

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

<p>او بھت نبی او سر سوہ سنگ پ کمار ی لب پر مین امیر نر خدو تیل ریکو کتا لاجن تہ پور ر ب پھاری اکھلین نت سری ام شیا م سندر انوار ی بندا بن کی کونج گالین مے کونج بیہاری</p>	<p>نکھ دو وئی لکھ مکتا لاجت نو پڑ رو پیاری ناخن کی چٹکھ موی شہ مندہ گھونگر کی آوار ابرو تہ سو ابرو سوہے سنگ گوی کمار ی بر ندر ابن کی کچ گلن مین کچ بھاری ریلے نیت श्रीराम श्याम सुन्दर बनवारी</p>
--	---

آرتی

<p>نند نندن برکھ بھان دولار کی پانی لاری اور کاجی آرتی کی جی श्रीकृष्ण मुरारी کنٹھ کلت کنٹھا بھو ہار مین نیا کنٹھا بہت سے ہار مہار مہکوت سیر اور بن مہار انگ انگ چھب است اپار بے شمار بیج کٹ پٹ پوت بے گار کر دھار نرکھ کام رت تن من دار نوجوا در کرتہ مین رتن سیہاسن یوگال کومار مہا ہرے بسو سری رام اوار فیاض مین یہ سحر پ شوبا سورب سار میرے دل مین</p>	<p>آرتی کیجے سری کرشن مرار مہا گوی شری رتی نند نندن بھمانو دھار مور مکت سر اربن مار گلے مین بن مال کٹ کالین کٹا بڈ ہار کٹ پٹ پیت بین کر دھار کمر پہ پینا دوپٹہ ہاتھ مین آرتی ۲ رتیبہ ارمیت ابرار رتن سنگھاسن جگل کمار پر برا جہان را دھاکرشن جی نیریک کام رتی تن من وار یہ سر پ شوبا کمار مہا ہرے نسو श्रीराम उदार</p>
---	---

دوہا

<p>دیو بھگت سری رام پٹے نوجوال امار مہا سورب مہا ہر کا رارہیت کپال</p>	<p>اومان روون سکھ دھام مہا رن ہت کپال پارتی جی کے ہت دھرم مکتی श्रीराम पदमैट मोह जंजाल</p>
---	--

بھجن	
<p>گور سروپ گنگ سردھار سفید رنگ گنگا جی سر پر دھارن کیے ہوئے جयजयजय शंकर त्रिपुरार</p>	<p>جے جے جے شکر تر پُرا ر تر پر نام رکھیں کے مارے ولے गौर स्वरूप गंगासिं धार</p>
<p>تین تین ترلو کی ادھار نیل کنتھ چھب است اپار नीलकंठ छवि अमित अपार</p>	<p>نیل کنتھ چھب است اپار तीन नयन त्रैलोक अपार</p>
<p>بام انگ گراج کسار भुजंगराज भूषणा उर हार</p>	<p>بھنگ راج بھوشن اُردھار सर्पराज का नीर औरिने का भार बाम अंगगिरिराज कुमार</p>
<p>جے سر پر ام پر یہ کا مار کادو کے اری شتر شیو جی مالج शिव कल्पारा रूप ओंकार</p>	<p>شوکلین روپ اونکار जय श्रीराम प्रिया कामार</p>
دوبا	

پھل کرومن کا مناد یہو بھگت سری رام
पवनतनयगुराज्ञाननिधिभक्तिराजसुखधाम

پون تنے گن گیان ندی بھگت راج سکھ دھام
के प्र
सफलकरोमनकामनादेऊ भक्ति श्रीराम

بھجن	
<p>اکلت بل شو بھاسکار जयजयजय श्री पवन कुमार</p>	<p>جے جے جے سری پون کمار अतुलित बल शोभा सुखसार</p>
<p>سُرنگ بسن سر جوئی حار भक्तसिरामराज्ञान अंगार</p>	<p>بھگت سرومن گیان اگا ر सुखवसनसिर चौतनि चार</p>
<p>رام دوت بل بدھی اپار निशिचरघनवनकमल तुषार</p>	<p>نشی گھن بن کل شار रामदत्त बल बुद्धि अपार</p>
<p>توپ کل رینو سردھار जय हम जन्म लीन संसार</p>	<p>جی ہم جنم لین سنار नवपदकमलरेनु सिर घार</p>

یہ ہووے مقبول خاص و عام یہ ہے تمنا ہے دل سرسرایم
 پڑھیں سنیں جی لگا کے جو اسکو ہو دین مسرور اور شادان

یورن برہم پر ہوتا ہے اور اندر سے ہوتا ہے۔ ہر ہائیڈروجن پر یورن ہے ہر نٹ ورسٹ نہیں آتا اور لکھ انہاں ہی ہر نٹ
گٹ گٹ ہائیڈروجن سب میں رہا ہے۔ گر وہ کھائی نہیں دیتا آنکھ نہیں سب کو دیکھتا ہے۔ کان نہیں
سب کی سنتا ہے۔ ناک نہیں سب کچھ سونگھتا ہے۔ منہ میں سب دس کھاتا ہے۔ زبان نہیں مگر بولتا ہے
ہاتھ نہیں پر سب کام کرتا ہے۔ پانوں نہیں پر سب جگہ پھرتا ہے اسکا سروپ سن۔ ہڈی۔ بانی سے اگوچر اندازہ
وہم و قیاس سے بالا و ہر تر ذرہ سے فورٹیک سب میں اسیکا نور زمین سے آسمان تک جسکو دیکھو ہر شے میں
اسی کا ظہور نظر آتا ہے ایسا کوئی شخص نہیں جسکا وہ عین ہو کوئی مکان نہیں جہاں وہ کین ہو لیکن نظر سے
نہاں ویدہ عالمیان سے نہاں ہے جسکے دشتون کے کارن ہزاروں رشی مہی جوگ جگ جپ تپ ناان پرکار

سجھ و نیم کرتے ہیں تو بھی کوئی درشن پاتے ہیں وہ جگدیش سنسار کا پالن پوشن کرنے والا اس کا بعد خاکی
 میں جو پانچ عنصر مختلف سے بنایا گیا ہے سوکھم کے شبد سے بول رہا ہے یہ سریر گویا پر ماتما کے رہنے کا
 محل ہے جس کے نور دروازے اور بہت سے دالان اور کوٹھے ہیں اس عجیب صنعت سے بنائے ہوئے
 محل کی شہ نشین مرصع کار میں پر ماتما سمجھتی ہیں یعنی حضرت دل تخت زرنگار پر رونق افروز ہیں بڑے
 نازک طبع متکون مزاج جو ہر وقت وہر سحظہ سر انجام سمات دینی و دنیوی میں غلطان و بیجان رہتے ہیں
 جاگرت اور سنین ہر ایک اوستھا میں آپ دور دور کی سیر کرتے پھرتے ہیں شیخ چنچل تیز رفتار ایسے کہ
 ہزاروں لاکھوں کوس کی مسافت چشم زدن میں طے کرتے ہیں بلند پرواز اتنے کہ آسمان کی سیر کرتے پھرتے
 ہیں گیان گیان کے دھارن کرنے والے محرم راز حقیقت شناس - سرگ کو بھی یہی لیجاتے ہیں اور
 رنگ کا دروازہ بھی آپ ہی دکھاتے ہیں پانچ اندریوں کی مصاجت سے رقص و سرود اور سامان عیس و عشرت
 آئندہ بنو جنش اور کیت آپ کو بہت بھاتا ہے کتھا اور الیثار ادا دھن دھیان ناراین اور بھگوت نام سمرن
 آپ کو کم پسند آتا ہے الغرض شب و روز خیالات رنگارنگ سے کسی وقت آپ کو فرصت نہیں ہوتی ایک روز کا
 ذکر ہے کہ میں مہابھارت فارسی مترجمہ فیضی کا مطالعہ کرتا تھا دل میں آیا کہ عام فہم اردو بھاشا میں اسکا ترجمہ
 کرنا چاہیے کسی پرپ اسکے دیکھ چکا تھا کور و پانڈؤن کی شجاعت و جھٹ اور باہمی صلح و جنگ کے کارنامے
 دل میں سامنے ہوئے تھے مہابھارت کو دیکھتے دیکھتے وقت معینہ پرستہ سترحت پر جالینا عالم دیو یعنی سپن میں کیا کیا

تھیں اور بعض
 نہ تھا اور نہ ہے
 یعنی وہ میں ہوں کہ
 میں خود سانس کیساتھ
 کھانا معلوم ہوتا ہے یعنی
 سانس لیتے وقت جب اندر
 جاتا ہے تو اور جاتا ہے
 جاتا ہے ہم کام معلوم ہوتا ہے
 یعنی وہ میں جاتا ہوں
 یعنی سونا

سپنا

ایک نہایت عمدہ باغ ہے جسکا دروازہ عالیشان سنہری کام کیوچہ سے آفتاب کی طرح چمک رہا ہے چاروں
 طرف چار دیواری لنگرہ دار ایسی بنی ہوئی ہے گویا سفیدی اور منبت کاری کر کے اکھی بنائی گئی ہے دروازہ
 کے طاق اور محرابوں کی خوبصورتی دیکھتا ہوا باغ کے اندر گیا دیکھا کہ بہت خوش وضع باغ ہے قسم قسم کے
 رنگین پھول کھلے ہوئے ہیں درختوں میں طرح طرح کے پھل پھول گئے ہوئے ہیں روشن کے کنارے
 کنارے سر و شمشاد قطار در قطار تختہ ہائے چین پر گل ارغوان سے لالہ زار ہے مرغان خوش الحان چمن
 چھما ہے میں عین باغ میں چوڑکی نہر لطافت انگنر میچ میں ایک مدور حوض سر و شیرین پانی سے لبریز
 چاروں طرف خوشنمازینے بنے ہوئے حوض کے گرد چینی کے گملے رکھے ہوئے ان میں رنگارنگ کے
 پھول کھلے ہوئے تھے لب حوض ایک سا دھو بھینگو گوار رنگ میا نہ قد سر پہ جٹا کا جوٹ باندھے ہوئے ماتھے
 پر چندن کیسر کا تڑپٹ لگائے ہوئے ہاتھ میں ستارے لیے ہوئے میرے برابر کھڑے ہوئے ہیں سامنے
 نظر کی تو حوض کے دوسری طرف تھوڑے فاصلہ پر ایک نہایت عمدہ سرخ و سبز نباتات کا شامیانہ کار چوبی
 کام کا سونے کی چوب رشہم کی طناب سے تنا ہوا ہے اس شامیانہ شامیانہ کے نیچے تخت زرنگار پر دو راجا
 ایک بڑا لباس اور شامیانہ زبور پہنے ہوئے رونق افروز ہیں ایک کی دستار پر ہیرون کامر صغ طرہ لگا ہوا ہے
 چین چین برسس کاسن چہرہ جلال سے تابان - رُخ منور سے نور معرفت و عبادت درخشان دوسرے

سر پہنچ زین آب و تاب سے رکھا ہوا آنکھیں بڑی بڑی مگر سفید فوج بارت سے خالی موتوں کے بار اور
 حال گل دونوں کے گلے میں پڑے ہوئے دو تلواریں سرخ و سبز صحن نیام کی دونوں کے آگے رکھی ہوئیں
 تخت صحن کے چپ در است بہت سی طلائی و نقرئی کرسیاں پر راج گما زین لباس پہنے ہوئے جلوہ آراہین
 سی کے سر پہ تاج طلائی نعل و جواہرات سے مرتع کسی کے سر پہ کلاہ لنگرہ دار کوئی چہرہ صبح دریا کلنی دار سر پہ
 بانہ سے ہوئے کوئی عامہ سرخ کوئی زرد کسی کے سر پہ سرخ زرد لگا لگا ہوا غرض عجیب قرینے سے قطار
 انکے صف بانہ سے شان و شوکت سے بیٹھے ہوئے ہیں سفید چاندنی کا فرش اوپر آگے ریشمی ادنیٰ طرح دار
 قالین بچھے ہوئے دو بڑے بڑے شمع داران روشن ایک جوان مرد نورانی چہرہ سر پہ صحن معطرہ صحن بر سر
 جامہ زلفیت دربر مہر مورت میخ میرت کندھے پر تلواریں رکھے تخت زرد لگا لگا کے آگے ٹل رہا ہے اور یہ
 گیارہاں کھل اپنی تیغ آبدار کے جو ہر دکھاؤ لگا اس دربار شاہانہ کو دیکھ کر میں لب حوض ششدر و حیران کھڑا ہوا
 اُس درویش ریاضت کیش سے یہ کہنے لگا کہ آپ مجھے یہاں کیوں لے آئے مبادا کوئی مزاہم ہو۔ ہنوز اُس
 رشی نے مجھے کچھ جواب نہیں دیا تھا کہ وہی طرف سے بالن کے گنجان سر بلند درخت کی اوٹ سے دفعتاً
 ایک نہایت حسین حسین لڑکا جسکی شان میں یہ کہنا بیجا نہوگا ۵ بالائے سرش نہ ہوش مندی + متافت
 ستارہ لبندی + گیارہ بارہ سال کی عمر پیتا مبر پہنے مورنگٹ زین سر پہ دھڑے بنا سہی گنگار ڈوپٹہ کمر
 اور کندھوں پر ڈالے بہت سے ہاروں سے گلا اور سینہ شوہائے مان چندن کیسری کھور۔ کانوں میں عجیب
 و غریب طلائی بائے بھلی کی طرح چمک دیک سے تبسم گنان میرے سامنے آیا اور زبان درفشان سے
 میری طرف مخاطب ہو کر فرمایا کہ اودھو کے سو پھیر نہ کہو ہنوز اُس موہنی مورت دلربا صورت کو جسکے تمنائے میل
 میں عمر بسر ہوئی اچھی طرح دیکھنے نہ پایا تھا کہ میری آنکھ کھل گئی اپنے تئیں بستر پر پایا اور اُٹھ بیٹھا اور اُس
 جلسہ شاہانہ اور مکرورے رعنا کو یاد کر کے بہت مسرور ہوا ایک ایک بات کو یاد کرتا تھا اور اپنے بھاگ کی بڑائی سمجھتا تھا

بھجن

بھرت کھنڈ میں بید بھیکہ دھر لیل جگ بستاے
 पूरगाप्रसन्नसखअविनाशजोसपुणानुधारे
 रामचंद्रगुणप्रसन्नसुखीतंदकोलालकहावे
 भक्तिहेतुसुखनरमुनिकारणनरहरूपवनावे
 भिन्नगुणतपभरत-निमकरिबसोनानकहावे
 जोकेदरसवरसकेकारणवदंतकजतनकरावे
 प्रानामकरिनतनसाधिनारसुधैरविरहनावे
 योगकरतनकसेनरधोरणपगध्यानलगावे

پورن برہم لکھا بناشی جو سرگن تن دھارے
 भरतरवंदमेंविविधभेषधरलोलाजगविस्तारे
 بھگت میت سر زخمی کارن زہر روپ بناوے
 रामचन्द्रपुनपरपुणामसोइन्दकोलालकहावे
 جا کے دس پرس کے کارن بھوتک جتن کراوین
 भिन्नगुणतपभरत-निमकरिबसोनानकहावे
 جو کرین تن کسین جتا دھرن ایک پاک حیان گاوین
 योगकरतनकसेनरधोरणपगध्यानलगावे

روپ انوپ نہ رکھ نہ لکھا یو پریم ہیہ میں جھایو
جان داس سر پر نام چند رک کرشن چندرا پنا یو
नानिदास श्रीरामचन्द्रको रामचन्द्र वपना यो

سبب تالیف کتاب

اس سبب کو یاد کر کے سری کرشن چندر آئندہ کند کے چرنا رہند میں بارم بار سر نوایا اور وفور خوشی سے اپنے جسم میں پھولانہ سلیا پہنے کبھی ایسا جلوہ کا ہے کو دکھایا سنا تھا یہ مہابھارت کا پرناپ ہے کہ دیوینی نارو جی کے درشن ہوے اور کورو پانڈون کی سبھا دکھی اور سب کے ادھک اور دلچھ پدارتھ یہ ہے کہ دیوون کے دیو سری باس دیو جی ہمارا ج کے درشن ہوے جس کے لیے بہت جتن کرتے ہیں اور پسینا تر بھی نہیں ہوتے اور یہ امر بغیر ان کی کپڑا اور دیالنا کے ہرگز میسر نہیں ہوتا پانڈون کے جش مہابھارت میں پڑھ کر اُن کے لکھنے کا ارادہ ہی ہوا تھا کہ ہمارے سوامی دین بندھو بھگت قبل نے ان کو معہ بھیشم پتاسہ اور راجہ دھرتراشٹ اور اُن کے پیروں کو راجہ کرن سمیت پسین میں دکھایا نہ میرے قلم میں طاقت نہ زبان کو طلاق جو شرمہ شکر اس بندہ نوازی کا بجالا سکے اسی کی کپڑا کے بھروسے پر میری ہمت قوی ہوئی اور ارادہ مہابھارت لکھنے کا مصمم ہو گیا۔ ازلہ اول آفتاب آرمگاہ سے اٹھ کر مجلس اس سے کمر کشست گاہ میں آیا اور ششان کرنٹ نیم سے فرصت پا بصد شوق رہی مہابھارت دیکھنے لگا یہ دن تیرہ وار دیوالی کا تھا جسکی تقریب میں بھول نصبت ایک ماہ چھاؤنی فیروز پور سے دہلی آیا تھا بر خوردار نور چشم سعادت اساس بھگوان داس ایم۔ اے۔ اور عزیز فرزندہ خصال چند دلال فرزند برادر دونوں میرے پاس آئے اور مہابھارت کی تعریف کر کے کہنے لگے کہ اس کا ترجمہ اردو زبان میں اب تک نہیں ہوا ہے اس کے سابق اکثر اصحاب ہیں اگر ترجمہ ہو جائے ہر آئینہ فیض عام تصور ہے اعلیٰ جماعتوں کے طالب علم اس کتاب کو دیکھنا چاہتے ہیں سنسکرت سچانے سے شوق انکا دل ہی میں رہتا ہے۔ ان دونوں کا کہنا میرے ارادہ کا مؤید ہوا مہابھارت کے شروع میں لکھا ہے کہ جو شخص بیدون کپڑھنا چاہے اول مہابھارت پڑھے دھرم سبھا شہر فیروز پور میں جرمن سے منگائے ہوئے چارون بید۔ محی وٹھریکا سمیت رکھے ہوئے ہیں بندت ہر نام داس بیدانتی ہر دور نوازی اور بہت رت سوچ بھان شاستری حبسہ سبھا کے برخاست ہوئے پر جو بروز یکشنبہ شام کو وقت منعقد ہوا کرتا تھا کبھی کبھی رگ بید اکثر سام بید خوش الحانی سے پڑھ کر مجھے سنا کرتے تھے، راقم کو شوق بیدون کے پڑھنے کا ہوا بہت تلاش کرا کے بمبئی سے چارون بید منگلے اول سام بید پھر پھر بید اول سے آخر تک پڑھے رگ بید ہارم کے قریب پڑھا تھا اب بچپن میں کورو پانڈون کی سبھا دیکھ کر بے اختیار دل اس طرف تامل ہوا تاکہ سدی دوج سمت ۱۹۴۷ بکری کو اندر پرستہ نگر یعنی لی میں جیگا و ہمارا راجہ جد شترے جہانی کے کنارے پناہ دیا گیا اپنی راجدھانی (دار الحکومت) بنائی اصل سنسکرت مہابھارت سے لکھت شروع کیا اور نام اسکا سر پر نام کرت مہابھارت رکھا میں اپنا نام اور مقام کیا بتاؤں

سمجھنے والے سمجھ گئے ہونگے سر پر ام جگت ابھی رام برآرندہ حاجات کا فہ انام کا ادنی خادم و غلام کا لیستہ تھا ساکن قدیم شہر متھرا خوش باش اندر پرستہ دلی مشہور عام سوانح عمری اپنی کتاب موسوم بوقایع سر پر ام میں مفصل درج کر کے طبع کرایا اور مختصر حال مہاشجرہ خاندان دیباچہ کتاب ہند امین منسلک کیا جا بیگا ایک تہا مدت سے وریاے دل میں موج زن تھی اس نعمت غیر مترقبہ کا میسر آنا محض اس محبوب جہان و جہانیاں محمد روح عالم و عالمیان کی عنایت پر منحصر تھا جب میں اپنے اعمال پر خیال کرتا تھا محال نظر آتی تھی اور جب پریشیر کی جگت بتلانا کا دھیان آتا تھا سہل معلوم ہوتی تھی آخر وہ آرزو پانڈون کے حبش گانے سے سین باتر پورن ہوتی وہی اس کتاب کی تمہید ہے جسکی پر پرنا (تحریک) سے اس بھاری کام کو سر پر اٹھایا ہے اسی کی کرپا اور انوگرہ سے اسے ختم کرینکی اسی ہے۔

اندر پرستہ (دلی) مہاتم

پریم پرمان کے اتر کھنڈ ادھیائے ۲۰۰ لغایت ۲۲۱ میں جنما جی کے مہان برن کرے ہوئے لکھا ہے کہ راجہ اندر سے سری بھگوان نے کہا کہ تم نے ایک سو جگ اس کرم بھومی ارتھات مرث لوک دنیا میں کر کے اندر بن پایا ہے اب اس کھانڈ و بن میں جو تم کو بہت پیارا ہے ایک اور جگ کر دو اور جنما جی کے کنارے پر جگ کی رچنا کر کے برہمنوں رشیوں کو رتنوں کے پرستہ (ایک وزن کا نام) دکشائیں دو سب دیوتا اور سیدہ اپنا اپنا بھاگ لیکر سوم پان کرین رتنوں کے پرستہ دینے سے اس نگر کا نام اندر پرستہ بھیات (مشہور) ہوگا پھر برہما جی سے کہا کہ آپ یہاں پر پاک کی رچنا کرین سستی جنما اور سنار کے پوتر کرینوالی لنگا جی کو بہان لاؤ شو جی سے کہا کہ کاشی کا نچی اور گو کرن تیر تھون کو آپ بہان استھاپن کر کے پاربتی جی سمیت نو اس کرکٹ اوک پٹت رشیوں برہما جی کے پترن سے کہا کہ تم اپنے اپنے جگ بل سے بہان سات تیر تھ استھاپن کر دو دیوتاؤں کے گرد برہمپت جی سے کہا کہ تم نغم بودھک تیر تھ کی بہان رچنا کر دو جسکے پرچھاد سے بنا کٹ بیدون کا بودھ اور کچھلے جنم کا سمرن ہو جائے اور میں بہان دو ارکار جو لنگا جہان گوہتی اور سدر کا سنگ ہو ہے اور اسکے سواے مہوپری (مستھر) اور اجدو دھیا کو جہان رانچندر اور کرشن اوتارون سے جنم لو لنگا اور نرنار این اسرم ارتھات بدری بشال اسرم کو بھی بہان لاؤ لنگا جہان سدیو (ہمیشہ میرا نو اس رہتا ہے ہر دو ارادیشک کو بھی تمھاری اچھا انوسار اور کلیان کے کارن یہاں استھاپن کر دوں گا۔

سری بھگوان نے جو کچھ کہا وہ اسی سے پورن کر دیا برہما جی مہا دیو جی اور رشیوں نے بھی سری مہا راج کی آگیا انوسار تیر تھون کو استھاپن کیا راجہ اندر نے سورن (سولے) کا کھمبہ گڑوا کر بدھ پور بک کھانڈ و بن میں جگ کی رچنا کی اور سب دیوتاؤں کے ساتھ سری بھگوان کا پوجن کر کے دکشائیں رتنوں کے پرستہ برہمنوں کو دیے بھون نے راجہ اندر کو سپر داد دی کہ سری بھگوان کے چرنون میں آپ کو جگتی ہدایت ہو اور دوسر آپ پر پرشن رہن اور بعد میں رشیوں برہمنوں نے اندر پرستہ تیر تھ کی

مہمان برہمن کی کہ جو منس سر دھا سے اس اندر پرستھ تیرتھ میں جہنا اشنان کر کے سری بھگوان کا دھیان اور پوجن اور پھرون کا ترین کرینگے انکو سب تیرتھوں کے اشنان کا پھل پراپت ہوگا اور پھرون کا اودھار ہو کر ان کو شیعہ گنتی ملے گی۔

اس جگ ہونے کے بہت دنوں پیچھے آگن دیوتا کی پرستتا کے لیے شری کرشن مہاراج نے ارجن اپنے سکھا اور پون دیوتا کو ساتھ لیکر کھانڈ وین کو جلا دیا تھا پھر کھوٹے دنوں پیچھے برابر برکھا ہونے سے یہ بن ویسا ہی برکش اور لتاؤن اور پھل پھولوں سے رینگ ہو گیا جیسا کہ پہلے تھا راجہ دھرم شتر نے اپنے بیٹوں درجو دھن ادک کا بیر بھا و پانڈون سے بچا کر راجہ جیدھشٹر سے کہا کہ تم اپنی راجدھانی کھانڈ وین میں بنالو کہ وہ بن جہنا جی کے کنارے دور تک چلا گیا ہے وہاں پہاڑ اور جھرون سے بڑی شو بھا ہو رہی ہے راجہ جیدھشٹر شری کرشن چندرا اور ارجن کو ساتھ لیکر کھانڈ وین میں آئے اور جہنا جی کے نکٹ اندر پرستھ نگر آباد کیا بیاس جی اور بشت جی ادک بہت سے رشی آئے پر تھی کی شانتی کیلئے مومن کیا اور دیوتاؤں کا پوجن کر کے سب برہمنوں کے لوگوں کو وہاں آباد ہونیکا اکیادی

یہ دلی وہی پرستھ نگر ہے جسکو فی زمانہ اندر پت بولتے اور کاغذات سرکاری اور روزمرہ کی تحریکات میں اندر پت نام سے پرانا قلعہ اور اسکے متعلق بہت رقبہ جہنا جی کے کنارے کا اور عرب میں دور تک چلا گیا اور پرانے شہر کے کھنڈرات اور جا بجا مکانات اب بھی موجود ہیں یہ اندر پرستھ دی پینیت استھان ہے جہان می انو (مشہور انجیر) نے راجہ جیدھشٹر کے لیے راج سبھا اور اچھے اچھے محل بنائے تھے جبکا ذکر مہا بھارت کے سبھا پر بن مفضل لکھا جاوے گا اسی استھان پر مہاراجہ جیدھشٹر نے راجسوجات کیا تھا جہین روئے زمین کے راجے مہاراجے بہت نذرانہ لیکر جگت میں آئے اور ایسا جگت راجہ جیدھشٹر نے کیا اور کوئی نہیں کر سکتا ہے اس جگت بن سری کرشن مہاراج کا پوجن سب سے پہلے دیوتاؤں رشیوں نے کرایا اور راجہ کسپال چندیری دیش کا راجہ سری مہاراج سے ایرکھا کر کے اسی جگت میں سو دشن جگر سے مارا گیا ہزاروں رشی منی بید پاٹھی برہمن جمع ہوئے اور گم آگم بودھ گم بودھک استھان پر جبکا ذکر اوپر مندرج ہوا کیا گیا اب تک جہنا جی کے کنارے کا ایک دروازہ نلم بودھ دروازہ مشہور چلا آتا ہے اور راجسوجات کی یادگار تیلی جھری موجود ہے اسوقت تو یہ اندر پرستھ نگری امرادتی اور کویر پری کی سمان شیشن رینگ بھی اب بھی یہ شہر ہندوستان کے سب شہروں کا ستراج ہے اور زور آبادی سے اب تک فرمانروایان ہند کا دارالسلطنت رہا ہے شاہان مغل خاندان تیموریہ کے دور حکومت میں بھی ہمیشہ شش نوروزی و تاج پوشی یہاں ہوتے رہے ہیں عہد دولت مہد سرکار انگریزی میں بھی جو رسوم شاہی ادا ہوئیں اپنے شہر مینو سوا دین بصد زب و زینت انجام پذیر ہوئیں کلکتہ و مدراس یا بمبئی کو کسی نے نہ پوچھا جناب عصمت مآب حضور راکھ اعظم جنت آشیانی نے جب خطاب قیصر ہند قبول فرمایا تو یکم جنوری سن ۱۹۰۷ء کو دربار قیصری بعد جناب رولٹن صاحب بہادر گورنر جنرل و الیسرائے ہندوستان بڑی عظمت و شان سے اسی جگہ منعقد ہوا تھا اب اسکے بعد چوتھین بتاریخ یکم جنوری سن ۱۹۰۹ء کو دربار تاج پوشی حضور فیض گنجو خداوند عالم و عالمیان جناب

ایڈورڈ ہفتم خدا شہ ملکہ و سلطنتہ ویسی ہی شان و شوکت سے بھڑوڑ کرزن صاحب و ایسرا ہندو سربراہ
 پاپا کہ تانچ ہندوستان جنت نشان میں ہمیشہ کو یادگار رہیگا یہ دربار تاجپوشی دربار قیصری سے زیادہ دلنشین
 سے ہوا اور شہر دلی کو بھی ایسا آہستہ کیا گیا تھا کہ باید و شاید بیرون شہر میدان چھاؤنی کمٹہ سے مقبرہ
 صفدر خٹک تک کو سون میں راجگان و نوابان و گورنران و گفٹنگ گورنران و دیگر روسائے کیمپ
 بہت غمگی سے آہستہ کیے گئے تھے اسی وسیع میدان میں چوتروہ دریا مثل ہلال لاشکل لعل ایسا خوبصورت
 بنایا گیا تھا کہ دور سے عالیشان محل سنگ مرمر کا نظر آتا تھا اسکے برج کلاں و خور و خیر سنہری رنگ کے
 گلس چڑھتے ہوئے تھے اور دروازے محراب دار اور کٹھرہ و چھہ اور زینے نہایت خوبصورت بنائے گئے
 تھے جس کی تیاری میں ایک لاکھ روپیہ صرف ہوا تھا اس دربار کی ایک ضخیم کتاب مرتب ہوئی ہے
 جس میں کل درج ہے۔

جو بچن لوگ اپنے دھرم کی کتابوں کو دیکھتے رہتے ہیں وہ اس اندر پرستہ دلی کی مہمان چلتے ہیں
 اور یہاں کی سکونت کو اپنی خوش قسمتی جانتے ہیں اس برہم تیرتھ استھان میں خوش شریچھوڑتے ہیں
 وہ اپنے موکش کا یقین کامل رکھتے ہیں اور جو بچن پریشنت نیم جہنا انسان کرتے ہیں یہ امر یقینی ہے کہ
 وہ جہنم نہیں پاتے ہیں۔

کوچہ بازار یہاں کے پاک و صاف عمارت اس شہر کی قابل دید ہر قسم اشیاء تجارت کے لیے بڑی منظمی
 ہے صبح و شام بازاروں میں میلہ لگا رہتا ہے آٹھ بار اور نو تو ہاں یہاں کے مشہور ہیں صبح بنارس اور
 شام اودھ مشہور ہے وہ لطف یہاں کے رہنے والوں کو صبح و شام حاصل ہے جو سیاح اور ملکوں کی
 سیر و سیاحت کر کے یہاں آجاتے ہیں پھر یہاں سے اور کہیں جانا پسند نہیں کرتے اسی لیے
 اسکا نام دلی ہے۔

مہاجرات مہاتم

مہاجرات ایک مقدس و متبرک پوتھی بید بیاس جی کی بنائی ہوئی ہے اور پیرانوں سے زیادہ
 مشہور و معروف ہے بھگوت گیتا اولیٰ بنو سنترم و گجیندر موکش وغیرہ پونیت استو ترسی ٹیک سے
 منتخب کر کے بیٹوں برہمنوں نے سندھیا اور پوجا میں پاٹ کرنے کے لیے نکالے ہیں جو بنام
 پنج رتن عوام میں مشہور ہیں۔ اور مہمان و مہاتم انکا بہت کچھ برتن ہوا ہے یہ تمام پوتھی جہین بھگوت بھجن کیرتن
 و مہاتما پانڈون کا سریشٹ جش پر اکرم برتن ہوا ہے مقبول بارگاہ صدیت اور بھگوت پر یہ مشہور ہے ایک ایک
 خلوک اسکا پرہم منتر لکھا ہے ان عقل کے دشمنوں پر افسوس ہے جو مہاجرات کو یہ دوش لگاتے ہیں کہ
 اسکے پڑھنے سے گھر میں بھگن اور لڑائی ہو جاتی ہے اور ہزار افسوس ان کی عقل پر ہے جو اسکو
 یاد کر لیتے ہیں حوالے ان رتنوں کے جنکا ذکر اوپر ہوا سوچ استو تر۔ درگا استو تر۔ سوام کا نیک۔ ستو تر
 وغیرہ امین ایسے متبادل ہیں جنکے شروعلے پاٹ کرنے پر منو کا منا پرست ہوتی تھی اور یوں بھی عوام کے نزدیک

مہا بھارت ایک پُرانی تاریخ ہے آریہ ورت کے بہادر راجاؤں کی ہے۔ جو صداقت عقیدت شجاعت و سخاوت میں بے نظیر ہوئے ہیں اُس زمانے سے آج تک بہت سے راجہ مہاراجہ ہو گئے لیکن مہاراجا پانڈؤں کے برابر نہ کوئی ہوا نہوگا جن کے خمیر عناصر میں آریہ ورت کی آب و ہوا کی محبت جوش زن ہے وہ اسکو ہزار شوق سے سننے کے علاوہ تاریخ کے جس طرح راماین مراسم اخلاق و اتفاق و صرم کرم مرہا دے کے عمدہ اصول سے منسوب ہے اسی طرح مہا بھارت میں ماسواے اخلاق و مروت و شجاعت و سخاوت کے زلمے کے نشیب و فراز دشمنوں کے فریب اور اخفاے راز راج نیت اور سب آشرمون کے دھرم کرم غرضکہ دنیا کی تمام باتوں کا بیان ہے۔ ارتھ۔ دھرم۔ کام۔ موش کا حال صراحت سے لکھا گیا ہے چاروں بد چھوٹوں شاسترون کا خلاصہ آمین موجود ہے۔

بھگت اور مکت کا برتن

جن لوگوں کو پر لوک سنوارنے کا خیال ہے وہ جانتے ہیں کہ سب سے درجہ پدارتھ دنیائیں موش ہے جسکا ترجمہ نجات اور ہنگامی آد اگون سے کیا گیا ہے وہ سواے اس نش دیمہ سے دوسری دیمہ سے نہیں مل سکتا ہے اسوجہ سے انسان کو دیگر مخلوقات پر فضیلت ملی ہے موش بغیر گیان کے حاصل نہیں ہو سکتی ہے اور گیان بغیر بدیا کے برپا نہیں ہوتا۔ بدیا بغیر گرد کے نہیں ملتی ہے اسی لیے گرد کا بڑا درجہ مانا گیا ہے صرف کتابوں کے پڑھنے سے فائدہ نہیں جب تک آپر عمل نہو۔ شیون نے اپنے بڑے تجربہ سے لکھا ہے کہ گیان بغیر بھگتی کے ایسا ہے جیسا کہ جھون بنا نمک کے۔ سری ناراین کے چرنون میں پریم ہونے کا نام بھگتی ہے پریم ایسا پدارتھ ہے کہ بغیر پریشتر کی کرپا کے یس نہیں ہوتا گرد کے پڑھانے اور مرشد کے سکھانے سے نہیں ملتا۔ ابھوٹ سے ہوتا ہے بغیر پریم پریشتر کے برابری نہیں ہوتی۔ انتر جامی گھٹ گھٹ باشی فقط پریم کے خواستگار ہیں وہاں ذات۔ خاندان۔ دھن۔ دولت اور بدیا کی قدر نہیں ہے۔ ذات پات بوجھت نہیں کوئے۔ ہر کو بھجے سوہر کا ہوئے۔ وہ الگھ ابناشی جو چیتن سب میں رہا ہوا ہے گرد کھائی نہیں دیتا پریم سے ایسا پر گھٹ ہو جاتا ہے جیسے ارنی لکڑی سے لگن اور اتشی شیشہ سے آگ۔

بھجن

پریم گاہک رام

روم روم ہی رم رہو ہے کا ہو سون نہیں کام

پرم گاھک گاتکے۔ امبرام

پریم سون سوہوت پر گھٹ روپ سوکھا دھما

ظاہر ہوتا ہے بہت ہی خواہش

پرم سون بانی۔ آمو۔ چر۔ آمل۔ پورن کام

پریم گاہک رام۔ سارے بھگت کے ابھیرام

گرم گرم ہیرم رہو ہے کاہ سونہاں کام

پرم سون بانی۔ آمو۔ چر۔ آمل۔ پورن کام

ظاہر ہوتا ہے بہت ہی خواہش

پرم سون سونہاں ہو ت پر پھر روپ شوभा धाम

जाति और ग्लनिन ब्लोक्त के शुरी वषाम
कहा विद्या जान गजपति रूप कुवजा बाभ
दुष्ट प्रेम अजान बालक वियु ओ चो छुट्टाम
दुरयो धन की त्याग भेवा विदुर घर विश्राम
कहा के तनिल प्रिय सन पुन वियु वधन भो वषाम
परम निरधन विप्र काहि भेजे हि सुदमानाम
प्रिय सन प्रियो रीचि लस वन चो ठ सरिराम
गोपिका नहि वेद जानन की न्हनि जव सप्याम

کما پدیا جان گچت روپ کجج با م
 جات और कुल नहिं बिलोकत गेय शिव गेधाम
 در جو دهن کی تیاک میوا بد ر گھر برام
 धुरु परम अजान बालक दियो ऊंचो ठाम
 प्रम नरोधन. प्रिये के हरे राम नाम
 रवायतं दुल प्रीति से पुनि दियो धन बद्ध धाम
 गोप्य नैन बिद जानत किन नृज बस श्याम
 प्रेम से प्रभु भक्ति निशि दिन जप जनित श्रीराम

گرفتار شرم اور دان پُنهسان

چارون آشرم یعنی برہم چرچ۔ گرہت۔ بان چتر۔ سنیستھ مین سے گرہت آشرم بہت اچھا ہے بشرطیکہ پریشکر کا آرا دھن بن آدے اور انسان مایا مودہ پتر کتر یعنی محبت عیال و اطفال اور دینیوی شخصوں میں مبتلا نہ ہو جائے۔ اس سنسار میں مایا کا لشکر پھیل رہا ہے۔ کام۔ کرودھ۔ مد۔ لوبھ۔ مودہ اس کے سینا پت میں اسے پچھا ہر ایک کا کام نہیں ہے جس پر مایا پت بھگوان کرپا کرتے ہیں وہ اُن کے پھندے میں نہیں آتا ہے ورنہ سارے سنسار کو اس مایا کے جال نے بھنسا رکھا ہے دیگر آشرم والے گرہت آشرم والوں نے فیض پاتے ہیں اس لیے گرہت برہمن کو واجب ہے کہ وہ برہم چاری سنیاسی فقیر و محتاج کی پرورش کرتے رہیں اور ہمیشہ مین دان کیا کرین خصوصاً پورنماشی اور شکرات تہی پات اور یوم سالگرہ کو ان میں ضروری کرنا چاہیے سب جانتے ہیں کہ انسان جیسا تنیدست آتا ہے ویسا ہی خالی ہاتھ شکر برکو چھوڑ کر چلا جاتا ہے یہ سب دولت و شمت یہاں رہ جاتی ہے بقدر وسعت خیرات کرنا اور چھٹا شکست و صرم کرنا دنیا داروں کا فرض ہے دھن دولت استری اور پتر یہاں تک کہ پانچون متوجہ جسے شکر یہاں ہے سب اسی جہان فانی میں رہ جاتے ہیں و صرم ہی ساتھ جاتا ہے و صرم ہی سے یہ جو مکش پیدا ہوا ہے اور و صرم ہی سے شرک کے بھوک بھوکتا ہے جسے یہاں دیا پر لوک میں پائیکا۔ دولتمند ہو کر پین دان نہ کیا توانت میں پچھتاؤ گا۔

١٥٩

وان کی وطن نگاہیں جو سہارے رکھو بہر
تुलसी पक्षिन के पिये घटै न सरिता नीर ॥

श्री कृष्ण के शिष्य हूँ ॥
 नालिये धन नाघटे जो सहाय राखीर ॥

۱۱۔ راجہ بھوپال داس صاحب نے لکھا ہے کہ وہ ہندو دنیا دار نہیں اور تنگ دل۔ اور بیچارے تمیدست دل سے فیاض باذل ہوئے
فہ الحقیقت ہے کہ یہاں راہبست اندر درم نیست خدا و زان نعمت را کرم نیست

بیشترهای زمین و کوه و هوا ۱۲

مشہور ہے کہ خیرات باعث برکات ہے اور دان دیے کلیان ہوتا ہے۔ پیش دیکھ بڑے پُرن سے ملتی ہے لکھ چور اسی کی آد اگن میں یہ جیو بھنسا رہتا ہے دنیا دار اپنے دنیوی جھگڑوں میں ایسے مبتلا رہتے ہیں کہ گویا دینی قیام کا پٹہ لکھا لائے ہیں کہ وہ دنیا کو بھی نہیں چھوڑینگے یہ نہیں سمجھتے کہ دنیا سبھی سراسر مشہور ہے چاروں طرف کے مسافر بیان آ کر فروکش ہوتے ہیں پوربلی سنسکار سے کوئی باپ اور کوئی بیٹا بھائی بھتیجا جتنے دنیا میں رہتے ہیں سب اسی جگہ ہو جاتے ہیں اور باری باری اپنے اپنے کرموں کے پھل بھوگ کر ایک دن سب کو چھوڑ کر عالم بقا کو چلے جاتے اور اپنے ہاتھ سے جسم مردہ کو چلا کر چلے آتے ہیں تھوڑی دیر بعد دنیا کی بے ثباتی اور چند روزہ قیام کو بھول جاتے ہیں کہ کچھ بھی اس طرح ایک دن سب سے جدا ہو کر جانا پڑیگا وہاں کا گوشہ اور زاد راہ کچھ تو جمع کریں کہ عاقبت میں کام آئے برخلاف اسکے دولت کو ظلم و تعدی و مکر و فریب سے جمع کرتے ہیں خیرات اور پریشتر نیت پُرن دان کرنا اپنا نقصان سمجھتے ہیں اپنے بیگانے ہمسایہ و ہشتہ دار کسی کی حالت زار پر رحم کر کے انکی دستگیری نہیں کرتے آخر سب دولت و حشمت اسی جگہ چھوڑ کر چلے جاتے ہیں اگر کچھ دان پُرن خیرات کسی وجہ سے کیا جاتا ہے تو کرنے سے پیشتر اسکا معاوضہ چاہتے ہیں شاسترون میں لکھا ہے کہ دان پُرن جو کچھ کرے پریشتر نیت کرے اُس کے پھل یعنی معاوضہ کا خواستگار نہ ہو ورنہ اُس پُرن کا کرنا عبث اور رایگان ہے ایسے امور بغیر شاسترون کے دیکھے اور سنے معلوم نہیں ہو سکتے اسلئے فرض ہے کہ کتب مذہبی خود پڑھیں اور اپنی اولاد کو پڑھانے عقاب مذہبی اپنے درست رکھیں کہ دنیا میں نیک نام رہیں۔

ست سنگ کی بڑائی

بدھ متا کی رچنا اس سنسار میں گن اور دوش سنجا ہوئی ہے۔ پاپ۔ پُرن۔ دن۔ رات۔ عیب۔ صواب۔ سچ۔ اور دوشٹ۔ دونوں طرح کے لوگ پیدا کیے ہیں۔ ایک وہ ہیں جنکے درشنون سے جی خوش ہو جاتا ہے اُنکے ست سنگ سے گیان اور بھگت ایشور کا ارادھن ہو کر موکش حاصل ملتا ہے ایسے لوگ ہنس کی مانند ہیں۔ پانی ملے ہوئے دودھ سے دودھ لینا اور پانی کو تیاگنا اُنکا کام ہے ایک وہ ہیں جنکی مصاحبت سے دنیوی جھگڑوں میں مبتلا رہتے کی ترغیب ہوتی ہے اور دن کی بڑائی کرنا دوسروں کے گن پر نظر نہ کر کے اوگن کو گہن کرنا مکر و فریب سے روپیہ پیدا کرنا کٹھو بچن کسنا۔ ایسی باتوں سے سوائے بڑائی کے کوئی بھلائی نہیں ملتی۔ وہ لوگ کتے کی مانند دوشٹ بھانوتا رکھتے ہیں بھیمہ دھرم کرم ہمارے رشیوں نے برن کیا ہے کہ سنسار میں دو طرح کی سمپت ہے ایک دیوی سمپت اور دوسری انری سمپت پہلے دیوی سمپت کا برن کیا جاتا ہے

دیوی سمپت

نرمل حیت یعنی من کی شرمی اور ہر دے کا پوتر ہونا۔ گیان شردھا سے اُتپن ہونے والا گیان
 دھارن کرنا۔ پانچون اندریون کو جیتنا یعنی نفس امارہ کا مطیع ہونا۔ سرل شچھا یعنی سیدھا سبھاؤ
 کسی سے دشمنی اور برودہ نہ رکھنا کپٹ اور پاکھنڈ نہ کرنا۔ اہنساکسی جیو ماتر کو نہ مارنا اور نہ تکلیف پہونچانا
 سب پر دیا رکھنا۔ سب جیون کی رکشا کرنا۔ ست سچ بولنا جسے کہ مصیبت میں بھی ہرگز ہرگز جھوٹ
 نہ بولنا۔ سرو نام شمش بھگوت سنبدھی کتھاؤن کا سننا اور پریشی کی حمد و ستائش سنکر پرین ہونا جگت
 جگ سے آدیکرا چھے کرم کرنا۔ ہون اور برہم بھوج وغیرہ کرنا پہلا جگت بیدون کا پڑھنا لکھا ہے بدیا
 بدیا دان یعنی باطم ہونا۔ وھیرج مستقل مزاج صابر و شاکر ہو کر ہر ایک بات سوچ سمجھ کرنا و یا دل میں
 رحم ہونا غریب و مسکین آدمیوں اور جاندار پر دیا کرنا۔ وھرم اپنے دھرم اور اعتقاد پر قائم ہونا پتن دان کرنا۔
 وھسن دان دینوی مال و سیاب و دولت کا ہونا۔ پروار صاحب اولاد ہونا پتر اور بھرتا گن دان
 اور ہری بھگت ہون استری سروپ والی اور پت برتا ہو۔ چھمان سب کے ساتھ رعایت و مروت کرنا اور
 درگزر کرنا شرم اور حیا کا ہونا۔

لے صان
 بلیج ملے
 کانون بن
 است ثانی

استری یعنی رچھسی سمپت

استری سمپت یہ ہیں۔ وھرم میں پاکھنڈ مندرون میں کو کرم کرنا رشیون منیشرون کی صورت بنا کر
 رساین وغیرہ کا دھوکا دیکر لوگوں کو لوٹنا۔ وھسن کا گریہ وھر دولت کے نشہ میں کسی کو خیال میں نہ لانا
 اپنی بڑائی و وسرون کی مذمت کرنا۔ کرو دھی سہرات میں غصہ اور ہر ایک سے کٹھو رجن بولنا۔ اگیان
 جابل اور بے تمیز وھرم کرم سے ناواقف پریشی کے جانے میں کوشش نہ کرنا۔ اپو تر میل کچھلا نا پاک
 رہنا جسم کو پاک صاف نہ رکھنا۔ جاے ضرور جا کر نشان نہ کرنا۔ کھڑے ہو کر پیشاپ کرنا۔ پیشاب کر کے
 استنجانہ کرنا نہ پانی سے پاک کرنا۔ بوٹ کو ہاتھوں سے پھینا اور ہاتھ نہ دھوتا آبست اچھی طرح نہ لینا
 کاقد یا کپڑے سے پوچھنا وغیرہ وغیرہ۔ جھکشی جن چیزوں کا کھانا برجت ہے انکو اپنے حظ نفس
 کے لیے کھانا۔ بچ ذات کے آدمیوں کے ہاتھ کی روٹی اور ان کی بنائی ہوئی چیزیں بلا آمیزش
 گھی کے کھانا اندھے اور مانس اور سرخ ترکاری وغیرہ جو منع ہیں انکو کھانا۔ اشوچ ناپاک خیالات کا
 دل میں پیدا ہونے دینا بڑے کام کرنا۔ کامی کام کی شہرت شرم و حیا کو چھوڑ کر جوگ کام کرنا بھوک بلس
 کو جیون کا بھل سمجھنا۔ بھرشٹا جاری وھرم کے بردہ کام کرنا اپنی کل ریت اور مر جا کو چھوڑ کر
 اس کے پر تکول کام کرنا جن پرشون سے بیرہاؤ رکھنا سنسار کی آہست استری پریش سنگ
 سے سمجھنا ایشر کو نہ سمجھنا دین و دنیا دونوں میں سے کسی کی بھلائی کا کام نہ کرنا۔

نیت نیم کا مختصر بیان

چتر لوگ دیوی سمیت اور موکھ چھپی سمیت کی طرف رغبت کرتے ہیں بھیشم پرب اور بن پرے شانت پر
مین بہت سے امورات متعلق دھرم کرم اور نیت نیم اپنے اپنے موقع پر اسی پستک میں مفصل لکھے جاوینگے
انکو غور سے پڑھنا اور عمل کرنا فرض ہے صحیح اشنان کرنا۔ سندھیا پوجن کرنا۔ سری ناراین کا سمن جیان
کرنا۔ اپنے کاروبار متعلقہ دنیا داری کو راستی و سلامت روی و راست بازی سے انجام دینا۔ اپنے
بزرگوں کی خدمت کرنا مذہبی پستکوں کو پڑھنا اور سننا اپنے دھرم پر قائم رہنا اور اپنے روزانہ کاموں کو
حادثت میں بیٹھ کر نظر غور سے دیکھنا اگر کوئی کام ہر کسی وجہ سے ہوا ہو تو پریشتر سے اُسکی معافی چاہنا اور
آئندہ کے لیے توبہ کرنا دان پین کرنا فقیر و محتاجوں کے حال پر رحم کر کے اُن کی خبر گیری کرنا
اپنا دھرم ہے۔

بھرت کھنڈ مہمان

سات دیپ لوکھنڈ پڑھتی کے رشیوں نے برہن کیے ہیں اُن سب میں بھرت کھنڈ کو اس وجہ سے
بڑائی دی کہ یہاں کی وہ سرزمین نہ بہت آگین ہے جہاں اُس پُران پر شوقم ہے بہت دفعہ مختلف
صور توں میں آپ پر گھٹ ہو کر اپنا جلوہ دکھایا ہے ہر ایک مذہب و ملت میں پریشتر کو سرب ہشتکمان اور
قادری مطلق مانا گیا ہے اور جبکہ حضرت محمد کو محبوب خدا اور خاتم الانبیا اور داؤد۔ موسیٰ و یوسف وغیرہ کو
پیغمبر اور رسول خدا مانتے ہیں اور حضرت عیسیٰ کو خدا کا بیٹا جانتے ہیں تو ہمارا جہ راجہ دوسری کرشن چندرجی
کے منظر کل ہونے میں کیا بحث و حجت ہو سکتی ہے اگر خالق کائنات صفحہ ہستی پر ہر مرقہ موجودات
بنات خاص عیان نہوتا گمان ہست و نیست یعنی علم لقیں عین لقیں سے مبدل نہوتا پس یہ بھرت کھنڈ
تمام ربیع مسکون میں وہ خطہ پاک ہے جہاں اُس خالق کائنات نے بارہا نمودار ہو کر اپنے بھگتوں کو
دشمنوں کے پنجہ سے بچایا ہے جو نش اس بھرت کھنڈ بھوم میں جنم لیکر اپنے دھرم کرم و بھگوت سمن
میں پریت رکھتے ہیں اُنکے بڑے بھاک ہیں اسی بھرت کھنڈ میں دیوتاؤں نے بھی منس روپے صاران
کر کے سناری پرشون کو جوگ۔ جگ۔ برت۔ نیم۔ سکھایا ہے اشد شدہ نونڈہ اور نترن کا پر بھاؤ
اسی پڑھتی پر گھٹ کر دکھایا ہے یہاں کی سنکرت زبان دیو بانی شہور ہے جو علوم و فنون اس
دیو بانی میں برہن کیے ہیں دوسرے دیش کی زبان میں کسی مصنف نے آجتک نہیں لکھے بڑے
بڑے سیاح گیتی پاتھق الراے ہیں بہت سے علما و فضلا مغربی ملکوں کے اپنی اپنی تصانیف میں
لکھ گئے ہیں کہ دنیا کی تمام کتابوں میں اگر علم الہی ڈھونڈھا جا ہو تو ہندوؤں کے دیدوں کو دیکھو علم ہست
کے شعبوں اجرام فلکی و نظام شمسی ستاروں کی گردش وغیرہ جانتا ہو تو تو کتب جوتش کو ملاحظہ کروں
پہ گیری سکھنا جا ہو تو ہندوؤں کے دھرم پرید کو پڑھو جو عمدہ عمدہ مضامین حق شناسی و معرفت وغیرہ

ملاحظہ فرمائیے
اسی وقت کھنڈ میں
افراد دیباچہ اور
خطہ دنیا میں
نارائن دیا
لکھا گیا ہے
میں بھرت کھنڈ
تاریخ میں
کر کے ان کا
کی گئی اور
اسی راجا
کے نام سے

اس دیوبانی یعنی زبان سنسکرت میں دیکھئے گئے کسی دوسری زبان میں غیر ملک والوں نے نہیں لکھے
 کرنل الکاٹ صاحب و مسٹر ڈیوسن صاحب اور اس اپنی بسینٹ صاحبہ وغیرہ روساے ولایت انگلستان
 و جرمن ویدہ آتی آج کل ہندوستان کے معروف مقامات کاشی پرباگ ہردوار دہلی میں کس کس طرح
 سے ہندو دھرم کی فضیلت اور شاسترون کی عظمت عام جلسوں میں بیان کر رہے ہیں جبکہ تمام دنیا میں
 جہالت و بیدارشی کا اندھیرا چھا رہا تھا اس آریہ ورت بھرت کھنڈ میں آفتاب فضل و بہتر زبان و درخشاں کھتا
 بڑے بڑے راجہ مہاراجہ پرتھو۔ بھاکیرتھ۔ بھرت۔ دسرتھ۔ جہاک بکراجیت وغیرہ اور بسنٹ۔ گوتم
 وچراشر۔ بہار وراج و جاگوک اگست مارکنڈے بسواستر وغیرہ رشیوں اور پراسرام۔ ارچن۔ بھیم سین۔
 کرن وغیرہ سوربیرون سے وہ روشنی اس ملک میں ہو رہی تھی کہ دیگر ولایتوں کے باشندے راجا سے
 فقیر ہندوستان کے دیکھنے کے مشتاق تھے افسوس اب یہاں کے باشندے نا اتفاقی و تعلیمی
 و جہالت سے تنزل کی حالت میں ہیں کیونکہ اپنی بدیا کا پڑھنا اور لکھنا چھوڑ دیا۔ مغربی تہذیب کو
 اعلیٰ تہذیب سمجھنے لگے اپنے علوم اور مترن کے پرہاؤ نہ جاننے سے پچھلے اٹھاسوں کو مبالغہ آمیز
 خیال کرنے لگے۔

مہا بھارت
 دیوبانی
 سنسکرت
 زبان
 میں
 لکھا
 گیا
 ہے
 اس
 کتاب
 میں
 ہندو
 دھرم
 کی
 فضیلت
 اور
 شاسترون
 کی
 عظمت
 عام
 جلسوں
 میں
 بیان
 کر
 رہے
 ہیں
 جبکہ
 تمام
 دنیا
 میں
 جہالت
 و
 بیدارشی
 کا
 اندھیرا
 چھا
 رہا
 تھا
 اس
 آریہ
 ورت
 بھرت
 کھنڈ
 میں
 آفتاب
 فضل
 و
 بہتر
 زبان
 و
 درخشاں
 کھتا
 بڑے
 بڑے
 راجہ
 مہاراجہ
 پرتھو۔
 بھاکیرتھ۔
 بھرت۔
 دسرتھ۔
 جہاک
 بکراجیت
 وغیرہ
 اور
 بسنٹ۔
 گوتم
 وچراشر۔
 بہار
 وراج
 و
 جاگوک
 اگست
 مارکنڈے
 بسواستر
 وغیرہ
 رشیوں
 اور
 پراسرام۔
 ارچن۔
 بھیم
 سین۔
 کرن
 وغیرہ
 سوربیرون
 سے
 وہ
 روشنی
 اس
 ملک
 میں
 ہو
 رہی
 تھی
 کہ
 دیگر
 ولایتوں
 کے
 باشندے
 راجا
 سے
 فقیر
 ہندوستان
 کے
 دیکھنے
 کے
 مشتاق
 تھے
 افسوس
 اب
 یہاں
 کے
 باشندے
 نا
 اتفاقی
 و
 تعلیمی
 و
 جہالت
 سے
 تنزل
 کی
 حالت
 میں
 ہیں
 کیونکہ
 اپنی
 بدیا
 کا
 پڑھنا
 اور
 لکھنا
 چھوڑ
 دیا۔
 مغربی
 تہذیب
 کو
 اعلیٰ
 تہذیب
 سمجھنے
 لگے
 اپنے
 علوم
 اور
 مترن
 کے
 پرہاؤ
 نہ
 جاننے
 سے
 پچھلے
 اٹھاسوں
 کو
 مبالغہ
 آمیز
 خیال
 کرنے
 لگے۔

تذکرہ ان حالات مند رچہ مہا بھارت کا جن کو بعض بعد از قیاس سمجھتے ہیں

اسی ہتاک کے او دیوگ بر ب میں وقت جنگ جمع ہونا اٹھارہ کشوئی دل سینا کا ہتھام کو کرشیر لکھا گیا
 بعض اشخاص کو تعداد کشوئی دریافت ہو کر اشرچ ہو تا ہے اور وہ اس قدر فوج کے اجتماع کو مبالغہ تصور
 کرتے ہیں۔ واضح ہو کہ تھوڑا عرصہ گزرا جب زار روس و قیصر روم کے باہم جنگ عظیم ہوئی تھی اخباروں
 اور وقایع نگاروں کی تحریر سے معلوم ہوا ہوگا کہ دریاے ڈینیوب کے میدان میں جب دونوں بادشاہوں
 کی فوج جمع ہوئی تھی کس قدر تعداد میں تھی اب سمجھنا چاہیے کہ صرف زار روس کی فوج جب مقابلہ دشمن
 کے وقت بے شمار فراہم ہو جاتی ہے تو جس حالت میں کروے زمین کے بادشاہ جمع ہوئے تو تعداد
 اٹھارہ کشوئی کیونکر بعد از قیاس ہو سکتی ہے افسوس ہے کہ ہندوؤں نے اپنی کتب تواریخ اور مذہبی کتابوں کو
 دیکھنا اور پڑھنا چھوڑ دیا ہے بکرم مارٹنڈ اور بکرم پرینڈ وغیرہ کتابوں سے معلوم ہوتا ہے کہ مہاراجہ بکرم یعنی
 یعنی بکراجیت جو سن عیسوی سے ستاون برس قبل ہوئے اور جبکا سمیت آج تک آفاق عالم میں جا رہی
 ہے معروف فرمانروایان ہند سے ہوئے وہ ہر دھرتی اور محل منجر۔ رعایا پر در راجہ تھے جنھوں نے
 سوائے ہندوستان کے یونان۔ ترکستان۔ بختان۔ ایران و روم کو بھی فتح کر لیا تھا۔ یونانی۔
 ترکستانی جنگ آور فرقوں کو جو موقع اور وقت پا کر ہندوستان کے غری۔ جنوبی۔ شمالی حصوں کو ظلیف
 یونانی کرتے تھے ایسی ایسی شکست فاش دین کہ ان کا منہ نہیں ہوا کہ پھر ہندوستان کو دیکھ سکیں بعد میں
 انھوں نے فتح کر کے اپنا سکہ جاری کیا یہ بھی مشہور ہے کہ قیصر روم کو شکست عظیم دیکر گرفتار کر لیا اور ارجن کی گالیاں
 میں پھرا کر بھرتاج وشت بخشد یا یہ حال قیصر روم کا نہ پتا چرن مصنفہ کالی داس جی میں جو ایک مشہور کتبپیش

جسین شتر یا اسی بچے تھے اس زمانہ کلجک میں جب اور تپ اور منتر و ن کا سادھن نشون کے ہونین سکنا
ایسے کلجک میں کیوں رام نام کا آدھار بن کیا ہے اگرچہ اس نام کی ممان چارون کلجون میں کیسا
رہی ہے مگر اس زمانہ کے لیے مخصوص کیگئی یہ بھی بن آئے تو بڑے بھاگ سمجھنے چاہیے باوجودیکہ
سب جانتے ہیں کہ دنیا فانی اور یہ شتر چھین لٹنگ ہے تو بھی دنیا کے کاموں میں جو ایسے مشغول
و مضروف ہیں کہ اس پروردگار کو جسے دنیوی نعمتیں بخشیں بھول کر بھی یاد نہیں کرتے پریشرب کو
نیک توفیق دے۔

جگ اور منوترون کا حال

ترگال دشی یعنی تینون کال کے جاننے والے رشیون نے جیسے چار برن اور چار آشرم مقرر کیے
ہیں اسی طرح ہر ایک چترنگی میں چار جگ مقرر کیے ہیں اور چارون کلجون کی اوستھا یعنی تعداد
سب ذیل مقرر کی ہے۔

نمبر شمار	نام جگ	تعداد مدت	کیفیت
۱	ست جگ یاکرت جگ	۱۶۲۸۰۰۰۰ برس	۱۔ چترنگی کا ایک منوتر ہوتا ہے ہر ایک
۲	تریتا جگ	۱۲۹۶۰۰۰۰ برس	جگ اور کلپ کے اول آخر ۱۵ سنہ ہی ہوتی
۳	دواپر جگ	۸۲۴۰۰۰۰ برس	ہیں سہرما جگ تک شترٹی قائم
۴	کلک	۴۳۲۰۰۰۰ برس	رہتی ہے اور اسی کا نام برہم کا ایک دن اور
۵	میزان	۴۳۲۰۰۰۰۰ برس	کلپ ہے اور اتنی ہی رات ہوتی ہیں۔

جب یہ چارون جگ جسکو چترنگی بولتے ہیں اے گزر جائیں تب ایک منوتر ہوتا ہے جس کی مدت
۳۰۶۷۲۰۰۰ سال ہوتے ہیں اور ہر ایک کلپ میں ۴۱ منوتر ہوتے ہیں ابتداء آفریش سے
تک پچھ منوتر گزر چکے ہیں جن کے نام ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

سواہی	سورج	اقم	ماہ	ریوت	چاکش
سواہی	سورج	اقم	ماہ	ریوت	چاکش
سواہی	سورج	اقم	ماہ	ریوت	چاکش

فی الحال جو منوتر گزر رہا ہے اسکا نام دیوت ہے اور باقی سات منوترون کے نام یہ ہیں۔

ساواری	کشی ساواری	برہم ساواری	دھرم ساواری	رور پتر	روچیش	بھوتیک
ساواری	کشی ساواری	برہم ساواری	دھرم ساواری	رور پتر	روچیش	بھوتیک
ساواری	کشی ساواری	برہم ساواری	دھرم ساواری	رور پتر	روچیش	بھوتیک

اب تک ۲۰ چترنگی گزر چکے ہیں جن کی مدت ۱۱۹۶۴۰۰۰۰ سال ہوئی اور اٹھائیسویں چترنگی میں ہے
ست جگ یاکرت جگ دوسرا تریتا۔ میلا دواپر جگ گزر چکا کلک گزر رہا ہے ۳۸۸۰۰۰ سال
گزر چکے ہیں بعد اوستھا کلک کے ۴۹۹۰۰۰ سال ابھی تک گزرے ہیں یہ جلد مراتب یعنی

کے منتر جگ
ہیں تینون کال
جو جاننے والا
ہے۔
جگال یعنی تینون
وقت زمانہ ہی
ہو سکتا ہے حال
۱۲

دیوست منونتر نام منونتر اور کلجاگ کا پر تھم چرن شکپ میں روزمرہ کہ جاتے ہیں مگر ارتھ اُس کے شاستری جانتے والے سمجھتے ہیں اس حساب سے معلوم ہوا کہ مہاجارت کو پانچ ہزار برس گذرے ہیں یہی سنہ راجہ جدہشتر کے ہیں یعنی سمبت ۱۹۵۱ بکرماجیت مطابق ۱۹۹۴ م سمبت جدہشتری کے ہے اور نیز مشہور ہے کہ کرشن اوتار کو پانچ ہزار برس گذرے ہیں ایک فرست راجہ جدہشتر سے زمانہ حال تک اجاگن کی دیباچہ کے اخیر میں شامل کی گئی جو نسخہ راجا دلی سے ترسیل ہوئی۔

اکیتم مہاتم

بھگوت گیتا کا ترجمہ پیشم پرپ کے شروع میں آدیکا اُس کے بغور پڑھنے سے ناظرین کو معلوم ہو گا کہ سری کرشن چندر مہاراج نے ارجن کو جو گیان اوپدیش کیا ہے اُس کا ایک ایک اشلوک سمجھتے اور یاد رکھنے کے لائق ہے بڑے بڑے جوگی اور سیناسی اُس گیتا کو بغور پڑھتے اور اُس پر عمل کرتے ہیں خلاصہ اپدیش اُس مہاجوگیشتر کرشن پر ماتا سرورپ کا یہ ہے کہ سری ناراین پر ماتا اکھنڈا بناشی جنم من سے بہت سارے برہمانڈ کا پیدا کرنے والا پرورش کرنے والا ناش کرنے والا سارے سنسار میں پرگھٹکے اُس کا سمن اور دھیان کرنا جوگ ہے اور یہ سنسار مایا کا تماشا سپن وٹ یعنی مثل خواب اور تھیل ہے اس میں بھول کو بھی دل نہ لگانا چاہیے اور چمنش کو پورن برہم پر ماتا میں جکازنگ روپ کچھ نہیں ہے من لگانے کی سر دھانہ تو میرے اوتاروں میں سے کسی اوتار کی اوپاسنا کریں کہ سرگن اپاسنا میں دل جلد راغب ہو جاتا ہے اور میں جو بہت ہی خچل ہے وہ سر پر ام چندر اور سری کرشن چندر کے مونی سرورپ میں استھت یعنی قائم ہو جاتا ہے اور سارے آریہ ورث میں منجملہ ۲۴ اوتاروں کے انھیں کی پوجا اور پرستش ہوتی ہے اور انھیں دونوں اوتاروں کی بچتر لیل پورا نون اور مستند پستکون میں سے بتا رہا ہو ایک رشیون مہاتماؤن نے برن کی میں نرگن اوپاسنا سہل اور سرگن اوپاسنا مشکل ہے جو منش گیتا کو اچھی طرح سمجھ کر پڑھیکا وہ نرگن اور سرگن اپاسنا کو جان سیکھا اور جو منش مہاجارت کو اول سے آخر تک سمجھ کر پڑھیکا وہ آتما پر ماتا اور جو برہم کا گیان حاصل کر لیا اور معاملات جزو کل نہی سے ماہر گاہ ہو جاگا دنیا کی بے ثباتی کا نقش لوح خاطر پر نقوش ہو جاوے گا عقلند و داناد ہی لوگ ہیں جو اس دنیا میں سیکنامی سے زندگی بسر کریں اور بعد مرنے کے بھی نام نیک چھوڑ جائیں ہزاروں لاکھوں راجے مہاراجے سویر اس دنیا میں ہو گئے مگر سوائے نام نیک کے کچھ نشان اُن کا ماتی نہیں رہا یادگار اس جہان ناپائدار میں بجز تصنیف و تالیف کوئی شی نظر نہیں آتی بل مسجد و چاہ و مہمانسراے بھی نیست و نابود ہو جاتے ہیں اولاد کا سلسلہ بھی دفن چارشت کے بعد ختم ہو جاتا ہے مگر یکشن ہمیشہ بہا کبھی خزان پر نہیں آتا سچ ہے۔

رہتا ہے سخن سے نام قیامت ملک لہو نون	اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت
--------------------------------------	-----------------------------------

لیکن تصنیف و تالیف آسان کام نہیں پریش نام مہان اور اُس کے چر ترا بار میں جس نے بقدر استطاعت ارگن گایا اسی نے نام نیک پایا اسی کو سخن پرشون نے نپا اُسی کی بانی کو سراہا اسی خیال سے

سریام سرور دوسرا پریم سرور بھگوت چتر اور پریشتر نام مہین اور وقایع سریام اپنی سوانح عمری
 و انقلاب زمان مختلف زبان میں تصنیف کر کے طبع کرائی اور اب مہاجرات کی باری ہے کہ
 بھگوت نام مہمان کے ذریعہ سے یہ ہی وسیلہ یادگاری ہو۔

بھجن

دنیا ورشن میلا ہے - ناراین کو سحر دھیان کر آپ ہی آپ کیلا
 لکھ رہی تھا بھجن جن کی نو پھل جنم تے کر لیںو - امر سرپ نولہ ہے
 دھرت باگ لگا بوجکین با بھول پھول لگائے وہین لے بھل نہیں سہلا
 منج دیکھ سو پھول کھلکے سمان پائے جلدی جھلکے بھکت بھجن کا دیا ہے
 کہے سریام بھکت کرو پر بھو کی - آسا ترشنا چھوڑ وجک کی من ہی گردن چلیا

دنیا ورشن میلا ہے
 دنیا ورشن میلا ہے
 دنیا ورشن میلا ہے
 دنیا ورشن میلا ہے
 دنیا ورشن میلا ہے

فہرست فرما نروایان الخلاف اندر پرت و فہرست ہلی از ابتداء اجداد ہشتال

نمبر	نام فرمان روا	نام پدر	سمت	کیفیت
۱	راجہ جہشتر	راجہ پندو	۳۶ سال	۳۶ سال
۲	راجہ پرچھت	اچمنون ارجن	۹۶ سال	۳۶ سال
۳	راجہ جئے جے	راجہ پرچھت	۱۸۰ سال	۸۲ سال
۴	راجہ نایک غف اچہ ہمند	جئے جے	۲۶۲ سال	۸۲ سال
۵	راجہ سرنیک ف اچہ ہمند	راجہ ہمند	۳۰۰ سال	۳۸ سال
۶	راجہ شفیق جع عرف مہاجے	راجہ ادمن	۳۸۱ سال	۸۱ سال
۷	سین کرشن عرف دسر تھ	مہاجے	۴۴۶ سال	۳۵ سال
۸	راجہ بنی عرف غوث دان	دسر تھ	۴۹۱ سال	۶۵ سال
۹	راجہ چکر عرف اگر سین	دشت دان	۵۶۹ سال	۶۵ سال
۱۰	راجہ چتر تھ عرف سور سین	اگر سین	۶۴۹ سال	۸۰ سال
۱۱	کر تھ عرف سورت سین	سور سین	۶۱۴ سال	۶۵ سال
۱۲	راجہ رسمی	سورت سین	۶۹۳ سال	۶۹ سال
۱۳	راجہ پھل	رسمی	۸۵۶ سال	۶۴ سال
۱۴	راجہ سنو تھ پال	پھل	۹۱۹ سال	۶۲ سال
۱۵	راجہ نہر ہوا	سنو تھ پال	۹۶۰ سال	۵۱ سال

نمبر	نام فرمان روا	نام پدر	راجہ ہنٹنڈر قبل مکتبہ سلطنت	کیفیت
۱۶	راجہ سوچ رتھ	نرہ دیو	۱۰۱۲ سال	۲۰۶۳ سال
۱۷	راجہ بھوپت	سوچ رتھ	۱۰۶۰	۲۰۳۱
۱۸	راجہ سوئی	بھوپت	۱۱۲۵	۱۹۷۳
۱۹	راجہ میدھادی نگر راجہ دھاوا	راجہ سوئی	۱۱۷۷	۱۹۱۸
۲۰	راجہ سرون پتر	میدھادی	۱۲۰۲	۱۸۶۶
۲۱	راجہ بھیکم	سرون پتر	۱۲۴۹	۱۸۴۱
۲۲	راجہ پدارتھ	بھیکم	۱۲۹۲	۱۷۹۴
۲۳	راجہ دسوان	پدارتھ	۱۳۳۴	۱۷۴۹
۲۴	راجہ اوئی پال	دسوان	۱۳۷۸	۱۷۰۹
۲۵	راجہ تانیک عرف انبی بر	اوئی پال	۱۴۲۹	۱۶۶۵
۲۶	راجہ دنڈپان	انبی بر	۱۴۶۷	۱۶۱۴
۲۷	راجہ درسال	دنڈپان	۱۵۱۲	۱۵۷۶
۲۸	دشت سال	درسال	۱۵۴۸	۱۵۳۱
۲۹	کھیم پال	دشت سال	۱۶۰۶	۱۴۹۵
۳۰	راجہ کھمن	کھیم پال	۱۶۵۴	۱۴۳۷
۳۱	راجہ بسروا		۱۶۹۶	۱۳۸۹
۳۲	سورج سین	بسروا	۱۷۴۸	۱۳۳۷
۳۳	راجہ بیرساہ	سورج سین	۱۷۹۵	۱۲۸۵
۳۴	راجہ انک ساہ	بیرساہ	۱۸۳۰	۱۲۳۸
۳۵	راجہ بیرجیت	انک ساہ	۱۸۷۴	۱۲۰۳
۳۶	راجہ دربجہ	بیرجیت	۱۹۰۴	۱۱۵۹
۳۷	راجہ سدھ پال	دربجہ	۱۹۴۶	۱۱۲۹
۳۸	راجہ پورمت	سدھ پال	۱۹۸۸	۱۰۸۷
۳۹	راجہ سنجے	پورمت	۲۰۲۰	۱۰۵۵
۴۰	راجہ امر جودھ	راجہ سنجے	۲۰۶۷	۱۰۲۳
۴۱	راجہ دھن پال	امر جودھ	۲۰۹۹	۹۷۶

پانڈون کے خاندان میں سلطنت میں راجہ
کھمن تک رہی ۳ راجاؤں نے اُس کے خاندان
سے راج کیا راجہ کھمن نے عیش و نشاط میں
راج کلچ چھوڑ دیا بسروا متسری اپنی وزیر نے
قابو پا کر راجہ کو مار ڈالا اور آپ راجہ ہو گیا۔

نمبر	نام فرمان وا	نام پدر	راجہ شہنشاہ قبل کجاست	سلطنت	کیفیت
۴۲	راجہ سروی	دین پال	۴۶ سال	۹۲۹ سال	۴۶ سال
۴۳	راجہ پداریقہ	سروی	۲۱۵۱	۹۰۴	۳۵
۴۴	راجہ بدھل	پدارقہ	۲۲۰۹	۸۹۹	۳۵
۴۵	راجہ بیر باہو	.	۲۲۴۱	۸۳۴	۳۵
۴۶	راجہ مراد سنگھ	بیر باہو	۲۲۶۸	۷۹۹	۲۴
۴۷	راجہ شتر گھن	مراد سنگھ	۲۲۹۹	۷۷۵	۳۱
۴۸	راجہ می پت	شتر گھن	۲۳۲۴	۷۴۴	۲۵
۴۹	مہابل	می پت	۲۳۵۹	۷۱۹	۳۵
۵۰	راجہ سروپ دت	مہابل	۲۳۸۷	۶۸۴	۲۸
۵۱	مترین	سروپ دت	۲۴۱۱	۶۵۶	۲۴
۵۲	سکھان	مترین	۲۴۳۹	۶۳۲	۲۸
۵۳	جیت مل	سکھان	۲۴۶۸	۶۰۴	۲۹
۵۴	راجہ پال سنگھ	جیت مل	۲۵۰۷	۵۷۵	۳۹
۵۵	راجہ کلنی	پال سنگھ	۲۵۵۳	۵۳۶	۴۶
۵۶	راجہ شتر و مردن	کلنی	۲۵۶۲	۴۹۰	۹
۵۷	راجہ جیون جات	شتر و مردن	۲۵۸۹	۴۸۱	۲۷
۵۸	راجہ پرگچت	جیون جات	۲۵۹۸	۴۵۴	۹
۵۹	راجہ بیر سین	پرگچت	۲۶۱۳	۴۴۵	۱۵
۶۰	راجہ ادو پت	بیر سین	۲۶۴۶	۴۳۰	۳۳
۶۱	راجہ دھرتی دھر	.	۲۶۸۶	۳۹۷	۴۰
۶۲	راجہ مین دھج	دھرتی دھر	۲۷۳۱	۳۵۷	۴۵
۶۳	می کلک	مین دھج	۲۷۷۹	۳۱۲	۴۸
۶۴	مہاجودہ	می کلک	۲۸۲۱	۲۶۴	۴۲
۶۵	بیر ناٹھ	مہاجودہ	۲۸۶۴	۲۲۲	۴۳
۶۶	راجہ جیون راج	بیر ناٹھ	۲۹۰۵	۱۷۹	۴۱

اس راجہ نے راج مدین متوالا ہو کر راج کا کام کرنا چھوڑ دیا بیر باہو وزیر نے راجہ کو مار کر آپ راج گدی سے لی۔

بیش نمبر ۴۴

۲۷۱۳
۲۷۱۴
۲۷۱۵

نمبر	نام فرمان روا	نام پدر	کیفیت
۶۷	اودسین	جیون راج	۱۳۸ سال ۴۵ سال
۶۸	راجا منجگ	اودسین	۲۹۹۷ ۹۱ ۴۵
۶۹	راجہ راجپال	آندجگ	۳۰۲۹ ۲۶ ۳۲
۷۰	راجہ کھنوت کوی		۳۰۲۳ ۱۴ ۱۵
			۹۷ سال
۷۱	بیرکراجیت	جہنڈہ سہین	۳۱۳۶ ۹۳
۷۲	راجہ منند پال جوگی		۳۱۶۹ ۲۰
۷۳	راجہ چند پال	سمنڈ پال	۳۱۹۶ ۲۶ ۱۵۰
۷۴	نے پال	چند پال	۳۲۱۶ ۲۱ ۱۶۱
۷۵	دیس پال	نیپال	۳۲۳۰ ۱۳ ۱۸۲
۷۶	سکھ پال	دیس پال	۳۲۵۰ ۲۰ ۲۰۴
۷۷	گوبند پال	سکھ پال	۳۲۶۸ ۱۸ ۲۲۲
۷۸	کھ پال	گوبند پال	۳۲۹۰ ۲۲ ۲۴۴
۷۹	ہر چند پال	کھ پال	۳۳۰۳ ۱۳ ۲۵۷
۸۰	مہی پال	ہر چند پال	۳۳۱۸ ۱۵ ۲۷۲
۸۱	ہر پال	مہی پال	۳۳۳۲ ۱۴ ۲۸۶
۸۲	دن پال	ہر پال	۳۳۵۰ ۱۸ ۳۰۴
۸۳	کرم پال	دن پال	۳۳۶۵ ۱۵ ۳۱۹
۸۴	بکرم پال یا بھیم پال	کرم پال	۳۳۷۷ ۱۲ ۳۳۱
۵۵			۳۳ سال
۸۵	تلوک چند		۳۳۷۹ ۲ ۳۳۳
۸۶	بکرم چند	تلوک چند	۳۳۹۲ ۱۳ ۳۳۶
۸۷	کاٹھ چند	بکرم چند	۳۳۹۳ ۱ ۳۳۷
۸۸	رام چند	کاٹھ چند	۳۳۹۴ ۱۱ ۳۳۸
۸۹	دھیر چند	رام چند	۳۴۰۵ ۱۵ ۳۳۹
۹۰	کلیان چند	دھیر چند	۳۴۲۱ ۱۶ ۳۴۰
۹۱	بھیم چند	کلیان چند	۳۴۳۳ ۱۲ ۳۴۱

اس اجے نے اور راجاؤں کو فتح کر کے بڑھو شمشیر
 اٹکا ملک کیا تاکہ لہجہ سے کسی کو خیال میں نہیں
 لانا تھا راجہ کھنوت کو جو راجہ راجپال کا باج گذار
 تھا کہ مکالیوں سے دزیوں نے بلایا ہوا
 جنگ جہل ہوئی آخر کار راجہ کھنوت نے فتح پائی
 باوجود کثرت فوج کے راجپال لڑائی میں
 مارا گیا پھر راجہ کھنوت نے عیش عشرت میں
 راج کا کام چھوڑ دیا دز پون امیرون پر بہت
 سختی کرتا تھا اسکی بدلو کی سے دز پور سپہ سالار
 تنگ ہو گئے راجہ بکراجیت والی اُجین کو
 درپردہ خبر بھیجی باہم خوب جنگ مئی مگر بہت
 نے فتح پائی راجہ کھنوت لڑائی میں مارا گیا مگر بہت
 نے ۹۳ سال خوب سلطنت کی آخر راجہ ابہن
 سے جنگ عظیم ہوئی اور سالیاہن نے فتح پائی
 اور بعد میں دلی کے تخت پر راجہ منند پال جوگی
 تخت نشین ہوا۔

راجہ تلوک چند والی بہراچ نے بکرم پال
 پر فتح پائی جو کیوں کے خاندان میں اسی
 راجہ تک سلطنت رہی۔

نمبر	نام فرمان دا	نام پدر	راجہ شہنشاہی	سلطنت	کفایت
۹۲	ہر چند	بھیم چند	۳۳ سال	۹۲ سال	ایک سال
۹۳	گوبند چند	ہر چند	۳۴ سال	۹۵ سال	۱۳ سال
۹۴	رانی بھیم دیوی	زورچہ گوبند چند	۳۴ سال	۹۶ سال	ایک سال
					۵۸ سال
۹۵	ہر بھیم		۳۴ سال	۹۷ سال	۸ سال
۹۶	گوبند بھیم	ہر بھیم	۳۴ سال	۹۸ سال	۲۰ سال
۹۷	گوبال بھیم	گوبند بھیم	۳۴ سال	۹۹ سال	۱۶ سال
۹۸	مہا بھیم	گوبال بھیم	۳۴ سال	۱۰۰ سال	۷ سال
					۵۱ سال
۹۹	دیہی سین		۳۵ سال	۱۰۱ سال	۱۸ سال
۱۰۰	بلادل سین	دیہی سین	۳۵ سال	۱۰۲ سال	۱۲ سال
۱۰۱	کنور سین	بلادل سین	۳۵ سال	۱۰۳ سال	۱۵ سال
۱۰۲	مادھو سین	کنور سین	۳۵ سال	۱۰۴ سال	۱۵ سال
۱۰۳	سور سین	مادھو سین	۳۵ سال	۱۰۵ سال	۶ سال
۱۰۴	بھیم سین	سور سین	۳۵ سال	۱۰۶ سال	۵ سال
۱۰۵	کان سین	بھیم سین	۳۵ سال	۱۰۷ سال	۵ سال
۱۰۶	ہری سین	کان سین	۳۵ سال	۱۰۸ سال	۹ سال
۱۰۷	لکھن سین	ہری سین	۳۵ سال	۱۰۹ سال	۲ سال
۱۰۸	نرابھن سین	لکھن سین	۳۵ سال	۱۱۰ سال	۲۶ سال
۱۰۹	دامودر سین	نرابھن سین	۳۵ سال	۱۱۱ سال	۱۱ سال
					۱۲ سال
۱۱۰	راجہ دیپ سنگھ		۳۵ سال	۱۱۲ سال	۱۶ سال
۱۱۱	رن سنگھ	دیپ سنگھ	۳۶ سال	۱۱۳ سال	۱۴ سال
۱۱۲	راج سنگھ	رن سنگھ	۳۶ سال	۱۱۴ سال	۹ سال
۱۱۳	شیر سنگھ	راج سنگھ	۳۶ سال	۱۱۵ سال	۴۵ سال
۱۱۴	ہری سنگھ	شیر سنگھ	۳۶ سال	۱۱۶ سال	۱۳ سال
۱۱۵	جیون سنگھ	ہری سنگھ	۳۶ سال	۱۱۷ سال	۷ سال

رانی بھیم دیوی کے اولاد نہ تھی اسکی مہلات پر ہر بھیم فقیر سادہ گوگدی پر چٹایا گیا کہ بہت لوگ اس سادہ کوکشن بھکت سمجھ کر پوجتے تھے

اس راجہ نے خود راج کو چھوڑ دیا۔

یہ راجہ ظالم تھا ارکان سلطنت نے اتفاق کر کے راجہ دیپ سنگھ والی کوہ شوالک کو بلا کر دامودرین کو قید کر لیا اور دیپ سنگھ کو راج سپرد کر دیا۔

راجا ننگپال تنور نے جیون سنگھ کو شکست

نمبر	نام فرمان روا	نام پدر	راجہ جیٹ	حیثیت	سلطنت	کیفیت
۱۱۶	راجہ ننگپال تنور	راجہ لوکرین	۳۶۰۵ سال	۱۸ سال	۵ سال	دی پرانا قلعہ اسی راجہ نے بنوایا جو نلی سے
۱۱۷	باسدیو	انگپال	۳۶۲۴	۶۰۶	۱۹	آباد ہوئی تھی۔
۱۱۸	کٹک پال	باسدیو	۳۶۴۶	۶۲۵	۲۲	
۱۱۹	پریتی پال	کٹک پال	۳۶۶۵	۶۴۶	۱۹	
۱۲۰	جیدیو	پریتی پال	۳۶۸۶	۶۶۶	۲۱	
۱۲۱	ہرپال	جیدیو	۳۸۰۶	۶۸۶	۱۴	
۱۲۲	اورے راج	ہرپال	۳۸۲۱	۸۰۱	۲۶	
۱۲۳	بھراج	اورے راج	۳۸۴۶	۸۲۶	۲۲	
۱۲۴	انگپال	بھراج	۳۸۶۹	۸۴۹	۲۲	
۱۲۵	رکھ پال	انگپال	۳۸۹۱	۸۶۱	۲۲	
۱۲۶	ننگپال	رکھ پال	۳۹۱۳	۸۹۳	۲	
۱۲۷	گوپال	ننگپال	۳۹۳۱	۸۹۵	۱۸	
۱۲۸	سلکھن پال	گوپال	۳۹۵۶	۹۱۳	۲۵	
۱۲۹	جے پال	سلکھن پال	۳۹۷۳	۹۳۸	۱۶	
۱۳۰	کنور پال	جے پال	۴۰۰۲	۹۵۵	۲۹	
۱۳۱	انگپال	کنور پال	۴۰۳۲	۹۸۴	۳۰	
۱۳۲	بجے پال	انگپال	۴۰۵۶	۱۰۱۴	۲۴	
۱۳۳	مہی پال	بجے پال	۴۰۸۱	۱۰۳۸	۲۵	
۱۳۴	اگر پال	مہی پال	۴۱۰۶	۱۰۶۳	۲۱	
۱۳۵	پریتی پال	اگر پال	۴۱۲۶	۱۰۸۴	۲۳	پریتی پال اور بدیو چوان کی باہم خوب جنگ ہوئی بدیو چوان نے دہلی کو فتح کر لیا۔
۱۳۶	بدیو	بدیو	۴۱۵۰ سال	۱۱۰۶ سال	۶ سال	
۱۳۷	امرکنکو	بدیو	۴۱۵۶	۱۱۱۳	۵۰	
۱۳۸	کھرپال	امرکنکو	۴۲۰۶	۱۱۶۳	۲۰	
۱۳۹	سسرپال	کھرپال	۴۲۲۶	۱۱۸۳	۶	
۱۴۰	جاہرا	سسرپال	۴۲۳۳	۱۱۹۰	۵	

نمبر	نام فرمان دا	نام پدر	راجہ شہنشاہ جہانگیر	سلطنت	کیفیت
۱۴۲	پرتھی راج عرف پتھو ناگ دیو	۱۶۲۲ سال	۱۵۹۹ سال	۱۶۹۹ سال	اس راجہ پرتھی راج کی بہت عمارات شہر دہلی میں اب تک قائم ہیں قلعہ اور مندر کیسی آہنی اور مینار قابل دیدن مینار کو قطب الدین بادشاہ نے بلند کر کے اسپر آیت قرآن کندہ کرادین کہ اب وہ مینار قطب صاحب کے نام سے مشہور ہے جب پندرہ برس پرتھی راج کی سلطنت کو ہوئے تب شہاب الدین غوری نے اول حملہ ہندوستان پر کیا راجہ پرتھی راج نے شکست فاش دی اسی طرح پندرہ دفعہ کئے اپنے حملوں میں ناکامی اور زک اٹھائی سوٹھویں حملہ میں بمقام نمائے لب دریا سے سستی جو تیار ڈکے نام سے مشہور ہے پرتھی راج کو شکست ہوئی اور راجہ نہایت دلیری سے لڑ کر مارا گیا ہندوؤں کا راج ہندوستان سے جتا رہا اگرچہ غور کا بادشاہ غیاث الدین شہاب الدین کا بھائی تھا اگرچہ نیکہ دہلی کو شہاب الدین نے فتح کیا تھا اس لیے شہاب الدین کا نام درج ہوا واضح ہو کہ مدت سلطنت راجاؤں میں اختلاف ہے یہ فہرست کتاب راجا دلی سے جو میرنشی داراشکوہ نے بنائی واثار الصفا دید وراج ترنگنی سے بنائی گئی۔
۱۴۳	شہاب الدین معرب بہاؤ الدین سلطان محی الدین ساکن غزنین	۱۶۹۱ سال	۱۶۲۸ سال	۱۶۸۸ سال	سمت ۱۶۴۸ بکر باجیت میں راجہ پرتھی راج سے جنگ ہوئی راجہ کو شکست ہوئی شہاب الدین بادشاہ ہند ہو گیا جب

نمبر	نام فرمان روا	نام پدر	راجہ جی شتر	کیراجیت	سلطنت	کیفیت
						ہندوستان سے غزنین کو جاتا تھا بمقام رہتک گھکرون نے بادشاہ کو مار ڈالا محمود براور زادہ اسکا غزنین وغور میں تخت نشین ہوا اور ہند میں قطب الدین ایبک بادشاہ ہوا۔
۱۴۴	سلطان الدین ایبک	شہاب الدین	۳۰ سال	۲۶ سال	۴ سال	شہر لاہور میں گھوڑے سے گر کر مر گیا۔
۱۴۵	نصیر الدین عرفا ام ساد	قطب الدین	۱۱ سال	۱۲ سال	چند ماہ	امیر داؤد و امیر علی و اسماعیل سپہ سالاروں نے بادشاہ کے ظلم سے تنگ ہو کر شمس الدین التمش حاکم بدایون کو بلایا باہم خوب جنگ ہوئی آرام شاہ نے شکست پائی۔
۱۴۶	سلطان شمس الدین	ایلم خان	۳۶ سال	۱۲۹۳	۲۵	بیمار ہو کر مر گیا۔
	واماد قطب الدین					
۱۴۷	رکن الدین	شمس الدین			۱۲۹۳	ملک اعزاز الدین حاکم ملتان نے خضیبہ گیم کو تخت پر بٹھایا یہ حال سن کر رکن الدین واپس آیا اور بمقام ککو کڑی متصل دہلی لڑائی میں قید ہو کر مر گیا۔
۱۴۸	سلطانہ رضیہ گیم	نظر شمس الدین	۳۴ سال	۱۲۹۶	۳	ملک امبوٹہ سندھ کے حاکم سے لڑائی ہوئی امراے سلطنت نے مخالفت کر کے رضیہ گیم کو سندھ میں قید کر لیا اور بہرام شاہ کو دہلی کے تخت پر بٹھایا۔
۱۴۹	مغز الدین بہرام شاہ	شمس الدین	۳۴ سال	۱۲۹۸	۲	ارکان سلطنت اس بادشاہ سے منحرف تھے علاء الدین جو قصر سفید میں قید تھا اس کو بادشاہ کر دیا۔
۱۵۰	علاء الدین سعود شاہ	رکن الدین	۳۵ سال	۱۳۰۲	۴	یہ بادشاہ ظالم تھا وزیروں نے بہرام شاہ سے ناصر الدین کو بلا کر بادشاہ کیا اور اس کو قید کر لیا بحالت بیماری قید میں یہ بادشاہ لاوا لہ مر گیا۔

نمبر	نام فرمان روا	نام پدر	راجہ جیشہ	نسبت برائے سلطنت	کیفیت
۱۵۱	ناصر الدین محمود شاہ	شمس الدین	۴۳۹۵ سال	۲۲ سال	۲ سال بیمار ہو کر مر گیا۔
۱۵۲	الغ خان جوف غیاث الدین	غلام شمس الدین	۴۳۸۶ سال	۲۳ سال	۲۱ سال بیمار ہو کر مر گیا معسر الدین کو وزیر ہونے جانشین کیا ہوا رشتہ فاج مر گیا۔
۱۵۳	مغیر الدین	ناصر الدین	۴۳۸۸ سال	۲۵ سال	۲ سال بیمار ہو کر مر گیا۔
۱۵۴	جلال الدین فیروز شاہ	نوازش خان	۴۳۹۴ سال	۵۱ سال	چند ماہ کی عمر میں اس کا بیٹا تخت نشین ہوا۔
۱۵۵	ارکن الدین ابراہیم شاہ	جلال الدین	۴۴۱۳ سال	۱۳ سال	۱۴ سال علما الدین سے لڑ کر جاگ گیا علما الدین تخت پر بیٹھا۔
۱۵۶	علما الدین	شہاب الدین	۴۴۳۲ سال	۸۹ سال	۱۹ سال بیمار ہو کر مر گیا۔
۱۵۷	شہاب الدین عمر	علما الدین	۴۴۳۲ سال	۸۹ سال	۳ ماہ مبارک خان نے اس بادشاہ کو گوالیار کے قلعہ میں قید کر لیا اور آپ تخت پر بیٹھا۔
۱۵۸	مبارک شاہ		۴۴۳۷ سال	۹۴ سال	۵ سال مبارک شاہ نے بادشاہ کو مار کر خمر خان کو تخت پر بٹھایا۔
۱۵۹	خمر و خان				۳ ماہ تغلق شاہ حاکم دپال پور سے لڑ کر اندر پت کے میدان میں خمر و خان مار گیا تغلق شاہ تخت پر بیٹھا۔
۱۶۰	غیاث الدین تغلق شاہ	سکات تغلق	۴۴۴۱ سال	۹۸ سال	۴ سال تغلق شاہ محل کے نیچے دب کر مر گیا۔
۱۶۱	محمد عادل تغلق شاہ	غیاث الدین	۴۴۵۸ سال	۱۵ سال	۱۶ سال بیمار ہو کر مر گیا۔
۱۶۲	فیروز شاہ	سالار جیشہ	۴۴۹۶ سال	۳۳ سال	۳۸ سال خواجہ جہان وزیر نے غیاث الدین کو تخت پر بٹھایا تھا کہ فیروز شاہ نے اٹھ دیا اور فتح خان کو تخت پر بٹھا دیا وہ مر گیا تو محمد شاہ کو تخت پر بٹھا یا وزیروں نے اسکو بھگا دیا اور تغلق شاہ کو تخت پر بٹھا دیا فیروز شاہ اس عرصہ میں مر گیا تغلق شاہ مستقل طور پر بادشاہ ہو گیا۔

نمبر	نام فرمان و	نام پدر	راجہ شتر گجرات	سلطنت	کیفیت
۱۶۳	غیاث الدین شاہی شاہنشاہ			۵	کن الدین وزیر اس بادشاہ کو مار ڈالا ابو بکر کو تخت نشین کر دیا۔
۱۶۴	ابو بکر شاہ	ظفر خان فرشتا	۹۰ سال	۳۳ سال	۱۱ سال ۱۱ ماہ ۱۱ دن بیمار ہو کر دہلی پہنچے ہی مر گیا۔
۱۶۵	ناصر الدین محمد شاہ	فیروز شاہ			چند ماہ جالیسیر میں بیمار ہو کر مر گیا۔
۱۶۶	علاء الدین سکندر شاہ	ناصر الدین			ایک چنیم بیمار ہو کر مر گیا وزیروں نے محمود شاہ کو تخت پر بٹھایا۔
۱۶۷	ناصر الدین محمود شاہ	محمد شاہ	۱۶۵۱	۱۶۵۳	۱۱ سال ۱۱ ماہ ۱۱ دن اس بادشاہ کی سلطنت میں بہت ترزل رہا سعادت خان نے نصرت شاہ کو فیروز آباد میں تخت پر بٹھایا اور پھر اقبال خان قابض تخت ہو گیا کبھی یہ بادشاہ بھاگ جانا اور کبھی چلا آتا تھا اسی عرصہ میں امیر تیمور آگیا ناصر الدین بیمار ہو کر مر گیا دولت خان کو تخت ملا۔
۱۶۸	دولت خان لودی		۱۵۱۵	۱۶۵۴	۱۱ سال ۱۱ ماہ ۱۱ دن ناصر خان نے فوج کشی کر کے دولت خان کو مقام کوٹک بنہ میں محصور کر لیا۔
۱۶۹	خضر خان	ملک سلیمان	۱۵۲۲	۱۶۶۱	۱۱ سال ۱۱ ماہ ۱۱ دن ۱۱ سال ۱۱ ماہ ۱۱ دن بیمار ہو کر مر گیا۔
۱۷۰	مبارک شاہ	خضر خان	۱۵۳۵	۱۶۶۴	۱۳ سال ۱۱ ماہ ۱۱ دن مبارک پو ایک شہر لب جمن اسے آباد کیا قاضی عبدالصمد اور پیران صدر نے اسکو مار ڈالا۔
۱۷۱	محمد شاہ	فرید خان بزرگ	۱۵۳۶	۱۶۶۶	۲ سال ۱۱ ماہ ۱۱ دن بیماری میں مر گیا۔
۱۷۲	علاء الدین عالم شاہ	محمد شاہ	۱۵۴۳	۱۶۸۲	۶ سال ۱۱ ماہ ۱۱ دن بادشاہ بدایون میں جا بیٹھا بعد اسکے سلطان بہلول نے دہلی پر قبضہ کر لیا۔
۱۷۳	سلطان بہلول لودی	ملک کالا	۱۵۵۱	۱۶۹۰	۸ سال ۱۱ ماہ ۱۱ دن بیمار ہو کر مر گیا۔
۱۷۴	سلطان سکندر	بہلول	۱۵۶۴	۱۵۰۳	۱۳ سال ۱۱ ماہ ۱۱ دن اس کی مدت سلطنت میں اختلاف ہے اس کے عہد میں ہندوؤں نے

نمبر	نام فرمان روا	نام پدر	راجہ ہشتنگر کا حیات	سلطنت	کیفیت
۱۷۵	ابراہیم	سکندر	۱۵۷۴ء تا ۱۵۸۵ء	۸ سال	فارسی لکھنا پڑھنا سیکھا اس سے پہلے کوئی فارسی نہیں جانتا تھا۔
۱۷۶	طہیر الدین بابر	عمر مرزا	۱۵۸۲ء تا ۱۵۸۹ء	۷ سال	پانی پت کے میدان میں بابر بادشاہ سے جنگ ہوئی بادشاہ کو فتح ہوئی خاندان مغلیہ میں سلطنت پہنچائی۔
۱۷۷	ہمایون دفعہ اول	بابر	۱۵۸۹ء تا ۱۵۹۳ء	۴ سال	بیمار ہو کر مر گیا۔
۱۷۸	شیر شاہ	حسن شاہ	۱۵۹۳ء تا ۱۵۹۷ء	۴ سال	شیر شاہ سے ٹرائی میں شکست کھا کر ایران کو چلا گیا۔
۱۷۹	اسلام شاہ	شیر شاہ	۱۵۹۷ء تا ۱۵۹۸ء	۱ سال	کانچر واقع ضلع باندا کے قلعہ میں باروت سے اڑ گیا۔
۱۸۰	غیر شاہ	اسلام شاہ	۱۵۹۸ء تا ۱۵۹۹ء	۱ سال	بیمار ہو کر مر گیا۔
۱۸۱	سباز خان شہر عادل شاہ	نظام خان	۱۵۹۹ء تا ۱۶۰۵ء	۶ سال	سباز خان اسکے ماما بچے مار ڈالا۔
۱۸۲	سلطان ابراہیم		۱۶۰۵ء تا ۱۶۰۶ء	۱ سال	ابراہیم خان بنی عم شیر شاہ سے لڑ کر شکست کھائی۔
۱۸۳	احمد خان سکندر شاہ	حسین خان	۱۶۰۶ء تا ۱۶۰۷ء	۱ سال	احمد خان بنی عم شیر شاہ سے لڑ کر شکست کھائی اور بھاگ گیا۔
۱۸۴	ہمایون دفعہ ثانی	بابر	۱۶۰۷ء تا ۱۶۰۸ء	۱ سال	ہمایون بادشاہ فوج کثیر ایران سے لیکر آیا اور دکن کو فتح کر لیا۔
۱۸۵	جلال الدین اکبر شاہ	ہمایون	۱۶۰۸ء تا ۱۶۲۷ء	۱۹ سال	پہلے قلعہ میں شیر منڈل سے نیچے اتارتے وقت زینہ سے گر پڑا اور کئی دن بعد مر گیا۔
					اس بادشاہ کے عہد میں جو رونق ہندوستان کو ہوئی اور ہندوؤں کو آسائش ہوئی وہ کسی بادشاہ کے عہد میں نہیں ہوئی ہندوؤں پر جو ٹیکس

سلطنت ابراہیم
۱۶۰۵ء تا ۱۶۰۶ء

نمبر	نام فرمان روا	نام پدر	تسمیت جہ	تسمیت جہ	سلطنت مدت	کیفیت
						مسلمان بادشاہوں لگا رکھے تھے اس بادشاہ نے یکم موقوف کر دیے اسکے عہد میں گسائیں تلسی داس اور سور داس دہری داس وغیرہم بڑے بڑے مہاتما ہوئے دسہرہ و سلو نو وغیرہ تہواروں کو ہندوؤں کی رسم آپ کرتا تھا دیہات کا بندوبست اول اسی کے زمانہ میں ہوا یہاں دیہات اسی نے کرائی اور جمع مقرر کی اسکا حال علامہ نواسخ کے دربار اکبری و آئین اکبری میں مفصل درج ہے۔ اکبر بیارہو کر مر گیا مقبرہ سکندریہ میں متصل آگرہ کے اچھا بنا ہوا دفن ہوا شہر اکبر آباد جسکو عوام آگرہ کہتے ہیں اسی بادشاہ نے لب جن آباد کیا قلعہ سنگ سرخ آبادی آگرہ کے قریب بنا یا اور فتح پور سیکری میں جو آگرہ سے قریب ہے عمدہ عمدہ محل و ایوان شاہی اپنے رہنے کیلئے بنوائے۔
۱۸۶	نور الدین جہانگیر	اکبر شاہ	۱۵۵۶ء	۱۶۰۳ء	۴۷ سال	بیارہو کر مر گیا وزیروں نے مرزا بلاتی کو تخت پر بٹھایا اور شاہجہان خفیہ طور پر بلایا۔
۱۸۷	مرزا بلاتی عرف اورنج	شہزادہ سلطان جہانگیر بادشاہ			۲ ماہ	آصف خان نے اسکو مار کر شاہجہان کو تخت نشین کیا۔
۱۸۸	شاہجہان	جہانگیر	۱۶۲۸ء	۱۶۵۸ء	۳۰ سال	پہلے آبادی دہلی متصل قلعہ کونہ آباد دہلی شاہجہان بادشاہ نے شہر شاہجہان آباد کیا اول قلعہ سنگ سرخ لب جن سے سمن برج

نمبر	نام فرمان روا	نام پدر	راجہ چیترا کیراجیت	سلطنت	کیفیت
۱۸۹	عالمگیر	شاہجہان	۱۶۱۰ء تا ۱۶۶۷ء	۵۵ سال	یہ بادشاہ نہایت متصب ہوا باب کو قید کیا داراشکوہ کو جسے نب انپشون کافارسی میں ترجمہ کر کے سزا کی نام کیا اور ہندوؤں کے مذہب کو ہمیشہ پسند کرتا تھا اور نیز دیگر اپنے بھائیوں کو اسی بادشاہ نے قتل کرایا سرمد نامے ایک مجذوب فقیر کو کہ جامع مسجد کے شرفی دروازے کی بیرونی کوئی میں برہمن رہتا تھا اسی نے قتل کرایا کہتے ہیں کہ سرمد نے قتل ہونے کے بعد ایک شب عالمگیر کو خواب میں ڈرایا وہ بیدار ہوا تو سرمد نے خفا ہو کر عالمگیر سے کہا کہ ابھی یہاں سے چلا جا نہیں تو تجھے مار ڈالوں گا چنانچہ صبح ہوئے ہی عالمگیر ملی سے

نمبر	نام فرمان روا	نام پدر	راجہ شیش پور	ایکریا حیات	سلطنت	کیفیت
۱۹۰	شاہ عالم بہادر شاہ محمد عظم	عالمگیر	۶۰ سال	۱۷ سال	۵۵ سال	اگر چہ چلا گیا اور بعد میں مدت تک کن کی لڑائی میں پریشان رہا ہندوؤں کے تیرتھ استھانوں میں تھرا وکاشی میں بڑے بڑے مندر سمار کر دیے اور مسجدیں بنوا دیں اور کتنے ہی آدمیوں کو بیڑی سے قتل کیا تمام عمر فکر و ترو دین بسر کی جا بجا ہندوستان میں سرکشی ہوئی دکن میں براہ جنگ و جدل ہوتا رہا کبھی آسائش سے عالمگیر دہلی میں نہیں رہا غرض کہ اپنے ظلم سے سلطنت کی بنیاد اکھاڑ دی کسی شاعر نے خوب کہا ہے اکہ فرختی نشانہ شاہجہان پر خور و عالمگیر زنجیر کند اپنے بھائیوں سے لڑ کر بادشاہ ہوا۔
۱۹۱	جہاندار شاہ	بہادر شاہ	.	.	۱۱ ماہ	فرخ سیر سے لڑ کر گرفتار ہوا اور قلعہ دہلی میں مارا گیا۔
۱۹۲	فرخ سیر	غلام شاہ	۸۵ سال	۱۷۷۲	۶ سال	عبداللہ خان حسن علی نے زہر دیا کہ مار ڈالا۔
۱۹۳	رفیع الدرجات	.	.	.	۳ ماہ ۱۱ یوم	بیمار ہو کر مر گیا عبداللہ حسین علی نے رفیع الدولہ کو تخت پر بٹھایا اکبر بادشاہ نے ہزاری مہر میں نے فرخ سیر کو تخت پر بٹھایا فرخ سیر گرفتار ہو گیا۔
۱۹۴	شاہجہان ثانی	بہادر شاہ	.	.	۳ ماہ	بیمار ہو کر مر گیا عبداللہ خان حسین علی نے محمد شاہ کو تخت پر بٹھایا حسین علی کو بادشاہ نے مروا ڈالا عبداللہ خان نے ابراہیم کو تخت پر بٹھا دیا اس نے شکست کھائی۔

نمبر	نام فرمان روا	نام پدر	راجہ ششدر اکبراجیت	سلطنت	کیفیت
۱۹۵	محمد شاہ	محمد شاہ	۱۸۵۱ سال	۱۸۵۸ سال	۲۹ سال
	سلطان ابرہیم	بن ہاشم	فیض نشان	بن ہاشم	محمد شاہ رنگیلے مشہور ہوئے بیمار ہو کر مر گئے۔
	نادر شاہ	بن ہاشم	فیض نشان	بن ہاشم	نادر شاہ نے دہلی میں قتل عام کیا ہزاروں آدمی مارے گئے۔
۱۹۶	احمد شاہ	محمد شاہ	۱۸۵۰	۱۸۵۶	۶ سال
۱۹۷	عالمگیر ثانی احمد شاہ	جہاندار شاہ	۱۸۵۶	۱۸۶۳	۷ سال
	دہلی				نادر شاہ کو مار ڈالا شاہ عالم نے بنگالہ میں تخت پر چلوں کیا۔
۱۹۸	شاہ عالم	عالمگیر ثانی	۱۸۶۱	۱۸۶۸	۷ سال
	محمی الدین عرف	محمی الدین	کام بخش	بن عالمگیر ثانی	احمد شاہ
	شاہ جہان ثانی	بن عالمگیر ثانی	احمد شاہ	بیدار بخت	غلام قادر نے بیدار بخت کو تخت پر بٹھایا بعد قتل ہونے غلام قادر کے وہ سلسلہ دیر ہم و برہم ہو گیا جب سلطنت تہوڑے کے بادشاہ اپنے بڑے ملک کی حفاظت اور حکمرانی نہ کر سکے اور وزیروں نے چاہا جسکو قتل کر دیا اور جسکو چاہا تخت پر بٹھا دیا تو مرہٹوں نے دکن سے آنکر دہلی اور اسکے نواح پر قبضہ کر لیا اور بادشاہ کے گدارے کو ایک رقم مقرر کر دی عمل دخل مرہٹوں کا ہو گیا۔
					ہرناتھ جیلادہلی کا صوبہ تھا وہی حکمرانی کرتا تھا بادشاہ دہلی کو وظیفہ ان کے گدارے کے لائق نہیں ملتا تھا مشہور ہے کہ بادشاہ نے خفیہ طور پر انکے زیور کو بلایا جو پورب کا ملک فتح کرتے ہوئے چلے آئے تھے ہرناتھ جیلادہلی نے فوج سرکاری کی سکودہلی سے متھرا ہو کر بھاگ گیا اور جنرل لیک سپہ سالار بنگالیہ اسے قرضہ کر لیا اور پھر انگریزوں کی مدد سے لکھی

نمبر	نام فرمان روا	نام پدر	راجہ ششدر راجہ ششدر راجہ ششدر	کراچیت کراچیت کراچیت	سلطنت سلطنت سلطنت	کیفیت
۱۹۹	شاہ جاج سوم	فرید شہزادہ شاہ جاج دوم	۹۰ سال	۱۸۶۰ سال	۱۰ سال	تین سال بعد ہونے عملداری انگریزی کے شاہ عالم بادشاہ نے کل مدت ۵۴ سال سلطنت کر کے وفات پائی اگرچہ عملداری انگریزی دہلی میں ہوئی لالقب بادشاہی قائم رہا اور خاندان تیموریہ کی تعظیم اور حکومت قلعہ دہلی کے بادشاہ کو حاصل رہی۔ اسوجہ سے
۲۰۰	شاہ جاج چارم	جاج سوم	۲۹۲۰	۱۸۷۷	۱۰ سال	مشہور ہے کہ انگریزوں نے یہ ملک مرہٹوں سے لیا کہ مسلمان بادشاہوں کے
۲۰۱	شاہ ولیم چارم ابوظفر سراج الدین محبہادر شاہ بادشاہ	جاج سوم	۲۹۳۰	۱۸۸۷	۷	شاہ ولیم چارم کے کوئی وارث نہ رہا صلبی نہ تھا اس لیے بوجہ قرابت حسب دستور انگلستان جناب ملکہ مظفر وکٹوریہ تخت نشین ہوئیں اور دہلی کے تخت پر بہادر شاہ بادشاہ تخت نشین ہوئے غدر ۱۸۵۷ء میں فوج سرکار انگریزی باغی ہو گئی اور اپنے افسروں کو مار کر دہلی میں جمع ہوئی بہادر شاہ بادشاہ کہ عمر انکی ۷۲ سال کی ہو گئی تھی فوج کے جمع ہونے سے ان کے قابو میں ہو گئے فوج نے دہلی میں ہوجہ بند کر کے سرکار انگریزی سے جنگ کی۔ من ابتدا ۱۸۵۷ء تا ۱۸۵۸ء لڑائی سنہ مذکورہ دہلی میں بڑا جنگ و جدل گرم رہا آخر سرکار انگریزی نے فتح پائی دہلی فتح ہوئی فوج باغی بھاگ گئی بہادر شاہ بادشاہ بھی باغی تصور ہو کر رنگون کو مسافر شاہزادہ جواکیت اور ممتاز محل بیگم بھیجے گئے۔

نمبر	نام فرمان	نام پدر	تہجرت و ہجرت	کبریا حیت	سلطنت	کیفیت
	حضور ملکہ و کٹوریہ بنت یوکان	۹۳۶ھ سال	۸۹۴ھ سال	۵۷ سال	۱۸۹۲ھ سال	۱۸۹۲ھ مطابق سہ ماہی ۱۸۹۲ھ بمطابق ۱۸۹۲ھ
	فیضہ نستان بنگلہستان کنٹاٹ بن				کل مدت سلطنت	ملکہ معظمہ ۱۸۹۲ھ سال تخت نشین ہوئیں جسکو
	وام سلطنتا	جلاچ سوم			۱۲ سال	۵۷ برس گذرے۔
	سمیت حال	۱۹۹۴ھ	۱۹۵۱ھ			
	تظرفانی مہاجرات	بیکہ معظمہ				مکریہ کہ ۲۲ جنوری ۱۹۵۱ھ کو ملکہ معظمہ کا
	بہر جناب فیض آباد	و کٹوریہ				بہر ۸۲ سال انتقال ہو گیا اس کے سپہ سالار
	ایڈورڈ ہفتم قیصر	خفاشاہ زادہ				بعد اُنکی وفات کے تخت نشین ہوئے۔
	ہندوستان بنگلہستان	البرٹ سیکوری	۵۰۰۶ھ	۱۹۶۳ھ	۶	نومبر ۱۸۹۲ھ میں پیدا ہوئے۔ ۱۰ مارچ
						۱۸۹۳ھ کو اُنکی شادی کوئین الکتیڈرا سے
						ہوئی تھی ۹ اگست ۱۹۰۶ھ کو تخت نشین
						ہو کر سکہ جاری ہوا۔

حال سلطنت انگریزی

سنہ ۱۸۵۷ء عیسوی بعد سلطنت ملکہ ایلینر بیچہ ایٹ انڈیا کمپنی ولایت انگلستان میں قائم ہوئی اور اپنے بادشاہ وقت سے ہندوستان میں تجارت کرنے کا فزون لیکر ہندوستان کو روانہ ہوئی ڈاکٹر مارٹن صاحب نے دربار شاہجہان بادشاہ میں پہونچ کر شاہزادی کا معالجہ کیا مرض مہلک سے اُس کو شفا ہوئی بادشاہ نے بہت کچھ انعام و اکرام دینا چاہا مگر انھوں نے نہ لیا اور اپنی قوم کی بیہودی کے لیے بادشاہ سے استدعا کی کہ انگریزوں کو ممالک ہند میں تجارت کرنے کی اجازت مل جائے یہ درخواست بخوشی خاطر بادشاہ نے منظور کی ۱۸۵۷ء میں کمپنی نے حق ملکیت مواضعات کلکتہ و جنتا منی و گوپند پور خرید کر کلکتہ میں فورٹ ولیم اور رام راجا والی بیجا نگر سے قطعات اراضیات افتادہ لیکر مدہ میں فورٹ سینٹ جارج قلعہ مصبوط طیار کر لیے اور سوداگری کرتے کرتے ملک گیری کرنے لگے ۱۸۵۷ء میں نواب بنگالہ کو جو صوبہ دار شاہ دہلی تھا اور خود مختار بن بیٹھا تھا شکست دیگر جنوب و شمال میں فتوحات متواتر کرنے لگے ۱۸۵۷ء میں دہلی پر قبضہ کر لیا اس وقت ہندوستان میں مرہٹوں کا زور تھا بادشاہ دہلی کو مرہٹہ بطور وظیفہ دینا ضروری ہوا اور دیکھتے تھے بادشاہ دہلی نے مرہٹوں سے تنگ ہو کر انگریزوں کو خفیہ طور پر بلا یا جب دہلی اور اسکے گرد و نواح میں کلکتہ تک حملہ اری انگریزی ہو گئی تو ۱۸۵۷ء میں بعد انتقال مہاراجہ رنجیت سنگھ والی صوبہ پنجاب کے ملک پنجاب میں انگریزوں کا قبضہ ہو گیا ۱۸۵۷ء میں فوج انگریزی باغی ہو گئی ہندوستان

عذر ہو گیا جابجا جنگ و جدل ہو کر آخر اکتوبر ۱۸۵۷ء میں پھر دہلی فتح ہوتے ہی ہندوستان میں امن و
امان ہو گیا تب ایسٹ انڈیا کمپنی نے کل ممالک مفتوحہ و مقبوضہ ہند کو سپرٹنڈنٹ شاہ وقت یعنی جناب فیض آباد
ملکہ مظفر قیصر ہند و گلستانہ دامت سلطنتہا کر دیا۔ جاے غور ہے کہ ابتدا سے سلطنت کیا تھی اور عروج قبائل
نے کیا کرشمہ دکھایا یہ نیک نتیجہ عایا پروری و عدل گستری کا ہے جیسا کہ بادشاہوں کو اپنی رعیت پر کرنا چاہیے
جو آرام و آسائش اہل ہند کو انگریزی راج میں حاصل ہوئی ہے کسی بادشاہ کی عملداری میں نصیب نہیں
ہوئی تواریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ محمد جلال الدین اکبر بادشاہ اور اسکے بعد سلطنت شاہجہان تا کنہ ہندوستان
میں خوب امن و امان قائم رہا کہ وہ زمانہ بے تقصیبی کا تھا ہندو مسلمان رعایا نے ان کے عہد میں
خاطر خواہ آرام پایا مگر جب سے اورنگ زیب عالمگیر نے اپنے باپ شاہجہان بادشاہ کو قید کر کے دار شکوہ
وغیرہ اپنے بھائیوں کو نہایت بیرحمی سے قتل کرایا ہندوؤں پر ظلم ہونے لگا سلطنت مغلیہ میں ضعف و انحلال
کشی شروع ہوئی سلطنت ہند کے بارے میں کیا اچھا فقرہ کہا ہے کہ اکبر درختے نشاند شاہجہان بر خور و عالمگیر
از بیخ بر کند۔ عالمگیر کے عہد میں اس کے ظلم و تعصب سے تمام ہندوستان میں جنگ و جدل شروع ہوئی
اور آخر کار کچھ بھی نام و نشان ان کا نہ رہا بادشاہان ہند کے عہد میں جنہوں نے صد ہا سال ہندوستان
میں عظمت و اجلال سے حکمرانی کی یہ آرام و آسائش رعایا ہند کو کبھی نصیب نہیں ہوئی جو عہد
سلطنت جناب ملکہ مظفر قیصر ہند و اقبال امین عیش و آرام حاصل ہوا۔ پارچہ ہائے نفیس و طر حداد اور قسم قسم
کی اشیاء و نادورہ بیشمار جو بھی امیرون بادشاہوں کو نصیب نہیں ہوئیں تنگ مایہ دنیا داروں کو حاصل
ہیں تار برقی اور ریل کے اجراء سے تجارت اور رعایا کو وہ رونق و آرام میسر ہوا جس کا بیان
حیثہ تقریر سے افزون ہے اس عہد دولت میں وہ انصاف و انتظام ہے کہ گلہ گو سفند کا محافظ
شیر نر ہے اور چور اچھون کی غذا خون جگر۔ نیک معاش رستہ باز راسخ الاعتقاد رعایا یہ آزادی نام
اوقات بسر کرنی ہے اور کہ وہ بہا ہم شیر و شکر تمام رعایا رعیت نوازی و داد گستری سے خور و
خوش حال۔ ہر کس تجارت پیشہ اہل حرفہ فارغ البال۔ انہارے شمار سے تمام خطہ ہند سرسبز
چمن و ارشہرون قصبوں میں ہر طرف گلزار و پھاڑوں پر بہار جلوہ افروز ہے مدرسہ اسکولوں کالجوں
سے ہزاروں طالب علم فیض اٹھاتے ہیں شفا خانوں ہسپتالوں میں صد ہا بیمار و رنجور شفا پاتے
ہیں مطایع کے اجراء سے کتب خانوں میں ہر علم کی کتابوں کے انبار نظر آتے ہیں تمام رعایا
متفق ازبان ہو کر دست بدعا ہے کہ ہماری مادر ہریان فرمان روا ہند و گلستانہ معہ
شاہزادگان و الائباء و دانشور ہمارے سر پر سایہ گستر اور دولت و اقبال سے بہرہ ور ہو رہے
شادان و فرحان و حکمران رہے۔ مگر یہ کہ نظر ثانی اس کی ہو کہ عیسوی مین کی گئی اصلاح و ترمیم
عبادت اور جو ایتھاس پہلے متروک کیے گئے تھے ان کو بجاے خود اضافہ کر کے مکمل کر دیا گیا۔

مختصر سوانح عمری حالات و ریتات سر پرچم حسین

مؤلف

لطف ہے اس میں جو ہووے اپنی بیتی سرگزشت
من گھڑت قصوں سے زیادہ ساعین ہو دیکھنے خوش
ہو عجب تر قدرت حق کا تماشا جلوہ گر
ہیں مرے حالات دیکھتے بدیع و خوب تر
کردگار عالم نے بیشمار انسانی مخلوقات دارنا پائندہ دنیا میں پیدا کی صورت سیرت عادت قسمت ہر ایک
کی مختلف اور متباہین مخلوق کے عام حالات دنیا داروں کے قریب قریب یکساں نظر آتے ہیں
الابض حالات سوانح عمری راقم کے عام طور پر نزلے اور اس مدت شخصیت و شش سالگی میں
بہت کچھ گرم و سرد زمانہ دیکھے بجائے ہیں ناظرین اُن کو ملاحظہ کر کے خوش ہونگے اور بیشتر نظر تعجب دیکھینگے
دنیا داروں کو امیر سے غریب تک سب کو اولاد کی تمنا رہتی ہے اگر مدت میں پیش قدمی سال تک
اولاد پیدا نہ ہو تو حصول مطلب کے لیے حتی الوسع سعی کی جاتی ہے جد بزرگوار کو ایسی ہی حالت
میں مبتلا ہوئی کہ پوتا پیدا ہو چھ سات پشت سے گھر میں صرف ایک ہی چراغ روشن رہا تھا
اس میں کمی نظر آئی تو فکر ہوئی اور اسحاق مرام کے لیے حصار سے دہلی میں تشریف لائے
عابد شب زندہ دار اور مرقا ص ریاضت اساس با با گلاب داس کے پاس جا کر التجا کی کہ وہ شہر دہلی
میں نامی پارسا مشہور ہوئے ہیں چنانچہ اُن کا مفصل حال و قایع سر پرچم میں تحریر کیا گیا ہے ہزاروں
مريض درخجور اُن کے آستانہ فیض کا شائد سے بامراد و مسرور جاتے تھے انھوں نے ذرا غور
کر کے فرمایا کہ ایک سال کے بعد تھارے یہاں پوتا پیدا ہو گا اس بشارت سے والدین نے
اسی روز سے گوشت و شراب حب ہایت اُن کی ترک کر دیا چند ماہ بعد اسید ہونے پر اُن کا
اعتقاد بڑھتا گیا جس روز مہری ولادت ہوئی اسی روز اُن کو اطلاع دی گئی اور جس طرح انھوں
نے ہایت کی دان پن خیرات کی گئی اور دونوں گھروں میں بڑی خوشی ہوئی کہ خانہ نہ خیال بھی
تاریک پڑتا تھا دسویں روز خود با با صاحب نے قدم رنجہ فرما کر مجھے دیکھا خوش ہوئے ایک حنتر
اسی وقت لکھ کر دیا کہ سوئے میں منڈھوا کر گلے میں پہنا یا جاوے اور یہ فرمایا کہ بارہ برس تک
اسکو گوشت و شراب سے پرہیز کرانا اور اپنے رشتہ دیو کے نام پر سیرانا م رکھ کر ہایت
کی کہ ہر مغل کے روز ہنومان جی کی پوجا کرنا اور کرنا کہ وہ اندھیرے اُجیلے میں اس کی
رکشا کریں گے۔

آن کی ہایت کی تعمیل میں کسی پر سے گھر کا آیا ہو اطعام مجھے نہیں کھلایا جاتا تھا ہنوز میری عمر
پانچ سال کی نہیں ہوئی تھی کہ والدہ ماجدہ یکینٹھ کو چلی گئیں اور مجھے اپنی ماں کے سپرد کر دیں کہ
اُن کی اولاد میری زندہ نہیں رہتی تھی اور میرے نانا لالہ نہ لال صاحب شہر کے نامی وکیل ہوئے

اور بہت جا برداشت و غیر منقولہ چھوڑ کر گزرا۔ جنت ہو گئے تھے نانی صاحبہ نے اپنے
خاتمہ تاریک کا چرخ بچھ کر مجھ کو بڑے ناز و نعم سے پالا پرورش کیا ہزاروں روپیہ میرے اوپر نثار
کروا ہر روز ناشی و سنگہ انت اور برب کے دن یا سالگرہ کو نکلا دان اور طرح طرح کے دان چن کر اتنی تھین
اور خود بھی بہت چن دان کیا کرتی تھیں ساتویں سال میرے کینہ (گوش سورخ) کی رسم ادا کرنے
جد بزرگوار سب کو ہمراہ لیکر دہلی میں آئے اور والد ماجد اس رسم کے بعد مجھے اپنے ہمراہ لیکر
بابا صاحب کے پاس علی الصباح گئے اس وقت وہ اپنے پوجا کے کوٹھ میں دھونی کے پاس
بیٹھے ہوئے تھے اسی جگہ ہم کو بلا لیا ہر بچوں پر شاد و غیرہ چڑھا کر منومان جی کی پوجا کر کے ہم
بیٹھ گئے منگل کا دن تھا میرے کانوں میں بڑے بڑے طلائی بالے دکھ کر خوش ہو کر فرمایا کہ
پیشیا کا پھل دیکھو کہ سدرن کی جگہ اسکے کانوں میں سونے کے بالے ہیں اچھے گھر جنم لیا
اور وجد کی سی حالت میں کچھ اور بھی فرماتے رہے اخیر میں کہا کہ دیکھو اس لڑکے کے ماتھے
پر قدرتی تلک لگا ہوا ہے غور سے دیکھو گے تو منظر آجائے گا تھوڑی دیر اور بائیں کر کے والد صاحب
بہت خوش وہاں سے گھر آئے اور یہ حال گھر میں کہا بہت رشتہ داروں نے سرخی مائل ترپٹ
درمانندی تلک) میری پیشانی پر ہونا تصدیق کیا چند روز پیشتر نخیال میں ایک رستے ہوئے
سادھو بھی میری صورت دیکھ کر ایسا ہی کہہ گئے تھے۔ بارہ برس کی عمر تک یہ تلک نظر آتا تھا اب
دیگر حالات حیرت افراںاتا ہوں۔

ادھر لکھا گیا ہے کہ بابا گلاب داس نے بارہ برس کی عمر تک گوشت و شراب سے پرہیز کرنا فرمایا تھا
اگرچہ نخیال میں جہاں بچپن سے پرورش پائی ان دونوں چیزوں سے بہت لہجہ تھا الا تو ہمارا اور
شادی وغیرہ تقریبات میں رشتہ داروں کے لیے علیحدہ طور پر یہ سامان بھی بنوایا جاتا تھا
عین ہولی کا بگباشی کے دن خاص خاص رشتہ دار طعام تناول فرما رہے تھے اور میں
ان سے کبھی رو رو بیٹھا ہوا تھا شراب کی تواضع میں کسی کے ہاتھ سے چند قطرے شراب کے
مبالغہ سے چھٹک کر میرے دامن پر گر گئے مجھے اس کی خبر بھی نہیں ہوئی کہ ہم عمر لڑکوں سے باتوں
مصرف تھا اسی وقت مجھے سردی سے بخار ہو گیا مجھے پلنگ پر لٹا کر گرم کپڑے اوڑھائے گئے
نانی صاحبہ کو میرے کپڑوں سے شراب کی بو آئی اور غور سے دیکھتی ہیں دامن کو شراب سے آلودہ
پا بادہ سمجھ گئیں کہ بخار ہونے کا ہی سبب ہوا ہے وہ سب کپڑے جسم سے علیحدہ کر دیے گئے
رات زیادہ آگئی تھی اور سردی کا وقت تھا اسیلے صبح ہوتے ہی گرم پانی سے اشنان کرایا گیا
بخار دفع ہو گیا اسی طرح چند ماہ بعد بھائی صاحب منشی کشن لال جی کے یہاں لڑکا پیدا ہو گیا
تقریب میں عزیز واقربا کی ضیافت ہو رہی تھی تیل بڑے پر میں صفت رشتہ داران سے اٹھ کر
یکہ روہین علیحدہ جا بیٹھا دو چار ہم عمر لڑکے بھی وہاں آ گئے شعرون میں سخت ہونے لگی کشتی اور
خوان گوشت کے اسی طرف سے لیکر ہر براہکار نکلے اور چند قطرے شوربے کے میرے

دس پس پشت پر گر پڑے اور مجھے خبر بھی نہ ہوئی اسی وقت مجھے سردی سے بخار ہو گیا لالہ گمانی لالہ
ہمارے ماموں والد منشی کشن لال سمجھے گو دین اٹھا کر اندر مکان میں لے گئے اور اپنی ہمیشہ صاحب
سے سب حال کہنا مانی صاحب نے پتنگ پر لٹا کر کہا کہ اس کے کپڑوں کو اچھی طرح دیکھ لو
چنانچہ چراغ قریب منگا کر دیکھا تو شور بہ پچھلے دس پر پڑا ہوا نظر آیا رات کا وقت سردی
کا موسم بہر حال وہ کپڑے اتار کر اور پہنانے سے بخار کا زور کم ہو گیا صبح گرم پانی سے غسل
کرایا وہی غسل صحت تھا اسی طرح میں یا چار دفعہ بعد میں گوشت یا شراب کے کپڑوں پر گر جاتے
یا ہاتھ لگاتے سے تکلیف اٹھائی مثلاً شب تاریک میں بحالت تشنگی تلاش گلاس یا بخورے
میں سکوزہ گوشت کے ہاتھ لگانے اور سر انگشت شور بہ میں تر ہو جانے سے فوراً بخار ہو گیا
جب چراغ کی روشنی میں اس سکورے کو دیکھا گیا تب معلوم ہوا اس وقت مٹی لگا کر ہاتھ دھوئے
تمام شب بخار رہا صبح کو اسنان کے کپڑے بدلے تب بخار سے صحت حاصل ہوئی با صدف گذر جانے
پچاس پچہن سال کے یہ سب باتیں اچھی طرح یاد ہیں یہ حال تیرہ چودہ برس کی عمر تک رہا گوشت
گوشت شراب سے نفرت ہونا یا کراہت سے طبیعت کا مکدر ہونا اور بات ہے یہ پتھری کی حالت میں
بخار سے بیمار ہو جانا تعجب کی بات ہے۔

لنگاہی میں اشتان کرتے ہوئے حملہ ننگ مردم خوار سے بال بال بچا نا یہ امر بھی شاذ و نادر ہے
چند بار گزند مارا تو خوار و غضب ناک بندروں کی قطار اور ان کی پوش سے محفوظ رکھنا سوانح عمری
کی یادگار اور حافظ حقیقی کی ستائش اور شکر یہ کی سزاوار ہے ایام تعلیم و لہو و لعب میں دونوں
کی نگہداشت وقت تعلیم استاد و معلم مکان پر پڑھاتے مکتب میں بڑی رونق رہتی شام کو بوقت قہرچ
پتنگ بازی بھی کی کمرہ نشست گاہ میں گلکاری کے پتنگ بعض میں بجد و فارسی کوئی شعر
بعض میں اٹلوک صہین ایک حرف سرخ اور دوسرا نیلا قیمتی چار چار پانچ پانچ روپے کا تار اور
پندرہ تار دور کے آویزاں رہتے اور شام کو آسمان میں نظر آتے دوسو دھاتی سولہ بڑی بڑی
طیار یون میں کمرے کے صحن کے چوڑے پر خوش الحانی سے اپنی اپنی بولیاں سناتے اور کبھی
کبھی ان کو لڑاتے لقاوٹن کا بلی شیرازی گولے نشادری ہر قسم کے کبوتر پالے والد نے حصار
سے سواری کے لیے سمند سیاہ زانو میانہ قد کا اسپ بھجا پروردگار نے بلند قامت فیل سواری
کے لیے معہ عماری نقرہ بھجیا جو عرصہ تک صحن مکان پر چھوٹا رہا۔

لنگاہی میں اشتان کرتے ہوئے حملہ ننگ مردم خوار سے بال بال بچا نا یہ امر بھی شاذ و نادر ہے

ایام شادی میں دونوں گھروں میں بڑی رونق رہی خانہ تنخیال کی ضیافت اور داد و پیش اپنے
مگر سے بہت زیادہ و برتری ایام غدر ۱۸۵۷ء عیسوی میں والد ماجد بمقام تحصیل تو شام ضلع حصار
فوج بھٹی کے ہاتھ سے بوقت جنگ و جدل قتل ہو گئے اس خبر خواہی سے بعد فتح دہلی اٹھارہ
سال کی عمر میں بھکے پولس شہر دہلی سرکار دولتمدار نے پرورش کی چار سال کے بعد یگر بھکے جات
صدر ضلع و بعد بھکے بند و بست میں ترقی ہو کر اختیارات تصفیہ مقدمات گورنمنٹ سے عطا ہوئی

پہاڑوں منضوری کسلی شہر وغیرہ و تیرتہ ہاے کوہ کانگرہ و جوالا ٹکسی ہر وار شہر کیش
 اکتیس و تیرتہ راج پر یاک کاشی اجدہیا پشکرانکارنا تھ اور متھرا بندہ بن و سری جگن تھ
 بن ہوے صوبہ پنجاب کے بہت سے اضلاع کی سیر کر کے پشاور میں دو ڈھائی سال
 پنشن حاصل کی کلکتہ و بمبئی و کوہ الی فینٹا جو سمندر میں ایک پہاڑ بطور جزیرہ کے واقع ہے
 دیے اورین روئی کے ایام میں ان دونوں شہروں کی اچھی طرح سیر کی غرض کہ چھتین دینا داروں
 کو حاصل ہوئی چاہیں سب نہیں تو بیشتر اس کے الطاف بے پایان سے بیس ہون میں میری
 زبان کو طاقت نہیں کہ اس کی دی ہوئی نعمتوں کا شکریہ ادا کر سکوں۔

مؤلف

علم ہوا ایمان و صحت نفس حظ روزگار	اہل دنیا جس پہ ہو دے رحمت پروردگار
رحم دل فیاض و صلح کل حسین نیکو خصال	صاحب اولاد ہو اور بانو صاحب جمال

دنیا میں شادی و غم تو ام پیدا کیے ہیں آرام کے ساتھ آرام بھی بہت اٹھائے جملہ حالات
 پچاس برس کی عمر کے وقایع سریرام حصہ اول میں درج کر کے طبع کرائے گئے اور بعض حالات
 صغریٰ و خانہ نشین جو اس میں نہیں لکھے تھے اور پچاس برس کے بعد کے حصہ دوم وقایع میں
 مفصل تحریر کیے گئے شغل تصنیف و تالیف میں حالت غم و الم میں بھرت بجا آوری خاطر منتشر
 نکالا گیا تھا اول سریرام سرور بعد پریم سرور و پھر وقایع سریرام حصہ اول بعدہ سریرام کرت
 مہاجرات و حصہ دوم وقایع لکھا گیا اور بعد حصول پنشن پیرانہ سالی نظر ثانی اس
 مہاجرات میں بہت وقت صرف کیا گیا کہ طبع اول میں بخیال ناپائنداری حیات مستقر بہت
 جلدی کی گئی تھی اور اس وقت اس سے بہتر کوئی شغل نہ تھا بمقابلہ سنسکرت مہاجرات اب
 اس کو مکمل کر دیا گیا حصہ دل وقایع میں شجرہ نسب بہت مختصر لکھا گیا تھا اب یہاں شجرہ نسب
 مکمل لکھا جاتا ہے۔



سری ام کرت مہا بھارت ادب

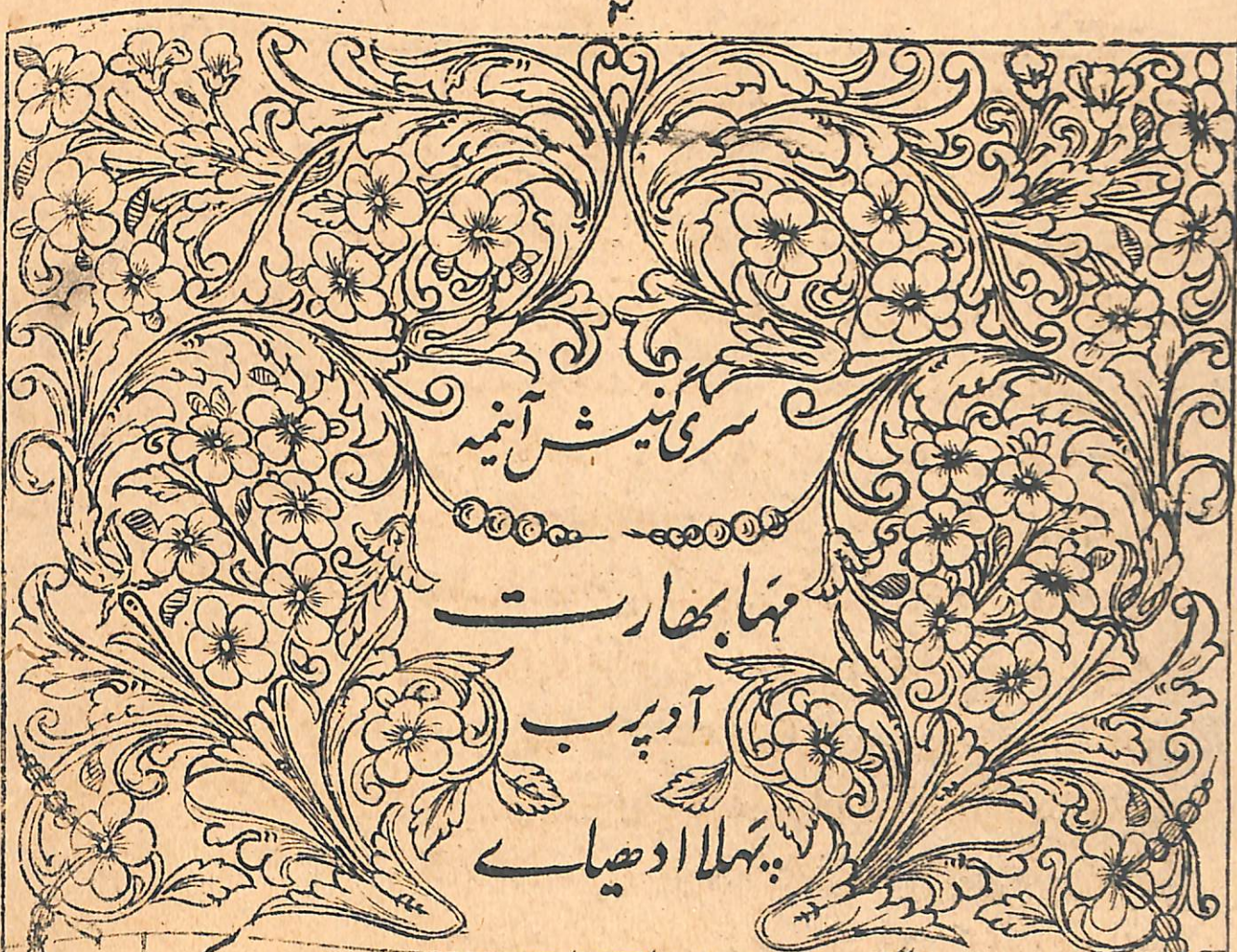
مترجمہ

جناب نشی سری رام صاحب کا سترہ ماٹھر دہلوی جو بار اول مطبع
و دیار پرین واقع شہر میرٹھ میں طبع ہوئی تھی اور باعث مقبول عام ہوئی
بہت جلد فروخت ہو گئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی۔

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگوپتر سنڈنٹ
مطبع نامی نشی نو لکھنؤ لکھنؤ میں چھپی



یہ نیشا تیرتھ میں اوگر سرواجی کا جانا سونک آدک ریشونکا مہا بھارت کتھا
 سرون کرنے کی اچھا کرنا آنکا کتھا آرنجھتہ کرنا دیوتاؤن منشون اور
 سارے سنثار کی اوچت اور سمست مہا بھارت کا پینچپ برن

سرگینیش آنیمہ اور سرستی دیوی کو ڈنڈوت کر کے انتھاس برن کرتے ہیں۔ دو اپر جگ کے انت میں ایک دن لوم ہرشن
 جی کے پتر اوگر سرواجی کو سوت پھر بھی کتے ہیں نیشا تیرتھ میں جہان سوت جی مد کو کتھا برن کیا کرتے ہیں سونک رشی کے سر
 جگ میں گئے وہاں ہزاروں رشی منی راج رشی پاٹ کو چھوڑ چپ تپ کیا کرتے ہیں جسکی مہان بید بیاس جی نے
 پرائون میں بہت برن کی ہی اوگر سرواجی کو دیکھ کر جتنے رشی منی وہاں موجود تھے سب پرشن ہو گئے اور کتھا سرون کرنے کی
 اچھا سب آئے گرد کھڑے ہو گئے اور آکا آد رستکار کر کشل کشیم پوچھ کر اچھے آسن پر بٹھایا مارگ کے ہر دم دور ہو جانے
 پر مہاتاریشون نے آئے پوچھا کہ آپ کون کون تیرتھوں میں ہو کر بیان آئے ہیں اوگر سرواجی نے کہا کہ راج رشی جینجے نے
 اپنے پتار راج پر پچھت کے کارن سرپ جگ کیا تھا وہاں میثم پائن منی نے بیاس جی مہاراج اپنے گرو کی ایک سے بھارت
 سبندھی کتھا راج جینجے کو سنائی تھی آسکو سنکر کرک شیتھ میں ہو کر جہان کو رو پاڈون کا مہا سنگرام ہوا مہا بھان آیا ہون
 آپ سب ریشون کے درشن کر کے میرا جت بہت پرشن ہوا اب جس کتھا کے سرون کرنے کی اچھا ہو آپ کو سناؤں
 سونک آو سب ریشون نے کہا کہ مہاراج بیاس جی کا رچا ہوا مہا بھارت چتر آرتھ دھرم کام موش چارون پرائتھون کا
 دینے والا بیدون کے ارتھون سے جنگ جو میثم پائن جی نے راج جینجے کو سنایا تھا بکو سناؤں اوگر سرواجی بہت خوش
 ہوئے اور یہ کہا کہ میں اس سنان بہم کو جو پگھٹ اور گہت سارے سناؤں پاپک ہی نکار کرنا ہوں کتھا آرنجھتہ جب

پورن برہم پر ہاتھ نے سنسار کے رچنے کی اچھا کی تو سب سے پہلے ایک اندراج کا بہت پرکاش تھا پیدا ہوئی لمبائی
 اور چوڑائی کا کچھ بیان نہیں ہو سکتا اس اندے سے برہما بشنور اور مہادیو جی اپنن ہوئے پھر پراچیتش و کش جی اوک
 رشی بسوید پو آدو بسو اسونی کمار اسٹ بسو پرتھوی شل با یو گشی اکاش دیوتا پتر دن رات ۳۳ دیوتا یعنی ۸۸ بسو
 اور آ ۱۲ اور آ ۱۲ اویہ ایک اندر اور ایک پر جاپن کل ۳۳ اور ستیس کوت دیوتا۔ کیز گندھرب وغیرہ اور جو کچھ سنسار
 میں پرکشش اور گپت دکھائی دیتا ہے سب اس اندے سے پرگھٹ ہوئے جو گ بل سے جب سنوتی کے پتر بیاس جی بیڈن
 کے بھاگ کر چکے تب تب اور برہم چرچ کے بل سے مہا بھارت اہتاس کو رچا اور بچا کیا کہ اپنے بشون کے بڑھانے کے لیے
 اسکا لکھنا چاہیے پرتھو کوئی لکھنے والا اس پونیت گرنہ کا معلوم نہ ہوا اس سوچ کے دور کرنے اور رشی کا منور ہونے کو
 اور سنسار کا مٹ کرنے کو آپ برہما جی پرگھٹ ہوئے انکے درشن کر کے اچرن جی بھگت رشی منیشرون سمیت بیاس جی نے
 نر پاپوریک (عاجزی) اور انکارسے اپرن جیت برہما جی کو اتم آسن پر برہما جی کیا اور ہاتھ جوڑ کر آپ کھڑے رہے پھر
 برہما جی کی اگیا انوسار آسن پر بیٹھ گئے اور یہ کہا کہ میں نے اتم کا یہ (شاعری) بنایا ہے میدون کا سارا اور اوپنشدون کا
 تم چارون برنوں اور اسرمون کا دھرم اور لکشن سمپورن پراون کی آیت چن ران اور سورہ نکشرون گرہون نارون
 بھگون کا پرمان اڈھیا تم بدیا بنائے چکنا سکنا پریشرا کا ساتم دیوتا ون کا جنم تیرتھون دیشون دیون پہاڈون کا برن
 اور سنساری بیو ہارون کا پرت پاؤن (بیان) کیا ہے پرت اسکا لکھنے والا کوئی نہیں ملتا ہے برہما جی نے کہا کہ برہم بدیا اور
 پورن گیان کے کارن میں آپ کو بشیون میں اتم ماننا ہون آپ نے اس مہا بھارت کو کا یہ کہا ہے اسلئے یہ کا یہ ہے پرت
 ہوگا اس سے بڑھ کر کوئی کوئی (شاعر کہتا) کا یہ بنا نے کی سامتہ نہیں رکھتا اسکا لکھنے کو تم گنیش جی کا دھیان کر دو وہ کو
 لکھ سکتے ہیں اتنا کہ برہما جی اپنے لوک کو چلے گئے بیاس جی نے گنیش جی کا دھیان کیا اپنے بھگتون کے کلج سدھ کرنے
 والے گنیش جی یاد کرتے ہی پرگھٹ ہو گئے بیاس جی نے انکی پوجا کر کے آسن پر بٹھایا اور کہا کہ میں نے مہا بھارت بنایا
 ہے آپ اسکو لکھیں انھون نے کہا بہت اچھا آپ کہتے جاوین میں برابر لکھتا جاؤ گا میرا قلم کے کا نہیں بیاس جی سے کہا
 کہ ایسا ہی ہوگا پرتھو آپ بھی بغیر سوچے سمجھے نہ لکھیں اسطرح باہم مشورہ کر کے بیاس جی مہا بھارت چتر برن کر سنے اور
 گنیش جی لکھنے لگے بیاس جی نے آٹھ ہزار آٹھ سو اشلوک متفرق مقامات پر ایسے گورڈھ کہے جسکے آرتھ تیرم پان جی
 اور سکندریو جی ہی جانتے ہیں سنجے کے سمجھنے میں بھی نہ رہا ہے انکے آرتھ سمجھنے میں آپ تک اور لوگ بھی سامتہ نہیں لکھتے
 ہیں انکے آرتھ اور ابھراے سمجھنے میں گنیش جی کو دیر لگتی تھی اتنی دیر میں بیاس جی اور بہت اشلوک بنالیتے تھے اس
 گیان روپ سورج کے اودے ہونے سے سنسار کے اگیان کا اندھیرا دور ہو گیا اس بھارت روپ برکست سر کا
 پہلا ادھیانے جس میں سست مہا بھارت کا پنجپ برن ہو چکا ہے۔ پو لوم دینیک اگیان جڑ بھٹھو اگیان گندے بھٹھو
 پکیشون کے بیٹھنے کی شاغین آرنیہ (پرب) اسکا پرب روپ ہو برات اور اویو گس پرب اسکا سارا پرب پرب
 اسکی بڑی بھاری شاخ ہو درون پرب اسکے چنے کرن پرب اسکا سفید پھول شل پرب اسکی گندہ ہو استری پرب
 اور سوپنک پرب اسکی چھایا ہو شافنی پرب اسکا بڑا پھل اسو میدھ پرب اس پھل کا امرت روپ ہے اسکی آخرم پرب
 پرب اسکا آسرے موصل پرب اشل شاخون کا آخری حصہ ہوتا روپ پکیشون سے بھگت ہو پکیشون کو یہ مہا بھارت
 روپ برکش آسرا ہوگا۔

اگر مراد جی نے کہا کہ دھرماتہا بیاس جی نے اپنی مائتا اور بھیشم جی کی اکیلا نوساز بھرتیج کی رانی کے اور سے تین پتر
دھرتراشت پند اور بڈرا پن کرانے اور آپ پ کرنے کو پٹے گئے پانڈون کے مر جانے پر راجہ جینجے کے جگ میں
ہزار دن ریشون منیشرون کی سبھا میں یہ مہا بھارت پیشم پائے جی نے اپنے گرد بید بیاس جی کی اکیلا سے سالی کر دیش کا
بستار رانی گاندھاری کا دھرم اور دھرم اور چچان ویل بدرجی کی بدھشی (دوانائی) رانی کنشی کی دھرجنا (دھرجنا) (دھرجنا)
سر کریشن مہاراج کا پرتاپ اور انکی سہاے کرنا روجو دھن ادک کا کو کرم اور ڈر آچار بیاس جی نے کہا یہ پہلے بیاس جی
نے ایک لاکھ اشلوک بھارت کے بنائے اور ایک بھارت سنگھتا خاص کتھاؤن کی جو میں ہزار اشلوک بنائے اسکے
بعد پربون کا مختصر حال ۱۵۰ اشلوکوں میں برن کیا اور سب سے پہلے سکھدیو جی اپنے پتر کو پڑھائے اسکے پیچھے اولائن چلون
کو پڑھائے اور کل ۴۰ لاکھ سنگھتا بنائی انہیں سے ۲۰ لاکھ دیو لوک میں ۵ لاکھ پتر لوک میں ۱۴ لاکھ گندھرب لوک میں
اور ایک لاکھ منش لوک اور تھات اس سنار میں رہے ناروجی نے دیو لوک میں دیوتاؤن کو اور است دیو لوک ریشی نے
پتروں کو سکھدیو جی نے گندھربون جکشنون راجھون کو اور بیاس جی کے پیشم پائے جی نے راجہ جینجے کے جگ میں
ایک لاکھ اشلوک مہا بھارت کے بنائے کرودھ روپ ڈر جو دھن ایک بڈرا بھاری برکش ہو کرن اسکا گد اور شکستی شلخ
دوسا سن اسکا پھل دھرتراشت اسکی جڑ ہو۔

دھرم روپ جد ہنتر ایک بڈر دخت ہو گدا اسکا رجن اور بھیم سین اسکی شلخ نکل سہدیو اسکے پھل میں اور سری
کرشن اسکی جڑ ہیں۔

راجہ پنڈو بہت سے پرتھی کے راجاؤن کو بچ کر کے بھکار کھیلتا ہوا ریشی منیشرون کے ساتھ جنگل میں رہا اور ایک
مرگ روپ ریشی کو اپنی استری مرگ کے ساتھ بھوگ بلاس کرتے ہوئے تیرے مار کر آپد (مصلیت) میں پڑ گیا دھرم راج
اور باو دیوتا اور راجہ اندرا اور اسونی کمار دن سے پہلے پتر پیدا ہوئے ان پانچون پتروں کے سنسکار تپیشری ریشی منی سندھ
لوگون نے آپ کئے۔ یہ پانچون پتر سنار میں راجہ پنڈو کے بیٹے پر پیدا ہوئے جنکا پرتاپ اور جش پرتھی پر بہت کھیلا
ہوا اس مرگ روپ ریشی کی سترپ سے راجہ پنڈو رانی مادری کے ساتھ بھوگ بلاس کرتے ہوئے مر گیا مادری اسکے
ساتھ سستی ہو گئی وہاں کے ریشون نے پانچون پانڈون کو رانی کنشی سمیت بستنا پور میں پیشم تپا رہا اور دھرتراشت کے پاس
پہونچا دیا کہ یہ راجہ پنڈو کے پتر آپ کے پتروں میں اور اسی راج سبھا میں سب کے سامنے وہ اندر دھان ہو گئے سب کو
اچھر ج ہو گیا جتن پش پانچون پانڈون کو دیکھ کر بہت خوش ہوتے تھے اور آدمی کہتے تھے کہ یہ پتر راجہ پنڈو کے بہن ہونگے
میں بستنا پور نو اسی آئے سے بہت ہی پش تھے ذرہ ہی پشون کے سند یہ وہ رکرنے کو آکاش بانی ہوئی کہ یہ پانچون
پتر راجہ پنڈو کے بیٹے ہیں اور آکاش سے پھولوں کی برکھا ہوئی۔ پانڈو چار دن بید شاستر اور پرتون کو پڑھ کر سب سے
سنکار پانے کے جوک ہوئے جد ہنتر کی پوتہ تپا بھیم سین کا دھرجا ارجن کا پترا کرم نکل سہدیو کی فرنا رانی کنشی کی گرو سیو
سنار میں پرشدہ ہوئی در ویدی سو میر میں بہت سے راجاؤن کے سمودہ میں تہا پرتالی ارجن نے بھرک جتر کے اندر
گھومتی ہوئی مچھلی کے نشانہ لگا کر دو پدی کو پایا اسی دن سے سارے دھنیش دھار پون میں ارجن سرشت مانا گیا
آسنے پر تھی بھر کے راجاؤن کو جیت کر جد ہنتر اپنے بڑے بھائی سے راجہ جگ کرایا اور جد ہنتر نے ان وان اور بھون
اور وکشا آوک سے ریشون برہمنون اور راجاؤن کو تربت کر کے ایسا جگ کیا کہ سنار میں اور کوئی راجہ نہیں کر سکتا ہے

سرکیشن مہاراج نے ارجن و بھیم کو ساتھ لیکر جزا سندھ کو جیتا اور شش پال اپنی مور کھتا (ہو قونی) سے جگین مارا گیا
 راجہ درجو دھن کو اس راجسو جگ میں خزا پچی بنایا جدھر نے اس جگ میں بہت مثال دو شالے لٹھی لبترا اور ایک پرکار
 کے بھوشن اور من اسکو دیے اور اپنا بھائی سمجھکر بہت اور سٹمان کیا درجو دھن در بدھی پانڈون کا ایشج اور بھوتی کچھکر
 من میں بہت دکھی ہوا اور جب اسنے ادبھت راج محل اور سبھا مردانو کے بنائے ہوئے دیکھے اور جل میں تھل اور تھل
 میں جل پر تیت کر دھو کھا کھا کر گرا اور بتر اسکے بھیگ گئے تو بھیم سین بے اختیار ہنسنا وہ بہت شرمایا اور جب کی آگ میں
 جلنے لگا راجہ دھر ترا شٹ کی صلاح سے درجو دھن نے پھل کے پانسون سے جو اکیلا اور سیدھے سادے جدھر سے کو
 جیت لیا رانی درو پدی کی راج سبھا میں اسنے درگت کی اور پانڈون کو تیرہ برس کا بن باس دیکر سارا راج چھین لیا
 بن جاتے ہوئے درجو دھن اور شکتی اور کرن نے پانڈون کا ایمان کر کے ہنسی کی اور بہت در بچن کے اور راجہ دھر ترا شٹ
 کو بہت سوچ ہوا اسنے سبھی سے کہا کہ درجو دھن نے بغیر میری صلاح اور مشورہ کے پانڈون کا بہت نرا کر کیا اسین میرا کچھ
 دوش نہیں ہو میں اپنے خاندان کی تباہی سے ہرگز خوش نہیں ہوں اور نابینا ہونے سے میں کچھ نہیں کر سکتا میں اپنے بڑوں
 اور پندوں کے بیٹوں میں کچھ بھید نہیں سمجھتا ہوں پر نتو اسر تھ ہونے سے درجو دھن کے بس میں ہو گیا ہوں در بدھی کو دھنی
 درجو دھن راجسو جگ میں دھرماتا جدھر کے سمیت بھوتی دیکھ کر اور اس سے جدھ کرنے کی سامر تھ نہ بچار کر چھل کے
 پانسون سے جو اکیلا اس وقت کا سب حال تکو بھی معافم ہوتم دھرم شاستر جاننے والوں میں تعظیم کی نگاہ سے دیکھے جاتے
 ہو اور تھو سنار جانتا ہو کہ بڑے بدھی نان ہو میں اپنا حال سنانا ہوں تم سمجھ لو گے کہ درجو دھن کے کو کو میں میرا کچھ دوش
 نہیں ہو جب میں نے سنا کہ راج سبھا میں سور بھرا جرن نے ہر یک جنس میں گھومتی ہوئی مچھلی کے نشانہ مارا اور درو پدی
 کو پایا درجو دھن و کرن وغیرہ ارجن اور بھیم سین سے جدھ نہ کر سکے تب ہی میں جان گیا تھا کہ پانڈون سے درجو دھن نہیں
 جیت سکتا ہو جب میں نے سنا کہ اکیلا ارجن دوار کا سے سرکیشن جی کی بہن سو بھدر اکو لے آیا اور بلرام و کرشن چندر نے
 بہت سادھیز دیکر اٹھا ہوا کہ دیا تب ہی سے میں جے کی آسا نہیں رکھتا جب میں نے سنا کہ ارجن نے کھانڈون میں اگنی کو
 تربیت کیا اور اندر سے کچھ نہ ہو سکا تب ہی سے میں جے کی آسا نہیں رکھتا جب ارجن و بھیم سین نے نسب راجاؤں کو
 جیت کر جدھر سے راجسو جگ کر لیا تب ہی سے میں جے (فتح کرنے) کی آسا نہیں رکھتا جب میں نے سنا کہ ارجن شستریا
 سیکھنے کو امر پور میں راجہ اندر کے پاس گیا اور پانچ برس وہاں رہا تب ہی سے اسکو جیتنے کی امید نہیں رکھتا ہوں جب میں نے
 سنا کہ بڑاٹ نگر میں میرے پتر بھیشم پامہ و درونا چلج ادک سور بیرون سمیت ارجن و بھیم سین سے ہار کر آئے چلے آئے تب ہی
 سے میں نے راج سو بھتا ہوں جب سے میں نے دیکھا کہ سرکیشن مہاراج پانڈون کا پکش کرنے کو یہاں آئے اور راج سبھا میں
 درجو دھن آدک سور بیرون کو اپنا بشور وپ دکھایا تب ہی سے میں پانڈون کے جیتنے کی آسا نہیں رکھتا ہوں جب سے
 بن باس کرتے ہوئے پانڈون نے سات اکٹونی سینا اکٹھی کر لی تب ہی سے میں جے کی آس نہیں کرتا ہوں جب میں نے
 سنا کہ شکر ام میں سکھڑی کو آگے کر کے ارجن نے بھیشم پامہ کو سرشیا پر گرا دیا اور انکے جل مانگنے پر ارجن نے پرتھی میں
 تیرا کر پو تر جل کی دھار سے پامہ جی کو تربیت کیا تب ہی سے میں جے کی آسا چھوڑ بیٹھا ہوں ایسا کہ مکر پتر اور پوتون اور
 سبندھیون بھرون کے مارے جانے سے راجہ دھر ترا شٹ بالکل ہو گیا سب نے سمجھایا کہ اس پر پتی بڑے بڑے پرتاپی
 راجہ سکر اکٹو کو بھاگرت دسر تھ سری رام چندر مہاراج سے ہو کر سیکھنے کو چلے گئے تم اپنے بیٹوں کا کیا سوچ کرتے ہو

۱۲ در بچن میں بڑی باتیں

ایک دن سب کو یہ شریچھوڑنا پڑے گا ناراجی نے راجہ سیت کو پشوک میں بیاگل دیکھ کر بہت بھجا یا تھا اور بہت سے راجاؤں کی کتھاسنائی تھی تم گیان دان ہو کر دُر بدھی در جو دھن آدک پتروں کا شوک مت کرو ایسا ہی ہونا تھا سو ہو گیا اب دھیرج دھارن کرو اور اگر سرواجی نے کہا کہ اس مہابھارت میں سنسار کی آہت دیوتاؤں ریشیوں کے برت و نیم اور ساتن برہم سرکیشن مہاراج کا جش اور سنساری ہو بارون کا برن کیا ہی جو فش مہابھارت کا یہ ادھیائے اتھوا اور کتھاؤں کو جو زمین بستار پور بک لکھی ہیں پڑھتا ہی اسکے سب پاپ دور ہو جاتے ہیں جو فش رات کو یا پرات کال مدھیان یا پکال اسکو پڑھتا ہی اسکے سب پاپ رات بادن میں کیے ہوئے ناش کو پرات ہو جاتے ہیں جیسا کہ دیسی میں مکھن ہوتا ہے ایسا ہی مہابھارت میں یہ ادھیائے مکھن روپ ہی کہ مہابھارت کا خلاصہ اہمن لکھا ہی پہلے سین میں دیوتاؤں اور ریشیوں نے ترانوں کے ایک پلڑے میں چاروں دیدوں کو اور دوسرے میں مہابھارت کو رکھا تو مہابھارت کا پلڑا بھاری ہوا کارن یہ کہ اہمن سنسار کی آہت دیوتاؤں ریشیوں راج ریشیوں کی کتھاسری ناراین جی کے چتر جب تپ گیان بگیان اور برہم حج اور مکت کا سادھن سب کچھ برن کیا ہی اسلئے یہ مہابھارت سب پرانوں میں بھی اور تم اور سریشٹ مانا گیا ہی جو اتھاس اور کتھا اسکے سواے اور پرانوں میں لکھی ہیں وہ مستند نہیں سمجھی جاتی ہیں ریشیوں نے اور اگر سرواجی سے کو کر شیت کی مہمان پوچھی انھوں نے کہا کہ سو منت پنچک پوتر استھان کا حال سنو کہ تریا اور دو اپر کی سندھی میں شتر دھاریوں میں سریشٹ پر سرام جی نے کرودھ کر کے کئی بار کشتریوں کا ناش کیا ارکھت پر سرام جی تپا گن جی کو راجہ ارجن ہسرا بابو نے مارا تو اسکے بدلے پر سرام جی نے کئی بار کشتری راجاؤں کو سینا سمیت مار کر پانچ تالاب خون سے بھریئے اس وقت سے اپنے پتروں کا ترپن کیا تب روچیک آدک آنکے چروٹن نے پر سرام جی کے بن اور پرتاپ کی پر سنا کر کے کہا کہ اب چھان کر دہر سرام جی نے کہا کہ میں نے کرودھ بس ہو کر کشتریوں کا ناش کیا ہی اس پاپ سے چھوٹ جاؤں اور یہ پانچ تالاب تیرتھ پر سنا ہو پتروں نے کہا کہ ایسا ہی ہو گا اور آگے کو منع کر دیا انھوں نے اس بات کو قبول کر لیا کہ پھر ہنساکرم نہ کرو گا تب سے یہ استھان کو ریشیت تیرتھ اور سو منت پنچک مشہور ہو گیا پھر دو اپر کے آنت اور کلجگ کے آرنجھ میں کو روپا ٹنڈوں کا مہا گھور سنگرام ہو کر اٹھارہ کشتی سینا اور برہتھی کے بہت سے راجے مہاراجے اس استھان پر جدھ کر کے مارے گئے تو کو ریشیت نام پر سنا ہوا۔

ریشیوں نے پوچھا کہ کشتی کا برن کیجیے کہ کتنے سینا کا نام کشتی کہا جاتا ہے اور اگر سرواجی نے کہا کہ اسکا پیمانہ بستا پور بک سنا تا ہوں کہ

ریتہ ہاتھی پیادہ گھوڑے کا نام پتی پتی ہی میں پتی کا ایک سینا کھ مورا سینا میں سینا کھ

کا ایک گلم گلم میں گلم کا ایک گن گن میں گن کا ایک باہنی

واہینی - میں باہنی کی ایک پرتنا پرتنا میں پرتنا کا ایک چھو

چم اور تین چھو کی ایک انیکنی انیکنی وشنس انیکنی کا

۴ وان پشش کشتی نام رکھتے ہیں ایک کشتی میں

ریتہ ہاتھی پیادہ گھوڑے ہوتے ہیں ایسی ۸ کشتی (چھوٹی) دونوں طرف کی سینا جمع ہوئی تھی

۲۱۸۰۰ ۲۱۸۰۰ ۱۰۹۳۵۰ ۶۵۶۱۰ دس دن بھیشم پیادہ اور درونا چارہ نے بائیں دن اور کریں نے دودن شل نے آدھے دن تک سنگرام کیا پھر درجہ

اور بھیہم سین کا گداجدھ ہوا بھیہم سین نے اُسکی زبان توڑ ڈالی وہ گر گیا اُسکے بعد رات کو اسو تھا مان کر پناہ اور کرت برا
نے پانڈون کی بچی ہوئی سینا اور راجاؤں کو لکھو کر ڈالا۔ پانچون پانڈو شکریشن جی ساتکی جی سات آدمی پانڈون میں اور اسو تھا مان
کر پناہ اور کرت بریا تین آدمی کو روئی سینا میں باقی بچے تھے جیسے تمھارے جنگ میں میں نے بھارت کو سنایا
اسی طرح راجہ جینجے کے جنگ میں بھیہم پان میں نے بیاس جی کی آگیا اُنوسار مہا بھارت چتر برن کیا تھا جیسے سب
گیانوں میں گیان آتا سریش ہی ایسے ہی سب شاسترا در پرانوں میں بہ مہا بھارت سریشٹ اتم ہی۔

اب منجملہ پر ب مہا بھارت کے ہر ایک پر بین جو کھتا کھی جاویگی پر ب اسنچھپ کھتا اور تعداد شلوک ادھیاء مان کھی جاتی ہے

تفصیل پر ب مہا بھارت

نمبر	نام پر ب	ادھیاء	اشلوک
۱	آد پر ب	۲۳۷	۸۸۸۴

مضمون۔ اس پر ب میں شترہ انو پر ب حسب ذیل میں چھو کھ پر ب اسین آتنگ رشی کا مہاتم ہی۔ پلو م پر ب
اسین بھر گونش کی کھتا ہوا آسیتکت پر ب اسین ناگون اور گڑرا در سمندر متھے کی کھتا اور اچی شترہ اگھوڑے کے پیدا
ہونے کا بیان ہوا آتھا و تارن پر ب اسین انکا ذکر ہے کہ جو شترہ یرو تاون کے آتش سے پیدا ہوئے ہو کھو پر ب
پروٹس اور کروٹس کے راجاؤں کا ذکر ہے دیت دانو پر ب اسین دیتون کا ذکر ہے اور راجہ بھرت کا حال شکرندرا
راجہ دوشنت کا بواہ ہو کر راجہ بھرت کا پیدا ہونا اور راجہ شانن کے گھر گنگا جی کے آنے کی کھتا بھیشم آیت اور پر تکیا بھیشم
جی کا جنم گنگا جی کے اودر سے۔ بیاس جی کا بردان دھرترا شٹ پنڈو کے پیدا ہونے کی کھتا۔ بھیشم کا چتر برج اور چتر انگ
کی رکھا کرنا پھر دونوں کا مرن بھیشم پر تکیا۔ پانڈون کی آیت اجاٹش پر ب در جو دھن کا پانڈون کے مارنے کے
لئے دارن دت پوری میں رال اور لاکھ کا گھر بنوانا راہ میں بدبرجی کا لچھ بولی میں اس گھر سے بچنے کی تدبیر بتانا پانڈون کا
سرتنگ کی راہ سے نکلنا اور اس لاکھ کے مکان میں پانچ لکھا دون کا مع انکی ماتا اور پورچن کے جلنا اہد مش پر ب
ہڈمب راجس کا بھیہم سین کے ہاتھ سے مارا جانا اسلیہن ہڈمبا سے بواہ۔ گھوٹ کج پتر کا پیدا ہونا بیاس جی کا درشن
یکٹھ پر ب (کے انوکا راجا بھیہم سین کے ہاتھ سے اور کرنا معروف درویدی اور دشت من اسکے بھائی کا پیدا ہونا) چتر رتھ پر ب
(اسین پانڈون کا درویدی سو مہر شکر پانچال دیش جانا راہ میں انگار پر بن گندھرب سے ارجن کا گنگا کنارہ جدھ ہونا
اور پھر مہر تار ہونی) درویدی سو مہر پر ب (بشت اور اور ب کا اکیان پانڈون کا پانچال نگر میں ہو چنا
وہاں سب راجاؤں کے بچے میں ارجن ہر میک جتر پر گھومتی ہوئی بھلی کو نشانہ لگانا کئی راجاؤں اور کرن اور در جو دھن
سے بھیہم ارجن کا جدھ کرنا پانڈون کا فتح پانا) بواہ پر ب (مشری کرشن و بلرام جیو کا شکر کرنا) کہ انکا پر اکرم اناکھ ہر
یہ پانڈو ہیں انکے آشرم میں جانا ملاپ کرنا اور درویدی کا بواہ) ہڈر آگھن پر ب کو رن کا بدرجی کو پانڈون کے
لانے کو بھیجنا بدبرجی کا پانڈون کے پاس جانا اور وہاں مشری کرشن جی کے درشن ہونا) راج لا بھ پر ب (کو رن
و پانڈون کا باہم آدھا آدھا راج تقسیم کرنا اور ناروٹنی کا آنکر پانچون پانڈون کے ساتھ درویدی کا باری باری سے
رہنے کا پیش کرنا) ارجن بن باس پر ب (سند اور آپ سندو بھائیوں کی کھتا۔ پھر یہ میں کے کام کرنے کو

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

ارجن کا جد مشطر کے محل میں جانا جہاں درویدی تھی اور پھر بن میں جا کر باس کرنا الوپی گورب ناگ کی کنیاں سے بواہ کرنا اور اس سے برابر بن نام پتر کا پیدا ہونا تیرتھ جاتر میں پنج اہلسرؤن کا سراپ موچن پر بہاس تیرتھ میں سر کرشن جی سے ملاپ ہونا، شتو بھدر راہرن پر ب (ارجن کا دور کا میں جانا سو بھدر راہرن کرشن جی کی بہن کا روپ دیکھ کر ارجن کا موہا ہونا اور سو بھدر کو ہرنے کی کھتا) کھا آندو بن (راہرن پر ب سر کرشن جی اور ارجن کا جمناتٹ جانا ارجن کو گاڈیو دھنشن اور شری کرشن جی کو بسو کران والا رتھ بلنا اور کھا آندو بن جلا کر اگن دیو کی ترپتی کرنا اور مے دانس کے ملنے اور سارنگی کے پشرون کی کھتا۔

اشلوک

۲۵۱۱

ادھیاب

۴۸

نام پر ب

سبھا پر ب

نمبر

۲

مضمون۔ ایمین نو انو پر ب ہیں۔ (۱) انو پر ب (ایمین پانڈون اور لو کپانوں کی سبھا کا برن کنکر نام راجپس کی کھتا) (۲) منتر پر ب۔ راجو جگ کی صلاح اور پھر جگ کرنا (۳) جراسندھ بدھ پر ب گلدھ دیش کے راجہ جراسندھ کے مارے جانے اور دیش دیش کے راجاؤں کو قید سے چھوڑنے کا حال۔ (۴) دگ بکے پر ب۔ پانڈون کا چارون طرف کے راجاؤں کو جیتنا (۵) راجو جگ پر ب ایمین دیش دیش کے راجاؤں کا آنا اور جد مشطر کے راجو جگ کا برن۔ (۶) ارگھانے ہرن پر ب (سر کرشن چندر جی کا پوجن رکھ کر م سے ہونا اور راجہ سس پال کا منع کرنا۔ (۷) اس پال بدھ پر ب (سس پال کا سر کرشن جی کو برا بھلا کہنا سر کرشن جی کا سو درشن چکر سے س پال کا کرٹا (۸) دیوت پر ب۔ درجو دھن کا بھیم بن کے ہنسنے سے جد مشطر کے راجو جگ میں برامانا اور چھل کے جوے سے درجو دھن کے مان شکنی مہا جواری کا جد مشطر سے سب راج اور دھن جیت لینا (۹) انو دیوت پر ب۔ دوساسن کا درویدی کو سبھا میں لا کر اسکا پٹ کھینچنا اور سر کرشن مہاراج کی کرپے اسکا اپار ہو جانا اور دوساسن کا کھینچنے پھینچنے تھک جانا پھر سب کے سمجھانے سے دھرتراشت کا درویدی کو تین بردان دینا اور پھر دھرتراشت کے کہنے سے دوبارہ جد مشطر کا جو کھیلنا اور پھر بھی جد مشطر کا بار جانا اور اسکو نیو باس ہونا۔

اشلوک

۱۱۶۶۴

ادھیاب

۲۶۹

نام پر ب

بن پر ب

نمبر

۳

مضمون۔ ایمین انیل انو پر ب ہیں (۱) ارن پر ب۔ پانڈون کا بن کو جانا اس کے ساتھ ہی ہینا پور کے رہنے والوں اور ایت سے بہمنوں کا بھی جانا اس کے کھانے کے لیے سورج کا ارادہ کرنا دھرتراشت کا بد جی کو نکال دینا اور پھر بلالینا پانڈون کے مارنے کے لیے صلاح کرنا بیاس جی کا منع کرنا مینری جی کا آنا۔ درجو دھن کو سمجھانا۔ درجو دھن کا نہ ماننا۔ مینری جی کا سراپ دینا۔ بھیم بن کا کر میردیت کو مارنا اور جد مشطر کے پاس پانچال دیش کے آدمیوں اور جادون کا آنا اور سر کرشن چندر جی کے آگے درویدی کا بلاپ کرنا اور شری کرشن جی کا درویدی کو سمجھانا اور سو بھدر کو اپنے ساتھ لیجا نا درویدی۔ بھیم بن اور جد مشطر کا سمباد۔ بیاس جی کا جد مشطر کے پاس آنا اور منتر دیا جد مشطر کو دینا اور پانڈون کا دیوت بن کو جانا (۲) ارجن تمیشیا گمن پر ب۔ ارجن کا دب استرون کے ملنے کے لیے تپ کرنا (۳) کیراوت پر ب۔ مہادیو جی کا کرات روپ دھر کر ارجن کے پاس آنا اور اس کے جد سے پرسن ہونا اور پاش بہت وغیرہ استرو شتر کا دینا (۴) اندرو لو کا بھگن پر ب

ارجن کا شتر بڈیا سیکھنے کے لئے اندر کے پاس اندر لوک میں جانا اور دھرترا شٹ کو خوف ہو نا جدھ شتر کا جسے کی یا کر کے افسوس کرنا (اسی پر پ میں نل اور دینی کی کتھا ہی) جدھ شتر کے پاس اوس رشی کا شترگ سے آنا اور ارجن کی شترگ میں شتر بڈیا سیکھنے کا حال کہنا (۵) جدھ شتر تیرتھ جاترا پر پ۔ اس پر پ میں ایک بھرتھون کی مہان اور مہاتم پانڈون کا پلست تیرتھ کو جانگے رشی کے جگ اور اگست رشی سترگی رشی و پر سرام کا برن سترابا ہو کا بدھ اور پر بھاس تیرتھ میں پانڈون اور جادون کا لاپ۔ چون رشی کی کتھا راجہ ماندھاتا اور جنیت کا اکیان اور راجہ شوی کے دھرم کی پرکیشا اور اسٹا بکر سمباد گندماون پر پت کی جاترا ناراین نام آسرم میں باس کرنا بھیم سین اور مینو مان جی کا بلاپ بھیم سین کا بڑے بڑے راجھتھون اور میں مت آدک مہا بلوان جکھشون سے جتھہ ہونا (۶) جٹا سر بدھ پر پ۔ بھیم سین کا جٹا سر دیت کو مارنا درویدی کو ہرکھ آوتساہ بڑھانا ہرکھ پر وارشی کا آگن پانڈون کا اربی شین کے آسرم میں جانے کی کتھا (۷) جکھش جتھہ پر پ۔ پانڈون کا کیلاش پر پت پر جانا من مت وغیرہ یکھشون سے بڑا جتھہ ہونا ارجن کا بلاپ (۸) نوات کو تچ پر پ۔ ارجن کا گرد کشنادینے میں نوات کو ج دینون کو مارنا راجہ اندر کا بکھے دور کرنا اور ارجن کا شترگ سے لائے ہوئے شتر جدھ شتر کو دکھلانا (۹) جگر پر پ۔ پانڈون کا کندھ ماون پر پت سے اترنا اور جگر کا بھیم سین کو پکڑنا اور جدھ شتر سے پرش اور تر ہونا جگر کا دب دیہہ دھر کر شترگ جانا اور پانڈون کا کامیہ بن میں آناری کرشن چندر سے بلاپ (۱۰) مار کنڈے سماگم پر پ۔ مار کنڈے جی کا پانڈون سے ملنے کو آنا راجہ پر پتھو وغیرہ کے بہت سے سمباد برن کرنا جسکے کارن یہ سمباد جد ابران ہو کر مشہور ہو اسی پر پ میں ایندر دوس اور دھند مارا وٹس کا بھی سمباد ہو (۱۱) درویدی سمت بھامان سمباد۔ ان دونوں کا سمباد اور پت برت دھرم کا مہاتم انگر س آکیان پانڈون کے دیوت بن میں آنے کی کتھا (۱۲) گھوس جاترا پر پ۔ درجو دھن کا بچھڑون کو مول لینا اور بڑے ٹھاٹھ سے درجو دھن کا پانڈون کے جلانے کے لئے جانا اندر کی آگیا سے راستہ میں گندھرو پون کا درجو دھن کو پکڑ لینا اور سینا کو مار کر بھگا دینا ارجن کا راجہ جدھ شتر کی آگیا سے درجو دھن کو چھڑانا اور اسکو سمجھا کر رخصت کرنا (۱۳) مرگ نہیں پر پ بن کے مرگن کا راجہ جدھ شتر کو پھن دینا کہ یہاں سے آپ چلے جاوین اور جدھ شتر کا پھر کام بن میں آجانا۔ (۱۴) برہی روناک پر پ۔ برہی درون کی کتھا اور درسا رشی کا ایتھاس (۱۵) درویدی ہرن پر پ۔ راجہ جیدر تھ کا درویدی پر آشکٹ ہو کر اسکو ہرے جانا و ہوم رشی کا اکیلی درویدی کو ہرے جانے دیکھ کر پیچھے پیچھے جانا پانڈون کا بن سے لوٹ کر آنا اور بھیم سین کا جیدر تھ کو پکڑ کے باقی جوئی سر پر رکھنا اور باقی سر موٹنا اور پھر جدھ شتر کے کہنے سے جیدر تھ کو چھوڑنا (۱۶) شری رامو بیا کیان پر پ۔ مار کنڈے رشی کا راما اوتار کی کتھا راجہ جدھ شتر کو سنا (۱۷) ساوتری مہاتم پر پ۔ ساوتری رانی کے پت برت دھرم کی مہان اور اپنے پت کو دھرم راج سے چودان دلانا۔ (۱۸) کرن کنڈل ہرن پر پ۔ راجہ اندر کا کرن کے پاس برہمن روپ سے آنا اور کوچ کنڈل اس کے شتر سے جڑا کر کے لے جانا کوچ کنڈل کے عوض راجہ اندر کا امو کشکتی کرن کو دینا اور یہ کہنا کہ ایک ہر اکرمی غش کو مار کر یہ شکتی پھر ہمارے پاس واپس آجاوے گی۔ (۱۹) آرنی ہرن پر پ۔ مرگ کے روپ میں دھرم راج کا آنا رشیون کا ارنی شٹا ہرے جانا راجہ جدھ شتر کا اسکی تلاش میں جانا جکھش سے پرش آتھ ہونا ارجن بھیم سین نل سہدیو کو جلا نا اور جکھش کی آگیا انوسار پانڈون کا پچھسم دیش کو جانا۔

یہ آگیا ہے مہا بھارت میں لکھا ہے کہ ارجن کا شتر بڈیا سیکھنے کے لئے اندر کے پاس اندر لوک میں جانا اور دھرترا شٹ کو خوف ہو نا جدھ شتر کا جسے کی یا کر کے افسوس کرنا (اسی پر پ میں نل اور دینی کی کتھا ہی) جدھ شتر کے پاس اوس رشی کا شترگ سے آنا اور ارجن کی شترگ میں شتر بڈیا سیکھنے کا حال کہنا (۵) جدھ شتر تیرتھ جاترا پر پ۔ اس پر پ میں ایک بھرتھون کی مہان اور مہاتم پانڈون کا پلست تیرتھ کو جانگے رشی کے جگ اور اگست رشی سترگی رشی و پر سرام کا برن سترابا ہو کا بدھ اور پر بھاس تیرتھ میں پانڈون اور جادون کا لاپ۔ چون رشی کی کتھا راجہ ماندھاتا اور جنیت کا اکیان اور راجہ شوی کے دھرم کی پرکیشا اور اسٹا بکر سمباد گندماون پر پت کی جاترا ناراین نام آسرم میں باس کرنا بھیم سین اور مینو مان جی کا بلاپ بھیم سین کا بڑے بڑے راجھتھون اور میں مت آدک مہا بلوان جکھشون سے جتھہ ہونا (۶) جٹا سر بدھ پر پ۔ بھیم سین کا جٹا سر دیت کو مارنا درویدی کو ہرکھ آوتساہ بڑھانا ہرکھ پر وارشی کا آگن پانڈون کا اربی شین کے آسرم میں جانے کی کتھا (۷) جکھش جتھہ پر پ۔ پانڈون کا کیلاش پر پت پر جانا من مت وغیرہ یکھشون سے بڑا جتھہ ہونا ارجن کا بلاپ (۸) نوات کو تچ پر پ۔ ارجن کا گرد کشنادینے میں نوات کو ج دینون کو مارنا راجہ اندر کا بکھے دور کرنا اور ارجن کا شترگ سے لائے ہوئے شتر جدھ شتر کو دکھلانا (۹) جگر پر پ۔ پانڈون کا کندھ ماون پر پت سے اترنا اور جگر کا بھیم سین کو پکڑنا اور جدھ شتر سے پرش اور تر ہونا جگر کا دب دیہہ دھر کر شترگ جانا اور پانڈون کا کامیہ بن میں آناری کرشن چندر سے بلاپ (۱۰) مار کنڈے سماگم پر پ۔ مار کنڈے جی کا پانڈون سے ملنے کو آنا راجہ پر پتھو وغیرہ کے بہت سے سمباد برن کرنا جسکے کارن یہ سمباد جد ابران ہو کر مشہور ہو اسی پر پ میں ایندر دوس اور دھند مارا وٹس کا بھی سمباد ہو (۱۱) درویدی سمت بھامان سمباد۔ ان دونوں کا سمباد اور پت برت دھرم کا مہاتم انگر س آکیان پانڈون کے دیوت بن میں آنے کی کتھا (۱۲) گھوس جاترا پر پ۔ درجو دھن کا بچھڑون کو مول لینا اور بڑے ٹھاٹھ سے درجو دھن کا پانڈون کے جلانے کے لئے جانا اندر کی آگیا سے راستہ میں گندھرو پون کا درجو دھن کو پکڑ لینا اور سینا کو مار کر بھگا دینا ارجن کا راجہ جدھ شتر کی آگیا سے درجو دھن کو چھڑانا اور اسکو سمجھا کر رخصت کرنا (۱۳) مرگ نہیں پر پ بن کے مرگن کا راجہ جدھ شتر کو پھن دینا کہ یہاں سے آپ چلے جاوین اور جدھ شتر کا پھر کام بن میں آجانا۔ (۱۴) برہی روناک پر پ۔ برہی درون کی کتھا اور درسا رشی کا ایتھاس (۱۵) درویدی ہرن پر پ۔ راجہ جیدر تھ کا درویدی پر آشکٹ ہو کر اسکو ہرے جانا و ہوم رشی کا اکیلی درویدی کو ہرے جانے دیکھ کر پیچھے پیچھے جانا پانڈون کا بن سے لوٹ کر آنا اور بھیم سین کا جیدر تھ کو پکڑ کے باقی جوئی سر پر رکھنا اور باقی سر موٹنا اور پھر جدھ شتر کے کہنے سے جیدر تھ کو چھوڑنا (۱۶) شری رامو بیا کیان پر پ۔ مار کنڈے رشی کا راما اوتار کی کتھا راجہ جدھ شتر کو سنا (۱۷) ساوتری مہاتم پر پ۔ ساوتری رانی کے پت برت دھرم کی مہان اور اپنے پت کو دھرم راج سے چودان دلانا۔ (۱۸) کرن کنڈل ہرن پر پ۔ راجہ اندر کا کرن کے پاس برہمن روپ سے آنا اور کوچ کنڈل اس کے شتر سے جڑا کر کے لے جانا کوچ کنڈل کے عوض راجہ اندر کا امو کشکتی کرن کو دینا اور یہ کہنا کہ ایک ہر اکرمی غش کو مار کر یہ شکتی پھر ہمارے پاس واپس آجاوے گی۔ (۱۹) آرنی ہرن پر پ۔ مرگ کے روپ میں دھرم راج کا آنا رشیون کا ارنی شٹا ہرے جانا راجہ جدھ شتر کا اسکی تلاش میں جانا جکھش سے پرش آتھ ہونا ارجن بھیم سین نل سہدیو کو جلا نا اور جکھش کی آگیا انوسار پانڈون کا پچھسم دیش کو جانا۔

نمبر	نام پر پ	ادھیاء	اشلوک
۴	برائٹ پر پ	۶۸	۲۰۵۰

مضمون۔ اس پر پ میں چھ چھوٹے انو پر پ ہیں۔ (۱) برائٹ پر پ۔ پانڈون کا راجہ برائٹ کے نگر میں جانا۔
 (۲) پانڈو پر ویش پر پ۔ اپنے شستہ چٹا بھوم میں جھونکر کے برکش پر چھپا کر رکھنا اور پانڈون کا برائٹ نگر میں
 جانا (۳) سمے پالمن پر پ۔ پانڈون کا راجہ بدنگر راجہ برائٹ کے پاس جانا اور ایک سال بسر کرنا (۴) کیچک پر پ
 پر پ۔ بھیم سین کا کیچک کو مارنا اور جو دھن کا پانڈون کی تلاش میں دو تون کو بھیجنا اور پتہ نہ پانا (۵) پانچو ان گنو
 ہرن پر پ۔ سو سران کا راجہ برائٹ کی گایو نکو ہرے جانا اور پر پسر جتھ ہونا راجہ برائٹ کا گرفتار ہونا سہدیو کا چتر کر
 لانا۔ (۶) اہمنون بواہ پر پ۔ ارجن کا در جو دھن سے جتھ کر کے فتح پانا راجہ برائٹ کا خوش ہو کر اپنی پتری
 آترا کا بواہ اہمنون ارجن کے پتر سے کرنا شری کرشن جی کا دوار کا سے برات لیکر آنا اور بواہ کا آندہ۔

نمبر	نام پر پ	ادھیاء	اشلوک
۵	آدیوگ پر پ	۱۷۶	۶۶۹۶

مضمون۔ اس میں تیرہ انو پر پ ہیں۔ (۱) آدیوگ پر پ۔ پانڈون اور کورون کا شری کرشن جی سے مدد چاہنا
 انکا قبول کرنا اور در جو دھن کی خواہش بموجب ایک کشونی سینا دینا اور ارجن کی اچھا انوسار پانڈو کا خود منتری
 ہونا راجہ شیل کا بچن بار کے در جو دھن کا ساتھی ہونا پانڈون کا دھر تر اشٹ کے پاس پر دھت کو بھیجنا (۲) پانڈو
 سمپ سنخے آگن پر پ۔ راجہ دھر تر اشٹ کا باہم صلح ہونے کے لیے سنخے کو پانڈون کے پاس روانہ کرنا
 (۳) دھر تر اشٹ چنتا پر پ۔ راجہ دھر تر اشٹ کو دونوں طرف فوج کے جمع ہونے سے فکر ہونا بد جی اور سنت
 بجات کا سمجھنا سنخے کا واپس آنکر شری کرشن جی اور ارجن کا پر اکرم برن کرنا (۴) بھاگوت جان پر پ۔ شری کرشن جی
 کا کورون کے سمجھانے اور جتھ نہ ہونے کے کارن خود ہستنا پور جانا اور سمجھانے میں در جو دھن کو سمجھانا (۵) ماتی اوپا کھیا
 پر پ۔ ماتی کا اپنی پتری کے لیے بڑھوٹھنا اور شری کرشن جی کا گرو کر نصیحت کرنا (۶) گا لو پر پ۔ بسوا متری کے چیلہ کا لوکا
 گھوڑون کی تلاش میں پھرنا مارا اور پر سرام جی کا در جو دھن کو اپدیش کرنا۔ (۷) کرن شری کرشن جی پر پ۔ کرن
 اور در جو دھن کا شری کرشن جی کے قید کرنے کے لیے مشورہ کرنا اور شری کرشن جی کا در جو دھن آدک راجاؤن کو اپنا براٹ
 روپ دکھانا اور کرن کو اپنے رتھ پر سوار کر کے لے جانا اور سمجھانا کہ پانڈو اسکے مادر زاد بھائی ہیں (۸) شری کرشن
 سمجھا پر ویش پر پ۔ شری کرشن جی کا ہستنا پور سے لوٹ کر آنا اور پانڈون کی سمجھانے میں کورون کا سب بر تانت نانا
 (۹) جتھ آدیوگ پر پ۔ پانڈو کا شری کرشن جی کی صلاح سے جتھ کے لیے طیار ہونا (۱۰) سینا زمان پر پ
 پانڈون اور کورون کی سینا کا شمار اور کور شری کرشن جی کے جانے کا حال (۱۱) آلوک دوت آگن پر پ۔ در جو دھن کا آلوک
 دوت کو پانڈون کے پاس بھیجنا۔ (۱۲) رتھا تیر تھی سنگھیا پر پ۔ رتھی اور مہار تھی راجاؤن کے نام برن کرنا (۱۳) اوپا کھیا
 پر پ۔ اپنا اور شکھٹی کے پیدا ہونے کا حال۔

نمبر	نام پر پ	ادھیاء	اشلوک
۶	بیشم پر پ	۱۱۸	۱۵۷۷۲

۱۱۸ نام پر پراجا ادر

مضمون - اس میں پانچ انو پرپ ہیں - (۱) بھیشما بھیکھیون پرپ - بھیشم تپا مہی کو سینا پتی بنا نا - (۲) جمبو گھٹا پرپ - سینے کا جمبو دیپ کا نرمان کرنا اور جدھشتر کی سینا کا پرسن جپ ہونے کا برن کرنا - (۳) مجھوم پرپ سات دیپ کو کھنڈ کا بتا برن کرنا - (۴) بھگوت گیتا پرپ - ارجن کو موہ ہونا اور جدھ سے انکار کرنا شری کرشن جی کا گیان اور پیش کرنا - (۵) بھیشم بدھ پرپ - ذل دن گھوڑ جدھ کر کے بھیشم جی کا سر شاپا برن کرنا -

نمبر	نام پرپ	ادھیائے	اشلوک
۷	درون پرپ	۱۸۰	۸۶۰۶

مضمون - اس ساتویں پرپ میں آٹھ انو پرپ ہیں (۱) درونا بھیکھیون پرپ - بھیشم جی کے گر جانے سے درجو دھن کی درونا چارج جی کو سینا پت کر کے تلک کرنا - (۲) سن پتک پرپ - درونا چارج کا جدھشتر کو بکڑ کے درجو دھن کو دینے کی صلاح کرنا اور سن پتک سینا کو آگیا دینا کہ وہ سنگرام کرنے ہوئے ارجن کو جدھشتر سے دوسرے جاوین - راجہ بھگت کا مارا جانا - (۳) ابھمنون بدھ پرپ - سات مہارہتھوں کا ابھمنون کو گھیر کر مارنا - (۴) پرگیتا پرپ - ارجن کا پرگیتا کرنا کہ ابھمنون کے مارنے والے جید رتھ کو مار دنگا - (۵) جید رتھ بدھ پرپ - ارجن کا اپنی پرگیتا اور سات کشوئی سینا کو مار کر جید رتھ کو مارنا - (۶) گھٹوت کج بدھ پرپ - گھٹوت کج بھیم سین کے پیر کا جل سہندھو وسوم ورتی وغیرہ راجاؤں سمیت مارا جانا - (۷) درون پرپ - راجہ دروہید راجہ براٹ اور بہت سے راجاؤں کا مارا جانا اور درشت دوسن کا درونا چارج کو مارنا - (۸) ناراین استرموکش پرپ - درونا چارج کے مارے جانے پر ہتھو تھان کا کرودھ کر کے ناراین استر چلانا ورجی کا مہاتم اور بیاس آگن اور شری کرشن جی اور ارجن کی مہان کا برن کرنا -

نمبر	نام پرپ	ادھیائے	اشلوک
۸	کرن پرپ	۶۹	۸۹۶۸

مضمون - انو پرپ کوئی نہیں ہی راجہ شل اور کرن کا آپس میں بیاد پانڈ اور دندین اور دندر راجاؤں کا استوتھان کے ہاتھ سے مارا جانا کرنا کا جدھشتر کو بہت سے دھنش دھاری راجاؤں کے ساتھ دیکھ کر سوچ کرنا جدھشتر اور ارجن دونوں کے باہم پنج ہونا شری کرشن جی کا ارجن کو سمجھانا بھیم سین کا اپنی پرگیتا انوسار دوساں کو مار کر اس کے ہرے کا لو پینا انت میں کرنا کا ارجن کے ہاتھ سے مارا جانا -

نمبر	نام پرپ	ادھیائے	اشلوک
۹	شل پرپ	۵۹	۳۲۲۰

مضمون - اس میں پانچ انو پرپ ہیں (۱) شل پرپ - سب سوریرون کے مارے جانے پر درجو دھن کا راجہ شل کو سینا پت بنا کر دہنیش کے سب لکھیا راجاؤں کا مارا جانا - جدھشتر کے ہاتھ سے راجہ شل کا قتل ہونا - (۲) درجو دھن ہرود پرپ - شکنی کو سہدیو کے ہاتھ سے قتل ہوا دیکھ کر اور بہت کم سینا رہ جانے سے گھبرا کر درجو دھن کا تالاب میں پڑش کرنا - (۳) گڈا جدھ پرپ - بدھکٹ لوگون کا خیال ملنے انعام پانڈون کے پاس آنا اور درجو دھن کے تالاب میں چھپنے کا حال بیان کرنا شری کرشن جی سمیت پانڈون کا تالاب پر جانا اور درجو دھن کو جدھ کرنے کے لیے بلانا درجو دھن کا کرودھ کر کے تالاب سے نکلنا بھیم سین سے درجو دھن کا جدھ ہونا بلرام جی کا تیرتھ کر کے آنا اور اپنے دونوں شاگردو کا جدھ دیکھنا

بھیم سین کا در جو دھن کی ٹانگ توڑنا اسکا زمین پر گرنا بلرام جی کا بھیم سین پر خفا ہونا سر کریشن جی کا بلرام جی کو سمجھانا
(۴) سرستی تیرتھ پرب - سنجے کا راجہ دھرتراشت کو سرستی تیرتھ کی مہان منانا (۵) تیرتھ بنشا نو پرب - سنجے کا
راجہ دھرتراشت کو بہت سے تیرتھوں کا حال سنانا اور انکے مہاتم کا برتن کرنا۔

نمبر	نام پرب	ادھیائے	اشلوک
۱۰	سو پتیک	۱۸	۸۷۰

مضمون - اس میں دو انو پرب ہیں (۱) سو پتیک پرب (۲) ایشک پرب - در جو دھن کا ران ٹوٹنے سے
گرنا پانڈون کا فتح پا کر خوشی سے باجہ بجاتے ہوئے اپنے لشکر میں آنا اسوتھامان و کرپا چارج اور کریت برہما کا در جو دھن
کے پاس جانا اور اسکو جنگل میں اکیلا ٹانگ ٹوٹے ہوئے تباہ حالت میں دیکھ کر دنا اسوتھامان کا پانڈون کے
ناش کرنے کی اور درشت دمن وغیرہ باقی ماندہ راجاؤں کے مارنے کی پر تکیا کرنا در جو دھن کا اسوتھامان کے تک کرنا
پھر ان تینوں کا پانڈون کی سینا کے قریب پوشیدہ ہو جانا شیخون کا ارادہ مصمم کر کے اسوتھامان کا برو پاکشن نام در و در کا
نت کال آرا دھن کرنا اور برپا کے کرپا چارج اور کریت برہما کے ساتھ رات کے وقت درشت دمن اور پانچال دیش کے
راجہ اور در و پدی کے پانچون تیر جو پانڈون کے خیمے میں سوتے تھے اور بہت سے راجہ اور سردار دن کو سینا سمیت
مارنا اور راتوں رات شیخون کر کے در جو دھن کے پاس تینوں آدمیوں کا جانا اور پانچون پانڈون کے سر جھک کر در جو دھن
کو دکھانا۔ در جو دھن کا معلوم کرنا کہ یہ سرد و پدی کے پانچون تیروں کے ہیں خوشی اور رنج میں در جو دھن کا مرنا راجہ
جہد ہشتر کو خبر ہو نا در و پدی کا اپنے پتر اور بھائی وغیرہ کا حال سن کر اتنی شوک کرنا بھیم سین کا گدالیکر اسوتھامان کے پارنے کو جانا
اور سر کریشن جی کا ارجن سمیت اسکی مدد کے لیے جانا اسوتھامان سے جہد ہو نا اور پانڈون کے ناش کرنے کو اسوتھامان کا
برہم استر چلا نا سر کریشن جی کا برہم استر کو نش بھل کرنا اسوتھامان کے سر میں سے من نکال کر در و پدی کے آگے رکھنا اور سر کریشن جی کا
اسوتھامان کو سراپ دینا۔

نمبر	نام پرب	ادھیائے	اشلوک
۱۱	استری پرب	۲۰	۷۷۵

مضمون - اس میں پانچ انو پرب ہیں - خلاصہ انکا حسب ذیل ہے راجہ دھرتراشت اور رانی کا ندھاری کا اور استریوں
سمیت بلاپ کرنا سر کریشن جی اور بد جی کا سمجھانا پھر سہوکارن بھوم میں آنکر اپنے پت اور بھائیوں کو مرا ہوا دیکھ کر
بلاپ کرنا کا ندھاری کا سر کریشن جی کو سراپ دینا بھیم سین کو مارنے کے لیے راجہ دھرتراشت کا بلانا استری جامی
شری کریشن جیو کا بھیم سین کی لوسے کی مورت کو آگے کر دینا راجہ دھرتراشت کا اس مورت کے ٹکڑے ٹکڑے کرنا اور
پھر دنا سر کریشن جی کا آپیش کر کے بھیم سین کا زندہ ہونا بیان کرنا پھر گنگا جی کے ٹپ پر جا کر شرادھ کرنا اور سب
بہندہ دیون کا مرتک کریم کرنا کنتی مانا کے کہنے سے جہد ہشتر کا کرن کو تلابجلی دینا اور اپنے بھائی کرن کے بل اور پرا کریم کو یاد
کر کے جہد ہشتر کا بلاپ کرنا۔

نمبر	نام پرب	ادھیائے	اشلوک
۱۲	شامی پرب	۳۲۹	۱۳۰۷۳

در جو دھن کے سر کریشن جی کا بلرام جی کو سمجھانا

مضمون۔ اسپین تین انوپرب ہیں خلاصہ یہ ہے۔ راجہ جہشٹر کا رشتہ دار دن کے مارے جانے سے دکھی ہونا شری کرشن جی کی اگت سے بھیشم پتاما جی کے پاس پاڈون کا جانا انکا ایک دھرم ایتھاس کہکر جہشٹر کو سمجھانا اور آپد دھرم مصیبت کی حالت میں انسان کو کرنا لازم ہو مفضل کہکر جہشٹر کو سمجھانا بعد میں موکش دھرم کا آپدیش کرنا۔

نمبر	نام پرپ	ادھیاء	اشلوک
۱۳	انوساں پرپ	۱۴۶	۰۰۰۰

مضمون۔ اس پرپ کا خلاصہ حسب ذیل ہے۔ بھیشم پتاما جی کا راجہ جہشٹر کو بہت طرح سے آپدیش کرنا دان کرنے کا پھل۔ ست بولنے کا مہاتم۔ گتو برہمن کی مہان۔ چارون بدنون کے دھرم۔ چارون آشرمون کا سادھن برہن کرنا شری کرشن مہاراج کے تپ کرنے اور بال لیلکا کا دوبواہ اور سنتان کا حال۔ انت میں بھیشم جی کا اوترا بن سورج من شیریتا گنا۔

نمبر	نام پرپ	ادھیاء	اشلوک
۱۴	اسویدھ پرپ	۱۰۳	۳۳۲۰

مضمون۔ ہمالہ میں راجہ مرت کے خزانہ کا حال پاڈون کو بیاس جی سے معلوم ہو کر بہت سا اسباب چاندی اور سونے کا وہاں سے لانا راجہ پر پچھت کے جنم کی کتھا اسویدھ جگ کرنے کو ارجن کا سینا لیکر دے گئے کو جانا اینک راجاؤں سے جدہ ہونا الوپی کے شیرسیرا، من سے ارجن کا سنگرام پر اے کا بچے ارجن کو ہونا آخر کامیاب ہو کر واپس آنا اسویدھ جگ کا سہایت ہونا۔

نمبر	نام پرپ	ادھیاء	اشلوک
۱۵	آشرم باس پرپ	۴۲	۱۵۰۶

مضمون۔ اسپین تین انوپرب ہیں راجہ دھرتراشٹ کا راج چھوڑ کر بدرجی اور گاندھاری کو لیکر بن میں جانا انکی بیوا کے لئے کنتی کا بھی اپنے پتروں کے راج کا شکہ چھوڑ کر بن کو جانا پتروں پرپ بھیشم پتاما درونا چالج وغیرہ راجاؤں اور دھرتراشٹ کے پتروں کا ترگ سے ملنے کو آنا اور دھرتراشٹ و گاندھاری کا شوک دور ہونا دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری و کنتی کا بن میں شریہ چھوڑنا نار و آگن پرپ۔ جہشٹر کے پاس نار دجی کا آنا چھپن کوٹ جادوں کے تاش ہونے کا حال سنانا۔

نمبر	نام پرپ	ادھیاء	اشلوک
۱۶	موسل پرپ	۸	۳۲۰

مضمون۔ سب جادوں کا ریشون کے سراپ سے شراب پیکر کھاری سمندر کے کنارہ اسپین لڑکر جانا شری کرشن چنپ اور بلرام جی کا جو کال کے جیتنے کی سامتہ رکھتے تھے منش دیہ کے کا دن دھرم نہ چھوڑ کر شیر کو تیا گنا۔ ارجن کا دوار کا جانا انکی گت دیکھ کر ارجن کو بہت سوچ ہونا اور سب کی کر یا اور کرم کی تہمت نہ دیکھ کر بسدیو جی اور شری کرشن جی اور بلرام جی کا ہر تک سنسکار کرنا اور دوار کا سب جادوں کی استریوں اور لڑکیوں کو لے کر ارجن ہستنا پور روانہ ہونا پنجاب دیش کے پہلون کا اُس بھاری پردار کو لوٹ لینا ارجن کے گاندیو دھنش اور پراکرم کا کچھ کام نہ آنا ارجن کا

بہت دیکھی ہوتا اور گیتا گیان کو جو سری کرشن جی نے آپیش کیا تھا یاد کر کے سنتوش کرنا بجز نا بھ کو دتی کا راج دینا اور
ہستنا پور پہونچکر سارا حال جد ہشتر کو سنا نا پانڈون کا پر بھت کو ہستنا پور کا راج دیکر راج تیا گنا۔

نمبر	نام پر پ	ادھیا	اشلوک
۱۷	پرستھانک پر پ	۳	۳۲۰

مضمون۔ پانڈون کا دروپدی سمیت راج چھوڑ کر پرتھی پر کرمان کرتے ہوئے ہمالیہ پر بہت کو جانا راستہ میں اگن دیوتا
سے ملاپ ہونا ارجن کا گانڈیو دھنش اگن دیوتا کو دے دینا پانچون پانڈون کا ہمالیہ کے برفستان میں پہونچنا دروپدی
اور بھیجیم سین۔ ارجن۔ نکل اور سہدیو کا برف میں گر کر مرنا اور گتے کو ساتھ لیے جد ہشتر کا آگے جانا۔

نمبر	نام پر پ	ادھیا	اشلوک
۱۸	سرکاروہن پر پ	۵	۲۰۹

مضمون۔ راجہ جد ہشتر نے بغیر گتے کے رتھ میں سوار ہونے کی اچھا نہیں کی تب دھرم راج نے گتے کا روپ چھوڑ کر
جد ہشتر کو رتھ میں سوار کیا اور دیو دوت نے کسی بہانہ سے جد ہشتر کو نرک دکھایا اور اپنے بھائی ارجن بھیجیم اوک کو روتے ہوئے
سنا اور جد ہشتر کا دھرم راج نے سندھیہ دور کیا اور آکاش گنگا میں ہشنان کر نش دیہ کو تیاگ سرگ میں پہونچا اور دیوتاؤں
سے پوجت ہوا۔

مہرشی بیاس جی نے بارہ ہزار اشلوک ہرنبس پُران کے بنائے یہ سب اٹھارہ پر پ مہابھارت کے برن کیے کہیں
اٹھارہ کشونی سینا کا اٹھارہ دن میں گھوڑ سنگرام کر کے مارا جانا لکھا جو برہمن بیدون کو پڑے اور اس مہابھارت کو نہ پڑے
وہ چتر نہیں ہی بغیر مہابھارت کے پڑے ویدون کو پڑنا میرتھ (دیفانڈہ) ہی ارجن دھرم شاستر ارتھ شاستر کام شاستر
اور سارے دھرم کرم برن کیے ہیں اس میں سب پُران برتھان ہیں جیسے گریہست آسرم میں اور تین آسرم اور من میں
تین پورن امدیون کی ادبھت کر یا رہتی ہی ایسے ہی سب پُرانوں کا یہ آسرا ہی اسکے سوا ہے جو ایتھاس آتھوا کتھوا ہی
وہ سواے (زاید) ہی سمجھنی چاہیے پتمپورن پاپون کی ناش کرنے والی یہ مہابھارت ہی بھارت باسیون راجاؤن اور
راج رشیون کے جنم کرم کی کتھا ارجن برن کی گئیں اسلئے مہابھارت نام رکھا مہرشی بیاس جی نے اپنے تپ کے بل سے
تین برس میں بنایا۔

دوسرا ادھیا

راجہ جمنیجے کو کیتا کا سراپ ہونا اور دھوم رشی کو پتر وہت بنانا

سپنجیپ کتھا مہابھارت سنا کر سوت پتر پورے کہ راجہ جمنیجے نے کو کیشتر میں سرپ سترجک کیا تھا اسکے بھائی
اوگرشین و بھیجیم سین دستر سین جگ کے پربندھ میں تھے اس جگ میں ایک کتا چلا آیا راجہ کے بھائیوں نے اسے
مار کر جگ بھومی سے باہر نکال دیا وہ کتا اپنی مان کے پاس رونا ہوا گیا اور مان سے سارا حال کہا کیتا نے کہا کہ تو نے
کچھ پراوہ تو نہیں کیا گتے نے کہا میں نے کسی جگ کی ساگری کی طرف نہیں دیکھا کیتا جگ میں گئی اور راجہ سے
نش بھاشا میں کہا کہ میرے پتر کو بنا پراوہ متھارے بھائیوں نے مارا ہی راجہ نے کچھ جواب نہیں دیا سرانا کیتا نے

لے پر بندھنی ایتھام ۱۲

کہا کہ راجہ تملو آکسمات بھی پرہیت ہو گا یہ سراپ کتیا کا سنکر راجہ کو سوچ ہوا کہ مہنے ہزار دن لاکھون سرب بھشم کر دینے اسکا پھل ہنکو ضرور ملے گا راجہ اس سوچ میں ہستنا پور آیا اور سوچا کہ کسی اچھے برہمن کو تہہ دہت بناؤں جو اس اپراوہ سے مجھے چھوڑا دے اس تلاش میں راجہ جنگل کو نکل گیا ایک آشرم دیکھا وہاں شرت سردار رشی مع اپنے پترسوم سردا کے بیٹھے تھے راجہ نے شرت سردا سے سوم سردا کو اپنا پرہیت بنانے کے لیے پرہار تھنا کی رشی نے کہا بہت اچھا لیکن سوم سردا کا چت بڑا اودار ہے جو کوئی سبتو برہمن اس سے مانگے وہ دیدیتا ہے جو تم اتنی بات گوارا کر سکو تو پرہیت بنا لو راجہ نے مان لیا اور سوم سردا کو اپنے گھر لے آیا اور پرہیت اپنا کر کے اپنے بھائیوں اور رانی دستریوں سے کہدیا کہ جو کچھ سوم را کہیں اسکو بنا بچار کر دینا اس طرح راجہ کو راج کرتے کچھ کال قبت ہو گیا راجہ جنمبھے نے نکش شلا دیش کو فتح کر لیا۔ وہاں راجہ پوش کی صلاح سے دھوم رشی کو دونوں نے پرہیت کر لیا دھوم رشی کے تین چیلے تھے آرونی۔ ایمنو اور وید۔ یہ تینوں چیلے بڑے پنڈت اور گرو بھگت تھے وید کو راجہ نے اپنا ادپا دھیالے بنا لیا تھا کہ جگ کرنے کی اچھا تھی۔

انی سریرام کرت مہا بھارتے آد پر ب دوسرا ادھیالے

تیسرا ادھیالے

اوتنگ رشی کا راجہ پوش سے کنڈل لانا اور گورو کی استری کو دینا راجہ جنمبھے کو سرب جگ کے لیے آمادہ کرنا

سوت پرنے کہا کہ اوتنگ رشی مہاتم اب برن کرتا ہوں کہ وید رشی کا چیلہ اوتنگ رشی نام بڑا تیسوی اور گورو بھگت محتاج وید رشی کو راجہ جنمبھے اپنے ساتھ لے آئے تو وہ اپنے چیلے اوتنگ کو اپنے آشرم میں چھوڑ آئے اوتنگ رشی کی جوان اوستھا تھی اسکے رٹوپ پر وید رشی کی استری موہت تھی دیکھو بھادوی کسی بلوان اور کام دیو کی سانچ ہو رشی تپنی نے ایک دن اوتنگ رشی سے ہمبستری کی خواہش ظاہر کی اوتنگ نے کہا کہ تم میری ماما ہو مجھے ایسا نہ کہو میں ایسا کو کر م بھی نہیں کروں گا وہ شرما کے چپکی ہو رہی اور اپنے دل میں اوتنگ سے دشمنی رکھنے لگی کچھ دن بیچھے وید رشی اپنے آشرم میں آئے انکو یہ بات معلوم ہو گئی وہ اوتنگ رشی سے بہت پرشن ہوئے اور آشرم داد دیکر کہا کہ ہے پتر جو اچھا ہو مجھے بر مانگ اوتنگ نے کہا کہ ہمارا ج آپ کی سیوا کرنا ہمارا پرہم دھرم ہے جو آپ کی آگیا ہو وہی کر دن کوئی مشکل کام ہو تو وہ بھی میں آپ کی کرپا سے کر سکتا ہوں آپ کچھ آگیا کرین رشی نے کہا کہ اپنی ماما سے پوچھو جو وہ کہے کرو اوتنگ نے رشی تپنی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ جو آگیا ہو وہ کروں وید رشی کی استری نے جو من میں دشمنی رکھتی تھی یہ کہا کہ راجہ پوش کی رانی کے کانوں میں جو کنڈل جڑا وہاں وہ چار دن میں مجھے لا دو اوتنگ نے کہا کہ بہت اچھا اور اسی سنے پون کی سمان ہاں سے چلا راجہ کے یہاں پہونچکر اطلاع کرائی اور راجہ سے کنڈل مانگے راجہ اوتنگ رشی کے گھار بند کا بیج دیکھ کر سمجھ گیا کہ یہ کنڈل کسی اور کارن سے رشی لینے آئے ہیں ورنہ انکو اپنے لیے کیا ضرورت تھی سوچ سمجھ کر رانی سے کنڈل منگا کر اوتنگ کو دیدیے رانی نے کنڈل دینے وقت کہدیا تھا کہ چھک ان کنڈلون کو موقع پا کر تم سے لے جاو گا ہوشیار رہنا درجہ پوش نے جو بھوجن اوتنگ رشی کو کھلانا چاہا وہ ٹھنڈا تھا اور بال نکلنے سے آشدہ سمجھ کر رشی نے نہیں کھایا اس بات پر

یہ ہم کر اور ناراضا مندی ہو گئی تھی رشی کنڈل لیکر وہاں سے چلا رستہ میں اُسے دیکھا کہ ایک فقیر بہنہ چلا آتا ہے کبھی گپٹ اور کبھی پرگھٹ دکھائی دینے لگتا ہے اور تنگ جل بھرا ہوا دیکھ کر شوج اور آجمن کے لیے اُن کنڈلون کو رکھ کر ایک طرف بٹھایا موقع پا کر وہ فقیر اُن کنڈلون کو اٹھا کر بھاگا رشی ہاتھ منہ دھو آجمن کر کے پیچھے لگا اور کچھ دور پر جا پکڑا اُسے فقیر کے روپ کو بتا کر اپنا چھک روپ دکھان کر لیا اور ایک بل میں پریش کر گیا رشی نے اپنی سہاے کے لیے اندر کو سمن کیا وہ آئے اور اپنے بچے سے اُس بل کو اپنا چوڑا کر دیا کہ رشی اُس میں ہو کر چھک کے پیچھے پیچھے ناگ لوک میں پہنچ گئے وہاں کے اوجھت مکان اور رہنے والے منٹش اور دیوتاؤں کے استھان دیکھ کر رشی استت کرنے لگا کہ راجہ ایراوت کو نمشکار کرتا ہوں جو باد لون کی سمان شتر دھارن کرنے والا اور بجلی کی سمان جلد دوڑنے والا ہے سورج کی کرنوں کے سامنے سواے ایراوت کے اور کوئی نہیں جاسکتا ہے میں اُسکو اور اُسکی سنان کو نمشکار کرتا ہوں اُسکے بھائی دھرتراشت کو بھی نمشکار کرتا ہوں جسکے ساتھ ۲۸۰۰۸ سینا چلتی ہے جو پہلے کھانڈوبن اور کورکشیتر میں اسوہین اور چھک ساتھ رہتے تھے اُنکو نمشکار کرتا ہوں کہ کنڈل مجھکو پراپت ہو جاوین اس طرح رشی کہتا چلا جاتا تھا کہ رستہ میں ایک پریش اُسے ملا جو بل پر سوا تھا اُسے اور تنگ سے کہا اس بل کا گوبر کھالے تیرے گورونے بھی کھایا ہے اور تنگ نے گوبر کھالیا آگے جا کر اُسے دیکھا کہ وہ استریان منتر پشوت کو چڑھا کر اپنے بستر کو بن ہی تھیں کالا اور سفید رنگ کا سوت ہے اور وہاں بارہ آردن کا چکر دیکھا جسکو چھ کھار چلا رہے تھے ایک اُنکا سردار مع ایک گھوڑے کے دیکھا وہ کہہ رہا تھا کہ اس چکر میں ۳۶۰ آردن اور ۲۸ پریش ہیں اور چھ کھار چلانے والے ہیں اس منتر کو بسوڑو پر استریان منتی ہیں کلے اور سفید سوت کو ملاقی ہیں ساری سرشی اس میں جکت ہیں اور اُنکا دھارن کرنے والا سنسار کی رکشا کرنے والا لوک کا سوامی ہے اُسکو نمشکار ہے جو برتر اثر اور پنج اسرون کا مارنے والا ہے یہ سنکر اُس پریش نے کہا کہ ہے رشی میں تیری کیا سہاے کے دون رشی نے یہ ناگ چھ پریش ہوں یہ سنکر اُسے کہا کہ اس گھوڑے کے دم میں پھونگ لگا رشی نے ایسا ہی کیا کہ یہ ایک گھوڑے کے جسم سے اگنی پرگھٹ ہوئی کہ تمام ناگ لوک بیا کل ہو گیا اسوقت تھچک کنڈل لیکر آیا اور کنڈل اور تنگ کو دیدیے رشی نے پریش ہو کر یہ اچھا کی کہ آج ہی کسی طرح گرو کی استری کے پاس ان کنڈلون کو پہنچا دوں کہ آتشہ کا دن آج ہے اُس پریش نے رشی کی من کی بات جانکر کہا کہ تم اس گھوڑے پر سوار ہو کر آج ہی کنڈل پہنچا دو چنانچہ اور تنگ اُس گھوڑے پر سوار ہو کر گرو کے پاس پہنچ گیا اور گرو کی استری کو کنڈل دیکر نمشکار کی وہ اسکے انتظار میں بیٹھی تھی پریش ہو گئی اور کہا کہ ہے پتر تو سیدھی کو پراپت ہو تیرا تپ پورن ہو۔

یہ رشی اور گرو کا نام راجا تھا

گرو نے دیر ہونے کا کارن اور تنگ سے پوچھا تو اُسے سارا برتانت سنا کر ان استریوں اور آردن کا برتانت گرو سے پوچھا انھوں نے کہا کہ وہ دو استریان دھاتا بدھاتا تھیں کلے اور سفید ڈورے دن اور رات بارہ آردن والا چکر سمت سر اور چھ کھار چھ رتو وہ پریش پر چھ (ایشتر) گھوڑا اگنی اور بل ایراوت ناگون کا راجہ اور سوار اسپر اندر تھا گوبرا برت تھا جسکے کھانے سے تو ناگ لوک میں ناگون کے نہر سے بچا رہا اندر میرا مٹر ہے اُسے تیرے اوپر کر پاکی اور کنڈل پھر تھچکو بل میں تیری سینا اور گرو بھگتی سے بہت پریش ہو اتمکو آشیروا دیکر پریش سے پرارتھنا کرتا ہوں کہ تمھارا تپ پورن ہو کر سیدھی پراپت ہو اور تمکو گھر جانے کی ایما دیتا ہوں اور تنگ رشی خوش ہو کر ہستنا پور میں پہنچا تھچک سے اُسکا برودہ ہو گیا تھا موقع پا کر راجہ جینے کے پاس گیا اُنکو بھایا کہ تھچک ناگ نے آپ کے ہتا کو بنا پرا دھ دسا ہے آپ اُسکو ڈنڈ دین

اور راجہ کو جگ کرنے کے لئے آمادہ کر لیا اور سرپ جگ کرانے اور ہوتی دینے میں اور تنگ رشی نے اپنے منتروں کی سیدھی دکھائی کہ راجہ اندر منتروں کے پر بھاؤ سے اندر اس سمیت چلے آئے اسکا پر تانت آگے برن ہو گیا اور تنگ رشی مہاتم جو کوئی سردھاسے سروں کرینگے وہ کام میں نہ ہو کر انت میں ششجھ گئی پاؤینگے۔ آئی سرپام کرت مہابھارت نے سیرا اڈھیا۔

چوتھا اڈھیا

بھگوانیش کا سنجھپ حال چیون رشی کا جنم کہ رشتا سے ساہنوں اور گرگر جیک پیداہونا
شونک آدک ریشیوں کے پوچھنے پر سوت پترنے کہا کہ بھگوانیش کی سنجھپ کتنا سنا ہوں کہ برہما جی کے جگ میں
بھگوانیش پیدا ہوئے تھے اسلئے برہما کے پتر کھلائے آئے پتر چیون رشی آئے پتر پرست آکا پتر دور رشی ہوا بھگوانیش کی
استری پلومان پر پلومان نام راجپس ہو گیا پہلے پلومان کے پتانے پلومان راجپس سے بواہ کرنا پٹھرایا تھا پرنت
آکے در اچاسے بھگوانیش سے پلومان کا بواہ کر دیا پلومان نے چاہا کہ بھگوانیش کی استری کو ہرے جاؤن گئی دیوتا سے پوچھا
کہ تم بتاؤ یہ استری میری ہی یا بھگوانیش کی سب سے پہلے اسکے پتانے بہرے ساتھ بندھ کرنا چاہا پٹھرایا پچھے بھگوانیش دیا
آگن شالا سے آواز آئی کہ شاستر انوسار پلومان بھگوانیش کی استری ہی میں کہ اچت جھوٹھ نہیں کہو گا پلومان جس بھگوانیش کی
استری گر بھوتی کو ہرے چلا اس آیت کے سمین گر بھگوانیش کا رن چیون نام رکھا گیا یہ لڑکا بڑا پرتاپی پیدا ہوا تھا
دیوتا چھلے پلومان راجپس بھگوانیش پلومان روئی ہوئی اپنے پتر کو پوچھتی سے آٹھا کر بھاگی ہوئی برہما جی کے آشرم کو دوڑی گئی
آنھوں نے اپنے پتر بدھ کو دھیرج دیا پلومان کے آنسوؤں سے بدھو سراندی بننے لگی جو چیون رشی کے آشرم میں جاری ہی
بھگوانیش نے سمجھا کہ گئی نے میری چھاپی استری کو پلومان راجپس کو بتایا ہر گئی کو سرپ دیا کہ تو سرپ بھگوانیش ہو جا گئی دیوتا نے
کرودھ کر کے اپنی آتما کو گپت کر لیا اس کارن کہت کار اور سو اہا اور ہوم سب لوپ ہو گئے دیوتاؤں نے دکھی ہو کر برہما جی
سے سارا حال کہا انھوں نے پوچھا کہ کیا تم پرشن ہو تم دیوتاؤں کی کہہ ہو تم سب انگ سے سر بھگوانیش
گدا استھان سے چھوٹی ہوئی کوئی بستا پو تر نہیں ہوگی جیسے سورج کی کرن سے سب بھگوانیش
ہوتی ہیں یہ سے پو تر ہو گئے اور دیوتاؤں کہہ کہ تم کہنے لگوں دیوتا پرشن ہو گئے اور ہوم اور کہت کار
آدک سب ششجھ کر م ہونے لگے

لوم پرشن جی سوت پترنے کہا کہ چیون رشی کے سولینان استری سے پرست اور پرست کے گھرناجی آپسر سے رورو
رشی پیدا ہوا اور رورو سے خنک ادا اسکا پتر شونک لکھو لکھو گندھرب اور نیک آپسر سے ایک پتری پیدا ہوئی اسکو شرم
سے ہنکا دی کنارہ چھوڑا کاش کو چلی گئی استھول کیش رشی اٹھان کو ندی پر گئے اور اس کنیا کو جگل میں پڑا دیکھ اپنے
آشرم میں لائے بالا پر دیش کیا وہ کنیا بڑی سروپ وان پتی پر مدرا نام رکھا وہ اور ریشیوں کے ہلکے ساتھ کھیلا کرتی تھی بڑی
ہو گئی تب اسکو بواہ کا ریشی نے بچار کیا رورو نے جب اس لڑکی کو دیکھا تو اسکو روپ پر مہمت ہو گیا ایک دن پر مدرا کا
پانوں نہ ہوئے سانہ پڑ گیا اسکو کاٹنے سے پر مدرا مر گئی تو بھی ایسا پر تیت ہوتا تھا کہ وہ سوتی ہو رورو بھی اسکا حال
سن کر وہاں گیا اور رورو نے لگا اور دیوتاؤں سے اسکو جلانے کی پکار تھنا کرنے لگا پٹھری تھا دیوتا نے کہا کہ یہ ہے
رورو اس کنیان کی دستھارتی ہی تھی بل پ کو نے سے کچھ پر پوج

۱۱ گدا استھان سے نقش اور ریشیوں کا اس جگہ میں ہے وہ استھان بڑا بھاری ہے

جلا سکتے ہیں رو رو نے منظور کیا اور اپنی اوستھا کا آدھا بھاگ اُسکو دینے پر راضی ہو گیا بسوا بسوا اور یو دوت دھرم راج کے پاس گئے اور پرا رتھنا کی کہ رو رو کی آدم اوستھا دینے سے پرہیز اسکی بھار جا جیوت ہو جاوے پرہیزا زندہ ہوگی اور اُسکے پتانے رو رو سے اُسکا بواہ کر دیا اُس دن سے رو رو جس سرب کو دیکھتا تھا مار ڈالتا تھا ایک دن جنگل میں رو رو نے ایک بڑے ڈنڈھٹ سانپ کو پڑا دیکھا اور اُسکے مارنے کو آمادہ ہو گیا تو اُس سانپ نے کہا کہ ہے پتو دھن رشی میں نے تیرا کوئی آپرا دھ نہیں کیا ہے مجھے کیوں مارتا ہے رو رو نے سارا حال کہا تب سانپ نے کہا کہ وہ سانپ جسکے زہر سے منش مر جاتا ہے وہ اور قسم کے سانپ ہوتے ہیں میں اُس قسم کا سانپ نہیں ہوں تو دھرماتار رشی ہی ہنساکرم کرنا چاہتے ہیں ہی ہنسنا نہ کرنا ہی پر دم دھرم ہی رو رو نے پوچھا کہ تم کون ہو تب اُس سرب نے کہا کہ میں پہلے سہسرباٹ رشی تھا لڑکپن میں میں نے تنکوں کا سرب بنا کر کھلکھل می رشی پتر کو اگن ہوتر کرتے ہوئے ڈرایا تھا اُسکے سرباٹ سے مجھے یہیہ سانپ کی ملی جب اُسے سرباٹ دیا اور میں نے اُسکی منت خوشامد کی کہ سرباٹ انوکرہ کرو تب رشی پتر نے کہا کہ میرا بچن تھیا نہیں ہوتا ہے جب رو رو رشی کے دشن تجھکو ہونگے تیرا سرب دیہہ چھوٹ جاوے گا آج تمھارے درشنون سے وہ سرب تمیت ہو گیا تمھارا کلیان ہو اب میں اپنی پہلی دیہہ دھارن کر کے تب کو جانا ہوں رو رو نے کہا کہ سانپوں کی اُقت مجھے سناؤ کہ کیونکر اور کیسے اور سے پیدا ہوئے سبوت پتر نے کہا کہ وہ سرب تو رشی لُوپ دھارن کر کے گپت ہو گیا میں تکو وہ کھتا سنا تا ہوں کہ کدرو اور بنتا دو استری کشپ جی کی یقین اور اُنکے آپس میں برو دھ ہو گیا تھا وہ کھتا بھی سنا تا ہوں حسین گڑجی کا پڑا کرم سب کو معلوم ہو گا اور جس پر کارشن بھگوان نے گڑجی کو اپنا باہن بنایا وہ بھی برتانت سناؤ گا کشپ جی کی دونوں استری پہلے پر سپر پیت سے رہا کرتی یقین کدرو نے کشپ جی سے بردان مانگا کہ میرے گربھ سے ایک سو سرب مہا ملی پیدا ہوں اور بنتاں ہم مانگا کہ میرے دو پتر ہوں جو کدرو کے سو پتروں سے بیش بلوان ہوں کشپ جی نے دونوں کو آشیر داد دی کہ تمھاری اچھا سری ناراین پورن کرین کدرو کے اور سے سوانڈے پیدا ہوئے اور بنتا کے دواڈے اُن سوانڈوں سے بڑے زہریلے پراکرمی سرب پیدا ہوئے اور ہی کر کے ایک انڈے میں سوراخ کیا تو معلوم ہوا کہ جسم پورا نہیں ہوا ہے اور پراکرمی کا بدن مثل انسان مگر نصف جسم پا نے مجھے آدمی اوستھا میں باہر نکالا تکو پانسو برس داسی کرم کرنا پڑے گا اور میرا بھلا پیدا ہو گا وہ تکو داسی کرم سے چھوڑا دے گا یہ کہہ کر اُن آکاش کو اڑ گیا اور سوچ کا سارعی ہوا اُن کا روپ بیش کر کے ہرجات سمین اور سوچ ناراین کے است سمین درکھائی دیتا ہے دوسرے انڈے سے گڑجی پیدا ہوئے یہ بڑا براکرمی ہوئے کہ آکاش اور پاتال ایک جھن میں ہونچ جاتے ہیں سب کشیون کے راجہ اور دیوتاؤں کی سہاے کرنے والے ہیں سربوں کے کھانے والے گڑجی آکاش کو اپنے بھوجن کے کارن جو برہما جی نے رکھ چھوڑا تھا چلے گئے ایک سمین کدرو اور بنتا دونوں جلی جاتی یقین اُچی شروا سوچ کے گھوڑے کو دیکھ کر دونوں نے بوجا کی سونک رشی نے پوچھا کہ ہمارا ج اُچی شروا گھوڑا کس طرح آہن ہوا تھا اسکا حال برن کیجئے سوت پتر نے کہا کہ جب سمد کو دیوتاؤں نے شکر کر چوڑا رتن نکالے تھے تب اُچی شروا بھی سمد سے نکلا تھا اب سمد کے متھے کا برتانت کہتا ہوں۔

انی سری رام کرت ہجارت آدھرب چوٹھا ادھیا

لہ ڈنڈھٹ سانپ کو کہنے ہیں جو کشپو نہیں لگتے ہیں نہ اُن میں زہر ہو تو ہے ۱۱

پانچوان اڑھیاں

سمندر متھنے اور چودہ رتن نکلنے کا برتن بشن بھگوان کا
بچھتپ روپ اور پھر موہنی سرورپ دھارن کرنا

سوت پتر بولے کہ سمیر پر بت جو سب پر بتوں سے اونچا اور سورن کی سان جسی چک ہی اور زنا پر کار کے رتنو کی کھان
سب اور سندھی اسمین آملن ہوتی ہیں اور سب دیوتاؤں کے رہنے کا استھان ہی اونچا اتنا ہی کہ مانو آکا ش سے با تین
کرنا ہی ایک سمین اس پر بت پر بہت سے دیوتا رکھے بیٹھے ہوئے صلاح کر رہے تھے کہ امرت کس طرح نکالا جاوے
بشنو بھگوان نے کہا سب دیوتا اور دانول بکر سمدر کو متحین تو امرت اور بہت سے اور رتن سمدر سے نکلنے اور آپ نے
ضرورت سمجھ کر کچھوے کا روپ مندر اجل سے بڑے پر بت کو اپنی پیٹھ پر دھارن کرنے کو بنالیا اس بڑے بھاری سرورپ
پر دیوتاؤں نے پھول برسائے آپ سمدر میں ایسی طرح بیٹھے کہ درشن بھی ہوتے رہیں یہ بھیہ کسی نے نہ جانا کہ کیوں یہ روپ
دھارن کیا سب دیوتاؤں نے بلکر مندر اجل پر بت کو اٹھا کر لانا چاہا کہ اس سے سمدر کو متحین گے وہ پر بت بڑا بھاری
تھا آئے نہ اٹھا تب شیش جی سے ہر آر مٹھنا کی مٹھون نے اس پر بت کو لیکر اٹھا کر سمدر کے کنارے پر رکھ دیا باسک
ناگ کو رستی بنایا اور سمدر کے کنارے سے کٹھ راج سے ہر آر مٹھنا کی کہ وہ اس مندر اجل کو اپنی پیٹھ پر رکھیں مٹھون نے
منظور کر لیا تب دیوتاؤں نے باسک ناگ کو مندر اجل کے چاروں طرف لپیٹ کر پونچھ کی طرف سے آپ اور مٹھون کی طرف
سے راجھسون کو پکڑ لیا اور جس طرح وہی مٹھا کرتے ہیں سمدر کو مٹھا کر آ رہیہ کیا باسک ناگ کے مٹھ سے گرم ہوا اور زہر کے
بھرے ہوئے جھاگ نکلتے تھے جس سے راجھسون کو خوف ہوتا تھا سمدر کے مٹھ سے بڑا گھوڑا نکل آیا جسے جیو جنت
مرے جانے تھے اور مندر اجل کے اوپر سے برکشون کے پھول دیوتاؤں اور راجھسون پر برس رہے تھے اور برکشون کے
رگڑنے سے پہاڑ پر آگ لگ رہی تھی اس آگن سے ہزاروں ہتھو وچھی پہاڑ کے رہنے والے مر گئے اور سندھی اور گوند
درختوں کا اتنا ہوا سے گرا کہ سمدر دو دھیا ہو گیا جب بہت دیر تک مٹھنے سے کچھ نہیں نکلا تب دیوتا ہٹا گئے بڑھاجی نے
دیوتاؤں کی ہر آر مٹھنے سے بشن بھگوان سے کہا کہ آپ اپنا بل دیوتاؤں کو دیوین دیوتا کہتے ہیں کہ ہمارے بلوے سے
کچھ نہیں نکلا تب بشن بھگوان نے اپنا بل دیکر دیوتاؤں سے کہا کہ اب خوب متحین کرو پھر بہت سا بلوے سے اول سمدر
دھاری چند مان - پھر سویت بسن آہوشن ہارن کیے ہوئے لکشمی اور پھر شرادھوٹی - سفید اچی شرادھوٹی - گوبندھن
جسکو بشن بھگوان نے اپنے گلے میں دھارن کیا - دھنتر سید ایک ہاتھ میں سفید کمنڈل لیے جس میں امرت بھرا ہوا تھا اور
چار دانٹ والا سفید ایرا پت ہاتھی - کال کوٹ زہر جسی گرمی سے تینوں لوک مرجھائے جاتے تھے اور سمدر سرورپ والی
اُپسرا - رتھنا نام اور من باچھت پھل کا داتا کلپت برکش اور بہت دینک رتن لگا ہوا اسٹھک جسکے جانے سے قرو کی
گو بنجے لگتی تھی اور بھت رچنا کا دلش - اور مٹھالا کرنے والی مٹھرا چودہ رتن سمدر کے مٹھنے سے نکلے ان رتنوں کو دیکھ کر
آپسین دیوتاؤں اور راجھسون کے جھگڑا ہوا خصوصاً لکشمی کی سند تائی اور امرت کے لینے پر بہت تنازعہ ہوا یہاں تک
کہ پر سپر دیوتاؤں اور راجھسون کا جھگڑا ہوئے لگا اس سمین بشن بھگوان نے اپنا موہنی روپ دھارن کیا اور کسب
اپنی سکھی سپیلیون سمیت چم چم کرنے ہوئے آئے اس موہنی روپ کو دیکھ کر سب دیوتا اور راجھسون

۱۲
بشنو بھگوان نے دھارن کیا تھا اسکا نام سمدر راج کہتا ہے

کہ سب جگہ اچھول کر اپنے سروپ کو دیکھنے لگے۔

حسن

دھرو रूप موہنی اُتی رسال ॥
 آک سبھا ناخجہ کوئی تکی کر پال

अद्भुति कवि मुख ओर विंदी भाल
 आँ मिरदुल हसन गले रत्न माल

ناستا सुंदर भकुटी कराल ॥
 اتی رحیم حاکم آری بیج بشال
 بہت خوبتر شہر می سینہ بازار دھانہ

॥ सादी बिचित्र सब बसन लाल ॥
 یے امی کلس پنی پشپ مال
 ابرت ہا پھولوں کی مالا

भूषण सुन्दर सब देश काल ॥
 चमचम आत سنگ सकुन बाल
 कर्म मीलान

مور ان مور نیرا شوभा निहाल ॥
 گئے سب آل جلال
 سب سے

देयो शंकर सो बिय कूट काल ॥
 गज असु दीप्तु

ایرانی است ای او بی سواد و دیوانه
 نیل آریو لویو ماری رما ریسائن
 دینو امی سن کینه هسار
 خوش گرا

ना कृपाल ॥
सुरी राम राम भक्त

॥ आये सभा मांझ कौतकी कपाल ॥
 دهر و روپ موہنی اتی ریسلا خوشتر و جیر

अति सदुल हंसन गले रत्न माल ॥
 ادبیت چھب کو اور میندی بھال ॥

آپا سندھ برکتی کہیں
آتی ریحہر چیدک زار ہوجاں

लिये अमी कलस पुनि पुष्प माल ॥
 साठही चप्ते सब नित नख

کرم کرم آوازت سب سبھی وال ॥
 بھو بھو بھو ॥

گئے بھیر سبھن سب آلا जाल
 शो बहान

॥ राजसूय दियो सुर पति संभाल ॥
 ॥ कौटिल्य ॥

यो अमी सुरन कीन्हे निहाल ॥

॥ राम रमा पति हों दयाल ॥
 ॥ ॥

جو کہیں سینہ پانچویں
جس سین اُس سچا میں بسو موہنی جی آئین دیوتا اور راچس آنگو چارون طرف سے گیر کر کھڑے ہو رہے اور اُنکے
سروپ کو اک ملک دیکھنے لگے موہنی روپ نے دیوتاؤں اور راچسون سے کہا کہ جس طرح ہم ان چودہ رتنوں کو
تقسیم کریں تم لے لو جھگڑا کرنے کی کیا بات ہی دیوتا اور راچس اُس روپ پر موہبت تھے سب نے کہا کہ بہت اچھا۔
پہلے اُس کال کوٹ کا فکر تھا کہ یہ کیسے دیا جاوے موہنی روپ نے شوچی کو سامرتھ وان دیکھ کر کہا کہ اسے آپ پان
کرین اور کسی دیوتا کی سامرتھ اسکے پینے کی نہیں ہی شوچی مہاراج نے اپنے کٹھن میں اُس کبک کو دھارن کیا اُس دن سے
نیل کٹھ آپ کا نام ہوا گنور مشیر شوچی مہاراج کا ہی کٹھ نیلا ہونے سے اُنکا سروپ اور بھی شو بھائمان ہو گیا پھر
سرا اور کلپ برکش سیکٹھ میں پہنچے اور مدھر یعنی بارنی راچسون کو دی جسکے پینے سے اور بھی متوالے ہو گئے اوچی شرو
راوت دیوتاؤں کے راجا اندر کو دیا کہ یہ دونوں سوار می اُنکے لاین یخین راجا اندر نے اوچی شرو سوج ناڈا
نیکے رتھ میں شو بھائمان ہی کٹھ سمجھ میں اور رمان آپ لی امرت دیوتاؤں کو دیا جب امرت پلانا شروع کیا

تو راہوں نے راجپسوں کی نیکی سے نکل کر دیوتاؤں میں لکر امرت پنی لیا چند رمان اور سورج کے بھید تانے سے بنو موہنی
سروپ نے سودرشن چکتر سے اسکا سر کاٹ ڈالا وہ سر آکاش میں گھوڑا شد بد کرنے لگا اور دھڑلہ پڑتی پر گر پڑا وہ راہو اور
کیست پر سیدھ ہوئے جو چند رمان اور سورج کو بیر بھاؤ کر کے گرس لیتے ہیں۔ اسوقت تو سب راضی ہو گئے تھے بعد میں
امرت نہ ملنے سے راجپسوں اور دیوتاؤں کا پھر جھگڑہ ہونے لگا دیوتاؤں نے ناراین جی کی مثرن لی کہ راجپس بڑے
زبردست تھے تب اس موہنی رُوپ کو چھوڑ کر ناراین جی اور نردونوں نے راجپسوں کو مار کر بھگا دیا ہزاروں راجپس
مارے گئے اور ہزاروں سمدر میں ڈوب گئے سینکڑوں بھاگے ہوئے پہاڑوں میں جا چھپے دیوتا جیت گئے منندرا
کو اپنے استھان پر رکھ دیا گیا اور سب سرگ کو چلے گئے امرت نہ بھگو ان کے پسرو کر دیا گیا۔

اتنی سری رام کرت ہما بھارتے آد پر ب پانچوان اڈھیائے

بحر حیات و قیام

اوپچی شر و انگھوڑے کے دیکھنے کو کہ رو بنتا کا جانا
راجھسون اور دیوتاؤں کا جسدہ گڑجی کی آئنت

سوت پترنے کہا کہ اوجی سروا گھوڑے کا حال سن کر کدوا اور بنتا نے آپس میں اُسکے دیکھنے کا ارادہ کیا کدرو نے
بتنا سے پوچھا کہ سوچ کا گھوڑا کس رنگ کا ہی بنتا نے کہا کہ سر سے پاؤں تک سفید رنگ ہی کدرو نے کہا کہ پونچھ کالی ہو
دونوں کی شرط ہوئی کہ جو ہار جاوے داسی ہو کے رہے کدرو نے سوچا کہ مجھے غلطی ہوئی اپنے پتروں سے کہا کہ تم اوجی
سروا کی دم میں جا کر لیٹ جاؤ نہیں تو مجھے داسی بنکر رہنا پڑیگا بہت سے سروپوں نے انکار کیا آنکو سراپ دیا کہ تم اگلی
میں بھشم ہو جاؤ گے وہ راجہ جیتھے کے جگ میں بھشم ہوئے باقی بچے ہوئے پتروں نے مانا کا کہنا سراپ کے خوش
مانا اور سمجھا کہ ہماری مانا کو داسی ہو کر رہنا اوجیت نہیں ہر کشت جی کو معلوم ہوا کہ کدرو نے اپنے بہت سے پتروں کو بھشم
ہو جانے کا سراپ دیدیا ہی آنکو سوچ ہوا برصاجی پر گھٹ ہوئے اور کشت جی کو سمجھایا کہ یہ سراپ ہشون کے دکھائی میں
سینکڑوں کو کھا گئے میری اچھا سے کدرو کا سراپ ہوا ہی تم ناراض نہ ہو اور نہ ہر اتار نے والی بڑیا کشت جی کو سیکھائی
اور چلے گئے نہایت کال ہونے پر کدرو اور بنتا دونوں اوجی سروا کے دیکھنے کو چلیں آکاش مارگ سے سمد کی شہجھا
کو دیکھ کر بہت خوش ہوئیں جو رتنوں کی کھان ہوئیں دیوتا اور ناگون کے رہنے کا استھان ٹھن بجگوان کے نو اس کی
جگہ ہزاروں طرح کی چیزوں سے بھرا ہوا اتی گنہیر امرت اور چندرمان اور کشتی آدک چودہ رتنوں کے بھلنے کا استھان
بڑا زمینک ہی جسکی کہ دن کو دیکھ کر من پرش ہوتا ہی سروپوں نے بچارا کہ جو مانا کا کام نہ کیا تو وہ سراپ دیگی ایسا نہ ہو کہ
وہ بھشم کر دے اور جو پرش ہوگی تو ہمارے سراپ کو چھان کرے گی سوچ بچار کے اوجی سروا گھوڑے کی دم میں لیٹ
گئے جب کدرو اور بنتا سوچ کے رتھ کے قریب پہنچیں تو اوجی سروا کی پونچھ کالی دکھائی دی تب بتنا چلیکے سی رہ گئی اور کپن
ہارنے سے داسی ہو کر رہنا پڑا اور سراپا بنتا کے گرہ سے نکلا تھا اُس سے گڑبجی چم گھٹ ہوئے جنکا اقل پر اکرم ہی سوچ
سے سب دشا اور بدشا پر چلیکے ہیں جو چاہیں روپ دھارن کر لیں جہاں چاہیں پل بھر میں پہنچ جاویں ڈراؤنا روپ
آگن کی راس میں تھوڑے دنوں پیچھے آکاش کو اڑے سب دیوتا اُنکے روپ سے بھی بھیت ہو گئے اڑنے کے بند سے

بڑا شور ہوتا تھا دیوتا اگن دیو کے پاس جا کر کہنے لگے کہ گڑجی سے ہکو ڈر لگتا ہوں وہ ہکو بھشم کر دینگے اگن نے انکو دھرج دیا کہ گڑجی دیوتاؤں کے بہت کرنے والے ہیں اُن سے مت ڈرو راجسون کو مارنے والے اور دیوتاؤں کی رکشا کرنے والے ہیں اگن سب دیوتاؤں کو لے کر گڑجی کے پاس پہنچے اور اُنکی اُسنت اس پر کار کرنے لگے کہ آپ رشی ہو سب مہرون اور بیدون کے جاننے والے سورج روپ پشون کے سوامی کال کے بھی کال دھاتا بدھاتا بشنو ہمتہ شری بھگو ان کے پایک پر م سادھو ہماری رکشا کرو آپ کے اڑنے کے بیگ سے پر تھی باتال اکاش دیش بدیش کانپ رہے ہیں آپ کے سر روپ کو دیکھ کے ہم سب بیاگل ہیں کر پا کر دیوتاؤں کی بہت پر کار سے اُسنت سنکر گڑجی نے اپنے تئیں کو سنگھار کیا اور پھر اُن اپنے بھائی کو اپنی بیٹی پر سوار کرا کے اپنی ماما کے پاس لے گئے جب دیوتاؤں نے راہو کو بتایا کہ اُسرون کی پنگت سے بھکر دیوتاؤں کی پنگت میں بیٹھ کر راہو نے امرت پی لیا سورج اور چندرمان کے یہ حال بتانے سے بشن بھگو ان نے اپنے سو درشن چکر سے اُسکا سر کاٹ لیا تب اُسکے دور روپ یعنی راہو اور کیت ہو گئے اور چندرمان سورج کو گرسنے لگے تب سورج نے کوپ کیا اور یہ کہہ کر سب کو بھشم کرنے لگا کہ کوئی دیوتا ہماری سہماں نہیں کرتا، یہ سہنے دیوتاؤں کے کارن راہو کو بنایا تھا پھر سورج ناراین ناراض ہو کر اُسے دیوتاؤں نے برہما جی سے پدارتھنا کی کہ کل سورج دیوتا پر گھٹ ہو کر سنسار کو بھشم کر دینگے تب برہما جی نے کہا کہ گڑجی نے اپنے بھائی اُن کو پورب دشا میں بٹھا دیا ہے وہ سورج کے تئیں کو اُنکا سار تھی بن کو ہرے گا اور اُنکو سمجھا کر شانت کر دیا گام سورج مت کر جب سورج پر گھٹ ہوئے تب اُن کے اُنکے تئیں کو ڈھک لیا اور سب کی رکشا کی

اتی سریرام کرت مہاجرتے چھٹا آدھیا

ساتواں آدھیا

راجہ اندر کی اُسنت اور امرت لینے کے لئے گڑجی کا سرگ کو جانا

ایک سیمین گڑجی اپنی ماما کے پاس بیٹھے تھے کدرو نے بتا سہ کہا کہ ہے کیلانی مجھے وہاں لے چلو جہاں ناگو کا رینیک استھان ہے بتانے کدرو کو اپنے اوپر اور گڑجی نے ماما کی ایتھا سے سروپ کو اپنے اوپر سوار کر لیا جب سورج کے سیر چلے تو ناگوں کو سورج کے تئیں سے سوچھا آنے لگی کدرو نے راجہ اندر کی اُسنت کی کہ ہے دیوتاؤں کے راجہ آپ کو شکار کرنی ہوں آپ سب دیوتاؤں کے سوامی سس نیتر دھارن کرنے والے شیخی کے بہت جل کے اوپن کرنے والے آپ سورج روپ رشیون سے پوجا کیے گئے ہو بیدون نے آپ کی بہت بہت پر کار سے کی ہی سرے اوپر کر پا کر وادیر میر پھر وکو جل پر سا کر اُنکے ڈک کو ڈور کر دے۔

راجہ اندر کدرو کی اُسنت سنکر پرشن ہوئے اور میگھ مالا کو جل برسانے کی آیتا دی اُس سیمین چارون طرف سے بادل گھنٹ آئے کلی چکنے لگی اور ایسا جل امرت روپ ہو کر برسا کہ جتنے سرپ مور جھپت تھے سب چپن ہو گئے اور اپنی ماما کے ساتھ رینہہ دیپ میں پہنچے اور پھر کدرو اس دیپ میں گڑجی پر سوار ہو کر پہنچے اور گھور کو اُنکا سر اور منورم کانن کو دیکھا جبکو سمدر اپنی لہر ن سے سینج رہا تھا طرح طرح کے پھول کھل رہے تھے اُسکی سنگدھ سے تمام بن مکھ رہا تھا کنول کے پھولوں پر بھونے گنجا رہے تھے وہاں پہونچ کر سب سرپ آئندے بہت شہر

لے سنگھار بننے نابل کرنا

کرنے لگے اور پھر آنھون نے گڑجی سے کہا کہ ہے آکاش میں اڑنے والے ہمارے اکر می گڑجی ہکو اور بھی کسی رنیک بن
کی سیر کر اوتب گڑجی نے اپنی ماما سے پوچھا کہ کیا کارن ہو جو یہ سرپ جھکو اپنا داس سمجھ کر آگیا کرتے ہیں اور ہکو آسکا
پالن کرنا پڑتا ہی تب بنتا نے کہا کہ کدرو اپنی سوت سے میں شرط مار چکی ہوں اُسے چھل سے جھکو ہرا دیا ہی اس سبب سے
داسی بنکر رہتی ہوں گڑجی کو بہت رنج ہوا اور سرپون سے کہا کہ کسی طرح ہماری ماما داسی بھاؤ سے چھوٹ جاوے جس چیز
کو کو ہم لاوین سرپون نے کہا کہ تم ہکو امرت لا دو تمھاری ماما داسی بھاؤ سے اُدھار ہو جاوے گی۔
اپنی سریرام کرت مہا بھارتے آدھرب گڑا اور سرپون کا سہما داسا توان اڈھیالے

آکھوان اڈھیالے

گڑجی کا ہاتھی اور کچھوے کو لیکر اڑنا اور بال کھل رشیون کی رکشا کرنا

گڑجی نے اپنی ماما سے کہا کہ میں امرت لانے کے لئے جانا چاہتا ہوں کہ تم داسی بھاؤ سے نورت ہو جاؤ پرنٹ
مجھے بھوکھ لگ رہی ہے کیا آدھار کروں اُسے کہا کہ سمدر کے ٹاپو میں ہزاروں نکھار دہتے ہیں انکو بھکشن کر دو پرنٹ
دیکھنا ان میں کوئی برہمن نہ ہو برہمن سب نکھاروں کے گروہین جو وہ کوپ کرین تو آگن اور سورج کی سمان ہو جاتے ہیں گڑجی
نے کہا کہ برہمن کی کیا پہچان ہے کبھی وہ ستیل اور کبھی وہ سورج کی سمان ہو جاتے ہیں بنتا نے کہا کہ برہمن کے نکھار بند
پر تپ کا بیج ہوا کرتا ہی جو کھاتے وقت تیرے گلے میں تکلیف پہونچا دیں اور ہضم نہ ہوں تو جان لیجئے کہ یہ برہمن ہیں
میں یہاں بیٹھی ہوئی تیرا انتظار کرونگی تو جا ایشتر تیری رکشا کرین گڑجی آکاش مارگ ہو کر نکھار دیش میں پہونچے
دور سے دیکھا کہ سموہ کے سموہ چلے آتے ہیں راستہ میں گڑجی اپنا منہ کھول کر بیٹھ گئے اور پرہون سے ایسی گرد
اور ٹرائی کہ اندھیرا ہو گیا نکھار داس اندھیرے کے سبب سے کچھ نہ جانکر گڑجی کے منہ میں چلے گئے گڑجی نے اپنا
منہ بند کر لیا تب انکی چونچ میں آگن پر گھٹ ہوئی گڑجی سمجھے کہ اس سموہ میں کوئی برہمن ہی تب کہنے لگے کہ جو کوئی
برہمن ہو سو میرے منہ سے نکلاوے برہمن نے کہا کہ میری استری بھی تمھارے منہ میں پر ویش کر گئی ہے اُسے بھی سا حقہ
لے جاؤ گا گڑجی نے کہا کہ اُسے بھی نکال لو پھر دونوں استری پریش برہمن گڑجی کے منہ سے نکل کر کسی دیش کو چلے گئے اور
نکھار دھکو گڑجی نکل گئے آگے چلے تو گڑجی کو کشت جی ملے آنھون نے پر نام کر کے کٹل اپنی سٹائی کشت جی نے پوچھا کہ
بھوجن بھی تمکو ملتا ہی گڑجی نے کہا کہ اہا نہ ملنے سے ہم بہت دکھی ہیں تب آنھون نے کہا کہ منش لو کہ میں ان بہت
ہوتا ہی گڑجی نے کہا کہ میں بھوجن کرنے کو شکار چاہتا ہوں آج بہت سے نکھار دھون کو بھکشن کر گیا ہوں پرنٹ تیرتی
ہمیں ہوئی اب ماما کو داسی بھاؤ سے چھوڑانے کے لیے امرت لینے جاتا ہوں آپ کوئی ایسی بستو بتاویں جسے کھا کر
میری تیرتی ہو جاوے اور امرت لاسکون کشت جی نے کہا کہ وہ تیرے سامنے بڑا بھاری سرور درجل سے پوزن ہے انہیں
ایک کچھوہ رہتا ہی بہت بڑا لمبا چوڑا اور ایک ہاتھی بن میں رہتا ہی وہ بھی بہت اونچا ہی ان دونوں کے آپس میں دشمنی
ہی پہلے زمانے میں یہ دونوں رشی تھے دھن کے اوپر جھگڑا ہوا جسے اسو نام بڑا بھائی اور سو پر تیک نام چھوٹا
بھائی تھا چھوٹے بھائی کے سراپ سے بڑا بھائی کچھو اور چھوٹا بھائی بڑے بھائی کے سراپ سے ہاتھی ہو گیا
دونوں کا آپس میں بیر بھاؤ ہے جب ہاتھی پانی پینے یہاں آتا ہی تو کچھو اُس سے لڑنے کو پانی کے اوپر آ جاتا ہی

جب باہتی اور کچھو ادونون آپس میں لڑتے ہوں تم انکو بھکشن کر جاؤ تمھاری تربتی ہو جاو گی کشت جی تو ایشروادو دیکر چلے گئے
گڑجی وہاں ٹھہر گئے جب باہتی اور کچھو آپس میں لڑنے لگے تب ایک پنجہ میں کچھو ادوسرے میں باہتی کو پکڑ کر گڑجی
اڑے اور تھمیر پربت پر الوتی تیرتھ کے کنارے پر پہونچے وہاں کے برکش سنہری اور تیج مٹی تھے جیسے دیوتاؤں کے
شریتج دھاری ہوتے ہیں ایک بڑے بھاری برکش پر گڑجی بیٹھ گئے وہ برکش ٹوٹ گیا گڑجی نے اپنی چونچ سے اسکی
شاخ کو پکڑ لیا بال کھل نام ریشیوں کے ناش ہونے کے خوف سے اس شاخ کو منہ سے ہین چھوڑا ادونون پنچون میں باہتی
اور کچھوے کو پکڑے ہوئے مع اس شاخ کے اڑے انکے اس کرم کو جو دیوتاؤں سے ہونا کھٹن ہی دیکھ کر ان ریشیوں نے
آکاش میں بڑے بھاری بوجھ کو لیکر اڑنے والے پکشی کا نام گڑجی رکھا وہاں سے گڑجی اڑ کر بہت سے دیویوں میں پھرتے
رہے پرنٹ کہیں اس شاخ کے رکھنے کا استھان گڑجی کو نہیں ملا پھر گندہ ماون پربت پر جہاں کشت جی تپتیا کر رہے تھے
پہونچے کشت جی اس مہا پراکرمی تجسوی اگنی کے سمان گڑجی اپنے پتر کو دیکھ کر بولے کہ سامس اور جلدی ست کر دسوج کی
کرنون کے بھوجن کرنے والے بال کھل ریشی مجھے کرودھ سے بھشم کر دینگے گڑجی کو اپنا پتر جانکر کشت جی ان ریشیوں سے
بولے کہ ہے تو دھن ریشیوں گڑجی کا یہ کام آپ کی رکشا کے ارتھ ہی آپ کر پا کر کے انکو آگیا دویہ سنکر بال کھل ریشی
اس شاخ کو چھوڑ گڑجی کو ایشروادو دے کر تپ کے لیے ہمالے پر بہت کو چلے گئے تب گڑجی نے کشت جی سے پوچھا کہ مہاراج
ایسا استھان بتائیے جہاں میں اس شاخ کو چھوڑوں کشت جی بولے کہ برف کے پہاڑ پر جہاں نش نہ ہوں ڈال دو گڑجی
اسی طرف چلے اور تھوڑی دیر میں مع اس موٹی شاخ کے اس پہاڑ پر پہونچے اور کشت جی کے کہنے انوسار اس شاخ کو
وہاں چھوڑ دیا اس شاخ کے گرنے سے اس پربت کی سنہری چوٹیاں بھٹ گئیں بہت سے برکش اس پربت کے ٹوٹ کر
گڑ پڑے پہاڑ کے ہلنے سے پھولوں کی برکھا ہونے لگی گڑجی نے اس پہاڑ پر بیٹھ کر اس باہتی اور کچھوے کو کھایا پھر وہاں
نش لوک کو چلے اس سمین بڑے انگن ہونے لگے بنا بادل آکاش سے گھور بند ہونے لگا تب راجہ اندر نے برہمپت جی
اپنے گرو سے کہا کہ مہاراج ایسا کوئی شتر وہین دکھائی دیتا ہی جو ہمارا سامنا کر سکے یہ کیا کارن ہی جو ایسے گھور اپتات
دکھائی دیتے ہیں برہمپت جی بولے تیرے آپرا دھ اور بال کھل ریشیوں کی ایشروادو سے جنکا شریر انگشت برابر بیان کیا گیا
ہی کشت جی کا بڑا پراکرمی آکاش میں چلنے والا پتر گڑجی سے امرت لینے کو آتا ہی وہ امرت ہرے جاسکتا ہی اور سنسار میں
جو کچھ مشکل کام ہیں انکو بھی کر سکتا ہی برہمپت جی کی بیٹ سنکر اندراؤک دیوتاؤں نے اپنے اپنے کوچ اور شتر دھارن کر لیے
جو طرح طرح کے جواہرات سے شو بھتایمان تھے۔

انی سرودیم کرت مہا بھارتے آدھرب آٹھوان ادھیاء

نوان ادھیاء

دیوتاؤں اور گڑجی کا جدھ ہونا گڑجی کا نسخ پانا اور امرت لانا اور گڑجی کے جنم کا کارن
سوت پتر بولے کہ جب گڑجی باہتی اور کچھوے کو بھکشن کر کے چلے تب دیوتاؤں کو جدھ کرنے کے لیے طیار پایا
گڑجی کو دیکھ سب دیوتا کانپ اٹھے اور استر شتر لیکر مارنے لگے گڑجی نے پہلے سو کرمان کو جو بجلی اور اگن کی سمان
تیج رکھتا تھا اپنے پنچون اور چونچ سے گھائل کر کے گرا دیا پھر اپنے پتروں سے ایسی دھول اڑائی کہ چاروں طرف

اندھیرا چھا گیا کہ ایک نے دوسرے کو نہ پہچانا پھر دیوتاؤں کو اپنے پر اور چونچ سے مار کر گھایل کر دیا اندر نے یہاں دیکھ کر
 باؤ کو آگیا دی کہ تم جلدی کر دو عمار کو ہٹا کر اندھ کا کو دور کر دیا وہ نے ایسا ہی کیا روشنی ہونے پر اندر آدک دیوتاؤں نے
 بر گھ - ترشول - گدا - آدک شتروں اور نانان پر کار کے چکر وں سے گڑجی کو ڈھک دیا گڑجی اُنکے استروں سے بیا کل
 ہو کر گھوڑ سنگرام کرتے ہوئے آکاش میں بادل کی طرح گرے اور دیوتاؤں کو اپنے پر اور چونچ سے مار کر بیا کل کر دیا دیوتا
 گھایل ہو کر بھاگنے لگے سادہ گن اور گندھرپ پورب دشا کو اور آٹھ لبسو اور رور دکن دشا کو سورج بچھ کو اور اسونی کمار
 آتر دشا کو بھاگ گئے باقی دیوتاؤں کو بھی مار کر بھاگ دیا اگر دیو نے اپنی جوالا چاروں طرف پھیلائی گڑجی نے اپنے تیج سے
 انکی کو شانت کر دیا پھر اپنا چھوٹا سا سروپ بنا کر وہاں سے امرت لینے کو چلے آگے جا کر دیکھا کہ امرت کلش کے چاروں طرف
 لوہے کا بڑا بھاری چکر گھوم رہا ہوا اور اس چکر سے انکی نکل رہی ہی گڑجی اُسکے چاروں طرف گھومنے لگے اور بہت چھوٹا
 روپ بنا کر آروں کی سندھ میں ہو کر اندر چلے گئے وہاں جا کر دیکھا کہ دوزہریلے سرب جنکے منہ سے ارگن برسی تھی امرت
 کی رکھوالی کرتے ہیں انکی ہنکار سے زہر برس رہا تھا گڑجی نے اپنے پر وں سے ایسی گرد اڑائی کہ دونوں سرب اندھے ہو گئے
 اور چکر کو اپنی چونچ سے ہٹا کر امرت کلش اٹھا لائے اور سورج کے سنگھ چلے تھوڑے فاصلہ پر بنٹو بھگوان ملے اور گڑجی کا
 پیر اکرم دیکھ کر پریشان ہو یہ کہنے لگے کہ تم بڑے پراکرمی ہو جسے بر مانگو گڑجی ہاتھ جوڑ کر بولے کہ میں آپ کی دھما میں رہنا چاہتا
 ہوں اور بغیر امرت پیئے میں اُمر اور آخر ہو جاؤں بنٹو بھگوان نے کہا کہ ایسا ہی ہو گا اُس دن سے بنٹو جی کا نام گڑجی راج
 ہو اچھر گڑجی نے کہا کہ جو آپ آگیا کریں اُسکا پالن میں کروں بنٹو جی نے کہا کہ تم ہمارے باہن ہو کر ہو گڑجی نے کہا
 کہ میرے بڑے بھاگ ہیں کہ آپ کا باہن ہوا ہمیشہ آپ کے چرنوں میں بنا رہوں گا جب گڑجی بنٹو بھگوان کے باہن ہو
 گڑجی نام ہوا بنٹو جی سے آگیا گڑجی امرت لیکر اپنی ماما کے پاس چلے رستہ میں راجہ اندر نے گڑجی کو امرت لینے
 جاتا دیکھ کر اپنا بکر گڑجی پر چلا یا گڑجی ہنس کر کہنے لگے کہ تمہارا بکر ہمارے اوپر اثر نہیں کر سکتا لیکن دو بیج ریشی کی ہڈیوں سے
 یہ بکر بنا ہی اندر بکر کی مہمان قائم رکھنے کو ایک بڑا پنا چھوڑا ہوں اُس پر کی خوبصورتی کو دیکھ کر دیوتاؤں نے گڑجی کا نام
 شپن رکھا اندر نے کہا کہ تمہارا پیر اکرم دیکھنا چاہتا ہوں گڑجی نے کہا کہ ساری برہتی کو سمندر اور پرتوں سمیت اپنے
 ایک پر پٹے اٹھا کر جہاں چاہوں لے جاؤں اندر نے پوچھا کہ امرت کہاں لے جاؤ گے گڑجی نے تمام حال بیان کر کے کہا
 کہ جس جگہ میں امرت کو لے جا کر رکھ دوں تم اٹھا لانا کہ سربوں کی ماما نے ہمارے ساتھ جھل کیا ہی اندر نے گڑجی سے
 متر تانی کر لی اور گڑجی کے ساتھ ہو لیے گڑجی نے امرت لا کر اپنی ماما اور کڈرو اور سربوں کو جمع کر کے سربوں سے کہا کہ تمہارا
 شپن کے ہو جب امرت لایا ہوں اور وہ کشا پر میں نے رکھ دیا ہی تم جلدی سے اشنان کر کے آؤ اور امرت کو بان کر د
 اور میری ماما آج سے اسی ہو جاوے سرب خوش ہو کر بولے کہ ایسا ہی ہو گا سرب امرت کے پیئے کے لئے اشنان
 کرنے کو گئے اسوقت اندر نے موقع پا کر امرت کا گھڑا اٹھالیا اور چلے گئے جب سرب اشنان کر کے آئے اور امرت نہ پایا
 تو اُنکو معلوم ہو گیا کہ راجہ اندر امرت لے گئے یہ ہمارے جھل کا ہلا ہی اُس کشا کو جہاں امرت رکھا تھا سرب چاٹنے لگے
 اس کرم کے کرنے سے یعنی کشا سے کٹ جانے کے سبب سے سربوں کی دوزبان ہو گئیں اور تب ہی سے امرت کا آپسرس
 ہونے سے کشا پوتر مانی گئی گڑجی پریشان ہو کر اپنی ماما سمیت اُس بن میں بہا کر رہے اور اسی بھاؤ جاتا رہا سوچتا
 بولے کہ ہے ریشیوں جو کوئی منس اس گڑجی کے مہاتم کو سدھوئے گا اور اچھے برہمنوں کی سمجھا میں پڑے گا وہ نیشے

۱۲
 گڑجی نے اپنے ماما سے کہا کہ میں بنٹو جی کا نام گڑجی رکھوں گا
 ۱۳
 گڑجی نے اپنے ماما سے کہا کہ میں بنٹو جی کا نام گڑجی رکھوں گا

گڑجی کے پر بھاؤ سے سرگ باس پاؤ گیارہ جی پکشیوں کے راجہ اندر میں ایک سین راجہ اندر بال کھل رشیونکو دیکھ کر
کہ اُنکا قد بہت ہی چھوٹا ہی ہے اور اُنکی رمان نہ جا کر اُنکو ڈنڈوت پر نام نہیں کیا بال کھل رشی راجہ اندر سے بہت
ناراض ہوئے اور اُنھوں نے ہون اور جگ کر کے ایشور سے پرار تھنا کرنی چاہی کہ دوسرا اندر پیدا ہوا اندر نے گہر کر
کشپ جی کو خبر دی وہ بال کھل رشیوں کے پاس گئے اور اُنکے کردہ کو شانت کر کے یہ پرار تھنا کرائی کہ دوسرا اندر
پکشیوں کا راجہ پیدا ہوا اُنکی پرار تھنا سے کشپ جی کی استری بنتا نام کو گر بھ ہوا اور گڑجی پکشیوں کے اندر پیدا ہو
اتی سریرام کرت مہابھارت آدرب۔ دسوان ادھیاء

دسوان ادھیاء

شیش جی کا تپ کرنا اور پرتی کو جوگ بل سے اپنے اوپر دھارن کرنا
سوت پتر نے باسک ایراوت تھک کر ٹوٹا وغیرہ ناگون کے نام بہت سے برن کر کے کہا کہ شیش جی اپنی مائا کرد
کو چھوڑ کر تپ کرنے کو گئے کیوں ہوا کھا کر رہتے تھے پہلے تو گندھ ماؤن پر بہت پر بھر بدر کا ترم میں تپ کیا پھر گڑجی
وہاں اور پشکر میں تپ کیا اُنکا اوگر تپ دیکھ کر برہما جی وہاں آئے شیش جی کو دیکھا کہ سوا سے ہڈیوں کے مانس نام کو
نہیں رہا تھا اُنکو دیکھ کر بولے کہ تمہارے اوگر تپ سے سنار تپ رہا ہی ہم تیرے اوپر پرشن ہیں جو اچھا ہو بر مانگ سیکر
شیش جی بولے کہ ہے بتا میرے بھائی سب مند بدشی ہیں آپس میں سب ایر کھا کرتے ہیں بتا مائا سے اور اُسکے پتر گڑجی
ہمارے بھائی سے بھی دشمنی رکھتے ہیں اُنکی صورت دیکھنی نہیں چاہتا ہوں تپ کرنے میں اس پتر کو چھوڑ دے گا یہ سنکر برہما جی
شیش جی کا مٹی روپ دیکھ کر بولے کہ ہم اُنکے کو بھاؤ کو جانے ہیں اور کدرو نے جو منروپ کے ناش ہونے کا سراپ دیا
وہ بھی سکھ چاہتے ہیں میں تمہارے اوگر تپ سے پرشن ہو کر پھر کہتا ہوں جو جو تمہاری اچھا ہو وہ ہے بر مانگ تو شیش جی نے
کہا کہ میری بدھی دھرم اور تپ میں لگی رہے یہ سنکر برہما جی ایو ستو کہہ کر بولے کہ میں اس بردان سے بہت پرشن ہوا
آب تم میری اگیا سے اس ڈانوان ڈول پرتی کو سمندر پر بہت اور بنوں سمیت اپنے سر پر دھارن کر دیش جی نے کہا کہ آپ
بر داتا پر جا پت مہی پت اور جگت پت میں آپ کی اگیا کا یا لن کر دے گا آپ اس پرتی کو میرے سر پر رکھ دیجیے برہما جی نے
کہا کہ تم اپنے تپ کے پر بھاؤ سے پرتی کے نیچے چلے جاؤ پرتی تلوار سے دیگی شیش جی نے برہما جی کی اگیا سے پرتی کو جوگ بل
سے سر پر دھارن کر لیا اور وہ اچل ہو گئی۔

اتی سریرام کرت مہابھارت آدرب۔ دسوان ادھیاء

گیارہواں ادھیاء

راجہ پر بھیت کا شکار کھیلنے میں جانا سرنگی رشی کا سراپ

سوت پتر نے کہا کہ پانڈون کے منس میں راجہ پر بھیت ابھنو کا پتر پڑا پر تپانی راجہ ہوا وہ ایک دن شکار کھیلنے کو بن
میں گیا ایک پرن کے تیر مارا وہ بن میں چلا گیا مائا نے آیا اُسکی تلاش میں راجہ بن میں پھر لگا وہاں ایک رشی بن
سادے ہونے تپ کر رہے تھے اُنکو دیکھ کر راجہ نے کہا کہ ہمارا راج میں ابھنون جی کا پتر ہوں میں نے شکار کھیلنے میں
آئی

ایک تیر ہرن کے مارا اب وہ ہرن نہیں بلکہ کوئی ہرن اس طرف کو آیا ہو تو بتلا دو رشی کچھ نہ بولے تب راجہ نے کہا کہ میں بہت پیاسا ہوں تھوڑا جل ہی پلا دو آنھوں نے کچھ جواب نہ دیا راجہ نے کڑو دھ کر کے ایک مرا ہوا سرپ جو آشرم کے نکت پڑا ہوا تھا دھنش سے اٹھا کر رشی کے گلے میں ڈال دیا کچھ دیر تک رشی کی طرف دیکھتا رہا کہ رشی کچھ بولیں جب وہ نہ بولے تو راجہ نگر کو روانہ ہوئے سو ت پرنے کہا کہ اس رشی کے ایک پتر سرنگی نام تھا بڑا تپ کرنے والا اور کرودھی وہ دیو لوک سے اپنے گھر آتا تھا راستہ میں اُسکو کرشن نام اُسکا مہتر ملا اور باتوں میں سرنگی رشی سے کہنے لگا کہ تمہارا پتا پ اور برت والے رشی ہیں اُنکے گلے میں راجہ پر بچھت مرا ہوا سرپ ڈال گیا تم بہم گیانی اپنے تئیں کہتے ہو سرنگی رشی کو یہ بچن سنکر بہت دکھ ہوا اور کرشن سے پوچھا کہ میرا پتا کشل سے تو ہی کیا اُس نے کچھ اُپر ادھ کیا تھا جو راجہ نے ایسا کر م کیا اور میرے پتانے اُسکو سرپ تو نہیں دیا اسوقت کرشن نے سب حال برن کیا سرنگی رشی نے اپنے تپ کے پر بھاؤ سے سب حال جان لیا اور اسی سمین آچمن کر کے راجہ کو سرپ دیا کہ آج کے ساتویں دن پانی راجہ کو چھک ناگ ڈسے۔ پھر اپنے آشرم میں آنکر اپنے بتا کو دیکھا تو سرپ اُنکے گلے میں پڑا ہوا تھا۔ سرنگی رشی روئے لگا اور سبک رشی اپنے پتا سے کہا کہ میں نے آپ کا ایمان سنکر راجہ کو سرپ دیدیا ہر رشی نے کہا کہ ہے پتر تنے اچھا نہیں کیا وہ راجہ بڑا دھرماتا ہی اور ساری پر جا اور رشیوں کی برت پال کرتا ہی بھوکھ پیاس میں راجہ اس سمین بیا کل تھا اس کا دن سننے ایسا کر م کیا ہی پتر دھرماتا راجہ دنل سید پاٹھی برہمن کے برابر ہوتا ہی اُسے سرپ نہیں دینا چاہیئے تھا پھر رشی نے یہ جانکر کہ سرنگی رشی کا بچن جھوٹا نہیں ہو گا گنور لکھ نامی اپنے چیلہ سے کہا کہ تو ابھی راجہ پر بچھت کے پاس جا کر سرنگی کے سرپ دینے کا حال کہہ دے چیلہ نے راجہ کے پاس پہونچ کر سب حال کہا راجہ پر بچھت کو اپنے مرنے کا کچھ سند یہ نہ ہو ا رشی کے ایمان کا بہت دکھ ہوا پھر اپنے منتر یو نگو بلا کر صلاح کر کے گنگا جی کے کنارے پر ایک ستون کا ایسا مندر بنوایا جہاں ہوا کا بھی گذر نہ ہو سکے اُس مندر میں بیٹھ کر چاروں طرف بڑے بڑے رشک بٹھا دیے اور ناناں پر کار کی اوشدھی بکھ کے ہرنے والی منگا کر اپنے پاس رکھیں اور بڑے بڑے منتر سیدھ کیے ہوئے برہمنوں کو اپنے پاس بٹھایا اور بھگوت گنا بدھنستارہا جب ساتواں دن آیا تب کشتپ رشی راجہ کے سرپ کا حال سنکر راجہ کے پاس چلے کہ جب تجھک سرپ راجہ کو ڈسے گا میں اُسکو اچھا کر دوں گا اور بہت سادھن لاؤں گا۔ تجھک برہمن کا روپ دھارن کر کے راستہ میں کشتپ جی سے جا ملا اور پوچھا کہ تم کہاں جاتے ہو کشتپ جی نے کہا کہ راجہ کو جب تجھک ناگ ڈسے گا میں منتروں کے پر بھاؤ سے راجہ کو جلا دوں گا تب تجھکے کہا کہ بھلا ایک برکش کو میں اپنے بکھ سے جلا دیتا ہوں دیکھو ن تم اُسکو کیوں نکر ہرا کر دو گے یہ لکھرا ایک بڑے برکش کا ٹاوا وہ درخت بکھ کی اگن سے جلکر راکھ ہو گیا تب کشتپ جی نے اُسکی راکھ کو اکٹھا کر کے اپنی منتر بدیا سے اُسکو دیسا ہی کر دیا جیسا کہ پہلے تھا تب تجھک نے سوچا کہ یہ برہمن بڑی بدیا جانتا ہی اور ضرور راجہ کو اچھا کر دیا اُس برہمن سے کہنا کہ جس قدر راجہ سے ملکو دھن کی ہر پتی کی آشا ہی میں تکو اسی جگہ اُس سے دنل گنا دھن دے سکتا ہوں کشتپ جی نے بچارا کہ راجہ کی اوستھا اتنی ہی ہی جو دھن ملے وہ لیکر اپنے گھر کو جانا اچھا ہی تجھک سے چندا من جسکی برکت سے حسب خوش دولت میسر ہوتی ہی لے کر اپنے گھر کو چلے گئے تجھک بہت نا پور ہو پڑا اور بہت سے رکھو اے بیٹھے دیکھ کر سر یو نگو یاد کر کے کہا کہ تم ہمیشہ ہی بنکر راجہ کو کٹا پھل اور جل جا کر دو دوسرے برہمنوں اور رشیوں کا روپ بنا کر چلاؤ جیسا تجھک نے کہا وہی آنھوں نے کیا راجہ نے ڈنڈوت کر کے پھل اور کٹا اور جل رکھ لیا اور رشیوں کو دکنادیکر رخصت کیا اور منتر دے

کہا کہ آج ساتواں دن بھی بستی ہو گیا سوچ است ہوا چاہتا ہی آپ یہ بھل جو رشی دے گئے ہیں کھاؤ یہ کھکر اپنے بھائی
بندوں منتریوں سمیت بھل کھانے کی اچھا سے آپ نے ہی بھل اٹھایا جس میں تھچک ناگ چھوٹا سا چو بکر بیٹھ گیا تھا جب راجہ
نے اُس بھل کو توڑا تو اُس میں سے ایک لال رنگ کا کپڑا جسکی آنکھیں کالی تھیں نکلا اسکو دیکھ کر راجہ پر بھپت بولا کہ اب سوچ
است ہوا چاہتا ہی کیا یہی کپڑا جھکو کاٹ کر منی کے بچن کو بندھ کرے گا یہ کھکر راجہ نے اُس کپڑے کو اپنے کندھے پر رکھ لیا
اور سنہنے لگا اُسی سہمی تھچک اپنا سروپ بڑا بنا کر راجہ کے لپٹ گیا اور گھوڑ بند کر کے راجہ کے کاٹ لکھایا۔

سوت پڑنے کہا کہ تھچک ناگ کے گھوڑ بندھ کر سب منتری اور بھائی بندھو بھاگ گئے راجہ گر پڑے اور تھچک کاٹ کر
بجلی کی طرح آکاش پارگ کو اڑ گیا بدھت اور منتریوں نے ملکر راجہ کا کرم کرایا اور شہہ مورت دیکھ کر اُس کے پتر کو راج تک
کیا نام اُسکا جینے راجہ رکھا جو پانڈون کی سمان پرتاپی اور پر جا کا پالن کرنے والا ہوا چھوٹی اوستھا میں راجہ جینے نے
وہ راج کیا جیسا کہ راجہ پنڈو اور مہاراجہ جدھشٹر نے عدل و انصاف سے راج کیا تھا جن راجاؤں نے اُس کے حکم سے سر بھرا
آنکھو ڈنڈ دیا اور راج چھین لیا راجہ کاشی نے اپنی پری کا بواہ راجہ جینے سے کیا جو اُسے راؤن کی سمان سروپوان تھی راجہ کو اپنی
رانی سے بہت پریت ہوئی کہ دونوں ساتھ رہا کرتے تھے

اتنی سہری رام کرت مہاجرات آدھرب گیا رھوان ادھیاء

بارھوان ادھیاء

جرت کار کا بواہ استیک کا جنم

لوم ہرشن جی نے کہا کہ سروپون کو ماتا کے سراپ سے بڑا بھو (خوف) ہوا کہ اُس نے اگنی میں بھشم ہونے کا سراپ دے دیا
تھا سب نے اکٹھے ہو کر بچا کر کیا کسی طرح راجہ کا جگ نہ ہونے پاوے کسی نے کہا کہ ہم راجہ کو ارڈالین کسی نے کہا کہ اُس کے
منتریوں کو ارڈالین کسی نے کہا کہ ہم اُس کے منتری بنکر جگ کرنے سے روکیں ایلا پتر نے کہا کہ ایسا کرنے سے ادھرم ہوتا ہی
ہاں کی راجہ اپنی بہن کا بواہ جرت کار رشی سے کر دیں اُسے جو پتر ہو گا وہ ہماری رکشا کرے گا دیو سماج میں برہما جی نے کہا ہی کہ
جو جو ناگ ڈنٹ اٹھا اجمانی ہیں وہ سنسار کی رکشا کے لیے اوش ہی مارے جاوینگے اور جو دھرم جاننے والے اور سچ
ہیں اُنکی رکشا جرت کار رشی کا پتر کرے گا ہے راجہ ہاسک تم اپنی بہن کا بواہ رشی سے کر کے چار اودھار کرو راجہ ہاسکی
جرت کار رشی کی تلاش میں مصروف ہوا۔

سوت پڑنے کہا کہ اب میں جرتکار کا برتانت سنانا ہوں کہ اُس نے بڑی تپشیا کی تپ اور تیرتھ جاتا کرتے ہوئے وہ ایک
استھان پر پہنچا وہاں کیا دیکھا کہ ایک گڑھے میں بیچے کو منہ کیے ہوئے ایک خن کے ستون کے سہارے کئی غش لٹکے ہوئے
میں جرت کار نے پوچھا کہ آپ کون ہو ادکس کارن اس کشت میں پھنسے ہو انھوں نے کہا کہ ہماری یہ گت سنتان کے کشت
ہوئے سے ہوئی ہم لوگ یاد رشیوں میں سے ہیں ہمارے ایک پتر رہ گیا ہی جس کا نام جرت کار ہی اُس کا بواہ نہیں ہو ہی
تم اُس سے چاکر کہو کہ وہ اپنا بواہ کرے اس خن کے ستون میں جڑ رہ گئی ہی اُسے بھی دن رات چوبے کاٹتے ہیں بڑے
بڑے دھرموں اور بڑی تپشیا کرنے سے اُس گئی کو نہیں جاتے ہیں جو سنتان والے پُرش پر گئی پاتے ہیں جرت کار نے بڑی تپشیا
کروہ اپنا بواہ کرے جو سنتان ہووے جرت کار نے کہا کہ میرا ہی نام جرت کار ہی اور آپ کے کہنے سے میں اپنا بواہ کرو

لوم ہرشن جی نے کہا کہ سروپون کو ماتا کے سراپ سے بڑا بھو (خوف) ہوا کہ اُس نے اگنی میں بھشم ہونے کا سراپ دے دیا تھا سب نے اکٹھے ہو کر بچا کر کیا کسی طرح راجہ کا جگ نہ ہونے پاوے کسی نے کہا کہ ہم راجہ کو ارڈالین کسی نے کہا کہ اُس کے منتریوں کو ارڈالین کسی نے کہا کہ ہم اُس کے منتری بنکر جگ کرنے سے روکیں ایلا پتر نے کہا کہ ایسا کرنے سے ادھرم ہوتا ہی ہاں کی راجہ اپنی بہن کا بواہ جرت کار رشی سے کر دیں اُسے جو پتر ہو گا وہ ہماری رکشا کرے گا دیو سماج میں برہما جی نے کہا ہی کہ جو جو ناگ ڈنٹ اٹھا اجمانی ہیں وہ سنسار کی رکشا کے لیے اوش ہی مارے جاوینگے اور جو دھرم جاننے والے اور سچ ہیں اُنکی رکشا جرت کار رشی کا پتر کرے گا ہے راجہ ہاسک تم اپنی بہن کا بواہ رشی سے کر کے چار اودھار کرو راجہ ہاسکی جرت کار رشی کی تلاش میں مصروف ہوا۔

پرنت اس استری سے بواہ کرونگا جسکا نام میرا سا ہو وی اور پرورش اسکی مجھے نہ کرنی پڑے اس استری سے سنتان پیدا کرونگا وہاں سے چل بسی استری کی تلاش کرنے لگا۔ کوئی نہ ملی ایک دن اپنے من کی اچھا کو کہتے ہوئے جرت کار چل جانے لگے کہ باسکی کے پاس ناگ آنکر کہنے لگے کہ جرت کار بواہ کے لیے استری کی تلاش کرتے بن میں آئے ہیں باسکی ناگ اپنی بہن کو بستر ابھوشن پہنا کر جرت کار کے پاس لے گیا اور کہا کہ اس سے اپنا بواہ کیجیے جرت کار نے انکار کیا اور کہا کہ میں بسی استری چاہتا ہوں جسکا نام میرا سا ہو وی اور مجھے اس کے کھلانے پہنانے کا آپا ہے نہ کرنا پڑے باسکی نے کہا کہ اسکا نام بھی جرت کار ہی میں اپنی بہن کو پرورش کرونگا آپ بواہ کیجیے پہلے سرپون کی ماتا نے اپنے پتروں کو ستراپ دیا تھا کہ تم آگنی میں بھشم ہو جاؤ گے اس لیے باسکی نے اپنی بہن رشی کو دی کہ یہ رشی اس ستراپ کا بادھا کم کرے گا یا سرپون کی رشا کرے گا۔ جرت کار نے نام سنکر کہا بہت اچھا بواہ کرونگا لیکن جو میری بات نہ مانے گی تو چھوڑ دو گنا اسے منظور کر لیا جرت کار کا بواہ ہو گیا اور ایک اچھے مکان میں جس میں سب طرح کی بستو موجود تھیں اور سب کچھ بھی ہوئی تھی رہنے لگے اور اپنی استری سے کہدیا کہ میری اچھا کے پرت کو ل کوئی بات نہ کرنا نہیں تو میں تمکو چھوڑ کر چلا جاؤنگا اور اچھی طرح سے دونوں ہتھ لگے استری کو گرہ رہ گیا ایک دن جرت کار اپنی استری کی ران پر سر رکھ سو گئے جب شام ہوئی سندھیا کرنے کا وقت جا کر استری نے سوچا کہ جو میں اپنے پت کو جگاؤں تو خطا ہو گئے نہ جگاؤں نو دھرم کا نوپ ہو گا سندھیا چھوٹ جاوے گی تھوڑی دیر سوچکر اپنے پت کو آہستہ اور مدھربانی سے جگا کر کہا کہ سندھیا کا سامان آگیا ہے اس بات پر جرت کار کو کرودھ آیا اور اپنی استری سے کہا کہ تم میرا پیمان کیا استری نے سمجھا یا کہ میں نے دھرم بجا کر جگا یا ہے جرت کار نے کہا کہ سوچ نار بغیر میری انجلی لیے لوپ نہیں ہوتے تو نے کیوں میٹھی نیند (خواہ شیریں) سے مجھے جگایا اب ہم یہاں نہیں رہیں گے تو اپنے بھائی کے گھر چلی جاؤنگی استری رونے لگی اور کہتی کہ آگے کہنے لگی کہ آپ مجھ بے قصور کو کیوں چھوڑتے ہیں ابھی میرے پتر پیدا نہیں ہو ا جرت کار نے کہا کہ تو سوچ مت کر تیرے گرجے سے ایک پتر بڑا تجسوی رشی پیدا ہو گا وہ تمھارا بھائی اور سب سرپون کا بھو دور کرے گا یہ کہہ کر آپ بن کو چلے گئے آنکی استری اپنے بھائی باسکی کے پاس بخیمہ خاطر گئی باسکی نے پوچھا کہ تو نے کچھ اپرا دھ کیا ہو گا تب اس نے سارا حال کہا باسکی نے کہا کہ جرت کار تیشیا کا بیج ہو جو بن بلائے جاؤں مجھے ستراپ نہ دیوے بہسکی کو پتر پیدا ہونے اور سرپون کے رکشا کرنے کی اس مٹی خاموش ہو رہا بہت سے ناگوں نے باسکی کی بہن کا پوجن کیا تھوڑے دنوں پیچھے اسکے پتر ہوا اسکا نام آستیک رکھا کہ کو نکہ اسکا پتا جرت کار اسی پجن لکھ بن کو چلا گیا تھا جب آستیک بڑا ہوا تو پوجن رشی سے سب بید اور بیدارنگ پڑے اور ناگ لوک میں رہنے لگا اور سبکو سکھایا سرپون کو ستراپ ستر جگ کا سوچ اور پھر آستیک کے کارن جانا رہا۔

انی سریرام کرت مہا بھارتے بارھوان اودھیاے

تیرھوان اودھیاے

اوتنگ رشی کا راجہ جینجے کے پاس جا کر ستراپ کا حال سنانا
 سو تک رشی بولے کہ ہے سوت پتراب راجہ جینجے کا برتانت سنائیے جس طرح اسکو اپنے پتا کا حال معلوم ہوا
 سوت پتر نے کہا کہ ایک سحر راجہ جینجے آزا کھنڈ کے راجاؤں کو جو اسکا حکم نہیں مانتے تھے ڈنڈ دیکر جگ کرنے لگا اسوقت

اوتنگ رشی بھی اُس جگ میں آئے جو کنڈل راجہ پوش کی رانی سے لائے تھے اور چھک سرب وہ کنڈل لے گیا تھا اور رشی کا برو دھ چھک سے ہو گیا جسکا ذکر پہلے ہو چکا ہے اوتنگ رشی نے راجہ سے کہا کہ تمہارے پتا راجہ پر پچھت کو چھک ناگ نے ڈسا دھ مگئے اور تمہنے چھک کو ڈنڈ نہیں دیا رشی سے یہ حال سکر راجہ جینھے نے اپنے منتر یون سے پوچھا کہ ہمارے پتا کے مرنے کا حال ہکو سناؤ منتر یون نے کہا کہ راجہ پر پچھت بڑے بُدھی مان بیدون کے جاننے والے پر جا کا دکھ دور کرنے والے ساٹھ برس راج کر کے مرنے کو تیاگ بکلیٹھ گئے۔ شکار کیلئے کو گئے تھے ایک رشی کے گلے میں مرا ہوا سرب ڈال دیا تھا اور سرنگی رشی کے سرب کا حال کہہ چھک کے کاٹنے کا حال بیان کیا تب راجہ نے کہا کہ میں چھک کو جلا دوں گا مگر تمکو یہ سب حال کشپ جی اور چھک کا کیونکر کس کی زبانی معلوم ہوا منتر یون نے کہا کہ ایک لکڑہارے نے جو برکش کے ساتھ چل گیا تھا اور کشپ جی نے اُس برکش کو دیا ہی کر دیا تھا وہ منس لکڑہارا بھی اُس برکش پر چل گیا تھا اور برکش کے ساتھ جی گیا اُسے یہ حال ہے کہ تمہارا جہ جینھے کو برا شوک ہوا اور کہا جب تک چھک کو ڈنڈ نہ دون تب تک مجھے سنتوش نہیں ہوگا کشپ جی دھن کے لو بھ سے اُلٹے چلے گئے اُن کو چاہیئے تھا کہ راجہ کو جلا دیتے۔

رانی سری رام کرت مہا بھارت نے پیرھوان اڈھیہا

چودھوان اڈھیہا

راجہ پر پچھت کا بدلہ لینے کو جینھے کا سرب جگ کرنا اور لاکھون سائون کا بھشم ہونا راجہ جینھے نے چھک کے جلانے کا فکر کر کے سرب ستر جگ کرنے کا سامان کیا اور یہ صلاح کی کہ چھک کو اُسکے بھائیون سمیت جلاؤں اسیلے اپنے پر دھت اور تجون کو بلا کر کہا کہ ایسا جگ کرو جین سب سرب آنکر بھشم ہو جاوین چھک نے ہمارے پتا کو بنا پر ادھ مارا ہی میں اپنے پتا کا بدلہ لوں گا اور جلتی آگن میں چھک کو اُسکے بھائیون سمیت جلاؤں گا تجون نے کہا کہ آپ سرب ستر جگ کیجئے ہم کو ادینگے پھر جگ کے لیے پر تھی کو ناپ کر ساگری جگ کی جمع کری رشی منی اکتھے ہوئے جگ آرنہ ہوا اور پالون کو کہدیا کہ ہماری آگیا بنا کوئی جگ میں نہ آوے ہون ہونے لگا منتر کے بل سے آثر ہو کر رنگ برنگ کے نیلے پیلے کالے لال چھوٹے بڑے سانپ آن آن کر ہون میں گرنے لگے ہزاروں لاکھون کروڑوں سرب آگن میں بھشم ہو گئے بھرگوئیں میں لکھا ہے کہ اس جگ میں چنڈنام بھاگو بہمن بید پاٹھی ہوم کرنے والے تھے اور جے منی جی شام بیدی برہما اُس جگ میں بنائے گئے تھے سانگزی اور پچل رشی بھر بیدی رنج تھے اور اپنے چیلون سمیت بیاس جی ہمارا ج اور ادا لک اور دیول و پریت و اتزی آدک بہت سے بید پاٹھی بہمن جگ کرانے والے تھے اُس جگ میں کروڑوں سرب چلانے روئے ہوئے آنکر بھشم ہو گئے اُس سحر منتر یون کے پر بھاؤ سے چھک بیا کل ہو کر اندر کے نشرن گیا اندر نے کہا کہ تجھے یہاں میرے پاس جگ بادھا نہیں کرے گا تیرے واسطے برہما جی سے پہلے ہی میں کہ چکا ہوں چھک کو دھیرج ہو گیا اور اندر کے پاس رہنے لگا باسکی ناگ نے اپنی بہن سے کہا کہ جگ کے منتر یون نے مجھے بیا کل کر دیا ہی میں بھی اُس جگ میں جا کر بھشم ہو جاؤں گا تو اپنے پُتر آستیک کو بلا کر ہادی نوٹ۔ جو سانپ اس جگ میں بھشم ہوئے انکے نام مفصل لکھے ضرور نہیں سمجھے گئے کہ اردو میں وہ نام پڑے نہیں جاتے۔

راجہ جینھے نے لکڑہارے کو دیا

رکشا کر کے آج کے دن کے خوف سے جرت کا رے تیرا ہوا کیا اور اپنے خاندان کی حفاظت کے لیے آستیک کا جنم ہوا
 باسکی کی بہن نے اپنے پتر کو بلا کر سب حال کہا آستیک نے کہا کہ میں سرپون کو جو اس وقت تک باقی رہے ہیں اس جگہ سے
 بچاؤ نگاہ برہما جی نے باسکی ہمارے مان کو بڑھ دیا ہے کہ اور سرپ تو جگ میں بھشم ہو جاوے گا تم بچ جاؤ گے میں تمہاری رکشا
 کر دوں گا باسکی کو دھیرج ہو آستیک جگ استھان کو چلے دو اور پالون نے روکا کہ بنا راجہ کی اگیہ کے اندر نہیں جاسکتے
 ہو۔ ہم راجہ کو خبر کر دیں راجہ نے اگیہ دی اور دو اور پالون نے آستیک کو جگ میں جانے دیا آستیک نے راجہ کو آشرم
 دی اور جگ کی پرستش کر کے کہا کہ ہے راجن ایسا جگ کسی راجہ نے نہیں کیا بہت سے راجہ پہلے ہو گئے دیوتاؤں نے
 بھی بہت جگ کیے ہیں برہما جی اور دھرم راج و کبیر جی نے بہت جگ کیے ایک سو جگ پورن کر کے راجہ اندر نے
 اندر اسن پایا تمہارے جگ میں رشی بیاس جی سرگھبیہ برہما جی میں جنکا جش ترلو کی میں مشہور ہو رہا ہے ایسا جگ پہلے کسی
 راجہ نے نہیں کیا جیسا آپ نے کیا ہے اور بہت طرح سے راجہ کو پرشن کیا اور راجہ نے کہہ دیا کہ جو اچھا ہو مجھے مانگ لو
 آستیک نے کہا کہ میں اپنے پیاروں کی رکشا چاہتا ہوں راجہ نے کہا کہ بہت اچھا تمہاری رکشا کیجاوے گی پھر رتھون نے کہا
 کہ ہمارا جگ تجھک اندر کے سترن کیا ہے وہ اب تک نہیں آیا راجہ کو کرودھ ہوا اور ہوتا سے کہا کہ ایسا اوپلے کر دو تجھک
 راجہ اندر سمیت چلا آوے ہوتا نے آواہن کیا تو راجہ اندر بوان پر چڑھے ہوئے بدیا دھرا اور اپسر اؤن سمیت تجھک کو چادر
 میں چھپائے لائے ہوئے دکھائی دیے بسھون نے اندر کو دیکھا کہ بیا کل چلے آتے ہیں راجہ اندر نے جگ کو دیکھ کر تجھک کو
 چادر سے نکال کر پھینک دیا اور آپ چلے گئے اندر کے چلے جانے پر تجھک منتر دے کے زور سے سب گھنڈ بھول گیا اور
 بیا کل ہو کر رگن کے پاس آن پہونچا اسکو دیکھ کر رتھون نے کہا کہ ہے راجن تمہارا کالج سدھ ہوا اب تم اس برہمن کو
 برود دیکھو تجھک بیا کل ہو کر اونچے سوانس لیتا ہوا چلا آتا ہے جب آستیک نے دیکھا کہ تجھک رگن میں گرا چاہتا ہے
 تو راجہ سے کہا کہ آپ نے جو برہمن کو دینے کہا ہے وہ اب دیتیجے ہم یہ برہمن گئے ہیں کہ تمہارا یہ سرپ ستر جگ بند ہووے اب
 ہون کنڈ میں سرپ نہ مرین راجہ نے کہا کہ آپ سونا چاندی لیجیے جگ کو بند نہ کیجیے آستیک نے کہا کہ ہم ریشون کو سونے
 چاندی سے کیا پر وجن ہی جو میں کہوں میرا کہنا مانو تمہارا کیلیان ہو گا منتر یون نے بھی راجہ کو سمجھایا راجہ جینجے نے سوچا
 کہ ایک جیو کے بدلے لاکھوں سرپ بھشم کر دیے بیچ ناش کسی کا نہیں ہو سکتا جیسا کہ وہ ہتاکش سوت نے پہلے بھی کیا
 تھا کہ ایک برہمن کے کارن یہ جگ پورن نہیں ہو گا اس سوت کو راجہ جینجے نے بہت دھن دیا اور جگ کو سہا پت کر دیا

بھمن سرپ جگ

آگے جرن کل سرپن سماج	گنوسرپ جگ راجا دھراج
کیرین ہون کنڈ چھانڈے گھنڈ	آج جان سکل سرپن سماج
جرے اگنی کنڈ اگنی پرچنڈ	کیرین ہون کنڈ چھانڈے گھنڈ
جیر آگنی کوند آگنی پرچنڈ	گیرین ہون کوند آگنی پرچنڈ

نوٹ۔ مہابھارت ترجمہ فیضی میں یہ لکھا ہے کہ مردان و رات وقت دیدند کہ ان چادر نر دیک رسیدہ تجھک رانیز۔ ور گوشہ آن چادر چسپید وید کہ کی لڑنے
 و ناہیکر دھما زو خوالی نہیاد کر دند کہ تجھک آید تا برہمن نمودیک رسیدہ انک کفر را کہ دروست داشت پیش برد تجھک دران کفر گرفت و دران آتش انداخت
 چون تجھک را در آتش انداختند و بنیاد سوختن کرد درین وقت آستیک برخواست و گفت ای راجہ حالادقت آنست کہ آنچہ من لہام فہمہ بفرمے الخ

۱۱ سرپون کے سراج بننے کے لیے چاہئے ہیں ۱۲

اُس جگہ میں آپ ضرور ادرین رشی راجہ کو پرشن کر کے اپنی مائا اور باسکی ناگ اپنے ماماں کے پاس پہونچے اور جتنا دھن راجہ نے دیا تھا وہ سب اُنکے سامنے رکھ کر سارا حال جگ مہاپت کرانے کا بیان کیا وہاں جتنے بچے ہوئے سانپ موجود تھے سب نے پرشن چیت ہو کر کہا کہ تمہیں بہت بڑا کام کیا ہے برمانگو آستیک رشی نے کہا کہ جو منٹ اس کتھا کو صبح شام پڑھے اُسکو سانپوں کا بھی نہ ہو سانپوں نے کہا کہ تمہارا منو اپنی ایسا ہی ہو گا اور جو منٹ تیرا نام لے گا اُسکے گھر سانپ نہیں جاویں گے اور سانپوں کے دور کرنے کا منتر یہ ہے۔

منع

अस्मिन्मन्त्रे मन्त्रायः सुनीयन्नापि यः स्मरति दिवा रात्रौ नास्य सर्प मयं भवेत् ॥ १ ॥ योजरत्ना रुणा जातो नरत्कारि महाधृताः ॥ आस्तोक सर्प सत्रे च पन्नगा न्योध्यरत्नैः ॥ तस्मिन् महाभागी न मां हिंसतु महत् ॥ २ ॥ सर्पाय सर्प भद्रो न दूर गच्छ महाविद्य जन्मेन यस्य यज्ञान्ते आस्तोक वचनं स्मर ॥ ३ ॥ आस्तोक एव चः श्रुत्यायः सर्पो न निवर्तते ॥ शतधा भिद्यते मूर्ध्नि शिंशा वृक्षफलं यथा ॥ ४ ॥

۲۶ شلوک महाभारत-अध्याय ५०

سوت پترنے اُن ٹپے ٹپے سرپوں کے نام جو اس جگہ میں اپنے بھائی بندون سمیت بھشم ہو گئے تھے پترا رہمت برن کے اور راجہ سے اُس جگہ میں دان پن کر کے سب رشی مٹی اپنے اپنے آشرم کو چلے گئے جو منٹ اس سبدا کو چیت لگا کرتے تناوے گا وہ سرپوں کے بھی سے بڑھو ہو جاوے گا۔

اتی سرپام کبرت مہا بھارتے چودھوان ادھیاء

پندرھوان ادھیاء

بید بیاس جی کا جگہ میں آنا اور مہا بھارت سنانے کی آگیا دینا

سوت پترنے کہا کہ جب راجہ جیمے نے یہ جگہ آرہی تھی تو بید بیاس جی بھی اور بہت شیون سمیت وہاں آئے تھے یا بڑی برہم گمانی رشی سدا برہما آئند میں مگن تھے یہ جنہوں نے بیدون اور بیدانگ کو جدا کر کے چار بھاگ کئے اور اٹھا پران اور بہت سے آپ پُران اور چھند و سمرتیان بنائیں جنکو پرشن کا اوتار برن کیا راجہ جیمے نے بیاس جی کو تنہا سنگھاسن پر بٹھا کر پوجن کیا کشم کشل پونچھکر جگ کرنے کا برہانت مٹایا اور کہا کہ ہوا ہے برہما ہاندون کی کتھا مٹائیے کہ انہوں نے ایسے دیا و نت اور خیل دان ہو کر ایسا بھاری جڈہ کیو کر کیا اور کرشن مہاراج نے جو برہم ہتر اور بھائی بھی تھے ایسے گھور سنگرام کرنے کو کیوں منع نہیں کیا جیمیں سارے کل کا ناش ہو گیا بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن بھاوی بڑی باوان ہی بغیر ہوئے نہیں رہتی اور میری کرشن مہاراج ساکشات پورن برہم پرما تارو پنے لوگک یہ ہار کا زن بہت جن کیے ہرنت پر تھی کے بھار اٹارنے کی اُنکی اچھا تھی جو وہ چاہیں اسی کا نام بھاوی ہر بیاس جی نے بھشم پان جی اپنے نوٹ اسکرٹ مہا بھارت میں یہ پارون اشلوک مندرچہ بالا سانپ کا زہر اوتارنے کو لکھے ہیں جو یہاں لکھے گئے فیضی نے اپنے ترجمہ میں صرف ایک اشلوک نہیں مندرچہ ہر اٹارنے کا لکھا ہے۔

۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵۶) (۳۵۷) (۳۵۸) (۳۵۹) (۳۶۰) (۳۶۱) (۳۶۲) (۳۶۳) (۳۶۴) (۳۶۵) (۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸) (۳۶۹) (۳۷۰) (۳۷۱) (۳۷۲) (۳۷۳) (۳۷۴) (۳۷۵) (۳۷۶) (۳۷۷) (۳۷۸) (۳۷۹) (۳۸۰) (۳۸۱) (۳۸۲) (۳۸۳) (۳۸۴) (۳۸۵) (۳۸۶) (۳۸۷) (۳۸۸) (۳۸۹) (۳۹۰) (۳۹۱) (۳۹۲) (۳۹۳) (۳۹۴) (۳۹۵) (۳۹۶) (۳۹۷) (۳۹۸) (۳۹۹) (۴۰۰) (۴۰۱) (۴۰۲) (۴۰۳) (۴۰۴) (۴۰۵) (۴۰۶) (۴۰۷) (۴۰۸) (۴۰۹) (۴۱۰) (۴۱۱) (۴۱۲) (۴۱۳) (۴۱۴) (۴۱۵) (۴۱۶) (۴۱۷) (۴۱۸) (۴۱۹) (۴۲۰) (۴۲۱) (۴۲۲) (۴۲۳) (۴۲۴) (۴۲۵) (۴۲۶) (۴۲۷) (۴۲۸) (۴۲۹) (۴۳۰) (۴۳۱) (۴۳۲) (۴۳۳) (۴۳۴) (۴۳۵) (۴۳۶) (۴۳۷) (۴۳۸) (۴۳۹) (۴۴۰) (۴۴۱) (۴۴۲) (۴۴۳) (۴۴۴) (۴۴۵) (۴۴۶) (۴۴۷) (۴۴۸) (۴۴۹) (۴۵۰) (۴۵۱) (۴۵۲) (۴۵۳) (۴۵۴) (۴۵۵) (۴۵۶) (۴۵۷) (۴۵۸) (۴۵۹) (۴۶۰) (۴۶۱) (۴۶۲) (۴۶۳) (۴۶۴) (۴۶۵) (۴۶۶) (۴۶۷) (۴۶۸) (۴۶۹) (۴۷۰) (۴۷۱) (۴۷۲) (۴۷۳) (۴۷۴) (۴۷۵) (۴۷۶) (۴۷۷) (۴۷۸) (۴۷۹) (۴۸۰) (۴۸۱) (۴۸۲) (۴۸۳) (۴۸۴) (۴۸۵) (۴۸۶) (۴۸۷) (۴۸۸) (۴۸۹) (۴۹۰) (۴۹۱) (۴۹۲) (۴۹۳) (۴۹۴) (۴۹۵) (۴۹۶) (۴۹۷) (۴۹۸) (۴۹۹) (۵۰۰) (۵۰۱) (۵۰۲) (۵۰۳) (۵۰۴) (۵۰۵) (۵۰۶) (۵۰۷) (۵۰۸) (۵۰۹) (۵۱۰) (۵۱۱) (۵۱۲) (۵۱۳) (۵۱۴) (۵۱۵) (۵۱۶) (۵۱۷) (۵۱۸) (۵۱۹) (۵۲۰) (۵۲۱) (۵۲۲) (۵۲۳) (۵۲۴) (۵۲۵) (۵۲۶) (۵۲۷) (۵۲۸) (۵۲۹) (۵۳۰) (۵۳۱) (۵۳۲) (۵۳۳) (۵۳۴) (۵۳۵) (۵۳۶) (۵۳۷) (۵۳۸) (۵۳۹) (۵۴۰) (۵۴۱) (۵۴۲) (۵۴۳) (۵۴۴) (۵۴۵) (۵۴۶) (۵۴۷) (۵۴۸) (۵۴۹) (۵۵۰) (۵۵۱) (۵۵۲) (۵۵۳) (۵۵۴) (۵۵۵) (۵۵۶) (۵۵۷) (۵۵۸) (۵۵۹) (۵۶۰) (۵۶۱) (۵۶۲) (۵۶۳) (۵۶۴) (۵۶۵) (۵۶۶) (۵۶۷) (۵۶۸) (۵۶۹) (۵۷۰) (۵۷۱) (۵۷۲) (۵۷۳) (۵۷۴) (۵۷۵) (۵۷۶) (۵۷۷) (۵۷۸) (۵۷۹) (۵۸۰) (۵۸۱) (۵۸۲) (۵۸۳) (۵۸۴) (۵۸۵) (۵۸۶) (۵۸۷) (۵۸۸) (۵۸۹) (۵۹۰) (۵۹۱) (۵۹۲) (۵۹۳) (۵۹۴) (۵۹۵) (۵۹۶) (۵۹۷) (۵۹۸) (۵۹۹) (۶۰۰) (۶۰۱) (۶۰۲) (۶۰۳) (۶۰۴) (۶۰۵) (۶۰۶) (۶۰۷) (۶۰۸) (۶۰۹) (۶۱۰) (۶۱۱) (۶۱۲) (۶۱۳) (۶۱۴) (۶۱۵) (۶۱۶) (۶۱۷) (۶۱۸) (۶۱۹) (۶۲۰) (۶۲۱) (۶۲۲) (۶۲۳) (۶۲۴) (۶۲۵) (۶۲۶) (۶۲۷) (۶۲۸) (۶۲۹) (۶۳۰) (۶۳۱) (۶۳۲) (۶۳۳) (۶۳۴) (۶۳۵) (۶۳۶) (۶۳۷) (۶۳۸) (۶۳۹) (۶۴۰) (۶۴۱) (۶۴۲) (۶۴۳) (۶۴۴) (۶۴۵) (۶۴۶) (۶۴۷) (۶۴۸) (۶۴۹) (۶۵۰) (۶۵۱) (۶۵۲) (۶۵۳) (۶۵۴) (۶۵۵) (۶۵۶) (۶۵۷) (۶۵۸) (۶۵۹) (۶۶۰) (۶۶۱) (۶۶۲) (۶۶۳) (۶۶۴) (۶۶۵) (۶۶۶) (۶۶۷) (۶۶۸) (۶۶۹) (۶۷۰) (۶۷۱) (۶۷۲) (۶۷۳) (۶۷۴) (۶۷۵) (۶۷۶) (۶۷۷) (۶۷۸) (۶۷۹) (۶۸۰) (۶۸۱) (۶۸۲) (۶۸۳) (۶۸۴) (۶۸۵) (۶۸۶) (۶۸۷) (۶۸۸) (۶۸۹) (۶۹۰) (۶۹۱) (۶۹۲) (۶۹۳) (۶۹۴) (۶۹۵) (۶۹۶) (۶۹۷) (۶۹۸) (۶۹۹) (۷۰۰) (۷۰۱) (۷۰۲) (۷۰۳) (۷۰۴) (۷۰۵) (۷۰۶) (۷۰۷) (۷۰۸) (۷۰۹) (۷۱۰) (۷۱۱) (۷۱۲) (۷۱۳) (۷۱۴) (۷۱۵) (۷۱۶) (۷۱۷) (۷۱۸) (۷۱۹) (۷۲۰) (۷۲۱) (۷۲۲) (۷۲۳) (۷۲۴) (۷۲۵) (۷۲۶) (۷۲۷) (۷۲۸) (۷۲۹) (۷۳۰) (۷۳۱) (۷۳۲) (۷۳۳) (۷۳۴) (۷۳۵) (۷۳۶) (۷۳۷) (۷۳۸) (۷۳۹) (۷۴۰) (۷۴۱) (۷۴۲) (۷۴۳) (۷۴۴) (۷۴۵) (۷۴۶) (۷۴۷) (۷۴۸) (۷۴۹) (۷۵۰) (۷۵۱) (۷۵۲) (۷۵۳) (۷۵۴) (۷۵۵) (۷۵۶) (۷۵۷) (۷۵۸) (۷۵۹) (۷۶۰) (۷۶۱) (۷۶۲) (۷۶۳) (۷۶۴) (۷۶۵) (۷۶۶) (۷۶۷) (۷۶۸) (۷۶۹) (۷۷۰) (۷۷۱) (۷۷۲) (۷۷۳) (۷۷۴) (۷۷۵) (۷۷۶) (۷۷۷) (۷۷۸) (۷۷۹) (۷۸۰) (۷۸۱) (۷۸۲) (۷۸۳) (۷۸۴) (۷۸۵) (۷۸۶) (۷۸۷) (۷۸۸) (۷۸۹) (۷۹۰) (۷۹۱) (۷۹۲) (۷۹۳) (۷۹۴) (۷۹۵) (۷۹۶) (۷۹۷) (۷۹۸) (۷۹۹) (۸۰۰) (۸۰۱) (۸۰۲) (۸۰۳) (۸۰۴) (۸۰۵) (۸۰۶) (۸۰۷) (۸۰۸) (۸۰۹) (۸۱۰) (۸۱۱) (۸۱۲) (۸۱۳) (۸۱۴) (۸۱۵) (۸۱۶) (۸۱۷) (۸۱۸) (۸۱۹) (۸۲۰) (۸۲۱) (۸۲۲) (۸۲۳) (۸۲۴) (۸۲۵) (۸۲۶) (۸۲۷) (۸۲۸) (۸۲۹) (۸۳۰) (۸۳۱) (۸۳۲) (۸۳۳) (۸۳۴) (۸۳۵) (۸۳۶) (۸۳۷) (۸۳۸) (۸۳۹) (۸۴۰) (۸۴۱) (۸۴۲) (۸۴۳) (۸۴۴) (۸۴۵) (۸۴۶) (۸۴۷) (۸۴۸) (۸۴۹) (۸۵۰) (۸۵۱) (۸۵۲) (۸۵۳) (۸۵۴) (۸۵۵) (۸۵۶) (۸۵۷) (۸۵۸) (۸۵۹) (۸۶۰) (۸۶۱) (۸۶۲) (۸۶۳) (۸۶۴) (۸۶۵) (۸۶۶) (۸۶۷) (۸۶۸) (۸۶۹) (۸۷۰) (۸۷۱) (۸۷۲) (۸۷۳) (۸۷۴) (۸۷۵) (۸۷۶) (۸۷۷) (۸۷۸) (۸۷۹) (۸۸۰) (۸۸۱) (۸۸۲) (۸۸۳) (۸۸۴) (۸۸۵) (۸۸۶) (۸۸۷) (۸۸۸) (۸۸۹) (۸۹۰) (۸۹۱) (۸۹۲) (۸۹۳) (۸۹۴) (۸۹۵) (۸۹۶) (۸۹۷) (۸۹۸) (۸۹۹) (۹۰۰) (۹۰۱) (۹۰۲) (۹۰۳) (۹۰۴) (۹۰۵) (۹۰۶) (۹۰۷) (۹۰۸) (۹۰۹) (۹۱۰) (۹۱۱) (۹۱۲) (۹۱۳) (۹۱۴) (۹۱۵) (۹۱۶) (۹۱۷) (۹۱۸) (۹۱۹) (۹۲۰) (۹۲۱) (۹۲۲) (۹۲۳) (۹۲۴) (۹۲۵) (۹۲۶) (۹۲۷) (۹۲۸) (۹۲۹) (۹۳۰) (۹۳۱) (۹۳۲) (۹۳۳) (۹۳۴) (۹۳۵) (۹۳۶) (۹۳۷) (۹۳۸) (۹۳۹) (۹۴۰) (۹۴۱) (۹۴۲) (۹۴۳) (۹۴۴) (۹۴۵) (۹۴۶) (۹۴۷) (۹۴۸) (۹۴۹) (۹۵۰) (۹۵۱) (۹۵۲) (۹۵۳) (۹۵۴) (۹۵۵) (۹۵۶) (۹۵۷) (۹۵۸) (۹۵۹) (۹۶۰) (۹۶۱) (۹۶۲) (۹۶۳) (۹۶۴) (۹۶۵) (۹۶۶) (۹۶۷) (۹۶۸) (۹۶۹) (۹۷۰) (۹۷۱) (۹۷۲) (۹۷۳) (۹۷۴) (۹۷۵) (۹۷۶) (۹۷۷) (۹۷۸) (۹۷۹) (۹۸۰) (۹۸۱) (۹۸۲) (۹۸۳) (۹۸۴) (۹۸۵) (۹۸۶) (۹۸۷) (۹۸۸) (۹۸۹) (۹۹۰) (۹۹۱) (۹۹۲) (۹۹۳) (۹۹۴) (۹۹۵) (۹۹۶) (۹۹۷) (۹۹۸) (۹۹۹) (۱۰۰۰)

سش کو پاس بٹھا کر کہا کہ جو کتھا کروں اور پانڈون کی مین نے تمھیں سنائی اور پڑھائی وہی سبنا دراجہ جینے کو سناؤ
 بیشم پاپن جی سب پاس جی کی اگیا انوسار پانڈون کا اہماس برتن کرنے لگے۔
 اتی سرپام کرت ہا بھارتے آد پر ب پندرھواں آدھکا

سولہواں آدھیائے

بیشم پابن جی کا مہا بھارت کتھا اڑ بیٹھ کر نا پانڈون کا گندھ اداون
پرست سے ہستنا پور میں آنا

بیستم پابن جی نے راجہ جینے سے کہا کہ راجہ پنڈو کے پانچون پتر جڈ ہنتر بھیج میں۔ ار جین۔ کل۔ سہدیو۔ گندھ ماون۔
 پریت سے ہستنا پور میں آئے تو نگر کے رہنے والے اور بیستم پنامہ اور بدراجی اور راجہ دھر تراشت اُنکو دیکھ کر بہت خوش ہوئے
 پرنت دھر تراشت کے بیٹے درجو دھن ادک راجہ جڈ ہنتر سے بیر بھاؤ رکھتے تھے بھیج میں کو اُنھوں نے زہر کھلا کر پانی
 میں ڈبو ناچا ہا ناراین نے اُسکی سائے کی کہ زندہ اپنے گھر چلا آیا پھر لاکھا مندرا میں پانڈو کو جلا ناچا ہا دھان بھی ناراین نے پچالیا
 ایک دفعہ بھیج میں سوئے تھے کہ درجو دھن نے اُنکے بستر پر کالاناگ جھوڑ کے پٹنا دیا کہ بھیج میں کو کاٹے پریشتر نے اُس وقت
 بھی بھیج میں کی رکشا سانپ سے کی کہ سانپ نے اُسکو آزار نہ پہونچایا اور بستر سے اُتر کر کہیں کو چلا گیا جیسے کہ دیوتاؤں
 اور راجھو کا ہمیشہ بیر چلا آیا ہر اسی طرح کو راون اور پانڈو کا برودھ دن بدن بڑھتا گیا آخر کو راون کا بیج ناش ہو گیا
 اور پانڈو کا دھرم سہلے ہوا اُنھوں نے چکرورتی راج کیا، ہر راجن بھارے بنش میں جتنے راجہ ہوئے سب دھرماتا
 اور بیر جا کا پالن کرنے والے ہوئے۔

لاکھ مند بنے لاکھ لاکھ ۱۳

بیشم پان جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ آب میں دولت اور حشمت بڑھانے والا تبرک شجرہ خاندان کو روپا نڈون کا
 سنا تا ہوں یہ سب مہرشی اور تنجسوی ہوئے پر اچتیس کے دنل بیٹوں میں بڑے وکش پر جاہت تھے جسے اور پر جاہت اور
 ہوئی اس لیے وکش سنا رکا پتا مہ کہا گیا رانی برنی سے ایک ہزار بیٹے آئے پیدا کیے کہ برہما جی کو سر شٹی بڑھانی منظور تھی
 ناروجی نے انکو سانکھیہ شاستر پڑھا کر بیراگی کر دیا پھر پر جاہت میں کرنے کو پچاس پتری وکش کے پیدا ہوئے ان میں سے
 دنل دھرم کو تیرہ کسپ جی اور تائیس خندہ انکو دین ان تیرہ سے کسپ جی کے ادنی ماما سے اندراک دیوتا اور سورج پیدا ہوئے
 بھوسوت (سورج) کے پتر نو دسوت (یم یا جہم) اور منو پیدا ہوئے ان میں یم چھوٹے تھے اور منو جی سے سارے انسان
 مانو کہلائے ایسوجہ سے برہمن اور کشریوں کا آپس میں سبندہ رہا ہوا۔ برہمنوں نے شام بید پڑھا منو جی کے بیٹوں
 دھتر شتو برہشت نا بھاک اکشواک کاڑکھ مرنائی آٹھویں ایلا پتری اور پرکھ دھرم ہوئے یہ سب کشری دھرم میں پتر
 ہوئے انکے سواے پچاس پتر منو جی کے اور ہوئے وہ آپس میں لڑ کر مر گئے پتر وری کی آبتنی ایلا سے ہوئی ارتھات ایلا ہی ماما
 اور ایلا ہی پتا۔ سنا گیا یہ درد داسد کے تیرہ دیوین کا پکڑ کر تری راجہ ہوا جسکے کرم لائنش (جو انسان سے نہ ہو سکے) تھے برہمنوں
 پرودہ کیا انکا دھن لوہر تن چھین لیا ان رشیوں کے کہ وہ سے اسکا ناش ہو گیا گندھرب لوک میں اربھی آپس سے
 آئے۔ آتا سو۔ درگیاو۔ شتیاو۔ چھ پتر پرودہ کے پیدا ہوئے تنک بڑا شتراج کے انیش یہ سب دیو کے پتر
 ہوئے ان میں سے مہنک برا کر می چکرورتی راجہ ہوا دیوتا اور اچس پتر رشی برہمن کشری ویش سب کا پالن آئے کیا چورن

راجہ ججاتی اور دیو جاتی کا بواہ شکر جی کا گج کو زندہ کرنا

بیشم پان جی نے کہا کہ راجہ ججاتی شکر جی کی پٹری دیو جاتی پر موبہت ہوا تھا وہ نون کا بواہ ہو گیا راجہ ججاتی نے پوچھا کہ شکر جی برہمن اور ججاتی کشتری سے تھے کیونکہ راجہ بواہ ہوا اسکا کارن منایے بیشم پان جی نے کہا کہ شکر جی پر موبہت اور راجہ ججاتی کے گل گرد ہوئے ہیں شکر جی کو ایسی منتر بتایا دتھی کہ منتروں کے بل سے مرنے کو زندہ کر دیتے تھے دوانو اور دیو منتر سنگرام میں جو دوانو مارے جاتے شکر جی زندہ کر لیتے تھے اور دیوتاؤں میں سے جو مارا جاتا اسکو برہمپت جی زندہ نہیں کر سکتے تھے اس کارن دیوتاؤں نے برہمپت جی کے پتر گج کو بھیجا کہ شکر جی کی سیوا کر کے سجھونی بتدیا سکھ آوے اس منتر کے سیکھنے کے لیے گج برہمپت جی کا پتر آنگی سیوا کیا کرنا تھا برہمپت جی دیوتاؤں کے گرد وہین گج آنگا پتر بہت خوبصورت اور ذہین لڑکا تھا ایک ہزار برس تک گج نے شکر جی کی سیوا اس منتر کے کارن کر ہی شکر جی کی پٹری دیو جاتی گج کے رُپ پر موبہت تھی دیوتاؤں اور راجہ ججاتی نے آپس میں صلاح کی کہ ایسا نہ ہو شکر جی سے گج منتر یاد کر لیوے گج کو جنگل میں لے جا کر ارڈالا جب بہت دیر ہو گئی شام کو بھی گج نہ آیا تو دیو جاتی کا بڑا حال ہوا آہستہ اپنے چتا سے کہا کہ کسی طرح گج کو آپ بلاوین شکر جی نے اپنے پونوں سے گج کا مارا جانا جان لیا جیون منتر پڑھا ویسے ہی گج زندہ ہو کر جنگل سے چلا آیا اسی طرح کئی دفعہ راجہ ججاتی نے گج کو مارا اور شکر جی نے جلا دیا راجہ ججاتی نے ایک دفعہ گج کو مار کر جلا دیا اور ہیشم اسکی مدھرا میں بلا کر شکر جی کو پلا دی دیو جاتی نے پھر اپنے چتا سے کہا کہ راجہ ججاتی گج کو زندہ نہیں چھوڑینگے آپ اسکی جان کی برکشا کریں۔ نہیں تو میرے پران بھی جاوینگے اب تک گج نہیں آیا دیو جاتی کو اسوقت تک کسی دفعہ مارا جانا گج کا پرہیت نہیں ہوا تھا جب راجہ ججاتی نے جنگل میں گج کو مارا شکر جی نے اپنے منتر سے زندہ کر کے بلایا اس دن جلا کر ہیشم کر دیا تھا شکر جی نے اپنے تپ کے پر بھاؤ سے جانا کہ ہیشم اسکی میرے اور دین پچھی بہت چٹنا شکر جی کو بھولی شکر جی نے منتر پڑھا آئے اور سے آواز آئی کہ آج راجہ ججاتی نے میری ہیشم کر کے آپ کو پلا دی ہے شکر جی سوچ میں بیٹھے تھے کہ گج نے اور دین سے یہ کہا کہ آپ مجھے منتر سکھاوین میں آپ کے آدور کو بھاؤ کر زکل آؤں گا اور پھر اس منتر کے پر بھاؤ سے آپ کو زندہ کر دوں گا شکر جی نے مان لیا اور منتر سکھا دیا گج منتر کے پر بھاؤ سے شکر جی کے آدور سے نکل آیا اور پھر شکر جی کو اسی منتر کے پر بھاؤ سے زندہ کر دیا اس دن سے مدھرا کا پینا برہمنوں کو برہت کر دیا گیا کہ آئندہ کوئی برہمن مدھرا پان نہ کرے۔ پھر شکر جی اور گج اور دیو جاتی ساتھ رہنے لگے گج نے شکر جی سے اپنے ان پاپ کے پاس جانے کی آگیا لی دیو جاتی نے گج کی جدائی کا رنج مان کر گج سے کہا کہ مجھ سے بواہ کر لے گج نے کہا کہ تم میرے گج کی پٹری ہو ایسا کہیں نہیں کر دوں گا دیو جاتی نے سراپ دیا کہ جس بتدیا کو تو نے بڑی محنت سے پایا ہے وہ فرش پہل ہو جاوے گج نے دیو جاتی سے کہا کہ تھے ادھر سے مجھ کو سراپ دیا ہے میں تمکو سراپ دیتا ہوں کہ کوئی برہمن تمکو انگیکار نہ کرے اور تم تبت ہو کر کشتری کو بواہی جاؤ یہ سراپ دیکر گج برہمپت جی کے پاس آیا اور مانا چتا کے درشن کر کے راجہ ججاتی سے اپنے گج کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور شکر جی سے منتر یاد کرنے کا حال شکر بہت ہی پرشن ہوئے۔

پتر پان جی برہمن آتے اور دتھی اور پھلوں کا لگا لگا شکر جی کی کرپا سے ہو جاتا ہے۔

راجہ ججاتی کو بھولی شکر جی نے منتر پڑھا آئے اور سے آواز آئی کہ آج راجہ ججاتی نے میری ہیشم کر کے آپ کو پلا دی ہے

ارنی سری رام کرت مہاجرات آدرب سو لہوان دیتا ہے



سترحوال ادھیالے

تی اور ستر کا جاتی سے بواہ کرتا

ج نے دیو جاتی کو سراپ دیا کہ جھگو کوئی برہمن انیکارہ بنیں کرے گا اور گج کو
 لکڑی نے اسکو جلا دیا اور پھر گج راجہ اندر سے بلا تو راجہ اندر گج سے بہت پرش ہوئے
 ہی طرح اپنے دن قائم رکھا اور روبرو دیا کہ جگ میں دیوتاؤں کے ساتھ تھو بھی بھاگ
 ہو گا ایک راجہ بڑا زبردست تھا اسکی پٹری سر ہٹا اور دیو جاتی کی آپس میں بہت
 جھگڑا اور سو درون میں سر کرتی پھرتی تھیں ایک دن بہت سی استریوں سمیت
 گئے ان کو گئیں اور بہت دیر تک جھگڑا کرتی رہیں راجہ اندر جو اس طرف گئے اور انہوں نے
 کھانا پرانے کپڑے رکھے ہوئے تھے وہ راجہ اندر نے ملا کر کھینچ کر دیے جب یہ
 دوسرے کے کپڑے جلدی میں ہیں لیے اس بات پر دونوں کا جھگڑا ہوا سر ہٹانے
 لے اور دان لینے والے کی بیٹی ہو کر میرے ستر ہٹنا چاہتی ہی میں راجہ کی بیٹی ہوں
 کرتا ہی اور دان دینے والے کی بیٹی ہوں اس طرح بڑا کہتی ہوئی دیو جاتی کو انگ
 بو جاتی گھاس کے سہارے جل پڑتی رہی اتفاقاً راجہ جاتی بھکار کیلئے ہوئے
 نکر اسکو کنوئین سے باہر نکال دیا دیو جاتی نے کہا کہ آپ نے میرا دھننا ہاتھ
 کر دیا تو راجہ نے شکر جی کی پٹری ہونے کی وجہ سے انکار کیا لیکن زیادہ
 نے اپنی پٹری دیو جاتی کا بواہ راجہ جاتی سے کر دیا بعد میں سر ہٹا سے بھی
 پٹری پیدا ہوا دیو جاتی کو سر ہٹا سے پٹریاؤ تھا اسنے اپنے پٹا شکر جی سے
 لگے کہ ہکو بھکاری بتلاتی ہو ہم اس کے پٹا کے پاس نہیں رہیں گے اور سر ہٹا
 نے جب راجہ جاتی بدھا ہوا اور کام کی اچھا من میں مری تب اپنے
 جو میری کامنا پوڑن ہو میری اچھا ابھی بھوک بلاس کرنے کی جو بھوک
 پٹا کو دی اور ایک ہزار برس تک جاتی نے کام کول کیے بعد میں
 راج کرنے لگا راجہ جاتی نے راجہ اندر سے نرو کو تر بیت دیے
 لکھا تی۔

آدرب سترحوال ادھیالے

بیشم پائیں جی۔ نے کہا
 ۳۰ دفعہ راجھتوں نے مار ڈالا
 کہ تھے اپنا دھرم برہمن چرچ
 بلا کر نیکاب دیو جاتی کا حال
 پریت تھی دونوں ہم عمر راج مذ
 دیو جاتی اور سر ہٹا ندی پر
 انکو جل میں دیر تک نہانے
 دونوں جل سے باہر نکلا
 دیو جاتی سے کہا کہ تو
 جسکو تیرا پاس ہے
 لے جا کر ایک کنوئین
 کنوئین پر پیا
 پکڑے کنوئین
 اصرار ہوئے
 راجہ جاتی
 سب حال
 ہم بہتر
 بیٹوں
 بد

۱۰۱ - ۱۰۲ - ۱۰۳ - ۱۰۴ - ۱۰۵ - ۱۰۶ - ۱۰۷ - ۱۰۸ - ۱۰۹ - ۱۱۰ - ۱۱۱ - ۱۱۲ - ۱۱۳ - ۱۱۴ - ۱۱۵ - ۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰ - ۱۲۱ - ۱۲۲ - ۱۲۳ - ۱۲۴ - ۱۲۵ - ۱۲۶ - ۱۲۷ - ۱۲۸ - ۱۲۹ - ۱۳۰ - ۱۳۱ - ۱۳۲ - ۱۳۳ - ۱۳۴ - ۱۳۵ - ۱۳۶ - ۱۳۷ - ۱۳۸ - ۱۳۹ - ۱۴۰ - ۱۴۱ - ۱۴۲ - ۱۴۳ - ۱۴۴ - ۱۴۵ - ۱۴۶ - ۱۴۷ - ۱۴۸ - ۱۴۹ - ۱۵۰ - ۱۵۱ - ۱۵۲ - ۱۵۳ - ۱۵۴ - ۱۵۵ - ۱۵۶ - ۱۵۷ - ۱۵۸ - ۱۵۹ - ۱۶۰ - ۱۶۱ - ۱۶۲ - ۱۶۳ - ۱۶۴ - ۱۶۵ - ۱۶۶ - ۱۶۷ - ۱۶۸ - ۱۶۹ - ۱۷۰ - ۱۷۱ - ۱۷۲ - ۱۷۳ - ۱۷۴ - ۱۷۵ - ۱۷۶ - ۱۷۷ - ۱۷۸ - ۱۷۹ - ۱۸۰ - ۱۸۱ - ۱۸۲ - ۱۸۳ - ۱۸۴ - ۱۸۵ - ۱۸۶ - ۱۸۷ - ۱۸۸ - ۱۸۹ - ۱۹۰ - ۱۹۱ - ۱۹۲ - ۱۹۳ - ۱۹۴ - ۱۹۵ - ۱۹۶ - ۱۹۷ - ۱۹۸ - ۱۹۹ - ۲۰۰ - ۲۰۱ - ۲۰۲ - ۲۰۳ - ۲۰۴ - ۲۰۵ - ۲۰۶ - ۲۰۷ - ۲۰۸ - ۲۰۹ - ۲۱۰ - ۲۱۱ - ۲۱۲ - ۲۱۳ - ۲۱۴ - ۲۱۵ - ۲۱۶ - ۲۱۷ - ۲۱۸ - ۲۱۹ - ۲۲۰ - ۲۲۱ - ۲۲۲ - ۲۲۳ - ۲۲۴ - ۲۲۵ - ۲۲۶ - ۲۲۷ - ۲۲۸ - ۲۲۹ - ۲۳۰ - ۲۳۱ - ۲۳۲ - ۲۳۳ - ۲۳۴ - ۲۳۵ - ۲۳۶ - ۲۳۷ - ۲۳۸ - ۲۳۹ - ۲۴۰ - ۲۴۱ - ۲۴۲ - ۲۴۳ - ۲۴۴ - ۲۴۵ - ۲۴۶ - ۲۴۷ - ۲۴۸ - ۲۴۹ - ۲۵۰ - ۲۵۱ - ۲۵۲ - ۲۵۳ - ۲۵۴ - ۲۵۵ - ۲۵۶ - ۲۵۷ - ۲۵۸ - ۲۵۹ - ۲۶۰ - ۲۶۱ - ۲۶۲ - ۲۶۳ - ۲۶۴ - ۲۶۵ - ۲۶۶ - ۲۶۷ - ۲۶۸ - ۲۶۹ - ۲۷۰ - ۲۷۱ - ۲۷۲ - ۲۷۳ - ۲۷۴ - ۲۷۵ - ۲۷۶ - ۲۷۷ - ۲۷۸ - ۲۷۹ - ۲۸۰ - ۲۸۱ - ۲۸۲ - ۲۸۳ - ۲۸۴ - ۲۸۵ - ۲۸۶ - ۲۸۷ - ۲۸۸ - ۲۸۹ - ۲۹۰ - ۲۹۱ - ۲۹۲ - ۲۹۳ - ۲۹۴ - ۲۹۵ - ۲۹۶ - ۲۹۷ - ۲۹۸ - ۲۹۹ - ۳۰۰ - ۳۰۱ - ۳۰۲ - ۳۰۳ - ۳۰۴ - ۳۰۵ - ۳۰۶ - ۳۰۷ - ۳۰۸ - ۳۰۹ - ۳۱۰ - ۳۱۱ - ۳۱۲ - ۳۱۳ - ۳۱۴ - ۳۱۵ - ۳۱۶ - ۳۱۷ - ۳۱۸ - ۳۱۹ - ۳۲۰ - ۳۲۱ - ۳۲۲ - ۳۲۳ - ۳۲۴ - ۳۲۵ - ۳۲۶ - ۳۲۷ - ۳۲۸ - ۳۲۹ - ۳۳۰ - ۳۳۱ - ۳۳۲ - ۳۳۳ - ۳۳۴ - ۳۳۵ - ۳۳۶ - ۳۳۷ - ۳۳۸ - ۳۳۹ - ۳۴۰ - ۳۴۱ - ۳۴۲ - ۳۴۳ - ۳۴۴ - ۳۴۵ - ۳۴۶ - ۳۴۷ - ۳۴۸ - ۳۴۹ - ۳۵۰ - ۳۵۱ - ۳۵۲ - ۳۵۳ - ۳۵۴ - ۳۵۵ - ۳۵۶ - ۳۵۷ - ۳۵۸ - ۳۵۹ - ۳۶۰ - ۳۶۱ - ۳۶۲ - ۳۶۳ - ۳۶۴ - ۳۶۵ - ۳۶۶ - ۳۶۷ - ۳۶۸ - ۳۶۹ - ۳۷۰ - ۳۷۱ - ۳۷۲ - ۳۷۳ - ۳۷۴ - ۳۷۵ - ۳۷۶ - ۳۷۷ - ۳۷۸ - ۳۷۹ - ۳۸۰ - ۳۸۱ - ۳۸۲ - ۳۸۳ - ۳۸۴ - ۳۸۵ - ۳۸۶ - ۳۸۷ - ۳۸۸ - ۳۸۹ - ۳۹۰ - ۳۹۱ - ۳۹۲ - ۳۹۳ - ۳۹۴ - ۳۹۵ - ۳۹۶ - ۳۹۷ - ۳۹۸ - ۳۹۹ - ۴۰۰ - ۴۰۱ - ۴۰۲ - ۴۰۳ - ۴۰۴ - ۴۰۵ - ۴۰۶ - ۴۰۷ - ۴۰۸ - ۴۰۹ - ۴۱۰ - ۴۱۱ - ۴۱۲ - ۴۱۳ - ۴۱۴ - ۴۱۵ - ۴۱۶ - ۴۱۷ - ۴۱۸ - ۴۱۹ - ۴۲۰ - ۴۲۱ - ۴۲۲ - ۴۲۳ - ۴۲۴ - ۴۲۵ - ۴۲۶ - ۴۲۷ - ۴۲۸ - ۴۲۹ - ۴۳۰ - ۴۳۱ - ۴۳۲ - ۴۳۳ - ۴۳۴ - ۴۳۵ - ۴۳۶ - ۴۳۷ - ۴۳۸ - ۴۳۹ - ۴۴۰ - ۴۴۱ - ۴۴۲ - ۴۴۳ - ۴۴۴ - ۴۴۵ - ۴۴۶ - ۴۴۷ - ۴۴۸ - ۴۴۹ - ۴۵۰ - ۴۵۱ - ۴۵۲ - ۴۵۳ - ۴۵۴ - ۴۵۵ - ۴۵۶ - ۴۵۷ - ۴۵۸ - ۴۵۹ - ۴۶۰ - ۴۶۱ - ۴۶۲ - ۴۶۳ - ۴۶۴ - ۴۶۵ - ۴۶۶ - ۴۶۷ - ۴۶۸ - ۴۶۹ - ۴۷۰ - ۴۷۱ - ۴۷۲ - ۴۷۳ - ۴۷۴ - ۴۷۵ - ۴۷۶ - ۴۷۷ - ۴۷۸ - ۴۷۹ - ۴۸۰ - ۴۸۱ - ۴۸۲ - ۴۸۳ - ۴۸۴ - ۴۸۵ - ۴۸۶ - ۴۸۷ - ۴۸۸ - ۴۸۹ - ۴۹۰ - ۴۹۱ - ۴۹۲ - ۴۹۳ - ۴۹۴ - ۴۹۵ - ۴۹۶ - ۴۹۷ - ۴۹۸ - ۴۹۹ - ۵۰۰ - ۵۰۱ - ۵۰۲ - ۵۰۳ - ۵۰۴ - ۵۰۵ - ۵۰۶ - ۵۰۷ - ۵۰۸ - ۵۰۹ - ۵۱۰ - ۵۱۱ - ۵۱۲ - ۵۱۳ - ۵۱۴ - ۵۱۵ - ۵۱۶ - ۵۱۷ - ۵۱۸ - ۵۱۹ - ۵۲۰ - ۵۲۱ - ۵۲۲ - ۵۲۳ - ۵۲۴ - ۵۲۵ - ۵۲۶ - ۵۲۷ - ۵۲۸ - ۵۲۹ - ۵۳۰ - ۵۳۱ - ۵۳۲ - ۵۳۳ - ۵۳۴ - ۵۳۵ - ۵۳۶ - ۵۳۷ - ۵۳۸ - ۵۳۹ - ۵۴۰ - ۵۴۱ - ۵۴۲ - ۵۴۳ - ۵۴۴ - ۵۴۵ - ۵۴۶ - ۵۴۷ - ۵۴۸ - ۵۴۹ - ۵۵۰ - ۵۵۱ - ۵۵۲ - ۵۵۳ - ۵۵۴ - ۵۵۵ - ۵۵۶ - ۵۵۷ - ۵۵۸ - ۵۵۹ - ۵۶۰ - ۵۶۱ - ۵۶۲ - ۵۶۳ - ۵۶۴ - ۵۶۵ - ۵۶۶ - ۵۶۷ - ۵۶۸ - ۵۶۹ - ۵۷۰ - ۵۷۱ - ۵۷۲ - ۵۷۳ - ۵۷۴ - ۵۷۵ - ۵۷۶ - ۵۷۷ - ۵۷۸ - ۵۷۹ - ۵۸۰ - ۵۸۱ - ۵۸۲ - ۵۸۳ - ۵۸۴ - ۵۸۵ - ۵۸۶ - ۵۸۷ - ۵۸۸ - ۵۸۹ - ۵۹۰ - ۵۹۱ - ۵۹۲ - ۵۹۳ - ۵۹۴ - ۵۹۵ - ۵۹۶ - ۵۹۷ - ۵۹۸ - ۵۹۹ - ۶۰۰ - ۶۰۱ - ۶۰۲ - ۶۰۳ - ۶۰۴ - ۶۰۵ - ۶۰۶ - ۶۰۷ - ۶۰۸ - ۶۰۹ - ۶۱۰ - ۶۱۱ - ۶۱۲ - ۶۱۳ - ۶۱۴ - ۶۱۵ - ۶۱۶ - ۶۱۷ - ۶۱۸ - ۶۱۹ - ۶۲۰ - ۶۲۱ - ۶۲۲ - ۶۲۳ - ۶۲۴ - ۶۲۵ - ۶۲۶ - ۶۲۷ - ۶۲۸ - ۶۲۹ - ۶۳۰ - ۶۳۱ - ۶۳۲ - ۶۳۳ - ۶۳۴ - ۶۳۵ - ۶۳۶ - ۶۳۷ - ۶۳۸ - ۶۳۹ - ۶۴۰ - ۶۴۱ - ۶۴۲ - ۶۴۳ - ۶۴۴ - ۶۴۵ - ۶۴۶ - ۶۴۷ - ۶۴۸ - ۶۴۹ - ۶۵۰ - ۶۵۱ - ۶۵۲ - ۶۵۳ - ۶۵۴ - ۶۵۵ - ۶۵۶ - ۶۵۷ - ۶۵۸ - ۶۵۹ - ۶۶۰ - ۶۶۱ - ۶۶۲ - ۶۶۳ - ۶۶۴ - ۶۶۵ - ۶۶۶ - ۶۶۷ - ۶۶۸ - ۶۶۹ - ۶۷۰ - ۶۷۱ - ۶۷۲ - ۶۷۳ - ۶۷۴ - ۶۷۵ - ۶۷۶ - ۶۷۷ - ۶۷۸ - ۶۷۹ - ۶۸۰ - ۶۸۱ - ۶۸۲ - ۶۸۳ - ۶۸۴ - ۶۸۵ - ۶۸۶ - ۶۸۷ - ۶۸۸ - ۶۸۹ - ۶۹۰ - ۶۹۱ - ۶۹۲ - ۶۹۳ - ۶۹۴ - ۶۹۵ - ۶۹۶ - ۶۹۷ - ۶۹۸ - ۶۹۹ - ۷۰۰ - ۷۰۱ - ۷۰۲ - ۷۰۳ - ۷۰۴ - ۷۰۵ - ۷۰۶ - ۷۰۷ - ۷۰۸ - ۷۰۹ - ۷۱۰ - ۷۱۱ - ۷۱۲ - ۷۱۳ - ۷۱۴ - ۷۱۵ - ۷۱۶ - ۷۱۷ - ۷۱۸ - ۷۱۹ - ۷۲۰ - ۷۲۱ - ۷۲۲ - ۷۲۳ - ۷۲۴ - ۷۲۵ - ۷۲۶ - ۷۲۷ - ۷۲۸ - ۷۲۹ - ۷۳۰ - ۷۳۱ - ۷۳۲ - ۷۳۳ - ۷۳۴ - ۷۳۵ - ۷۳۶ - ۷۳۷ - ۷۳۸ - ۷۳۹ - ۷۴۰ - ۷۴۱ - ۷۴۲ - ۷۴۳ - ۷۴۴ - ۷۴۵ - ۷۴۶ - ۷۴۷ - ۷۴۸ - ۷۴۹ - ۷۵۰ - ۷۵۱ - ۷۵۲ - ۷۵۳ - ۷۵۴ - ۷۵۵ - ۷۵۶ - ۷۵۷ - ۷۵۸ - ۷۵۹ - ۷۶۰ - ۷۶۱ - ۷۶۲ - ۷۶۳ - ۷۶۴ - ۷۶۵ - ۷۶۶ - ۷۶۷ - ۷۶۸ - ۷۶۹ - ۷۷۰ - ۷۷۱ - ۷۷۲ - ۷۷۳ - ۷۷۴ - ۷۷۵ - ۷۷۶ - ۷۷۷ - ۷۷۸ - ۷۷۹ - ۷۸۰ - ۷۸۱ - ۷۸۲ - ۷۸۳ - ۷۸۴ - ۷۸۵ - ۷۸۶ - ۷۸۷ - ۷۸۸ - ۷۸۹ - ۷۹۰ - ۷۹۱ - ۷۹۲ - ۷۹۳ - ۷۹۴ - ۷۹۵ - ۷۹۶ - ۷۹۷ - ۷۹۸ - ۷۹۹ - ۸۰۰ - ۸۰۱ - ۸۰۲ - ۸۰۳ - ۸۰۴ - ۸۰۵ - ۸۰۶ - ۸۰۷ - ۸۰۸ - ۸۰۹ - ۸۱۰ - ۸۱۱ - ۸۱۲ - ۸۱۳ - ۸۱۴ - ۸۱۵ - ۸۱۶ - ۸۱۷ - ۸۱۸ - ۸۱۹ - ۸۲۰ - ۸۲۱ - ۸۲۲ - ۸۲۳ - ۸۲۴ - ۸۲۵ - ۸۲۶ - ۸۲۷ - ۸۲۸ - ۸۲۹ - ۸۳۰ - ۸۳۱ - ۸۳۲ - ۸۳۳ - ۸۳۴ - ۸۳۵ - ۸۳۶ - ۸۳۷ - ۸۳۸ - ۸۳۹ - ۸۴۰ - ۸۴۱ - ۸۴۲ - ۸۴۳ - ۸۴۴ - ۸۴۵ - ۸۴۶ - ۸۴۷ - ۸۴۸ - ۸۴۹ - ۸۵۰ - ۸۵۱ - ۸۵۲ - ۸۵۳ - ۸۵۴ - ۸۵۵ - ۸۵۶ - ۸۵۷ - ۸۵۸ - ۸۵۹ - ۸۶۰ - ۸۶۱ - ۸۶۲ - ۸۶۳ - ۸۶۴ - ۸۶۵ - ۸۶۶ - ۸۶۷ - ۸۶۸ - ۸۶۹ - ۸۷۰ - ۸۷۱ - ۸۷۲ - ۸۷۳ - ۸۷۴ - ۸۷۵ - ۸۷۶ - ۸۷۷ - ۸۷۸ - ۸۷۹ - ۸۸۰ - ۸۸۱ - ۸۸۲ - ۸۸۳ - ۸۸۴ - ۸۸۵ - ۸۸۶ - ۸۸۷ - ۸۸۸ - ۸۸۹ - ۸۹۰ - ۸۹۱ - ۸۹۲ - ۸۹۳ - ۸۹۴ - ۸۹۵ - ۸۹۶ - ۸۹۷ - ۸۹۸ - ۸۹۹ - ۹۰۰ - ۹۰۱ - ۹۰۲ - ۹۰۳ - ۹۰۴ - ۹۰۵ - ۹۰۶ - ۹۰۷ - ۹۰۸ - ۹۰۹ - ۹۱۰ - ۹۱۱ - ۹۱۲ - ۹۱۳ - ۹۱۴ - ۹۱۵ - ۹۱۶ - ۹۱۷ - ۹۱۸ - ۹۱۹ - ۹۲۰ - ۹۲۱ - ۹۲۲ - ۹۲۳ - ۹۲۴ - ۹۲۵ - ۹۲۶ - ۹۲۷ - ۹۲۸ - ۹۲۹ - ۹۳۰ - ۹۳۱ - ۹۳۲ - ۹۳۳ - ۹۳۴ - ۹۳۵ - ۹۳۶ - ۹۳۷ - ۹۳۸ - ۹۳۹ - ۹۴۰ - ۹۴۱ - ۹۴۲ - ۹۴۳ - ۹۴۴ - ۹۴۵ - ۹۴۶ - ۹۴۷ - ۹۴۸ - ۹۴۹ - ۹۵۰ - ۹۵۱ - ۹۵۲ - ۹۵۳ - ۹۵۴ - ۹۵۵ - ۹۵۶ - ۹۵۷ - ۹۵۸ - ۹۵۹ - ۹۶۰ - ۹۶۱ - ۹۶۲ - ۹۶۳ - ۹۶۴ - ۹۶۵ - ۹۶۶ - ۹۶۷ - ۹۶۸ - ۹۶۹ - ۹۷۰ - ۹۷۱ - ۹۷۲ - ۹۷۳ - ۹۷۴ - ۹۷۵ - ۹۷۶ - ۹۷۷ - ۹۷۸ - ۹۷۹ - ۹۸۰ - ۹۸۱ - ۹۸۲ - ۹۸۳ - ۹۸۴ - ۹۸۵ - ۹۸۶ - ۹۸۷ - ۹۸۸ - ۹۸۹ - ۹۹۰ - ۹۹۱ - ۹۹۲ - ۹۹۳ - ۹۹۴ - ۹۹۵ - ۹۹۶ - ۹۹۷ - ۹۹۸ - ۹۹۹ - ۱۰۰۰

کسی کی پیشیا کو میں اپنی پیشیا کے برابر نہیں جانتا اندر نے کہا کہ تم نے ابھان کے بچہ
 نے کہا کہ اگر مجھ کو مرگ سے گرایا جاوے تو ابھی جگہ گرایا جاوے۔ راجہ ججاتی کو پرن
 راج رشی نے کہا کہ تم کو کون ہوا اندر کا سا سروپ دھارن کیے آکاش سے آتے ہو
 کو دیکھ کر اچھر جھوٹا ہوتا ہی تمہارے اوپر سے گرنے کا کیا کارن ہی تم اسی جگہ رہو
 اندر بھی تھو پڑا نہیں دے سکتا ہی ججاتی ٹھہر گیا تب آستیک اپنے مانا ججاتی سے
 کیا کیا دیکھا ہو اور کون کون سے لوگ میں رہے ہو ججاتی نے کہا کہ بے پیریر
 پرنیت ابھان کے بس ہو کر وہ دھن میرا جاتا رہا سنا میں وہی دھنا ڈھو جو
 کرے بہت دھن پانے سے ہر کہ نہ مانے اور دکھ ہونے سے شوک نہ کر سکو
 اپنی بڑھ سے ادھک جانے سے دیو لیکسان رہے ہر کہ سدا نہیں رہتا ہی نہ دھن بنا رہ
 میں اندر پرمی میں گیا جو پیش میںک اور ہزار جو جن لمبی آبادی ہی پھر مر جابت
 نندن بن میں نو اس کیا افسر اون سے بہا کر کیا پھر تین دفعہ دیو دوت لے او پنے
 کہا کہ تم پر تھی پڑ گرائے جاتے ہو اور مجھے گرا دیا آستیک نے کہا کہ میں اپنا پین آ
 اور پر تھی پر نہ جاو میں ججاتی نے کہا کہ میں نے بہت سادان برہمنوں اور رشیوں
 نہیں لے سکتا ہوں یہ میرا دھرم نہیں ہی آسکے پیچھے بہ ترون رشی آئے اور
 ان تینوں نے آپس میں باتیں کرتے ہوئے کیا دیکھا کہ پانچ رتھ سوارین کے
 سے چلے آتے ہیں آستیک نے پوچھا کہ یہ کون آتے ہیں ججاتی نے کہا
 آسمین راجہ شومی و سوامن تھرشی سوار تھے وہ راجہ ججاتی سے
 بھی اپنا پین آپ کو دیتے ہیں راجہ نے کہا کہ میں کسی کا پین نہ منہ نہیں
 مرگ کو چلے گئے بیٹھ پائیں جی نے راجہ ججاتی سے کہا کہ یہ کتھارا
 انت میں مرگ پاوے گا۔

راتی سری رام کرت ہما بھارتے آد پرب

انیسواں آد

پرب ویش اور کر ویش کے راجا ولی مع شج
 ججاتی نے کہا کہ پرب ویش کے راجاؤں کے نام
 ویش میں ہوئے انکی کتھارا

مرگ سے گرایا جاوے گا راج
 یا گیا تو راستہ میں آستیک نام
 بشن کی سمان تمہارے پر بجاو
 لو کوئی دیوتا بادھا نہیں کر گیا
 نہ نکا کہ آپ نے مرگ میں نہ کر
 پین روپ بہت سادھن تھا
 پیسے اور اچھے کر مونکو گھن
 رم انوسا رہتا ہی پر البتہ کو
 ہی دونوں کو قیام نہیں ہو پہلے
 میں بہت شدت تک لہ کر
 اندر کی آگیا پا کر مجھ سے
 نا آپ اسکو گھن کر میں
 میں تمہارا دان
 اچا ہا راجہ نے نہیں لیا
 چکے ہوئے مرگ
 نہ تھ آتے ہیں
 دکھ دیتا ہی ہم
 میں سوار ہو کر
 پیش پین ہو گا

دیکھو شجرہ نسب کور و پانڈون کا مع ایکسو پسران و ایک دختر راجہ دھرم تر اشتر

بیشم پائیں جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ ابتدا میں سواے پورن برہم پر ماتا کے کچھ نہ تھا تمام زمین بانی میں ڈوبی ہوئی تھی جب سنار کی رچنا ہوئی تو سب سے پہلے سری آد پریش برہم الکہ انجاشی نے آپنش روپ چترنچ دھارن کیا پویش جی کے اوپر براجمان تھے لکشمین جی چرن داب رہی تھیں پیش جی اپنے بہن کا سایہ کے ہوئے جل میں فواس کرتے تھے آپ کا نام ناراین پر سترہ ہوا ان کے نابھہ کل سے تمام عالم کے مورث اعلیٰ شیرمان برہما جی ہمارا ج پیدا ہوئے انھوں نے پرستی کو جل کے اوپر استھر کیا اور برہما جی کے پتر و کشش انکارا ترنچ اترشی پست وغیرہ مندرجہ شجرہ صفحہ (۳۵) کتاب ہذا پیدا ہوئے دکش پر جاپت کے پچاس پتری پیدا ہوئے ان میں سے دس کنیان دھرم راج اور ۲۷ چندرمان کو دی گئیں جو ۲۷ ملک شتر مشہور ہوئے ۱۳- کشپ جی سے بواہن گئیں اور آٹھ پتر دکش پر جاپت کے ہوئے جو شٹ لبو کہلاتے ہیں۔

کشپ جی پسر مچ ریشی کی اولاد دیوتا اور راجھس و آدمی و پشوپتی وغیرہ وغیرہ پیدا ہوئے اوتی کشپ جی کی استری سے اندر آدک بارہ پتر ہوئے جن میں سب سے چھوٹے لشنوبی ہیں جو باؤن سروپ سے راجہ بل کے جگ میں گئے اور تین قدم پر پتی راجہ سے رہنے کے لیے مانگی اور پھر اپنا اتنا بڑا روپ بنایا کہ ایک قدم میں پاتال دوسرا بکینڈ میں پہونچا اس چرن کا چر نامرت برہما جی نے اپنے کنڈل میں لیا جس کا نام سر سری یعنی دیوتاؤں کی ندی سری گنگا جی پر گھٹ ہوا جو سب کے باپ دور کرنے والی مشہور ہوئیں اور راجہ بھاگیرتھ اپنے ساتھ ہزار اجدا پسران راجہ سکر کے ادھار کے لیے جو کپل دیو جی کی کرودھ درشتی سے بھتم ہو گئے تھے شوبی ہمارا ج کا بڑا بھاری تپ کر کے گنگا جی کو سرگ سے برہتی پر لائے اور گنگا بھاگیرتھ نام ہوا کشپ جی کی استری اوتی ماتا سے دیوتا اور دتی سے راجھس اور باقی ۱۱- استریوں سے ماتھی گھوڑے پتھر اونٹ بھیڑ بکری شیر ہرن نیل گائے گائے بھینے وغیرہ تمام چار پائے اور باز کبوتر تیر پٹیلوٹے میناد گڑ بھری وغیرہ کپشی اور سرپ آدک اور گرگراہ آدک پھلیان جل کے جیوا دیکڑے کوڑے اور برکش صدیاقم کے جو سنار میں دکھائی دیتے ہیں پیدا ہوئے اور چار پرکار کے جیوا انڈج (جو انڈے سے پیدا ہوں مثل کبوتر و باز و مرغ و غیرہ) آؤنج (برکش آدک) اچراکچ (مثل انسان و گائے جیرو یعنی جھلی میں لپٹے ہوئے) سکیدج (میل اور پسینے سے پیدا ہونے والے مثل جون کھٹل بچھو وغیرہ) موسوم ہوئے بھرگو جی کے پتر چوون رشی و ادرب رشی دو پتر ہوئے اور ب کے جھگن لکے پر سرام جی ہوئے برہما جی کے دو پتر دھاتا دھاتا اور ہوئے جو منوجی کے ساتھ رہتے ہیں انکی بہن کمالا کل سے پیدا ہوئیں جن کا نام لکشمین جی مشہور ہوا کشپ جی کے پتر سوچ اور تپ کے پتر دھرم راج جی اور جنما جی سوچ کی پسرے ہون منوجی کی اولاد مانو منش انسان کہلاتے یعنی برہمن کشتری پیش شتو اور منوجی کی اولاد میں اکشواک (اچھواک) اور میں وغیرہ کشتری راجہ اور اسی سوچ منش میں ہمارا جہ سر رام چندر جی پیدا ہوئے اور پست رشی کے پوتے راؤن کہہ کرن و لکشمین اور راجہ میں کے پتر برہم جی ہوئے جنھوں نے اپنے دھنش سے تمام پہاڑوں کو ایک طرف سلسلہ وار رکھ کر بہت سے میدان صاف کر کے گاؤں بہانے قصبے و نگر آباد کیے ہر قسم کی کھیتی کھی چونہ انیٹ گج بنا لے شرم کی آؤندھی اور پھل پھول سوہ دریائیں اسلحہ و قلعہ و گڑھ بنائے پر متوی نام پر متی کا اسی واسطے ہوا کہ پر متوجی نے اسکو دفن دی پر انون میں جو لکھا ہو کہ پر متوجی نے مثل گلے کے پر متی کو دودھ کر آد شہریان اور نالج وغیرہ کالا اسکا یہی مطلب ہے کہ ہنک کے بیٹے جاتی کے جد وغیرہ پتر ہوئے ان میں پتر و سب سے چھوٹا بیٹا تھا جب جاتی سراپ کے بنس بڑھا ہو گیا یعنی اندریان کمزور ہو گئیں اور

۱۲- راجہ جی پائیں جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ ابتدا میں سواے پورن برہم پر ماتا کے کچھ نہ تھا تمام زمین بانی میں ڈوبی ہوئی تھی

اُسکے دل (ہر دے) میں آرزوے مباشرت باقی رہے تو پھر دے اپنی جوانی بٹھا کر دی اور بڑھاپا آپ لیا تو سب سے چوٹا بیٹا پڑا
 راجہ ہوا چنانچہ پور پور کے نبش میں چند ریشی راجہ ہوئے جس نبش میں شری کرشن ہمارا ج ہوئے۔ بیشم پائین جی نے کہا کہ ہے
 زاجن تختہ راجہ سب پر تھی کے راجاؤں میں اوتھم اور پر تھم گنا جاتا ہی کیونکہ سب راجاؤں کو جیت کر تختہ راجہ بڑوں نے پر تھی کا
 اکھٹ راج کیا ہی پانچون پانڈون دیوتاؤں سے اسی کا زین ارجن امراتی اور سرگ کو دیکھ آیا تھا اور سب دیوتاؤں نے
 اُسکو اپنے اپنے استر شستر دیئے تھے راجہ دھرتراشت کو ذل ہزار ہاتھی کا بل تختہ راجہ جو دھن اپنے پتر کے بس میں ہو کر پانڈون
 انیت کرتا رہا در جو دھن ابھانی ارجن کی دھنش بدیا اور بھیم سین کے بلوان ہونے سے بہت ایر کھا کرتا تھا اور پانڈو ٹکو کشت
 دینا تھا بڈرجی دھرم کا اوتار تھے ہمیشہ پانڈون کو در جو دھن کے کرو فریب سے آگاہ کرتے رہتے تھے راجہ جینے نے کہا
 کہ ہمارا ج کیا کا زین ہو کہ سارا زماں پانڈون کو دھرتاتا اور سچا کہتا ہی حالانکہ انھوں نے تمام اپنے بزرگوں وادستادوں
 مثل بھیشم پتھما اور درونا پراج و کرن و در جو دھن و دوساسن آوک اُسکے سو بھائیوں اور بہت سے اُسکے پتروں کو سنگرام
 میں مار ڈالا اور یہ بھی اشچرج ہو کر بھیم سین ایسا بلوان ہو کر رانی در ویدی کے کلیش کو دیکھتا رہا در جو دھن اور دوساسن کو
 اُسے اسی وقت کیون نہیں مارا اور یہ بھی اشچرج ہو کر رانی در ویدی کو اتنا کلیش در جو دھن اور دوساسن نے دیا تو بھی
 رانی نے سراپ کی اگنی میں اُنکو نہیں جلایا اور پانڈون نے دھرتاتا اور پتر اکر می ہوتے پر ایسے ایسے کلیش کیوں اٹھائے
 بیشم پائین جی نے کہا کہ راجن میں ساری کتنی تعین بستا پور بک سناؤ گا پانڈون کا جس سنار میں پوسیدہ ہو رہا ہو پانچون
 بھائی بڑے دھرتاتا اور بلوان ہوئے راجہ جہ شتر کی اگیا نہیں ہوئی نہیں تو بھیم سین اسی سے در جو دھن اور دوساسن کو
 مار ڈالتا راجہ جہ شتر بڑا گھیر دھتل ڈر وبار تھا اسوقت بھیشم پتھما و دھرتراشت وغیرہ بڑوں کو برا جان دیکھ کر خاموش
 بیٹھا رہا آخر در جو دھن اور اُسکے بھائیوں کو سب نے لعنت ملاست کی اور جہ شتر کی نیکی کو دیکھ کر پتر اکر می ہونے پر بھی اُسے
 دھرم کے پچاسے کلیش سے جب در جو دھن نے راج دینے سے ارکار کیا تو دھرم جہ کر کے اپنا راج لیا تھا بھارت ہو جا
 کے بعد اُسے راجہ دھرتراشت کو بہت ادرتکار سے رکھا بید پیاس جی نے ریشون کو سنا کر کہا ہی کہ دھرتراشت راج ریشون میں
 اوتھم راج ریشی ہوا اور پندہ و بڑا تھجوسی راجہ ہوا اور بڑا دھرتاتا تھا بڈرجی دھرم راج کا اوتار ہوئے مانڈھب ریشی نے
 دھرم راج کو سراپ دیا تھا اس کا زین انھوں نے بدر کا روپ دھارن کیا راجہ جینے کو اشچرج ہوا کہ مانڈھب ریشی نے
 دھرم راج کو کیونکر سراپ دیا اور کیا ابرا دھ انھوں نے کیا تھا جو شودر جونی سے دھرم راج کو جنم لینا پڑا راجہ نے کہا کہ آپ
 مجھے دھرم راج کی کھانا دین جو میرا سندھ یہ دور ہو جاوے۔

انی سر پام کرت نہا بھارت نے آدرب انیسوان ادھیما

بھیسوان ادھیما

مانڈھب ریشی کا دھرم راج کو سراپ دینا

بیشم پائین جی نے کہا کہ مانڈھب ریشی ایک دھرتاتا برہمن تھے انھوں نے بن میں ایک برکش کے نیچے کھڑے ہو کر
 اپنا ہاتھ اوپر کو اٹھا کر بھاری قہ کیا تھا ایک رات چورون نے راجہ کے محل میں چوری کر کے راجہ کے بستر اور بھوشن
 چور نے اور راجہ کے خوف سے وہ چور بن میں جا کر مانڈھب کے آشرم میں چھپ رہے اور چوری کا مال بھی اُس آشرم

مین رکھا پرات کال راج دوت پانون کا کھوج چلائے ہوئے مانڈھپ رشی کے آشرم میں آئے اور چورون کے ساتھ
 مانڈھپ رشی کو بھی پکڑ لیا رشی مہون دھارن کیے ہوئے بیٹھے تھے کچھ نہ بولے راجہ کے دوت چوری کا مال اور چورون کو
 رشی سمیت پکڑ کر راجہ کے پاس لے گئے راجہ نے حکم دیا کہ سب کو سولی دید و مانڈھپ رشی سولی پر بیٹھے تین انگلی سولی کی
 نوک رشی کے شریر میں چلی گئی مگر رشی اپنے دھیان میں بیدون کے منتر سترن کرتے رہے۔ جب خیال راجہ کو سنایا تو راجہ
 وہاں آپ آیا اور دیکھا کہ رشی سولی پر دھیان میں مگن بیٹھے ہوئے ہیں راجہ نے ہاتھ جوڑ بنی کر کے کہا کہ میرا برا دھچھا
 کیجئے سولی کو اکھڑو اگر نکالنا چاہا مگر سولی رشی کے اودر سے نہیں نکلی تب لاچار ہو کر جتنی باہر تھی اسکو کاٹ ڈالا مانڈھپ
 رشی کے اودر میں جتنی نوک سولی کی باقی رہی تھی اُس سمیت وہ بن کو چلے گئے اور پھر ٹرا او گر تپ کر کے شرگ کو چلے گئے
 دھرم راج سے کہا کہ میں نے کیا آپرا دھ کیا تھا جو آپ نے مجھے ایسا بھاری ڈنڈ دیا دھرم راج بولے کہ تم نے کشتور اوستھا
 میں ایک ٹڈی کی گڑ این کاٹنا چھو دیا تھا اس کا رن سے تھو اس جنم میں سولی ملی مانڈھپ رشی نے کہا کہ آج سے میں یہ
 مر جاد باندھتا ہوں کہ چودہ برس کی اوستھا تک جو پاپ کیا جاوے اسکا دوش نہ لگے اور دھرم راج کو سراپ دیا کہ تم نے
 ایسے تھوڑے سے پاپے مجھکو بھاری ڈنڈ دیا ایسے تم شور جونی میں جنم لیکر پرتی پر جاؤ۔ اس سراپ سے دھرم راج نے
 بڑکاروپ پایا بڈرجی بشن بھگت اور بڑے دھرماتانیت کے جاننے والے ہوئے کوروش کے سہاے کرنیوالے
 تھے راجہ دھرتراشٹ کو سدیدو دھرم کا اپدیش کرتے رہے بھوت بھوت برتمان کے گیانا تھے درجودھن آدک جو
 کو کرم کرتے تھے وہ ہمیشہ انکو منع کرتے رہے اور پانڈون کو جو دھرماتما اور نیت کے جاننے والے تھے ہمیشہ اچھا
 جان کے انکی سہاے کرتے رہے اور انت سہی راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری کو ساتھ لیکر تپ کرنے چلے گئے اور
 اپنے شریر کو چھوڑ کر پھر وہی اپنا روپ دھرم راج کا پایا۔

اتی سریرام کرت مہا بھارتے آدھرب بدرجی کے جنم کی کتھا بیسوان اڈھیالے

اکیسوان اڈھیالے

پرتھی کا دیوتاؤن کی نثرن جانا اور ناراین کا اوتار دھارن کرنا

بیشم پائین جی نے کہا کہ پسر ام جی نے اپنے پتا کے بدلے میر لینے میں اکیس دفعہ کشتری راجاؤن کو انکی بہت سی سینا سمیت
 کور کشتیر بھومی میں مار کر کشتری کل کا بیج ناش کرنا چاہا جان جس دیش میں کشتری راجا راج کرتا ہوا پایا وہیں جا کر اسکو
 سینا سمیت ارڈالا اس طرح راجاؤن کا بدھنش کر کے بن کو چلے گئے ہزارون راجاؤن کی رانیاں بیوہ ہو کر راج سے
 رہیں مہادکھی ہوئیں تب کشتری کل کی رکشا کے کارن ریشون سے سنتان او تپین کرائی اور وہ سنتان برجم تچ اور جوگ کے
 پڑ بھاؤ سے بڑی دھرماتما سنتان ہوئی وہی کشتری راجہ ہوئے جنھون نے دھرم کا پاکٹ اور پرتھی کا راج دھرم و کرم سے
 کیا پھر راجھس بڑے بڑے جو دھاپہ لگا ہوئے پہلے تو انھون نے بڑے تپ کے گم تہ پاکر انکی بدھ بگڑ گئی وہ نہت
 اور ادھرم کرنے لگے برہمنوں سادھنوں تپیشیوں کے جوگ اور تپ میں لگھن ڈالنے لگے انکے بوجھ سے پرتھی کپھائے مان
 ہوئی اور بہت بیا کل ہو کر اپنے روپ سے دیوتاؤن کے نثرن گئی دیوتاؤن کی سماج میں پرتھی نے اپنا کلیشن پر گھٹ کر کے
 تھلا کہ راجھسوں کی انت سے اور ادھرم ہونے سے میں آئی بیا کل ہوں میرا دکھ دور کرو تب دیوتاؤن نے سوچ بچار کر کے

پر تھی سے کہا کہ تمھاری بہت سوائے بھگوان کے اور کوئی دیوتا دھرم نہیں کر سکتا نہ اتنی سامرتہ کسی دیوتا کو ہی کہ تمھارا
 ڈکھ اور کلش ہرے سب دیوتاؤں نے صلاح کی کہ برہما جی کے پاس چل کر آفسے پڑا رہنا کجاوے جو آپاے برہما جی
 بتاویں وہی کرنا اچھت ہی یہ مشورہ کر کے سب دیوتا پر تھی کو ساتھ لے برہما جی کے پاس گئے انھوں نے کہا کہ میں تمھارا ڈکھ
 جانتا ہوں جس کا رن تم یہاں آئی ہو تمھارا ڈکھ سوائے سری ناراین کے اور کوئی دور نہیں کر سکتا ہی میں دیوتاؤں سمیت
 سری بھگوان کی آرادھنا کرتا ہوں وہی جگت پت جسے تلو پیدا کیا ہی تمھارا کلش دور کرے گا پھر برہما جی لوک پال
 دیوتا یعنی ہما دیو جی اندر برن جم کو بیر آدک دیوتاؤں سمیت سری بھگوان تھ کے پاس گئے اور سری شن بھگوان سے
 پڑا رہنا کی کہ پر تھی کے اوپر رچھس بہت پیدا ہو گئے ہیں جو بڑا دھرم کر رہے ہیں انکا بھار پر تھی نہیں اٹھا سکتی اور
 بیاکل ہو کر آپ کی شرن آئی ہی آپ ہی اسکا ڈکھ نواز ن کرنے کی سامرتہ رکھتے ہیں سری بھگوان نے برہما جی سے
 کہا کہ آپ پر تھی کا سنتوش کر دیں اپنے انسوں سمیت جد کل میں اوتار لوں گا اور پر تھی کا بھار اتار کر سب ماجھستو نکا بدھنش
 کر دوں گا دیوتاؤں کو اکیا دو کہ وہ بھی پر تھی پر جا کر جنم لیویں اسوقت برہما جی نے سری بھگوان کی استت کی اور دیوتاؤں
 کہا کہ تم بھی مرت لوک میں جنم لو سب دیوتا اپنے اپنے لوک کو چلے گئے اور پر تھی کا سنتوش کر کے برہما جی نے بدھا
 کر دیا اب نام ان دیوتاؤں کے پنچپ برن کرتا ہوں جنھوں نے پر تھی پر آنکر جنم لیا۔

نام ان دیوتاؤں کے جنھوں نے پر تھی پر جنم لیا		
نمبر شمار	نام دیوتا	جو روپ دھارن کر کے پر تھی پر آئے
۱	سری بھگوان	سر بکرشن چندر باس دیو جی پر گھٹ ہوئے۔
۲	شیش جی	بلدیو جی ہوئے
۳	لکشمن جی	رگمن جی راجہ بھیشم کی پتری ہوئیں۔
۴	سنت نما اور کام دیو کا سروپ بھی لکھا ہے	بمردمن جی
۵	بسوے دیوا	درویدی کے پانچون پتر بدست بندہ ست سوم شرت کیرت ستاینک شرت سین۔
۶	دھرم راج کے انس سے	راجہ جڈھشٹر
۷	پتوں دیوتا کے	بھیم سین
۸	اندر کے	ارجن فر کا اوتار پر تھی پر پکیہات ہوا
۹	اسوئی کمار	نکل اور سہ دیو ماری رانی سے
۱۰	چندر ان کا پتر پر چانام	ابھمنو سپر ارجن۔ ۱۶ برس تک پر تھی پر رہا اور بڑا پد اکرم کر کے چکر یوہ میں مارا گیا
۱۱	انگن دیو کے انس سے	ورشت دومن
۱۲	آندھانی یعنی شچی	درویدی ہوئی
۱۳	گندھرپ راج	راجہ دیوک۔ بدی جی کے سسر

نمبر شمار	نام دیوتا	جو روپے سارن کر کے پرتھی پر آئے
۱۴	برہمپت جی	درونا چارج
۱۵	مہادیو جی کے انس سے	اسوتھامان سپر درونا چارج
۱۶	آٹھ بسوین سے ایک زندہ رہے	بھیشم تپامہ اور انکے بھائی گنگا جی کے گرجہ سے راجہ شانن کے پتر ہرے آن آٹھون مین سے بھیشم جی ایک بسو کا اوتار مین
۱۷	لودر گن	کرپا چارج برہسم رشی
۱۸	دواہر جگ کی متو گنی شکتی کا روپ	شکتی مہارنجی راجہ سندھار
۱۹	کلیجک کے انس سے	راجہ دھرتراشت کا پتر در جو دھن ہوا جسک کارن مہا بھارت ہوا۔
۲۰	راون کے پتر	دھرتراشت کے سو پتر کو گرمی ہوئے ایک بیوتس دھرتا پیدا ہوا وہی سنگرام مین باقی رہا اور سب مارے گئے۔
۲۱	مرد گن	ساکتی جی جد ویش مین اور راجہ درو پد وکرت برما دراجہ براٹ پیدا ہوئے
۲۲	ہنن نام گندھرپ اور سکا بھائی گندھریک	راجہ پنڈو اور دھرتراشت
۲۳	دھرم راج کے انس سے	بدر جی بھگوت بھگت
۲۴	کام دیو	انرد دھ جی۔

نام آن راجپشون کے جنھون نے جنم لیا

نمبر شمار	نام راجپس	جو نام پرتھی پر مشہور مین
۱	پرچت راجپس	راجہ جراسندھ
۲	ہرن کشپ یا راون و کبھ کزن	شیش پال دنت بکر یہ دونوں راون و کبھ کزن تھے جو سری راجپندر کے ہاتھ سے مارے گئے اور اب سر کرشن مہاراج نے انکو مارا۔
۳	پرہلا د کا چھوٹا بھائی سنکھ نام	راجہ شل
۴	کیت مان	اتمو جا راجہ
۵	چندر بھاش	کاشی راجہ
۶	کال نیم	راجہ کنس راجہ اوگر سین کا پتر
۷	ہرن کشپ دھرن کش یا راون و کبھ کزن	دنت بکر اور شیش پال
		بشر نبشر

نمبر شمار	نام راجپس	جو نام پر بھی پر مشہور ہیں
۹	باسکل	راجہ بھگت
۱۰	ہیس بھانو	اوجر سین راجہ
۱۱	اشو	راجہ اشوک
۱۲	سوکشم	برہدرتھ راجہ
۱۳	شوی	راجہ درم

اتی سریرام کرت مہاجارتے آدرب بائیسوان اڈھیائے

بائیسوان اڈھیائے

راجہ دشت اور شکتیلا کا حال

راجہ جیچھے نے کہا کہ ہے مہارشی آپ کی کرپا سے میری کامنا سوچل ہوئی کہ آپ نے سری بھگوان کے اوتار دھار کرنے کی کتنی کھچھے سنائی آپ کرپا کر کے راجہ دشت اور رانی شکتیلا جسکے گھر راجہ بھرت پیدا ہوئے انکا برتانت سنائیے

میشیم پائین جی نے کہا کہ راجہ دشت بڑا دھرتا ریشیون برہمنوں کا آدرستکار کرنے والا تھا بڑا کر می راجہ ہوا ایک دن شکار کیلئے بن میں گیا جہاں نانا پرکار کے پشتونچھی گنوار ہے تھے اور سردورون میں رنگ برنگ کے کنول کھلے ہوئے بن میں جہاں تھان درم لتاؤن کی انوکھی شو بھانچھی ندھربانی سے چھپا رہے تھے راجہ دشت اُس تپوں کی شو بھا دیکھتا ہوا جاتا تھا آگے جا کے ایک آشرم ہالتی ندی کے کنارے دیکھا جسکے چاروں طرف بہت سے گنجان برکش لگے ہوئے ارگن کنڈ میں اگنی جل رہی طرح طرح کے پھول پھل درختوں میں لگے ہوئے طوطے مینا کبوتر ہریل کو کلا چکور برکشوں پر کھول کر کے اپنی بانی سنار ہے مانو پر برہم پریشی کی استت اپنی زبان میں گارہے تھے درختوں سے پھولوں کی برکھا ہو رہی تھی گویا راجہ دشت پر پھول برسا رہے تھے آگے جا کر دیکھا کہ برکشوں کے پیچھے ریشی مٹی تپ تیج جب تپ ہون کر رہے اور ارگن کنڈ میں آہوتی دے رہے تھے انکو ڈنڈوت پر نام کرتا ہوا راجہ آگے گیا ایک آشرم رینیک دیکھا گشا کے آسن بچھے ہوئے ایک پریم سن رکیان پندرہ سولہ برس کی اوستھا مانو لکشمین تپسوری روپ دھارے آشرم میں برجامان ہو کر آسکے اور ریشی تپنی بیٹھی ہوئی بار بار اسی میں اس کیان کے کھار بند کی چک دیکھ اپسراؤن کی سمان دیکھ کر راجہ نے سوچا کہ یہ ایشوری ہستی روپ میں کوئی آپسرا بیٹھی ہوئی ہے ایسا تیج اور روپ ناشی استرون میں کبھی نہیں دیکھا اپنے دل ہی دل میں سوچتا ہوا استرون کو ایک جگہ ٹھہرا کر راجہ آشرم میں گیا ریشی تپنی اور وہ کیان راجہ کو آتا ہوا دیکھ کر اٹھ کھڑی ہوئیں وہ کیان آگے بڑھی اور راجہ کی طرف دیکھ کر مسکراتی ہوئی آئی۔

بجھن

پانسا ادھرتی سند چیک خاکی چتون سیلی جابین امرت بھروہی

چنداسو بدین سن سکھان سیدن اتی سندر کپول روپے ہنی دھروہی

چنداسو بدین سن سکھان سیدن اتی سندر کپول روپے ہنی دھروہی

چنداسو بدین سن سکھان سیدن اتی سندر کپول روپے ہنی دھروہی

نانک پھولن جی مانوسن مکتا جری گھونگر والی لکھن جبرالیمسوی
 نرک سارک سندرگات فھلن کومالا ہا یو پھل بھوہارا اگل سہوہ
 کچھ سریرام دیکھو بھادی بھگت کھیلے امیر آپ جال میں پر دی
 شدنی کی بھگت شکار کھیلے کیا تھا آپ جی جال میں بھگت
 دیریم مکتا لاکو رپا یو پھل بھوہارا اگل سہوہ

نکھ سکھ سندرگات پھولن کی مالا ہاتھ لپٹ بھوشن انگ بسوہی
 ناخن سے چونی ہنک خوبصورت بدن پھولوں کا گھنا جس سارا
 مہا گھلن بھوہارا مانوسن مکتا جری گھونگر والی لکھن جبرالیمسوی
 دیکھ سکھ سندرگات پھولن کی مالا ہاتھ لپٹ بھوشن انگ بسوہی
 ناخن سے چونی ہنک خوبصورت بدن پھولوں کا گھنا جس سارا
 مہا گھلن بھوہارا مانوسن مکتا جری گھونگر والی لکھن جبرالیمسوی

راجہ دھنت اس پر مہندی کی شوبھا دیکھ کر جو طرح طرح کے پھولوں کے گننے پہنچے ہوئے تھے موہت ہو گیا اس کینان نے
 راجہ کا آدرستکار کر کے کہا کہ آپ کا آنا بیشہ ہوا آشرم میں بیٹھو اسکی سکھی سہیلیوں نے راجہ کے لیے کشا کا آسن بچھا دیا راجہ وہاں
 بیٹھ گیا اس پر مہندی نے راجہ کو پھول مال پہنا کر پوچھا کی راجہ نے پوچھا کہ رشی جی کہاں ہیں شکنتلا مسکراتی ہوئی بولی
 کہ پھول پھل لینے کو گئے ہیں آتے ہو گئے راجہ نے پوچھا کہ تم کسکی پٹری ہو اور بن میں تھا راجہ ہنک طرح ہوتا ہی شکنتلا نے
 کہا کہ میں کنور رشی کی پٹری ہوں انھیں کے پاس اسی آشرم میں رہتی ہوں راجہ نے کہا کہ کنور رشی اور وہ رشی رشی میں
 (جنکا سیرج نیچے نہیں آرتا ہی) انھوں نے بواہ نہیں کیا تم کیونکر انکی پٹری ہو شکنتلا نے کہا میں اپنے جسم کا برتانت
 سنا تی ہوں جس طرح کہ رشی نے اور رشیوں کے پوچھنے پر میرے جسم کا حال کہا تھا۔

شکنتلا جھمکتھا

تپچھلے دنون میں راجہ گادھ کے پتر بسوا مترجی نے بن میں ابڑا اوگر تپ کیا راجہ اندر کو بھوہارا پت ہو کر ایسا نہ ہو کر
 میرا اندر اسن چھین لیوین سوچ سجھکر اندر نے مینکا آپسرا کو جو اور آپسراؤن میں پر مہندی آپسرا ہی بلا کر کہا کہ تم بسوا مترجی
 کے پاس جا کر اپنا موہنی روپ دکھاؤ کہ وہ اپنی پیشیا سے من کو ہٹا لیں مینکا نے کہا کہ آپ جانتے ہیں کہ بسوا مترجی
 تجسوی اور کرڈوھی مٹی ہی آپ بھی افسے ڈرتے ہیں یہ بسوا مترجی ہیں جنھوں نے بھٹ جی کے سب پتر مار ڈالے
 تھے اور تپ کے پر بھاؤ سے کشتی سے برہمن ہو گئے انھوں نے اپنے تپ کے بل سے کو شکی ندی پر گھٹ کی اور تنکا لے شے سے
 جب بسوا مترجی نے جنگ کر یا تپ آپ بھی سوم پینے کے لیے بھٹ بھٹ ہو کر وہاں گئے تھے انھوں نے اپنے تپ کے
 پر بھاؤ سے دوسرے لوک کی رچنا کرنے کے لیے کشتی پیدا کر دی تھے ایسے تجسوی مٹی سے مجھے بھی ڈر لگتا ہی راجہ اندر نے
 کہا کہ تم بڑی گنوان آپسرا ہو تم انکو اپنے روپ پر موہ لو گی یہ میرا کام سواے تمھارے اور کسی سے نہیں ہو سکتا ہی تپ
 مینکا نے راجہ اندر سے کہا کہ بہت اچھا میں جاتی ہوں کام دیو اور بایو دیو تا کو میرے سہارے کے کارن میرے ساتھ
 کر دیجیے کہ بایو میری بستر اوڑا کر مجھے نگیں کر دیں اور کام دیو مٹی کے ہرے میں اپنا نو اس کر کے اپنا بل دکھاویں راجہ اندر نے
 نے دنون دیوتاؤن کو ساتھ کر کے مینکا کو بڑا کر دیا جب مینکا بایو اور کام کو ساتھ لے کر بسوا مترجی کے آشرم میں پہونچی تو مینکا
 تپ کے پر بھاؤ سے کچھ بھٹ بھٹ سی ہوئی پھر انکے سامنے کمر پر کر کے ہاؤ بھاؤ کنا کش دکھلانے لگی کام دیو نے مٹی کے ہرے
 میں اپنا پشپ بان مارا کہ وہ چھین ہوئے اور بایو نے مینکا کی چند زمان سے مترجی سے بستر کو اوڑا یا وہ اپنے بستر کے کارن
 مسکراتی ہوئی بسوا مترجی کے پاس گئی مٹی اس کے روپ کو دیکھ موہت ہو گئے اور مینکا کو پاس بٹھا کر میٹھی میٹھی باتیں کرنے
 لگے مینکا نے انکے پاس بیٹھ کر اپنی کنا کش سے مٹی کو اپنے بن میں کر لیا بسوا مترجی موہت ہو کر مینکا سے بہار کرنے لگے بہت
 دنون تک مینکا مٹی کے پاس اندر کی آگیا سے رہی اسی مالتی ندی کے کنارے پر مینکا کو مٹی کے پاس رہنے سے گھر بچھ
 ہو گیا اور میرا جھم مینکا سے مالتی ندی کے کنارہ پر ہوا مینکا مجھ کینان کے پیدا ہونے پر دیوتاؤن کا کالج کر کے مٹی کو چھو کر

نکھ سکھ سندرگات پھولن کی مالا ہاتھ لپٹ بھوشن انگ بسوہی
 ناخن سے چونی ہنک خوبصورت بدن پھولوں کا گھنا جس سارا
 مہا گھلن بھوہارا مانوسن مکتا جری گھونگر والی لکھن جبرالیمسوی
 دیکھ سکھ سندرگات پھولن کی مالا ہاتھ لپٹ بھوشن انگ بسوہی
 ناخن سے چونی ہنک خوبصورت بدن پھولوں کا گھنا جس سارا
 مہا گھلن بھوہارا مانوسن مکتا جری گھونگر والی لکھن جبرالیمسوی

سنگ کو چلی گئی وہ کینان ندی کنارے برکش کے نیچے کٹا پر اکیلی پڑی دیکھ کر بچپوں نے اپنے پردن کے نیچے اسکو چھپایا یا
 رکشا کی لیسو استری تو تپ کرنے لگے دیو اچھا سے کنورشی سندھیا کرنے اسی جگہ ندی کے کنارے پر پہنچے اُس کینا کا روپ
 دیکھ کر جان گئے کہ آپس کی پٹری ہر یکیشون کو اسکے پاس سے ہٹا کر اپنی گود میں اٹھا لائے اور پٹری کی سمان پالا اور پردن
 کیا یہاں جو اور رشی رہتے ہیں انکی استریوں نے مجھے آنکھ کی پٹی کی سمان رکھا ہو چکو آپ میرے اُس پاس بیٹھا دیکھتے
 ہو دھرم شاستر کے انوساتین طرح کے پتا ہوتے ہیں ایک وہ جس سے شریرا پٹن ہو دوسرا وہ جو پران دان سے تیسرا وہ جو
 پالک کرے کنورشی نے میرے پران کی رکشا کی اور آپ پالا ہر اسیلے وہ میرے پتا ہیں اور مجھ سے پٹری بھاؤ رکھتے
 ہیں میں انھیں کو اپنا پتا سمجھتی ہوں شکنتی یعنی بچپوں نے میری رکشا کی اسیلے شکنتی میرا نام رشی جی نے رکھا ہو چکو
 کنورشی کی پٹری سمجھو۔

انی سرایم کرت ہما بھارتے آدربہ شکنتیلا جتم کھتا بائیسوان ادھیا

تیسوان ادھیا

راجہ دشت اور شکنتیلا کا گندھرب بواہ ہونا

راجہ دشت نے جو شکنتیلا کے روپ پر اشکت ہو گئے تھے اپنے دل میں سوچا کہ یہ اُمول رتن اُن نبذھا
 مولیٰ جسکی سمان پر پتی پر کوئی ناشی استری ہو نہیں سکتی ادش آپس کی پٹری ہر ایسا روپ اور رنگ اور یہ چمک
 دیکھ ناشی استری میں کبھی نہیں ہو سکتی ہر میرے رنواس میں بہت خوبصورت اور حسین رانیاں ہیں پرت اسکے روپ کے
 پاسنگ بھی کوئی نہیں ہو یہ در لیسو پدارتھ ادش راجاؤں کے جوگ ہر ایشر کی گت دیکھو کہ جیسے راجہ دشت شکنتیلا پر
 موہت ہوا شکنتیلا بھی راجہ دشت پر اشکت ہو گئی راجہ دشت اپنے من میں یہ سوچ کر کہ ایسا نہ ہو یہ سندرتانی کی
 واس ہاتھ سے جاتی رہے شکنتیلا سے کہنے لگا کہ تمہارا برتانت سنکر مجھے پرتیت ہو گئی کہ تم راج پٹری ہو میں تمہارے
 درشن سے بہت ہی پرشن ہوا یہاں ان دونوں کی پریم بارنا سنکر اور ریشون کی پٹی جو اُس پاس بیٹھی ہوئی تھیں ٹھکر
 چلی گئیں اور آپس میں کہنے لگیں کہ ان دونوں کا خوب جوڑا ملا ہو شکنتیلا ایسے ہی راجاؤں کے جوگ ہر اور کنورشی کی
 اچھا بھی ہی ہو کہ یہ میری کینان کسی راجہ کو برے دوسری استری کہنے لگی کہ بھاتا نے سنجوگ بنا دیا ہر راجہ شکنتیلا کے
 روپ پر موہت ہو گیا ہر اور شکنتیلا راجہ کی سندرتانی پر موہت سی پرتیت ہونے لگی تھی اس کا رن ہمارا وہاں بیٹھنا
 اچت نہیں تھا وہ استریان تو یہ باتیں کرتی ہوئیں اپنے اپنے آشرم کو چلی گئیں یہاں راجہ دشت اور شکنتیلا اکیلے
 رہ گئے راجا سے نہ رہا گیا اسنے شکنتیلا سے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ تم میری پٹ رانی ہو جاؤ میری اور بہت سی رانیاں
 تمہاری سیوا میں رہیں جو تم کو سوکرون سورن اور رتون کی مالا اور آؤ تم آؤ تم بستر اور بھوشن نانان پر کار کے رتن
 اور تمہو رن راج جو تمہیں چاہیے مجھ سے لو اور مجھے انگیکا کر دو ہوا ہوں میں گندھرب بواہ سریشٹ ہر وہ میرے ساتھ
 کر لو شکنتیلا نے کہا کہ ہمارے پتا بچل پھول لینے کو گئے ہیں آیا ہی چاہتے ہیں وہ نشے میرا بواہ آپ کے ساتھ کر دیں گے
 انکی اچھا یہ ہو کہ مجھے کوئی دھرماتا راجہ برے راجہ نے کہا کہ میرا من تمہارے موہنی سروپ پر اشکت ہو گیا دیکھو آتا ہی
 تھا اور آتا ہی پڑا اور آتا ہی بھائی اور آتا ہی سے شہ گتی اور بھوتی ہوتی ہر اسیلے آتا کا دان دھرم سے کرنا چاہیے

شاستر افسار آٹھ پر کار کے بواہ ہوتے ہیں کشتریوں کو گندھرب بواہ اور راجپس بواہ کرنا دھرم ہو میں بھی کام پس ہوں
 اور تم بھی کام پس پر تیت ہوتی ہو گندھرب بواہ میں کچھ دوش نہیں ہو شکنتلا نے سوچا کہ راجا بہت کاما تر ہو گئے ہیں
 اور میرا من بھی انکی تجسوی سروپ کو دیکھ کر موہ میں ہو گیا ہو کنورشی بھی مجھے راجہ کو دیا چاہتے ہیں ایکانت کا سامان ہو
 گندھرب پواہ کرنا اچت ہو میری آتما بھی راجہ کو چاہتی ہو یہ سوچ سمجھ کر شکنتلا بولی کہ میں اس نیم سے آتما کا دان کرتی
 ہوں کہ جو پتر میرے آتین ہو وہی راج کا ادھکار ہو اوسے ہی آپ جو راج کریں راجہ بنے گا بہت اچھا
 ایسا ہی کر دوں گا پھر دونوں نے اگنی پر جلست کر کے پریت سے گندھرب بواہ کر لیا راجہ بہت ہی پرشن ہوا اور بار بار
 اپنی رانی سے یہی کہا کہ میں تمکو بہت اچھی طرح اپنے محلوں میں پٹ رانی بنا کر رکھوں گا اور اپنے منتری کو سینا سمیت بھیج کر
 بلا لوں گا یہ کمروہان سے راجہ چلا اور اپنے من میں یہ سوچا کہ کنورشی کو جب یہ حال معلوم ہوگا تو وہ مجھکو کیا کہینگے ایسے
 سوچ بچار میں اپنے منتریوں سے مل اور سینا کو لیکر شکار میں دل بہلانے لگا اور کئی دن تک پتوں کے گرد جنگل میں شکار
 کھیلتا رہا شکنتلا سے جو وعدہ کیا تھا اسکا کچھ خیال نہیں رہا یہاں تھوڑی دیر پیچھے کنورشی بن سے پھل پھول لیکر آئے
 شکنتلا شرم سے سنکھینے ہوئی کہ اسوقت تک اسنے غسل نہیں کیا تھا رشی اپنے دب درشتی سے سب حال جان گئے
 اور شکنتلا کے پاس جا کر کہنے لگے کہ تنے میرا انتظار نہیں کیا میرا پاں کر کے آپ ہی اپنا بواہ کر لیا میں تو پہلے سے
 تھا راجا بواہ کسی راجہ دھرماتا سے کرنا چاہتا تھا پرنت ہے پتری تجھکو میرا انتظار کرنا جوگ تھا جلدی استری اور پرشن
 کام پس ایکانت میں ہوں تو دونوں کا بواہ بغیر منتریوں کے ادھرم نہیں ہو راجہ دشتت جو تیرا پت ہو اوہ اور دشون میں
 اوتھم نش اور راجاؤں میں دھرماتا راجہ ہو وہ کام کے بشی ورت ہو گیا تیرا اسکا سجوگ بدھاتا نے بنا دیا میں اپنی دت
 درشتی سے جانتا ہوں کہ تیرے گریہ سے ایک پتر بڑا پرتابی راجہ پیدا ہوگا جو ساری پریتی کا چکر درتی راجہ کما وید گا
 شکنتلا ڈنڈوت کر کے پتا کے سانے سر نیچا کیے ہوئے کھڑی رہی اور پھر جلدی سے اشنان کر کے اپنے پتا کے سانے
 جا ڈنڈوت کر کے اور انکے ہاتھ سے پھل پھول لیکر اگن کڈ کے پاس رکھ دیے اور موافق معمول کے انکے جرن دھو کر
 آسن پر بٹھایا اور پھر ہاتھ جوڑ کے کہنے لگی کہ ہے پتا بھادوی بڑی پر بل ہوتی ہو کہات راجہ شکار کھیلتے ہوئے یہاں آئے
 میری سکھی سہیلیاں مجھے اور انھیں ایکانت میں چھوڑ کر سب چلی گئیں آپ میرا پرادھ چھان کریں بدھاتا کو ایسا ہی کرنا
 تھا راجہ اور اسکے منتری پر آپ کر پا کریں اور پرشن ہو کر اسے اسیں میں کنورشی کہنے لگے کہ تیری پرستائی کے کارن
 میں راجہ کو ایشرواد دیتا ہوں کہ وہ سد پرشن رہے اور دھرم میں اسکی بدھی پر دت رہے شکنتلا نے کنورشی اپنے پتا کو
 پرشن جانکر ہرما لگا کہ پتویش کے راجہ چکر درتی راج کریں اور دھرم میں انکی پروردتی ہو۔
 اتی سریرام کرت مہا بھارتے آد پر ب شکنتلا اور دشتت گندھرب بواہ برن۔

پوٹسیوان ادھیان

راجہ بھرت کا پیدا ہونا اور شکنتلا کا راجہ دشتت کے پاس جانا

بیشم باسن جی نے راجہ جینے سے کہا کہ دیکھو بھادوی کی کپوت کہ راجہ دشتت شکار کھیلتے بن میں گیا تھا
 اور ہوتب ایسی بلوان ہو کہ وہ آپ ہی پتوں میں چلا گیا اور وہاں شکنتلا کے روپ پر موہت ہو گیا اور دونوں کا

گندھرب بواہ ہو گیا شکنتلا کو اُس سے گریہ رہ گیا اور سحر پا کر ایک بہت سندر پتر جسکے ہاتھوں میں شکمہ چکر گدا اور
 مٹس رکھا پڑی تھی بہت سروپ دان دیوتاؤں کے پتر سامان پیدا ہوا کنورشی اور بہت سے رشی گن اور اُنکے چیلے
 سب خوش ہو گئے آکاش بانی ہوئی کہ یہ پتر چکرورتی راجہ ہوگا اور بہت سے جگ کرے گا اُس پتر کا نام کنورشی نے
 سرب دمن رکھا اور سارے سنسکار آپ کے اُسکے روپ اور کھار بند کی سو بھادیکھ کر خوش ہوا کرتے اور رشی پتی اور
 شکنتلا کی سکھی سولیکان سرب دمن کو بہت پریت سے رکھا کرتی تھیں کچھ دنوں پیچھے پانوں چلنا سیکھ گیا رشیوں کے
 آشرم میں دوڑا پھرتا تھا کنورشی اور اُنکے چیلے سرب دمن کے بال چتر تر دیکھ دیکھ کر بہت خوش ہوا کرتے تھے کیونکہ
 جانتے تھے کہ اوستھا پاکر یہ لڑکا بڑا پرتاپی راجہ ہوگا بچپن سے راجاؤں کے کھیل کھیلا کرتا تھا گھوڑے ہاتھوں کا
 بڑا شوق تھا کنورشی اُسکے لیے طرح طرح کے کھلونے منگا کر اُسکے سامنے رکھتے تھے اور وہ کنورشی کو اپنا پتا جانتا
 تھا جب ذرا اور بڑا ہوا جنگل کے جانوروں کو پکڑ لاتا اور پانچ برس کی اوستھا میں شیر اور تیا گھ اور آراہ اور باقی
 کے بچوں کو جنگل سے کان پکڑ کر لے آتا اور رشی کے آشرم میں باندھ دیتا کبھی اپنر سوار ہو کر پھرتا تھا اسی کارن اُسکا نام
 سرب دمن کنورشی نے رکھا کنورشی نے اُس پتر کے امانکھ کرم دیکھا یہ بچار کہ اب یہ پتر جو راج ہونے کے جوگ ہو
 یہ بچار کر اپنے چیلوں سے کہا کہ شکنتلا کو اُسکے پتر سمیت راجہ دشت کے پاس لے جاؤ کیونکہ استریوں کو اپنے پت
 کے پاس رہنا اُچت ہو شکنتلا کو اُسکے پتر سمیت ہستنا پور میں راجہ دشت کے پاس پہونچا دیا شکنتلا نے نیاے کے
 انوسار راجہ کی پوجن کی اور کہا کہ آپ کو یاد ہوگا کہ کنو آشرم میں میرا اور آپ کا گندھرب بواہ ہوا تھا آپ نے اس
 سحر پتر گیا کی تھی کہ جو پتر میرے اودر سے ہوگا اُسے ہی جو راج کرونگا سو یہ پتر آپ کا میرے گریہ سے اُتپن ہوا ہے
 آپ اپنی پرتگیا کے انوسار راج تک کیجیے جد پی راجہ کو یاد تھا پرت راجہ نے کہا کہ مجھے یاد نہیں کہ میرا تیرا دھرم
 سے کب سنبھل ہوا۔ ہے پیشوی کی لڑکی تو میرے پاس سے چلی جا شکنتلا کو راجہ کے بچن سنکر بڑا دکھ ہوا کرو دھ
 نیرلال ہو گئے اور ہونٹھ پھڑکنے لگے راجہ کی طرف ترچھی نگاہ سے دیکھ کر اچھی طرح پہچان اور اپنے تپ کے تیج کو دھار
 کر کے دکھ اور کرو دھ کے ساتھ بولی کہ ہے راجن تم سب برتانت جاننے پر بھی برا کرت جیون کی سامان کہتے ہو کہ مجھ کو کچھ
 یاد نہیں ہے آپ کا ہوا جھوٹ اور تیج کو جانتا ہوگا کیون اپنا اپمان کراتے ہو آپ کو چاہیے کہ دھرم کو سمجھ کر ایسا کرو
 جیمن کلیان ہووے جو من اپنے کرت کو بھول کر جھوٹی بات بناتا ہو وہ سب پا پونکا بھاگی ہوتا ہے تم یہ جانتے ہو کہ
 میں اکیلا تھا میرے دیے ہوئے بچن کو کوئی نہیں جانتا ہے لیکن یہ نہیں جانتے کہ نارین سب کے ہر دے میں نو اس
 کرتا ہے وہ سب جانتا ہے اور سب کر مونکا سا کشی ہو اُسکے سواے سب دیوتا اور سورتج چندرمان اگنی شرگ پر تھی۔
 جل۔ جراج۔ دن۔ رات۔ ہر مین منش کے اچھے برے کر مون کو دیکھتے رہتے ہیں اور وہ سا کشی ہیں جنکے ہر دے کو
 سنتوش ہو اُسکے پا پون کو دھرم راج دور کر دیتے ہیں اور جنکا ہر داتر پت نہیں ہوتا اُسکو جراج تکلیف پہونچاتے ہیں
 تم اپنے کرم کو نہ مانکر اپنا اپمان کراتے ہو اس سے دیوتا تھا را کلیان نہیں کرینگے میں آپ کی پت برتا استری ہوں
 تم میرا پان سب کے سامنے کرتے ہو اسکا کیا کارن ہے کیا آپ میرا بچن نہیں سنتے ہو۔ جو آپ میری بات نہیں مانو گے
 تو تمھارا ستر شو ٹکڑے ہو کر کھیل جاوے گا ہے راجن پتر جو اپنے پتا کی آتما سے اُتپن ہوتا ہے وہ پتر اپنے پتا اور سب
 پتروں کو شرگ سے اودھار کرتا ہے اس کارن سے اُس پتا کی آتما کو برہم جاننے والے منش پتر کہتے ہیں استری دہی

جو چتر پتر والی اور پت برتا ہووے اپنے پت کو پران سمان جانے استری اپنے پت کی آدھی دہیہ ہوتی ہوا رتھ دھرم
 کام اور سنسار سے تارنے کی مول ہی جن منشون کی استری ہوتی ہو وہ منش کر یا وان گریستی آئند کے کرنے والے اور
 کشمین وان ہوتے ہیں اکیلے میں استری منش کی سکھا ہوتی ہوا اور استری ہی دکھ کو دور کر کے دھرم کے کاموں میں
 پتا کی طرح بہت کرتی ہر کچھ رستوں میں استری منش کو بسر ام دینے والی ہوتی ہے جسکے استری نہیں ہوتی اٹکا بسواس
 سنسار میں نہیں ہوتا اس کا دن استری منش کی پریم گتی ہو جو استری پت برتا ہوتی ہو وہ اپنے پت کو ترک سے اووہار
 کر لیتی ہے استری ہی سے منش کی اوتی ہوا اور سرشتی استری سے ہوتی ہو دیکھو منش وھول میں بھرے ہوئے اپنے پتر کو
 گود میں اٹھا لیتے ہیں سب جیو جنکو اپنے پتروں پر کیسا موہ کر تے ہیں آپ تو برہمک ہیں پھر کس کا دن اپنے پتر کو گود
 میں کرتے ہو پتر کو چھاتی سے لگائے میں کیسا آئند پتا کو ہوتا ہو تھکو چاہیے کہ اپنے پتر کو چھاتی سے لگاؤ میں نے اس پتر کو
 کتنے دنوں تک اود میں رکھا ہوا اسکے جنم کے سہو یہ اکاش بانی ہوئی تھی کہ یہ پتر سنو اسو مید جگ کرنے والا راجہ ہوگا
 ہے راجن آپ کے سب انگوں سے یہ پتر پیدا ہوا ہوا اپنا پتر بہت سمجھنا چاہیے اس پتر کے ہونے سے آپ کے دو
 سروپ ہو گئے تھوڑے دن ہوئے جب آپ شکار کھیلنے بن میں گئے تھے تب کنور شتی کے آشرم میں میرا اور آپ کا سنگم
 ہوا تھا میں بسوا اتر کے بیرج اور نکا آپسرا کے اود سے آئین ہوئی ہوں میںکا چھہ پسر اوں میں سب سے سریشٹ اور برہم
 جونی آپسرا ہی بال اوستھا میں میری ماما نے مجھکو چھوڑ دیا تھا اور اس اوستھا میں آپ مجھکو چھوڑتے ہیں نہیں معلوم میں نے
 کیا کیا پاپ کئے ہیں۔ جو آپ مجھکو گھر میں نہیں کرینگے میں اپنے آشرم کو جلی جاؤنگی پرت اپنے پتر کو نہیں چھوڑنا چاہتی
 ہوں راجہ دشنت نے کہا کہ جب تمھاری ماما میںکا ہوا اور پتا بسوا اتر میں تو کیوں بسواؤں کی طرح میرے سامنے باتیں
 بناتی ہو کہاں میںکا کہاں بسوا اتر۔ تھو اسی باتیں بناتے ہوئے شرم نہیں آتی میرے پاس سے جاؤ جہاں تمھاری اچھا
 ہو وہاں رہو شکشا نے کہا کہ میرا جنم تیسے بہت اچھا ہو تم پر تھی پڑ پھر نے والے ہوا اور میں ہندر جم کو بیرج دیوتاؤں کے
 لوگوں میں جاسکتی ہوں چھان کیجیے جو منش کو روپ ہوتا ہو جبکہ اپنا منہ دہن میں نہ دیکھے اپنے تین سروپ وان جاٹا
 ہے جب وہ اپنے روپ کو دیکھ لیتا ہے تب جان لیتا ہے سروپ وان پرش دوسرے کا اپنا نہیں کرتے ہیں جو دہن
 بولتا ہو وہی تیج ہوتا ہو مور کہ آدمی شبہ شبہ باتوں میں سے شبہ کو اسطرح گھر میں کرتا ہے جیسے شوکر سب اچھی چیزوں کو
 چھوڑ کر بیٹا کو کھاتا ہے گیانی منش اتم باتوں کو اسطرح لے لیتا ہے جیسے ہنس پانی سے دودھ نکال لیتا ہے درجن کیو کھوٹا
 بچن کہہ ویسا ہی خوش ہوتا ہے جیسے سادھو کسی کو کھوٹا بچن کہہ دیکھ پاتا ہے اس سے بڑھ کر سنسار میں اور کیا ہنس ہوگی
 کہ کھوٹا منش اچھوٹو کھوٹا کہے کر ودھی اور ادھرمی منشون سے ناستک بھی ڈرتا ہے جو پرش استیک ہر وہ تو اوٹش ہی
 ڈریگا جو پرش اپنے سمان پتر کو تیا گتے ہیں دیوتا اسکی کشمین ہر لیتے ہیں اور آنت میں اسکی اچھی گت نہیں ہوتی ہو پرش
 کا استھا پن کرنے والا ہوتا ہے پتر کو کبھی تیاگ نہیں کرنا چاہیے ہے راجن تمھارے راج بھون میں کوئی پتر نہیں ہے شاسترو
 میں لکھا ہے کہ بغیر پتر کے شبہ گتی منش کو پتر اپت نہیں ہوتی بنا پتر کے بھون کی شو بھا نہیں ہوتی۔

بھجن

نار بنائین گیسہ دیہ بنو پران نہ سو ہے	بھوجن نہیں بنو لون بھون بنو پتر نہ سو ہے
भोजन नहिं विनु लवण भवन विनु पुत्र न सो है	भोजन नहिं गेह देह विनु वारा न सो है ॥

اور راجہ دشنت نے کہا کہ میرا جنم تیسے بہت اچھا ہو تم پر تھی پڑ پھر نے والے ہوا اور میں ہندر جم کو بیرج دیوتاؤں کے
 لوگوں میں جاسکتی ہوں چھان کیجیے جو منش کو روپ ہوتا ہو جبکہ اپنا منہ دہن میں نہ دیکھے اپنے تین سروپ وان جاٹا
 ہے جب وہ اپنے روپ کو دیکھ لیتا ہے تب جان لیتا ہے سروپ وان پرش دوسرے کا اپنا نہیں کرتے ہیں جو دہن
 بولتا ہو وہی تیج ہوتا ہو مور کہ آدمی شبہ شبہ باتوں میں سے شبہ کو اسطرح گھر میں کرتا ہے جیسے شوکر سب اچھی چیزوں کو
 چھوڑ کر بیٹا کو کھاتا ہے گیانی منش اتم باتوں کو اسطرح لے لیتا ہے جیسے ہنس پانی سے دودھ نکال لیتا ہے درجن کیو کھوٹا
 بچن کہہ ویسا ہی خوش ہوتا ہے جیسے سادھو کسی کو کھوٹا بچن کہہ دیکھ پاتا ہے اس سے بڑھ کر سنسار میں اور کیا ہنس ہوگی
 کہ کھوٹا منش اچھوٹو کھوٹا کہے کر ودھی اور ادھرمی منشون سے ناستک بھی ڈرتا ہے جو پرش استیک ہر وہ تو اوٹش ہی
 ڈریگا جو پرش اپنے سمان پتر کو تیا گتے ہیں دیوتا اسکی کشمین ہر لیتے ہیں اور آنت میں اسکی اچھی گت نہیں ہوتی ہو پرش
 کا استھا پن کرنے والا ہوتا ہے پتر کو کبھی تیاگ نہیں کرنا چاہیے ہے راجن تمھارے راج بھون میں کوئی پتر نہیں ہے شاسترو
 میں لکھا ہے کہ بغیر پتر کے شبہ گتی منش کو پتر اپت نہیں ہوتی بنا پتر کے بھون کی شو بھا نہیں ہوتی۔

پرسید بنو کور سور بنو شتر نہ سوہے	راج نیت بنو سوہے رین بنو چند نہ سوہے
راجناتی بنو سوہے نی بنو چنن سوہے	۱۲ بنو ۱۲ بنو ۱۲ بنو
بھاریا بھکت بنا نہ تیج بنو روپ ہی سوہے	۱۲ بنو ۱۲ بنو ۱۲ بنو
دھبنا ناہے گایا مای بنو سما نہ سوہے	۱۲ بنو ۱۲ بنو ۱۲ بنو
ناری بسن بھین پتر بنو بھکت نہ سوہے	۱۲ بنو ۱۲ بنو ۱۲ بنو
رکھ بیانا فکھل فکھل سریت بنو ناران سوہے	۱۲ بنو ۱۲ بنو ۱۲ بنو

جیہا بنو سری رام نام بنو گرانہ سوہے

۱۲ بنو ۱۲ بنو ۱۲ بنو

جس گھر میں سنتان نہیں چاہے چکرورتی راجہ کیون نہ ہو اور ہزاروں رانیاں ہوں پرنت راجکمار بنالاج بھون
 کی شو بھانہیں ہوتی کنورشی کا بچن ہی کہ یہ پتر چکرورتی راجہ ہو گا میرے پتا کا بچن اوش ست ہو گا تمہارے پیچھے
 یہی میرا پتر ساری پرتھی کا کچھت راج کرے گا مجھے بڑا بچھرج ہی کہ تم دھرماتا راجہ کہلا گے است بانی کہتے ہوئے تلو
 لاج نہیں آتی ہو جیسا کہ آتش کرن ساکشی ہو ویسا ہی تمہارا بھی ہو گا میں اپنے پتر کو لیکر ابھی مہندر پر بہت اپنی ماتا
 مینکا کے پاس چلی جاؤنگی پرنت تم پیچھے بچھتاؤ گے استری کو اپنے پت کی سیوا ہی یوگ ہی بہت برت دھرم کا مجھے
 بنا ہنا ہی اسلئے آپ سے ہٹ کر کے کہتی ہوں تنو کنوؤں سے ایک باولی سو باولی سے ایک جگ تنو جگ سے ایک
 پتر اور سو پتروں سے ایک ست سریشٹ ہو سو اسو سیندھ جگ اور ست ترادوین تو نے سے ست کا پلہ بھاری رہتا ہے
 سب بید و کا جاننا اور سب تیر تھون کا استھان ست بولنے کی سمان نہیں ہو جو آپ کو است پر یہ ہو دھیرے کہنے کا
 بسو اس نہیں ہی تو میں چلی جاؤنگی میں آپ سے است بادی کا سنگ نہیں چاہتی ہوں آپ کے ٹرگ جانے پر یہ پتر آپ کا
 چکرورتی راج کرے گا یہ کہکر شکنتلا اٹھی تب آکاش بانی ہوتی کہے دشنت ماتا کیوں کر بھ کے استھان کہنے کا استھان
 ہی پتر کا پالن پوشن پتا ہی کرتا ہی پتر اپنے پتا کا پتر مبہ ہوتا ہی تو اپنے پتر کا پالن کر شکنتلا کا اپان مت کر یہ پتری پتر
 رانی ہی اور یہ تیرا ہی پتر ہو شکنتلا نے سچ کہا مند بھاگی پش اپنے پتر کو تیا گئے ہیں پتر اپنے پتروں کو جم لوک سے آؤ دھا
 کرتا ہی یہ تیرا پتر جو شکنتلا کے اور سے پر گھٹ ہو چکرورتی راجہ ہو گا اسی کے نام سے یہ پتر پتر بھرت کند نام سے بھیات
 ہوگی۔ یہ آکاش بانی سکھ راجہ دشنت اور جتنے آدمی بھیا میں بیٹھے تھے پرشن ہو گئے راجہ نے اپنے پردہت اور منتری
 سے کہا کہ تنے بھی دو کو درت کی پانی شنی میں نے جان لیا تھا کہ یہ پتر میرا ہی پترت لوک کے بھو سے میں نے گرہن نہیں کیا تھا
 اب سب کو معلوم ہو گیا یہ کہکر راجہ اٹھا اور شکنتلا کا آدر کر کے اپنے پتر کو ہنسکر اٹھا لیا اور گو دین بٹھا کر پیا کیا اسکا
 مستک سو نگھا اور سنکا ر کیا شکنتلا سے راجہ نے کہا کہ میرا تمہارا بندھ لوک کے پرکش میں ہو اٹھا اس کا زن میں نے
 کچھ انوچت بچن کہا مجھے چھان کرو جو بچن کرو دھ میں نے مجھے سنائے میں چھان کرتا ہوں یہ کہکر راجہ اپنی پیاری رانی
 شکنتلا کو راج محل میں لے گیا اور استھان کر کے اچھے بستر پووشن پہنائے بھو جن کھلائے بہت سے داس داسی اسکی
 مٹل میں رکھے اور رانیوں میں ہٹ رانی بنایا اور اپنے پتر کا نام بھرت رکھ کر راج ملک کر دیا رانی شکنتلا کا حکم سارے پیش
 میں جاری ہو گیا سب کام راج کے رانی کی صلاح سے کرتا تھا کہ رانی جیسی حسین و خوبصورت تھی ویسی ہی چل دیا بھی

ہوتے ہی ایک پھر میں بارہ برس کے لڑکے کے سنان ہو کر بن کو نکل چلے تسواری نے کہا کہ ہے پتر ذرا تم میری من بھی دیکھو بیاس جی نے کہا کہ ہوتا مجھ کو
تپ کے لیے جانے دو مت رو کو جو وقت تم مجھ کو یاد کرو گی اسی وقت حاضر ہو جاؤ گا اور جو کشت تھا راہو گا اُسے دہر کر ونگا
یہ کہن بن کو چلے گئے تسواری کا نام جو جن گندھا اُس روز سے ہو گیا اور وہ جیسی کہ پہلے تھی کہنا ہو گئی اور سری بیاس جی کا
نام دوئی پائیں منی اس سبب سے مشہور ہوا کہ وہ جننا جی کے دیپ یعنی ٹاپو میں پیدا ہوئے تھے پھر سنار کی اُنٹی کے کارن
بیدون کا بتا اور بھاگ گیا اور اٹھا رہ پرن برن کئے تب سے بید بیاس جی نام پر گھٹ ہوا رشی انکوشن کا اوتا رکتے
ہیں اس مہا بھارت میں بھی بید کا سار برن کیا ہوا ہے اور سنخے جو راجہ دھر تراشٹ کے رتھ بان اور منتری بھی تھے وہ ایک کنتری
کمل من کے نام پتر ہوئے جنکی مان مہاجن کی پتری تھی اور سب بدیاؤں میں سنخے بڑے پتر اور دھرم شاستر کے جاننے والے
اور تپ کرنے والے تھے اُس وقت میں اُنکے سنان بھی کم تھے جیسے پنڈت اور بدھان تھے ویسے ہی بھگوت بھگت بھی
تھے سریکوشن مہاراج کے بھگت مشہور ہو گئے اور اسی کارن بیاس جی مہاراج نے سنخے کو دب درشی دی کہ ہستنا پور میں
بیٹھے ہوئے سنگرام کا حال راجہ دھر تراشٹ کو سناتے تھے اور جبکہ سریکوشن مہاراج نے گیتا کا آپدیش ارجن کو کیا اور
اپنا براٹ روپ دکھایا سنخے نے بھی اُس روپ کے درشن کیے یعنی سواے ارجن اور سنخے کے اُس روپ کو اور کسی نے نہیں
دیکھا راجہ دھر تراشٹ کو دھرم کا آپدیش کرتے رہے پانڈو اور کورو اور خود سری مہاراج آپ کا بڑا آدر کیا کرتے تھے۔
اتی سر برام کرت مہا بھارتے بیاس جنم نام چھیسوان اڈھیا

چھیسوان اڈھیا

دیو برت معروف بھیشم جی کے جنم کی کہتا

لوم ہرشن جی نے کہا کہ اب میں دیو برت یعنی بھیشم جی کے پیدا ہونے کی کہتا سناتا ہوں کہ سوچ نہیں راجہ اچھواک کے
خاندان میں راجہ مہابھک بڑا ست بادی راجہ ہوا پر جا کا پائین پتر کی سنان کرتا تھا بہت سے اسو میدھ جگ اُسے کیے
جب سرگ کو گیا راجہ اندر وغیرہ سب دیوتاؤں نے بڑا آدر ستکار کیا ایک دن برہم سبھان برہما جی سے آدسب دیوتا کتر
گندھرپ جمع ہوئے سبھان گنگا جی بھی اپنے دیو روپ سے آئیں جنکا آد بھت سروپ چکیلا لباس تھا اور بیش قیمت زیو
پہنے ہوئے تھیں سب دیوتاؤں نے بڑے آدر سے گنگا جی کو سبھان میں بٹھایا مہابھک راجہ کی نظر جو اُنکے اوپر پڑی موت
ہو گیا اُسے ایسا روپ کسی کا پہلے نہیں دیکھا تھا ہریت سے گنگا جی کو ایک ٹک دیکھنے لگا برہم سبھان میں اس طرح راجہ کا
دیکھنا برہما جی کو بڑا معلوم ہوا اُنھوں نے فرمایا کہ تلو اس گستاخی کی سزا دی جائے گی تم پھر مرٹ لوک میں جاؤ اور منل شیر
دھارن کرو تم برہم سبھان میں بیٹھے کے لائیں نہیں ہو راجہ مہابھک بہت شرمندہ ہوا جو کہ اُسے شوگر م بہت کیے تھے اسلئے
یہ آگیا ہوئی کہ راجہ پر تپ کے گھر تھا راجم ہو گا کچھت راج پاؤ گے راجہ مہابھک بھی بہت خوبصورت تھا گنگا جی بھی
اسکی صورت اور سیرت کو پسند کر چکی تھیں اُنکو رحم آیا کہ راجہ نے میری بدولت یہ سزا پائی ہے اسکی کامنا پوری کرنی چاہئے
سبھان خواست ہونے پر گنگا جی بھی اپنے پتا برہما جی سے رخصت ہو کر چلیں راستہ میں اسٹ بسو دیوتا بہت ملیں
بیٹھے ہوئے تھے گنگا جی نے اُسے پوچھا کس سوچ میں بیٹھے ہو اُنھوں نے کہا ہے بڑا پردہ ہوا بسٹ جی بڑھما جی
چتر سری ناراین کی پوجن اور دھیان میں بیٹھے تھے ہم اُنکو اولنگ کر آئے آگے بے پروائی سے چلے گئے بسٹ جی کو

بڑا لگا جسے کہا کیا اکیا نون کی طرح پھرتے ہو جاؤ مرت لوک کی ہوا کھاؤ اب ہلکویہ فکر ہو کہ کسکے کو بچھ میں باس کرین اگر تم
 کر پا کر کے استری روپ دھارن کر دو تم ہم تمھارے آدور سے جنم لیون اور بھوڑے کال میں اس سرپ سے ہماری پیش
 ہو جاوے گنگا جی نے کہا بہت اچھا پرنت تم میں سے ایک کو پختی پر رہنا پڑے گا کیونکہ اگر تم سب کو پیدا ہونے پر گنگا جی
 میں پرواہ کر دوں تو میرے آدور سے سنتان ہونی ہے آرتھ ہوگی ایک تم میں سے پختی پر رہے جو میرا بھی نام پختی پر رہے
 ہو جاوے۔ دیو نام لبو نے اس بات کو منظور کر لیا لیکن یہ بھی کہا کہ میں اگر بہت میں نہیں پڑو گا نہ پرواہ کر دوں گا نارین
 کا بھجن کر دوں گا گنگا جی نے کہا کہ بہت اچھا جب تم میرے گرجے سے پیدا ہو گے تو تم ایسے سوریر اور پرتاپی ہو گے کہ
 تمھارا نام ہمیشہ مرت لوک میں مشہور رہے گا کوئی بلوان تمھارا مقابلہ نہ کر سکے گا۔

انی سریرام کرت مہا بھارتے آد پر ب چھیسوان آدھیائے

ستائیسوان آدھیائے

گنگا جی کا راجہ شانمتن جی سے پرواہ ہونا

لوم ہرشن جی نے کہا کہ اب آگے کا حال سناتا ہوں کہ ایک دن راجہ پر تپ ہر دواہر شان کو گیا گنگا جی کے
 کنارہ پر بیٹھا ہوا دھیان کر رہا تھا کہ گنگا جی اپنا پر م سندر روپ بنا کر راجہ کے داہنی ران پر جا بیٹھیں راجہ نے دیکھا کہ ایک
 مہاسندر کینان نہایت عمدہ ذرق برق لباس پہنے سستی ہوئی آن ٹیٹھی بہت خوش ہوا اور پوچھا کہ آپ کون ہو انھوں نے
 کہا کہ میرا نام گنگا جی میں تمھارے پاس آئی ہوں تمھاری سیوا میں رہو گی راجہ نے کہا کہ تم تو میری پتری کی سمان ہو کہ وہی
 ران پر آنکر بیٹھ گئی ہو یہ استھان پتریا پتری یا پتر بدھو کے بیٹھے کا ہی میں اپنے پتر سے تمھارا پرواہ کر دوں گا راجہ پر تپ کے
 گھر اسی مہا بہک راجہ نے جنم لیا تھا جو گنگا جی کو دیکھ کر سرگ میں اشک ہو گیا تھا گنگا جی نے کہا بہت اچھا میں نے
 بہت سکھ دوئی پرنت میں اپنی اچھا آنوسا رہو گی راجہ پر تپ کے پتر کا نام شانمتن ہو اتپ کے پر بھاؤ سے بڑھاپے
 میں پتر پانے سے اسکا چت شانت ہو ا تھا یہ وہی مہا بہک ہو چکی کا منا پورن کرنی گنگا جی کو منظور تھی۔ شانمتن جی نے
 جب سے گنگا جی کا روپ دیکھا وہ موبت ہو کر پرواہ کی گھڑی گئے لگے جب پرواہ کا سہو آیا تو گنگا جی نے اپنا پرن پر گھٹ کر کے
 کہا کہ جو سنتان میرے آدور سے ہو گی اسکا جو کچھ چاہو گی کر دو گی اور جب تک میرے کہنے میں رہو گے تب تک رہو گی
 جو کوئی بات میری مرضی کے خلاف کر دو گے میں چلی جاؤ گی راجہ شانمتن جی انکے سروپ پر اشک تھے جو کچھ گنگا جی
 نے کہا وہی منظور و قبول کیا دونوں کا پرواہ ہو گیا راجہ مہا بہک کی کا منا جو سرگ میں ہوئی تھی وہ مرت لوک میں پورن
 ہو گئی پتر سپر ایسی پریت دونوں کی ہوئی کہ ایک لمحہ الگ نہ ہوتے تھے۔

انی سریرام کرت مہا بھارتے آد پر ب ستائیسوان آدھیائے

اٹھائیسوان آدھیائے

بیشتم جی کا پیدا ہونا اور گنگا جی کا سرگ کو جانا

جب گنگا جی کا پرواہ شانمتن جی سے ہو چکا تو گنگا جی سے آٹھ پتر پڑے سروپ وان دیو تاؤن کی سمان ہو۔

سات پُرون کو پیدا ہوتے ہی گنگا جل میں پرواہ کر دیا شانمن جی کو برا لگتا تھا جب گنگا جی اپنے ہاتھ سے اپنے پُتر کو گنگا جل میں پرواہ کرتی تھیں لیکن انکی مرضی کے خلاف دم نہیں مار سکتا تھا جب آٹھواں پُتر پیدا ہوا تو شانمن جی نے کہا کہ میں نے کوئی دسری ایسی نہیں دیکھی نہ سنی کہ اپنے پُتر کو اپنے ہاتھوں جل میں ڈبو دے تم بڑی ہتھیلی ہو ایک پُتر بھی زندہ چھوڑ دو گی یا نہیں جو پُرش بنا سناں کے فرجاًوے اسکو نرک ہوتا ہی گنگا جی نے آٹھویں پُتر دیو برت کو راجہ شانمن کی گود میں دیکر کہا کہ لو رخصت ہوتی ہوں میرا قرار پورا ہو گیا راجہ شانمن نے بہت منت سماجت کی مگر وہاں کیا اثر ہوتا تھا انکو سرگ جانا منظور تھا چلی گئیں پہلے نام دیو برت بعد میں بھیشم جی مشہور ہوا یہ آٹھون پُتر جو گنگا جی سے پیدا ہوئے ایشٹ بھوت تھے پہلے ہوئے گنگا جی کہ گئیں کہ میں ان ایشٹ بھوت کی خاطر تمھاری بیٹ رانی ہوئی تھی سات تو سرگ گئے آٹھواں تمھاری گود میں ہی اسکو بہت اچھی طرح سے پرورش کرنا اسکا نام دیو بھو یہ بڑا پر اکرمی ہو گا اور تمھارا نام اس کے سبب سے پرستہ ہو گا بارانی رشی کی گامی لے جانے سے اسکو سنسار میں رہنا پڑا ہی بڑا سوسرہ اور بھجی کا رہی ہو گا۔

انی سری رام کرت مہاجارت آد پر اب بھیشم جنم اٹھائیسواں آدھا

آٹھائیسواں آدھا

بھیشم جی کا دیوتاؤں کی بڑیا پڑھ کر گنگا جی سمیت راجہ کے پاس آنا اور جو راج پدوی پانا پھر اسکے بعد راجہ شانمن اور مسودری کا بواہ

بیشم پائین جی نے راجہ جیسے سے کہا کہ جب دیو برت پُتر کو راجہ شانمن نے گنگا جی سے لیا اور گنگا جی انتر دھیان ہو گئیں راجہ شانمن کو بڑا رنج ہوا یہاں تک کہ کھانا پینا چھوٹ گیا وزیروں امیروں کے کہنے سے راجہ کو صبر ہوا اور اپنے پُتر کی پرورش میں مصروف ہوا راجہ شانمن بڑا عقلمند راست گو۔ رعایا پر درتھی رعاری سب اچھے لکشنوں سے بھرا ہوا تھا اسلئے سب راجاؤں میں اسکو راجہ دھرج پدوی ملی تھی ہستنا پور اسکی راجدھانی تھی چند روز بعد گنگا جی راجہ کے پاس آئیں اور کہا کہ دیو برت کو میں اپنے ساتھ امر لوک میں لے جانا چاہتی ہوں کہ برہمپت جی مہاراج اسکو پڑھاویں اور دیوتاؤں سے شستر پڑیا سکھے راجہ شانمن نے خوشی سے منظور کر لیا اور گنگا جی دیو برت کو اپنے ساتھ امر لوک میں لے گئیں اور کئی سال تک وہاں رہ کر انھوں نے دیوتاؤں سے پڑھا اور شستر پڑیا سکھی ایک دن شکار کھیلے ہوئے راجہ شانمن گنگا جی کے کنارے پر کھڑے تھے تھوڑا جل دیکھ کر دوسرے پار جانے کا ارادہ کیا بیچ میں جا کر دیکھا کہ ایک لڑکا بہت خوبصورت اپنے پُتر اکرم سے جل کو روکے ہوئے بیچ میں کھڑا ہی ہاتھ میں دھنش بان ہی یہ طاقت اس لڑکے کی دیکھ کر راجہ کو تعجب ہوا اتنے ہی میں گنگا جی پر گھٹ ہوئیں راجہ نے دونوں کو نہ پہچانا کہ عرصے سے دونوں علیحدہ تھے گنگا جی نے کہا کہ راجہ یہ تمھارا آٹھواں پُتر ہی راجہ اندر کی سناں دھنش دھاری بڑا پر اکرمی اور پُندت ہو گا راج دھرم میں اسکی سناں کوئی دوسرا نہیں ہوا اسنے شکر جی اور برہمپت جی کے پاس رہ کر پڑیا پائی انھوں نے اسکو پڑھایا اور پرستہ جی سے شستر پڑیا سکھی جس سب باتوں میں خیر ہو گیا ہی راجہ شانمن نے اسوقت دونوں کو پہچانا اور دیو برت کو اپنی چھاتی سے لگایا کھڑے جا کر جو راج لینے ولیہد کر دیا اور بہت سا راج اسکے سپرد کر دیا دیو برت ہم چتر گیان دان شیل دان پر جا کی پائین کرنے والے اور بڑے سوسرہ ہوئے انکا ذکر آگے بہت آوے گا راج کرتے رہے پُنت بواہ نہیں کرایا سرتی این کا

دھیان کیا کرتے تھے گرسبت آسٹرم کو نہ چھوڑا ایلیون کو جیت کر تپ اور برت کرتے رہے ایک دن راجہ شانمنن جہا
کنارہ شکار کھیلنے ہوئے گئے راجہ کو سنگندھ آنے لگی اسی طرف کو بڑھے چلے گئے آگے جا کر دیکھا کہ ایک بہت خوبصورت
حسین مہ حسین دختر جہا کنارہ کشتی کے پاس کھڑی ہے اسی کے جسم سے خوشبو آ رہی ہے حسن و لطف اس کا دیکھ کر راجہ فریفتہ
ہو گئے کھیوٹ اس کا باپ بھی کھڑی دور بیٹھا ہوا تھا راجہ کو دیکھ کر آیا اور ڈنڈوت کی راجہ نے کہا کہ اس لڑکی کو ہمیں
دے دو آسنے کہا مہاراج آپ پر بھی بے راجہ من بیچ ذات ملاح اس لڑکی کے بڑے بھاگ ہیں جو آپ کی درشت پڑی
ہیں اس کا بواہ آپ سے اس شرط پر کرتا ہوں کہ جو لڑکا اسکے ہو وہی راج پاوے راجہ اس وقت گھر چلے آئے مگر دل اس
لڑکی کے پاس رہا ہر وقت آسکا دھیان رہنے لگا رنگ زرد ہو تا چلا ایک دن دیو برت نے اپنے پتا سے پوچھا کہ آپ کو
کیا اکیس ہے اس وقت راجہ نے کہا کہ مجھے یہ فکر رہتی ہے کہ تم اپنا بواہ نہیں کر آتے ہو اور ششتر دھارن کر کے سنگرام کی
اچھا رکھتے ہو میرے تمہارے سواے کوئی پتر نہیں اگر تمہاری جان کو کوئی کلیش ہو جاوے تو یہ راج کوئن کرے
اسکا ناش ہو جاوے یہ فکر ہر وقت مجھے رہتا ہے پھر دیو برت نے راج منتری سے پوچھا آسنے سب حال کہہ دیا دیو برت
راج منتری کو ساتھ لے کھیوٹ کے پاس پہنچے اور جو جن گندھا کو راجہ کیلے مانگا ملاح نے کہا کہ میں خوشی سے ایک
دو عدد پردونگا کہ جو ستان اس لڑکی کے راجہ سے ہووے وہی راج پاوے دیو برت نے کہا کہ یہ امر میرے متعلق ہے
اور میں اپنا بواہ نہیں کرانا نہ راج کی خواہش مجھ کو ہی میں راج نہیں کرونگا اسی کی ستان راج پاوے گی ملاح نے کہا
کہ آپ خوشی سے اسکو لے جاوے اسی وقت جو جن گندھا کو ششان کر کے اچھے بستر اور بھوشن پہنا کر بالکی میں سوا
کر آیا اور دھیم کو بہت سار دھپہ دیا جو جن گندھا کو اپنے پتا راجہ شانمنن کے سامنے لے آئے راجہ شانمنن دیو برت سے
بڑے خوش ہوئے اور پرسن ہو کر آشیر داد دی کہ تو سدا پر سن رہے اور جہنک تو چاہے جہا رہے بغیر تیری اچھا
کال تیرے پاس نہ آوے اور جو جن گندھا سے اپنا بواہ کر لیا۔ تب سے رانی ستوتی نام ہوا۔

انی سریرام کرت نہا بھارتے آد پر ب راجہ شانمنن جو جن گندھا بواہ آنتیوان اوتھیاے

تیسواں اوتھیاے

پخترا نگد اور پختیرج کا جنم اور پخترا نگد کا گندھ لوبکے ہاتھ سے مارا جانا پختیرج کو راج ملک ہونا
بیشم پائین جی نے راجہ جینے سے کہا کہ جب راجہ شانمنن اور جو جن گندھا کا بواہ ہو گیا تو اسکا نام رانی ستوتی ہوا اسکی
خوبصورتی اور خوشبو کا زمانہ میں چرچا تھا راجہ شانمنن اسے بہت چاہتے تھے ستوتی سے دو پتر راجہ کے ہوئے بڑے کا
نام پخترا نگد۔ چھوٹے کا نام پختیرج رکھا ابھی یہ دونوں لڑکے خود سال تھے کہ راجہ شانمنن کا دیہانت ہو گیا دیو برت
بیشم جی نے اپنی پرتیکا کے موافق پخترا نگد کو راجگی پر بٹھایا اور اپنے پترا کر م سے اس پاس کے سب راجاؤں کو جیت لیا
جب پخترا نگد بڑا ہوا تو اسکو راج بدھو گیا آج رن اسکے اچھے نہیں تھے شکار بہت کھلتا تھا اپنا تھا دیوتاؤں کو بھی کچھ مال
نہیں سمجھتا تھا ایک روز شکار کھیلنے گیا تھا پخترا نگد نامی گندھ لوبکے راج سے کو کثیر کے میدان میں لڑائی ہوئی اور راجہ پخترا نگد
کو گندھ لوبن نے مار ڈالا بیشم جی نے اسکا کر م کر کے پختیرج کو راجگی پر بٹھادیا یہ لڑکا عقلمند پخترا تھا جو جب لڑکا
کے کام کرتا تھا بہت اچھی طرح راج کرنے لگا۔

انی سریرام کرت نہا بھارتے آد پر ب تیسواں اوتھیاے۔

اکتیسوان آدھیالے

بھیشم جی کا پچتر بیج کے بواہ کے لیے کاشی نریش کی کیناؤن کا سو میرمین سے لے آنا
 بھیشم پان جی نے کہا کہ جب پچتر بیج بڑا ہوا تو بھیشم جی کو اس کے بواہ کا خیال ہوا انھیں ایام میں سنا کہ راجہ کاشی
 کی تین دختر خوبصورت ہیں ان کا سو میر ہونے والا ہے یہ خبر یا کر بھیشم جی رتھ پر سوار ہو کاشی گئے جب اور راجا سو میرمین
 آئے یہ بھی وہاں جا کر بیٹھ گئے جو کہ بھیشم جی بڑے پنڈت اور پراکرمی تھے ان کا بہت آدرستکار وہاں ہوا جب برداؤلی
 پڑھی گئی اور تینوں کیناؤن سو میرمین آئیں تب بھیشم جی نے سو میرمین یہ کہا کہ آٹھ طرح کے بواہ ہنسا میں ہوتے ہیں -

بیشمار	نام بواہ	طریق بواہ	کیفیت
(۱)	براہم	کیناؤن کو زیور اور پوشاک سے آراستہ کر کے جل ہاتھ میں لیکر دان کرے۔	یہ اتم بواہ ہے
(۲)	ارش	بر سے دو گائے لیکر اس کے ساتھ کیناؤن کرے۔	یہ بواہ اچھا ہے
(۳)	اسور	دھن دیکر بھائیوں کو لالچ دیکر کیناؤن کو خرید کے جو ہوا کرے۔	اچھا نہیں ہے
(۴)	راچھس	محافظ اور رشتہ داروں کو مار کر زبردستی کیناؤن کو لیجاوے۔	بڑا بواہ ہے۔
(۵)	گنہرب	بر اور کیناؤن دونوں کی رضا مندی سے بواہ ہو جاوے۔	اچھا ہے
(۶)	دیو	جگ میں کیناؤن کو آراستہ کر کے رتوج کو دان کرے۔	اوتھم بواہ ہے
(۷)	پر جاپت	گن دان پر کو ہلا کر دھن دان وغیرہ کیناؤن کرے	اوتھم بواہ ہے
(۸)	پیشاج	خلوت میں سوئی ہوئی یا لشتہ میں بیہوش کیناؤن کو لے جاوے۔	مہا پاپ ہے

ان آٹھوں میں سے سو میر بواہ اچھا ہوتا ہے جو سو میرمین سے اپنے بل اور پراکرم دیکھا کر کیناؤن کو ہیر لجاوے اور راجا کو
 یہی بواہ اوجھت ہے میں ان تینوں کیناؤن کو اپنے رتھ پر بٹھا کر لے جاتا ہوں جس کے جی میں آوے وہ میرے مقابل آجائے
 یہ کہہ کر تینوں کیناؤن کو اپنے رتھ پر بٹھا کر وہاں سے روانہ ہوئے جتنے راجا سو میرمین بیٹھے ہوئے تھے ہاتھ ملے دہنت
 پتھے رہے آخر سب صلاح کر کے ایک ساتھ ہی اپنی اپنی سینا لیکر آن پہنچے اور بھیشم جی کو گھیر لیا چاروں طرف سے
 سے شروع ہوئے بھیشم جی اپنے تیروں سے ان کے تیر ونگوں میں ہی کاٹ کر گرا دیتے تھے پھر اپنے تیروں کی لمبی کھا
 کے سب کو مار کر بھگا دیا کوئی مقابلہ میں نہ آسکا اس وقت سب راجاؤں نے بھیشم جی کی بڑی تعریف کر کے
 ہر اپنے لگے بعد میں گھر کو چلے گئے بھیشم جی ان تینوں کیناؤن کو لیکر روانہ ہوئے تھوڑی دور

چلے تھے کہ راجا شالو اپنی فوج لے کر پیچھے سے آیا اور راجا بھی تماشہ دیکھنے کو واپس آگئے بھیشم جی اور شالو کی سینا کا سنگرام ہونا رہا بھیشم جی نے سارے تھی سے کہا کہ میرا رتھ راجا شالو کے پاس جلدی پہونچا اور تیر مارنے مارے فوج کے اندر گھس کر راجا شالو کے رتھ کے گھوڑوں اور سارے تھی کو مارا اور راجا کو پکڑ لیا فوج بھاگ گئی اُس وقت راجہ شالو نے بھیشم جی کے چرن پکڑ لیے اور مہنت سے کہا کہ پران دان دیکھے تب بھیشم جی نے رحم کر کے چھوڑ دیا اور سب راجہ بھیشم جی کا پیرا کر دم دیکھ دیکھ کر حیران تھے آخر کار سب راجہ مع شالو واپس چلے گئے بھیشم جی گھر پہونچے اور اپنی ماما رانی ستوتی کی اگیا سے تینوں کا بواہ اپنے بھائی پچتر بیرج سے کرنا چاہا انبا نام بڑی کینان راجہ کاشی کی ہنسکریہ کہنے لگی کہ میں نے اپنا بواہ راجہ شالو سے ٹھہرا لیا تھا اور میرے بتائے راجا شالو کو بچن دیدیا ہی اسی سے میرا بواہ ہونا اوجیت تھا تم دھرماتما دھرم کرم کے جاننے والے ہو جیسی اچھا ہو وہ کرو بھیشم جی نے بصلاح برہمنوں کے انبا کو آگیا دی کہ تم اپنا بواہ راجہ شالو سے کرو تمھاری دو بہن چھوٹی پچتر بیرج سے بیا ہی جاوینگی اسی وقت انبا کو رتھ میں بٹھا کر مع اپنے منتر یوں کے راجا کاشی کے پاس بھجھیا اور انبا لکا اور انبا کا بواہ پچتر بیرج سے شاستر آؤسار کر دیا پچتر بیرج بہت خوش ہوا اور وہ دونوں کینان بھی پچتر بیرج کو جسکا روپ اسونی کماروں کی سمان تھا پت پا کر پرسن ہو گئیں پچتر بیرج آندے سے راج کرتا رہا پرنت اسکی عمر تھوڑی تھی کوئی پتر نہیں ہوا تھا کہ اس دینا سے چل بسا بھیشم جی اور اسکی مان رانی ستوتی کو بڑا رنج ہوا زیادہ فکر یہ تھا کہ راج کا اڈھکاری کوئی نہ رہا۔

اتی سریرام کرت مہا بھارتے آد پر ب اکتیسوان آدھیائے

بتیسوان آدھیائے

پچتر بیرج کے مرنے سے رانی ستوتی کو
شوگ ہونا بیاس جی سے سنتان پیدا اکرنا راجہ
دھرتراشٹر اور راجہ نپٹ و اور بڈرجی کا جنم ہونا

بعد مرنے پچتر بیرج کے بحالت نعم والم رانی ستوتی جی نے بھیشم جی کو خلوت میں بلا کر بہت طرح سے سمجھایا کہ تم دھرم اور راج نیت کو خوب جانتے ہو راج تم کو دوسرا کوئی راج کا سنبھالنے والا نہیں ہے لیکن بھیشم جی نے راج گدے پر بیٹھنا قبول نہیں کیا کہ میرا چت پر مشر کی آرادھنا سے ہٹ جاوے گا کیونکہ راج کا ج ایک بڑا بھاری کام ہو کیسے فرت نہیں ہوتی تب رانی نے کہا کہ اچھا اگر راج قبول نہیں کرتے ہو تو پچتر بیرج کی لایون کو پتروان دھیشم جی نے قانون پر ہاتھ دھر کر کہا کہ ہے مانا مجھے یہ اودھرم نہیں ہو سکتا مان ایک بات میرے خیال میں آتی ہو وہ یہ کہ کہ سری بیاس جی کو بلاؤ اُن سے سنتان کی کامنا کرو دیکھو جب پر سرام جی نے کشتی راجاؤن کا ۲۱ دفعہ بڑا بھاری سنگرام کر کے ناش کیا تب برہمنوں سے جو بید کو جانتے تھے نسل چلی تھی اسلئے بیاس جی کا دھیان کرو رانی ستوتی نے جب دیکھا کہ بھیشم جی نے دونوں باتوں کو انکار نہیں کیا تو بیاس جی کا دھیان کیا اور وہ پر گھٹ ہوئے مان کو بڈروت کر کے پوچھا کہ کیا اگیا ہو مان نے سب حال سنایا بیاس جی نے تھوڑی دیر دھیان کر کے کہا کہ تم میرے چھوٹے بھائی

جانگل دیش میں آتی کی پیداوار بہت ہونے لگی وقت پر برکھا ہونے سے غلہ اور پھل پھول بہت اور اچھے سواد کا ہونے لگا
منش اور پشو اور کبھی سب کو آندہ ہونے لگا بھیشم جی نے ان کے جنم قتاہ میں بڑی خوشی منائی تمام ہستنا پور کو بندن وار
دھجا پتا کا وغیرہ سے خوب آراستہ کر کے کوچہ و بازار میں گلاب کیوڑہ کا چھڑکا دکرایا برہمن۔ ریشون ٹیون کو بہت ہی
گلے اور نقد و کشنا و نالج وغیرہ دان دیکر پرشن کیا خوب برہم بھوج کرائے اور کئی دن تک نالج رنگ ہوتے رہے
بڑی محبت سے ان تینوں پتروں کو پالا پرورش کیا جب پڑھنے کے لائق ہوئے تو بڑے بڑے پنڈت اور برہمنوں سے
شاستر اور بیدون کو پڑھوایا دھرتراشت نو بصورت اور پراکرمی۔ پنڈو دھنشن دھاری اور بدرجی دھرم شاستر میں پریم
چتر مشہور ہوئے دھرتراشت کے اندھے ہونے سے بھیشم جی نے راج تک پنڈو کو کیا راجہ سوبل قندھار کے راجہ کی بیٹی
سے بھیشم جی نے دھرتراشت کا بواہ کیا جس کا نام گاندھاری مشہور ہوا اُسے بیاس جی مہاراج سے سو پتروں کا بڑپایا تھا
جب بھیشم جی نے راجہ قندھار سے اسکی پُتری دھرتراشت کے لیے مانگی تو اُسکو دھرتراشت کے اندھے ہونے سے بہت
فکر ہوا مگر سب پر تھی کے راجاؤں میں اس راج کی نشیں بدوی جان اور بھیشم جی کے پراکرم اور دھرتراشت کے بل اور
بڑھی کو بچا کر آئے یہ بواہ منظور کر لیا اور بواہ ہو گیا گاندھاری نے بت برت کے بچار سے اپنی آنکھوں پر ٹپی باندھی
بہت روپ دالی رانی گاندھاری اپنے بت کی سیوا اور نیم برت سے بیج دھارن کرنے والی ہوئی آئے کبھی دوسرے
پریش کا نام نہیں لیا اور جادو کل میں بسدیو جی کے پتا راجہ سوربیکن کے نام سے مشہور تھے آنھوں نے راجہ کنتی بھوج سے
جولاد لہ تھا اقرار کر لیا تھا کہ جواد لاد پہلے ہوگی تلوو دو نکا جب یہ دختر پیدا ہوئی تو آنھوں نے کنتی بھوج کو دے دی انکی
پُتری پر تھا نام سے جسکو بعد میں کنتی پکارا گیا راجہ پنڈو کا بواہ کر دیا اس پر تھا (کنتی) کو دُر باسارشی نے اسکی سیوا سے پرشن
ہو کر خیال پیش اندیشی کہ آئندہ اُسکو ضرورت ہوگی دیو بی کرن منتر سکھایا تھا جس دیوتا کا ارادھن کرے وہی پرگھٹ
ہو جاوے کنتی پریم سندری تھی اور بیج کیناؤں میں سے یہ بھی ایک کینان ہی۔ نام پانچون کیناؤں کے یہ میں مندو درشی
راجہ راؤن کی پٹ رانی۔ تارا۔ راجہ بالی کی پٹ رانی۔ اہلیا۔ گوتم رشی کی استری کنتی یہی پر تھا راجہ پنڈو کی بیٹی
سری کرشن جی کی بہو اہی۔ دُر و پدی پانچون پانڈون کی رانی جسکا ذکر آگے آدیکھا اور اُسکے جنم کی کھٹا بھی کہی جاوے گی
اتی سریرام کرت مہابھارت نے آدرب راجہ پنڈو اور دھرتراشت کے بواہ کی کھٹا تینسوان آدھیالے

چوتیسوان آدھیالے

کرن کی جنم کھٹا

بیشم پائین جی سے راجہ جینی نے کہا کہ کرن کے جنم کی کھٹا مجھے سنائیے بیشم پائین جی نے کہا کہ ایک دن کنتی نے
بعد چلے جانے دُر باسارشی کے سوچا کہ رشی نے جو منتر یاد کرائے ہیں انکی پرکشا کرنی چاہیے اُستھان کر کے نشہ
بستر ہنکر سوچ کا منتر پڑھا سورج دیوتا اپنے دیو روپ سے پرگھٹ ہو کر گئے لگے کہ ہے سندری کیا اچھا ہو کنتی نے
ڈنڈوت کر کے کہا کہ مہاراج میں نے منتر پرکشا کے کارن منتر جپا تھا آپ نے بڑی کرپاکی مجھے کچھ کامنا نہیں ہے
سورج دیوتا نے کہا کہ ہمارا آنا خالی نہیں جاتا میری درشت تیرے اوپر پڑی ہے تیرے پیر ہو گا بڑا پرتاپی اور تجھ سے
اور دانی جو سارے سنار میں مشہور ہو گا۔ کنتی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج میں ابھی کینان ہوں گر بھو جانے سے

ماتا پتا کو کیا منہ دکھاؤنگی سوچ دیوتا نے کہا کہ تیرا گر بھرتیے ماتا پتا کو معلوم نہ ہوگا۔ اور تو کینیاں بنی رہے گی اسکی چٹنا مت کر سوچ دیوتا نے دیکھا ہوا کہ کتنی کو گر بھرتیہ کیا کرن جب پیدا ہوا تو کانوں میں گندل اور شریر پر کوچ پہنے ہوئے کھار بند پر سوچ کا بیج بہت خوبصورت اور بڑا پراکرمی لڑکا پیدا ہوا کتنی نے راتوں رات ندی کے کنارے پر صندوق میں بند کر کے بہا دیا یہ حال ہوا اُسکے دھارے کے اور کسی کو معلوم نہ ہوا اور کتنی کو ایسے خوبصورت پترے ہونے اور جل میں بہا دینے کا بڑا بھاری شوک ہوا جسکا ذکر آگے مفصل کیا جاوے گا۔ یہ صندوق بہتا ہوا ہستنا پور گنگا جی کے کنارہ آگیا رادھا سوت کی استری اپنے پت کے ساتھ اسٹان کرنے لگی یہ سوت دھرترا شٹ کا رتھان بھتا آسنے کنارہ پر صندوق دیکھ کر جل سے باہر نکلا لکھو لکھو کر دیکھا تو پریم سندربالک کانوں میں گندل اور شریر پر کوچ پہنے مٹھی کچھو نے پرتیکہ کے سہارے بیٹھا ہوا نظر آیا اُسکے اولاد نہ تھی بڑی خوشی سے کرن کو چھاتی سے نکال کر اپنی استری کو دیا اور کہا کہ گنگا جی نے مجھے یہ پتر بخشا ہے یہ لڑکا کسی منش کا نہیں دیوتا کا ہی منش کے بالک کا ایسا بیج کبھی نہیں ہو سکتا دونوں استری پریش گنگا اسٹان کر کے کرن کو گھر لائے اور بڑی پریت سے پالا جب کرن ذرا بڑا ہوا دھرترا شٹ کے پاس لے گیا اور درجودھن سے لایا وہ بہت خوش ہوا اور اسکی کرن سے ایسی پریت ہوئی جیسے سنگے بھائیوں میں ہوتی ہو۔

انی سریرام کرت مہا بھارتے آد پر پ کر جنم کھتا پچو نیتیسواں آدھیائے

پینتیسواں آدھیائے

راجہ پنڈو اور بدرجی کے بواہ کا برتن

راجہ جیشم نے بیشم پائیں جی سے کہا کہ ہمارا جراجہ پنڈو کے بواہ اور پانڈون کے جنم کا حال بھی سنائیے بیشم پائیں جی نے کہا کہ راجہ کنٹھل دیش نے اپنی کینیاں کتنی نام کو بواہ کے جوگ دیکھ کر سو میر چا اور دیش دیش کے راجہ آنے لگے بیشم جی راجہ پنڈو کو اپنے ساتھ اُس سو میر میں لے گئے اور سو میر میں سب راجاؤں کے بیج میں بڑے اور ستکار سے بیشم جی کو بٹھایا کتنی جیہاں لیکر سو میر میں اپنی سکیموں کے ساتھ آئی اور راجہ پنڈو جو بہت خوبصورت تھے جیہاں اُنکے گلے میں کتنی نے ڈال دی۔ بیشم جی نے بڑی دھوم سے بواہ کیا اور بہت سادان دھیز لیکر گھر آئے بعد میں بیشم جی نے سنا کہ مدر دیش کے راجہ کے یہاں سو میر ہوتا ہے اور اسکی کینیاں مادری بڑی سندر سروپ وان ہے بیشم جی راجہ پنڈو کو اپنے ساتھ لے کر مع فوج کے وہاں گئے راجہ مدر دیش نے راجا بڑا اور ستکار کر کے اپنی کینیاں مادری کا بواہ راجہ پنڈو سے کر دیا اور بہت سادان دھیز دے کر رخصت کیا۔ پھر بدرجی کے کارن چارون طرف دوت بھیجے بیشم جی کو معلوم ہوا کہ راجہ دیوک کے شودر جونی سے کینیاں جو پیدا ہوئی ہے وہ بڑی چتر اور سروپ وان ہے بدرجی کو اپنے ساتھ لے جا کر اُسکے ساتھ بواہ بدرجی کا کر دیا سب کے ساتھ بیشم جی بڑی پریت کرتے تھے راجہ پنڈو نے دیکھ کر اُسکو سیدھا جگ اپنے بڑے بھائی دھرترا شٹ سے کر لیا اور دیپ دیپ کے راجاؤں کو اپنے پراکرم سے جیت کر بڑے تحفے تحائف اور بہت سادھن اور گھوڑے ہاتھی راجاؤں سے لائے اور بہت اچھا راج کیا راجہ پنڈو نے بہت سے جگ آپ کیے اور بڑا پرتاپی راجہ ہوا۔

انی سریرام کرت مہا بھارتے آد پر پ پنڈو بواہ برتن پینتیسواں آدھیائے

ل جیہاں لیکر سو میر میں لے گئے اور سو میر میں سب راجاؤں کے بیج میں بڑے اور ستکار سے بیشم جی کو بٹھایا کتنی جیہاں لیکر سو میر میں اپنی سکیموں کے ساتھ آئی اور راجہ پنڈو جو بہت خوبصورت تھے جیہاں اُنکے گلے میں کتنی نے ڈال دی۔ بیشم جی نے بڑی دھوم سے بواہ کیا اور بہت سادان دھیز لیکر گھر آئے بعد میں بیشم جی نے سنا کہ مدر دیش کے راجہ کے یہاں سو میر ہوتا ہے اور اسکی کینیاں مادری بڑی سندر سروپ وان ہے بیشم جی راجہ پنڈو کو اپنے ساتھ لے کر مع فوج کے وہاں گئے راجہ مدر دیش نے راجا بڑا اور ستکار کر کے اپنی کینیاں مادری کا بواہ راجہ پنڈو سے کر دیا اور بہت سادان دھیز دے کر رخصت کیا۔ پھر بدرجی کے کارن چارون طرف دوت بھیجے بیشم جی کو معلوم ہوا کہ راجہ دیوک کے شودر جونی سے کینیاں جو پیدا ہوئی ہے وہ بڑی چتر اور سروپ وان ہے بدرجی کو اپنے ساتھ لے جا کر اُسکے ساتھ بواہ بدرجی کا کر دیا سب کے ساتھ بیشم جی بڑی پریت کرتے تھے راجہ پنڈو نے دیکھ کر اُسکو سیدھا جگ اپنے بڑے بھائی دھرترا شٹ سے کر لیا اور دیپ دیپ کے راجاؤں کو اپنے پراکرم سے جیت کر بڑے تحفے تحائف اور بہت سادھن اور گھوڑے ہاتھی راجاؤں سے لائے اور بہت اچھا راج کیا راجہ پنڈو نے بہت سے جگ آپ کیے اور بڑا پرتاپی راجہ ہوا۔

پچھتیسوان آدھیا

راجہ پنڈو کو سراپ ہونا اور راینون سمیت گندھ ماون پریت کو جانا

بیشم پائن جی نے کہا کہ ایک دن راجہ پنڈو اپنے منتر یون کو ساتھ لے کر بن میں شکار کھیلنے کو گئے کہ انوکھا
کا بہت شوق تھا جنگل میں مرگوں کا شکار کیا آگے جا کر دیکھا کہ ایک ہرن ہرنی سے جفتی کھا رہا ہے دھرم شاستر میں ایسے
وقت کسی جاندار کو مارنا بڑا پاپ لکھا ہے پرت راجہ پنڈو کو جو بڑا گیان وان تھا اس وقت کچھ خیال نہیں رہا اور بتال
پانچ تیر مارے وہ ہرن ایک تیشری گندھ ماون نامی رشی تھا اپنی استری کو ہرنی بنا کر کہ دن میں منش کو استری شگ جرت
پشوروپ میں کام کادول کرتا تھا تیر گتے ہی ہرن اور ہرنی دونوں زمین پر گر پڑے راجہ پنڈو انکے پاس گیا تو ہرن
نے منش بھاشا میں راجہ سے کہا کہ ہے پنڈو تمہارا کل بڑا دھرم اتما اور سب راجاؤں میں اتم ہی تھے ایسا مور کھن کیا
کہ کوئی ادھرمی بھی نہیں کرتا ہے میں سراپ دیتا ہوں کہ جب تم اپنی استری سے بھوگ بلاں کر دے اسی وقت
تمہارا سر چھوٹ جاوے گا راجہ پنڈو کو اس ادھرم کرنے کا بڑا بھادی شوک ہوا اور اس رشی نے جو ہرن کے
روپ میں تھا پڑا ان چھوڑ دیے راجہ اپنے گھر آئے اور سوچا کہ راج کا شک تو کچھ طرح بھوگ لیا اب اپنی موکش کے
کارن آپاے کرنا اچھا ہے سب جھکڑے دنیا کے چھوڑ کر بیاس جی کی طرح ناراین جی کے چرنون میں دھیان لگانا
چاہیے اپنی راینون سے صلاح مشورہ کر کے بن کو جانے کا ارادہ مصمم کر لیا راینون نے کہا کہ ہم تمہارے ساتھ
چلیں گے تو چھوڑ کر یہاں نہیں چھینکے راجہ نے بہت سمجھایا کہ بن میں رہ کر بڑی تکلف اٹھانی پڑتی ہے مگر انھوں نے
راجہ سے علیحدگی قبول نہیں کی اور ساتھ جانے کو طیار ہو گئیں بیشم جی۔ بڑی اور دھرترا شٹ اور ساری برہما کو
اس سراپ کا حال سن کر بہت سوچ ہو ا راجہ پنڈو بہت سادان پن کر کے راینون سمیت بن کو چلے پہلے ہردوا
اور تپون میں رہے پھر کال کوٹ اور ہمالے پر بت پر پہنچے وہاں سے اندر دمن سرور اور پھر وہاں سے
ہنس کوٹ پر بت ہو کر ست سرنگ نامی پر بت پر پہنچے وہاں بڑے بڑے تیشری منی راجہ کے پاس ملنے
آئے آئے راجہ پنڈو بڑے آدھرنکار سے بلکر انکے ساتھ اسی جگہ راینون سمیت تپ کرنے لگے
انی سریرام کرت مہابھارت آدرب راجہ پنڈو سراپ برنن نام چھتیسوان آدھیا

سینتیسوان آدھیا

راجہ پنڈو کا تپ کرنا اور پانڈون کا پیسہ ہونا

بیشم پائن جی نے راجہ پنڈو سے کہا کہ راجہ پنڈو نے ست سرنگ نام پر بت پر پہنچ کر ناراین کے چرنون
میں دھیان لگا کر خوب تپ کیا اور وہاں کے رشی منی راجہ کے وہاں رہنے سے بہت پرشن ہوئے وہ اپنے
نت نیم سے فرصت پا کر راجہ کو انیک کھتا اور اتھاس سنایا اور بھگوت بھگوت اور موکش کا آپاے بتایا کرتے
تھے راجہ نے کام کر دھ موہ لوبھ کو تیاگ کر اپنا تپ کیا کہ برہم رشی کے سامان ہو گیا ایک دن ان رشیوں نے
سرنگ جا کر برہما جی کے درشنون کا ارادہ کیا راجہ پنڈو بھی چلے کو طیار ہوا تو ان رشیوں نے کہا کہ وہاں تو

سندھ پریش کے سواے کوئی جا نہیں سکتا ہی اور جسکے سنتان نہ ہو وہ اسکو بھی سرگ براپت نہیں ہوتا راجہ نے کہا کہ سنتان کا فکر مجھے بھی بہت رہتا ہی کیا ادپاے کروں ریشون نے کہا کہ سنار میں چار ٹرن منش پر بیٹے ہیں دیو ٹرن - پتر ٹرن - ریشی ٹرن - منش ٹرن - دیو ٹرن - ہوم و جگ کرنے اور بید پڑھنے سے اور پتر ٹرن دھرماتانتان ہونے سے اور ریشی ٹرن عبادت اور شراذہ کرنے سے منش ٹرن ست بولے اور فرایض انسانی ادا کرنے سے ہوتا ہی سو تم ان چاروں رن میں سے تین رن سے سکدوش ہو چکے ہو ایک پتر ٹرن باقی رہی ہے پند و نے کہا کہ ہاں ضرور پتر ٹرن میرے سر پر باقی ہی اسکا آپاے آپ بتا دیں تب وہ مہارشی بولے کہ ہم دینا دیشٹ سے دیکھتے ہیں تو ہکو معلوم ہوتا ہی کہ تمہارے پتر دیوتاؤں کی سمان پیدا ہونگے اور تمہارے نام کو سنار میں پرستہ کرینگے۔ تمہیں اسکا ادپاے کر سکتے ہو سو کرو راجہ نے گفتی سے جا کر کہا کہ ہے پر یا تمہیں میرے لیے راج سکھ چھوڑا اور یہاں بن میں کلیش اٹھایا مجھے سنتان کی چنتا رہتی ہی تم اسکا آپاے کرو شاستر میں چھ طرح کے پتر لکھے ہیں وہ بندھو دیا پتر کہلاتے ہیں اور وہ یہ ہیں۔

نمبر شمار	نام پتر	کیفیت
۱	سویم جات	جو اپنی بیا ہی استری سے آپتن ہو۔
۲	پرنیت	جو بیا ہتا استری سے کسی مہاتما کی کرپا سے پتر آپتن ہو۔
۳	پری کریت	جو سنتان بیرج مول لیکر بیا ہتا استری سے پیدا ہو۔
۴	پونر بہو	جو ایسی بیا ہتا استری کے جسکے بیاہ سے پہلے کسی اور پت سے پتر پیدا ہوا ہو۔
۵	کانین	جو بیاہ ہونے سے پہلے کینان ہونے کی دستھا میں پیدا ہوا ہو۔
۶	کنڈ	جو بیا ہتا استری کے بھجھار سے آپتن ہوا ہو۔

اور ابندھو دیا پتر شاستر میں یہ لکھے ہیں جو چھ پرکار کے ہیں

۱	دت	رنا	جو مان باپ نے دے دیا ہو دے جسکو گود لیا ہو پتر کہتے ہیں
۲	کریت	کریات	جو دھن دے کر مول لے لیا ہو دے۔
۳	کندم	کننیم	جو آپ آجاوے اور کئے میں تمہارا پتر ہوں۔
۴	سہوڈ	سہوڈ	اُس استری سے آپتن ہوا ہو جو بواہ کے سمر گر بھ دتی ہو۔
۵	گیاتی ریتا	جانی ریتا	جو اوتم بھائی بندھون کے بیرج سے اپنی استری سے آپتن کرایا جاوے
۶	ہین پونی دھرت	ہین پونی دھرت	جو بیچ ذات کی استری سے آپتن ہوا ہو دے۔

آپت کال میں منش دیور سے بھی پتر آپتن کرایا کرتے ہیں دیکھو سوا پیمو من جی نے لکھا ہی کہ سریشٹ نشون سے آپتن ہوا جو پتر ہی وہ اپنے بیرج سے آپتن ہوئے پتر سے ادھک دھرم پھل کا دینے والا ہی ہے پر یا کسی پشیری مہاتما سے پتر آپتن کرانے میں کچھ شکا نہیں کرنی چاہیے ایسی حالت میں کہ مجھے سراپ ریشی کا ہو چکا ہی۔
ان سریرام کرت مہابھارت آدربہ سینھنوان گون نام سینھنوان ادھیما

بہنے فرض جسکو فرایض انسانی بھی کہتے ہیں کہ بہنے بدھن یعنی اور نشون سے زنا کرائی ہو ۱۱

اڑتیسوان ادھیال

رانی کنتی کا دیوتاؤں کے آواہن کرنے سے پانڈون کا پیدا ہونا

بنیم پان جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ رانی کنتی کا حال میں سناتا ہوں کہ راجہ سورسین کے جتنے پتر بید یوجی ہوئے پرتھانام پتری پیدا ہوئی ایسی سروپ وان کہ پرتھی پر اسکی سنان کوئی استری خوبصورت نہ تھی سورسین نے اپنی پتری پرتھا کو بموجب اپنے وعدہ کے راجہ کنتی بھوج کو جو سورسین کی بہو کے بیٹے تھے دیدیا راجہ کنتی بھوج نے اُس پتری کا نام اپنے نام پر مشہور کیا جو کوئی ریشی منی راج محل میں اترتا تھا کنتی بھوج اسکی سیوا کرنے کو کنتی سے کہدیتے تھے بید یوجی کی ہمیشہ ہونے سے سرکشن جی کی حقیقی بہو رانی کنتی تھی جس وقت راجہ پنڈون نے دکھی

راجہ سورسین

اگر دیکھ لے دو اور غزلہ و جاجا جو وہ پتر بید یوجی پر لکھا تھا

ہو کر کنتی سے یہ کہا کہ کسی مہاتا پتیری سے سنتاں اُتپن کر لو جیسے راجہ سوداس کی رانی ندیتی نے بشت جی سے پتر اُتپن کر لیا تھا تو کنتی نے انھوں میں آنسو بھر کے کہا کہ ہے شوامی میں پت برتا استری ہو کر کسی دوسرے ش سے عنان کیونکر اُتپن کر آؤں تمہارا کہنا تو سر آنکھوں پر ہی پرت بن جیتے جی پڑاے پرتش کا مٹھہ نہیں دیکھو گی چاہے نرک میں پڑوں یا سرگ میں جاؤں پڑاے پرتش کا سنگ مجھے ہرگز نہیں ہوسکے گا جو استری پڑاے پرتشوں سے بھیجا کرتی ہیں وہ رور و نرک میں پڑتی ہیں ہاں ایک بات مجھے یاد آئی وہ یہ ہو کہ بال اوستھا میں درباسا رشی نے مجھے دیوبسی کرن منتر سکھائے ہیں یہ سجاد اسطرح پر ہو کہ درباسا رشی میرے پتا کے گھر ایک سحر آئے ہمارے پتانے اُنکا پوجن کر کے راج محل میں اتارا اور مجھے اُنکی ٹہل سپرد کی اور تاکید کر دی کہ جو رشی کہیں دیسی کرنا جو انگلیں بغیر یوچھے میرے دیدینا میں نے اُنکی سیوا بڑی پریت سے کر لی اور درباسا رشی پرشن ہوئے اور مجھے کہا کہ برمانگ میں نے کچھ نہ مانگا کہ سب کچھ اُنکی کرپا سے موجود تھا تب انھوں نے پریت سے مجھے دیوبسی کرن منتر دن کا اپدیش کیا کہ کسی وقت میں کام آدے گا راجہ اندر۔ برن۔ جم کو بیر۔ اسونی نما۔ سوچ۔ چندرمان دیوتاؤں میں سے جسکا منتر پڑھوں وہی کرپا کر کے آجاوین۔ جی میں یہ آتا ہو کہ دیوتاؤں کا آواہن منتر پڑھ کر اُنکو بلاؤں اور اُن سے سنتان کے لیے پراگھنا کر دن راجہ پنڈو اس بات کے سننے سے بہت ہی پرشن ہوا اور کنتی کی استت کرنے لگا پھر سوچ کر کہا کہ دھرم راج کا آواہن منتر پڑھو اور اُنکو پرشن کر کے سنتان مانگو کنتی نے کہا بہت اچھا اُتھان کر کے پوجا کی ساگری کو اپنے آگے رکھ کے کنتی نے دھرم راج کا آواہن منتر پڑھا اُسی سحر دھرم راج جی ہواں پرستوار ہو کر چلے آئے

نوٹ: اس زمانے کے لوگ اُنچر کرتے ہیں ایسی کھانوں پر اور مبالغہ جھک کچھ دھیان نہیں دھرتے کہ اُنکو منتر دن کے سدھ کرنے کا حال معلوم نہیں ہے اور وہ لوگ منتر دن کا پرتھا دھین جانتے ہیں کہ اس زمانے میں منتر دن کا چنا کسی کو بتایا نہیں جاتا لوگ کہتے ہیں کہ سب منتر شیو جی نے کیل دیے ہیں کلہاں میں منتر دن کا پرتھا دھینا جاتا رہا یہ بات بالکل غلط ہے اور غلط بھی سے لوگ ایسا کہتے ہیں ورنہ بید دن میں اور اوپ نشدوں میں ایسے منتر لکھے ہیں کہ سدھ ہو کر اُنکو جو کوئی چاہے سدھ کر سکتا ہے گر بناوے کون اور محنت کس سے ہو سکے ان منتر دن کے جاننے والے دیوتاؤں دور رہتے ہیں اور عبادت میں مصروف۔

کنتی نے اُنکی پوجا چندن پشپ وغیرہ سے کی دھرم راج جی ہنس کر بولے کہ ہے کلیانی تمھاری کیا اچھا ہی کنتی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ پُتر جاتا ہی ہوں دھرم راج جی نے کنتی کے شرم پر درشت کی اور کنتی کو گر بھر رہ گیا دھرم راج نے کہا کہ تمھارا ایسا دھرم اتنا پُتر پیدا ہوگا کہ سنارین اُسکی سنان دوسرا سب باد دی دھرمیگ ہوا ہی نہ ہووے گا یہ کہہ کر آنر دھیان ہو گئے گاتک مینے شکل کش کی نچپین کو جد ہشتر دوپہر کے وقت پیدا ہوئے اُس وقت سب رشی مٹی بندھ لوگ دہان کے رہنے والے اکٹھے ہوئے آکاش بانی ہوئی کہ ہے راجہ پنڈو یہ پُتر تمھارا بڑا دھرم اتنا فنون مین سریشٹ بڑا پراکرتی پر وشو تم پیدا ہوا ہی اسکا نام سنار مین جد ہشتر مشہور ہوگا اور آکاش سے پھولون کی برکھا دیوتاؤن نے کی راجہ پنڈو کو بڑی خوشی ہوئی رشیون نے جد ہشتر نام دیوتاؤن کا رکھا ہوا اوچارن کیا اور راجہ کو اشیر وادی کہ تمھارا کلیان ہو رانی مادری اور کنتی کو بھی وہ فکر نہ ہونے سنان کی جاتی رہی پھر راجہ پنڈو نے رانی کنتی سے کہا کہ ہم کشتری مین ہکو اور پھرون کی کامنا ہی۔ اہکی دفعہ بایو دیوتا کا آواہن منتر پڑھو کنتی نے اُسی طرح شدھ ہو کر پون دیوتا کا آواہن منتر پڑھا پون دیوتا ہرن پر چڑھے ہوئے پر گھٹ ہوئے کنتی نے بوجن کیا بایو دیوتا نے کہا کہ کیا اچھا ہی کنتی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مین سوریر پُتر کی اچھا لکھا رکھتی ہوں پون دیوتا نے بریت پور بک کنتی کو دیکھا اُنکی درشت سے آسکو گر بھر ہو پون دیوتا نے کہا کہ میری کرپا سے تیری منہ کا منہ سوبھل ہوگی ایسا بلوان پُتر تیرے پیدا ہوگا جسکا پراکرم اُتل ہوگا وہ تو اشیر وادے کے کرانتر دھیان ہوئے اور معمولی دن گذرنے پر بھیم سین پیدا ہوئے رشی مٹی سدھ لوگ دہان جمع ہوئے آکاش بانی ہوئی کہ یہ پُتر بھیم سین نام پنڈو کا پُتر بڑا بلوان اور سوریر پیدا ہوا ہی سنار مین بڑا پراکرمی پر بندھ ہوگا پھر پھولون کی برکھا ہوئی راجہ پنڈو نے بھیم سین کے پیدا ہونے کی بہت خوشی سنانی ایک سمکھ کنتی بھیم سین کو گود مین لیے ہوئے اپنے آشرم سے کچھ دور پہاڑ کی جٹی پر بیٹھی ہوئی تھی اچانک ایک شیر مین سے آتا ہوا نظر پڑا کنتی اُسکے خوف سے بھاگی جلدی مین بھیم سین کنتی کی گود سے تھم پر گر پڑا پہاڑ کا ٹکڑا اُٹوٹ کر چور چور ہو گیا کنتی کو بڑا اشچرج ہوا راجہ پنڈو نے کہا کہ بھیم سین بڑا بلوان ہوگا کیونکہ اُسکے شرم سے تھم پر کا چور ہوا گیا اور بھیم سین کو کچھ نقصان نہیں ہو چکا جس دن بھیم سین پیدا ہوا اُسی دن رانی گاندھاری کے درجودھن پیدا ہوا کچھ دنون پیچھے کنتی سے راجہ پنڈو نے کہا کہ اہکی دفعہ راجہ اندر کا آواہن منتر پڑھو کہ اندر کی سنان سب شتروں کا جیتنے والا پُتر پیدا ہووے کنتی نے کہا کہ راجہ اندر کے آواہن کا منتر اُسوقت سیدھ ہوتا ہی جب کچھ برت پلے کیے پون راجہ نے کہا ایسا ہی کرو کنتی نے بوجب آپیش دور باسا جی کے راجہ پنڈو سمیت اندر کے نیت ایک سال تک برت کیے اور پھر شدھ ہو کر آواہن منتر پڑھا راجہ اندر آئے اُنکو دیکھ کر کنتی بہت پریشان ہوئی اور بڑی بریت سے دیولندہ جی کی پوجا کی راجہ اندر نے کہا کہ تمھیں میرے کارن بہت برت کیے کیا تمکو پُتر کی کامنا ہو رانی نے کہا کہ ہاں۔ راجہ اندر نے پریت وریشٹ سے کنتی کو دیکھا اور کہا کہ ہے سو بھگنی تیرے ایسا پُتر ہوگا جو سوریر و مین مہا سوریر اندر نے پریت وریشٹ کی محبت کی کامنا ہے۔ پُتر سنان دالی رانی اُسکی سہاے آپ کیا کر ہی پُتری اور مہا پراکرمی میری سنان اُسکا بل پراکرم اور روپ ہوگا اور سری ناراین اُسکی سہاے آپ کیا کر ہی پُتری یہ اشیر وادے کے راجہ اندر آنر دھیان ہوئے کچھ دنون بعد راجن پیدا ہوئے اُس وقت سب رہے۔

رشی ورشی دہان آئے آکاش بانی ہوئی کہ یہ پُتر راجن نام نہر کا اونا رسوج کی سنان پرکاش وان شو جو رشی ورشی دہان آئے آکاش بانی ہوئے کچھ دنون کا جیتنے والا بڑا روپ وان سندھ مین اسکا جش پر بندھ ہو

بانی ہونے کے پیچھے دیوتاؤں نے پھول برسائے اسوقت بھار دواج - گوتم - کشب - مہو امتر - جھگن - انگرا - پست
 مہیچ آدھپت رشی بھی آئے اور ارجن کی پوجا کری اور گریہ پھیم سین - چتر سین بسواسو با ہو ہو سے آدھیکر بہت
 سے گندھرب اور کاسٹو اماکنا یینکا آرہی سے لے کر بہت سی آپسرا اندر لوک سے آئین اور بڑی پریت سے منگل
 گان کیا سب رشی ست سرنگ نواسی آئے اور راجہ پنڈو کو آئیں وادو کر کہنے لگے کہ یہ پتر تھارائیش پندت اور
 سور پیر ناراین کا سکھانر کا اوتار ہو گا - راجہ پنڈو اور رانی کنئی وادری کو ارجن کے پیدا ہونے کی بہت ہی خوشی
 ہوئی راجہ پنڈو نے ست سرنگ نواسی رشی منی لوگوں کو بہت سادان دے کر پرشن کیا اور راجہ اندر نے اندر لوک میں
 ارجن کے پیدا ہونے کی بہت خوشی منائی کچھ دنوں پیچھے راجہ پنڈو نے کنئی سے کہا کہ ایک پتر اور ہووے کنئی نے
 کہا کہ زیادہ لالچ اچھا نہیں ہوتا ہے یہ تین پتر تھارے جگت کے بھوشن پیدا ہوئے جب تک ستھار ہوگا جس پر پتی پر
 پر پتر شدہ رہے گا آب اور کیا چاہیے راجہ نے کہا کہ رانی مادری کے ستھان نہیں ہوئی ایک پتر اسکے بھی ہووے
 تو اسکی اچھا بھی تھارے کا رن پوری ہو اسوقت رانی کنئی نے بہن کر کہا کہ بہت اچھا مادری کو اسونی کما رادھن
 منتر یاد کر لیا اسطرح شدہ ہو کر مادری نے منتر چپا دو دنوں اسونی کما پر گھٹ ہوئے اور کما جو اچھا ہو برمانگ رانی مادری
 نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ پتر کی اچھا ہو اسونی کما رن نے پریت کی درشت سے مادری کو دیکھا اور کہا کہ تیرے دو پتر ہا سنب
 پنڈت اور سور پیر پیدا ہونگے یہ کہکر انتر دھیان ہو گئے کچھ دنوں بعد ستھار اور منگل دو پتر ہا سنب پیدا ہوئے - شیون
 راجہ پنڈو سے کہا کہ یہ دو دنوں پتر تھارے بر بہت جی کے ستھان پنڈت اور بدیاوان پرم پتر اور اسونی کما رن کے
 ستھان روپ وان اور بڑے سور پیر ہونگے راجہ اور رانی کو بہت خوشی ہوئی ست سرنگ نواسی رشی منی بھی بہت پرشن
 ہوئے ان پانچوں پتروں سے ست سرنگ پریت کی رونق ہو گئی -

پانڈون کے جنم ہونے کا بجن

دیو رشی منی سیدھ جوگی کرین ستھان بھرام
 شریکر آتیر مریک پاوین گنڈ مادی نام
 گئے رشی گنن نہ کہ دمیت کین ڈنڈ پر نام
 راجن تین نپ کونی مادی پانڈو راجا وام ॥
 کرت جب تپ ہوم سکھ سو بے پورن کام
 سون دین پتی نیگم آگام نپتینیت ہرینام
 پتر بنویہ دیہ لیش پھل نہیں لے سکے
 ہر دین سکر آپ سون نپ مہی اڑو اچنیکام
 آئے مرتب دینین درشن لیو ایک بہت نام
 کھن کونی سون نپتین توم کر کھ سورن پر نام
 دھرم راج پر تاب سون ست بھو جد ہشتر نام
 رنج آکر یساجن پتی آپی دھرم پون سکام ॥

شکھ اتی رینک پاوین گندھ اوان نام
 مہی جی پناک ۱۱ بے رونق ۱۱
 دیو رشی منی سیدھ جوگی کرین ستھان بھرام
 راج تین نپ کونی مادی پانڈو راجا وام ۱۱
 گئے رشی گنن نہ کہ دمیت کین ڈنڈ پر نام
 راجن تین نپ کونی مادی پانڈو راجا وام ۱۱
 کرت جب تپ ہوم سکھ سو بے پورن کام
 سون دین پتی نیگم آگام نپتینیت ہرینام
 پتر بنویہ دیہ لیش پھل نہیں لے سکے
 ہر دین سکر آپ سون نپ مہی اڑو اچنیکام
 آئے مرتب دینین درشن لیو ایک بہت نام
 کھن کونی سون نپتین توم کر کھ سورن پر نام
 کھن کونی سون نپتین توم کر کھ سورن پر نام
 دھرم راج پر تاب سون ست بھو جد ہشتر نام
 رنج آکر یساجن پتی آپی دھرم پون سکام ۱۱

جتن کر کے انکی لگن مہورت دکھلائی اُسوقت پنڈت جوتشی برہمنوں نے درجو دھن کی نسبت یہ کہا کہ اسکے گرہ
 بڑے ہیں اسکے کارن بڑے بٹے بگھن ہونگے اور پھر جاکی موت ہوگی راجاؤن میں جدہ کرادیا اسکی نیت ہمیشہ ادھر
 میں رہے گی کل کا ناش کرنے والا یہ لڑکا ہوگا چوڑی سوراہ اور بہت بڑا پیرا کر ہی ہوگا روپ بھی اچھا اور چنچے
 کا جسم اس لڑکے کا دھات کی سمان سخت ہوگا آدھا جسم اوپر کا کوئل ہوگا ہر کہ اور شوک کے سمو میں اسکی موت
 آوے گی اور گداجدھ میں اسکی موت ہوگی جوتشی تو پہلے گئے بھیشم جی اور بدربجی اور دھرتراشت جب یہ
 تینوں اپنے گھر کے آدمی ایکانت میں بیٹھے تو بدربجی نے کہا کہ بڑا لڑکا جسکا نام درجو دھن جنم پتر کے موافق رکھا گیا
 بڑا فریبی اور سنگار کل کو دانع لگانے والا پیدا ہوا ہے میرا کہنا مانو تو اس لڑکے کو گنگا جی میں بہا دو یہ لڑکا جوان ہو
 مہا پیرا دھی اور گھر میں آگ لگانے والا کل دروہی ہوگا تگہ بدنام کرے گا بہت خونریزی اسکی بدولت دنیا میں
 ہوگی جانتا کہ میں اسکے گھر ہوں کا بچار کرتا ہوں بڑا ہی بڑا نظر آتا ہے جس وقت پیدا ہوا تھا گیدڑوں کے روپ میں
 کی آواز میں نے سنی تھی اس لڑکے کو پالنا بردش کرنا تمہارے لیے بہت بڑا ہوگا کیا بات ہو ایک نہ ہوا تو کیا ۹۹
 تو میں دھرتراشت اور گاندھاری نے اسکی شکل و صورت دیکھ کر اور پھر بھاؤ کر کے کہا کہ یہ پہلا لڑکا ہے اور
 روپ و ان ہی جسم اسکا بڑا پیرا کر ہی معلوم ہوتا ہے اپنے ہاتھ سے تو جل میں پردہ ہین کیا جاتا بڑا ہوگا اور
 بڑے چلن ہونگے تو دیکھ لیا جاوے گا۔ ایک کیناں جو آپت ہوئی وہ بہت روپ و تی ہوئی اسکا بواہ راجا
 جیدرتھ سے جو پنجاب کا راجہ تھا کیا گیا جسکا ذکر آگے آوے گا راجہ جیدرتھ بڑا پیرا کر ہی ہوا اسکو بردان تھا
 کہ جو شتر داس کے سیس کو کاٹے اسکے سر کے سوکڑے ہو جاوین بیشم پائین جی نے کہا کہ ہے راجا بھادی بڑی بلوں
 ہی دھرتراشت نے جوتشی برہمنوں اور سنگے بھائی بدربجی کا کہنا نہ مانا اور درجو دھن کا موہ روز بروز اسکے مان
 باپ کو زیادہ ہوتا گیا جس دن یہاں درجو دھن پیدا ہوا وہاں ست سرتنگ پر بہت پرہیم سین پیدا ہوا وہاں دن
 نے پھولوں کی برکھا کر ہی یہاں گیدڑ روئے۔ اسی درجو دھن کے کارن دھرتراشت کی سب کو روکا خاندان
 تباہ ہوا اسی کے سبب سے ہزاروں راجہ اور گروڑوں من مارے گئے اسکو پاٹوں سے پیرتھادہ تو بڑے دھڑاتا
 ہوئے اور درجو دھن نے جو جو کرم کیے ہیں وہ آگے سناؤں گا۔

انی سریرام کرت مہا بھارت آدرب انا لیسواں ادھیہ

چالیسواں ادھیہ

راجہ پنڈوکا شیریر چھوڑنا اور رشیوں کا رانی کنتی اور پاٹوں کو ہستنا پور پہونچانا
 اور نظر سے غائب ہو جانا

لوم ہرشن جی نے رشیوں سے کہا کہ بیشم پائین جی یہاں تک کہتا راجہ جینجے کو سنا کر کہنے لگے کہ بھادی کے
 کر توت دل لگا کر سنو کہ راجہ پنڈوکا اچھی طرح معلوم تھا کہ جب وہ استری سنگ کر گیا رشی کے سلاپ سے اسکا
 شیریر چھوٹ جاوے گا ایک دن راجہ پنڈوکا اور رانی مادی دو دنوں ایک آسرم میں بیٹھے ہوئے باتیں کرنے تھے
 آس آسرم میں بہت رت کا پرکاش ہوا چاروں طرف ادبیت رنگ کے پھول کھلے ہوئے کو کلا آدک بکشی اور بھوزے

گنجا رہتے تھے کام دیو نے راجہ پنڈوک کو کیا ستایا گویا کال نے آن گھیرا راجہ نے مادری سے کہا کہ میری جی آج نہیں مانتا آؤ جی خوش کریں رانی نے بہت چاہا کہ مجھ سے الگ رہے راجہ نے نہ مانا اور کام دیو کے ایسا بس میں ہوا کہ رانی کو اپنے شریر سے لپٹا کر اس کے ساتھ ہم آغوش ہو گیا عین حالت میں راجہ کے پرانے گئے رانی مادری بلاپ کرنے لگی کنتی رونے کی آواز سن کر دوڑی آئی دیکھا تو راجہ پنڈو مرے پڑے ہیں کنتی نے مادری سے کہا کہ میں تو ہمیشہ تجھی رہا کروں تھی تو نے یہ کیا کیا بڑے شوک کی بات ہو کہ راجہ کا شریر تیرے کا رن چھوٹا مادری نے کہا کہ میں کیا کروں راجہ کو کال نے آن گھیرا اسے میرا کہنا مانا یہ کہہ کر دونوں رانیان رونے لگیں وہاں جو رشی مہر رہتے تھے سب آن ہو چکے مادری نے کنتی سے کہا کہ میں راجہ کے ساتھ سستی ہو گئی میرے دونوں پتر تیرے سپرد ہیں یہ پانچون پتر تیرے ہیں انکو اچھی طرح پالو اور آپ راجہ پنڈو کے مرتکب مشریر کے ساتھ چھائیں بیٹھ کر سستی ہو گئی رشیوں نے راجہ رانی کے استھہ اٹھا کر باندھ لیے کنتی اور پانچون پتروں کو ساتھ لیکر ہٹنا پور کو روانہ ہوئے اور بہت سنا پور پہونچ کر راج دربار میں اطلاع کی آگیا پھر رشی دربار میں پانچون پتروں کو لے کر گئے اور رانی کنتی کو محلوں میں بھیج دیا راجہ دھرتراشت اور بھیشم جی ویدرجی کو آشیرواد دیکر اپنے آنے کا کارن برن کیا دھرتراشت کے رنواس نے رانی کنتی کا بہت آدرستکار کیا جس وقت سبھائیں بھیشم جی اور ویدرجی اور راجہ دھرتراشت اور رنواس میں رانیوں کو حال مر جانے راجہ پنڈو اور مادری رانی کے سستی ہونے کا معلوم ہوا سبھوں کو بڑا شوک ہوا پر اس کے پانچون پتروں کو دیکھ کر سب ہی خوش ہو گئے بھیشم جی نے جدہ مشر وغیرہ پانچون بھائیوں کو گود میں بٹھا کر بہت پیار کیا اور ویدرجی سے کہا کہ دیکھو ان لڑکوں کی صورت یہ دیوتاؤں کے پتر ہیں ان میں سے ہر ایک ایسا ہے کہ اسکی سمان دوسرا سنا میں نہیں ہو راجہ پنڈو اور انکا سکھ نہیں دیکھ سکا یہ بڑے پتر اور سوریر ہو گئے رشی رانی کنتی کو محل میں اور پانچون پتروں کو بھیشم جی کے سپرد کر کے سبھائیں ہی آنتر دھیان ہو گئے جتنے آدمی سبھائیں بیٹھے تھے سب کو بڑا شہرج ہو کہ پانچون رشی دیکھتے ہی دیکھتے سبھائیں سے غائب ہو گئے بھیشم جی نے کہا کہ اٹھرج کی بات تھو معلوم ہوتی ہے یہ سیدھے تھے جو گندھ ماؤں پر بہت سے ان دیوتاؤں کے پتروں کو لے کر یہاں آئے تھے یہ رشی اندر لوک میں جانے اور پوان پر بیٹھ کر آکاش کی سیر کرنے والے تھے ہم سب سبھاء والو کی خوش نصیبی تھی جو ان کے درشن ہوئے بعد میں راجہ دھرتراشت نے اپنے بھائی راجہ پنڈو کا مرتکب کر کے ان دونوں کے استھہ ایک شتھہ استھان میں رکھوا کر بہت عمدہ چھتری بنوائی اس کے چاروں طرف باغ لگوا دیا اور اپنے بھائی کے نام پر بہت سا پن دان کر کے کم سے شتھہ ہوا سارا راج پر دار اور نگر باسی راجہ پنڈو کے دیو لوک سدھار نے سے شوک میں بیٹھ گئے بیاس جی آئے اور راج پر دار کو گمان آپدیش کیا اور شوک نوارن کر کے اپنی مانتا ستوتی سے کہا کہ آئندہ بڑا وقت اور کٹھن کال آنے والا ہے کروں کی انیت سے اس کل کا ناش ہو جاوے گا تم اپنا پر لوک سدھار واد رہنی کل کا ناش مست دیکھو تپو بن میں جا کر تپ کرو رانی ستوتی نے کہا کہ بہت اچھا ایسا ہی کرونگی اور پھر اپنے پتر بدھوا بنکا اور ابنا لگا کر تھ لیکر بھیشم جی کو سبھا کر بن کو چلی گئی اور بڑی ہنپا کر کے بٹھ گئی پراپت کی بھیشم جی اور راجہ دھرتراشت نے پانچون پانڈو کو انکی مانتا کنتی سمیت بہت اچھی طرح اپنے پاس رکھا۔ اتنی سریرام کرت مہابھارت آدھرب چالیسواں ادھیائے۔

۱۱

نوٹ: سنکرت مہابھارت میں رانی ادری کا راجہ پنڈو کے ساتھ چھائیں جٹا لکھ کر بعد میں راجہ ورائی کا شریر ہٹنا پور میں لیجا نا اور وہاں دونوں کا شریر پاگلی میں دھڑکاں جو ہم میں لیجا کر چندن اگر وغیرہ میں جٹا لکھا ہے۔

۱۱

اکنا لیسوان آدھیہا

پانڈون کا ہستنا پور پہونچنا اور نگر باسیون کا پرشن ہونا

بیشم پانن جی نے راجہ جیمے سے کہا کہ راجہ دھرتراشت جد مشر کے بشم آچرن دیکھ نہیں پریت کرتا تھا بیشم تپاڑی اور بد راجی ان پانچون بھائیون کو اپنے کل کا بھوشن اور سوچ روپ جا نکر انکے چتر دیکھ دیکھ کر بہت خوش ہوا کرتے اور پانچون بھائی انکی سیوا میں رہتے پڑھانے لکھانے سیر سوارسی کا بیشم جی کو بہت خیال رہتا تھا کہ پتا کے مرجانے سے ان پانچون پٹرون کا من کی طرح میل نہ ہو نگر کے سیٹھ سا ہو کار برہمن - برہم چاری ان پانچون بھائیون کے حالات سن سن کر انکے درشنو نکو آیا کرتے تھے جد مشر کے لکھا رہند سے دھرم شل جٹرائی برستی تھی اور بیشم سین کا شریر پڑا شٹ پٹٹ بل اور پڑا کر م اور تیجے (بھرا ہوا) دکھائی دیتا تھا آرجن بہت خوبصورت لکھ پڑا تیج اور سور پتر کہ راجہ اندر کا پتر تھا - کل اور سہدیو دونوں کی پریم سند جوڑی کو نکل انگ چرو سے راج تیج اور جٹرائی ظاہر ہوتی تھی برہمن اور رشی ان راجکارون کو دیکھ کر کہتے تھے کہ ادش دیوتاؤن کے پترہین دھرتراشت کے پٹرون میں یہ روپ اور تیج کسی میں نہ تھا انکی بھاؤنا دشت تھی اس کا زن بیشم جی اور راجہ دھرتراشت بالیک ان پانچون پٹرون پریش پریت رکھ کے پڑھانے لکھانے کی خبر لیتے رہتے تھے دھرتراشت کے راج بھون شو بھا پانڈون سے ہو گئی نگر میں دن پرت منکلا جا بدھائی ہونے لگی۔

بدھائی

نگر کھو جن منگل سا بے سولے گات پریت اور چھائی
 استریون نے
 ॥ वधार्चि नगर बधार्चि ॥
 لے لے پتر نزار پر سپر گات منگل چار بدھائی
 कनक कलश दधि धूप पुष्प नयकंचन चार स्वे चतुरार्चि
 آوین نرپ دربار مدت من راؤ پر بھلت لہین بلائی
 दक्ष महर्षि वीरग कर लीने बाजत कंक चंग शह नार्चि
 چرجیو ہو یہ پانچون شت سریرام سوچش نیت گائی
 मणि बादर समान सकल विधित दक्षना महिरेव अर्घार्चि

چون دس لہ دھرتراشت چھائی باجت نگر بدھائی
 چارون طرف ۱۲
 चार चवतिन मंगल साने सोहेले गात त्रित उर चार्चि
 کنک کلش - دو ہی دھوپ پشپ نوچن تھا رچ چترائی
 سولے کلش دی دھوپ بھون لیتے نازہ
 लक्ष्मण नरनाथि परस्पर गावत मंगल चार बधार्चि ॥
 دت مردنگ بینان کر لہینی باجت جھانجھ جنگ شہنائی
 अयें नृपदरवार सुदित मनराय प्रफुलित लोहि बुलार्चि ॥
 کر آدرشمان کل بدھائی دکشنا مئی دیوا گھائی
 بیٹ بھر کر
 चिरजीव हर्षोचो सुत श्रीराम सुवश नित गार्चि ॥

دن پرت پور باشی برہمن پشی منی جو قشی راجہ دھرتراشت کو آند بدھائی سنانے آئے اور راجہ انکا آدرشمان دکشنا سے کرتے تھے جب سے یہ پانچون بھائی ہستنا پور میں آئے نگر کی رونق ہی اور ہو گئی پرات کال جب پانچون بھائی آدرشمان کر کے راج بستر بھوشن پہن کر پہا بیشم پتامہ اور بد راجی اور پھر راجہ دھرتراشت کو ڈنڈوت پر نام کرنے جاتے تو وہ انکو دیکھ پرشن ہو بہت پریت کیا کرتے رنواں میں سب رانیاں پیش پریت کیا کرتی تھیں جب پانچون بھائی ذرا بڑے ہوئے تو بیشم پتامہ جی نے راجہ دھرتراشت کے بیٹوں اور پانڈون کے پڑھانے اور علم تیرامازی سکھانے کے لیے کر پا چای جی کو مقرر کیا علاوہ وقت تعلیم کے یہ پانچون بھائی باغی گھوڑوں رتھوں پر سوا ہو کر باز آ

اور پانچون بھائی کے پرت پریش پریت

مین نکلتے تھے تو بازاروں میں رونق ہو جاتی تھی مگر نو اسی آنکھ دیکھ دیکھ کر بہت خوش ہوتے تھے یہ پانچون بھائی اور
 درجو دھن دوسا سن اور اسکے بھائی پر سپر ملر کھیلا کرتے تو درجو دھن آدک کو بھیم سین اپنا گھوڑا بنا کر ان پر سوار ہوا پھر
 تھا وہ بھیم سین سے ڈرتے تھے کہ یہ سب سے زبردست تھا درجو دھن اور اسکے بھائی کھیلتے ہوئے درخت پر چڑھ جاتا
 بھیم سین اس درخت کو اپنے زور سے اتنا ہلاتا کہ وہ سب بھائی بچنے کے لیے اڑ پڑتے اور چوٹ لگنے سے آگاہ بن کر دھن
 لگتا کبھی جل کر پڑا کرتے گنگا جی پر سب کو لے جاتا اور درجو دھن کے بھائیوں کو پکڑ پکڑ کر غوطے دیتا تھا غرض بھیم سین
 درجو دھن کے سب بھائیوں کو ہرا دیتا اور آپ جیت جاتا تھا۔

اتنی سریرام کو ت ما بھارتے آدھربا بیا لیسوان آدھیائے

بیا لیسوان آدھیائے

درجو دھن کا بھیم سین کو زہر کھیلا تا بھیم سین کا ناگ لوک میں پہونچنا اور
 بہت سے سختے لیکر واپس آنا

بیشم پائون جی نے کہا کہ درجو دھن اور اسکے بھائی کو زور ہونے کے سبب سے کھیل میں مار جایا کرتے تھے دن
 بدن آنکھوں سے بڑھتا جاتا تھا کہ کی طرح ان پانچون بھائیوں کو قابو میں رکھیں جدھر کو اس بات کا کچھ خیال بھی
 نہ تھا درجو دھن نے اپنے بھائیوں سے صلاح کر کے گنگا جی کے کنارے خیمہ لگا کر کہا کہ آج رات کو ہم پانڈون کی
 یہاں دعوت کریں گے اور بہت سامان دعوت کا دیاں بھجوا دیاں اپنے آدمیوں سے پوشیدہ طور پر کہدیا کہ بھیم سین
 کے کھانے میں زہر ملا دینا شام کو خوب سیر تماشہ دیکھ کر رات کو ڈیرہ میں ٹھیکر بھیم سین نے کھانا کھایا تھی خوشی کی
 باتیں کرتے رہے بھیم سین کے کھانے میں زہر ملا دیا گیا اور سب دہان سو رہے آدمی رات کو بھیم سین کو بھیم سین سے ہاتھ
 درجو دھن نے گنگا جی کے اتھاہ جل میں پرواہ کر دیا بھیم سین کو زہر کھانے سے غفلت ہو گئی چار دن بھائیوں کو
 خبر بھی نہ ہوئی بھیم سین جل میں رہتا ہوا ناگ لوک کے کنارے پہونچا بھیم سین دیوتا نے اپنے پتر کے پر انوکلی رکشا
 کی اور سرپون کو پریرنا کی کہ بھیم سین کے شریو سے زہر کھینچ لیوین بھیم سین کو ذرا ذرا ہوش آیا تو دیکھا کہ سمندر کے
 کنارے ہاتھ پاؤں بندھا پڑا ہوں اور بڑے بڑے سرپ بچھ پھیلے کھڑے ہیں بھیم سین نے پہلے اپنے شریو کے بند
 توڑے پھر پانی سے بھلکے سرپ ار کر بھگا دیے انھوں نے راجہ باسک سے یہ حال کہا دہان اریکا نام ناگونا کاسار
 کتنی کانانا بیٹھا ہوا تھا وہ راجہ باسک کو ساتھ لے بھیم سین کے پاس آیا اور اسکو پہچان کر کہا کہ یہ میرا دیوتا ہے بھیم سین
 کو بہت پیار کیا اور اپنے گھر لے جا کر وہ رس بلا یا جسکے پینے سے دس ہزار ماہی کا بل ہو جاوے جس کٹھن میں رس بہتا
 ہوا تھا اس میں اتر کر بھیم سین نے خوب رس پیا کہ زہر کی گرمی سے بہت پیاس لگی ہوئی تھی ناگون کے کٹھن سے چھڑ
 ایک رس کٹھن میں چھوڑ دیا اور اپنے ناناسے اگیا لیکر راجہ باسک کی بیج پر آرام سے سویا یہاں سبج ہونے پر جب سب
 جاگے تو بھیم سین کی تلاش ہوئی درجو دھن کے خوف سے کسی نے نہیں بتایا جدھر سے بدرجی سے سب حال کہا کہ
 درجو دھن نے ہیر بھاؤ سے بھیم سین کو شاید پانی میں ڈبو دیا کہیں تپا نہیں لگتا ہی بدرجی نے اپنی گیان درشتی سے
 سب حال جان لیا اور کہا کہ تم سوچ مت کرو تھا را بھائی پون دیوتا کی رکشا سے ناگ لوک میں پہونچ گیا ہی درجو

لے ناگ لوک ایک جزیرہ ہر جہاں ناگ قوم کے آدمی آباد تھے اور اہمیت کے ہونے سے معلوم ہوتا ہے کہ قدیم سے وہاں دیوتا ناگ اور گندھارپ قسم کے رہتے ہوتے مشہور ناگ لوک کی لڑکیاں بہت خوبصورت ہوا کرتی تھیں ہاں
 کے یہاں بھی تھیں اور سو لو جانا بھگتھا کی ستری ناگ کیناں تھی اریک اور راجہ باسک آدمی کے جیسا کہ ذیل میں لکھا ہے ۱۱

افوسار کر پی ہمیشہ کر پا چارج سے بواہ کر لیا اس سے سو تھا مان پیدا ہوا تو اسے (سو گھوڑے) کے سنان بند کیا اسلئے
 اسو تھا مان نام رکھا گیا کہ پیدا ہونے ہی گھوڑے کا بند کیا تھا اچاری نے اسکو خوب پڑھایا اور شستر بدیا سکھائی
 پڑھو تو گئی بھاؤ ہونے کے کارن ترمیم استر کے منتر پورے پورے بنین بتلائے کہ اسکی بھاؤنا ستو گئی نہ تھی ارجن
 کو اچھی طرح یاد کرائی کہ اسکا ستو گئی بھاؤ تھا اسو تھا مان بھی پیدا ہو گیا تو درونا چارج نے سوچا کہ اپنے پر وار کے گڈا
 کے لیے پر سرام جی سے دھن لاؤں اور شستر بدیا بھی اسے سیکھوں یہ سوچکر پر سرام جی کے پاس گئے اسے کہا کہ
 میں بھار دوا ج رشی کا پتر ہوں پر سرام جی نے بھار دوا ج جی کا نام سنکر درونا چارج کا بہت آدرستکار کیا اور چو
 کہ آپ کس کا زن آئے ہیں درونا چارج نے کہا کہ بواہ کر نے اور پتر اپن ہونے سے مجھے ضرورت روپیہ کی ہوئی
 آپ کو دھرماتا اور دانی دولت مند سنکر آیا ہوں پر سرام جی نے کہا کہ حسب قدر مال و متاع میرے پاس تھا تھا
 آنے سے پہلے میں نے برہمنوں کو دے دیا اب سوائے شسترون کے میرے پاس کچھ باقی نہیں رہا شستر بدیا اگر سیکھنا
 چاہو تو میں خوب سکھاؤنگا درونا چارج نے کہا کہ بہت اچھا آپ کی سنان سنسار میں کوئی شستر بدیا نہیں جانتا ہر
 درونا چارج جی کو پر سرام جی نے شستر بدیا ایسی سکھائی کہ اس زمانہ میں انکے برابر کوئی آریا ورت دیش میں نہ تھا
 ورونا چارج پر سرام سے رخصت ہو کر گھر آئے ایک دن اسو تھا مان اپنے ہم عمر بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا انکو دودھ
 پیتے دیکھ کر اسو تھا مان کا من چلا اور گھر آنکر اپنی ماما سے دودھ مانگا وہاں دودھ موجود نہیں تھا رشی تپتی اسو تھا مان
 کو دودھ نہ ملا سکی اسو تھا مان بچوں کی طرح چھلکیا اور ہٹ کرنے لگا تب بچاری رشی تپتی نے جانول پیکر کٹورے
 میں چھان اسو تھا مان کو دیے وہ خوش ہو کر دودھ سمجھ کر پی گیا رشی تپتی نے دکھی ہو کر درونا چارج جی سے کہا کہ آپ
 را جاؤن کے گرو اور ایسے پڑا کر می اور بدیا وان ہیں کہ آج سنار میں تمھاری سنان کوئی چٹت اور دھنش بدیا کا
 جاننے والا نہیں ہو میں تمھاری داسی ہو کر ایک ایک پیسے کو محتاج ہوں ایک بچہ ناراین نے دیا ہر اسکو ایک چلو
 دودھ میسر نہیں اس پاس کے رہنے والے برہمنوں کے گھر دودھ چار چار گالے دودھ دیتی ہیں ہمارے گھر میں
 بکری بھی نہیں کہ اسی کا دودھ اپنے بچوں کو بلاوین ہماری زندگی بچھ ہو اسوقت درونا چارج جی کو شرم آئی اور
 کہا کہ ہے پڑیا ہم لوگ رشی تپتیری دھن رکھنا نہیں چاہتے ہیں پہلے بھی میرا ارادہ ہوا تھا کہ راجہ دروپد کے
 پاس جا کر کسی قدر جاگیر لے لوں لیکن تب میں گھبن پڑنے کے خیال سے میں راجہ کے پاس نہیں گیا جب راجہ دروپد
 اور میں بچپن میں ساتھ پڑھا کرتے تھے تو دروپد نے مجھ سے ایک دن کہا تھا کہ جب میں را جگدی پاؤنگا تو ادھاراج
 تلو دیونگا میری اس سے پر سپر بہت پریت ہو گئی تھی اب وہ راجہ ہو گیا اگرچہ مجھکو یہ یقین تو نہیں ہو کہ وہ اپنے
 وعدے کے موافق مجھکو ادھاراج دے دیگا مگر ان چند گائون تو ہمارے گزارے کو ضرور بخشنے گا اب مجھے
 تمھاری خاطر راجہ کے پاس ضرور جانا پڑا یہ کہہ کر درونا چارج رشی اپنی استری اور پتر کو لے کر راجہ دروپد کے
 پاس گئے اور راجہ کو اطلاع کرائی رشی راجہ کے پاس دربار میں پہنچے ڈھتوت پر نام ہونے کے بعد راجہ دروپد نے
 حاکم آپ کس کا زن آئے ہیں درونا چارج نے کہا کہ میں نے بواہ کر لیا اور ایک پتر پیدا ہوا انکے گزارے کی مجھکو
 استری پتر کو ایک جگہ بٹھا کر تمھارے پاس آیا ہوں۔ ہے پتر آپ کو یاد ہو گا کہ بدیا پڑھنے کے زمانہ میں
 جب مجھکو راج لے گا تو ادھاراج تلو دیوگا ان باتو تلو یاد کر کے تمھارے پاس آیا ہوں تم راجہ

لکھی رشی کی عورت کو درونا چارج کی

ہمارا راجہ ہوا ہمارے گدارے کے لیے کچھ دو۔ اتنی بات سنکر راجہ دروید اپنے راج مدین ستوالا گھر گ کر بولا کہ تم فقیر ہو کر مجھے مہر کہتے ہو میری تمہاری سترائی کیسی۔ لڑکپن میں ہزاروں باتیں آپس میں کھیلنے ہوئے ہو کر تپیں بھلا کہیں فقیروں کو راج دیا جاتا ہو تم اور تمہارے بچے بھوکے ہیں تو رسوئی طیار ہی بھوجن کر لو مگر مجھے ایسی بات مت کہنا۔ درونا چارج کو یہ لاپرواہی راجہ کی سخت ناگوار معلوم ہوئی اٹھکر وہاں سے چلے آئے اپنی استری سے انکر کہا کہ تمہاری بدولت آج ہمارا بڑا درد ہو امین تو راجہ کو دھرماتا بچار کر آیا تھا پرنت اُسے مجھکو صاف جواب دیا پھر وہاں سے استری اور پیر کو لیکر درونا چارج ہستنا پور آئے اور اپنی خسرال میں کرپا چارج جی کے گھر ٹھہر کر پاپا چارج اور کرپی آنکی بہن گوتم رشی کے پتر اور پتری میں کرپی کا بواہ درونا چارج جی سے ہوا تھا انھوں نے اپنی بہن اور سوتیلی کا بہت آدرستکار کیا کرپا چارج جی راجہ دھرتراشٹ کے پتروں اور پانڈوں کو پڑھایا کرتے اور علم تیراندازی وغیرہ بھی سکھایا کرتے تھے درونا چارج رشی نے سوچا کہ بھیشم تپا مہ جی آجکل کے راجاؤں میں دانی اور دھرماتا دھما پتر اگر می مشہور ہیں وہ ہمارا گدارہ ضرور مقرر کر دینگے جب کرپا چارج کسی کام کو باہر جاتے تو درونا چارج جی انکے سب شاگردوں کو پڑھایا سکھایا کرتے تھے۔

انی سریرام کرت مہا بھارت آدرب تینتالیسوان ادھیاء

بچوالیسوان ادھیاء

درونا چارج جی کا واسطے سکھانے بدیا کور و پانڈوں کے مقرر کیا جانا

ایک دن راجا راجا کھیلنے ہوئے مگر باہر چلے گئے دروید من کی گیند بھیم سین نے اندھے کنوئین میں پھینک دی سب لڑکوں کو اس کے نکلنے کا فکرموا کوئی تدبیر راست نہ آئی کوئی کنوئین میں بانس لٹکانا تھا کوئی رسی کا پھندا بنا کر ڈالنا تھا اسوقت جدھشتر کی انگلی ٹھی بھی کنوئین میں گر پڑی یہ دوسرا فکرموا سب کو بدواہہ انگلی جہلین نام جدھشتر کا کھڑا ہوا تھا انگشتری سلیمان سے زیادہ پیش بہا تھی دوسرے درونا چارج نے ان سب راج کماروں کو کنوئین کے من پر کھڑا ہوا دیکھ کر من میں سوچا کہ کوئی چیز کنوئین میں گر پڑی ہو اس کے نکلنے میں مصروف ہیں آپ وہاں آئے اور حال دریافت کیا معلوم ہوا کہ گیند اور انگلی گر پڑی ہو انکے نکلنے میں سب عاجز کھڑے ہیں درونا چارج جی نے ہنسر کہا کہ تم کشتری راجا بھرت نثی ہو کر اپنی چیز کنوئین میں سے ہینن نکال سکتے ہو راجا کور و پانڈوں نے کہا کہ آپ ہی نکال دیوین رشی نے کہا بہت اچھا ہم تمکو تماشا دکھا دیں جھاڑو کی چند سینکین ادھر ادھر سے اٹھا لائے اور کچھ منتر پڑھ کر ایک سینک پھینکی کہ وہ گیند پر جا لگی دوسری سینک پھینکی وہ پہلی سینک کے سرے سے جا چکی اس طرح کئی سینک پھینکیں جنکا سلسلہ کنوئین کے من تک ہو گیا پھر ان سب کو کھینچا گیند باہر آن پڑی سب راجا کور و پانڈوں نے تماشا دیکھ کر حیران رہ گئے پھر درونا چارج جی نے کہا کہ اب تمہاری انگلی بھی نکال دیں سب خوش ہو کر کہا کہ ہاں ہمارا راج نکال دیجیے درونا چارج نے دھنس پر تیر کر کے ایسا مارا کہ انگلی گر پڑی اور پھر انگلی سمیت باہر آ گیا یہ تماشا دیکھ کر سب راجا بہت ہی خوش ہوئے گیند اور انگلی لے کر رشی کی آشت کرنے لگے اور گھر آکر بھیشم تپا مہ جی سے سارا حال کہا انھوں نے کہا کہ درونا چارج جی ہو گئے انکو بلا لاؤ آدمی بھی انکو

کہا کہ تیرا درجہ دھڑنے جب تیرو کمان سے نشانہ لگانا چاہا تو پھر پوچھا کہ اب کیا نظر آتا ہے؟ اس نے کہا کہ اب صرف درخت نظر آتا ہے کہ اس نشانہ لگانا مشکل کام ہے پھر درجہ دھن سے اس طرح پوچھا کہ دھڑنے کے مانند اس نے بھی جواب دیا اس کے بعد اور کئی اپنے چیلون کو آزمایا سب کے پیچھے ارجن سے کہا کہ درخت پر کیا نظر آتا ہے؟ اس نے کہا کہ چڑیا نظر آتی ہے کہ اس تیرو کمان سے نشانہ لگاؤ جب تیرو کمان ارجن نے ہاتھ میں لیا تو پھر اس سے پوچھا کہ اب کیا نظر آتا ہے؟ ارجن نے وہی جواب دیا تیسری بار پوچھنے سے ارجن نے کہا آپ کی نظر اور اپنی نظر ایک جان کر وہی چڑیا دیکھتا ہوں کہ اس نشانہ مارا ارجن نے ایسا نشانہ مارا کہ وہ چڑیا نیچے آن پڑی درونا چالچ جی نے سب چیلون سے کہا کہ تم نے دیکھا کہ ارجن کیسا دھنش دھاری ہے پھر بھو اور جل میں تیر چلانا سیکھایا اور جل میں تیر چلانے کی پرکشا کرنے کو درونا چالچ اپنے سب چیلون کو لیکر گنگا جی پر گئے اور آپ اس شان کرنے لگے اتنے ہی میں مگر نے درونا چالچ کی ٹانگ پکڑ لی درونا چالچ اپنے پراکرم سے مگر کو مار کر باہر نکل سکتے تھے مگر امتحان لینے کے لیے اپنے چیلون سے کہا کہ مجھے مگر سے چھڑاؤ اور سب تو دیکھتے ہی رہے ارجن نے ایک تیر مگر کے پیٹ میں مارا اور دوسرا گردن میں کہ گرد جی کو نقصان نہ پہونچے غرض کہ پانی کے اندر ہی مگر کو مار ڈالا اور گرد جی کو باہر نکال لایا گرد جی بہت خوش ہوئے درجہ دھن کو بہت برا لگا کہ ارجن ہم سے بہت زیادہ دھنش بدیا جان گیا پھر درونا چالچ جی نے ارجن سے پرسن ہو کر کہا کہ ایک تیر نکوا اور دیتا ہوں اور اس تیر کا یہ پر بھاؤ ہے کہ جب سنگرام ہوتے ہوئے اس تیر کو چھوڑ دے تو تمام پر پتھی پر اگن ہی اگن لگ جاوے گی اور جو پیشو پیچھی منش وہاں ہونگے سب اس تیر کی اگن جو اسے بھشم ہو جاوے گے یہ برہم استر بدیا ہے اسکا چلانا کام لینا اور ٹوٹا ٹھنڈا کرنا سب تکو سیکھا دیا ہے اسو تھا ان اپنے تیر کو بھی میں نے یہ بدیا پوری نہیں بتلائی ہے کہ اسکی بھاؤ ناشدہ نہیں دیکھتا ہوں مگر خوب یاد رکھنا کہ بلا ضرورت اس تیر کو نہ چھوڑنا جب دیکھو کہ شتر کسی بدھ قابو میں نہیں آتا ہے تو آخر میں اسکو کام میں لانا اس طرح ارجن کو دھنش بدیا میں اچاری نے مشاق کر دیا۔

انی سریرام کرت ہما بھارت آدرب ۴۵۔ آدھیا

پچھیا لیسوان آدھیا

درونا چالچ کا مجمع عام میں اپنے چیلون کا امتحان لینا کرن اور ارجن کا بباد درجہ دھن کا کرن کو راج پدی دینا اور درونا چالچ جی کا کور و پانڈون سے گرد و کشنا مانگنا
 بیشم پابن جی نے راجہ جینے سے کہا کہ بیشم پابن جی اور راجہ دھرتراشت نے درونا چالچ جی سے کہا کہ آپ نے کمر پا کر گے ہمارے پتروں کو شاستر دیا اور دھنش بدیا میں چتر کر دیا اب ایک دن ان سب کی پرکشا کر کے دیکھ لیجئے انھوں نے کہا کہ میں تو ہر روز پرکشا کرتا رہا ہوں اب سب کے سامنے پرکشا کر لوں گا سب چیلون سے کہا کہ کل میدان میں چکر اپنے اپنے ہنر دکھلاؤ راجہ پدار ایک اونچے استھان پر براجمان ہوا اور اسی کے نزدیک رنواس بھی ڈیروں خمیوں شامیانوں میں جمع ہوا پانڈو اور راجہ دھرتراشت اور دیگر راجاؤں کے چتر سب اس میدان میں جمع ہوئے درونا چالچ جی اسو تھا ان سمیت سفید بھر پنگر رتہ پر سوار ہوا وہاں آئے

اُس سمن آچاری کا کھار بند سوج کی طرح دھک رہا تھا پہلے شری نارین جی کی نشست بیدون کی رچاؤن سے درونا چارج جی نے کمری پھر ہمنون اور بھوکون کو بھوجن اور بستر دیے اُسکے پیچھے اپنے چیلون سے کہا کہ سب کمر باندھ کر کھڑے ہو جاؤ اسوقت سب چست و چالاک ہو کر صفت باندھ کر پراجا کر کھڑے ہو گئے آچاری نے کہا کہ سب اپنی اپنی بدیا جو مجھ سے سیکھی ہی میدان میں دکھاؤ سبھون نے گرد جی کو ڈنڈوت کی اور چرونکو ہاتھ لگا کر پھر میدان میں دھنش بدیا کے کرتب دکھلائے کبھی پیادہ اور کبھی سوار ہو کر تیرون سے نشانے لگائے بہت طرح سے تیر چلا کر اپنے اپنے کرتب دکھائے پھر رتھون پر سوار ہو کر بعد میں ہاتھون پر بیٹھ کر ایسے تیر چلائے کہ اُنکے ہاتھون کی پھیرتی دیکھ کر سب لوگ حیران تھے تیر اندازی کے بعد تلوارین ہاتھ میں لے کر سوار و پیادہ دونوں طرح سے تلوار چلا کے کرتب دکھائے کبھی چکر باندھ کر تلوار پھرتے اور کبھی پیچھے اور کبھی آگے دوڑ کر اچھل کر اسطرح تلوار پھرتے تھے کہ لوگ انکی تیزی اور تندی دیکھ کر حیران کھڑے تھے پھر گڈالے کر کھڑے ہوئے اور سبھون نے اُسکے کرتب دکھلائے ایک دفعہ ہی درجو دھن اور بھیم سین گڈالے کر مقابل ہو گئے اور بہت دیر تک باہم لڑتے رہے آچاری نے دیکھا کہ دونوں میں سے ایک ضرور مارا جاوے گا اب تک دونوں کا پیراکرم برابر ہی ایک طرف سے بھیم سین کی اور دوسری طرف سے درجو دھن کی واہ واہ ہو رہی ہے اسوقت ہاتھ مان کو بھجوا کہ دونوں کے الگ الگ کر دو اسوقت ہاتھ مان گئے مگر اُنکا کنا دونوں نے نہیں سنا آخر کو درونا چارج جی نے آپ جاکر علیحدہ علیحدہ کر دیا پھر ارجن کو کہا کہ اب تم اپنے کرتب دکھاؤ جو بدیا مجھے سیکھی مجھے دکھاؤ ارجن بہت عمدہ جڑاؤ مکٹ اور کوچ کنڈل سُہری دھارن کیے ہوئے ایک دفعہ ہی میدان میں آیا تو سب لوگ اُسکے چہرے کو اور سوج کی طرح چمکتے کوچ کو دیکھ کر کہنے لگے کہ راجا اندر پر تھی پر آگئے سبھون نے کہا کہ ارجن راجہ اندر کا پتر کنتی مانا سے آہن ہو اسی اسکا پنج بھی اندر کے سمان ہو اسکے برابر کوئی دھنش دھاری نہیں ہو رانی کنتی یہ بچن سُکر بہت خوش ہو رہی تھی ارجن نے دھنش بان لیکر پہلے ایک تیر چھوڑا کہ جس سے ارگن پر گھٹ ہو گئی اور چاروں طرف جتنے آدمی تماشہ دیکھ رہے تھے بھاگنے لگے پھر ارجن نے دوسرا تیر چھوڑا تو لینڈ برسے لگا اور ارگن ٹھنڈی ہو گئی سب دیکھنے والے آسٹرج کو پراپت ہوئے پھر ارجن نے ایک تیر چھوڑا کہ آندھی چلنے لگی پھر ایک اور تیر چھوڑا کہ ارجن سب کی نظروں سے غائب ہو گیا سب حیران تھے کہ ارجن کہاں گیا پھر ایسا تیر چھوڑا کہ ارجن بڑے بھاری شری سے دکھائی دیا اسوقت چاروں طرف سے واہ واہ کا ایسا شور ہوا کہ ساری پر تھی گونجنے لگی بعد ارجن نے اپنا ایسا اونچا قد بنایا کہ کوئی نش سر سے پاؤں تک نہیں دیکھ سکتا تھا پھر ایک اور تیر چھوڑا جس سے ارجن کا بہت چھوٹا روپ دکھائی دینے لگا اسطرح کبھی کیا اور کبھی کیسا روپ اپنا ارجن نے دکھایا بعد میں رتھ میں سوار ہو کر ایسا تیز دوڑایا کہ نظر کام نہیں کرتی تھی ارجن رتھ دوڑانے میں چاروں طرف تیرون کا پندرہ ساٹا جاتا تھا اور کئی جانور لوہے کے بنے ہوئے دائیں بائیں رکھے ہوئے تیرون سے گراتا ہوا جاتا تھا اور کبھی بہت چھوٹا سا اور کبھی بہت بھاری ہو جاتا تھا اسکے پیچھے کھڑگ ہاتھ میں لیکر ایسا چکر باندھا کہ آدمی حیران ہو گئے پھر لوہے کا چکر پھرا کر مارنا شروع کیا اسکے پیچھے پاش استر لیکر اس طرح دوڑا کہ بہت سے جانور و سمیت دور تک بھاگا چلا گیا پھر گڈالے کر خوب ہنر دکھائے اخیر میں گوردجی کے چرون میں آنکر ڈنڈوت کی درونا چارج جی نے ارجن کو اتنی پریشان ہو کر ہر دے سے لگایا اسوقت چاروں طرف سے واہ واہ کا ایسا شور ہوا کہ کسی کی بات

سنائی نہیں دیتی تھی طرح طرح کے باجے بچ رہے تھے کیا ایک کزن خم ٹھوک کر میدان میں آیا اور پہلے درونا چارج کے نزلے سے چرن چھو کر میدان میں پہنچا اور پھر خم ٹھوکنے لگا اُس وقت کزن کا منہ سورج کی طرح چمکتا تھا بھجائون کا شہد ایسا ہوا کہ پرتختی گونجنے لگی درجو دھن اور اُسکے سب بھائی اور جد ہشتر اپنے بھائیوں سمیت انچرج کو پراپت ہوئے کزن نے ارجن سے کہا کہ میں تم سے ادھاک بدیا جانتا ہوں اب میرا کرتب دیکھو درجو دھن خوش ہوا اور ارجن کو برا لگا کزن نے جیسے کہ ارجن نے اگن لگانا مینہ برسانا اور چھوٹا بڑا ہو جانا دکھایا تھا اسی طور پر اپنی بدیا دکھائی درجو دھن بہت خوش ہوا اور کزن کو ہر دے سے لگا کر کہنے لگا کہ میرا راج اور دھن سب تم اپنا سمجھو میں اپنے بھائیوں سے پیش ٹکوپا راجانتا ہوں کزن نے کہا کہ میں تم سے دو باتیں چاہتا ہوں ایک تو تم اسی پریت میرے ساتھ رکھو جیسی اب تک ہر دوسرے میں ارجن سے جڈہ کرنا چاہتا ہوں اسکا سر کاٹو گا تم مجھے اور ارجن کو گوردجی سے اگیاے دو درجو دھن نے کہا کہ میں جب تک زندہ ہوں تم سے پریت رکھوں گا ارجن نے کزن سے کہا کہ تو مجھے سنگرام چاہتا ہے میں تجھ کو ایسا مار دوں گا کہ سب آدمی دیکھ کر واہ واہ کریں گے بے بلائے آنے والوں کی عزت نہیں ہوا کرتی ہے تو سو تپڑی اور ہم راجہ پنڈو کے راجا رہیں تو ہماری کیا برابری کریگا کزن شرمندہ سا ہو گیا اور کہنے لگا کہ میں سورج پتر ہوں گن آدمی کے دیکھے جاتے ہیں درونا چارج جی کا درون سے جنم ہوا تھا آج انکی برابر سنار میں کوئی نہیں ہی ماس جی مقسودری کے اور سے پیدا ہوئے تھے نش کے گن اور کرم دیکھے جاتے ہیں اس میدان میں سب کو بلا یا گیا تھا کچھ تمھارے اور کچھ نصیبت نہیں تھی اتنے میں آدرت سامنے سے لاٹھی ٹیکتے ٹیکتے آگئے ارجن اُنکو دیکھ کر ہنسا اور اُسکی طرف اشارہ کر کے کہنے لگا کہ اسی بڈھے باپ کا بیٹا مجھے سنگرام کرنے آیا ہے ارجن کی بات سنکر اور آدرت کی صورت دیکھ کر بچوں بھائی پانڈو ہنسنے لگے کزن کو بہت شرم آئی درجو دھن نے ارجن کی جڈہ سے اسوقت کہا کہ میں نے کزن کو انگلہ کشیں کا آج سے راجہ کیا اور وہ سارا دیش کزن کو دیا اور اپنے نوکروں سے کہا کہ سنگھاسن لے آؤ سنگھاسن آتے ہی ستھرے زن جڑت سنگھاسن پر بٹھا کر تلک کر دیا اور چھتر و پنکھا وغیرہ سب سامان راج کا ساتھ کر بہت سے ہاتھی گھوڑے اور فوج اُسکے نام کر دی کزن بہت خوش ہوا اور درجو دھن سے کہا کہ آپ نے میرے اوپر بڑی کرپا کی جب تک میں اور میری اولاد جیتی رہے گی آپ کا جش گایا کرے گی جو کچھ ٹہل میرے لایق ہو دل و جان سے کرنے کو حاضر ہوں درجو دھن نے چھاتی سے لگا کر کزن سے کہا کہ میری اور تمھاری پریت بنی رہے پھر کزن نے اپنے پتا آدرت کے چرن سنگھاسن سے اٹھکر پکڑ لیے آدرت نے پرشن ہو کر آشیرواد اور مبارکباد دی درجو دھن نے جان لیا کہ اگر ارجن سے دنیا بھون مقابلہ کرنے والا کوئی ہی تو کزن ہے اس کے سوا اور کسی کو ارجن سے جڈہ کرنے کی طاقت نہیں اور جو فکر اُسکو تھا وہ رفع ہو گیا شام ہو جانے سے درونا چارج جی نے کہا کہ بس اب سب اپنے اپنے گھر جا دیں درجو دھن وہاں سے کزن کو بڑے جلوس سے ہستنا پور میں لایا اگر جی نے علیحدہ ہو کر پانڈو سے کہا کہ درجو دھن اور کزن تم سے بیر بھاؤ رکھتے ہیں اُن سے ہوشیار رہنا دوسرے دن راجا راون کو بلا کر کہا کہ اب تم سب بدیا پڑھ کر چتر ہو گئے ہو اب ایک کام ہمارا بھی کرو اور وہ یہ کہ راجہ درو پ نے مجھ سے لڑا کہیں کی کشورا دستھا میں کہا تھا کہ جب میں راجا ہو جاؤں گا آدھا راج ٹکودو گا جب میں ایک خاص ضرورت سے اُسکے پاس گیا اور میں نے اُسکو یاد دلای تو اُس نے کہا کہ میری اور تمھاری بہتر ناکیا تم فقیر میں راجا دھیر راج جاؤ اپنا کام کر دینے مجھے راجہ درو پ کا یہ کہنا بہت ناگوار معلوم ہوا میں چاہتا ہوں کہ تم راجہ درو پ کو

انگ دیش جمنا جی اور سرکستی کے بیچ جو پانی پت کرنا ل کتھل شہر میں ک کتھل سے دو روز کے پورے وہ انگ دیش منا برادر کرنا ل ا سکے را جد حافی ہوئی بعد اے جلے کرنا کے اور جن کے ہاتھ سے لاج پور حضرت پیر پیر جیو سا سا لاج پور کرنا کے پیر کے نام یہاں دوبر قرار دیا کھا ۱۲

میرے پاس پکڑاؤ اسکو بڑا اچھا لپنے راج کا ہو گیا ہی جس وقت راجہ نے میرا زاد کیا اس وقت میں نے اپنے پیشتر سے پرارتھنا کی تھی کہ آپ کے دس کا آسنے اچھا لپنے کیا ہو آپ گریہ پر ہمارے ہیں کسی کا گریہ آپ نہیں کھتے ہیں کوئی دن ایسا ہو کہ راجہ دروید کا سر نچا ہو اور وہ میرے سامنے گرفتار ہو کر آوے سو آج ناراین نے وہ دن کیا کہ تمہیں سوزیر میرے شیش دھاری ہوے۔

دروید میں نے کہا کہ بہت اچھا جانتا ہے ہوسکے گا راجہ دروید کو گرفتار کر کے آپ کی خدمت میں حاضر کرینگے جب یہ بات دروید میں نے منظر کر لی تب پانڈون سے بھی دروید چلا جی نے یہی گرو د کشنا لگی اُنھوں نے بھی کہا کہ بہت اچھا راجہ دروید کو آپ کے پاس لاوینگے۔

انی سریرام کرت مہا بھارت آدرب ۷۶ - آدھیہ

سینٹالیسون ادھیہ

کو رو پانڈون کا راجہ دروید کے گرفتار کرنے کو جانا اور ارجن کا راجہ کو گرفتار کر کے گورو کے سامنے لانا

بیشم پان جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ بوجب اگیا اپنے گورو دروید ناچا جی کے دروید میں گون کو اپنے لشکر کے لیکر راجہ دروید کو پکڑ کر لانے کے لیے روانہ ہوا جب آسنے سنا کہ گورو لوگ مجھ سے جھڈ کو آتے ہیں تب راجہ دروید بھی اپنی سینا لیکر میدان میں آیا اور دونوں طرف سے جھڈ ہونے لگی اور بڑا بھاری سنگرام گوروں اور راجہ دروید کا ہوا جھڈ اور ارجن ایک کوس پیچھے ٹھہر گئے آخر راجہ دروید غالب آیا دروید میں اور اسکی فوج بھاگ کر جہان جھڈ ٹھہر گئے آگئی تب ارجن اپنی سینا لیکر دروید کے مقابلہ میں پہنچا کئی دن تک خوب لڑائی ہوتی رہی ارجن نے راجہ دروید سے کہا کہ سینا دونوں طرف کی ناحق ماری جاتی ہی آؤ ہم اور تم جھڈ کریں راجہ دروید بڑا اچھا تھا ارجن کے سامنے آیا ارجن نے اسکو پکڑ لیا اور اسکو مع منتریوں اور سینا پتی سرداروں کے دروید ناچا جی کے سامنے حاضر کیا جب دروید ناچا جی نے راجہ دروید کو ارجن کے ہاتھ میں گرفتار دیکھا تو انکو رحم آگیا راجہ دروید نے دروید ناچا جی کو جھک کر ڈنڈوت کی اور سر نچا کر لیا دروید ناچا جی نے کہا کہ اے اچھا میں فقر و فاقہ کی حالت میں تیرے پاس ایسے کیا تھا کہ تو میرے ساتھ کچھ سلوک کرے گا مجھے راج کی پرواہ نہ اسوقت تھی نہ اب ہی ہلوگ تیشی ہیں ہکو راج لیکر کیا کرنا ہی مگر تم اب پیچ پیچ کو کہ لڑکپن میں تم نے آدھاراج دینے کا وعدہ مجھ سے کیا تھا یا نہیں ارج نے سر نیچے کیے ہوے کہا کہ ہاں میں نے آپ سے ضرور کہا تھا دروید ناچا جی نے کہا کہ پھر تو نے میرا پان کیوں کیسا جواب دیا کہ مجھے قصور ہوا اب میں اور میرا راج سب حاضر ہی دروید ناچا جی نے کہا مجھ کو بیشم جی ہمارا راج نے تنگ حال دیکھ کر بہت سارے پیہ اور گائون اور گائے بھینس دین اور نہیں نہیں کرتے گھوڑے ہاتھی دروازہ پر باندھ دیے اتحاد دیا کہ تیرے آدھے راج سے کم نہیں ہی پریشر کا دھن بادی کہ میرے شیش تکو باندھ لائے بڑے بول کا سر نچا۔ تم نے اپنے کیے ہوئے کی سزا پائی میں اپنے بچپن کی مہرتا کو بھٹاؤں گا لیکن وہ آدھاراج جو تمہیں دے کہا تھا نہ چھوڑو گا دروید نے کہا میں آپ کا۔ راج آپ کا۔ دروید ناچا جی نے کہا کہ بس آدھاراج مجھ کو دے رہے ہیں

گھر جا کر آئندے راج کر دراجہ دروید نے آدھا راج اُسی وقت درونا چالج جی کے نام لکھ دیا اور درونا چالج جی نے راجہ کو قید سے چھوڑا کر رخصت کر دیا اُس دن سے کچھل اور ماکنڈی وغیرہ شہروں کا جو گنگا جی کے شمال میں واقع ہیں درونا چالج راج کرنے لگے اور جنوب کی طرف راوتی ندی تک راجہ دروید کے پاس رہا۔

انی سریرام کرت مہابھارت راجہ دروید بندھن نام سنیا لیسواں ادھیاء

اڑتالیسواں ادھیاء

راجہ دروید کا شرمندہ ہونا اور جگ میں درویدی اور درشت دمن کا پیدا ہونا

بیشم پان جی نے راجہ جی سے کہا کہ جب راجہ دروید کو درونا چالج جی نے بڑا کیا تو اُسکو گرفتار ہونے کی شرم سے کچھ اچھا نہیں لگتا تھا اُسکا خواب وغور حرام ہو گیا پہلے راجہ دروید کے سکھڑی نام پتری پیدا ہوئی تھی اُسکو شہون نام حبش نے اپنا پرشتو (مروئی) دیکر استری سے پرش کر دیا تھا یہ سکھڑی بڑا بلوان تھا لیکن راجہ کے مقابلہ میں اُسکی کچھ حقیقت نہ تھی راجہ کو فکر ہوا کہ کوئی پتر ایسا پیدا ہو جو درونا چالج کو سنگرام میں جیت لے اس خواہش میں راجہ بن میں مٹی رشیوں کی تلاش کرتا پھر اہت تلاش سے جالج اور راجاج دورشی ایک بن میں بٹے پتیشری لے آئے ان میں سے جالج نے کہا کہ ہم جگ کریں گے اور تیرے ایسا پتر آتھن ہو گا جو درونا چالج کو سنگرام میں مار ڈالے تم اپنی راجدھانی کو جا کر جگ کا سامان جمع کر دین تمہارے گھر آنکر جگ کر دنگا اور اپنے بھائی راجج کو بھی لاؤنگا دونوں رشی راجہ دروید کے یہاں گئے جگ اور ہون کرنے لگے اگر کنڈ میں سے پہلے ایک لڑکا بہت خوبصورت کو جچ پہنے تلوار کر سے باندھے اور تیرو کمان ہاتھ میں لے نمودار ہوا آسمان میں بجلی چمکی اور خوب بادل گر جا آکاش سے آواز آئی کہ یہ پتر درونا چالج کو مارے گا راجہ دروید بہت پرشن ہوا تھوڑی دیر بیچھے ایک کینان بہت ہی سندرجکی سمان شاید کوئی اُتسیر ابھی نہ ہوگی اگر کنڈ سے بجلی اور پھر آکاش بانی ہوئی کہ اس کینان کے کارن گھور جدہ ہو گا اور سینکر دن راجہ لا کھون منش کر ڈون پشور مارے جا دیں گے جالج رشی نے پہلے پتر کو اگر کنڈ سے اٹھا کر اور پھر اس کینان کو راجہ کی گویہیں بید منتر پڑھ کر بٹھا دیا رشیوں نے پھولوں کی برکھا راجہ پر کرئی اس پتر کا نام پہلے شترو من اور بیچھے راجہ شانہ میں مشہور ہوا اور کینان کا نام پہلے کرشا اور پھر درویدی مشہور ہوا جس درویدی کے کارن مہابھارت میں کر ڈون آدمی مارے گئے جب شترو من کی کشور اوستھا ہوئی تو راجہ دروید نے واسطے کیٹھے ہیا کے درونا چالج جی کے پاس بھیجا انھوں نے اُسکی صورت دیکھتے ہی کہا کہ آؤ درون کے کال دتم میری مت ہو اور ہنس کر تھوڑی دیر چپ ہو رہے اور پھر جیسا کہ اور اپنے شتون کو پڑھاتے تھے شترو من کو بھی خوب استر بدیا اور شاستر پڑھایا کہ کوئی نہ کہے کہ درونا چالج کا شش ہو کر بدیا سے ناواقف ہی رہا۔

انی سریرام کرت مہابھارت آدھرب درویدی شانہ میں جنم ۴۸۔ ادھیاء

اچھا سواں ادھیاء

یورون کا بھیم سین کو زہر کھانا اُسکا دریا میں بہتے ہوئے پاتال میں پہونچنا اور اہل متی سے بواہ ہونا
وکر سردالو مہرشن جی نے رشیوں سے کہا کہ راجہ جی سے پوچھا کہ ہمارا ج بھیم سین کا بواہ

جواہل متی سے ہوا تھا وہ کتھا برتن کیسے بیٹیم پائسن جی نے کہا کہ ایک دن پھر درجودھن نے پانڈون کی ضیافت کی اور بھیم سین
 کہا کہ بھائی تمھارے بغیر ہماری طبیعت خوش نہیں ہوتی آج تمھارے لیے اچھے اچھے بھوجن تیار کرانے ہیں ہمارے
 ساتھ کھانا اور بڑے آدرستکار سے بھیم سین کو اپنے ساتھ اچھی اچھی چیزیں دکھاتا رہا جب شام کا وقت ہوا اور
 بھوجن تیار ہو گیا تو بھیم سین کے کھانے میں وہ نہ ہر بلاہل لایا کہ اگر کوئی شخص ایک لقمہ بھی اُسکا کھائے تو پانی نہ
 مانگے باوجودیکہ پہلے ایک دفعہ دغا سے بھیم سین کو نہ ہر کھلادیا تھا لیکن بھیم سین کو اُسکا اثر کچھ نہ ہوا تھا ابکی دفعہ
 بھیم سین کا بُرا حال ہوا جب بھیم سین کھانا کھا کر سویا تو نہ ہر کے اثر سے بیہوش ہو گیا اور نبض چھوٹ گئی صبح ہوتے ہی
 دھرتراشت نے بیدار کو بلوایا انھوں نے کہا کہ اگر علاج کیا جاوے آرام ہو سکتا ہے دھرتراشت نے کہا کہ جب نبض
 چھوٹ گئی پران نکل گئے تو پھر کیا ہو سکتا ہے بید لوگ چھوٹ بولتے ہیں اسکو گنگا جی میں پرواہ کر دو جناح جلدی
 سے بھیم سین کو گنگا جی میں ڈال دیا اُسکے بھائیوں کو کچھ خبر نہ ہونے دی بھیم سین بہتا ہوا یون دیوتا کی رکشا سے پانڈو
 میں ہو پناہ مل متی جل کے کنارے سیر کرتی پھرتی تھی اُسے لاش بہتی ہوئی اپنی طرف آتی دیکھی اپنے داس دیو کو
 بھیجکر پانی سے اُس لاش کو نکلوا دیا اور بھیم سین کا روپ دیکھ کر موہت ہو گئی سونک جی نے اوگر سرداجی سے پوچھا کہ
 ہمارا راج یہ اہل متی کون تھی اوگر سرداجی نے کہا کہ اہل متی راجہ باسک کی کنیاں اپنے ماتا پتا کی اگیا سے پار تہی جی
 کی پوجا کیا کرتی تھی جیسا کہ اب تک دستور چلا آتا ہے کہ سب لڑکیاں اُنکی پوجا کیا کرتی ہیں تاکہ اُنکی کرپا سے براور گھر چھا
 ملے اور سہاگ بنا رہے اہل متی نے ایک دن باسی پانی سے جو پہلے دن کار کھا ہوا اور اسیمن سے اور کاموں
 میں بھی خرچ کیا ہوا تھا گور جاکی مورتی کو اُٹھان کر لایا اور اُسی سے بھوگ لگایا دیوی مندر سے آواز آئی کہ اہل متی
 تجھکو مرا ہوا پت لے گا وہ بات اہل متی کو یاد آئی اور بھیم سین کی لاش کو اپنے گھر لاکر پرائے فیکڑے کا گیند بنا کر
 امرت کندین ڈالی کنڈے کے رکھوائے ناگوں نے گیند نہ نکالنے دی جب اہل متی نے کہا کہ امرت بھری ہوئی گیند نہ دو
 تو میں پران اپنے کھو دوں گی راجہ باسک کی کنیاں بچا کر محافظوں نے گیند کے امرت کو بخور گیند اہل متی کو دیدیا
 کچھ امرت گیند میں باقی تھا وہ اہل متی نے بھیم سین کے منہ میں ڈالا اور بھیم سین زندہ ہو گیا چاروں طرف دیکھکر
 حیران ہوا کہ میں کہاں آگیا اہل متی سے بھیم سین نے پوچھا کہ تم کون ہو اور یہ کون دیش ہو مجھے منے کس کا زن
 یہاں بلایا اہل متی نے ہاتھ جوڑ کر سارا حال بتے ہوئے آنے اور گھر لاکر زندہ کرنے کا بیان کیا اور کہا کہ ہے
 آئندہ سو پ یہاں کا راجہ میرا پتا باسک ہو اور یہ ناگ جو میرے اُس پاس کھڑے ہیں انھیں کا یہ لوک کہتا ہے
 میں نے گور پار تہی جی کی کرپا سے تمکو پایا ہے اب یہاں آئندہ کرو اور اپنا نام بتاؤ کس راجہ کے کمار ہو بھیم سین نے
 کہا کہ ہے سو سکی جب وہ دیپ کے راجہ چندرنبسی پنڈوکا پسر ہوں بھیم سین میرا نام ہے بھائیوں کی دشمنی سے میں نے
 دوسری دفعہ یہ تکلیف پائی اور اپنی طاقت کے غور میں نہ ہر کھانے کی کچھ پروا نہ کی مجھے نہ ہر کی گرمی سے پیاس لگ
 رہی ہے اور سامنے امرت کے کنڈے دکھائی دیتے ہیں میں چاہتا ہوں کہ امرت پیوں اہل متی نے کہا کہ ہرگز ایسا نہ
 مت کرنا یہ سرب جو چاروں طرف پھرنے لفظ آتے ہیں اس کنڈے کے رکھوائے ہیں انکا نہ ہر ایسا ہے کہ امرت سے بھی
 اچھا نہیں ہو سکتا ہے بھیم سین نے کہا چاہے کچھ ہو میں امرت ضرور پیونگا اور جھٹ کندین آکر امرت پینے لگا جو
 سرب اُسکے پاس آیا اسیکو ایک لکڑی کے سونے سے مار کر گرایا ہتھو نکو جان سے مار ڈالا اور ہتھو نکو زخمی کر کے

کر کے گراویا ناگوں نے یہ حال راجہ باسک سے کہا کہ ایک راجپس نے آنکر امرت پی لیا اور بہت سے سرپ مار ڈالے
 راجہ نے کہا کہ وہ راجپس نہیں ہی ہوں دیوتا کا پتر راجہ جد ہشتر کا بھائی ہو اسکو جد ہشتر کی آن ناگوں نے آنکر بھیجیں
 سے منش بھاشا میں کہا کہ مکر راجہ جد ہشتر کی آن ہی جو ہکو مار دھیم سین ہنسا اور کٹھ سے باہر نکال کر کہا کہ تیج بتاؤ تمکو کچھ یہ
 کہنے بتایا ہوا تین میں راجہ باسک آپ آئے اور بڑی پریت سے ملکر بھیم سین کو اپنے مکان میں لے گئے اور اہل متی
 اپنی کینان کا بواہ بھیم سین سے کر دیا اور بہت سادان دھیز اور عمدہ عمدہ تحفے ناگ لوک کے بھیم سین کو دیے۔
 اتی سریرام کرت مہاجارت بھیم سین اہل متی بواہ اپنا سوان آدھیاے

پچا سوان آدھیاے

بھیم سین کا اہل متی سمیت ہستنا پور میں آنا اور بہت تحالیف ہمراہ لانا یا ندو کا خوش ہونا
 جد ہشتر نے جب بھیم سین کو نہ پایا تب اسکو پڑا سوچ ہوا اسکی تلاش کئی روز تک ہوتی رہی لیکن پتہ نہیں لگا تب تو جد ہشتر
 نے سہدیو سے پوچھا کہ بھیم سین کا پتہ نہیں چلتا کیا سبب ہو سہدیو نے کہا کہ میں نے خیفہ طور پر تلاش کرنے سے یہ سنا ہے
 کہ در جو دھن نے بھیم سین کو نہر ملا بل پلا کر گنگا جی میں پروا کر دیا اور اپنی جوشش بدیا کے پجار سے مجھے ایسا معلوم
 ہوا ہے کہ بھیم سین پاتال میں راجہ باسک کے گھر زندہ موجود ہے اور وہاں اسکو اچھے دھن کی پرپتی ہوئی ہوگی اور مجھے نیکی
 پر تیت ہوتی ہے کہ کسی استری کے سبب سے اسکے پزان بچے ہو گئے گریہوں کی پر بلتا سے بھیم سین نے ابکی دفعہ دوبارہ
 جان پائی ہے جوشش بدیا سے میں نے گرہ کا پجار کیا تو معلوم ہوا کہ دو تین دن بڑے کشت کے تحفے برت جوگ پڑا ہوا
 تھا لیکن پر نام میں کشل تھی اب میرے نزدیک دوت بھیج کر اسکا حال جلدی معلوم کرنا چاہیئے مجھ سے ایک شخص نے
 یہ کہا تھا کہ در جو دھن نے اپنے رسوئے کو بھیم سین کے کھانے میں نہر ملانے کے لیے علیحدہ جگہ میں لجا کر بھجایا تھا
 ایک بید نے یہ بھی کہا تھا کہ اگر علاج کیا جاوے تو بھیم سین اچھا ہو سکتا ہے لیکن در جو دھن کے کہنے سے بھیم سین کو
 انکے خاص خاص آدمی گنگا جی میں ڈال آئے اور در جو دھن نے سب کو سمجھا رکھا ہے کہ یہ حال ہر کر دے تو
 جان سے مار ڈالو گا راجہ جد ہشتر نے اسی وقت دوت بلا کر پاتال بھیجے اور راجہ باسک نے بھیم سین کو اہل متی سمیت
 بہت سادہ چیز دیکر پڑا کیا بھیم سین بہت جلدی ہستنا پور میں آیا جد ہشتر وغیرہ کو بڑی خوشی ہوئی جو حال سہدیو نے اپنی
 بدیا کے پجار سے کہا تھا وہ سب تیج ہوا در جو دھن کو بھیم سین کے آنے پر بڑا تیج ہوا وہ سمجھ رہا تھا کہ بھیم سین کو مردہ
 گنگا جی میں ڈال دیا تھا دریائی جانور کھائے ہو گئے جب اسکو اہل متی ناگ کینان کے ساتھ ساز و سامان لے کر
 آنا ہوا دیکھا تو یہ سوچ بھی ہوا کہ مجھ سے نہر کھلانے کا بدلہ لیا اور دنیا میں میری بدنامی ہوگی جد ہشتر ارجن وغیرہ
 اسکے بھائی کو بڑی خوشی ہوئی اور جب اہل متی ناگ کینان کو کنتی اور راجہ دھرتراشت کے رنواس نے دیکھا تو بہت
 خوش ہو گئے اور بہت ستکار اور آدر سے اسکو رکھا پھر جو تحفے اور زیور راجہ باسک نے بھیم سین کو دیے تھے وہ آئے
 سب کو دکھائے جس میں بہت بیش قیمت جواہرات اور من وغیرہ تھے۔

اتی سریرام کرت مہاجارت پچا سوان آدھیاے

ناگ لوک ایک مقام ہے جہاں سرپ زیادہ ہوتے ہیں اور وہاں کے باشندے ناگ قوم کے آدمی ہیں اہل متی کا بواہ بھیم سین سے ہوا ہے

اکیا ونوان ادھیہا

راجہ کرن کا پر سرام جی سے بدیا سیکھنا اور اپنے تین برہمن ظاہر کرنا

راجہ جیہی نے پوچھا کہ ہمارا ج کرن نے جو پر سرام جی سے بدیا پائی تھی وہ حال سننا چاہتا ہوں تینم پائین جی نے کہا کہ جب کرن کی اوستھا پندرہ سولہ برس کی ہوئی اور اُسے درونا چایج جی سے شستر بدیا سیکھی اور ارجن کا پڑا کر ماسکو معلوم ہو گیا تو اُسے پر سرام جی کے پاس جا کر اپنے تین برہمن ظاہر کر کے بڑی سیوا انکی کری اور شستر بدیا سیکھتا رہا ایک دن کا ذکر ہو کہ پر سرام جی کرن کو ساتھ لے بن کو چلے گئے اور ایک سایہ دار درخت بڑے نیچے جا کر بیٹھے چاروں طرف طرح طرح کے خورد و پھول کھلے ہوئے تھے ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا پھاڑ کی آہی تھی کرن کی ران پر سر رکھ کر پر سرام جی لیٹ گئے اور انکو نیند آگئی یکایک ایک کیرا مثل جوک کے سامنے سے آیا اور کرن کی ران کو کاٹنے لگا کرن نے اس خیال سے کہ یہ سرام جی کچھ نیند میں جاگ اٹھینگے مبادا تیرا پ دیوین اپنی ران کو نہ ہلایا اور نہ وہ کیرا ران سے علیحدہ ہوا یہاں تک کہ خون بہنے لگا اور پر سرام جی کے شریر سے جا لگا اُسوقت انکی آنکھ کھلی دیکھا تو کیرا کرن کی ران کو پٹا ہوا اور خون جاری ہو پر سرام جی نے تعجب کر کے کرن سے پوچھا کہ بیٹا یہ کھو کہ تم کون ذات ہو تھے برہمن کا لڑکا ظاہر کر کے ہمے شاستر اور شستر بدیا سیکھی لیکن تم برہمن نہیں ہو کشتری معلوم ہوتے ہو برہمن کے اگر سوئی جھجھ جاوے تو وہ رو دے اُس سے اتنا کشت کب اٹھایا جاسکتا ہو کہ اتنا خون ران سے نکلے کیرا کا تار ہے اٹھو کی دھار بہ نکلے اور وہ خاموش بیٹھا دیکھتا رہے تم ضرور کشتری ہو پوچھ کر کرن نے کہا کہ ہے تمہارے بھو آپشن کے اوتار ہیں میرا پڑا دھ چھا کرین میں کشتری کا بیٹا ادن اگر یہ بات صحیح صحیح کہتا تو میں اس بدیا سے محروم رہ جاتا آپ مجھے نہ پڑھاتے نہ سکھاتے ایسے ایسے منتر جن کے پو بھاؤ سے میں اکیلا لشکر عظیم پر ایک دو تیروں سے فوجیاب ہو سکتا ہوں کیونکر پاتا میری اٹھلا شاپورن نہ ہوتی پر سرام جی کرن کی سیوا کائی اور ٹہل سے پرش تھے ایسے انھوں نے اُسکی خدمت پر نظر کر کے غصہ کو ضبط کر کے یہ کہا کہ تونے مجھے دھوکا دیکر بدیالی ہو جب تو اپنے دشمن سے میدان میں مقابل ہو گا یہ بدیا نیش پھل ہو جاوے گی کرن نے بہت منت و التجا کی کہ میرا پڑا دھ چھان کیجے پر سرام جی نے کہا کہ تو میرے بھھاؤ سے واقف نہیں ہو جاا سیکو غنیمت سمجھ کہ میں نے تجھکو تیرا پ نہ دیا کرن اُسے بدھا ہو کر گھر چلا آیا اور پھر درونا چایج جی سے بدیا سیکھتا رہا اور درجودھن جو نہ کہ اُسکے ساتھ بڑا سلوک کرتا تھا اور وہ پانڈون سے تیرا کھتا تھا ایسے کرن بھی پانڈون کے خلاف تھا اور درجودھن کی مرضی کے موافق کام کرتا تھا وہ اُسے پڑا کر می جان کر اُسکی رفاقت کو اپنے راج کی مضبوطی سمجھتا تھا

اتنی سریرام کرت ماہ بھارت آپرپ کرن پر سرام سمباد ۵۱۔ ادھیہا

ابا ونوان ادھیہا

ارجن کا اندر لوک سے ایڑا پت ہاتھی کا منگنا اور رانی کنتی کا پوجا کرنا

تینم پائین جی نے کہا کہ اسوج بدی اٹھٹی یعنی کرشن کیش کی آنکھوں میں تاج کوہستنا پورا اور اُسکے نواح میں دستور بد نوٹ یہ کھتا ایڑا پت ہاتھی کے اندر لوک سے منگانی کی پو تھی بے کتاولی سے جو ماہ بھارت کا بھاشا ترجمہ کیت ددو ہون میں ہو گئی ہے۔

کہ استری اور پرش سب ہاتھی کی پوجا کیا کرتے تھے گاندھاری نے خوب زیور اور لباس پہن کر محل کے آگے سجا کر ہاتھی منگلے اور بڑی خوشی سے پوجا کی ارجن نے جا کر اپنی مان کنٹی کو رنجیدہ حالت میں بیٹھے ہوئے دیکھ کر پوچھا کہ مائیتو ہمارے دن ایسے میلے کپڑے پہنے آؤ اس کیون بیٹھی ہو آئے کہا کہ گاندھاری کی ریس مجھے کیونکر ہو سکتی ہے آج اُسکے گھر سو پتر ہیں اُسکا پت راج کرتا ہے ارجن نے کہا کہ تمہارے ایک پتر کی سمان اُسکے سو پتر نہیں ہیں اور ہمارا راج ہی ہمارے ہوتے تمہیں آؤ اس رہنا اوجھت نہیں ہے اگر تم کہو تو ابھی ایراپت ہاتھی اندر کی سواری کا پوجا کے لئے منگا دوں کنٹی یہ بات سن کر بہت خوش ہو گئی اور ایراپت دیکھنے کا اُسکو چاؤ ہو گیا کہا کہ بہت اچھا جو تو ایراپت کو بلاوے گا تو میں بڑا گن مانو گی ارجن نے درونا چارج جی سے ایگیا لیکر ایک تیر منتر پڑھ آکا کش میں پھینکا دیوتاؤں نے راجہ اندر سے کہا کہ ارجن آپ کا پتر ایراپت کو مریت لوک میں منگاتا ہے اندر کو ذرا نامل ہوا دیوتاؤں نے کہا کہ جو ایراپت کو نہ بھیجا تو ارجن بکو بڑا تنگ کرے گا راجہ اندر نے کہا کہ اچھا ایراپت جاوے لیکن ایراپت ہاتھی مریت لوک کی بھوم پر پاؤں نہ رکھے گا جس وقت پوجا ہو جاوے اسی وقت واپس لے آؤ دیوتا ایراپت کو لے کر ہستنا پور میں ارجن کے پاس آئے لوگوں نے آکا کش سے ایراپت کو دیوتاؤں سمیت لے دیکھا اور طرح طرح کے باجو کی آواز شہر والوں نے سنی سب اچھر ج سے دیکھنے لگے کہ ایک سیفد رنگ کا نہایت خوبصورت ہاتھی جھول زمین اور قسم قسم کے زیور پہنے ہوئے نیچے کو گول چکر باندھے چلا آتا ہے شہر کے ہزاروں آدمی بلج دوا کے آگے جمع ہو گئے اُسکی خوبصورتی اور زیور دن کو دیکھ کر سب خوش ہوتے تھے کہ ایسا خوبصورت سیفد ہاتھی چا دانت والا پہلے کبھی دیکھنے میں نہ آیا تھا ارجن نے اپنی مائیت سے کہا کہ لو ایراپت آگیا ہے اچھی طرح سے درشن اور پوجا کر لو ہستنا پور میں دھوم مچ گئی اور بہت سے آدمی اُسکے دیکھنے کو دوڑے کنٹی نے ایراپت کے درشن کر کے بہت اچھی طرح پوجا کی درونا چارج بھیشم جی۔ جد ہشتر وغیرہ اُسکے بھائی اور بہت سے مہاتما اُسکے درشن کر کے ارجن کو جھنبا دینے لگے درجو دھن کو ارجن کے پڑا کر م پر بڑا بھاری حسد پیدا ہوا اور دھرترا شٹ بھی اچھر ج کو پر اپت ہوئے پانوں ایراپت کے پر ہتھی سے دو بالشت اونچے لٹراتے تھے اُسکی صورت اور اسکا زیور اور جھول اور عاری دیکھ کر لوگ حیران تھے کنٹی نے جس وقت پوجا کر لی ہاتھی کو دیوتا آکا کش لے گئے درجو دھن کا بڑا حال تھا اور اسکا رنگ دگرگون ہو رہا تھا ڈاڈہ کی اگن میں جلا رہا تھا اور سوچ یہ تھا کہ ارجن راج نہ چھین لے۔

اتی سریرام کرت مہا بھارت ایراپت پوجن نام ۵۲ - آدھیالے۔

ترنپوان آدھیالے

پانڈون کا راجہ دھرترا شٹ کی اگیا سے برناوہ میں جانا اور لاکھا مندر کی شوبھا

بیشم پانڈن جی نے راجہ جہیم سے کہا کہ جس دن سے ایراپت ہاتھی اندر لوک سے آیا اُس دن سے درجو دھن اور گاندھاری اُسکے سب بیٹوں اور شکتی اُسکے بھائی اور کرن کو زیادہ حسد اور رنج ہو کر یہ دھن لگی کہ کسی طرح پانڈون کو جان سے مار ڈالیں دن رات وہ سب اسی فکر میں رہا کرتے تھے راجہ دھرترا شٹ نے جب ارجن کو ایسا پڑا کر دیکھا اور جد ہشتر کو بڑا نیک اور دھرماتما سمجھا تو بھیشم جی اور بدربھی سے صلاح کر کے راج کا ج سب اُسکے سپرد کر دیا۔

کہ وہ جدھشٹ سے بہت پرشن تھا اور اپنے بیٹے درجو دھن کے کوکرمون سے نفرت کرتا تھا یہ سبب اور بھی زیادہ
 رنج کا ہوا کہ راج ہاتھ سے جلا درجو دھن اور اسکے بھائیوں اور شکنی کرن سب نے صلاح کر کے راجہ دھرتراشٹ
 کو جا گھیرا اور بہت سی باتیں منت و خوشامد کی کر کے درجو دھن نے کہا کہ آپ مجھے ناراض ہیں تو میرا جینا ہیج ہی
 مجھے آپ راج سے بالکل محروم کیے دیتے ہیں میں آپ کا پتر ہوں اور وہ بھتیجے ہیں اصلی حقدار راج کے آپ
 ہیں آپ نے نور بصارت نہ ہونے سے پنڈ واپنے چھوٹے بھائی کو راج دے دیا تھا اب پھر ناراین کی کرپا سے
 آپ راجا ہیں پانڈو کا کچھ حق نہیں ہو اگر آپ جدھشٹ سے راضی ہیں تو راج میں سے ایک حصہ آسکو دیکر علیحدہ کر دیجیے
 شکنی اور کرن اور درجو دھن کے بھائیوں نے بھی اسوقت بہت کچھ سمجھایا تب دھرتراشٹ نے بھیشم جی اور بدرجی
 سے صلاح لیکر درجو دھن سے کہا کہ آدھا راج پانڈو کو دینا چاہیے درجو دھن نے یہ بھی منظور نہ کیا آخر کئی روز کی بحث
 و تکرار میں یہ امر قرار پایا کہ ایک حصہ راج کا پانڈو کو دیکر برائے چندے برناوہ بھیج دیا جاوے یہ ارادہ اپنے گھر
 میں مصمم کر کے درجو دھن نے بروجن نام داروغہ عمارات کو درپردہ بلا کر سمجھا دیا کہ برناوہ میں جا کر نہایت عمدہ مکان
 لاکھ درال وغیرہ مادہ آتش گیر سے تیار کرے اور اوپر سے عمدہ نقش و نگار و شیشہ آلات لگاوے کہ ہرگز معلوم نہو
 اور جب یہ پانڈو آسمین آباد ہو جاوے تو آدھی رات کو آگ لگاوے کہ پانچوں بھائی جل کر خاک ہو جاوے اسکو
 انعام و جاگیر دینے کا وعدہ کر کے روانہ کیا۔ وہاں محل طیار ہونے لگا اور اپنے رہنے کے لیے بروجن نے ٹیٹ
 تھکر کا مکان اسی محل کے پاس بنالیا اور رہنے لگا یہاں کچھ روز کا وقفہ دے پھر وہی صلاح برناوہ بھیجنے کی
 پیش کر کے سب دھرتراشٹ کے پاس موجود رہنے لگے اور دھرتراشٹ کی خدمت اور رضا مندی ہر ایک کام
 میں اپنی عرض بکا لئے کو روز افزون کرنے لگے ادھر گاندھاری اور کنک راجہ کے منتری نے جو درجو دھن کا پیش
 کرتا تھا ہرن اور گیدڑ کا سمبھاؤ سنا کر جھیمین اور جنگلی جانور و نگو و بھاتا کر لیکر گیدڑ نے فرصت میں ٹھیکہ ہرن کو ہضم کیا
 اور ایسے اتنا سنا ہے جنکا خلاصہ یہ تھا کہ راجہ کو ہر طرح سے اپنا کام نکال کر جس شخص سے اندیشہ ہو اسکو کاٹنے کی
 طرح نکال کر دور پھینک دینا چاہیے یہی صلاح دی ادھر یہ سب چنڈال چوگرڑی دھرتراشٹ کے گرد رہی ایک روز پھر
 بھیشم جی سے دھرتراشٹ نے صلاح کی آنگو پانڈو کی جدائی منظور نہ تھی لیکن انھوں نے کہدیا کہ اگر چند روز
 کے واسطے جدھشٹ کو آپ برناوہ بھیجتے ہیں تو کچھ عذر نہیں ہو بدرجی نے بھیشم جی کے مشورہ سے جدھشٹ کو علیحدہ
 نے جا کر کہا کہ تم درجو دھن کے کرو فریب سے ہوشیار رہنا راجہ دھرتراشٹ آنگو برناوہ بھیجنے کا ارادہ رکھتا ہے
 انکار نہ کرنا جدھشٹ نے کہا کہ میں راجہ کو اپنے پتا کے سامان جانکر جو کچھ وہ کہتے ہیں وہی کرتا ہوں صرف آپ کے اور
 بھیشم جی کے چرنون سے جدا ہونے کا البتہ خیال ہی مگر میں نے بھی سنا ہے کہ درچار مہینے کے لیے یہ باتیں ہوجاتی
 ہیں یہاں یہ امر باہم بدرجی اور جدھشٹ کے ہمنو طرح نہ ہوا تھا کہ دھرتراشٹ نے جو بار جدھشٹ کے پاس بھیجا جدھشٹ
 وہاں گیا اور راجہ کو پرنام کر کے اپنی جگہ بیٹھ گیا راجہ نے بہت پیار اور محبت سے زمانہ کا نشیب و فراز بیان کر کے
 کہا کہ برائے چندے تم برناوہ میں جا کر راج کرو پھر میں جلدی بلاؤنگا گھر میں دن رات گلش رہتا ہے اسکا رفع کرنا
 بھی اچھت ہی تمھارے واسطے مکان بھی تیار ہو گیا ہو گا جدھشٹ نے ہاتھ جوڑ کر کہا جیسی آگیا راجہ نے اجازت جانے
 کی دی صبح ہونے ہی برناوہ جانے کے لیے سوار یوں پر سوار ہو تھوڑی سی سینا لیکر پانچوں پانڈو مع کنٹی کے روانہ ہوا

۱۱۱
 برناوہ کی نسبت غی نے اپنے ترجمہ ہما بھارت میں آرا کو لکھا ہے اور ایک موضع برناوہ میں واقع ہے جس کا نام بھی

ہستنا پور کے سیٹھ ساہوکار امیر پانڈون کے پہونچانے کو ساتھ ہو لیے اس وقت بدبرجی سب حال دریافت کر کے آئے اور
جدھشٹر کو پہونچ بھاشا میں سمجھا دیا کہ برناوہ میں تمہارے لیے جو مکان بنایا گیا ہے وہ مادہ تشیکر سے تعمیر کیا گیا ہے ہوشیار
رہنا بدبرجی اور سب باشندگان ہستنا پور کو بہت اصرار سے جدھشٹر نے واپس کیا اور منزل بمنزل مع اپنے لشکر کے
برناوہ میں پہونچے رو سار شہر نے جب راجہ جدھشٹر کے آنے کی خبر پائی وہ بڑی خوشی سے استقبال کو گئے اور بڑے جلوس
و احتشام سے جدھشٹر کو شہر میں لائے اور بڑی خوشی منائی شادیانہ بچوائے اور شہر کو خوب آراستہ کر کے جا بجا رقص و سرود
کرایا جب جدھشٹر نے اس مکان میں قدم رکھا چھینک ہوئی سہدیو نے کہا شکون برا ہو اس میں رہنا کٹل نہیں ہو راجہ نے
تمام مکان کو اندر اور باہر سے خوب آراستہ پایا دروازہ عالیشان پر وہ عمدہ طلائی کام ہو رہا تھا بسکودیکھ کر حیرانی پیدا
ہوئی تھی ہر ایک دالان و دروالان کو ٹھاٹھن و صحنی وغیرہ شیشہ نقش و نگار و نبت کاری سے آراستہ و بیش بہا
شیشہ آلات جھاڑو فانوس و گلاس وغیرہ سے پیراستہ تھا عمدہ عمدہ تصاویر و چلن و پردہ ہارے رنگارنگ آویزان
تھے جدھشٹر اور اس کے بھائی مکان کو دیکھ کر خوش ہوئے لیکن جدھشٹر نے پھر کہا کہ لاکھ کی تو بہت آئی ہے پر جن ایک
ایک شی کو دیکھا کر بڑی تواضع و تکریم میں مصروف تھا جدھشٹر کو بو آتے ہی بدبرجی کی بات یاد آئی اور سمجھ گیا کہ درجوں
نے فریب ضرور کیا ہے اور اس بے ایمان پر دھن کی مارات کو بھی تاڑ گیا کہ اس میں بھی کچھ بھید ہے پھر بدبرجی کے کہنے
کا خاص مکان دیکھا وہ بڑے سے پاک تھا پر دھن نے بعد ملاحظہ کر کے نسب عمارت کے اقسام اقسام کے طعام شیرین و
نکین منگلے رقص و سرود کا سب سامان موجود ہوا تمام رات تلخ رنگ ہوتا رہا۔

انہی سریرام کرت مہا بھارت آدرب پانڈو کا برناوہ پہونچنا ۵۳۔ آدھیاے

پہونچوان آدھیاے

لاکھیا مندر سے سرننگ کی راہ پانڈون کا نکلیا نامندر کا جلنا

بیشم پانڈن جی نے کہا کہ وہ شب عیش و عشرت میں بسر ہوئی دوسرے روز بدبرجی کا بھجا ہوا آدمی آیا اسے مخفی طور
پر راجہ کو بلا کر مکان کی طہاری کا حال کہ لاکھ و رال وغیرہ سے بنایا گیا ہے ظاہر کر کے کہا کہ میں بھی عمارت کے کام میں
دوسرے رکھتا ہوں اور سب حال یہاں تک جانتا ہوں پر دھن کی ظاہری تواضع پر خیال نہ فرمائیے گا یہ آپ پانچون بھائیوں کے
جلادینے کا بیڑہ اٹھا کر آیا ہے جدھشٹر نے کہا مجھے بھی لاکھ کی تو بہت آتی ہے اور جس وقت میں یہاں آیا شکون بڑے سے ہو
اس قاصد نے کہا کہ مجھے جو حکم ہووے میں بجا لاؤں جدھشٹر نے کہا کہ ایک سرننگ اس مکان کے پینچے پینچے ایسی بناؤ
جس میں آدمی اچھی طرح جا سکے اور کسی کو معلوم نہ ہووے اس نے کہا کہ آج شام تک بھیجے بھیم سین کو جدھشٹر نے بکا کر اس
سرننگ کی نگرانی سپرد کر دی سرننگ و پردہ طہار ہونے لگی اتفاق سے شام کو پانچ فیض اپنی ماں کے آئے اور انھوں نے
کہا کہ تین چار روز سے فاقہ کرتے ہیں دھرماتار راجہ کا نام سن کر یہاں آئے حکم ہووے تو یہاں ٹھہر کر رسوئی بناوین جدھشٹر
نے سب سامان دیے جانے کا حکم دیا انھوں نے رسوئی طہار کر کے مدھراما لگی وہاں کیا دیر تھی حسب دیکھا وہ دی گئی وہ
اچھی طرح مدھرا پی رسوئی کیا اچیت سور ہے پر دھن بھی اڈل شب کا جاگا ہوا تھا کچھ دیر تو انتظار کرتا رہا یہاں پانچون
بھائی بیدار پائے وہ سور باجب آدھی رات ہوئی جدھشٹر نے کہا کہ بھیم سین مکان میں آگ لگا دو اور سرننگ کی راہ باطلو

بھیم سین نے آگ لگا دی اور پانچون بھائی سرنگ کی راہ مع اپنی ان کے باہر نکلے اور دروازہ سرنگ کا بند کر دیا۔ آگ نے بہت جلد مکان کو جلا دیا کیونکہ رال اور لاکھ بہت لگایا گیا تھا تھوڑی دیر میں آگ کے شعلے آسمان کو پہنچ گئے وہ پانچون فقیر مع اپنی ماں اور پردھن کے اسی جگہ ڈھیر ہوئے تمام شہر میں غل مچا کہ راجہ کا محل جل رہا ہے تمام باشندے افسوس کرتے تھے کہ جدھر سادھو رہتا تھا راجہ اور اجن بھیم سین سے پڑا کر می اس آگ میں جل رہے ہیں بہت سی کوشش آگ کے فرو کرنے میں کی گئی مگر وہ ان کی اتر ہوتا تھا سب کو یقین ہوا کہ پانچون بھائی جل گئے۔ تمام لوگ درجودھن کو اعلیٰ ملا مت کر رہے تھے یہ پانچون بھائی راتوں رات باہر نکل جگمگ کر رہے تھے۔ تھک گئی چارون بھائی بھی کسمند ہو گئے تب بھیم سین نے ماں کو کندھے پر اور بھائیوں کو کمر پر اٹھایا اور دنس کوں دور نکل گیا صبح ہوتے ہی ایک درخت کے نیچے جا ٹھہرے۔ وہاں صبح کو مکان خاکستر شدہ کے گرد ہزاروں آدمی جمع ہو کر دیکھنے لگے اسیں پانچ مرد اور ایک عورت کے استخوان پائے سب نے کہا کہ یہ پانچون پانڈو اور کنتی کے استخوان ہیں سب کو اُنکا بہت ہی رنج ہوا دھرتراشٹ اور درجودھن کو خبر ہو چکی وہ پردھن کی ہوشیاری پر بہت خوش ہوئے دھرتراشٹ نے جدھر دھرتراشٹ نے پانچون بھائیوں کے جل جانے کا بظاہر بہت شوک کیا اور پانڈون کا کنتی سمیت کر یا کرم کر دیا درجودھن کو پردھن کا جلنا معلوم ہو کر بہت رنج ہوا۔ پانڈون کے جلنے کی خبر سنکر بھیشم جی و بدھ جی کو بہت شوک ہوا دوسرے دن اُس قاصد نے ہستنا پور پہنچ کر بدھ جی کا اطمینان کر دیا اور بدھ جی نے بھیشم جی کو بھی اس امر سے آگاہ کر دیا کہ پانڈو سرنگ کی راہ باہر نکل گئے ہیں کچھ دن پوشیدہ رہیں گے آپ شوک نہ کریں بھیشم جی کو اس بات کے سننے سے تسلی ہو گئی انھوں نے بدھ جی کو چھاتی سے لگا کر آئینہ وادی اور کہا کہ تم نے بہت بڑا کام کیا۔

اتنی سریرام کرت مہا بھارت آدرب لاکھ مندہ کا جلنا پانڈو کا رانی کنتی سمیت سرنگ کی راہ سے باہر نکلا ۵۴- ادھیا

پچینوان ادھیا

پانڈون کا رانی کنتی سمیت بن میں پھرنا۔ ہڈیوں سے بھیم کا بواہ ہونا اور گھٹو ست کچ کا جنم

بھیشم پانڈن جی نے کہا کہ اب راجہ جدھر ظاہر اسکے بھائیوں کا حال سنو کہ راتوں رات چلکر صبح ہوتے ہی ٹرے درخت کے نیچے جا کر ٹھہرے جس کا سایہ خوب تھا راتوں رات بھاگے آئے یا تو چاندی سونے کے پلنگ پر سوتے تھے یا یہ مصیبت اٹھانی پڑی رانی کنتی کو پیاس لگی بھیم سین پانی لینے گیا تالاب میں اُشان کیا اور کپڑا بھگو کر مانا کے لیے پانی لایا اور اس مصیبت برداشت کرنے سے نہایت رنجیدہ خاطر ہو کر دل میں کہتا تھا کہ اگر بھائی ایسا دین تو بھی درجودھن کو اُس کے ساتھیوں سمیت مار کر اپنا کردہ شانت کر دوں یہاں پہنچ کر دیکھا کہ سفر کی تکان اور صبح کی ٹھنڈی ہوا کے سبب سب سو گئے ہیں بھائیوں کے پاس جا کر بھیم سین بیٹھ گیا تھوڑی دیر ہوئی تھی کہ سامنے سے ایک رچی آئی دیکھی بھیم سین نے ایک درخت اکھاڑ کر اسکا سامنا کیا وہ اُسکی دیر اور خوبصورتی دیکھ کر مضمحل ہو گئی اور دفعتاً اپنا سر روپ بنا کر پدمنی ہو گئی بھیم سین سے کہنے لگی کہ تم بڑے جواہر ہو میں تمہاری خدمت کرونگی سب سے

قبول کرو پھر اچھی کہنے لگی کہ سامنے سے میرا بھائی ہڈمب آتا ہی میرا نام ہڈمب ہے وہ تھے لڑے گا تمہارے برابر
 اسیمن طاقت نہیں ہو اگر سنگرام میں اسکو مار بھی ڈالو گے تو بھی میں تمہاری خدمت میں حاضر ہوں گی اور اُسکے مرنے
 کا رنج نہ کرونگی بھیم سین نے کہا کہ تیرا مجھے کیا بھروسہ ہے وہ ہاتھ جوڑ کر کہنے لگی کہ میں تمہاری لونڈی ہوں تم مجھ سے موت
 ڈرو اتنے میں وہ راجپس ہڈمب غراتا ہوا سامنے آیا اسی درخت کو لیے ہوئے بھیم سین اس کے مقابل ہوا اور تھوڑی
 دیر باہم خوب لڑائی ہوتی رہی آخر بھیم سین نے اسکو اٹھا کر دے مارا جدہشتر وغیرہ بھی جاگ اٹھے بھیم سین نے اسکی
 جھاتی پر چڑھ کر پران نکال لیے اور ہڈمب کو ساتھ لیکر اپنی مان کے سامنے پہنچا آئے دیکھ کر بھیم سین سے کہا کہ اگر
 یہ خوشی سے رہنا چاہتی ہو تو اس کے ساتھ بواہ کرے بھیم سین نے ہڈمب کی خوبصورتی پر فریفتہ ہو کر گندھرب بواہ
 کر لیا اور وہ پانڈون کے ساتھ رہ کر انکی ٹہل کرنے لگی دن کو بھیم سین اس کے ساتھ رہتا تھا وہ پہاڑوں کے اچھے اور
 بہت بلند مقامات جہاں عجیب قسم کے پھول کھلے ہوئے اور سردیوں کے گرد و طرح طرح کے جانور کھول کرتے تھے اور
 جزیروں کی سیر کرتی پھرتی تھی اور رات کو اس کے بھائیوں کے پاس پہنچا دیتی تھی اسی ہڈمب سے گھٹوت کچ
 پتر بڑا پڑا کر می اور سو بر پیدا ہوا کنتی نے سر اسکا گھٹ یعنی مشکے (گھڑے) کی مانند اور بال بالکل نڈا رو دیکھ کر
 گھٹوت کچ نام رکھا اور اسکی صورت دیکھ کر بھیم سین سے کہا کہ یہ پتر راون کی سمان جو دھا اور سب راجپسون کا راجہ
 ہو گا آگے آنے والے دنوں میں تمہاری بہت سیوا کرے گا اور سنگرام میں اپنا بہت کچھ پڑا کر م دکھا کر کرن کے ہاتھ
 سے مارا جاوے گا پانڈون کو اس کے پیدا ہونے کی بڑی خوشی ہوئی مہا بھارت کی جدہشتر اور تیرتہ جاترا کے وقت جو جو کام
 گھٹوت کچ نے کیے انکا ذکر آگے لکھا جاوے گا۔ پانڈو اسی طرح برہمن روپ بنائے جنگلون میں پھرتے رہے بدربھی کا
 بھیجا ہوا دوت پانڈون کے پاس آیا اور انکو کشتی پر سوار کر کے گنگا پار پہنچا دیا اور چلتے ہوئے یہ کہ گیا کہ تم اسی طرح
 ابھی پوشیدہ طور پر پھرتے رہو۔

انی سریرام کرت مہا بھارت آد پر ب گھٹوت کچ جنم کتھا ۵۵-۵۶ ادھیہ

چھینوان ادھیہ

پانڈون کا اچکر پوری میں جانا اور بک راجپس کو مارنا

بیشم پائن جی نے راجہ جیشے سے کہا کہ ایک دن بیاس جی پانڈون سے ملنے بن میں آئے جدہشتر اور اس کے
 بھائیوں نے اسکی بوجا کی بیاس جی نے کہا کہ جو تکلیف تھے اٹھائیں سب حال مجھے معلوم ہو تم اپنے دل میں فکر مت
 کرو تکو جلدی راج ملنا دیگا اور رانی کنتی سے کہا کہ ہے کلانی تیرے پتر چکر ورتی راج کرینگے اور یہ کشت تھوڑے
 دنوں تک رہیگا اچکر پوری جا کر نو اس کو پانڈو نکودھیرج دیکر بیاس جی چلے گئے راجہ جدہشتر اپنے بھائیوں سمیت
 اچکر پوری کو روانہ ہوئے وہاں پہنچ کر ایک برہمن کے گھر جا کر ٹھہرے اس نگر میں ایک راجپس بک نامی آنکر
 برہمنوں کو بھکشن کر جاتا تھا سب نے صلاح کر کے مقرر کر لیا کہ ایک آدمی اسکی بھینٹ کر دیا کرین صبح اٹھ کر ایک
 چھکڑے میں مٹھائی اور کچھڑی رکھ کر جسکی باری ہوتی اسکو بٹھا کر دروازے پر لجاتے تھے راجپس آنکر اسکو
 بھکشن کر جاتا تھا جس برہمن کے گھر پانڈو جا کر ٹھہرے اس نے ان اسکی باری آئی اس برہمن کے ایک ہی پتر جوان تھا

وہ کہتا تھا کہ بتا کے بدلے میں جاؤ گا اور برہمن کہہ رہا تھا کہ میں بردہ ہوا میں جاؤ گا برہمنی مہا کلیش میں روتی تھی اور کچھ آپاے بن نہیں آتا تھا بھیم سین نے برہمنی سے کہا کہ ماما تم کیوں بلا پ کر رہی ہو اسے سارا حال سنایا بھیم سین نے کہا کہ تمہارے بدلے میں جاؤ گا۔ برہمن اور برہمنی نے کہا کہ تم ہمارے پالنے آئے ہو ایسا کبھی نہیں ہو گا بھیم سین نے کہا کہ ہم پانچ بھائی ہیں جو راجپس مجھے کھا بھی جاوے گا تو میری ماما صبر کر لینی تمہارے ایک ہی پتر ہی برہمنی نے کہا کہ بک راجپس بڑا بلوان ہو اسے سارے گانوں کو آجاڑ دیا کہیں جانے کو ٹھکانا نہیں ہو نہ یہ ہو سکتا ہو کہ ہم اپنے بدلے تمکو راجپس کی بھینٹ کرین بھیم سین نے کہا کہ تم تماشا دیکھتے رہو ناراین چاہیں تو میں اس راجپس کو کل صبح جا کر مار ڈالوں گا تمہارا نقصان اپنے جیتے جی نہیں ہونے دو گا تم کسی بات کی چننا مت کرو جب راجہ جھٹرا کو معلوم ہوا کہ کنتی کی صلاح سے بھیم سین نے برہمن کے بدلے راجپس کے پاس جانا قبول کر لیا ہو تو اسکو بڑی فکر ہوئی کہ مہادا بک راجپس سے بھیم سین کی جان کو نقصان پہونچے تو ہم سب بھائیوں کو سخت رنج ہو گا کہ ہم بھیم سین کی قوت بازو پر اپنے راج پانے کی امید کیے بیٹھے ہیں تب کنتی اور بھیم سین نے جھٹرا کا فکر رفع کر دیا رات بھر برہمنی اور برہمن کو سوچ رہا صبح ہونے سے پہلے بھیم سین نے اشتان اور نت نیم اپنا کر لیا اور سوچ اودے ہونے پر اپنا گدلے سری کرشن چندر جی کا دھیان کرنگر کے باہر گیا شہر والوں نے موافق معمول کے مٹھائی اور کچھڑی چھکڑے میں رکھ کر دروازہ کے باہر کھڑا کر دیا اور اسی برہمن سے کہا کہ تم جاؤ آج تمہاری باری ہو بھیم سین اسے سمجھا گیا تھا وہ گھر میں چھپ رہا جب راجپس کے آنے کا وقت ہوا تو بھیم سین نے چھکڑے میں رکھی ہوئی مٹھائی اور کچھڑی خوب پیٹ بھر کر کھائی اور بجائے اسکے گوبر اور مٹی رکھ دی بک راجپس دُور سے گرجتا ہوا آیا اور چھکڑہ خالی دیکھ کر اسے کرودھ ہوا اور بھیم سین کے اوپر دوڑا و دون کی کشتی ہوتی رہی آخر بھیم سین نے راجپس کو زمین پر دے مارا اور جھاتی پر چڑھ کر اتنا رگڑا کہ اسکے پران نکل گئے اسکی لاش کو دروازہ پر رکھ دیا اس راجپس کے بھائی بند یہ حال دیکھ کر بھیم سین کے پائوں پر گرے بھیم سین نے اسے کہا کہ تم سو گند کھاؤ کہ آئندہ کسی آدمی کو نہیں مارینگے انھوں نے قسم کھائی اور بھیم سین نے انکو چھوڑ دیا آپ دوسرے دروازہ سے گھر آیا اور سب حال اپنے بھائیوں اور برہمنی کو سنایا برہمن اور برہمنی نے بھیم سین کی بہت بڑائی کری اور کہا کہ تمہارے سبب سے سارے نگر بیسوں کی جان بچی پانڈو نے وہاں ٹھہرنا مناسب نہ جانکر اپنے ساتھیوں سمیت بن کا راستہ لیا شہر والوں نے لاش راجپس کی دروازہ پر پڑی دیکھ کر مارنے والے کی تلاش کری اور اسی برہمن کے ہاں تلاش کرتے ہوئے آئے جہاں یہ شب باش ہوئے تھے برہمن اور برہمنی نے کہا کہ پانچ برہمن اپنی استری اور ماما سمیت یہاں چند روز رہے آج صبح معلوم نہیں کہ کدھر کوچلے گئے ان پانچ بھائیوں میں سے ایک برہمن نے اس راجپس کو مارا ہو لوگوں نے انکی بہت تلاش کی مگر یہ نہ پائے۔

اتی سریرام کرت مہا بھارت آدرب بک راجپس کا مارا جانا ۵۶- ادھیا

ستانوان ادھیا

ارجن کا انکار پر ن گندھرب سے جڑد ہونا

بھیم پائین جی نے راجہ جیجے سے کہا کہ پانڈو نے کچھ پوری میں پہونچ کر بک راجپس کو مار کر آگے جانے کا ارادہ

کیا اور چلے گئے بن میں بید بیاس جی پاٹھون سے ملنے آئے اور بھیم سین کے بل اور پڑا کر م کی بڑائی کر کے کہا کہ تم نے
 اچکھو پر باسی برہمنوں کا ڈکھ دور کر کے سب کو جیو دان دیا اب تم کھنڈ نگر کو جاؤ وہاں تمکو لپھے اچھے پدارتھ ملینگے
 اور بہت سادھن ملے گا اور پھر راج پاؤ گے بیاس جی یہ کہہ کر انتر دھیان ہو گئے پاٹھون نے اُنکے آپدیش کے
 انوسار کھنڈ نگر کا راستہ لیا پانچال دیش کی سیر کرتے ہوئے چلے جاتے تھے راستے میں ایک دو برہمن مل گئے
 انھوں نے درویدی سو مہر کا حال سنایا راستہ چلتے چلتے رات ہو گئی تھی انگار پرن گندھرب کے ساتھیوں نے پاٹھون
 کو روکا کہ رات کے سسے سطح کیوں پھرتے ہو باتون ہی باتون میں تکرار ہو گئی اور جدہ ہونے لگا ارجن نے اپنے تیروں
 سے گندھربوں کو مار کر بیا کل کر دیا انگار پرن گندھرب راج اپنی استری سمیت ارجن کی سرن آیا اور گندھرب لوک
 کے گھوڑے مندر کیے جو کہ من کے سمان تیز چلنے والے تھے پاٹھون نے ویسے گھوڑے کبھی نہ دیکھے تھے اُنکی تعریف
 کر کے کہا کہ اسوقت انکو لے جاؤ جب ہمو ضرورت ہوگی منگا لینگے انگار پرن نے کہا کہ تمہارے پرانوں کی رکشا
 کی ہی میں تمکو ایسا منتر بتاتا ہوں کہ جس سے تم جس جگہ کا حال دریافت کرنا چاہو معلوم کرو اور انکھوں سے دیکھ لو
 ارجن نے کہا کہ میں اُسکے بدلے میں تمکو ایسا منتر بتاؤں گا کہ ایک تیر چھوڑنے سے چاروں طرف آگ لگ جاوے
 دونوں نے آپس میں پریت کر کے ایک دوسرے سے منتر سیکھے پھر گندھرب نے کہا کہ رات کے سسے استری سمیت جب
 تمکو کسی جگہ جانا ہو تو برہمن کو آگے کر کے جاؤ یہ نیت کی بات ہو اسی وجہ سے کہ تمہارے ساتھ استری تھی اور برہمن
 ایک پیچھے پیچھے چلا آتا تھا ہمارے گندھربوں نے تمکو راستہ میں روکا تھا پھر راجہ سبھرن کا وہ حال کہ جس طرح وہ بن
 میں گیا اور تپ تی نام سورج کی پٹری سے کام لیں ہو کر بسٹ جی کی سہارے سے بواہ کیا تیا ارجن نے کہا
 کہ بسٹ رشی برہمن پٹریے گیانی رشی ہوئے ہیں اُنکے سو پتر بسوا متر جی نے مار ڈالے تھے انکا سبناو
 آپ کو ہم سناوین۔

اتنی سرایم کرت ہما بھارتے آدرب ارجن انگار پرن گندھرب سنگرام ۵۰-۵۱ اڈھیا

اٹھانوان اڈھیا

حال بسٹ اور بسوا متر کی دشمنی کا اور پراشر رشی کا جنم

گندھرب نے کہا کہ بسٹ جی برہما جی کے مانسی پتر بڑے عجوبہ کی تپو دھن رشی ہوئے سورج منی اچھو اک
 ادک ہمارا جاؤں کے کل گرو اور پندہ بہت ہوئے رشی جی کو گیان رشی سے معلوم ہوا کہ سورج من میں پرا
 اوتار پورن برہمن پرماتما کا تریا جگ میں ہو گا اسلئے برہما جی کے کہنے سے سورج منی راجاؤں کی پر دہتالی
 منظور کر لی تھی بن میں اپنی استری آر ن دہتی جی سمیت تپ کیا کرتے تھے ایک دن کان گج دیش کا راج
 گا دھی شکار کھیلنے بن میں گیا بسٹ جی کے آشرم میں پہونچا انھوں نے راجہ کا آدرستکار کر کے کہا کہ تم ہمارے
 مہمان ہو آج ہماری طرف سے سینا سمیت روکے سوکھے بھوجن کرو اور راجہ نے مان لیا رشی کے پاس کام دین
 گائے تھی اُسکے پر بھاؤ سے اینک پر کار کے بھوجن اور بستر پر گھٹ ہو گئے راجہ کو بہت اچھے پدارتھ منتر پون
 اور سینا سمیت کھلائے اور بہت اچھے مکانوں میں رتن جٹ پانگ جن پر عمدہ نیکے اور بچھونے بچھے تھے سب

دیے راجہ جنگل میں یہ بسو کرمان کی پہچنا دیکھ کر اسچرخ کو پڑا پت ہوا اور سمجھا کہ لبشت جی کے آگے ہمارا راجہ تھی
تپ کے پر بھاؤ سے لڑتی بڑے بڑے آند بھوگتے ہیں پھر معلوم ہوا کہ کام دھین گاہ کے پاس ہو اسکے
پر بھاؤ سے کھٹ رس بھوجن بستر محل طیت اسہو گئے راجہ کی نیت ڈانوں ڈول ہو گئی اور لبشت جی سے کہا
کہ آپ تپیشری ہیں یہ گاہ مجھکو دے دین اسکے عوض میں ایک ہزار گاہ آپ کو دوں گا لبشت جی نے کہا
کہ یہ گاہ تپیشری لوگوں کا دھن ہو اسکو میں نہیں دے سکتا ہوں راجہ نے کہا کہ میں زبردستی لے جاؤں گا اور
اپنی سینا کے سرداروں کو حکم دیا کہ گاہ کو ہمارے ساتھ لے چلو یہ کہہ کر اپنے ہاتھ سے گاہ کو کھو لکر ایک کوڑا
اسکے مارا وہ چلاتی ہوئی لبشت جی کے پاس آئی اور منٹ بھا شامین بولی کہ سہ برہم پتریشی آپ نے مجھے
کیون تیاگ دیا لبشت جی نے کہا کہ میں آپ کو اپنے سے جدا نہیں کرنا چاہتا ہوں لیکن کیا کروں کہ راجہ کو
مٹھا رہا پر بھاؤ دیکھ کر مٹ ہو گئی وہ میرا کہنا نہ مانکر زبردستی تھیں اپنے ساتھ لیے جاتا، ہر تم میں سب سامر تھے ہی
تم چاہو اسکے ساتھ جاؤ چاہو نہ جاؤ مجھ میں ایتنا پر اکرم نہیں ہو کہ راجہ سے جھگڑ کروں یہ سنکر کام دھین نے اپنا
بڑا بھیانک روپ دکھان کر لیا پونچھ اور کان ہلا کر ہزاروں لمبے چوہا اور راجپس پر گھٹ کر لیے اور اپنے سینکے
راجہ کی فوج کو مارنا آرہے کیا اودھ ہزاروں دیو اور راجپس راجہ کی سینا کو مارنے لگے تھوڑی دیر میں سارا لشکر
راجہ کا دھ کا تباہ کر دیا راجہ اکیللا بن کر بھاگ کر اپنی جان بچائے گیا گاہ لبشت جی کے پاس بدستور رہنے لگی
راجہ کا دھ نے سوچا کہ تپ کرنا چاہیئے جو سب سے بڑا راج ملے اور لبشت جی سے برو دھ رکھنے لگا اور ایسا بھاری
تپ راجہ نے کیا کہ راجہ اندر بھی سو م پان کرنے بھی بھیت ہو کر دیوتاؤں سمیت بسوا متر جی کے جگ میں چلے آئے
پہلے راجہ کا دھ بھیات تھے اب بسوا متر نام ہوا انھوں نے تپ کے پر بھاؤ سے دوسری مریشی رچنے کو نکش کر اور
تار آگن بنا دیئے تھے کشتری تھے لیکن تپ کے پر بھاؤ سے برہم رشی ہو گئے راجہ کھلا کہ پادجو سراپ کے سب سے
راجپس ہو گیا تھا اسکو بہکا کر سو پتر لبشت جی کے کھلا کہ پاؤں راجپس روپ کے ہاتھ سے مروا ڈالے لبشت جی کو بڑا
بھاری شوک ہوا لیکن تو بھی انھوں نے ہر دل سو بھاؤ ہونے سے بسوا متر کو ناش کرنا نہ چاہا اپنے دکھ میں
سو مہر بہت کی شکر سے بچے کو دکر پان دینے چاہے ناراین کی کرپاسے وہ سب جپریشی گرو ٹائم روئی کی تھان
ہو گئی پھر جاتی آگن میں پوش کر گئے آگن چندن کی تھان سیتل ہو گئی پھر اپنے جسم میں تھمر باندھ کر سمندر میں کود پڑا
سمندر نے اپنی لہروں سے کنارے پر پہونچا دیا پھر رستی سے اپنے جسم کو باندھ کر بیاس می میں گر پڑے سارے
بند آپ ہی آپ کھل گئے اس دن سے بیاس ندی زور پیا ساندی مشہور ہو گئی پھر شندر بھاری پر واد کی ندی
میں چلے گئے کہ ڈوب جاؤں گا اسکی سسر دھار ہو کر ندی پایاب ہو گئی اسلئے شندر ندی بھیات ہوئی جسے عوام
ستلج کہتے ہیں سطح سے جب بہت دفعہ بچ گئے تو پھون میں پھر نے اور تپ کرنے لگے ایک دن بن میں ایک
استری آدرشی نام لکھو ملی اسنے ڈنڈوت کر کے کہا کہ میں تمھاری پھر پھر ہوون اسکو گرہ تھا اسکے اودر سے بید
منزون کے پاٹ کرنے کی آواز آئی رشی نے پوچھا کہ یہ آواز بیدون کی منتر دھشی کی کمان سے آتی ہی پھر بدھونے
کہا کہ آپ کے پتر شکر سے جو سب سے بڑا تھا مجھے گرہ ہی میری کو کھ سے یہ آواز آتی ہو لبشت جی کو اسچرخ ہوا
اور پھر یہ سمجھا کہ میرے پتر بدھو کی سنان تپیشری ہو گی اسوقت بہت پرشن ہوئے اسکا آدر بھاؤ کر کے کہا کہ ہے

پٹری تم میرے پاس ہو متھاری اس آر نہتی کو بھی میں جلدی بلالو گاہان یہ باتیں ہو رہی تھیں کہ دور سے اس
استری کو ایک بھیانک راجھس آتا ہوا درشت پڑا آئے کہا کہ یہ پتا سانسے راجھس آتا ہے یہ آپ کو اور مجھے ماریگا
بشت جی نے کہا کہ راجھس نہیں کلا کہ پاد راجا ہی جو سر پلس راجھس ہو گیا ہی اس عرصہ میں کلا کہ پاد بشت جی
کے سامنے آگیا آنھون نے اپنے تپ کے بل سے منتر وں کو پڑھ کر جل کا چھٹا دیا جو راجھس اس کے مشر میں پریش
کر گیا تھا اسکو کال دیا تب کلا کہ پاد کو گیان ہو بشت جی سے کہا کہ ہمارا ج میں سودا اس راجہ کا پتر کلا کہ پاد
ہوں مجھے آپ چھان کیجیے میں نے بڑے بڑے اندھ کیے ہیں رشی نے کہا کہ پھر کسی برہمن کا ایمان مت چھو
آئے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ایمان کیسا میں ہمیشہ انکی سیوا کرتا رہوں گا اور یہ بھی کہا کہ ہمارا ج سنتان نہ ہونے سے
اجھواک نہیں آگے کو نہیں چلے گا اسکا بڑا سوچ مجھے رہتا ہے رشی نے کہا کہ تمھارے ایک پتر ہو گا اب تم جا کر
راج کرو چنانچہ راج بشت جی کو ساتھ لیکر اچھو دھیا پوری میں گیا اور بدستور راج کرنے لگا بشت جی کے پتر ہو
کے کہ بھ سے ایک پتر پیدا ہوا جسکا نام پراشر بشت جی نے اس کا رن رکھا کہ اس کے جنم ہونے کی آشا پر اپنا
شریر تیا گنا چھوڑ دیا تھا یہ پتر بہت تجمان اور روپ دان پیدا ہوا اس کے مکھ سے تپ کا تیج پڑ گھٹ تھا بشت جی اور
آرن دھتی جی نے اس پتر کو بڑی محبت سے پالا کہ سو پتروں میں سے ایک پتر کی نشانی تھا رات دن بشت جی
اپنی آنکھوں کے آگے رکھتے تھے پراشر بشت جی کو اپنا پتا جان کر پتا کلا بلالے لگا اسکی امانے پراشر کو گو د
میں پیار کر کے بٹھایا اور آنکھوں میں آنسو بھر کے کہا کہ ہے پتر رشی جی ہمارا ج تیرے بابا میں تیرے پتا کو ترن
اوستھا میں بنا آپرا دھرا چھون نے مار ڈالا پراشر نے جب یہ حال اپنی امان سے سنا تو اسے بڑا کرودھ ہوا اور
ایسوقت اس لڑکے نے کہا کہ میں راجھو نکا جج ناش کر دوں گا جوں جوں پراشر بڑے ہوتے گئے تپ زیادہ کرنے
لگے پھر ایک جگ کیا جہن تپ کے پر بھاؤ سے ہزاروں راجھس منتر کے بل سے آپ ہی آپ میا کل چلے آئے
اور ہوں کنڈ میں بھشم ہونے لگے یہاں تک کہ ہزاروں راجھس اس جگ میں بھشم ہو گئے تب آتری۔ دیول
اگست پست کرت ہما کرت آدک رشی اس جگ میں آئے اور پراشر جی کی استت کر کے کہا کہ ہے پتر آب
چھان کر دیا کہ اپنے پتا کے بدلے میں ہزاروں بلکہ لاکھوں راجھس تنے بھشم کر دیے ہیں بچ ناش کسی کا نہیں ہوا
ہو آب جگ کو بند کر و تب پراشر جی نے ان رشیوں کے کہنے سے جگ کو نہایت کر دیا۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے آدربہ ۵۸- ادھیاء۔

انستھون ادھیاء

راجہ کلا کہ پاد کا راجھس جن سے بشت جی کے پتروں کا مارنا اور پھر بشت جی کی کرپا
سے راجھس جوں سے چھوٹنا اور پانڈو کا دھوم رشی کو پڑوہت بنانا اور دروید نگر میں پہنچنا
انکار پر ن گندھ پ نے ارجن سے کہا کہ وہی پراشر رشی بشت جی کے پوتے بڑے تجھو ہی برہمن کیانی بھوت
بھوشٹ برتھان کا حال جاننے والے ہما منی ہوئے جکے یہاں بید بیاس جی سے رشی جو جن گندھا کے اور
سے کینان اوستھا میں پیدا ہوئے پھر ارجن نے پوچھا کہ راجا کلا کہ پاد کو بشت جی نے ایک پتر ہونے کا

بر دیا تھا کھانا کھا پاد کا حال سنائیے گندھرب نے کہا کہ ایک دن راجہ کھانا کھا پاد بن میں شکار کھیلتا پھر تاتھا
 ایسے گنجان بن میں پہونچا جان ایک ہی آدمی کے جانے کا تنگ راستہ تھا سامنے سے شکر نام پے پتر بسٹ جی
 کے آتے تھے راجہ نے اُسے کہا کہ ہکو راستہ دورشی نے کہا کہ شاستر کی مر جادیہ ہو کہ جب سامنے سے برہمن آتا ہو
 تو راجہ اسکو راستہ دیوے آپ ہٹ جاوے راجہ نے کہا کہ نہیں تم ہٹ جاؤ جب وہ نہ ہٹے تو راجہ نے کرودھ میں
 آنکر چابک مارا شکر رشی نے سرپ دیا کہ تو راجھیں بدھی ہو راجھیں ہو جا راجہ شکر جی کے سرپ سے ڈرا اور انکی
 استت کرنے لگا اتنے ہی میں بسوا متر جی آگئے اور سامنے سے کنکر نام راجھیں بھی آگیا بسوا متر جی نے کہا کہ تو راجہ
 کے شریر میں پر دیش کر اور اپنے منزل سے اُس راجھیں کو راجہ کے شریر میں پر دیش کر دیا راجہ کھانا کھا پاد کی بدھی
 اسی سہو بھرسٹ ہو گئی اور بسوا متر جی وہاں سے چل دیے راجہ اپنے گھر میں آتا تھا راستہ میں ایک برہمن بھوکھا
 بلا آئے راجہ سے بھوجن مانگا راجہ نے کہا کہ میں آپ کے لیے بھوجن بھیجتا ہوں اور گھر جا کر اپنی سوتیلی بیویاں لے برہمن کے
 ہاتھ بھوجن جس میں منہ کا انس بھی تھا اُس برہمن کے لیے بھجو دیا جب وہ برہمن کھانے کے لیے بیٹھا تو اسکو
 معلوم ہو گیا کہ اس بھوجن میں منہ کا انس ہو برہمن نے سرپ دیا کہ جیسے شکر جی نے تجھ راجہ کو سرپ دیا ہو
 تو منہ بکشن کرنے والا راجھیں ہو جا راجہ کھانا کھا پاد راجھیں ہو کر بن میں پھر نے لگا ایک دن شکر جی کو بن میں
 پھرتا ہوا دیکھ کر سینگ (شیر) کی طرح سے آنکو مار کر بکشن کر گیا اور پھر ایک ایک کر کے سب پتر بسٹ جی کے آکر
 کھا گیا ایک دن راجہ کھانا کھا پاد بن میں گھومتا پھرتا تھا گنجان درختوں میں ایک برہمن پشیری اپنی استری سے
 آند کی باتیں کر رہا تھا راجہ سرپ کے کارن راجھیں ہو گیا تھا آئے دوڑ کر برہمن کو پکڑ لیا اور بکشن کرنا چاہتا
 تھا کہ اسکی استری نے کہا کہ سرپ کے کارن تم راجھیں ہو گئے ہو اصل میں تو راجہ کھانا کھا پاد ہو اور آچھو اک
 دھراتا منہ میں تنے جنم لیا ہی میرے پت نے تمہارا کچھ پیرادھ نہیں کیا اسے چھوڑ دو راجہ کھانا کھا پاد نے کچھ
 نہ خیال کیا اور اُس برہمن کو راجھیں کی طرح بکشن کر گیا برہمنی نے رو کر سرپ دیا کہ جیسے تو نے مجھے کلیش دیا ہو
 ایسے ہی جب تو اپنی رانی کے پاس سووے گا ترے پران میرے سرپ سے نکل جاوے گا جب راجہ کھانا کھا پاد
 بسٹ جی کی آنوگرہ سے اپنی اصلی حالت میں آگیا اور بسٹ جی نے پتر ہونے کی آشر وادی تو اس برہمنی
 کا سرپ یاد آیا بہت دکھی ہوا اور اپنی راجھیں بدھ ہو جانے پر بہت سی دھکا دی اور یہ سوچا کہ بسٹ جی سے
 سنتان ہووے تو نہیں (خاندان) رہتا ہو انھوں نے پتر ہونے کا بدو دیا ہو اسلئے بسٹ جی سے پتر آر تھا کر کے
 رانی کو سمجھا کر اُنکے پاس بھیجا رانی کو گر بھ ہو گیا ایام مقررہ گزرنے پر رانی کے پتر پیدا ہوا وہی اسکا نام راجہ
 ہوا اسکے بعد راجہ نے کہا کہ ہم کسی رشی کو اپنا پتر دہت مقرر کرنا چاہتے ہیں تاکہ بیت میں ہماری سہاے کے
 جسکو آپ اس لائق سمجھیں اسکا نام تلوین گندھرب نے کہا کہ آنکو چاک تیرتہ پر دھوم رشی بڑے مہاتما اور گیانی
 رہتے ہیں آنکو بصلاح راجہ جد ہشتر پتر دہت کر لو پھر گندھرب کو اتنی سفسترا رجن نے دے دیا اور وہ بدیا جکا
 ذکر پہلے ہو گندھرب سے آپ سیکھ لی گندھرب دیش کے گھوڑے گندھرب کو واپس دیدے کہ اس سے
 انکی ضرورت نہیں ہو جب چاہو گنا گنا لو گنا اور گندھرب کو بدیا کر دیا راجہ جد ہشتر رجن کو مع اور بھائیوں کے
 ساتھ لیکر دھوم رشی کے پاس گئے اور پتر دہتانی لینے کو آئے کہا انھوں نے پانڈون کو پتر کر می اور دھرتا

راجہ بچار کر پڑو ہتائی قبول کی اور پانچون کا آدرستکار کر کے بن کے پھل پھول پریت سے کھلائے وہاں سے
 درویدی سو میر دیکھنے سب روانہ ہوئے راستہ میں اور بہت برہمن ملے اور ان کے ساتھ ہو لیے پھر بیاس جی
 ہمارا ج بہت سے رشیوں برہمنوں کو ساتھ لیے راجہ جدھشٹر سے ملنے آئے راجہ نے ان کی پوجا کر کے
 سب کا آدرستان کیا بیاس جی نے سب حال سو میر کا جدھشٹر کو سنا کر کہا کہ تم بھی اس سو میر میں چلو اور میں بھی تمہارے
 ساتھ چلتا ہوں بیاس جی کے ہمراہ یہ پانچون بھائی بہت سے برہمن سمیت دروید نگر میں ہو چکے اور ایک اچھا اثرم
 گانوں کے نکت دیکھ کر وہاں ٹھہرے ایک دو دن وہاں ٹھہر کر پھر ایک اچھے دھرم شالہ میں سب طرح کا آرام دیکھ کر
 رانی کنتی سمیت جا ٹھہرے ان کو کسی نے وہاں نہ پہچانا راجہ دروید کی ابھلا شایہ تھی کہ کسی طرح میری پٹری درویدی اور
 کو بواہی جاوے کہ ارجن کا بیج اور روپ پڑا کر مہنسار میں پگھٹ ہوتا چلا تھا اس وقت کے راجا راون میں ارجن
 سے بیشیش روپ اور پڑا کر مہن میں کوئی نظر نہیں آتا تھا کیونکہ یہ راجا اندر کا پتر تھا جب یہ خبر مشہور ہوئی کہ پانچون پانڈو
 لاکھا مندر میں بھشم ہو گئے راجہ کو بہت سوچ ہوا ناروجی نے آنکر راجہ سے کہا کہ بھگوت کرپا سے پانڈو زندہ ہیں
 اسی کارن راجہ دروید نے بھرک جنتر بنوایا تھا کہ ارجن کے سوا کسی اور سے نشانہ نہ لگایا جاوے مگر کے چاروں
 طرف دور دور سے راجاؤں نے آنکر ڈیرے خیمے لگائے نگر کے ایشان کون میں سو میر کا استھان بہت رینک
 بنایا گیا راجاؤں کے بیٹھنے کے لیے اونچے اونچے منج بہت خوبصورت بنوائے اسکے چاروں طرف رشی منی
 برہمنوں نگر بیسوں کے لیے اونچے چوترے بنوائے بیج میں ایک اونچے چوترے پر بھرک جنتر لگایا گیا۔
 اتی سر پریم کرت مہا بھارتے آدرب دھوم رشی کو پڑوہت بنانا بیاس جی کا آنا پانڈو کا دروید نگر میں پہنچنا ۵۹ اویسکا

سائٹھوان آدھیاے

دھوم رشی سے درویدی سو میسر کا حال سنگم پانڈون کا سو میرین جانا ار جن کا مچھلی پر
نشانہ لگانا اور دروید کا جیال پہنانا اور پانچون بجائیوں سے دروید کا بواہ ہونا

بجھن لاؤنی

<p> درو پستان کو ہوت سو میر پیرن سون ہم سیدھیائی ۱۱ پہن ۱۱ मन प्रपन्न कहें धूम ऋषी सुनो राव युधिष्ठिर सुख दाई بنگالے پنجاب چندیری پهل فریت آکے دھائی जादों पुरसे शांकर राग पुनि श्री हृषा जादो राई॥ </p>	<p> من پرین کہین موم رشی سنوراؤ جد ہشر سکھائی दुपद सुता को होत स्वयं चर विप्र नृसो हम सुविपाई जादो पुरसे संकर शन भैरी कर्शन जादो राई बंगाले पं नाव चैदो विपुल नृपति आये धाई </p>
--	---

ات بخیر که شالاسند در و پدر او فی بنوای

अतिविचित्रमखशालासुंदरद्रुपदरावनेवनवाई ॥

<p>دور دور سون راجہ آئے اور رشی گن سمدانی</p> <p>دھرم پان اور کراما ن پدارتھ اور سربک پان ہمارے</p> <p>دیکھیں دیکھیں یہ کسے جس سوجن کے کئی پائی</p>	<p>دور دور سون راجہ آئے اور رشی گن سمدانی</p> <p>دھرم پان اور کراما ن پدارتھ اور سربک پان ہمارے</p> <p>دیکھیں دیکھیں یہ کسے جس سوجن کے کئی پائی</p>
---	---

<p>دے رن نانا سبھار ادرن چلو سنگا پاچو भाई ॥</p>	<p>देखे देवे देहे के हि यह नश सुजश लहे कन्या पाई</p>
<p>دروپدا کو روپ پیش کن کت پد ہر کے رشی رائی دروپدا کو روپ پیش کن کت پد ہر کے رشی رائی</p>	<p>دروپدا کو روپ پیش کن کت پد ہر کے رشی رائی</p>
<p>کیون دروید اپان رشی کو آے درون اتی سیکھائی درونا چارن جاپ دروید سوں کھو پرانا سہ لارکائی لا یو ارجن پکڑ دروید کون جیت سکل دل ہر کھائی پون ارجن نین جی شیا سہ سوں کھو کھیا سب سہ کھائی</p>	<p>درونا چارن جاپ دروید سوں کھو پرانا سہ لارکائی کیون دروید اپان رشی کو آے درون اتی سیکھائی درونا چارن جاپ دروید سوں کھو پرانا سہ لارکائی لا یو ارجن پکڑ دروید کون جیت سکل دل ہر کھائی پون ارجن نین جی شیا سہ سوں کھو کھیا سب سہ کھائی</p>
<p>اروہ راج لے درونا چارن پدا کیو دروید رائی اروہ راج لے درونا چارن پدا کیو دروید رائی</p>	<p>اروہ راج لے درونا چارن پدا کیو دروید رائی</p>
<p>بیا کل بھو سوچ بس راجا چارن رشی کو بے اوجائی مہی گیلان من مانہ دروید کو جاپن گھو کھیا سب سو پھل بھو تب جگ پتر ایک اگن سون کھو ہر کھائی مہی گیلان من مانہ دروید کو جاپن گھو کھیا سب</p>	<p>بھو کھیا سب مانہ دروید کو جاپن گھو کھیا سب مہی گیلان من مانہ دروید کو جاپن گھو کھیا سب سو پھل بھو تب جگ پتر ایک اگن سون کھو ہر کھائی مہی گیلان من مانہ دروید کو جاپن گھو کھیا سب</p>
<p>درشت دمن جے نام شتر دھارن کی بل تہ ادھکائی درشت دمن جے نام شتر دھارن کی بل تہ ادھکائی</p>	<p>درشت دمن جے نام شتر دھارن کی بل تہ ادھکائی</p>
<p>مانہ راجن روپ گن ساگر سار دسم جہ چترائی دھنی سونا مہی پر پٹ کھنڈ سوں راجن سب ہر کھائی سنا کار نے ہوئے ستر ہو لڑن مہی پت بر پائی مہی سنا کار نے ہوئے ستر ہو لڑن مہی پت بر پائی</p>	<p>دوجی سنا بھئی پر گھٹ کھنڈ سوں روپ گن ساگر سار مانہ راجن روپ گن ساگر سار دسم جہ چترائی دھنی سونا مہی پر پٹ کھنڈ سوں راجن سب ہر کھائی سنا کار نے ہوئے ستر ہو لڑن مہی پت بر پائی</p>
<p>بشو موہنی دروید ستا ہما بھارت کارن مہی آئی بشو موہنی دروید ستا ہما بھارت کارن مہی آئی</p>	<p>بشو موہنی دروید ستا ہما بھارت کارن مہی آئی</p>
<p>بھریک جنرین پرے پین آتی لا گھوتا چکر کھائی پراگ کھنڈن کیو دروید راجن مہی لہو ادرن چلو پرت نبنا سو دیکھ تہ مہی اہن کھن سراسن کر لائی نا سون جہ تہ لکھنڈا ہی مہی راجن راجن راجن</p>	<p>پرت نبنا سو دیکھ تہ مہی اہن کھن سراسن کر لائی نا سون جہ تہ لکھنڈا ہی مہی راجن راجن راجن بھریک جنرین پرے پین آتی لا گھوتا چکر کھائی پراگ کھنڈن کیو دروید راجن مہی لہو ادرن چلو</p>
<p>بہنہ مہی پترین کو ستر سے پنے مال اور حش پائی بہنہ مہی پترین کو ستر سے پنے مال اور حش پائی</p>	<p>بہنہ مہی پترین کو ستر سے پنے مال اور حش پائی</p>
<p>چروپ ہین جانن کو دھرم راج سون پائی چروپ ہین جانن کو دھرم راج سون پائی</p>	<p>چروپ ہین جانن کو دھرم راج سون پائی</p>
<p>چروپ ہین جانن کو دھرم راج سون پائی</p>	<p>چروپ ہین جانن کو دھرم راج سون پائی</p>

۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

درویدی سو میرے کتھا لکھی سر سر ام کرشن پدیت لائی

द्रोपदीस्य मन्त्रकथालिखी श्रीराम कृष्ण पद चित लाई

ایں سر ام کرت مہا بھارت آد پر بکسٹھون اور سیاسے سمایت

اکسٹھون ادھیکا

پانڈون اور راجاؤن کا درویدی سو میرے جان ارجن کا نشانہ لگانا

بیشم پان جی نے راجہ سے کہا کہ جب سو میرے کا دن آیا پرات کال سے شہر اور نگر کے باہر سو میرے کی دھوم مچی بازاروں میں چھڑکاؤ ہو رہا تھا راجہ ہمارا ہے اپنی اپنی سواریوں میں بڑے جلوس سے سو میرے کو دیکھنے کو چلے جاتے تھے سڑکوں پر بڑا بھاری از دام خلقت کا تھا یہ پانچون بھائی برہمن کا روپ بنا کر سو میرے دیکھنے کو چلے جگ شالامین پہونچ کر دیکھا کہ سو میرے کے استمان کے چاروں طرف کھائی کھدی ہر نہایت عمدہ فصیل کنگرہ دار اور ایک دروازہ بہت خوشتا بندن دار اور طرح طرح کے پھولوں سے سجایا ہوا منگیلاکستو خوشنائی سے رکھی ہوئی ہین اندر جا کر دیکھا کہ سو میرے کے میدان کے وسط میں ایک خوشتا چوتروہ بنا ہوا ہے اس کے بیچ میں دو مانس بلند گاڑے ہوئے ان کے بیچ میں بھرک جنت یعنی گول چکر ہے جس کے بیچ میں ایک بہت خوبصورت سونے کی مچھلی حسین انیک پرکار کے رتن جڑے ہوئے ہیں گلی ہوئی ہو وہ چکر دوا کے زور سے چکر کھارہا تھا جیسے گنا نہیں ٹھرتی تھی چکر کے زور سے مچھلی بھی پھرتی تھی اس بھرک جنت کے نیچے گرم تیل کا کڑھایا رکھا ہوا تھا جیسے مچھلی کا عکس پڑنا تھا کڑھ کے برابر میں بڑا بھاری دھنش مع چند تیروں کے رکھا ہوا تھا شرط یہ تھی کہ اس بھاری دھنش کو اٹھا کر اڑا ہے میں مچھلی کا پرت نب دیکھ کر نیچے نگاہ سے ادھر گئی ہوئی مچھلی کی آنکھ میں جو کوئی نشانہ نکادے اسی کو درویدی جیال پہنادے گی چوتروہ کے چاروں طرف میدان وسیع چھوڑ کر بیٹھ بنائے تھے جس کے اوپر اطلس اور کھوآب کافر شش ہو رہا تھا نہرق برق کپڑوں کی دھجا اور سیرق رنگ برنگ کی لگائی ہوئی تھیں کہ راجہ وہاں آنکر بیٹھیں منچوں کے پیچھے عام لوگوں کے لیے جگہ بنائی ہوئی تھی وہاں ہزاروں آدمی برہمن رشی مہی اپنے اپنے درجے کے موافق بیٹھے ہوئے تھے راجہ درجہ دھن مع اپنے پیچھے بیٹھیں بیٹھیں اور راجہ قندھار درجہ دھن کا ماما اور ہمارا راجہ شل سنگنی کا پناہا بل قندھار آدک دیشو کا راجہ اور جہا سندھ راجہ ہمارے مع اپنے دو بیٹوں کے اور ہمارا راجہ ہیراٹ و بنگدنت راجہ بنگال و سال ہمارا راجہ لک میں و بدیشان اور سوت راجہ دو اب و برہن راجہ کوہستان اور ہمارا راجہ حیدر تھ سندھ و پنجاب دیش کا راجہ و سپال چندیری کا راجہ اور پر سر ام لک اور دھ کا ہمارا راجہ اور راجہ کرن مع اسو تھا ان جی سپر درونا چارج اور سری کرشن چندر جی مہاراج مع بلہدر جی و پرو دھن جی و سانگی جی و سانگ واکر و درکرت برما و غیرہ جادویشی بڑے جلوس سے سو میرے کے اور اونچے اونچے منچوں پر براجمان ہو گئے جب سو میرے میں سب راجہ اور ہمارا راجہ جمع ہو گئے تب درویدی کو سنگار کر کے اسکی تلخی سہیلیان منگل راگ گاتی ہوئی سو میرے میں لائین درویدی کی شو بھا برہمن نہیں ہو سکتی تھی جس کے سروپ کے آگے رہیہا۔ مینکا آدک آپسراؤن کا روپ اٹھتا تھا جسکو رتی اور اندرائی کہا جاسے تو شاید منسا

لے بننے منگل کرنے والے سبتو ۱۲ جیال پھولوں کی آلا ہوتی ہے جو کوئی سو میرے کی شرط پوری کرے یا جسکو کینا پسند کرے اسکو پناہی جانی ہے ۱۱

ہو نہایت عمدہ قسمی پوشاک لاکھوں روپیہ کے زیور پہنے ہوئے لکشمین کے سمان چھم چھم کرتی سو میرین آئی ہاتھ
 میں جہاں بہت ہی شو بھانمان تھی جتنے آدمی سو میرین بیٹھے تھے سب اُسکے رُوپ کو دیکھ کر موہت ہو گئے درشت
 دوسن نے اپنی ہن درو پدی کے پاس کھڑے ہو کر راجہ درو پد کا ہرن سب کو سنایا کہ جو کوئی اس بھرک جنت کے
 اندر گھومتی ہوئی مچھلی کو تیل کے کڑھائے میں اُسکا پرت بلب دیکھ کر نشانہ لگا وے گا یہ راجکاری درو پدی جو
 آگن کند سے اُپن ہوئی ہو اُسیکو جہاں پہناوے گی یہ بھاری دھنش اور تیر سانسے رکھا ہوا ہو۔ اس ہرن کو
 سنکر پہلے تو بہت سے راجاؤں کو فکڑ کر دیا کہ دھنش بڑا بھاری ہو اگر نہ اٹھا تو ہنسی ہوگی پھر ایک ایک راجہ
 اُٹھے اور دھنش کو اٹھانا چاہا بعضوں نے اٹھایا نہ گیا بعضوں نے اٹھایا تو چلہ چڑھا نہ سکے مکھدیش کے راجہ
 جہاں سندھ اور چندیری کے راجا سپال اور مدر دیش کے راجا شل نے اُس دھنش کو ران تک اٹھایا اور پھر لاجا
 ہو کر زمین پر رکھ دیا بعض راجاؤں نے اتنا زور لگایا کہ انکے ملک زمین پر گر پڑے اور جو زیور پہنے ہوئے تھے سب
 ہو گئے اکثر گیلیاں راجہ اپنی جگہ سے نہ اُٹے اور دن کا تماشہ دیکھتے رہے جب سب ہار گئے تب درشت دوسن نے
 پھر کھڑے ہو کر کہا کہ اتنے راجہ ہمارا جو سو میرین براجمان ہیں نشانہ لگانا تو درکنار کہی دھنش کو بھی نہ چڑھا سکا آج
 ارجن بھیج سین جیتے ہوتے تو وہ ہمارا جو درو پدی جی کا ہرن پورا کرتے شوک کی بات ہو کہ بھرشت آچاری پرشون
 نے ایسے کھا اور پیر بھاؤ سے ایسے ہما تاسو ویردن کو دھوکا دیکر لاکھ اور رال کے مندر میں جلادیا درجو دھن اور کرن
 وشنکئی کو یہ یجن تیر کے سمان ہر دے میں لگے کرن سے نہ رہا گیا اُسے اٹھ کر کہا کہ راجکار درشت دوسن نے بے ہوش
 سمجھے ایسا انوچیت یجن کہا جو اس سو میرین کد اچت کمنے یوگ نہیں تھا دیو ہارے پاؤں کو کرمون کے
 انوسا محل میں جل گئے اُنکے کھوٹے گرہ آگئے تھے اسین اور دن کا کیا دوش ہو۔ میں ابھی اس دھنش کا چلہ چڑھا
 نشانہ لگانا ہوں تم سب میرا بڑا کرم دیکھو یہ کھکر کرن آگے بڑھا۔ دھنش کو اٹھا چلہ چڑھا تیر سے نشانہ لگانا چاہتا
 تھا کہ درو پدی نے کہا کہ میں سوت پتر کو جہاں نہیں پہناؤں گی۔ کرن کھیا ناسا ہو گیا اور دھنش کو ہاتھ سے رکھ دیا
 سر کرشن چند راجی نے کہا کہ کرن تم اپنے استھان پر جا بیٹھو کرن ہنکر درجو دھن کے پاس جا بیٹھا اتنے میں ایک یجن
 (ارجن) برہمن منڈلی سے اٹھا اور سیدھا دھنش اٹھانے کو چلا بہت سے برہمن ایک ہی دفعہ چلا اُٹھے کہ اُس بھائی
 برہمنوں کا مان یوں کھوتا ہی جہاں ایسے پراکرمی راجا بڑے بڑے سو میر ہمارا جو دھنش کو نہ چڑھا سکے
 تو کیا کرنے کا بھن گینا فی اور پنڈت لوگوں نے کہا کہ اتنے سو میر راجاؤں میں ایک برہمن بھاری دھنش کو اٹھانے جانا
 ہو کوئی مت رو کو بھی نشانہ لگا وے گا اور جو نشانہ نہ بھی لگایا تو برہمنوں کا مان اور بھاؤ کہیں نہیں جاوے گا تم
 سب تماشہ دیکھو اس برہمن نے ایک کی نہ سنی اور پھرتی سے تیر اٹھا دھنش کا چلہ چڑھا نظر جہاں ایسا نشانہ لگایا کہ
 چھلی بندھ کر نیچے اُڑی سب آدمی چھوٹے بڑے واہ واہ کرنے لگے جدھر اُسے بھائیوں سمیت بہت خوش
 ہوا درو پدی نے ارجن کے پاس جا کر جہاں پہنا دی اور ارجن کے رُوپ کو دیکھ کر اُسکا من پرش ہو گیا سر کرشن
 چندر ہمارا جی نے بلہ یو جی کی طرف دیکھ کر آہستہ سے کہا کہ یہ ارجن ہو اور وہ سامنے برہمنوں کے سمو دین چدر
 بھیج سین اور جل سمو دیو بھی بیٹھے ہیں دونوں کو اُس سم بہت ہی ہر کہہ پراپت ہوا۔

انی سریرام کرت مہابھارت نے آدرباب اکٹھواں

باسٹوان ادھیانے

درودپی سو میرین ارجن سے کرن کا اور بھیمن سین سے درجو دھن کا جدہ ہونا
پانڈون کی فتح

بیشم پائین جی نے راجہ جیشے سے کہا کہ جب درودپی نے جیال ارجن کو پہنادی اور اس کے سروپ کو نہ رکھ کے
پرسن چت پنچی نگاہ کر لی تو جتنے راجا سو میرین بیٹھے تھے آپس میں سرگوشی کر کے کہنے لگے کہ ایسی آپس کو ہمارے
سامنے سے ایک برہمن لے جاویے بڑی اُنو چت بات ہی ہم ابھی اس کپریا برہمن سے درودپی کو چھین لینگے
جو راجہ درودپی اسکی سہاے بھی کرے گا تو اسے بھی ہم جیت لینگے اُسے کشتی راجاؤن کو سو میرین بلا کر انکا
انجان کیا اُسے برہمن کو کیون نشانہ لگانے دیا اور کیون جیال پہنادی درودپی کو بھی ڈنڈ دینا چاہیے جہاں تھان
پنچ پراٹھکر راجہ لوگ کھڑے ہو گئے سو میرین شور و غل ہونے لگا درودپی کو سونچ ہوا ارجن نے درودپی
کو سمجھایا کہ تم مت ڈرو میں سب کو مار ڈنگا کوئی میرے سامنے تو آوے یہاں میرے چار بھائی اور بھی موجود
ہیں اور درودپی کو اپنے پاس کھڑا کر لیا درجو دھن کے اشارے سے کرن آگے بڑھا اور ارجن سے کہا کہ اگر
کچھ پراکرم ہی تو مجھ سے دو دو ہاتھ کرو جو کوئی جیتے درودپی سے بواہ کرے ارجن نے کہا ہوش میں آؤ میں نے
راجہ درودپی کا پرن پورا کیا درودپی ہماری ہو گئی تو کون ہی کرن نے ارجن کو نہ پہچانا اور لپٹ گیا ارجن نے زور
سے دھکا دیا کرن دور جا پڑا اور تیر برسانے لگا ارجن نے بھی خوب تیر چلائے اور دھڑ سے درجو دھن کو دھہ بین
بھرا ہوا آیا بھیمن سین نے دیکھا کہ ارجن اکیلا ہی بھیمن سین نے درجو دھن کو روکا اُن دونوں کا جدہ ہونے لگا
ارجن نے ایسے تیر کرن کے مارے کہ مور چپت سا ہو کر بیا کل ہو گیا منکار کر کے الگ جا کھڑا ہوا اور یہ کہا کہ سو ا
سر کرشن وبلدیو دارجن درونا چارج وکر پاپا چارج کے پر تھی پر کوئی فنش مجھ سے جدہ کرنے کی سامتھ نہیں رکھتا
تم برہمن نہیں ہو درجو دھن کو گدھا جدہ میں بھیمن سین نے ایسا مارا کہ وہ بھی بھیمن سین کے سامنے سے ہٹ گیا پھر راجہ
شل بھیمن سے لڑنے لگا بھیمن سین نے اُسکو اٹھا کر زمین پر دے مارا وہ بھی اپنے دل میں کہنے لگا کہ یہ برہمن نہیں ہی
بھیمن سین معلوم ہوتا ہی پھر اور راجاؤن میں سے بھی دو چار نے جدہ کرنا چاہا بھیمن سین نے ایک بڑا درخت رنگ
بھوم سے اکھاڑ لیا اور تپے ٹہنیاں توڑ کر راجاؤن کو دھکا نا شروع کیا یہ پراکرم برہمن کا دیکھتے ہی سنبھال گئے
نظر آئے اُسوقت سب کو یہ معلوم ہو گیا کہ یہ برہمن نہیں بڑے پراکرمی سور بیرین جنھون نے کرن اور درجو دھن سے
بلوان راجاؤن کو جیت لیا اور سب راجاؤن کو بیا کل کر دیا یہ دونوں ارجن بھیمن سین کی ستان پراکرمی ہیں سر کرشن جی
اور بلدیو جی نے ارجن بھیمن سین کو پہچان کر جو راجاؤن موجود تھے اُن سے کہا کہ ادھر م کرنا نہیں چاہیے اور ارجن کی
طرف اشارہ کر کے کہا کہ اس پراکرمی پرش نے دھرم سے درودپی کو پایا ہوا اب سنگرام کرنے کی کیا بات ہی اور
جو کوئی اسے سنگرام کرے گا ہم اس سے جدہ کرینگے سر کرشن جی کا بچن سنگر بہت سے راجا لوگ جو پنچ پراکرمی
ہوے تھے سبھون نے کہا کہ آپ نے جتھارت بچن کہا اور سب اُنکو پراکرم کر کے چلے گئے راجہ درودپی بہت خوش
ہوئے اور درودپی اور ارجن کو کونواس میں لے جا کر درگاہی کا پوجن کر دیا پھر انھوں بھائی خوشی خوشی درودپی کو

ساتھ لیکر اپنے استھان کو چلے اور درویدی کے سرور کو دیکھ کر جدھشٹر اور اسکے بھائی موہرت ہو گئے وہاں رانی کنتی کو بڑا فکرمور ہوا تھا کہ یہاں درجودھن کرن کجنت آئے ہوئے ہیں ایسا ہو کہ انھوں نے پہچان کر میرے بیٹو نکو دکھ دیا ہو بہت دیر سے نہیں آئے دھوم رشی رانی کا سنتوش کر رہے تھے کہ تمھارے بیٹوں کو کوئی تکلیف نہیں دیگا خاطر جمع رکھو۔

اتنے ہی میں پانچون بھائی درویدی کو لیے ہوئے ہوئے۔ جدھشٹر نے کہا کہ ماما آج پہنچے بہت اوقم بھکشا پانی دیو اور چھٹا سے کنتی کے منہ سے یہ نکلا کہ تم پانچون بھائیوں کا آپس میں بڑا پیار ہی پانچون بانٹ لو۔ درویدی کو یہ بات بہت بُری معلوم ہوئی اور پانچون بھائی ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر مسکراتے لگے جدھشٹر نے کہا کہ جو بھادی ہوتی ہو وہی ہوتا ہی ماما کا بچن سر آنکھوں پر ہی۔ جدھشٹر نے کنتی سے کہا کہ آج ارجن سو میرمن جیت کر درویدی کو لایا ہی اتنے ہی میں ارجن بھی آگیا اُسے درویدی سے کہا کہ انا کے جرنون میں نہیں جھکاؤ کنتی نے دیکھا کہ درویدی راجکاری کو ارجن لایا ہی تب اپنے کے ہوئے بچن کا اُسکو سوچ ہوا کہ میں نے بغیر سوچے سمجھے کیا کہہ دیا۔ رانی کنتی درویدی کو دیکھ کر بہت خوش ہوئی اور بڑے پیار سے اپنی چھاتی سے لگایا اور ستکار سے اپنے پاس بٹھایا اسکے ساتھ کی سکھی سیلیان آئی تھیں انکو بھی اچھی طرح بٹھایا یہاں تا باتیں ہو رہی تھیں کہ سرکیشن جی اور بلدیو جی جو سو میرمن پانڈون کو پہچان گئے تھے آگئے اور کنتی اپنی بہنوں کے پیروں پر جدھشٹر اور ارجن بھی میرمن وغیرہ سے بہت پرسن ہو کر ملے اور پر سپریت کی باتیں کر کے کہنے لگے کہ آج ارجن اور بھی میرمن دونوں نے راجاؤں اور خاصکر درجودھن اور کرن کو خوب تاشا دکھایا میں تمھارے پیرا کریم دیکھ کر خوش ہو رہا تھا اور پہچان گیا تھا اور کسی نے ٹکون نہیں پہچانا۔ درجودھن اور کرن کو بھی بعد میں معلوم ہوا کہ جب تمھارے مقابلہ میں نہ ٹھہر سکے کنتی سے کہا کہ بے ہوا لکشین تمھارے گھر آئی ہی اسکا اور ستکار خوب کرنا۔ یہ دیو پٹری ہی اور اگن کنتی سے پرکھٹ ہوئی ہی وہاں راجہ دروید نے درشت دوسن سے کہا کہ یہ لوگ من نہیں ہیں دیوتا برہمن کا روپ دھارن کر کے آئے ہیں جنکے سامنے کرن اور شل سے مہا پر اکرمی اور درجودھن سے بلوان مار گئے تم جا کر دریافت کرو کہ یہ کون ہیں درشت دوسن دھرم شالاین جہان پانڈو اترے ہوئے تھے آیا دیکھا کہ سری کرشن جی اور بلدیو جی بیٹھے ہوئے بڑے پریم پریت سے باتیں کرتے ہیں اور جدھشٹر اور ارجن کو بھلا کتے ہیں سب حال دیکھ واپس چلا گیا اور اپنے پتا سے سرکیشن چندرجی و بلدیو جی کے آنے اور محبت سے باتیں کرینکا حال ظاہر کیا راجہ بہت خوش ہوا کہ جب سرکیشن چندر مہاراج اُنکے گھر بیٹھے بھائی کہہ رہے ہیں تو اب کیا ضرورت حسب و نسب دریافت کرنے کی ہے میرے ہزار درجہ اوتم ہیں مجھے سوچ تھا کہ درویدی اچھے گھر یا ہی جاوے اور وہ اچھا ناراین نے پورن کی انواس میں سے پڑوہت کو واسطے دریافت حالات کے رانی نے بھیجا تھا پڑوہت نے بھی یہی حال کہا راجہ دروید کی پٹ رانی بھی بہت پرسن ہوئی۔ مکرذات اور کوتر کی طرف سے راجہ دروید اور رانی کو اطمینان نہیں ہوا۔

انی سریرام کرت مہا بھارت آدرب ۶۲- ادھیائے

ترستھوان آدھیا سے

راجہ دروہ کا پانڈون کی پرکشا کرنا پانڈون کو پہچان کر دوبارہ شادی دروہ پدی کی پانچ
بھائیوں سے تردد پیدا ہونا اور بیاس جی کو بلانا

بیشم پائون جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ راجہ دروہ نے بڑی خوشی سے جد ہشتر ارجن وغیرہ سب بھائیوں کے
لیے رسوائی بنوا کر پانڈون کی پرکشا کرنی چاہی کہ ابھی تک راجہ دروہ کو بھرم تھا کہ یہ پراکرمی برہمن حقیقت میں
پانچون پانڈو ہیں یا اور کوئی راج محل میں بہت سے عمدہ عمدہ دھنشن بان اور ڈھال تلواریں ترکش بھالے برہمن
بندوق تنچہ آراستگی سے رکھوائے اور باہر میدان میں ہاتھی گھوڑے رتھ وغیرہ آراستہ کر کے کھڑے کیے
اور ایک طرف سامان کا شتکاری بل وغیرہ اور جوڑی بیلون کی اور کئی قسم کا بیج یعنی غلہ بھٹی و موہل رکھوائے
پانچون بھائیوں کو بل کر بہت آدرشکار سے لکر اول سب اسباب اور پھر ہاتھی گھوڑے وغیرہ دکھائے راجہ جد ہشتر نے
بخور ملاحظہ کیے انکی تعریف کی مگر کسیکو ہاتھ نہ لگایا بیہم سین نے ہاتھی اچھی طرح دیکھے اور انکے عیب و صواب
بیان کیے ارجن نے تیر و کمان اٹھائے اٹھا کر غور سے دیکھے سہدیو نے تلواروں کے جوہر اور انکی آب و تاب دیکھی
مگل نے گھوڑوں کی طرف بہت توجہ کر کے انکی خوبیاں اور حال بال بھونری وغیرہ کا بیان کیا راجہ دروہ نے پنے دکھا
کہ یہ ضرور راجہ کے پتر ہیں اور بڑے عقلمند اور پرتاپی ہیں مگر فقیرانہ روپ میں پھرتے ہیں پوچھا کہ آپ کوئی دیوتا
ہیں یا کتھو گندھرب یا جگش ہیں جو اس روپ میں پھرتے ہیں جد ہشتر نے کہا کہ ہم راجہ پنڈو کے بیٹے ہیں اور
کوڑوں کی بدسلوکی سے ہم اب تک پوشیدہ پھرتے ہیں لا کھا مندر کا جلنا اور اپنا سرتنگ کی راہ سے باہر نکلتا
اور رستہ میں جو اوقات پیش آئے سب سنا کر جد ہشتر نے کہا کہ جب جدہ ہوا تب درجودھن نے بیہم کو اور کرن نے
ارجن کو نہیں پہچانا سر پرکش چنہ مہاراج ہماری سگی بہو کے بیٹے ہیں سو اسے انکے اور بلدیو جی کے مجھے یقین نہیں
ہو کہ ہر کوئی نے پہچانا ہو راجہ دروہ نے بہت خوش ہو کر تواضع و تکریم سے انکو اشنا کر کے شاہانہ لباس پہنایا
اور عمدہ عمدہ قسم کا شیریں دیکھیں کھانا کھلایا رانی کنٹی دروہ پدی کو ساتھ لیکر راجہ دروہ کے محاون میں گئی وہاں
اسکی خوب تواضع و تکریم ہوئی پھر راجہ نے ارجن سے کہا کہ آپ اندر چلو ہوا کی رسم ادا کیجاوے ارجن نے کہا کہ ایک
بیچیدہ معاملہ چل گیا ہو بغیر اسکے اظہار کے نہیں رہا جاتا اور کہنے میں بھی بہت تامل ہو پوشیدہ رکھنا بھی ممکن نہیں رہا
نے کہا کہ اگر خلوت میں کہنے کی کوئی بات ہو علیحدہ چلے چلیں ارجن نے کہا کہ بیان بھی سو اسے ہم پانچون کے اور
آپ درشت رومن جی کے کوئی غیر نہیں ہو حال یہ ہو کہ جسوقت سو میر سے دروہ پدی ہمارے ساتھ گئیں اور ہم نے پنی
ماتاسے بلا اظہار نام ایک عمدہ چیز پانے کا حال کہا دیوا چھاتے انھوں نے کہا کہ پانچون بھائی ہانت لو یہ راجہ
جد ہشتر ہمارے بڑے بھائی دھرم کا سا کشت آوار ہیں جنکا ادب مثل پدر بزرگوار ہم چاروں بھائی
کسے ہیں وہ حکم مادر کی بجا آوری میں ہمیشہ سرگرم رہتے ہیں اس معاملہ میں یہ بات سمجھید گی کی ہو گی کہ کیونکر پانچ
بھائی تقسیم کریں۔ راجہ دروہ کو اس بات کے سننے سے بڑا فکری ہوا اور کہا کہ بوجہ دھرم شاستر کے بڑے
بھائی کی ستری کی سنان اور چھوٹے بھائی کی ستری کی سنان ہوتی ہو یہ بات سمجھنے آج تک نہیں سنی کہ

ایک کینان کے پانچ بت ہون تھے۔ تردد کی بات ہی راجہ دروید نے اپنے پر دہست اور برہمنوں کو جو روزانہ اس کے پاس آتے تھے بلا کر اس معاملہ میں مشورہ کیا کوئی بات طو نہیں ہوئی تب جدہشتر نے کہا کہ پہلے سے بھی ایسا ہوتا چلا آیا ہے کہ جبلا نام ایک گوتھم گل کی کینان سات رشیوں سے بواہی گئی تھی پھر ایک تب کرنے والی کینان پر چٹیا نام دس بھائیوں سے بواہی گئی تھی جو ہماری ماما کے مکھ سے بچن نکلا ہی وہ بچن سدھ ہونا چاہیے کہ سنسار میں ماما ہی پر مگور وہی اگر ایسا کرنے میں آپ کو سندھیہ پر گھٹ ہوا ہی تو بید بیاس جی مہاراج اسکا تصیفہ کریں گے اُنکے کارن آدمی بھیجے گئے کہ جلدی لاوین بیاس جی مہاراج آئے اور اُنسے سب حال کہا گیا اُنھوں نے تھوڑی دیر دھیان کیا اور پھر کہا کہ بھادی وہی ہی جو کنتی کے منہ سے نکلی اب میں تم کو درویدی اور ان پانڈون کا بچلا حال سناتا ہوں۔

اتنی سریرام کرت مہا بھارتے آدرب پوئستھوان ادھیان

پوئستھوان ادھیان

بیاس جی کا راجہ دروید کو پچھلے جنم درویدی کا حال سنانا اور پانڈون سے بواہ ہونا

بید بیاس جی نے کہا کہ یہ درویدی مختاری کینان جو اگن کند سے پانچ رشی کے جگ کرنے پر پر گھٹ ہوئی تھی پہلے جنم میں برہمنی تھی اسکا بت اس سے دروید رہ گھٹا تھا اُسے مہادیو جی کی بڑی تپشیا کی بھ لانا تھا مہاراج نے کہا کہ برائے اسکی زبان سے پانچ دفعہ یہ شبد نکلا کہ برہ۔ مہادیو جی نے ہنس کر کہا کہ پانچ بار تپنے پر مانا تکو پانچ بریلنگے اب دوسرا تھا سنو کہ ایک سحر کا ذکر ہے کہ راجہ اندر کیلاش پر بت کے پاس سیر کرتے پھرتے تھے اُنھوں نے ایک استری کو گنگا جی کے کنارے دیکھا کہ کھڑی رو رہی ہے جو آنسو کا قطرہ بانی میں گرتا رہا وہ خوش نما پھول کنول کا ہو کر ہوتا ہے اُس سے اندر نے پوچھا کہ تو کیوں روتی ہے اُس نے کہا کہ تم میرے پیچھے چلے آؤ اندر اس کے پیچھے ہو لیے وہ استری ایک استھان پر اندر کو لے گئی جہاں شیوجی مہاراج پاربتی جی سے راجیشری روپ بنائے جو سرکیل رہے تھے اندر نے اُنکو نہ پہچانا کہ کون ہیں اور اپنے آپے کا اُنھماں کر کے کہا کہ میں دیوتاؤں کا راجہ اندر ہوں اور یہ چاہا کہ دونوں استری پرش پیری عظیم آکر کرکین ان دونوں نے اندر کے سامنے آنے کی کچھ پروا نہ کی اور کھیلنے رہے وہ استری ہاتھ جوڑ کر اُنکے سامنے کھڑی ہو گئی جب وہ کھیس چلے تو اُس پر تانی پرش نے شیوجی تھے اندر سے کہا کہ تلو بڑا اُنھماں ہے جاؤ اس کند را میں دیکھو کون بیٹھا ہے اُسوقت اُنکے تیج سے اندر کانپنے لگا اور کند را میں جا کر دیکھا تو وہاں جارا اندر ویسے ہی جیسا کہ اندر کا روپ تھا بیٹھے ہوئے تھے اُس وقت شیوجی مہاراج اصلی دیو روپ سے پر گھٹ ہو کر کہنے لگے کہ اُنھماں کرنے سے یہ چاروں اندر یہاں بند کیے گئے پانچویں تم بھی اُنھماں بس اُنکے شامل ہو کر پانچون مرت لوک میں جنم لو۔ اُن پانچون نے شیوجی سے پرار تھا کی کہ جو جانا جنم مرت لوک میں ہو تو جنم ہمارا دیوتاؤں سے ہو دے شیوجی مہاراج نے کہا کہ ایسا ہی ہو گا۔ یہ درویدی تو وہ استری ہے جو اندر کو شیوجی کے پاس لے گئی تھی اور یہ پانچون پانڈو پانچ اندر ہیں اس کینان کا بواہ برہما جی کی

اچھا انکول ان پانچون پانڈون سے ہونا چاہیے تم کچھ سوچ مت کرو اور بواہ کر دو یہ درویدی بھی پانچ کیناؤن میں ہر
 جنکا نام یہ ہے۔ مندوڈری۔ تارا۔ اگلیا۔ کنٹی۔ درویدی۔ ان پانچون کیناؤن کی برابر روپ دھرم اور اترین
 میں نہیں ہو سکتا ہی دو بدھا کو چھوڑ دو۔ بیاس جی نے راجہ دروید سے کہا کہ میں تمکو اپنے قبول سے گیان نیر
 دیتا ہوں کہ تمہارا سند یہ جاتا رہے اس وقت راجہ دروید نے گیان نیر سے پانچون پانڈونکو پانچ اندر دیکھا
 کہ سند را بھوشن اور لہر اور ملک دھارن کے ہوئے پانچون اندر ہر اچان میں ان میں شبیش کر کے ارجن بہت ہی
 شو بھایمان پر تیت ہوا اور بکینٹھ کی سری درویدی کو دیکھا یہ آچھ سرج دیکھ کر راجہ کو سنتوش ہو گیا تب
 بید بیاس جی انتر دھیان ہو گئے اور راجہ دروید نے اپنے پُر بہت سمیت رنواس میں جا کر سب حال اپنی رانی
 سے کہا ایک عمدہ منڈپ جو پہلے سے اسی لیے بنوایا گیا تھا جسکی شو بھابرن نہیں ہو سکتی اور جسکے چارون کھمبہ
 سورن کے ہیرے لعل جواہرات سے جڑے ہوئے تھے اور اسکے چارون طرف بدن وار لگی ہوئی تھی سونے روپے
 کے کیلے کے برکش خوبصورت بنائے گئے تھے اسکے نیچے نہایت عمدہ بیدی بنی ہوئی تھی پہلے جادھنڑ اور پھر درجہ
 بدرجہ ایک ایک دن بھیم سین ارجن سہدیو نکل سے بھانورین ڈالین اور پانچون کو سنہرے سنگھاسن پر بٹھایا اور
 درویدی کو بائیں طرف بیٹھا کر دوتاؤن کا پوجن کرایا منڈپ کے نیچے پانچون بھائیونکو کھٹ رس بھوجن کھلانے
 بیشم پان جی نے جینے سے آچھرج کی بات کہی کہ ایک برس سے بواہ ہونے پر دوسرے دن درویدی کیناؤن بٹھا
 میں پر تیت ہوتی تھی راجہ دروید نے پانڈون کو علیحدہ علیحدہ بہت سادھینڑ گھوڑے باٹھی رتھ پالکی اور بہت سے
 داس اور واسی اور بھوشن بستر دیکر دھرم شالا کو درویدی سمیت بھیج دیا کنتی اس دھیز اور سامان کو دیکھ کر بہت
 خوش ہوئی تھوڑی دیر ہوئی تھی کہ سریکرشن چندر مہاراج نے بہت ساقدر و پیہ اور جواہرات نہایت عمدہ ریشمی اور
 زربفتی زناہ اور مردانہ پوشاک اور بہت سے باٹھی اور گھوڑے رتھ پالکی اور بہت سی سینا سوار اور پیادہ جھنڈ
 کے پاس بھیج کر بڑا سامان اور جلوس شاہانہ جمع کر دیا تاکہ درجو دھن کو یہ خیال نہ رہے کہ ہمارے آدھارن لینے
 کی پانڈونکو پردا ہے جب یہ حال درویدی کے بواہ ہونے اور اسقدر سامان جمع ہو جانے کا درجو دھن اور کرن کو
 معلوم ہوا تو آنکو بڑا شوک ہوا اور جن راجاؤن سے پانڈون کی پریت تھی انھون نے انکے لاکھا مندر سے
 سلامت نکلنے اور درویدی سے بواہ کرنے اور ارجن و بھیم سین کا بن اور پراکرم سو میر میں اپنی آنکھ سے دیکھا اور بہت
 خوش ہو کر باٹھی گھوڑے رتھ پالکی اور بہت سی فوج دروید نگر میں پانڈون کے پاس بھیج دی۔

انی ستریرام کرت مہا بھارت آدھرب درویدی بواہ برن ۱۶۴ دیکھا

بیاسٹھوان آدھیل

پانڈون کا حال معلوم ہو کر راجہ دھرتراشت کا ہمتنا پور میں بلانا اور اُنکا سریکرشن جی
 سمیت ہمتنا پور جانا

بیشم پان جی نے راجہ جینے سے کہا کہ جب درجو دھن اور کرن کو معلوم ہوا کہ پانڈو اس مکان میں
 سے جولاکھ اور مال کا بنایا گیا تھا بچکر پانچال دیش میں پہنچے اور درویدی سے بیاہ ہو کر بڑا دھن اور سینا

راجہ اور سری کرشن جی نے آنکھ دیا ہی تو آنکھ بہت بُرا معلوم ہوا اور بڑا فک کر ہوا۔ کرن نے کہا کہ پانڈو یہاں آکر
 ہکو بڑا دکھ دینگے۔ پہلے تو بھیم سین کو زہر دیا پھر لاکھ کامکان بنوا کر جلانا چاہا انہیں معلوم کیونکر سلامتی سے وہ اس جگہ
 ہوئے مکان سے باہر نکل گئے اور پر وجہ بیچارہ اور پانچ فقیر مصیبت کے مارے اس میں جل گئے اب وہ یہاں اتنے
 سامان کو لیکر آدینگے تو ضرور جہد ہو گا اور ارجن کو ایسے ایسے رنج اٹھانے پر بغیر لڑے کب سنتوش ہو گا ایسے بہتر یہ
 ہو کہ آنکھ وہاں جا کر گھیر لیا جائے درجہ دھن شکتی۔ دوساسن وغیرہ نے کرن کی راہ سے اتفاق کر کے دھرتراشت
 ایکانت میں سب حال کہا دھرتراشت نے کہا وہاں جا کر اُن سے لڑنا تو کسی صورت میں زریا نہیں ہو یہ صلاح جو کرن نے
 بتائی نہایت ناقص ہے البتہ اگر وہ اپنی سینا لیکر یہاں آدینگے اور تم سے کچھ جھگڑا کرینگے تو اس وقت دیکھا جاوے گا
 اس بات کا مجھے ہرگز یقین نہیں ہوتا کہ جدھشڑ تم سے تھاری بُرائی کرنے کا بدلہ لیوے دو دفعہ زہر بھیم سین کو
 تنے کھلایا اور وہ جیتا رہا تم سے اُس نے کچھ نہیں کہا تم کو یہ حسد ہوا ہے کہ آنکھ بہت سادھن اور سینا سر بکرشن چندرجی
 اور راجہ دروپد نے دی یہ خیال نہیں کرتے کہ جب تم اُسے لڑنے کو جاؤ گے تو کیا راجہ دروپد اُنکی سہل نہیں کرے گا
 اور سر بکرشن چندرجی جدھشڑ کو بہت پیار کرتے ہیں وہ جدھشڑ کی مدد نہ کریں گے پھر تمہارا کیا منہ ہو جو اُسے سنگرم
 کر سکو درجہ دھن اس وقت اپنا سامنہ لیکر چلا آیا اور اپنے ساتھیوں کو سب حال کہ سنایا کہ راجہ دھرتراشت کی اکیا نہیں ہرج
 نبھا میں بھیشم جی۔ بدرجی۔ راجہ دھرتراشت کے پاس موافق معمول کے آنکر بیٹھ گئے ادھر ادھر کا ذکر ہو کر بھیشم جی نے
 کہا کہ جمنے سنا ہے کہ پانچون پانڈو پانچال دیش میں پرگھٹ ہوئے راجہ دروپد نے اپنی پٹری کے بواہ کے کارن سوہیر
 رچا اور ارجن نے مچھلی کے نشانہ لگا کر دروپدی سے بواہ کیا سارا زمانہ جاگتا تھا کہ پانچون پانڈو کتنی سمیت بڑا دکھ
 لاکھا مندر میں بھشم ہو گئے لیکن جسکو پریشم بچا دے اُسے کوئی نہیں مار سکتا بواہ کے پیچھے سری کرشن مہاراج اور راجہ
 دروپد نے پانڈو دکھ بہت سادھن اور سینا دی درجہ دھن اور بھیم سین کا ارجن اور کرن کا سوہیر میں جہد ہوا تھا
 بیٹھے۔ کرن سمیت ہار کر چلے آئے کسی نے آنکھ نہیں پہچانا اب مناسب یہ ہے کہ پانچون بھائیوں کو بلا کر آدھاراج دیدو
 تلو سارا زمانہ بڑا کہہ رہا ہے کہ تنے بھیم سین کو دو دفعہ مارنا اور لاکھا مندر میں پانچون بھائیوں کو جلانا چاہا پریشم نے
 اُنکی رکشا کی مہاتما درونا چارج نے بھی کہا کہ جو بھیشم جی نے فرمایا ہے وہی ہوتا چاہیے تب کرن نے کہا کہ بھیشم اور درون
 ہمارے پیری پانڈون کی طرف داری کرتے ہیں ہمارا دیا ہوا بھوگ بھوگے ہیں اور درجہ دھن کے دیشی (دشمنوں)
 اور حاسدون کی بھلائی چاہتے ہیں بدرجی نے کہا کہ کرن اور درجہ دھن اور شکتی تینوں آدمی کھوئی صلاح کر کے
 پانڈو دکھناش کرنا چاہتے ہیں انکی باتوں پر کبھی پانڈون سے بروہہ کرنا نہیں چاہیے پانچون پانڈون ماسیت ہماری
 خوش قسمتی سے زندہ رہے ہیں اب اُسے پریت کر دے تو بدنامی کا داغ دور ہو جاوے گا دھرتراشت نے کہا کہ ہمارا
 آپ نے جو کچھ فرمایا بہت درست ہے جسکو رات دن ہی چنتا رہتی ہے کہ درجہ دھن کیسی کیسی آیت پانڈون کے ساتھ کرتا رہا ہے
 اور وہ کیسے شیل وان ہیں کہ باوجود ایسے پڑا کر می ہونے کے وہ بدلائین لیتے ہیں بدرجی نے راجہ جدھشڑ اور اُسکے
 پانچون بھائیوں کی تعریف کر کے کہا کہ جو کچھ بھیشم تپا منہ جی نے کہا ویسا ہی کرنا اچت ہے ورنہ سارا زمانہ اور راجہ دروپد
 بھی یہ ہی کہے گا کہ بھیم سین کا راج چھینکر آنکھوں طرح طرح کے دکھ دیتے ہیں راجہ دھرتراشت نے کہا کہ بدرجی آپ
 حاوین اور پانڈون کو کسی طرح سے سب پاس لے آوین بدرجی پانچال دیش کو روانہ ہوئے پانڈون اور راجہ دروپد

بدرجی کا آنا سنکر ہستقبال کیا اور بروقت ملاقات پہلے راجہ سرکیشن جی وراجہ دروید سے اور پھر پانچون بھائیوں سے ملے انھوں نے بدرجی کا بہت آدرستکار کیا بدرجی نے راجہ دروید سے کہا کہ راجہ دھرتراشت اور بھیشم جی اور آپ کے مترہار دواج درونا چاری جی نے آپ کی اور آپ کے پر واری کی کشل پوجھی ہو اور پانچون اپنے بھتیجوں کو بلایا ہو آپ انکو رخصت کریں راجہ نے کہا کہ راجہ جدھشٹر کی عیسیٰ اچھا ہو کر بن میں آئے نہیں کہو گا کہ آپ ہستنا پور چلے جاؤ پھر راجہ جدھشٹر سے بدرجی نے کہا انھوں نے جواب دیا کہ جیسا سرکیشن مہاراج کیلئے دیا ہے وہی کرؤ گا آخر کار سب کی صلاح ہوئی کہ راجہ دھرتراشت نے بلایا ہو جانا آپ ہی سرکیشن مہاراج پانڈو نکو ساتھ لے راجہ دروید سے جدا ہو بدرجی کے ساتھ ہو لیے وقت رخصت راجہ دروید نے بہت سا خزانہ اور سینا دیکر بڑے جلوس سے پانڈو کو روانہ کیا کہ راجہ دھرتراشت اور درجو دھن کو معلوم ہو جاوے کہ پانڈو انکے محتاج نہیں ہیں جب یہ سب ہستنا پور آئے سرکیشن جی کا آنا مع پانڈون کے سنکر شہر کے رئیسوں اور راج پر واری نے اگوانی میں جا کر بہت خوشی منائی پہلے بھیشم جی اور راجہ دھرتراشت سے اور پھر سب سے جھجاوگ ملے اور سوانے درجو دھن اور اسکے بھائی اور کرن کے سب ہی بہت خوش ہوئے راجہ دھرتراشت اور بھیشم جی نے سرکیشن مہاراج کا بہت آدر بھاؤ کر کے اپنے پانچون بھتیجوں کو گلے سے لگایا اور بہت ساریا کر کے کہا کہ میں تمھارے آجرن سے بہت ہی پرشن ہوں جسے میں نے سنا کہ برناوہ میں سب جلگے بڑا بھاری شوک مجھے ہوا دن رات اسی چنتا میں بہت کلیش میں نے اٹھایا پر فیشر نے بڑی کرپا کی کہ آج تم پانچون بھائی کیشم کشل پور تک میرے سامنے براجمان ہو تے اتنے دن تک بڑے بھگے کلیش اٹھائے اور مجھے اپنے حال سے اطلاع نہیں دی نہیں معلوم منے کیا سمجھا جواتے دنوں تک پوشدہ بن میں اپنی ماتا سمیت پھرتے رہے خیر جو ہونا تھا ہوا اب تم آندے سے راج کرو راجہ جدھشٹر نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ کے پرن پر بھاؤ سے ہماری جان بچی پریشر کا کرڈروں دھندلا ہو جو آپ کے درشن پھر ہو گئے جب سب ہنسی خوشی محلوں میں پہونے تو سرکیشن جی کو رتن جڑت سنگھاسن پر بٹھایا رانی کنتی درویدی کو ساتھ لیے رنواس میں گئی سب راج پر واری اور رنواس درویدی کی سندرتائی اور اسکے بھوشن بستر دیکھ کر آتی پرشن ہوئے پھر سرکیشن مہاراج نے راجہ دھرتراشت و بھیشم پتامنہ جی سے پریت کی باتیں کر کے پانچون بھائیوں کے بن اور پترا کریم اور درویدی سے ملو پھر کا حال ارجن کا بھرک جعفرین نشانہ لگانا درویدی کا بواہ ہونا برن کیا ہستنا پور باشی راجہ جدھشٹر اور سرکیشن جی کے آنے سے بہت خوش ہوئے گھر گھر راگ رنگ اور آندہ بھائی ہونے لگی۔

آتی سرپام کرت جہا بھارت آد پر ب پانڈو کا سرکیشن بہت ہستنا پور میں آنا ۱۰۵ ادھیہ

چھا ٹھوان ادھیہ کا

راجہ دھرتراشت کی صلاح سے پانڈون کا کھانڈو بن میں آنا اور دلی جسکو اندپرست کہتے ہیں آباد کرنا

بیشم پان جی نے راجہ جینے سے کہا کہ بھیشم جی اور بدرجی سے صلاح کر کے راجہ دھرتراشت نے راجہ جدھشٹر کو آدھالاج دے دیا اور کہا کہ پھر تم کھانڈو بن میں جا کر راج کرو میں تمھارے آجرن سے بہت ہی پرشن ہوں

دلی کہین سیرام باس جہان کرشن پندوپریہ نگری	بیشتم بھگت نرناہرمان کے پیش برہمن چھتری
विष्णुभक्तिनरनारियहांके वैशवात्मन स्तुती ॥	विष्णो कहे श्रीरामवासजहांक स पौंड्र प्रियनगरी

انی سریرام کرت آدھرب اندر پرست دلی نکر لسانا ۶۶- ادھیاب

سٹھوان ادھیاب

ناروجی کا آنا اور رانی دروپدی کی ہر ایک سوانی کے پاس رہنے کی باری مقرر کرنا

بیشتم پان جی سے راجہ جنیجے نے پوچھا کہ ہمارا ج دروپدی اپنے پانچون تہون کے ساتھ کس طرح رہا کرتی تھیں اور کیونکر انکے پاس رہنے کی باری مقرر تھی اسکے سندھ سروب پر پانچون بھائی موہت تھے اسکا برتانت سنائیے بیشتم پان جی نے کہا کہ اندر پرست نگریں پانچون بھائی راجہ جدھشٹر کے محل میں بیٹھے ہوئے پر سپر پریم پریت سے باتیں کہتے تھے کہ دیورشی ناروجی آئے راجہ جدھشٹر اور پانچون بھائیوں نے اور ستکار سے رشی کا بوجھ کیا اور پریم بھگت کا برتن کرتے رہے پھر رانی دروپدی کو اطلاع دی وہ دیورشی کے درشنونکو آئی اور انکو سر جھکا کر ڈنڈوت کی آنکھ چرن چھوئے ناروجی نے انکو پرسن ہو کر آشیر وادی اور رخصت کیا بعدہ سندھ اور اپ سندھ دونوں کے بھائی راجھسونا دیوتاؤں گندھرب اور راجھسوں کے جیتنے کے لیے بڑا تپ کرنا برہما جی کا بردوان دنیا انکاسب کو جیت کر راج کرنا دیوتاؤں رشیونکا برہما جی سے پڑا رہتا کرنا اور انکا توتا مہا سندھ استری کا پیدا کرنا اور راجھسوں کے سامنے بھیجنا دونوں راجھسوں سندھ اور اپ سندھ کا باد جو دہرم سترھا ہونے کے آپس میں لڑ کر مرنا بیان کیا اور کہا کہ ایک استری پر دونوں بھائی جھگڑ کر مر گئے تھے ایسا نہ ہو کہ تمھارا دروپدی کے اوپر جھگڑا ہو جاوے ناروجی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ تم پانچون بھائیوں میں ایک استری ہو اور کوئی باری مقرر نہیں ہو مناسب ہو کہ باری مقرر کر لو سننا اُپت ہو تو اسی بھائی کی کہلاو جس سے گرجہ ہوا ہو۔ اسلئے ایک ایک برس کی باری رکھو جس برس دروپدی ایک بھائی کے محل میں رہے وہاں دوسرا بھائی نہ جاوے جو کذا جت جلا جاوے تو اسے بارہ برس برہم چرچ سے بن میں رہنا پڑے اس نئے سے مر جاو بندھی رہے گی میں سب جگہ اکاش پر تھی۔ پانال پر گھومتا رہتا ہوں جو سر پر یہ جن ہیں انکو ایسا آپدیش کرتا ہوں جس میں انکا مہت ہووے اسی کا زن سب ستر استر۔ استری پیش میرے کہنے پر سب اس رکھتے ہیں پانچون بھائیوں نے خوش ہو کر اس بات کو منظور کر لیا اور برس برس کی باری مقرر کر کے پریت سے رہنے لگے دیورشی نارو اندر دھیان ہو گئے راجہ جدھشٹر نے دہلی میں راج کر کے بہت سے راجاؤں کو اپنا مطیع کیا اور بہت سال تک اپنے قیضہ میں کر لیا۔

انی سریرام کرت ہما بھارت آدھرب ۶۷- ادھیاب

ار سٹھوان ادھیاب

ایک برہمن کے فریاد کرنے پر راجن کا راجہ جدھشٹر کے محل سے جہان دروپدی تھی ہتھیار لانے کو جانا اور سبب عہد شکنی راجن کا بن کو جانا الوہی سے بوا د ہونا

بیشتم پان جی نے راجہ جنیجے سے کہا کہ دیکھو بھاونی کی کیسی بھگت ہو جب دیورشی ناروجی دروپدی کے رہنے کی

انی سریرام باس اول یہ کہ مصنف اس ہما بھارت کا سریرام بیان رہتا ہے دوسرے ار تھ کہ سریرام چند راجی کا بیان باس ہر سریرام اور پانڈون کی بھائی ہوئی پیاری نگری کے آسکودلی کہتے ہیں یعنی دل کی لینے والی نگری نام سے مشہور ہوئی

باری مقرر کر گئے تب اسی طرح درویدی اپنے بت راجہ جدھشٹر کے پاس پہلے رہنے لگی ایک دن بپات کال ایک بہمن
 راج دربار میں آیا اور کہنے لگا کہ آپ کے راج میں چور برہمنوں پر ظلم کرتے ہیں دیکھو میری گائے چور لیے جلتے ہیں اسی
 سے میرا پالن ہوتا ہے کسی طرح میری گائے جلدی چوروں سے دلا دوا رہجن نے کہا تھوڑی دیر سیرام کو درجہ
 جدھشٹر محل سے آجاوین تب اپنے شستر لیکر تھارے ساتھ چلوں گا برہمن نے کہا کہ ہمارا راج چور پھر کہاں پاوے
 جلدی چلو ارجن نے بہتیرا سمجھایا وہ نہ مانا لاچار ارجن اپنے منہ پر چادر ڈال کر اندر محل کے گیا اور ہتھیار لا کر برہمن کے
 ساتھ ہوا اور چوروں سے گائے برہمن کو دلا دی اُنکو قید کر دیا ارجن نے خیال کیا کہ نار دجی کے کہنے کے بموجب
 ہلکو بارہ برس بن میں رہنا چاہیے یہ سوچ کر برہمن کو تیرتھ جاترا کرنے چلا راجہ جدھشٹر نے اور بھیم سین نے ارجن کو سمجھایا
 کہ ایک ضرورت سے تم اپنے ہتھیار لینے محل میں گئے کچھ مضائقہ نہیں تم تیرتھ جاترا وغیرہ جانے کا قصد نہ کرو مگر ارجن
 نے کہا کہ نار دجی کے سامنے جمنے جو بہن کیا ہے اسکو پورا کرنا چاہیے پہلے ہر دو ار گیا وہاں اشنان کرتا تھا کہ
 الوپی ناگ کینان راجہ باسک کی پتری ایراوت گئی کی اشنان کے لیے آئی اور ارجن کے سروپ پر موہت ہو کر
 ارجن کو پاتال لے گئی وہاں جا کر اُسے ارجن سے بواہ کرنا چاہا ارجن نے کہا کہ میں تیرتھ جاترا کو نکلا ہوں بواہ نہیں
 کرنا چاہتا ناگ کینان نے اپنے ہر دے کی پریت پر گھٹ کر کے کہا کہ جو آپ مجھے انگیکار نہ کرو گے تو میں اپنا شتر
 چھوڑ دوں گی میں تمھاری داسی تن من سے ہو چکی ہوں ارجن نے اُسکا کینا مان کیا اور اُسکے ساتھ گن دھری بواہ کر کے
 رہنے لگا کچھ عرصہ بعد اُسکے گریب سے ایک شتر پر سندر پیدا ہوا ارجن نے وہاں سے چلنا چاہا پرنت الوپی نے
 نہیں جانے دیا آخر کار ارجن نے کہا کہ ہمیشہ میں یہاں نہیں رہ سکتا ہوں مجھکو جانے دو اُس سے وعدہ کر کے اور اُسکو
 دھیرج دیکر وہاں سے روانہ ہوا اور اُسکے پریم کو یاد کر کے بہت رنج مانا وہاں سے ہمالہ پر بت کو گیا پر سرام جی کے
 درشن ہوئے انھوں نے ارجن کو بڑی پریت سے اپنے پاس رکھا اور شستر بدیا سکھائی پھر ارجن اُسے بڑا ہو کر
 تیرتھ جاترا کو چلا گیا۔

اتنی سیرام کرت مہابھارت آدرب ۶۸- ادھیاء

انترھوان ادھیاء

ارجن کا تیرتھون میں جانا اور خیر انگدا سے بواہ ہونا سیرام جی کا پیدا ہونا
 بھیم پائین جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ جب ارجن پر سرام جی سے شستر بدیا سکھ کر وہاں سے چلا تو اُنو پدیش
 اور سمندر کے کنارہ کے تیرتھون کو ہوتا ہوا منی پور پور میں پہونچا اور ایک باغ میں نو اس کیا اُس نگر کے راجہ
 کی کینان چیز انگدا نام سکھی سہیلیوں کے ساتھ باغ میں آئی اور ارجن کے روپ اور تیج پر موہت ہو گئی راجہ
 اُسکی اچھا انوسار ارجن سے بواہ کر دیا ایک سال وہاں ارجن رہا اُسکے ایک شتر سیرام نام بہت خوبصورت
 پیدا ہوا راجہ کے ادا دہ تھی اُسے اپنے نواسہ کو راج کا ادھکاری بنایا ارجن وہاں سے نمیشا تیرتھ اور گیا میں
 چند دن کر کے سو بھدر تیرتھ کو گیا وہ استھان بہت رینک دیکھا کٹھن بہت نزل جل بھرا ہوا تھا بہت سے شتر
 اُسکے چاروں طرف لگے ہوئے تھے وہاں کے برہمنوں نے کہا کہ یہاں پانچ تیرتھ ہیں۔ اگنت سو بھدر۔ پچو کو م

کا رندھم۔ بھڑوان۔ ان پانچون کنڈون میں بڑے بڑے گراہ رہتے ہیں وہ جل چرنش کو کھا جاتے ہیں کوئی شخص
 ان پانچون تیرتھون میں اندر جا کر اسٹھان نہیں کرتا ہوا رجن نے کہا کہ چلچرون کاٹھے بھو نہیں ہوا تیرتھون میں
 ضرور اسٹھان کر دنگا اور چلچرون کو مار کر ایسا ان تیرتھون کو کر دنگا کہ پھر کسی شخص کو تیرتھون میں نہانے کا بھو نہ رہیگا
 یہ کہہ پہلے ایک کنڈ میں جسکا نام سو بھدر تھا رجن اسٹھان کرنے کو گیا ایک گراہ بڑا بھاری آیا اور اسے رجن کا پاؤں
 پکڑ لیا اور رجن اس گراہ کو گھسیٹ کر باہر لے آیا اسوقت وہ گراہ ایک سندرا پتھر بن گئی اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگی کہ میرا
 نام پر جا پتھر ہی ہم پانچ آپتھر ایک رشی کے تپ کنڈن کرنے کو اس کے پاس گئیں اور بہت دیر تک اسکو بھایا
 رشی نے ہماری طرف کچھ خیال نہ کیا جب مجھے اسکو دق کیا تو اسے ہکو سراپ دیا کہ تم پانچون آپتھر چلچراہ ہو جاؤ
 پھر مجھے بہت عاجزی سے کہا کہ ہمارا آپر ادھ چھان کر دیشی نے کہا کہ مہاتما پانڈون کا رجن تم پکڑو گی وہ تلو جل کے باہر
 گھسیٹ لاوے گا اس کے چرنون کے پر تاپ سے تمہارا ادھار ہو جاوے گا وہ دن آج ہوا کہ تمہارے چرنون سے
 آپتھر کے ہمارا سراپ نورت ہوا ان چارون تیرتھون میں چار گراہ وہی چارون آپتھر میں آکا اور دھار بھی آپ
 کر دیں یہ کہہ وہ آپتھر آکاش کو اڑ گئی پھر رجن اسی طرح چارون تیرتھون میں گیا اور وہ چارون آپتھر اپنا اپنا
 روپ پا کر رجن کو آشیرا دے کر سرگ کو چلی گئیں وہاں کے برہمنون کو یہ پڑا کر م اور مہمان دیکھ کر شچسج ہوا
 انھون نے رجن کی پوجن کی وہاں سے چلکر رجن کو چترانگد کی یاد آئی پھر منی پور گیا اور چترانگد اور اپنے پتھر
 برہماہن کو دیکھ کر پرسن ہوا راجہ نے دوسری کینان کا بواہ بھی رجن سے کر دیا اور ایک پتھر اس کے بھی ہوا۔

انی سریرام کرت مہابھارتے آدرب۔ انھڑوان اڈھیائے

سترھوان اڈھیائے

ارجن کا تیرتھ جاترا کرتے ہوئے دوار کا میں جانا اور سو بھدر کو ہرے جانا بلدیو جی کو
 کرودھ ہونا

میشم پان جی نے کہا کہ منی پور سے رجن تیرتھ جاترا کرتا ہوا دوار کا کو گیا سرکیشن جی نے خبر پائی کہ رجن
 تیرتھ جاترا کرتا ہوا آتا ہی شہر کو آراستہ کر لیا اور بہت پریت سے رجن کو اپنے ساتھ لا کر راج محل میں اتار کر کئی جی
 اور جاموتی آدک پٹ رانی اور شہدر رجن کے دیکھنے کو آئیں سو بھدر کو دیکھ کر رجن کا من موہت ہوا اور سو بھدر
 بھی رجن کے سروپ پر موہت ہو گئی دونوں کا دل لگیا سو بھدر اور جودھن کے بڑے رجن سکر اس کے ساتھ
 بواہ ہونے سے ناراض تھی اور رجن کو نشو بھگت دسری کرشن جی کا سکھا جانکر بہت اچھا اور بڑا پراکرمی جانی تھی
 اس پچاس سے کہ در جودھن کو نہ ہوا ہی جاوے سو بھدر رجن کے پاس آنے لگی دونوں کا گندھ پ بواہ ہو گیا سری
 کرشن چندر انتر جامی نے جان لیا کہ سو بھدر کو گرہ ہو ا رجن سے کہا کہ تم سو بھدر کو لے کر چلے جاؤ اور رجن اسکو
 ساتھ لیکر چلے گئے اور شہر بکر میں جا کر ٹھہرے بلدیو جی کو خبر ہوئی کہ رجن ہماری بہن سو بھدر کو بھگائے گیا انکو کرودھ
 ہوا اور چاہا کہ سینا لیکر رجن کو قید کر لاؤں سرکیشن مہاراج نے سمجھایا کہ بھائی اب رجن اسے لیکر چلا گیا جانے دو
 آخر کار اسکا بواہ کرنا ضرور تھا رجن اپنا بھائی ہوا اور بڑا پراکرمی ہو آپ نے سو بھدر کا بواہ در جودھن سے

۱۲

مناسب سمجھا تھا میں درجودھن سے ارجن کو اچھا سمجھتا ہوں تب بلدیو جی سمجھ گئے کہ یہ کرتوت آپ ہی کی ہرور نہ
 ارجن کی کیا سارہ تھی جو ہماری بہن کو اس طرح اڑا لے جاتا بلدیو جی کرشن ہماراج کی اچھا سمجھ کر چپ ہو رہے
 ارجن نے خیال کیا کہ مجھے بارہ برس بن میں پھرتے تیرتھ جاتا کرتے ہو گیا ہر آب میں اندر پرست کو جاؤں تو بہتر
 ہر نار دجی کا بچن پورا ہو گیا اپنے من میں سوچ سمجھ سو بھدر اسمیت اندر پرست میں ہو پنا را جہ جدھشٹراور اسکے
 بھائی ارجن کے واپس آنے سے بہت خوش ہوئے سو بھدر کو دیکھ کر کنتی اور سب راینان خوش ہو گئیں۔
 اتی سریرام کرت مہا بھارتے آدرب ۷۰۔ اڈھیاء

اکھتروان اڈھیاء

پانچون پانڈون کے درویدی سے پانچ پترونکا اور ابھمنونکا سو بھدر سے پیدا ہونا

بیشم پان جی نے کہا کہ سریکرشن جی نے اپنے پتا بسدیو جی سے سب حال سو بھدر اور ارجن کا برن کر کے کہا
 کہ وہ دونوں ایک دوسرے کے روپ پر موہت ہو گئے تھے اب انکا بواہ شاستر انوسار ہونا چاہیے بسدیو جی نے
 کہا کہ بہت اچھا بہت سا سامان دھیزدے کر سری کرشن اور بلدیو جی کو اندر پرست بھیجا را جہ جدھشٹراور جن
 اور اپنے بھائیون سمیت آگے لینے کو گئے اور بہت آدرستکار سے بلکر بڑے جلوس سے سریکرشن اور بلدیو جی کو
 شہر میں لانے کرشن چندر جی نے بصلاح بلدیو جی سو بھدر کا بواہ شاستر انوسار بدھی پورنگ ارجن کے ساتھ کرایا
 دس ہزار ہاتھی جنپر چاندی سونے کی عماری اور زر بفت کی جھول بھین اور اس قدر گھوڑے زین اور کفنی سے آرا
 جنگو دیکھ کر گندھرپ دیش کے گھوڑے بچاے مان ہوں اور بہت سی پانکی نالکی ہزاروں داس داسی بڑا دھیزدیا
 بلدیو جی تو دوار کا کو بواہ ہونے کے پیچھے چلے گئے اور سریکرشن جی یہاں پانڈون کے پاس ہے بیشم پان جی نے
 کہا کہ سو بھدر سے ابھمنون پیدا ہوا یہ لڑکا بہت خوبصورت اور بڑا پترا کر می ہوا اسکا ذکر آگے آوے گا را جہ جدھشٹرا
 نے ابھمنون کے پیدا ہونے کی خوشی میں بہت خیرات کی دس ہزار گائے برہمنون رشیون کو سنگلپ کر کے دیدیا
 ابھمنون نے شاستر اور شستربہ یا چھوٹی عمر میں ایسی سیکھ لی تھی کہ اس وقت کوئی راجکار اسکی ستان خوبصورت
 اور شستربہ یا کا جاننے والا نہیں تھا پانچون پانڈون بلدیو جی اور سریکرشن جی کو ابھمنون بہت ہی پیارا تھا۔
 درویدی کے پانچون پانڈون سے ایک ایک پتر پیدا ہوا انکا حال سناتا ہوں کہ را جہ جدھشٹر سے پتر بند اور
 بیشم میں سے ست سوم ارجن سے سرت کیرت بگل سے ستاننگ اور سہدیو سے شستربہ کر پانچ
 پتر بہت خوبصورت ہر اکرمی دیوتاؤں کے سے پتر ہوئے۔ را جہ جدھشٹر نے انکو شاستر اور شستربہ یا خوب پڑھائی
 سکھائی ابھمنون اور یہ پانچون پتر پانڈون کے مہابی ہوئے ہیں مہا بھارت جدھ میں انکے بل اور پترا کر م کا
 حال برن ہو گا۔

اتی سریرام کرت مہا بھارتے آدرب ۷۱۔ اڈھیاء

بہتروان آدھیہ

اگر ن دیوتا کا برہمن روپ سے آنا اور سری کرشن وارجن کا کھاٹہ بن جلانے کو جانا
کاٹھ دیوتا شش ارجن کو مع اکٹھے کرکشی کے اور بسو کرمان کا رتھ مہاراج کی سواری کے
لیے آنا۔

بیشم پابن جی نے کہا کہ ایک دن سر کرشن جی اور ارجن اپنے راج محل میں جو جنما جی کے ترٹ پر نہایت
آراستہ گلاس فالوس شیشہ آلات چلن پر دونوں سے پیراستہ تھا بیٹھے ہوئے جو سر کھیل رہے تھے گرمی کا موسم
تھا دونوں کا ارادہ ہوا کہ جنما جی کے ترٹ قیام کر کے جل کر لیرا کا آئندہ دیکھیں لب جمن ڈیرے جیسے ایسا دہ کر کے
سو مکھی استریوں سمیت جنما جی کے کنارے پہونچ کر جل کر لیرا کرنے لگے اور پھر ایک اونچے استھان پر بیٹھ کر جل پر وہ
کی شو بھا دیکھ رہے تھے کہ ایک رشی بڑے لمبے قد چوڑی جھاتی والے جنگی داڑھی موٹھ پنگل برن چمکتی ہوئی تھی
چیر بہتر دھارن کیے ہوئے پر کاشمان مکھا رند اگر ن دیوتا برہمن روپ سے اسی استھان میں پرگھٹ ہوئے کرشن
مہاراج نے پوچھا کہ اس وقت آپ یہاں کیونکر آئے اگر ن دیوتا نے کہا کہ مجھے ایک رُگ ہو گیا ہے جو کھ نہیں لگتی
یہ بیماری مجھے اس طرح ہوئی کہ راجہ شوچک نے بارہ برس تک جگ استھان میں مہا دیو جی کی ایک سے کھی اگر ن میں
ڈالا اس گھی ملی ہوئی ہوئی کے کھانے سے یہ بیماری مجھے ہو گئی ہے برہما جی سے علاج پوچھا انھوں نے کہا ہے کہ راجہ
اندر کا کھاٹہ بن بیشم کر دو تو یہ روگ مٹا راجا دے کیونکہ بہت طرح کی جڑی بوٹی اُس بن میں خود رو پیدا ہوئی ہیں
اُسکے کھانے سے یہ روگ جاتا رہے گا مگر اُس بن میں تھچک سرپ راجہ اندر کا برتر ہوتا ہے ایک تو اُسکا خوف
ہو دوسرے جب اگر ن بن میں لگتی ہے بارش اسی وقت بچھا دیتی ہے برہما جی نے یہ بھی کہا ہے کہ ان دنوں میں تارن
جی نے دیوتاؤں کے کلج کرنے کو سر کرشن اور ارجن روپ دھارن کیا ہے انکی سہا سے تمہارا کلج سدھ ہو گیا
اس لیے آپ کی ترشن آیا ہوں آپ کی کرپا سے میرا کلج ہو سکتا ہے مہاراج ہنسے اور ارجن کی طرف دیکھا اُس نے کہا
کہ جیسی اگیا ہو میں حاضر ہوں اگر ن دیوتا نے سر کرشن جی کی اُست کی کہ آپ نے گمراہ کی پوجا کر کے راجہ اندر کا بھٹا
دور کر دیا تھا آپ میرے اوپر کرپا کرین مہاراج نے ارجن سے کہا کہ چلو اگر ن دیوتا کا کام بھی کر دیں یہ کہہ کر ارجن کو ساتھ
لیے وہاں سے چلے نگر کے باہر پہونچ کر ارجن نے اگر ن دیوتا سے کہا کہ یہ کام اُس وقت اچھی طرح ہو کہ جب کاٹھ دیوتا شش
برن دیوتا سے اور اکٹھے تیر والا ترکش آپ سے ہم کو مل جاوین اور سواری کے لیے بسو کرمان جی کا رتھ کئی دھج سمیت
آوے اگر ن دیوتا نے کہا کہ بہت اچھا اسکا انتظام میں ابھی کرتا ہوں برن دیوتا کا اگر ن دیوتا نے دھیان کیا برن دیوتا
آئے اور انھوں نے اگر ن دیوتا کی پرار تھنا سن کر کہا کہ بہت اچھا اسی وقت برن دیوتا نے کاٹھ دیوتا شش اور اکٹھے
ترکش راجہ سو دت والا جسکے تیر کبھی ختم نہیں ہوتے تھے ارجن کو دیا اور وہ رتھ بسو کرمان جی والا سفید گھوڑوں کا
کچی دھج سمیت سر کرشن جی کے لیے منگا دیا اور سب اُس پر سواری ہو کر چلے۔

انی سر پام کرت مہاجرات آدھربہتروان اگر ن دیوتا کا کھاٹہ بن جلانے کے لیے سر کرشن جی اور ارجن کو اپنے ساتھ لیجا تا، ادا کیا

بہتر جس میں ہندوان جی کی صورت برہما ہے۔

بیشم پابن جی نے کہا کہ ایک دن سر کرشن جی اور ارجن اپنے راج محل میں جو جنما جی کے ترٹ پر نہایت

تختروان ادھیا

سری کرشن وارجن کی مدد سے اگن کا کھانڈوبن کو جلا نا چھک ناگ کا سر کرشن جی کے درشن کر کے بھاگ جانا میا سردانو کا ارجن کی شرمن آکر زندہ رہنا

میشم پائین جی نے کہا کہ جب سری کرشن جی اور ارجن اگن دیوتا اور پون دیوتا کو ساتھ لے کر بن مذکور پر پہنچے اور اگن دیوتا نے پورب کی طرف سے اور سری کرشن جی نے پچھم کی جانب سے اور ارجن نے گاٹھ دیوتا و جھنٹ لیکر دھنٹے اور پون دیوتا نے اتر کی سمت سے اندر کے کھانڈوبن کو بھٹم کرنے کا محم ارادہ کیا چھک سرب راج تو سری کرشن ہمارا راج کے درشن کر کے اتری پتر سمیت پران بجا کر بھاگ گیا ارجن نے اپنے گاٹھ دیوتا کے تیروں سے خوب جال پورا تا کہ کوئی پشو بھیجی باہر نہ جاسکے نہ مینہ کا پانی بن میں گر سکے اگن دیوتا نے بن کو بھٹم کرنا شروع کیا پشو بکشی باکل ہوئے پون کی سہا سے اگن تیز ہو گئی راجہ اندر کو خبر ہوئی اندر سے گردہ کر کے ۹۶ کڑوڑ میگھ والا کو حکم دیا کہ پڑے گا جل ہمارے بن پر ہساؤ اور جس طرح ہو سکے ہمارے بن کی رکشا کرو بادلوں نے وہ جل ہو سلا دھار پر سہا با کہ چاروں طرف دریا بنے لگے مگر بن میں ایک قطرہ نہ گر سکا جو گرتا تھا تیروں کے چھتر پر ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے گرم توے پر بوند گرتے ہی خشک ہو جاتی رہی گندھرب راجہ اندر کے پیچھے ہوئے تیروں کے جال کو توڑتے تھے اور ارجن پھر دیا ہی کر دیتا تھا آخر گندھرب پون دیوتاؤں اور ارجن کا سنگرام ہوا گندھرب پون کو ارجن نے بھگا میا سردانو بھی اسی بن میں رہتا تھا وہ بیکل ہو کر ارجن کی شرمن آیا ارجن نے اُسکو اپنے پاس کھڑا کر لیا اور پچالیا وہ ارجن کے پراکرم کو دیکھ کر حیران تھا کہ اتنے گندھرب پون کے ساتھ اکیلا ارجن کیا کام کر رہا ہو اور اپنے چھتر کو کہا مضبوط بنایا ہو ابی آخر کو گندھرب بھاگنے لگے۔

اتی سریرام کرت تھا بھارتے آدھ پربہ اگن دیوتا کا کھانڈوبن کا سر کرشن ارجن کی سہا سے بھٹم کرنا ۱۱۳ ادھیا

چوہتروان ادھیا

راجہ اندر کا کھانڈوبن میں آنا ارجن اور سر کرشن ہمارا راج کو نبردینا اندر سین سرب کا جان بچا کر بھاگ جانا سردانو کا پتر سن ہنر کا کھانڈوبن کا بھٹم ہو جانا اور چار شاہ ننگک

پیشون کا اگن سے بچنا

میشم پائین جی نے راجہ جینے سے کہا کہ جب سب گندھرب بھاگ کر راجہ اندر کے پاس گئے اور سارا حال سنایا تو راجہ اندر اپنے ابراہمت اٹھی پر سوار ہو کر خود ارجن سے سنگرام کرنے کو چلا آسوقت آکاش میں بانی ہری کی سر کرشن راجن نر اور ناراین رتھ میں تم سر کرشن بھگوان کی مہمان نہ جانکر آئے سنگرام کرنا چاہتے ہو بڑے بات ہو راجہ آکاش بانی سنگر نے آئے اور ارجن اور سر کرشن ہمارا راج کو ڈنڈ و ست پر نام کر کے بل اور پراکرم کر کے پرشن چت یہ بولے کہ آپ دونوں مجھ سے برا ہیں میں دونوں کا ارجن نے یہ مجھ سے پرس ہیں تو اپنے اسر مشتر مجھ کو دینے سر کرشن جی نے کہا کہ مجھ کو کسی سدا ہی بستی کی

کامناہنیں ہو میری اور ارجن کی سدا پریت بنی رہے راجہ اندر نے کہا کہ ایسا ہی ہو گا ارجن سے کہا کہ جب تک تو
ان استر شستروں کی ضرورت ہوگی اسوقت میں دو گنا پہلے اومان پت سری شوجی مہاراج کو پرش کر کے
آمر پدی میں آنا ہو گا اور استر دیا کیلنی پڑے گی۔ پھر سر کریشن مہاراج کو ڈنڈوت کر کے دیوران سرگ کو
چلے گئے بیٹھ پائیں جی نے کہا کہ سوائے مودان کے چار جیو شازنگک نام کیشی اگن دیوتا کی استت کر کے ارجن
اور سر کریشن مہاراج کی سہاے سے بچ رہے اور ہزاروں کیشی اور پشو اُس بن میں بھٹم ہو گئے تھک تھک
اندر سین اپنے پتر سمیت بچ گیا جس وقت اگن کے پھیلاؤ کو تھک کی استری نے دیکھا اپنے پتر کو اپنے جسم کے
اندر چھپا لیا اور وہاں سے بھاگی ارجن نے اس کے تیرا را اندر سین ہلکے بھاگ گیا اور اسکی مان اُس تیرے کرگی
تپ سے اندر سین ارجن سے دشمنی کرنے لگا اور اس گھات میں رہتا تھا کہ کسی وقت موقع پا کر ارجن کو ارڈا
چھانچے اور کسی وقت تو اندر سین اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہوا جب ارجن اور کرن کا جدہ ہو اسوقت اندر سین
نے کرن کی تڑپ سے ارجن کو مارنا چاہا اور سر کریشن مہاراج نے بچا لیا اسکا ذکر کرن پر بھین مفصل لکھا جاوے گا
آخر ارجن نے اندر سین کو مار ڈالا۔

پندرہ دن تک اگن دیو نے کھا ٹوہن کو جلا کر خاک سیاہ کر دیا۔ مودان نے ارجن سے کہا کہ تھے میرے
پتران بچا لیے میں دانو کا سردار ہوں اور عمارات کی تعمیر میں بسو کران کی مانند سنگا رکھتا ہوں جو کام میرے
لائق ہو ارشاد کیجئے میں حاضر ہوں اور جس وقت آپ یاد کریں گے اسی جگہ حاضر ہو جاؤ گا ارجن اور سر کریشن مہاراج
اگن دیوتا کو پرست کر کے اندر پرست دلی میں آئے اور سب حال راجہ جھٹڑ کو سنا یا مودان کا راجہ جھٹڑ نے
آد رستکار کیا اور یہ کہا کہ اسی استھان میں ہم اپنے اور بھائیوں کے لیے مکانات آپ سے ہو اویسے اسکا حال
بتھا پر بھین آئندہ لکھا جاوے گا۔

اتنی سر پر کرت مہاراج نے ۷۴۔ آدھیاے

پچھرتوان آدھیاے

چار شازنگک کیشو نکا اصلی حال اور انکی ماما کا اگنی جلتی ہوئی دیکھ کر کرشن مہاراج سے
پر آرتھنا کرنا اور رکشا کرنا

راجہ جینجے نے بیٹھ پائیں جی سے پوچھا کہ پچو شازنگک نام کیشی کون تھے جگہ نہ لایا جی نے اُس بکرا ل
اگنی سے بچا لیا تھا رشی نے کہا کہ منڈپال نام ایک پشیری رشی تھے جب انکا دیہانت ہوا تو سرگ میں آوا چھا
استھان نہیں بلا انھوں نے اسکا کارن دیوتاؤں سے پوچھا انھوں نے کہا کہ تمہارے ستھان (داوا دپسری)
نہیں تھی تم پترن سے اودھار نہیں ہوئے تھے رشی نے کہا کہ میرے تپ کے بھائو سے جھک چھو توک
میں بھیجیا جاوے میں پترن سے اودھار ہوئے کا جتن کر ڈنگا انکی اچھا آنو۔ انکو رت لوک میں بدیا گیا
رشی نے سوچ سمجھ کر کہ لکشیوں کے اولاد جلدی ہوئی ہو شازنگک کیشی کی ویسہ۔ کی اور جرن نام کان سے
جوڑا لگا یا اُس سے یہ چار ستھان پیدا ہوئی منڈپال رشی کو اپنے تپ کے بھائو سے کھا ٹوہن کا جلا معلوم

ہو گیا تھا آنھوں نے آگن دیوتا کو ستر دن سے استن کر کے پرش کر لیا اور اپنے پتر دن کی رکشا کے لیے آگن دیوتا سے بچنے کے لیے کیا جب یہ چار شاربنگک اوپن ہوئے تو کھاڑدین جلنے کا سحر آگیا ابھی چار دن بچنے کے لیے پر نہیں ہوئے تھے کہ وہ دہان سے اڑ کر پران بچا لیوین آگنی ماما جرتا نے بیا کل ہو کر کرشن مہاراج سے پر آرٹھنا کی

بھجن

<p>بنا پر کیسین کر سنگ اڑاؤن महाकाल प्रचलित अग्नि से कैसें सुखवाऊं मरुदल बाल चलाने नैन बिक्रि नैन अड़ाऊं जो नाले तात हत्याग गवन कियो घरो को न सहाय बुलाऊं जैन जैन लैठ लैठ चली ओत के बहु प्रान बजाऊं नौव जंतुत रुभस्म ह्ये सब रहें कहां सौ जाऊं के भेन को ओसर आन नो अब बیک भेन हो जाऊं नहां सोच सुवन को मोहे है विपीत से रहें लुड़ाऊं</p>	<p>महा किराल पर जलत अगनी से किसिन चर बजाऊं ॥ ५ ॥ ॥ ॥ मनात होत गगन को न किओ को को न सेलै बलाऊं पताने भी चो नो ताक दिअ अप बजाऊं को सै मरुदल बाल चलाना नहिं जानें पसन हो उड़ाऊं जीव जंतु तरो बहम हो सै सब अनेन कमान लै जाऊं छिन २ लपर निकर चलि आवत के हो विधि आनवाऊं नैन सोच पत्रन को मोह हो पित से अनेन चर आऊं कदिन कु अवसर आनव नो अब बेगि भस्म हो जाऊं</p>
--	---

من تشر کر آگنی اہی پر نام کر کرشن چرن جیت لاؤن
 मन धिर करि अग्नि हि प्र नाम करि कस्म चरन चित लाऊं
 ہے سریرام بیگ شدہ یلجے چرن سیس لاؤن
 हे श्रीराम वेगि सुधि लौजि चरनन सो सनवाऊं ॥

کرشن مہاراج نے جرتا کی بیٹی سندر کے پتر دن کی اور اسکی رکشا کی آگنی نے اس استھان کو چھوڑ دیا جب بن جل چکا تو مند بال شاربنگک روپ اپنے گھر آئے استری اور پتر دن نے اسکا کچھ اور نہیں کیا کہ بہت کے سحر آنگو اکیلا چھوڑ کر چلے گئے تھے آنھوں نے اپنا زور دیکھ کے سب حال آگنی کے پرش کرنے اور جیوؤان آنگنے کا سنا یا تب آگنی استری کو ہر کہ پر اپت ہو اور بچے بھی پرش ہو گئے بیشم پان بنی نے راجہ جینجے سے کہا کہ آدرب مہا بھارت جو بیاس جی سے پڑھا اور سنا تھا وہ بتا رہت برن کر چکا جو منش اس پرپ کو نزدھا سے پڑھین اور سینگے یا اور دن کو سناوینگے وہ اس سنار میں منو کا منا پا کر انت میں سرگ باس پاوینگے۔
 الی سریرام کرت مہا بھارت آدرب کھاڑدین بھتم ہوئے اور شاربنگک کیشو ناکرگن سے پچھا اور اگلا حال ۵۰ ادھیٹا

آدرب سنا پت



اوم

سری ام کرت مہا بھارت

سہارپ

مترجمہ

جناب نشی سری رام صاحب کا ایستہ ماٹھر دہلوی جو بار اول مطبع
و دیا درپن واقع شہر میرٹھ میں طبع ہوئی تھی اور باعث مقبول عام ہوئی
بہت جلد فروخت ہو گئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی۔

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باذحق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی نشی نو لکھنؤ لکھنؤ میں چھپی

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱	پہلا اڈھیا۔ سرکیشن جی کامو دانو کو واسطے بنانے سبھا کے آگیا دینا۔	۴
۲	دوسرا اڈھیا۔ محو دانو کا راجہ جد ہشر کے لیے سبھا بنانا۔	۴ لغایت ۶
۳	تیسرا اڈھیا۔ نار دجی کا آنا راجہ جد ہشر سے راج نیت کہنا اور لوکپالون کی سبھا ونگا حال برن کرنا۔	۶ لغایت ۱۰
۴	چوتھا اڈھیا۔ راجہ جہرا سندھ سے بھیم سین کا جد ہونا اور جہرا سندھ کا مرنا۔	۱۰ لغایت ۱۲
۵	پانچواں اڈھیا۔ جہرا سندھ کے پیدا ہونے کا حال۔	۱۲ لغایت ۱۴
۶	چھٹا اڈھیا۔ راجہ جد ہشر کا اپنے چاروں بھائیوں کو چاروں سمت دگ بنکے کے لیے بھیجنا اور بنکے کر کے واپس آنا۔	۱۴ لغایت ۱۵
۷	ساتواں اڈھیا۔ سری کرشن جی اور راجا ونگا آنا اور جگ کی طیاری۔	۱۵ لغایت ۱۸
۸	آٹھواں اڈھیا۔ جگ آرنہ ہونا۔	۱۸
۹	نواں اڈھیا۔ جگین راجہ ش پال کا سری کرشن جی کی نذر کرنا۔ بھیم سین اور سہدیو کا لعنت ملامت کرنا۔	۱۹ و ۲۰
۱۰	دسواں اڈھیا۔ سودرشن چکر سے شش پال کا سر کرنا۔ رشیو کا سرکیشن جی کی استت کرنا۔	۲۱
۱۱	گیارہواں اڈھیا۔ شش پال کے ایک سو ابراہم چھان کرنے کا برتانت اور جگ کی شو بھا کا برن۔ اور مہاراجا دھراج کی پدی راجہ جد ہشر کو ملنے کا حال۔	۲۲
۱۲	بارہواں اڈھیا۔ درجو دھن کو پانڈون کے محل دیکھ کر خند ہونا۔	۲۳
۱۳	تیرہواں اڈھیا۔ درجو دھن کو ڈاوا ہونا دھرا شٹ اور بھیشم جی کا مسکو سمجھانا۔	۲۵
۱۴	چودھواں اڈھیا۔ دھرا شٹ کے کہنے سے بدجی کا پانڈون کے لینے کو جانا۔	۲۶
۱۵	پندرہواں اڈھیا۔ راجہ جد ہشر کا شکنی سے جو اکیلے لٹا اور مار جانا۔ بدجی کا درجو دھن کو سمجھانا اُسکا ناراض ہونا۔	۲۷
۱۶	سولہواں اڈھیا۔ راجہ جد ہشر کا درو پدی کو جوے مین ہارنا۔ سبھامین جو راجہ وندت بیٹھے تھے سب کا درجو دھن کو دھکار کہنا۔	۲۸
۱۷	سترہواں اڈھیا۔ دوساسن کا درو پدی رانی کو بال کھینچے ہوئے سبھامین لانا درو پدی کا چیرا پار ہونا۔	۲۹ لغایت ۳۲
۱۸	اٹھارہواں اڈھیا۔ بھیم سین کا کرودھ کرنا۔	۳۳
۱۹	انیسواں اڈھیا۔ کرن کا درو پدی سے کہنا کہ تو درجو دھن یا اُسکے کسی بھائی سے بواہ کرے	۳۴

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
	اور در جو دھن کا اپنی ران سجھاپرب پھیل کر در ویدی کو اشارہ کرنا کہ یہاں میٹھا جا بھیم سین کا کرن پر خفا ہونا اور در جو دھن کی ران توڑنے کا پرن کرنا بدرجی کا دھرتراشت کو ملامت کرنا اور در جو دھن کو برا کہنا پھر راجہ دھرتراشت کا در ویدی کو بردینا۔	
۲۰	ہستوان ادھیائے۔ پانڈو کا کورون کی سجھاسے اندر پرست کو روانہ ہونا۔	۳۵
۲۱	اکیسوان ادھیائے۔ دوبارہ راجہ جیدھن کو بلانا اور جیدھن کا جوے میں ہار جانا بلکہ ہوس کا بنو باس تیرھویں سال گپت میں پرگھٹ ہونے پر پھر تیرہ سال اسپتج بن میں نو اس کرین۔	۳۶ و ۳۷
۲۲	بائیسوان ادھیائے۔ راجہ جیدھن کا ہارنا پانڈو کا بن کو جانا دوساسن اور کرن کا پانڈو کو چڑانا بھیم سین کا پرن کرنا کہ دوساسن کا خون پی جاؤ نگارانی کنتی کا بلاپ۔	۳۸
۲۳	تیسوان ادھیائے۔ نارجی کا آنا در جو دھن کی صلاح سے بدرجی کا پانڈو کی سواری کے لیے پانچ رتھ لیجانا۔	۳۹ و ۴۰
۲۴	چوبیسوان ادھیائے۔ راجہ دھرتراشت کو نارجی کے پجن سنکر سوچ ہونا اور بھیم سین کی اور درونا چال جی کو رنج ہونا کہ اُنکے سامنے پانڈو دن اور رانی در ویدی کو در جو دھن نے بہت ذلیل کیا اور سب سجھاکے بیٹھے والوں کا پچھتانا کہ کیوں ہم یہاں آئے۔	۴۰
۲۵	پچیسوان ادھیائے۔ سنجے کا آنا اور راجہ دھرتراشت کو سمجھانا۔	۴۱

مہا بھارت

سبحا پر ب

یعنی

مہا بھارت کا دوسرا پرب

پہلا اڈھیائے

سری کرشن جی کا مودانو کو واسطے بنانے سبحا کے ایگا دینا

سری آدپرش جگدیش پر شوتم ناراین و زوتم زکوٹشکار کر کے پتھاس برتن کرے تھن۔
 بیشم پائین جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ جب مودانو کی رکشا اگن سے سریکرشن جی اور ارجن نے کر کے
 آسکو بچا لیا تو مودانو نے ارجن سے کہا کہ آپ نے میرے پڑانوں کی رکشا کی ہو جو کام آپ میرے کرنے کے لائیں
 فرما دیں وہ میں کروں ارجن نے کہا کہ مجھے کسی ستو کی کا منا نہیں ہو جو آپ سے کہوں مودانو نے کہا کہ میں دیشون
 میں بسو کرمان ہوں شلب بدیا ابھی جانتا ہوں ارجن نے کہا کہ جو سری کرشن جی ہمارا راج کہیں وہ کرو سری کرشن جی
 تھوڑی دیر بچا کر کے کہا کہ ہے بسو کرمان ہمارا راجہ جد ہشٹر کے لیے بہت اچھی سبحا بنا دو جسکے سمان سنسار میں دوسری
 سبحا نہ ہو مودانو نے کہا کہ بہت اچھا میں بیان پر مت ایسی سبحا بناؤنگا کہ دیوتا اور فشن آسکو دیکھ کر پر سنسا کرینکے پھر
 سب بکر راجہ جد ہشٹر کے پاس گئے آتھوں نے سریکرشن جی کی پوجا کر کے مودانو کا آدرستکار کیا اور سبحا کے بنانے کا
 ذکر ہو کر بہت سے برہمنوں کو کھیر کا بھو جن کرایا مودانو نے جناب جی کے کنارے اندر پرست ردلی میں جسکا ذکر پہلے
 آچکا ہو ایک ریتیک استھان دیکھ کر دس دس ہزار اتھ پر تھی ناپ کر سبحا بنانے کی طیاری کی سری کرشن ہمارا راج
 راجہ جد ہشٹر سے بڑا ہو کر دوار کا کوٹے اور وہاں پہونچ کر سب سے ملے۔

انی سر برام کرت مہا بھارت نے سبحا پر ب مودانو کا سبحا کی طیاری میں مصروف ہونا پہلا اڈھیائے

دوسرا اڈھیائے

مودانو کا راجہ جد ہشٹر کے لیے سبحا بنانا

مودانو نے ارجن سے کہا کہ کیلاش پرست کے آتر کی طرف پناک پرست پر کہ پر وادیت راج کے واسطے

سبحا

مین نے سبھا بنائی تھی بند و سر کے پاس بہت سے رتن اور جواہرات اب تک رکھے ہوئے ہیں وہاں سے اینک بستم
لاتا ہوں اور ایک بڑا بھاری گدا وہاں رکھا ہے جیسا کہ گاندیو دھنیش سب استروں سے اوتھم دیوتا دانوں کے استرو کو
کھٹنے والا ہے اسپر کوئی استرا پنا اثر نہیں کر سکتا ہے ایسا ہی وہ گدا دیت کا ہے وہ گدا بھیم سین کے لائق ہے انکو دے
اور ایک سنگھ ادبھت وہاں رکھا ہے وہ آپ کے واسطے لاتا ہوں یہ کھکر مودانو کیلاش کو چلا اور وہاں
پہونچکر جہاں راجہ بھاگیرتھ نے شیوجی کے پرست ہونے کے لیے بڑا بھاری تپ اور پر جاپت نے بڑا بھاری
جگ کیا تھا وہاں پہونچکر گدا اور سنگھ اور اینک پر کار کے رتن لیکر لوٹ آیا گدا بھیم سین کو اور سنگھ ارجن کو
دیا اور ایسی ادبھت سبھا راجہ جدھشٹر کے لیے بنائی کہ سر پر کشن کی سوڈھراں نام سبھا سے بھی بیشیش رینک
تھی اس سبھا میں بہت سے دالان در دالان اور صحن باغچوں سمیت سرد درجکی سیڑھیاں رتن جرٹ بھین اور
اسمین رنگ برنگ کے کنول کھلے ہیں پانی صاف سرد شیرین طرح طرح کی مچھلیاں کھول کر رہی تھیں محراب
طاق اور دیواروں میں اینک پر کار کے ہیرے لعل جو اہر لگے ہوئے چیر نظر نہ ٹھہر سکے بلکہ رات کو بھی ان رتنوں کے
برکاش سے اندھیرا نہ ہو نہ رن کے بیچ میں فوارے چہر ہزارے چڑھے ہوئے روشن پر سنگ مر مر اور کرانہ کے
فرش میں اینک پر کار کے بہت مول کے پتھر اور نگینوں سے تہت کا کام ہو رہا پر کشوں پر مود طوطی مینا سارس
ہنس چکرو پٹھی پٹھی بانی سنار ہے سبھا کے چاروں کونوں پر بڑے اونچے ادبھت برج بنائے جنکے سنہری کلش
آسمان سے باتیں کرتے تھے کوسوں تک آنکا پرکاش ہو رہا تھا چار دیواری کے کنگروں میں نانا پر کار کے رتن
لگے ہوئے دور سے جگ بگ بگ ہو رہے تھے سبھا کے دروازہ و نگار بن ہین ہو سکتا بڑے عالیشان
دروازے جنکی محرابوں میں سنہری کام ہو رہا نیلم کچھراج ہیرے لعل چڑھے ہوئے سوج کی سمان آنکا پرکاش
ہو رہا دالانوں میں عجیب قسم کے شیشے لگے ہوئے رنگ برنگ کی محراب جھاڑ قانوس مردنگ بہت طرح کا
شیشہ آلات اپنے اپنے قرینے سے لگا ہوا عمدہ عمدہ قالین بچھے ہوئے طرح طرح کے سنگھاسن اور ہزاروں سنہری
روپری کرسیاں رکھی ہوئیں رنگ برنگ کے سنہرے جھاڑ چیت سے لگے ہوئے صحن چوتھرہ پریش بہا جواہرات
لگا ہوا سنہری کٹھار تھنوں سے شو بھائیماں آگے اسکے حوض رتن جرٹ فوارے چھوٹ رہے چاروں طرف
باغچوں میں رنگ برنگ کے پھول کھل رہے آنب جامن آنار کھجور ناریل انار مدیب انکو ہزاروں طرح کے
میوہ دار درخت لگے ہوئے مندن بن سے بیشیش رینک سبھا کی شو بھا برن ہین ہو سکتی۔ ہابی آکاش میں
اڑنے والے آٹھ ہزار راجھسون نے چودہ مہینے میں یہ سبھا بنائی تھی۔

بھجن راگ سورتھ

اند پرست مین مودانو لے ادبھت سبھا بنائی	مل اٹارن شو بھا زکھت شرمئی رہے بھائی
مہل سوارن شو بھا بنائی	مہل سوارن شو بھا بنائی
اوچی دھول دھام اتی سندرتھ پرکھن سچائی	جگ جگ ہو ت کرن سون چندر سورج مین بھائی
مگمگ جگمگ ہو ت کیرن سون چندر سورج مین بھائی	کے تھ بھل پام جی تھ سوارن تھ پیر کال شاسن جی

گن رہنے والے لوک اور لوکیا لون دیوتا اور اسرون کے پوجیہ گائین بدیا ارتھات گندھرب و دیا کے نیاکے
 پریشکر کے گنا بناوگانے کے پریم ریسک بھولک پاتال برہم لوک آدک لوکون میں پچرنے والے نانان پرکار
 شاسترون کے باہمی اختلاف کو ایک صورت میں دکھانے والے سمپورن دھرم ارتھ کام موکش کے سار کو
 جاننے والے جوگ درشی سے سارے پر تھی منڈل کو پرکش دیکھنے والے آپس میں دوستی اور پھوٹ کر
 میں بڑے گنی اور چتر لڑائی اور ناج گانا دیکھنے اور سننے کے بڑے شائق سارے رشی اور مینون میں فایق
 پانڈون کے درشنون اور انکے محلون کو دیکھنے آئے راجہ جڈھشتر دیورشی کو دیکھ کر اٹھے رشی نے جو کی اشیر واد
 راجہ نے بھائیون سمیت دیورشی کا پوجن کیا اور اپنے آسن پر بٹھایا کیشم کشل پوچھنے کے نیچے نامہ دجی نے راجہ
 جڈھشتر سے پوچھا کہ تمہارے پردار اور دیش میں آنند منگل ہو رہا ہے تمہارا پجت آتما گیان میں لگتا ہے ڈانوا ڈول
 تو نہیں رہتا ہے تمہارے اور کام کے بھاگ کرنے میں وقت اپنا بانٹ رکھا ہے اور تمہارے ہوتے ہیں تمہاری
 پر جاسکی رہتی ہے اسے چھٹے بھاگ کی آٹمان نالج ارتھات دام لیتے ہویشیں تو نہیں لیتے ڈنڈ لینے سے پر جا
 دیکھی ہو کر دوسرے راج میں جاستی ہے گا لون اجڑ جاتے ہیں تمہارے راج میں تو ایسا نہیں ہوتا ہے تمہارے
 مقرر کیے ہوئے آدھکاری لوگ (ناظم دصوبہ دار) بناؤ کرتے ہیں پر جا کو پتر سمان رکھتے ہیں انکے دکھ دور
 کر کے سکھ دیتے ہیں جو جنگل غیر آباد ہیں ان میں آبادی کرتے ہیں رستے اور سڑک اور راج مارگون پر پرکش لگائے
 جاتے ہیں کھیتی بڑھا کر جنگل آباد کرتے ہیں اپنے خزانہ اور سینا (فوج) کی دیکھ بھال (نگرانی) تم خود کرتے
 رہتے ہو تمہارے منتری اور سیناپت دھرم ارتھ کے جاننے والے اپنے اپنے کام میں چتر میں سینا کے سردار
 اور سپاہی تمہارے بنت سردیہ کو طیار رہتے ہیں ارتھات جڈھ کے سنے بہ انون کی رکشا کر کے کشل تو نہیں چاہتے
 سینا کی تنخواہ ماہ ماہ تقسیم کر دیتے ہو تنخواہ چڑھا کر انکو خرچ سے دیکھی تو نہیں رکھتے ہو جو کوئی تمہاری مکت کوئی اچھا
 کام کرے اسکا آدھکار بڑھاتے اور عزت بخشتے ہو جو نفل تمہارے کام سڈھ کرتے ہیں اپنے پران دیدیوے اسکے
 کٹھنہ کی پالن کرتے ہو جو شتر و تھے ہار جاوے اٹھوا تمہاری مشن آوے اسکے پر انون کی رکشا کرتے ہو بے حرقی
 تو نہیں کرتے ہو تمہارے زلو اس کا خرچ تم اپنے ہاتھ سے اٹھاتے ہو نو کروں کے سپرد تو یہ کام نہیں کیا ہو اور
 تمہارے نوکر و چاکر جمع خرچ لکھنے حساب رکھنے والے اور راج دربار کے اہلکار جو اپنا اپنا کام تن میں لگا کر اچھا
 کرتے ہیں اور تمہاری نیکنائی اور بھلائی چاہتے ہوں انکو عزت سے رکھ کر آدھکار انکا بڑھاتے رہتے ہو انکو
 خوش رکھتے ہو بلا قصور کسی پر جرمانہ تو نہیں کرتے ہو جو لوگ تمہارے اور تمہارے پردار اور منتری و سیناپت کے
 برودھی ہیں دیش میں اوپتات چمانے والے ڈاک ڈالنے والے پر جا کو ستانے والے دھن اور اسرون کے چرنے
 والے ہیں انکو جبراج کے سنان ڈنڈ دیتے ہو ایسے لوگون سے تمہارے نوکر و سپہ لیکر انکو چھوڑ تو نہیں دیتے ہیں
 تم ہر موسم میں اپنے دیش کے اندر دور کر کے لہنی پڑھا اور نو کروں کا حال اچھی طرح دیکھتے ہو زراعت کا بڑھانا راج
 استھانوں اور پرائی عمارتوں کی مرمت کر کے قائم رکھتا ہرین بگوانا کوئے کھدوانا باغ لگوانا رستون اور سڑکوں کو
 صاف رکھنا سڑکوں پر سایہ دار درختوں کا لگانا اپنے پر جا کا دکھ دور کرنا اپنے راج کی سیان کی حفاظت کرنی اس
 پاس کے راجاؤں کے حال سے باخبر رہنا راجاؤں کا پریم دھرم ہی چھوٹے گاؤں کو بڑھا کر قبضہ بنا دینا اور

۱۱
 ایک بولائیں وہاں سب اہلکار بھاتا ہو اور سارے میں دی سب کا لکھا ہوئی ارتھات ہوا سے ایک کسے ہیں

تھیں وہ کو شہر بنادینا باغ تالاب بادلیوں سے رونق دینا مہمانسرا دھرم سالاد اور مندر ٹٹھا کر دواروں شوالو نکالنا
 راجاؤ نکوشو بھادیتا جس راجا کی پر جاسکھی رہے گی وہاں برکھا بھی ہوتی رہے گی اور اسکا جیش بھی سفار ملن ہوگا
 اپنا گیت بھی استروں میں پر گھٹ نہ کرنا اور نہ اپنے نوکر دن پر طہر کرنا جب دیش میں کال پڑے آتھو امری پڑ
 یا اور کچھ آچات کھڑی ہو جاوے جب تک اسکا پورا پورا انتظام نہ کر لوے فکر ہو کر آرام نہ کرنا اور اسکی طرف سے
 غافل نہ ہونا رات آرام کرنے کو ہی تپت دوپہر سے زیادہ نہ سونا چاہیے کچھلے پھراو ٹھکرا اپنا نرت نیم دالیشوارا
 کر کے اپنے ہیست کی باتو کا بچار کرنا ستوج کے اودھی ہونے سے پہلے پوجا سندھیا کر کے فرصت پالینا چاہیے جب
 تم اپنے دیش میں دورہ کرو متھارے نوکر اردلی کے سپاہی سرخ دردی پنکر برہنہ تلوارین لیے متھاری رکشا
 کرتے ہوں گا نون نگر آبادیوں میں پھر کر سب کے حال سے باخبر رہنا چاہیے غریب لوگوں کے لیے شفا خانے شہر اور
 دیہات میں بنوانے چاہئیں اور پاٹ شالاد سے جاری کر کے پنڈت لوگ مقرر کرتے جو دیش میں دویا کا پرچار ہو
 حکم اور سید لالچی مقرر نہ کرو برہمنوں برہمنیاریوں رشیوں کی خبر گیری کرتے رہو جو کوئی جاچک اپنی جیو کا یا کسی ملاو
 پوری ہونے کو متھارے پاس آوے اسکا منور تھ پوزن کرو جو لوگ متھارے راج سے جیو کا آتھو آناج یا روپیہ
 نقدی پاتے ہوں انکو بجال رکھو اپنے شتروں سے اور برودھی پرشون سے کبھی بے خبر نہ ہو انسان ہو کہ وہلو ان ہو کہ
 تھو تکلیف دیوں اور متھاری رعایا کو دکھی کریں ادھرم اور زبردستی راج نیت کے خلاف کسی راجا اور شتروں سے
 جھگڑ نہ کرنا چاہیے کسی کمزور راجہ پر ظلم مت کرو نہ اتنا تنگ کرو کہ وہ جھگڑ کرنے کو سامنے ہو جاوے بیوپار اور
 تجارت اپنے دیش میں بڑھاؤ جو بیوپاری اور ملکوں سے متھارے دیش میں اچھی اچھی چیزیں یا کھانے پینے اور
 ضروریات کی اشیا لادین آئے زیادہ محصول یا ڈنڈ مت لو اپنے دیش کی رکشا لگن اور سرپ اور درندے جانوروں اور
 کھوٹے پرشون سے کرتے رہو جو کام سوچ بچار کر کے لالوے ہو آسمین جلدی مت کرو اور جو جلدی کرنے کا کام
 ہو آسمین دیر مت کرو لوے لنگڑے محتاجو نکو محتاج خانے میٹ خانے بنا کر انکی پرورش کرو اور ہمیشہ نگرانی اپنے
 نوکر دن کی کرتے رہو کہ مزارعان و کاشتکاران و سیویداران سے متھارے تحصیلدار اور فوجدار صوبہ دار ناظم
 وغیرہ رعایا کو تنگ کر کے حاصل دیہات میں زیادہ شانی نہ کرنے بادین نالج اور گھی کی پیداوار یعنی محصول سے
 ایک حصہ برہمنوں رشیوں آسرت لوگوں کو پن ارتھ کر کے دیا جانا چاہیے اس سے پریش پرش ہو کر برکت دینے
 دیں اور مستحق لوگوں کی پرورش ہو جاتی ہو جب تم یا متھاری سینا ایک جگہ سے دوسری جگہ جاوے تو جہان جس
 گاؤں میں رات کو قیام ہو اس گاؤں کے لوگوں سے کھانے پینے کی چیزیں اور گھاس دھنڑی زبردستی بغیر قیمت
 دیئے نہ لیوں اس سے گاؤں کے لوگوں کو بڑی تکلیف ہوتی ہو وہ غریب لوگ راج کے اہلکاروں اور سینا کے
 سرداروں سے بھومان کے قیمت نہیں مانگ سکتے ہیں سپاہی لوگ آنکے گھر کا دودھ دی محنت لیجانے میں غریب
 زمینداروں کے بال بچے بھوکے رہ جاتے ہیں اسکا انتظام پہلے سے کر دیا جاوے جتنی متھارے ہر دے میں
 دیا اور کرنا بہت ہی تمہیں سب کا فکر رہتا ہو اور ایسی باتو کا تمہیں بہت بچار ہو متھارے راج میں کسی پر ظلم اور سختی
 نہیں کی جاتی ہو تو بھی میں نے آپ دیش سے لینے اپنی باتو کا ذکر کر دیا ہو کہ آئندہ تم ان باتوں کو یاد رکھو گے تو متھارا
 جس اور پرتاپ دن دونا ہوگا۔

ناروجی کے بچن راج نیت کے بھرے ہوئے شکر یا جہ جہشتر بہت پریشان ہوئے اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگے کہ آپ
 ہمارے گزو اور پوجیہ ہیں آپ کے سوا ایسا آپدیش کون کرے آپ کی گریا ہی جو مجھے اپنا داس جانکر ایسا آپدیش کیا
 ہمارے بڑے سپیٹ پر جا پالن کرتے رہے ہیں اور میں بھی ایسا ہی کرتا رہتا ہوں اور آئندہ بھی کرتا رہوں گا راجہ جہشتر
 نے یہ سوچ کر کہ ناروجی ایک صورت سے زیادہ نہیں ٹھہریگا افسے پوچھا کہ آپ سب جگہ پر تھی آکاش پاتال میں پھر
 رہتے ہیں میرے لیے جو راج سبھا محل جو دانو نے بنایا ہو اسکو دیکھ کر اور لو کیا ہون کی سبھا کا حال بہت ہی کچھ کہ وہ
 کیسے ہیں ناروجی ان محلوں اور سبھا کو دیکھ کر بہت پریشان ہوئے اور راجہ جہشتر سے کہنے لگے کہ میں سرگ لوگ اور اندر لوگ
 بڑے لوگ وغیرہ میں جاتا ہوں مگر جیسی بھاری سبھا میں نے دیکھی ہے تھی پر ایسی دوسری راج سبھا یا محل میں نے نہیں دیکھے راجہ
 اندر کی ٹپکرا لینی نام بچتر سبھا جسکو سو دھران بھی کہتے ہیں لبتو کرمان نے بنائی ہے ستو جو جن چوڑی ڈیوڑھ سو جو جن
 لمبی ہے اچھا انوسا رجمان راجہ اندر چاہیں چلی جاتی ہے وہاں بڑھاپا شوک گلانی بالکل نہیں ہے پریم بچتر کش پھول چل
 سمیت لگے ہوئے نرین جاری ہیں طرح طرح کے سنگریشی چھارہ ہیں سورن اور رتنوں سے درو دیوار بنائے گئے
 ہیں بہت عمدہ تنگھاسن پر راجہ اندر شچی اپنی رانی سمیت کرپٹ کٹ دھارن کیسے ہوئے سکھ پور بک آئند کرتے ہیں
 دیوتا اور رشی ستر گن سادہ گن پر کاش مان شری دارن کیسے ہوئے راجہ اندر کی اپنا کرتے ہیں دھرم راج
 ستو ج کے پتر میں انکی سبھا بھی لبتو کرمان نے آدھت بنائی ہے ستو جو جن لمبی اور اسے قد بچوڑی ہے وہاں گرمی ہے نہ
 سردی نہ دیو سو ج کا پر کاش ایک سا بنا رہتا ہے سب طرح کے پدارتھ دیوتا اور نشون کے وہاں موجود ہیں طرح طرح کے
 برکش اور ان میں مڈھ پھل لگے ہوئے ہیں جس پھل کو چاہیں وہی سامنے آجاتا ہے راجہ ججاتی - شانتن - ماندھاتا
 آدک جنھون نے اسو میدھ جگ کیے اور بہت رشی شنی جنھون نے بڑے بڑے تپ کیے ہیں وہ دھرم راج جی کے
 اوپا سا کرتے ہیں اسی سبھا میں سب طرح کے اپنے پرانی جاتے ہیں اور اپنے اپنے کرم انوسا رانکو دھرم راج جی دیسے
 لوک دیتے ہیں - پیری گن اسی سبھا میں رہتے ہیں بڑن دیوتا کی سبھا بھی دھرم راج کی سبھا کے سامان آدھت
 بنی ہوئی ہے اس سبھا کو جل - گماند بنایا ہے طرح طرح کے نعل اور جوہرات لگے ہیں جنکا چمکا ر دن رات ایک سا بنا رہتا
 ہے یہ سبھا سفید رنگ کی ہے سارے سمندر اور ندیاں اپنے اپنے روپ سے اس سبھا میں موجود رہتے ہیں بادلوں
 کے دل رنگ برنگ کے اس سبھا پر چھائے رہتے ہیں کو بیرجی کی سبھا سونے جاندی کی بنی ہوئی ہے طرح طرح کے
 رتن لگے ہوئے ہیں بہت ادبھی ہو کیلاش پر بت سے دکھائی دیتی ہے سب اپسر اکیتز اور گندھرب اپنا اپنا گاتا
 اور ناچ کو بیرجی کو دکھا کر پسند کرتی ہیں - مسگریسی - رہنما - ینکا و ہرتا جی - لہو اچی اور بیسی اپسر طرح طرح کے راگ
 سناتی ہیں اس سبھا میں ہر وقت یہی آئند رہتا ہے جو ہرما جی کی سبھا بہت بلند ہے پر ہو اور بہت ہی پر کاٹھان ہو اور
 دیگر سبھاؤں سے جنکا ذکر اوپر ہوا پیش رہنک ہو اور میں نہیں کہہ سکتا کہ کتنی لمبی چوڑی ہے وہاں دت سروپ والے
 دیوتاؤں کے سوا اور کوئی نہیں جاسکتا ہے - چند رمان سورج کا وہاں پر کاش نہیں ہے سرگ اور اگروا تو سب سے
 ادبھی سویم پر کاش ہے راجہ اندر سے لے کر سب دیوتا ہما دیو جی اور بڑے بڑے رشی اور سب نکشتر وہاں جا کر رہا جی
 کا پوجن کرتے ہیں ہے راجن جن سبھاؤں کا ذکر میں نے کیا جو ان سب سے رینک بھاری سبھا ہے فرق یہ ہے
 کہ ان سبھاؤں میں دیوتا دت شرمیوالے رہتے ہیں اور برکش پھل پھول وہاں کے پریم بچتر ہیں اور یہ بھاری سبھا

مرت لوک میں ہی جہان نش رہتے ہیں پھر سرکیشن جی کے دوار کا جانے اور کھاٹوں کا ذکر ہو کر راجہ جڈھشٹرنے پوچھا کہ آپ سب لوگوں میں جاتے ہیں۔ ہمارے پتار راجہ پنڈو کو بھی آپ نے دیکھا تھا نار دجی نے کہا کہ آنھون نے مجھے مروت لوک میں آتے ہوئے دیکھ کر کہا کہ ہمارے پتر جڈھشٹرنے کہنا کہ وہ راج سو جگ کرے تاکہ ہم کو بھی راجہ ہر شچندر کے سان اندر لوک میں اندر اس کے پاس آسن ملے اسلئے تھو راج سو جگ کرنا اچھت ہی تھو بھی اور مختار سے پتا کو بھی اندر لوک میں او تم استھان لیگا اب میں دوار کا کو جاؤ گا مجھے آگیا دو راجہ جڈھشٹرنے بدھا ہو کر نار دجی چلے گئے۔

رانی سریرام کرت مہاجرات سجھا برب تیسرا ادھیالے

چو تھار ادھیالے

راجہ جڈھشٹرنے سے بھیم سین کا جڈھ ہونا اور جڈھ کا مرنے

راجہ جڈھشٹرنے کو راج سو جگ کا نکر ہوا سرکیشن ہمارا راج کے پاس اندر سین دوت بھیج کر لایا وہ آئے تب راجہ جڈھشٹرنے اپنی سجھا د کھائی آسکو دیکھ کر سرکیشن چندر بہت پرسن ہوئے پھر راجہ نے یہ حال کہا کہ نار دجی فرماتے ہیں کہ راج سو جگ کر وہ جگ بغیر آپ کی کرپا کے نہیں ہو سکتا ہی اسلئے راجاؤن سے سنگرام ہونگے سری کرشن جی نے کہا کہ بہت اچھی بات ہی راج سو جگ کی طیاریاں کر دتہ راجہ نے نہر میدہ جگ کرنے کے کارن بہت سے راجاؤن سرداروں کو قید کر لیا ہی انکا بندھن چھوڑا کہ آزاد کر دوں گا پھر صلاح مشورہ کر کے سری کرشن جی نے ارجن اور بھیم سین کو اپنے ساتھ لیا اور بہمن روپ بنا کر جڈھشٹرنے کے راج دوار پر پہنچے شہر میں خوب رونق اور نہر میدہ جگ کی طیاریاں ہو رہی تھیں راجپوتوں کی کشتی دربار کے آگے میدان میں ہو رہی تھی بازاروں گلیوں کو چون میں گلاب کیوڑہ چھڑکا ہوا تھا جلا جلاوت خانے بنے ہوئے ناچ رنگ ہو رہا تھا حملوں کے آگے سوار و پیادہ سپاہی اپنے اپنے ہنر دکھا رہے تھے راج دوار پر پہنچ کر آنھون نے اندر جانا جا بار چھپتوں نے منع کیا اور ایک راجپوت نے بھیم سین کو موٹا بہمن جا نکر پکڑ لیا ان دونوں کا جڈھ ہونے لگا راجپوت نے بھیم سین کے زور سے گدھ مارا بھیم سین زمین پر گر پڑا ارجن نے اس راجپوت کو پکڑ لیا اتنے میں بھیم سین نے ہلکے جھکڑے سے مقابل ہوا اندھین پر ٹپک کر اس کے پران نکال ڈالے راجہ جڈھشٹرنے نے برکھا شردیت کو مار کر اس کے چمڑے کی تین بھیری بنوا کر نہر کھوادی تھیں آنھون نے انکو چھوڑ ڈالا اور قلعہ کا شہر توڑ کر جگ شالامین ہوئے نگر باشی ان تینوں سرو پونکو اچھر سے دیکھ رہے تھے کہ انکا بھیکھ برہمنو نکا اور کھانا بندہ پر ہاتھ کشتی راجاؤن کا ساتھ پھر یہ تینوں ایک دیوار پر ہو کر محل میں پہنچ گئے محل کے دروازہ پر وہ بھیری و نقارہ رکھا ہوا تھا جو کوئی دشمن لڑنے کو آتا وہ نقارہ اور بھیری بجنے لگتا تھا سری کرشن جی اسلئے دروازہ میں ہو کر نہیں گئے جڈھشٹرنے کو دیکھ کر نام کر کے بولے کہ تم تینوں سرد پ کوئی دیوتا یا گندھ پ ہو بہمن کا روپ بنا کر آئے ہو جو اچھا ہو ہے مانگو۔ سری کرشن جی بولے کہ ہے راجہ ہم روپیہ پیا تو مانگتے نہیں تھے جڈھ مانگنے آئے ہیں تو نے ادھر سے ہزاروں راجاؤں پر روپیہ و نکو قید کر کے بلدان کرنا چاہا ہی ہم جھکوارنے اور انکو پران دان دینے آئے ہیں جھکو اپنے بل کا بڑا بھمان ہو رہا ہی

ہم تینوں میں سے جس سے چاہے تہہ جڑھ کر دو جڑا سندھ بسنا اور مہری کرشن جی کو پہچان گیا بولا کہ ہے کرشن تم مجھ سے
اٹھارہ دفعہ لڑے اور آخر کو تم زون بھوم سے بھاگ گئے میں نے دیس سے کالاکم دوار کا میں جا بیسے تھے زون
میں بیٹھ دیکھائی تھے اب کیا لڑو گا اگر جن جو مختار سے ساتھ آیا ہو یہ نازک بدن مجھ سے کیا لڑو گا یاں بھی میں
گھڑی دو گھڑی مجھ سے جڑھ کر سکتا ہو اب تم مجھ سے جڑھ مانگتے آئے ہو یہ کہہ کر دودھ میں آیا اور اپنے
منتر یون کو سمجھا کر اور راج کا ج اپنے پتر سندھ کے سپرد کر کے بھیج سینہ سے جڑھ کرنے کو گھڑا ہوا دونوں جڑھا
آپس میں خوب زور آزمائی کرتے رہے کانک بدی پودا سے ۱۲-۱۳ دن تک باہم لڑائی ہوتی رہی دونوں بڑے
پہلو ان کوئی نہ ہارا چودھویں دن بھیج سینہ سے سر کرشن جی نے کہا کہ آج جڑا سندھ کو ضرور مارو وقت معین ہے
دونوں شور پیر لڑنے لگے جڑا سندھ نے بھیج سینہ سے کہا کہ مجھے در جو دھن نہ سمجھنا میں تمکو مار ڈالوں گا بھیج سینہ نے
کہا کیا مضائقہ ہے لڑائی میں ایک ضرور ہارنا ہر معلوم ہو جاوے گا کون ار گیا یہ کہہ کر خوب گڈا جڑھ ہوا بھیج سینہ نے
زور سے جڑا سندھ کے لات ماری وہ سات قدم پر جا کر گرا آئے میں بھیج سینہ کو سر کرشن جی نے ایک تباہ کر
بیچ میں سے پھاڑ ڈالا بھیج سینہ خوش ہو گیا اور اس اشارہ کو سمجھ گیا جڑا سندھ کی چھاتی پر چڑھ کر ایک ٹانگہ پر
تنگے کی طرح اسکے جسم کو بیچ میں سے پھاڑ ڈالا جتنے سینا پتی جڑا سندھ کی سینا کے وہاں موجود تھے سب پر کرشن
جی کے چرنون پر گر پڑے اور جڑا سندھ کا پتر بھی مہاراج کے چرنون میں ٹوٹ گیا سر کرشن جی نے اسکو پیار
کیا اور سب سینا پتی اور اسکے منتر یون کی تشفی کر دی میں ہزار آٹھ سو راجہ اور سردار اسکی قید میں تھے سب کو
قید خانہ سے چھوڑ دیا وہ سب سر کرشن مہاراج کے چرنون میں گرے اور بہت ہمت کی کہ وہاں آپ کے اور
کون ہلکے اس قید سے چھڑاتا آپ نے ہمارے پران بچائے آپ سیدو اپنے داسوں پر کر پا کرتے ہو۔ ہے
بسو مہر جگدیش آپ کی نہان ہم کس زبان سے برن کرین آپ نے پر بلا کی رکشا کر ہی جی بیکس کوراوون کے کر دودھ
اگر سے بچایا اور لٹکا کاراج دے دیا دھرو کو اٹل بدوی دی سترہ دفعہ جڑا سندھ بڑی بڑی سینا لیکر آیا اپنے
مار کر بھگا دیا اٹھارہویں بار اپنی اچھا سے زون بھوم چھوڑ کر آپ ہی بھاگ گئے جڑا سندھ کی کیا طاقت تھی جو
آپ کو جیت لیتا آپ نے اپنا نام زون چھوڑ دھرایا کال جون راجہ میں کڑو سینا لیکر جڑا سندھ کی مدد کو آیا تھا
راجہ بھگت کی درشت سے گندھ اون پر بت کی کن راہین لیجا کر بھگت کر دیا اور راجہ بھگت کو اپنے درشن کر سکی
مکت کر دی اور تین کڑو سینا کال جون کی آپ نے اکیلے ہی مار ڈالی دیوتاؤں کا بچن پورا کرنے کو دستہ جڑا سندھ کے
آگے سے آپ بھاگ گئے اور پھر پور کھن کر پر بلدیو جی نہت چڑھ گئے جڑا سندھ نے اس پر بت کو جلانا چاہا پرت
آپ کی اچھا کے خلاف کچھ نہ کر سکا آپ نے اگر سے جلے ہوئے پہاڑ کو پھر سرسبز کر دیا آپ کے چرنون سے
پہاڑ کو شو بھا ہو گئی اور پھر آپ اپنی اچھا انوسار اس پر بت سے دوار کا میں پہونچ گئے آپ کے بھید کو کوئی نہیں
جان سکتا ہی ہم سب آپ کو بارم بار پر نام کرتے ہیں۔ ہے جادوون پت ہے جادوکل بھوشن آپ سندھ اہار و اد پر کر پا کرتے ہیں۔

ایک پلک میں کر ہو نہال	جئے پر پر بھو تم ہو ہو دیال
جیہی پر پر تم ہو ہو دیال	جئے پر پر بھو تم ہو ہو دیال

کبیر تلک برآ جت بھال	موہنی سورت بن بٹال
موہنی مूरति नयन विपाल ॥	केसरतिलक विराजत भाल ॥
شکھ گریو اور سندرمال	रूपे कपोल ओहरे मूद लाल
रुचिर कापीला अधार मृदु लाल ॥	शंख ग्रीव उर सुन्दर माल ॥
अत हरन सदन परत पाल	चमन सरोर होबध बशल
चररा मरीर हु विशद विपाल ॥	आरत हरणा शरणा प्रति पाल ॥
नम हमे से सरिराम कर्पा	अंज प्रिया नग जसद कल पाल
अनन्य वृत्त संग नदुल पाल ॥	मन हिये बसो श्रीराम कृपाल ॥

سب راجاؤں نے جب پر بھو کی سنت کی آپ پر سن ہو کر کہنے لگے کہ اب تم سب اپنے اپنے گھر جا کر راج کرو جب راجہ جد ہشتر راجسو جگ کرین تب سب کو آنا ہوگا انھوں نے بڑی خوشی سے منظور کیا پھر سر پکیشن ہمارا راج نے دے دیا بندہ عرف سہدیو نام جہا بندہ کے بیٹے کو راج تلک کر کے گدی پر بٹھا دیا اور اپنی کراپا دیشٹ اور کونل بچپن سے بہت پر سن کر کے راج نیت سکھا کر جن بھیم سین کو لیکر سری کرشن جی راجہ جد ہشتر کے پاس اندر پرست میں آئے اور سارا حال راجہ جد ہشتر کو سنا کر کہا کہ اب ایسا کوئی راجہ بلوان نہیں رہا جہاں مجھ کو جانا پڑے تمھارے بھائی سب کو جیت لینگے انکو چاروں دشاؤں میں بھیج دو جس وقت جگ ہو گا میں پھر آ جاؤنگا یہ کہہ کر سری کرشن جی آندر دھیان ہو گئے۔

اتی سریرام کرت مہا بھارتے سچا پر جہا بندہ بدھ چوتھا ادھیانے

پانچوان ادھیانے

جہا بندہ کے پیدا ہونے کا حال

بیشیم پائین جی سے راجہ جینچے نے پوچھا کہ ہمارا راج تنکا کوڑ کر سری کرشن ہمارا راج نے بھیم سین کو اشارہ کیا یہ کیا بات تھی اسکا حال مفصل کہہ کر سنجھا دین ریشی بولے کہ جہا بندہ کی پیدائش کا حال سناتا ہوں کہ گھا دیش میں راجہ برہمہ بڑا تھ بڑا بلوان تھا کاشی زیش کی ڈو پتری جوڑ دان پیدا ہوئیں وہ راجہ برہمہ کو بواہن لکین پرنت راجہ کے اولاد نہیں ہوئی راجہ کو سنتاں نہ ہونے سے بڑا سوچ رہتا تھا راجہ نے سوچا کہ کسی ریشی سے بڑا آرتھنا کروں تو میرا کارج سترہ ہو یہ سوچ کر بن میں ریشیوں کی تلاش کرنا پھر ایک دن بن سے پھرتے ہوئے نگر میں آنکر دیکھا کہ ایک ریشی چند کوشک نام گوتم ریشی کے پتر آنہ کے برکش کے نیچے بیٹھے ہوئے ہیں راجہ گھوڑے سے آکر ڈنڈوٹ پر نام کر کے انکے سامنے بیٹھ گیا ریشی نے اپنے دھیان سے فرصت پا کر راجہ کی طرف دیکھا اور پوچھا کہ کیوں کر اور کس کام سے میرے پاس آئے ہو راجہ نے سب حال کہا کہ سنتاں نہ ہونے سے مجھے بڑا سوچ رہتا ہوں آپ کر پا کر بن تو میرا راج آگے کو چلے منیشر نے دھیان کیا ایک آنہ اس برکش سے منیشر کی گود میں آنکر پڑا ریشی نے اس آنہ کو دیکھا اور راجہ کو دے کر کہا کہ یہ آنہ امر پھل کی سمان بدھانانے مجھے دیا ہوں میں تمکو دیتا ہوں

جر اسندھ کے پاس تھا جسکے اوپر سوار ہو کر بشن جی نے تارک اسکر کو اور راجہ اندر نے بلوان راجہ کو بھجوا دیا
تھا راجہ اندر نے ہر بندہ جہاں اسندھ کے باپ کو دیا تھا اس رتھ پر سری کرشن جی سوار ہو کر بہت پرشن ہوئے
اور اسکی دھچا پر گڑ گڑ جی آنکر راجمان ہوئے۔

انی سرورام کرت ہما بھارتے سبحا پر ب جہاں اسندھ جم کھتا ۵۔ ادھیاء

چھٹا ادھیاء

راجہ جہاں شتر کا اپنے چاروں بھائیوں کو چاروں سمت دگ بجر کے لیے بھجنا اور
بجر کر کے واپس آنا

بیشم پائیں جی نے راجہ جیمے سے کہا کہ ہے راجن جہاں اسندھ کو دیکھو کیسا بلوان اور پیا کر می راجہ تھا جسکا
سب راجاؤں کو بیا کل کر رہا تھا اور راجہ جہاں شتر کو بھی جہاں اسندھ کا جیتنا بہت دشمن پر تیت ہو رہا تھا سری کرشن جی
نے کیسی آسانی سے جہاں اسندھ کو جیتا اور میں ہزار آٹھ سو راجا اور سواروں کو اس کے بندی خانہ سے چھوڑا
جب کرشن ہمارا راج دوار کا کو جانے لگے تو بہت آدرستکار اور پریت سے راجہ جہاں شتر نے آنکھیں اکر کے برا کھنا
کی کہ جگ آرنہ سے پہلا کر پاکرین ہمارا راج کے جانے کے پیچھے راجہ جہاں شتر نے اپنے بھائیوں کو ایک وقت میں
بٹھا کر راجہ جگ کرنے اور سامراج یعنی ہمارا راج بدوی لینے کے بہت صلاح کری اور کہا کون کون کس کس
طرف جاوے ارجن نے کہا کہ جس طرح سری کرشن جی نے اگیادی دی کرنا چاہیئے راجہ جہاں شتر نے اسی طرح
بیشم سین کو پورب و شا اور ارجن کو اتر اکھنڈ اور سہدیو کو دکشن اور کل کو بچیم میں بہت سی سینا دیکر بندہ کر دیا
اور سمجھا دیا کہ جو راجہ تھا را کہنا نہ مانین اور کسی طرح سنگرام کے بغیر کام نہ چلے تو جہاں کرنا دور نہ میل ملاپ سے کام
نکالنا۔ بچیم سین کا برتانت سنو کہ جہاں اسندھ کے پتر سہدیو کو بہت پریت سے آپدیش کر کے اور جگ میں شال ہونیکا
بچن لیکر کاشی نریش نگالہ دیش اور بہت آڑیسیہ ہمار کو فتح کر لیا سارن میں راجہ سودھرا مان سے جتھہ ہوا اور
چندیری میں شیش پال کے پتر نے جتھہ کرنا مناسب نہ جانکر بچیم سین کی آؤ بھگت خوب کری اور بہت سا
روپیہ و جواہرات اور طرح طرح کی عجائب چیزیں اور بہت سے گھوڑے ہاتھی اور نئے نئے طرح کے جانور بچیم سین
کے ہاتھ لگے ارجن نے کلند و کال کوٹ دیشون کے راجاؤں کو فتح کر کے شاکل دیپ کا روپ دیش میں
جا کر بھگت راجہ سے بڑا بھاری سنگرام آٹھ دن تک کیا نوین دن بھگت ارجن کے جہون میں آن پڑا
دھان سے چین ماچین ختا و ختن دہاڑی راجاؤں کو بچو کر کے سارے پنجاب و کشمیر کو اپنا آدھین کر لیا اور بہت سا
دھن اور رتن اور ہاتھی گھوڑے وغیرہ اپنے ساتھ لایا اور بہت عجیب و غریب چیزیں سین طوطے اور مور کے
رنگ کے گھوڑے بھی شال تھے ارجن لایا سہدیو نے نارنول متھرا کو لیا اور بچا نگرا لے راجہ سے سنگرام کیا
اور پھر راجہ بچیم کے چہرون ارتھات رکشی جی کے بھائیوں سے بڑا جتھہ ہوا اور پھر بچوں کے دیش میں دو بد
اور میند بندروں کے راجاؤں سے جسکا ذکر راہین میں مفضل لکھا ہو گھور سنگرام کر کے متا دونوں راجاؤں
بہت سادھن اور رتن من ذک بلا پھر راجہ شل سے جتھہ ہوا سہدیو کے لشکر میں آگ لگی سہدیو نے جان لیا

۵۔ ان کے راجہ جگ بھارتے بچیم سین ۱۱

کہ اگر دیوتا شل کی پٹری پر آشکت ہیں اور ہر دے چکے ہیں کہ اُسکے ہشتر کو بھتم کر دو گا سہدیو نے پوچھ کر کہیں
دیو سے پر آرہا تھا کی کہ بھکاری خاطر راجہ جد ہشتر جگ را جسو کرتے ہیں تم ہماری سہا کے کرو اگر دیوار جن کا بھانی
اور کرشن جی کا بھگت سہدیو کو بچا کر پر سن ہوئے سہدیو سے کہا کہ اب بھکاری سینا کو تکیلف نہیں ہوگی آگ ستر
ہو گئی سینا کی لوگوں کی بیا کلتا جاتی رہی اور راجہ شل نے دیکھا کہ سہدیو سے سنگرام میں نہیں جیت سکون گا
اور اگر دیو کی سہا کے کا بھی بھروسہ جاتا رہا تو اسنے دوت بھیج کر طلب کر لیا اور بہت سادہ رہا اور تن من
ہاتھی گھوڑے سہدیو کو نذر میں دیے اور راجہ جد ہشتر کے جگت میں آنے کا وعدہ ہو گیا وہاں سے چل کر راجہ رگم
اور سورٹھ کے راجہ سے سہدیو کا جڈھ ہوا انکو بھی سہدیو نے بچو کر کے راجہ جگ میں آنے کا وعدہ کر لیا آگے جا کر
سمندر کے جزیروں میں ملچھوں سے کئی جگہ سنگرام ہوا اور بہت سے موتی اور نئی طرح کے عجائبات سہدیو کو
ملے اور بہت سا سونا وہاں پر اپت ہوا کیونکہ سونے کی کان انھیں جزیروں میں ہی اور اسی طرف سے سونے آتا
ہو پڑتے ہوئے کال مکھ دیش یعنی ملک حبش جہاں کے باشندے سیاہ رو ہوتے ہیں انکو بچو کر کے لٹکا میں سہدیو
گئے وہاں راون کا بھائی بھیج کر راجہ کرتا تھا اسنے سہدیو کا بہت اور ستکار کر کے لٹکا کے عجیب اور عیب
رتن جٹ محلوں کی سیر کرائی اور بھی سونا سہدیو کو دیکر بدایا وہاں سے کرناٹک دیش ہوتے ہوئے سہدیو
ہستنا پور میں آئے مکھ نے پچھم دیش مارواڑ سندھ تھ ہو کر کابل قندھار بدخشان ایران و توران خراسان
کے راجاؤں کو فتح کر کے بہت سا خزانہ اور ستیر اور اچھی نسل کے گھوڑے اور نٹ خچر اور بہت طرح کے عجائبات
لیکر ہستنا پور کو رخ کیا چارون بھائی بڑی دھوم سے دگجو کر کے ہمارا راجہ جد ہشتر کا جس بکھیات کر کے اتول
سورن من جواہرات اور انیک اچھے اچھے لبتو اور لبتو آدک لیکر ہستنا پور میں پہونچے راجہ جد ہشتر بہت پر سن
ہوئے اور جگ کی طیاری ہونے لگی راجاؤں کی آمد شروع ہو گئی اندر پرست کے باہر چارون طرف میدان
میں ڈیرے خیمے شامیانہ چھوٹے بڑے تہمو کو سون تک خوبصورتی سے لگائے گئے چارون بھائی کرشن جی
کو دودار کا سے لینے گئے اور وہ اپنے پر دار سمیت ہستنا پور میں آئے اور اترادھن لائے کہ شمار سے باہر تھا۔
اتی مریم کرت مہا بھارت سچا پرست پانڈو دگجو برن ۶-۱ ادھیکا

۱۱ درجہ پنجم دیوتا

ساتوان ادھیکا

سری کرشن جی اور راجاؤں کا آنا اور جگت کی طیاری

پنجم پائن جی نے کہا کہ ہے راجن ہمارا راجہ جد ہشتر کے جگ میں اس قدر اناج چارون طرف سے آیا کہ جہاں
مہان اناج کے پہاڑ گھڑے تھے سسوی پر بکھا ہوئی اور چارون ڈاکوؤں کے نام و نشان نہ رہے اور پرچا کے
بڑھ جانے سے ہر طرح کے اناج بیش ہوئے اناج کے زیادہ ہونے سے راجہ کا خزانہ بھی بڑھ گیا راجن ہریم سن
نکل۔ سہدیو چارون طرف سے پیشار دولت اور سونا جواہرات ہرے طوطے کے رنگ کے گھوڑے اور سور
کے پر وں کے سے رنگ والے گھوڑے سمندر کے ٹاپوس سے اور سفید مکینے دکنی ہاتھی اور ناگوری بیل اور طرح
طرح کے عجیب و غریب اور عمدہ تحائف اور جواہرات اور موتی آدک انگنت لبتو لائے۔ سری کرشن ہمارا راج سے

راجہ جہا بھارت نے جنگ کے کارن ذکر کرنا شروع کیا تھا کہ بیاس جی ہمارا ج بھی آگئے راجہ جہا بھارت اور سری کرشن جی ملال
 اور راجن آدک سب بھائیوں اور راجہ لوگ جو اس وقت وہاں موجود تھے سب نے بیاس جی ہمارا ج کا پوجن کیا
 راجہ جہا بھارت نے سرکیشن جی سے کہا کہ آپ کی کرپا کے بھروسے پر میں نے راجہ جہا بھارت کا آرنہ کیا میرے بھائی
 ہر طرف سے بہت سادھن اور انیک استو لے آئے ہیں اور آپ اپنے ہمراہ اتنا دھن اور بستر گھوڑے ہاتھی لائے
 ہیں کہ کسی راجہ کے پاس اتنا سامان میں نے نہیں سنا آپ جس طرح آپ فراوان جنگ کا آرنہ کیا جاوے سرکیشن
 نے فرمایا کہ آج کے دن جتنا اسباب اور وہیہ ہاتھی گھوڑے آدک تمہارے پاس ہیں کسی راجہ کے پاس اس قدر
 دھن نہیں ہو سولے تمہارے کوئی راجہ جو جنگ نہیں کر سکتا اب جنگ کو آرنہ کر دو اور سب راجاؤں کو اور اپنے
 بھائیوں کو ہر ایک کام پر تعینات کرو راجہ جہا بھارت نے سری کرشن جی کی صلاح سے سہدیو اور دھوم ریشی سے کہا
 کہ تم جنگ کی ساگری اکھٹی کر دو جس طرح دھوم ریشی ہمارے پڑوہت مناسب جائیں ہر ایک کو کام جنگ کا سپرد
 کر دیں اندر میں آدک سیو کو نکو جو راجن کے پیارے تھے ناج اور گھی دہی دو دھوہ وغیرہ پر تعینات کیا اور گلاب کیوڑہ
 وغیرہ کے عطر اور صندل اور خوشبودار چیزیں ہر قسم کی سہدیو کے سپرد کر دیں کہ جو راجاؤں ریشیوں ساہوکاروں شیو
 وغیرہ کو دیجاوین سہدیو کی اکیا سے دیجاوین اور پھوجن کی سب ساگری آن برہمنوں ریشیوں اور راجاؤں کے پاس
 جو جنگ میں آویں دھوم ریشی پہونچاویں اور بہتم بھوج کرین اور اتنا بھوجن بنوادین کہ سکو دیکر بچ رہا کرے پھر
 راجہ جہا بھارت نے بیاس جی سے کہا کہ جنگ کے سب کام آپ کی کرپا سے پورن ہو گئے بید ہاتھی برہمن شیشی جنگو آپ
 چاہیں بلادین کہ جنگ اچھی طرح سے ہو جاوے بیاس جی نے ہمن ہو کر راجہ جہا بھارت سے کہا کہ تمہارا کام حتی الوسع
 اپنا سمجھکر میں آپ کو دنگا ہزاروں برہمن بید پاتھی اور ریشی منی تمہارا جنگ سنکر آگئے اور آتے جاتے ہیں میں سب کو
 ایک ایک کام سپرد کر دوں گا چنانچہ بیاس جی نے جاگ لوگ وشتا نند وکیل و دھوم ریشی اور پانچویں سوئرا
 کو ہوم کے لیے مقرر کیا کہ انکے برابر کوئی بید پاتھی نہیں تھا اور بسٹ ریشی جو برہمن پیر ہیں انکو برہمن بنایا راجہ
 جہا بھارت نے راجاؤں کو کہلا بھیجا تھا کہ جو جو ریشی منی بید پاتھی برہمن آگئے راج میں ہیں سب کو ساتھ لیکر جنگ میں آجاوین
 بلاوا پونچتے ہی بہت سے راجہ ہمارا راجہ اپنے پر دار اور بید پاتھی برہمنوں کو ساتھ لیکر جنگ میں آئے اور بہت سا
 دھن اور طرح طرح کے خفے راجہ جہا بھارت کے واسطے لائے۔ اندر پرست کے چاروں طرف راجاؤں کے لیے بہت
 اچھے اچھے مکان اور محل بنوائے کہ جہاں آنکروں بٹھریں آگے ہزاروں لاکھوں نیچے اور ڈیرے شامیانے
 زمین قطار در قطار کھڑے کر دیے سب کے آگے باغ باغیچے لگوا دیے نہریں بنوادین اور نوکر جا کر ہر ایک جگہ
 مقرر کر دیے کہ جو جسکی اچھا ہووے فوراً آگے پاس پہونچا دیوین راگ گانے والے ساز مذے نقال و متحرے
 واس اور دہی اتنے ہر ایک راجہ کے پاس مقرر کر دیے کہ جنگی شمار نہیں ہو سکتی جو راجہ آتے تھے راجہ جہا بھارت نے
 سمیت انکا آدرستکار کر کے اچھے اچھے ڈیروں میں اتارے تھے بھیشم چامہ جی اور راجہ در جو دھن آدک کے لیے نکل
 کو بھیجا راجہ در جو دھن اور بھیشم جی ہمارا ج اپنے پودا سمیت ایسی دھوم سے آئے کہ ایسا کوئی راجہ نہیں آیا اس طرح
 راجہ جہا بھارت اور راجہ شل پانڈون کے نامان اور راجہ کون۔ مالیک و راجہ شال و بھگدنت و ہری کج راجہ درو پ
 رانی در دہی کے پتہ درشت دوسن اور ایسی سکندی سمیت سنگل اور کشمیر کا راجہ کنتی بوج و راجہ گور باہن ساگر

اور ان پے لیش اور لچھ لیش اور در اور دیش دور دور کے راجہ بڑی شان و شوکت سے جگ میں آئے سب کا راجہ
 جد ہشتر نے بہت اچھی طرح اور ستکار کیا خاص کر کے ہمیشہ تپا سہ اور در و نا چالچ اسو تھا مان کر پا چالچ اور در جو دھن کا
 اور ستکار راجہ جد ہشتر نے بہت سا کر کے آنکو پر سن کر دیا ہمیشہ جی۔ گرو در و نا چالچ آوک راجہ جد ہشتر اور آنکے بھائیوں
 کی سیوا ستکار سے بہت ہی خوش ہوئے اور جگ کی ساگری اور خزانہ بھنڈا دیکھ کر بہت ہی ہرش کو پراپت ہوئے
 راجہ جد ہشتر نے ہمیشہ تپا سہ جی اور گرو جی اور راجہ شل اپنے ماما سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ یہ جگ آپ کی کرپا سے اچھی طرح
 ہو گا آپ کے بھروسے پر یہ کام میں نے سر پر اٹھایا ہے انھوں نے راجہ جد ہشتر کو پریت سے ہر دے لگا کر کہا کہ
 ہم سب اس جگ کے کام کو آپ کرینگے اور سب کے سوا می سر پرکیشن ہمارا ج اور بیاس دیو جی ہمارے پوجیہ تھا
 جگ کے کرانے والے ہیں تم پر سن چت سب کا راجہ گرو ہم سب لکر تھا راجگ اچھی طرح کر دینگے ہمیشہ تپا سہ اور
 در و نا چالچ نے یہ کام اپنے ذمہ لیا کہ جو راجہ ہمارا جگ میں آدینگے آنکو جتھا جوگ جگ استھان میں بٹھا دینگے
 جو اہرات و مجرہ کا بھنڈا کر پا چاری جی کے سپرد کیا سر پرکیشن جی نے راجہ جد ہشتر کو ایک انت میں لیجا کر کہا کہ در جو دھن
 کو خزانہ سپرد کرنا چاہیے اسکے ہاتھ میں یہ جش ہو کہ جس قدر روپیہ وہ اپنے ہاتھ سے دے گا اسی قدر خزانہ میں زیادہ
 ہو جاوے گا یہ بات سن کر راجہ جد ہشتر بہت خوش ہوا اور در جو دھن کو خزانہ سپرد کیا در جو دھن کو یہ خبر نہیں تھی
 کہ میرے ہاتھ میں یہ جش بہا تانے دیا ہے وہ بہت خوش ہوا کہ راجہ جد ہشتر نے خزانہ میرے سپرد کیا اور بد جی سے
 کہا کہ آپ جس قدر جسکو وہ دنا چاہیں راجہ در جو دھن سے ٹکاوین مجھ سے پوچھنے کی ضرورت نہیں ہے اسی طرح
 ہر ایک کو کام جگ کا سپرد کر دیا گیا سر پرکیشن جی نے راجہ جد ہشتر سے کہا کہ سب کام جگ کے اپنے اور لوگوں کے
 سپرد کر دیے ایک کام باقی رہا ہے وہ مجھے دے دیجئے جد ہشتر نے کہا کہ مالک سب کے آپ ہیں جو چاہیں سو لیجئے کہا
 کہ چرن دھونے کا کام میرے سپرد کیجئے جو پرشی منی اور برہمن جگ میں آوین آنکے چرن میں دھوؤنگا راجہ جد ہشتر
 مسکرا کے یہ کہنے لگے کہ آپ تو سب دیوتاؤں اور نشون کے سوا می اور ایشور میں آپ کا شیل سبھاؤ میں جانا ہوں
 بید پاٹھی برہمن بیشمار چاروں طرف سے جمع ہو گئے تھے ان میں سے اچھے اچھے بید پاٹھی برہمنو نکو جگ آرنجہ
 کرنے کی آگیا بیاس جی نے دی آنھوں نے سری جگ پرش ناراین کا پوجن کر کے بید منترو نکو آچارن کیا ہوں
 ہونے کا اور سب راجے ہمارا بے اپنی اپنی جگہ بیٹھ گئے بید منترون کے دھنی سے ساری جگ بھومی گھارنے لگی
 ہمیشہ پائیں جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ جگ ہوتے ہوتے ایک بات ایسی ہوئی جسکو میں سنا تا ہوں کہ جب خزانہ
 راجہ در جو دھن کے سپرد کر دیا گیا تو اسکو یہ بات معلوم نہیں تھی کہ جب قدر وہ روپیہ اٹھا دے گا اسی قدر خزانہ زیادہ
 ہو جاوے گا ایرکھا کی راہ سے کہ پانڈو کا خزانہ جلدی خالی ہو جاوے بہت خراج کرتا تھا در جو دھن جس قدر خرچ
 کرتا تھا اس سے زیادہ جمع ہو جاتا تھا ہر ایک کام پر جہان ایک کی ضرورت تھی وہاں دو دو راجہ تعینات کر دیے
 گئے اور سر پرکیشن ہمارا ج کی کرپا سے راجہ جد ہشتر کا راجہ جگ بڑی عمدگی سے ہو اور سارے سنسار میں اس جگ
 کی دھوم مچ گئی راجہ جد ہشتر کو اس وقت جگ کی شوبھا اور راجاؤں کے آگیا کاری ہونے کا ابھان ہوا کہ آج کے
 دن میری سنان کوئی راجہ دنیا میں نہیں ہے۔ سر پرکیشن چنر ہمارا ج انتر جامی کا نام گرہ پر ہادی ہے انھوں نے
 بچارا کہ جد ہشتر کا ابھان توڑنا چیت ہے بھنڈا در جو دھن سے لیکر کرن کے سپرد کر دیا راجہ کرن ہمارا دانی مشہور ہے

آج تک یہ بات مشہور چلی آتی ہے کہ سوامن سونا روز راجہ کرن دان کیا کرتے تھے دوسری دن میں خزانہ خالی نظر آیا تب جد ہشتر کو سوچا ہوا کہ ہزار دن راجے ہمارے یہاں موجود ہیں میری ہنسی ہوگی بڑا بھاری فکری ہوا میری کرشن مہاراج سے جا کر بنتی کی کہ میری لاج آپ کو ہی میں آپکا کہلاتا ہوں خزانہ خالی ہو گیا اب میں کیا کروں تب سر کرشن مہاراج نے ہنس کر کہا کہ تم اپنے دل میں کیوں ابھان کیا تھا کہ میری سمان آج کوئی راجہ دنیا میں نہیں ہے راجہ کرن کے برابر آج کوئی دانی نہیں ہے اور کو روں کے پاس جب بھنڈا رہتا تھا تب کا حال بھی معلوم ہے کہ کو روں میں اور کرن میں اتنا فرق ہے اب تم فکر مت کرو میں اسکا اد پاسے ابھی کر دیتا ہوں ارجن سے کہا کہ تم لنکا کو چلے جاؤ اور وہاں جا کر بہت سا سونا لے آؤ ارجن اپنا کاٹھ دیو ہنش لیکر چلا اور بس طرح مہاراج کرشن چندر جی نے کہا تھا سمندر کے پاس جا کر اپنے کاٹھ دیو ہنش کے تیرون کا پل بنا کر پار چلا گیا اور لنکا پہنچا تب بھی سمندر سے بہت سا سونا اور چند رکھی استریان لے آیا اور سر کرشن اور راجہ جد ہشتر کے سامنے رکھ دیا جد ہشتر کا سوچ جاتا رہا اور جگ کا کام بدستور ہوتا رہا۔

اتی سریرام کرت مہا بھارتے سہا پرب چارون شاسے راجاؤ کا آنا اور جگ کی تیاری ساتوان ادھیانے

آٹھوان ادھیانے

جگ آر بنھ ہونا

بیشم پائین جی نے راجہ جیمے سے کہا کہ جب سب راجہ جمع ہو گئے اور سب طرح کا انتظام ہو چکا دیو رشی نارڈ جی آئے اور سب راجاؤں اور سر کرشن چندر نے انکا آدرسنان کیا راجہ جد ہشتر نے انکو اچھے آسن پر بٹھا کر پھول پانا اور چندن آدک سے پوجا کی اسوقت انکو برہم سہا کی باتوں کی یاد آئی جب میری پوزن برہم پر ماتا نے پر تھی پر دیوتاؤں کے کارن آنے کا وعدہ کیا تھا اور پر بھاجی نے دیوتاؤں کو اگیا دی تھی کہ تم پر تھی پر جنم لو انھوں نے یاد کیا کہ پریشتر نے جدو کل میں بسدیو جی کے یہاں آنا لیا ہوا ہے انکے اتی سندر سروپ کو دیکھ کر بہت پرشمن ہوئے اور بارم بار استوت کی پھر اور راجاؤں کو جو دیوتاؤں کے انس سے پیدا ہوئے تھے انکو علیحدہ علیحدہ پرشمن چیت دیکھ کر نفسے ملے اور جگ کی رچنا دیکھنے لگے تب جگ آر بنھ ہوا بید بیاس جی گوتم اتری۔ پد اشتر۔ سوامتر۔ بسشٹ۔ گرگ۔ سرنگی۔ بالیک۔ ڈر باسا۔ بھدرک۔ درونا چارچ آدک ۸۸ ہزار رشی مہنی اور دیو رشی نارڈ۔ اندر پرست تی مین سری جمنابی کے نکٹ جگ کرنے کو بیٹھے اور بیدوں کے منتر اوجاؤں ہونے لگے بہت عمدہ منڈپا چا گیا اور بہت شو بھانمان بیدی رنگ برنگ کے اکشرون اور بیدوں کے منتر وں سے بھوشت کی گئی ایک طرف سب رشی متنی دیوتا اور دوسری طرف راجے ہمارے اچھے اچھے آسنوں پر بوجمان ہوئے سونے چاندی کے پاتروں میں سب تیرتھو نکا جل اور آوشدھی پھولوں اور چندن کے انبار لگائے سب کو پھول مال بھائے گئے تب راجہ جد ہشتر سب سے آگے بہت اچھا پیتا مہر اور بہت سے ابھوشن اور مکٹ جہین امولک رتن ہیرے لعل زمرہ لگے ہوئے تھے دھارن کر کے جگ کرنے کے لیے بیٹھے اور مہارانی درو پدی بائین طرف بہت اچھا سنگا رکھے براجمان ہوئی انکے پاس چاروں بھائی بھیجیم سین۔ ارجن۔ سہدیو۔ نکل عمدہ عمدہ لباس پہنکر بیٹھ گئے راجہ جد ہشتر نے بھیشتم جی مہاراج اگیا پا کر کہا کہ مہاراج جگ آر بنھ کیجیے بھیجیم سین نے کھڑے ہو کر کہا کہ جسے سب سہا سندر رشی مہنی اور راجہ کیلین پہلے

تک کیا جاوے بھیشم جی مہاراج نے کہا کہ سب سے پہلے تلک سر کریشن چندر مہاراج ترلوکی ناتھ کے کیا جاتے
 اُسوقت بہت سے راجاؤں نے کہا کہ بیشک سر کریشن چندر مہاراج سا کثات جگ پرش بھگو ان میں سب
 راجاؤں اور دیوتاؤں کے پوج میں انکے سواے اور کون ہو جسکا پوجن پہلے کیا جاوے۔
 اسی سریرام کرت مہا بھارتے سبھا پر ب جگ آتھم جگ پرش سر کریشن چندر برن نام ادھیالے

نوآن ادھیالے

جگ میں راجش پال کا سر کریشن جی کی زندگی کرنا بھیم سین اور سہدیو کا لغت ملات کرنا

بیشم پائے جی نے کہا کہ ہے راجہ جیسے جسوقت بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ سب سے پہلے اس جگ میں
 پوجن سر کریشن چندر مہاراج کا کیا جاوے اُسوقت شش پال چندیری کے راجہ نے کہا کہ دادوہ راجہ رگم۔ راجہ شل
 راجہ درجو دھن راجہ در ویدادر راجہ رکھب جو بڑے بڑے پرتاپی راجہ لپشت در لپشت سے جمود پ میں راجہ ہوتے
 چلے آئے ہیں انکو چھوڑ کر کریشن کو پہلے پوجنے کی صلاح دی جاتی ہے جو کلمہ پیدا ہوے اور گالے چراتے چراتے
 ایٹریان گھس گھس دودن سے راجہ بن بیٹھے برج میں گھر گھر جا کر دودھ ماگھن چراچرا کر کھاتے رہے یہ کہاں سے
 راجہ ہو گئے نند گوال کے یہاں پرورش پائی معلوم نہیں انکا باپ کون ہو اپنے سگے اماں راجکشن کو مار ڈالا
 جراسندھ کو دھوکا دیکر مارا ہے ہم تو مردانگی جب جانتے کہ دروازہ میں ہو کر خبر اسندھ سے لڑنے جاتے دیوار پھلانگتے
 برہمن روپ بنا کر چوری سے وہاں گئے ادھرم سے جراسندھ کو مارا اسکا بدلا میں لو نکا جہان کو رو اور راجہ کرن اور
 بہت سے راجے مہاراجے براجمان میں انکی موجودگی میں گوال کے لڑکے کے تلک لگانا اُنوچت ہے بھیشم جی تو بڑے
 ہو گئے ہیں انکی عقل ٹھکانے نہیں ہو اور جو انکی ہان میں ہان بلانے والے ہیں وہ منہ پر خوشامد کرتے ہیں بیشم پائے
 جی نے راجہ جیسے سے کہا کہ جب شش پال نے اس بڑی سبھا میں سر کریشن مہاراج کو ایسا کہا تو سب آدمی سر جی راج
 کی طرف دیکھنے لگے کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں اُسوقت راجہ جھٹھڑ نے شش پال کی طرف دیکھ کر کہا کہ میں سب راجاؤں کی
 پرکشا کر چکا ہوں جو جیسے ہیں میں سب کو جانتا ہوں سر کریشن کی سمان مہاپر اکرمی بید اور بید کے انکو نکو اور دھرم
 شاستر کو جاننے والا راجہ نیت کرنے والا ایسا مہاپر اکرمی جسکے بل کا پارا دار نہیں پایا گیا راجاؤں کا راجہ سور پیر دن
 میں مہا سور پیر بیشن میں مہا دھن دان سب دیوتاؤں میں پودھان میں بھیشم جی مہاراج کی بدھ ٹھیک ہے جو انھوں نے
 کہا ہے سچا رکے کہا ہے اور بہت رشی منی بھی پرمان کرنے ہیں اس پر شش پال نے کہا کہ مجھے خوشامد اچھی نہیں معلوم
 ہوتی ہے کریشن کے باپ دادا میں سے کوئی راجہ بھی ہوا ہے سارا زمانہ جانتا ہے کہ مدت تک نتھرا بند راگن کل میں گج کل والو کی
 کالے چرائی ہیں اب دودن سے مکرو فریب کر کے کچھ دھن اکٹھا کر لیا ہے بیشم جی بڑے ہو گئے ہیں بڑھاپے میں عقل
 درست نہیں رہتی ہے انھوں نے کیا سوچ کر یہ بات کہی ہے جیسے کوئی سنہنات میں ہلکی ہلکی باتیں کرتا ہے ہیٹھ یہ بات بھی
 کہدی ہے جب شش پال نے سر کریشن جی اور بیشم کی زندگی تو بھیم سین کو بہت کرودھ ہوا اور اسنے سبھا میں کھڑے
 ہو غصہ میں آکر کہا کہ بڑے افسوس کی بات ہے کہ راجہ شش پال نے ایسے بڑے جگ میں جان ایسے ایسے راجے مہاراجے
 رشی منی براجمان میں بیشم جی مہاراج ہمارے پتامہ کی اور سر کریشن چندر مہاراج کی نسبت جو ترلوکی ناتھ ہیں ایسے

نند کے بچن کے بھیشم جی کی بدھ اور بل کی شش پال کو خبر نہیں اور سرکیشن چندر مہاراج جو سوچ سے زیادہ عجیب ہی
 انکو گوال اور گائے کا چرانے والا کہتا ہے چکا ڈر کو اگر سوچ کی چٹکار میں دکھائی نہ دیوے تو اس کے نیر و نگا دوں
 ہو سری کرشن مہاراج کے بل اور پراکرم کو جانکر بھیرا سی بات کہتا ہے جسے ایسے ڈسٹ بچن سے نہیں جاتے
 جو سرکیشن جی کی نند کرے گامین اس کے سر پر لات مار دنگا۔ اس تقریر کے بعد شش پال کی طرف بھیم سین نے
 دیکھ کر کہا کہ یہ دونوں سوچ روپ ستسار میں بکھیا ت ہیں تمھاری عقل ٹھیک نہیں رہی کسی کی عقل تو بڑھاپے
 میں کہو جاتی ہے قری عقل جو انی میں جاتی رہی دھرم شاستر میں لکھا ہے کہ سنت اور سری اور ہر کی نند اچھ کوئی
 کرتا ہو یا تو اسکی زبان کاٹ ڈالے نہیں تو کان بند کر کے چپکا چلا جا دے اگر ٹکڑے کچھ گھنٹہ ہی تو ہو پہلے تمھارا
 علاج کروں جب بھیم سین کو کرودھ میں دیکھا تو بھیشم جی نے کہا کہ بٹیا یہ سب راجہ مہاراجہ تمھارے بلانے ہوئے
 اس جگہ استھان میں اکٹھے ہوئے ہیں اور جگ کرنے کے سمر کرودھ کو پاس نہیں آنے دینا چاہیے بھیم سین تم
 شانت ہو جاؤ میری بدھ کا نرا اور جو شش پال نے کیا ہے تو میں کرودھ نہیں کر دنگا اسکی بدھ اتنی ہی ہو پرت سری
 کرشن چندر مہاراج شاکتات بشن جی کا اوتار ہیں انکو سنت اور رشی منی پشیری لوگ جانتے ہیں کہ یہ کون ہیں
 گرہستی لوگ جنگی بدھ پر مایا کا جال پڑا ہوا ہے وہ انکو گائے چرانے والا جانتے ہیں یہاں مار دجی مہاراج دیو رشی
 اور اٹھاسی ہزار پشیری براجمان ہیں یہ سب اچھی طرح جانتے ہیں کہ سرکیشن مہاراج کون ہیں ایسے شش پال کے
 کہنے پر کچھ کرودھ کرنا نہیں چاہیے اسکی بدھ اتنی ہی ہو سہارے کہتا کہ شش پال کو بڑے بڑے ہمتاؤں کے
 سامنے سرکیشن جی کی نند کرنے سے شرم نہیں آتی ہو میں ان کا ابھان ابھی دکر دنگا اس بات کو سرکیشن پال
 آٹھ کھڑا ہوا اور جو اسکی طرف داری کرنے والے راجہ وہاں موجود تھے انکی طرف دیکھ کر کہنے لگا کہ میں بھیشم جی اور پاندو
 کو ابھی جیت کر ایک جگہ بھنٹ کر دنگا راجہ جدھنٹے اٹھ کر شش پال کو بہت فرنا دے جا جزی سے سمجھا کر بٹھا دیا اور بھیشم جی
 کے پاس جا کر کہا کہ شش پال اور بہت سے راجہ ہمارے جگ کو بگاڑنا چاہتے ہیں کیا کروں بھیشم جی نے کہا کہ تم تاشا
 دیکھتے رہو جب تک سری کرشن روپ سنگھ (دشیر) سوتا ہو تب ہی تک شش پال روپ گیدڑ اچھیل کو دور ہا ہو جس وقت
 سرکیشن چندر جی چپت ہو گئے شش پال بھاگ جاوے گا یا مارا جاوے گا تم کچھ فکر نہ کرو پھر شش پال بولا کہ کرشن نے کجوشی اور بگاڑ
 کو مار ڈالا یا گو بر دھن پہاڑ کو سات دن تک اٹھائی پر اٹھائے رکھتا یہ کچھ بڑی بات تھی ایسے کام کرنے سے اسکو
 کوئی شخص پریشہ کر سکتا ہو یہ سنکر سرکیشن جی نے کہا کہ پہلے رانی رگنی کا بواہ اسی شش پال سے ٹھہر اٹھا لیکن اسکی موجودگی
 میں رگنی جی کو میں لے آیا اور بواہ کر لیا تب سے یہ شش پال مجھ سے ایرکھا اور درودہ کرتا ہے شش پال نے کہا کہ دیکھ کرشن
 کو شرم نہیں آتی اپنی بیوی کا پہلا خاوند مجھے بتلاتا ہے اس بات پر بھیم سین خفا ہو کہنے لگا کہ اس وقت شش پال کی موت
 قریب آگئی تھی نہیں معلوم کیونکہ کرشن جی نے اسکو زندہ چھوڑ دیا لیکن اب میں اسکو مار کر اپنا کرودھ شانت کرونگا ناراجی
 نے کہا کہ جو کوئی اگیا نی پش سرکیشن جی کیل لوچن جو سادی پڑ لو کی کا پوجہ ہی پوجا نہ کرے وہ مرتک کے سنان یعنی
 مردہ کی مانند ہو اس سے بات نہیں کرنی چاہیے۔

انی سربراہم کیت مہابھارت سے بھابھارت شش پال نند ہیں برہمنون نام ۔ اوتھیا ۔

سوان ادھیکاے

سودرشن چکر سے شش پال کا سر کاٹنا رشیون کا سر کرشن جی کی سنت کرنا

بیشم پالن جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ جب بیشم جی نے بیشم سین کو بہت طرح سمجھایا تو اسکا کردھانت
ہوا پرنت شش پال کی موت آئی کھلی آئے اتنا سمجھانے پر بھی یہی کہا کہ میری موجودگی میں کرشن جی کو بیشم سین اور
بیشم جی اتنا بڑھا کر کہ رہے ہیں میرے پر اگر کم کو انھوں نے اب تک نہیں دیکھا ہے میں نے جو کچھ کہا ہے سنت
سنت کہا ہے کون نہیں جانتا ہے کہ کرشن نے آٹھ دس برس کی عمر تک گائے نہیں چرائی اور گوپ لوگوں کے گھروں میں
جا جا کر اٹکا دہی کھٹن نہیں چڑایا کوئی نندا کا بیٹا تھلا تا ہو کوئی کتا ہو کہ لید لو کا بیٹا ہو آج تک صحیح نہیں معلوم ہوا کہ
کس کا بیٹا ہو۔ جب باجوہ منع کرنے کے شش پال سری کرشن جی کی نندا کرنے لگا تو اس سے سری کرشن جی نے
سب رشیون و منیرون اور راجاؤں کی طرف مخاطب ہو کر کہا کہ میں ایک سو ایک دیکھن شش پال کے چھان کر دنگا
اگر اس سے زیادہ بکوا کرے گا تو ابھی دنگا دنگا اور پرہتی پر لکیریں کھینچے اور شہار کرتے رہے گھر شش پال
یہی دیکھن کتا رہا کہ کرشن نے گوال لوگوں کی استریوں سے بھیک کی طرح کھٹن بانگ کر کھایا اور انکی استریوں کو
بگاڑا راجہ کنس کو اس کے منتریوں سے ملکر دھوکہ سے مار ڈالا جراسندھ کو چھل سے مار ڈالا جب ایک سو ایک لکیر پوری
ہو گئی تب سری کرشن جی نے کہا کہ دیکھو اب بھی شش پال بس نہیں کرتا ہے یہ کہہ کر سودرشن چکر کو شش پال کی
گردن پر پھڑکرا مارا اسے گردن کاٹ کر یہتی پر پھینک دی شش پال کے شریر سے ایک تیج (روشنی) نکلا اور سب
دیکھتے ہوئے سر پر کرشن جی کے منہ میں ہلکیا بھونچال آیا بغیر بادلوں کے بجلی چلی اور کڑکی اور زمین پر گر پڑی مینھ
برسنے لگا سب لوگ جو وہاں بیٹھے تھے اچھڑ کر گئے لگے جینے راجہ ہمارا جہ بیٹھے تھے اس سودرشن چکر کے پرکاش
سے سر کرشن جی کا کردھ بچار کے کانپنے اور تھلنے لگے اس وقت دیورشی نار د اور سب شٹ۔ گوتم آدک سب رشی منی
سر کرشن ہمارا ج کے آگے ہاتھ جوڑ کر بنی کرنے لگے کہ ہے شربھون ناتھ جگدیش بسو بھرت لوکی کے آئین اور پالن اور
ناش کرنے والے آپ کی قہان کو سنساری پرش ہین جان سکتے ہیں رشی اور منی ہزار دن برس اور گرت کرتے ہیں
مگر آپ کے درشن پر اپت نہیں ہوتے برہما۔ شو۔ اندر۔ برن۔ کوہیر۔ جم۔ آپ کی مایا کا بار نہیں پاتے مہا آپ کی
بانی ہو اور شولج چندرمان آپ کے میتر سر برہم لوک اور پاتال آپ کے چرن اور سو میر بندھی جا جل کیلاش۔ ہما چل
آد پریت استھ اور سب ندی نسا چال برکشا دک رو دالی آپ کے شریر کی ہی جب پرہتی پر بھار را چھوٹے کو کر م
کرنے کا بڑھ جاتا ہے تب آپ پرہتی کا بھار اتارے کو بیدھ روپ دھارن کر کے پرگھٹ ہوتے ہو اس مایا روپی
اوتم شریر کو جاننے والے ہی جانتے ہیں بارہ روپ دھارن کر کے ہرن ناکش دیت اور نہ سنگھ روپ
دھارن کر کے ہرن ناکش بڑے پر اگر می را چھس کو مارا اور پر بلا کو بچا یا سرورام چندر آد تار دھارن کر کے آپ نے راؤن کبھ کر کے
ہما جو دھادیون اور کھروشن تر سر اور غیر را چھس اور آنکے کڑوڑوں را چھسی سینا کو مار کر بندس کر دیا۔ بھیکین سنگر یو
اپنے بھگتوں کے کلیش دور کر کے راج بخش یا اب سر کرشن روپ دھارن کر کے کنس سے مہا بانی را چھس اور چھ اسندھ
اور شش پال سے جو دھا اور پر اگر می را جاؤ نکو مار ڈالا آپ کی سنت کس زبان سے کریں۔

جہناکارہ لے گئے اور داہ کرم کر دیا اور راجہ جدھشٹرنے سرکیشن جی کی اگیا آنوسا ریشن پال کے پتر کو راج تلک چندیری کا کر دیا جگ شالا کو جہان شیش پال بیٹھا تھا صاف اور لپین کر دیا گیا اور وہاں اگن پر جلت کر دی اور جگ کے لیے ارنی سے اگن پر گھٹ کر کے بیدی کے بیچ میں رکھ دی بسٹ جی برہما پتر نے اٹھ کر سرکیشن چندر آنند کنہ کو سنگھاسن پر براجمان کر کے سب رشیوں اور نار دجی سمیت پرتھم تلک سرکیشن جی کے مستک پر لگا کر پرم سند ریشپال آنکو پھنائی اور پھر جدھشٹراور اسکے بھائیوں نے سرکیشن جی کو پھول مال پہنا کر چندن پشپ رولی اول سنگلیک بستو سے پوجن کیا اس سے دیوتاؤں نے آکاش سے پھولوں کی برکھا کر دی شکہ دہن ہو کر سید منترون سے ہون ہونے لگا بیشم پائن جی نے راجہ جنمبے سے کہا کہ یہ جگ اندر پرست دلی میں جہناٹ بڑی شو بھل سے ہوا جس سے سب رشیوں نے سید منترون کو اچارن کرتے ہوئے ہون ارنہم کیا اور دیوتاؤں کا آواہن ہوا تو برہما جی اور شو جی کنیش جی سوام کار تک - اندر - برن - دھرم راج - کو پیر اور اگن دیوتا اپنے اپنے ہاتھوں پر شکتیوں سمیت جگ شالا میں آنکر براجمان ہوئے راجہ جدھشٹرنے بھائیوں سمیت سب کا بدھ دت پوجن کر کے آنکو سنگھاسن پر تھین کیا سب دیوتا سرکیشن ہماراج کو ڈنڈوت کر کے انکے پیچھے اپنے اپنے سنگھاسن پر براجمان ہوئے پھر سب راجاؤں اور رشیوں کے تلک لگا کر سب کو پھول مال پہنا میں اس سے جو شو بھارا اندر پرست میں ہو رہی تھی کسی استھان پر نہیں ہوگی جگ ہونے کے پیچھے ایک لاکھ گائے جنکے سینک چاندی سے منڈھے ہوئے تھے رشیوں برہمنوں کو دین اور خوب برہم بھوج ہو کر دشنا دیکر جگ پورن ہوا تب سرکیشن جی نے راجہ جدھشٹر سے بہت پرسن ہو کر یہ کہا کہ آج سے سامراج پدوی ملکر ہمارا جادھراج جدھشٹر ہوئے جدھشٹرنے ہماراج کے چرنون میں ڈنڈوت کر کے کہا کہ آپ کے چرنون کی کرپا سے یہ جگ سماپت ہوا اور جھکے بڑائی ملی جدھشٹر کے جگ کی دھوم تلو کی میں ہوگی اندر پرست کی شو بھا جو راجسو جگ کے سے ہوئی برن نہیں ہو سکتی ہی گلی کو چہ بازار مکان دو کا میں حویلی قلعہ راج محل اور دربار سب سجا ہوئے تھے گھر گھر بنوار دلکش دجا پتا کا رنگ برنگ کی لگی ہوئی تھیں شہر کے باہر کو سون تک راجاؤں کے ڈیروں کے آگے باغچوں میں رنگ برنگ کے پھول کھلے ہوئے تھے دیوتا کنہر گندھرب اندر پرست کی شو بھا دیکھنے اور سرکیشن جی کے دشمنوں کو نت آتے تھے اور پوری کی شو بھا برن کیا کرتے تھے۔

اتی سریرام کرت ہما بھارتے بھارپرب گیا رھوان ادھیاء

بارھوان ادھیاء

درجو دھن کو پاڈون کے محل دیکھ کر خند ہونا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمبے سے کہا کہ راجہ جدھشٹر کے راجسو جگ میں سب کو روراجہ دھرتراشٹ اور انکے سو پتر ہسترو کے موجود تھے وہ راج محل جو مایا تر نے ادبھت رچنا سے بنائے تھے پاڈون نے درجو دھن آدک کو رون کو دکھائے کہ ہمارے بھائی ہیں خوش ہو گئے وہاں پہلے سے حسد و بغض درجو دھن کے جی میں سما رہا تھا دیکھو بدھانا کی کر تو کہ کیا سامان تھا اور کیا ہو جاوے گا بیاس جی ہماراج نے جب جگ سماپت ہو چکا تو راجہ جدھشٹر سے چلے ہوئے یہ کہہ یا کہ آج کے تیرھویں برس سب چھترنوں کا ناش ہو جاوے گا لگو جو سوچ ہو رہا تھا

کہ جب میں شیش پال کے مارے جانے پر بنیادل میں برسا اور گھوڑ شبد سے گرج کر بجلی گری پر تھی تکیٹا بام بنی
 ان اشکو کا پڑ بھاؤ یہی ہے کہ بھاری جبد ہو کر کشتی را جاؤں کا ناش ہو جاوے وہ تو اتنا کھرا اندر دھیان ہوئے
 راجہ جدر حشر کو اسکا سوچ ہوا آنکھوں نے ارجن بھیج سیں و سہد یو نکل سے یہ حال کہا وہ سنکر اس وقت
 خاموش ہو رہے اور جب سب راجا اور رشی منی اپنے اپنے استھان کو چلے گئے تو درجو دھن اور اس کے بھائیوں کو
 راجہ جدر حشر نے وہ راج محل اور سبحا سب اچھی طرح سے دکھائی کشیم پائین جی نے راجہ جیم سے کہا کہ دیکھو بھائی
 کیسی بلوان ہو راجہ جدر حشر نے تو سادھا رن وہ راج محل درجو دھن کو دکھائے اور یہاں ہو تب نے کچھ اور ہی گل
 کھلائے راجہ جدر حشر اپنے بھائیوں سمیت درجو دھن اور اس کے بھائیوں اور شکنی کو وہ آدھت راجنا دکھانے لے
 گئے سب کو روجو دھن وغیرہ ان محلوں کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے جب راج محل کے صحن میں پہنچے تو وہاں کھڑا
 نے طلسم چاٹھا بلور کا فرش ہو رہا تھا درجو دھن اور شکنی نے سمجھا کہ پانی بہ رہا ہے اپنے اپنے دامن کو اٹھا کر قدم رکھا
 وہاں پانی انہیں تھا فرش پر وہ دونوں کا پائون پھیل گیا اور گر پڑے شرمندہ ہوئے آگے بڑھے تو وہاں صاف
 زمین معلوم ہوتی تھی مگر پانی بھرا ہوا تھا جب درجو دھن اور شکنی نے قدم رکھا تمام کپڑے تو ہو گئے درویدی اپنی
 سکھی سہیلیوں کے ساتھ اوپر آٹاری میں بیٹھی تھی وہ انکو دیکھ کر سنسی درجو دھن اور شکنی کو بہت برا معلوم ہوا وہ
 آگے چلے تو دیوار بلورین بنی ہوئی تھی آسمین نقاشی کیا ہوا ایک عکس دروازہ بنا ہوا تھا درجو دھن اور شکنی دروازہ
 اندر کے مکان کا سمجھے اور وہاں جانے لگے درجو دھن کے سر میں چوٹ لگ گئی اس وقت بھیج سیں کو سنسی آئی
 اور پانچون بھائی سنس پڑے یہ حال دیکھ کر درجو دھن اور اس کے بھائی بہت شرمندہ ہو گئے اور آنکھوں نے
 درویدی کو بھی ادھر بیٹھے ہوئے سننے دیکھا پھر ان پانچون بھائیوں کو اپنے دھو کہ کھانے کے سبب سے سننے
 ہوئے دیکھ درجو دھن کو بہت ہی شرم آئی سہد یو آگے ہو لیا اور اندر مکان میں لیجا کر درجو دھن آدک جس کے
 کپڑے پانی میں بھیج گئے تھے اتر کر اوپر نہانے اور بہت پریت سے کھڑا رہا جو جن کر اس کے دیکھ میں جو جو تھا لیت اور
 ناگ کینان جنگو دیکھ کر مینکا اور رہنما بھی شرم میں گھوڑے گندھری اور باقی سفید وغیرہ دکھائے پھر لالچ لپسٹو کا
 ہونے لگا پانڈون نے تو درجو دھن آدک اپنے بھائیوں کے ایسے آدک بھاؤ کیے اور وہ دشت ملیں میں اس وقت
 درویدی اور پانچون بھائیوں کے کھل کھلا کر سننے سے بہت بڑا مان گئے یہ بھوت اور بھوگ بلاس پانڈون کا
 جب آنکھوں نے دیکھا تو جی ہی جی میں جل گئے ظاہر بیٹھی بیٹھی باتیں بناتے تھے اور دل سے یہ چاہتے تھے کہ کیوں انکو
 اتنا بھو ہو گیا کوئی تدبیر ایسی کریں کہ یہ سنیت اور سبھوتی پانڈون کی نشٹ ہو جاوے۔ کشیم پائین جی بولے
 کہ ہے راجہ جیم جو ڈشت پڑش ہوتے ہیں انکو دوسروں کی سنیت اور سبھوتی دیکھ کر ڈاہ ہوتی ہو اور جو سن
 ہوتے ہیں وہ اور وہی سنیت اور سبھوتی دیکھ کر پتہ ہوتے ہیں سنار میں ایسے سن پڑش بہت ہی تھوڑے ہیں جو اور وہی سنیت دیکھ کر
 خوش ہوں اور ڈشت جن دنیا میں بہت ہیں تہیں اور سبھوتی بہت کم کو اور بگے ہزار دن اڑتے پھرتے ہیں جب جو دھن وغیرہ پانڈون
 سے جدا ہو کر اپنے مکان پر آئے تو ڈاہ اور ایر کھا کی راہ سے آپس میں سب اسٹے ہو کر صلاح کرنے لگے کہ
 پانڈون کو اتنا دھن اور سنیت آج بہت ہو کہ دنیا میں ان کے برابر کوئی راجہ نظر نہیں آتا ہی یا وہ دن تھا کہ آدھا
 راج دینے کی صلاح ہو رہی تھی ان کے پاس کچھ بھی نہ تھا سب پانڈون کی بھوتی دیکھی نہیں جاتی سر کرشن جکی

بدولت آنکو یہ راجسو جگ آسان ہو گیا نہیں تو جبراً سندھ اور شش پال کبھی جگ نہ ہونے دیتے اب کوئی ایسی تدبیر کرنی چاہیے کہ آنکا دھن جیت لیں یہ بن کو چلے جاویں۔

انی سریرام کرت مہا بھارتے درجو دھن ڈاہ برننون نام سجھا پر اب ۱۲۔ آدھیاس

ایترھوان آدھیاس

درجو دھن کو ڈاہ ہونا دھرترا شٹ اور بھیشم جی کا آسکو سجھانا

بیشم پانن جی نے کہا کہ جب درجو دھن نے اپنے بھائیوں سے یہ صلاح کی کہ کیطیح پانڈو کا دھن بیکر آنکو بن میں نکالنا چاہیے تو شکنی آنکا مان قندھار دیس کے راجہ کا بیٹا جو بڑا جھواری اور کھوٹا تھا درجو دھن سے یہ کہنے لگا کہ میں چھل کے پانسے بنانے جانتا ہوں تم اپنے باپ راجہ دھرترا شٹ سے کہہ کر پانڈو کو جو اکیلے کے لیے بلاؤ پھر ہم آنکی ساری سمیت دو پانسوں میں جیت لینگے اس صلاح کو درجو دھن اور اسکے بھائیوں نے بہت پسند کیا اور کہا وہ کیا عمدہ تدبیر بتائی ہے تم بڑے چتر ہو پھر سب بھائی اور شکنی راجہ دھرترا شٹ کے پاس گئے اور اس سے کہا کہ جب ہشتر کے پاس بڑا دھن اور درب اور ساج و سماج اکٹھا ہو گیا ہی ہزاروں برہمن اور ریشی سونے چاندی کے برتنوں میں اسکے ساتھ کھانا کھاتے ہیں کڑو ڈون روپیہ نقد اور ہزاروں تحفے راجہ دیش دیش کے آسکو دے گئے ہیں اگر آپ آنکو یہاں جو اکیلے کے لیے بلاویں تو ہم آنکا سارا دھن جیت لیں دھرترا شٹ نے کہا کہ تم پانڈو کے ساتھ پہلے بڑے بڑے کو کرم کر چکے ہو تم خود خیال کر کے دیکھو کہ نہر تنے کھلایا لاکھ کے مکان میں آنکو جلتا چاہا وہ کیسے سیدھے اور سچن پش ہیں کہ تمھاری برائیوں کا کچھ خیال نہیں کرتے ہیں اور تمھارا کتنا اعتبار کرتے ہیں کہ سارا بھنڈا اور خزانہ تمھارے سپرد کر دیا کڑو ڈون روپیہ تم نے اپنی مرضی کے موافق آنکا لٹا دیا ایسا بڑا راجسو جگ جد ہشتر نے کیا کہ اور کسی سے نہیں ہو سکتا ہے وہ تو تمھارے اوپر ایسی کرپا در شٹ رکھیں اور بھائی جانکر اٹھا بھروسا کریں اور تم آنکے ساتھ ہمیشہ بدی کرتے رہو اب اور کپڑہ کی بات نکالی اسوقت بھیشم جی اور بدرجی بھی آئے بدرجی نے سمجھایا کہ ہے درجو دھن آپس میں بھائی بھائیوں کو سلوک سے رہنا چاہیے۔ تم پانڈو سے ایر کھا اور ڈاہ کرتے ہو یہ بات اچھی نہیں ہو دیکھو روپدی کے سو میر میں در شٹ دامن نے ایسی بھری سجھائیں یہ بات کی تھی کہ جد ہشتر سے دھرتا اور ارجن بھیم سین سہیو نکل سے پرا کر می بھائیوں کو لاکھ کے مکان میں تنے دھوکے سے جلا دیا ہی ساری دنیا میں تمھاری بدنامی ہو رہی ہے اب جو تم نے جد ہشتر کی ہمت اور بھوت اور راجسو جگ کو دیکھا تو تمکو یہ حسد ہوا کہ کسی طرح سے آسکا دھن دولت فریب سے جیت لیں یہ بات اچھی نہیں ہونا راہین نے تمکو سب کچھ دے رکھا ہے کیون ایر کھا کر کے گھر میں پھوٹ ڈالتے ہو پھر بھیشم جی نے کہا کہ ہے بیٹا درجو دھن۔ جد ہشتر بڑا نیک اور سچن پش ہے تم شکنی اپنے مان اور دو ساسن وغیرہ بھائیوں کے کہنے سے ایسی باتیں مت کرو لوک لاج بھی کچھ چیز ہے ابھی لاکھ کے مکان میں تنے آنکو بند کر کے جلتا چاہا تھا آنکا دھرم سہاے ہو گیا خبر نہیں کس طرح سے نکل کر آگنی سے پران اپنے بچائے گئے اور جنگل جنگل مارے مارے پھرتے رہے ہیں اب سری کرشن جی کی کرپا سے انھوں نے کیسا اچھا جگ کیا تمکو آنکا دھن اور بھوتی دیکھ کر خوش ہونا چاہیے کہ تمھارے بھائی میں نہ کہ آنکو رنج ہو چکا کہ خراب کرنا

اور یہ بھی سمجھ لو کہ آج کے دن اگر تم پانڈون سے کچھ بُرائی کرو گے تو سرکیشن جی جو ساکشاتیشن بھگوان کا اتارائیں وہ تم سے بہت ناراض ہو گئے کیا عجب ہو کہ وہ تمہارے دشمن ہو جاویں پھر بہت مشکل ہوگی بلدیو جی اور جد ہشتر کی آپس میں بڑی پریت ہی جو بلدیو جی کو کر دھڑو اتو پھر تمہارا کہیں ٹھکانا نہیں آسوقت ان سب کے سمجھانے سے درجو دھن اور اُسکے بھائی خاموش ہو گئے بھیشم جی نے سرکیشن ہمارا ج کے پڑا کر م اور دیا لٹا اور بھگت قبل ہونے کا حال پرین ہو کر سب کو سنایا اور یہ کہا کہ جبکہ اوپر ناراین کر پا کرین اُسکو کوئی بگاڑ نہیں سکتا اور جیپر پریش کر کو پ کرین اُسکو کوئی بچا نہیں سکتا۔

انی سریرام کرت مہاجرات سبھا پر بد چودھوان اڈھیالے

چودھوان اڈھیالے

دھرتراشٹ کے کہنے سے بدرجی کا پانڈون کے لینے کو جانا

بیشم پان جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ جب دھرتراشٹ اور بھیشم جی و بدرجی نے درجو دھن کو سمجھایا کہ پانڈون سے حسد و عداوت کرنا چھوڑ دو آسوقت تو درجو دھن اور اُسکے بھائی مع شکنی اُسکے ماما کی سبھا سے اٹھ کر چلے آئے اور کرن اور شکنی اور درجو دھن اور اُسکے بھائی یہ سب چندال چو کر پے علیحدہ مکان میں بیٹھ کر کھوٹے کھوٹے پکار کر رہے کئی دن اسی طرح گزر گئے پھر ایک دن کرن درجو دھن دوسا سن اور شکنی اکٹھے ہو کر دھرتراشٹ کے پاس یہ صلاح کر کے گئے کہ راجہ سے کہہ کر جد ہشتر کو یہاں بلانا چاہیے دھرتراشٹ اور درونا چارج اور بھیشم جی اور بدرجی بیٹھے ہوئے جد ہشتر کے راجہ جگ کی بُرائی کر رہے تھے جب یہ چندال چو کر پے وہاں گئے بھیشم جی سمجھ گئے کہ پھر کچھ آپرہ سوچ کر یہ دشت دھرتراشٹ کو پٹی پڑھانے آئے ہیں بھیشم جی نے باتوں ہی باتوں میں درجو دھن کی طرف مخاطب ہو کر کہا کہ ہے سور بیرجھان دھرم میں پاکھنڈ کیا وہ دھرم شس ہو جانا ہی جس پریت میں رہی کرے وہ پریت ناش ہو جاتی ہی جو کل ریت اور کل مر جا دھوڑ دے وہ ناش ہو جاتا ہی جو دھنواں ہو کر قرض لیوے وہ دھن ناش ہو جاتا ہی جو برہمن کھٹ کر می نہ ہو اُسکا برہمن پن ناش ہو جاتا ہو مند راج محل کے نکٹ ہو وہ مند ناش ہو جاتا ہی جس کام میں کسی دوسرے کی آشا کرے وہ کام ناش ہو جاتا ہی جو استری سوتلتر ہو جاتی ہی اُس استری کا ناش ہو جاتا ہی جو منش اپنا بھید دوسرے کو بتا دے وہ آدمی ناش ہو جاتا ہی وہ شینہ ناش ہو جاتا ہی جہیں کہٹ آ جاوے جس درخت کے نیچے ندی آ جاوے وہ درخت ناش ہو جاتا ہی بھیشم جی نے جو کلمات نصیحت آمیز اپنی زبان سے ادا کیے وہ اسلیے بیان کیے تھے کہ کی طرح درجو دھن اور اُسکے ناعاقبت اندیش صلاح کار سمجھ کر جو انہ کھیلین گرشدنی نے اسکا اثر نہ ہونے دیا راجہ دھرتراشٹ ان کی باتوں میں آ گیا بھیشم جی نے کہا کہ بدرجی درونا چارج تو اپنے اپنے آشرم کو چلے گئے راجہ دھرتراشٹ سے درجو دھن اور شکنی وغیرہ نے جو چھل کے اپنے بنا کر صلاح کر کے گئے تھے کہا کہ جد ہشتر نے تو جگس میں ہماری بہت خاطر تواضع کی آپ اُسکو اپنے پاس بلا کر اُسکی ضیافت کریں جب وہ یہاں آ جاویں گے تو ہم دن خوشی سے پورے سر بخیفہ کھیلکر

جیہت خوش کرینگے راجہ دھرتراشت نے کہا کہ ان انکو بلا کر ضیافت انکی کرنا یہ بات تو اچھی ہی اسکو تو میں منع نہیں کرتا پرت جو اکیلنا اچھا نہیں ہو دل لگی کے لیے جو سگرخفہ شطرنج کھیلنا منع نہیں ہو درجو دھن اور شکنی نے کہا کہ ہر خوشی خاطر کے لیے آپ انکو بلا دیں چار پانچ دن رہ کر پھر چلے جاؤ گئے دھرتراشت درجو دھن کے کہنے میں آگیا اور بدرجی سے کہا کہ بھائی تم اندر پرست جا کر پانڈون کو یہاں بلا لو پانڈون کے لیے ہستنا پور میں بہت اچھا محل رہنے کو دیا گیا۔

اتنی سریرام کرت مہا بھارت سبھا پر بدرجی کا جد ہشر کے لینے کو جانا پور دھوان آدھیہا۔

پندرھواں ادھیہا

راجہ جد ہشر شکنی سے جو اکیلنا اور مار جانا بدرجی کا درجو دھن کو سمجھانا اسکا ناراض ہونا

بدرجی نے دھرتراشت سے کہا کہ آپ جو اکیلنے کی اجازت دیتے تھے اسے کٹل نہیں دکھائی دیتی یہ پانڈو بگاڑ ہو کر سارے گل کا ناش ہو جاوے گا دھرتراشت نے کہا کہ تم اسکا سوچ مت کرو میں آپس میں بگاڑ نہیں ہونے دوں گا تب بدرجی دھرتراشت کی آگیا پا کر اندر پرست میں آئے راجہ جد ہشر نے اٹکا اور بھاؤ کر کے کشیم کٹل پوچھی اسکے بعد بدرجی نے کہا کہ دھرتراشت نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہی اور یہ کہا ہی کہ درجو دھن آدک تمہارے بھائیوں نے بھی سبھا تمہاری سی بنائی ہو اسکو تم سب بھائی دیکھ جاؤ اور اسے سب بھائی بھائی جو امترنا کا کھیلو اب تم چلکر ان کو دیکھو جد ہشر نے کہا کہ جو اکیلنا گیا ان پرشون کو اچت نہیں ہو مجھے جو اکیلنے میں کیلین نہیں معلوم ہوتا ہی آپ کی اس میں کیا مرضی ہو بدرجی نے کہا کہ میں تو جو اکیلنا انزہ جانتا ہوں میں نے تو بہت منع کیا مگر میرا کہنا پیش نہ گیا تمہیں جو اچھا معلوم ہو وہ کرو وہاں قنہار کا راجہ بڑا کھلاڑی موجود ہو وہ مر جاؤ کو چھوڑ کر جو اکیلنا ہو اس کے ہوا نبشت چتر سین وغیرہ کوئی راجہ موجود ہیں جو اپنی مرضی کے موافق پانسے ڈالنے والے ہیں جد ہشر نے کہا کہ دھرتراشت نے آپ کو میرے بلانے کے لیے بھیجا ہی انکی آگیا مانی چاہیے میں چلوں گا جانشک ہو سکے گا میں جو سے پرہیز کرؤں گا اور جو شکست مقابلہ میں آگیا تو میں نہیں ہٹوں گا میرا یہ نہن ہی یہ کہہ کر مع اپنے بھائیوں اور کنتی درو پدی کے ہستنا پور پہونچا درجو دھن اور اس کے بھائی درونا چالچ کر پا چالچ وغیرہ سے بلکر گنہاری کو ڈنڈوت کر کے راجہ دھرتراشت کے پاس گیا اسے پیار کیا اور خیر و عافیت دریافت کر کے اپنے پاس بٹھالیا اور خاطر تواضع خوب کی راج محل میں درجو دھن نے ان سب کو ٹھہرایا کوڑوں کی استریان رانی درو پدی کا زیور و پوشاک دیکھ کر حد کی آگ میں جلتی تھیں دوسرے دن جد ہشر راجہ دھرتراشت کے ساتھ سبھا میں گیا شکنی نے کہا کہ سبھا میں جو ستر بھی ہوئی ہو آؤ جو اکیلین جد ہشر نے کہا کہ جو اکیلنا پاب کی جڑ ہو اس میں نہ چھتری کا پتر اکرم کام آتا ہی اور نہ جو اکیلنے میں راج نیت رہتی ہو اور تم بھی جانتے ہو کہ مجھے جو اکیلنا اچھی طرح سے نہیں آتا ہی تھو چل سے جیت لینا مناسب نہیں ہو شکنی نے کہا کہ جو آدمی جو اکیلنا ہو وہ سب باتوں میں ہوشیار ہو جاتا ہی جیت مار تو پانسے کے پانڈو جد ہشر نے کہا کہ جو اکیلنا ریشیوں نے برجت کیا ہی اچھے آدمی جو اکیلنا تر اسے بھتے ہیں شکنی نے کہا کہ اگر آپ اسکو تر اسے ہو تو نہ کھیلو۔ بدیشم پان جی نے راجہ جینے سے کہا کہ دیکھو اور شندی ہوئے بغیر نہیں رہتا جد ہشر

منہ سے یہ نکلا کہ جو شخص مجھ کو جو اکیلے کو بلا دے اُس سے میں ضرور کھیلتا ہوں انکا رہنم کرنا ہر جیت پرالبدلہ نوسا ہوتی ہی یہ سنکر درجو دھن نے کہا کہ دھن یعنی روپیہ جو اہرات تو میں دوں گا اور میری طرف سے میرے مامون شکنی جو اکیلے گے جدھشٹ نے کہا میں اسکو پسند نہیں کرتا کہ روپیہ لگانے والا اور جو اکیلے والا اور ہو مگر خیر جو تمہارا مہی منی جو بھاؤی ہو وہ ہوئے بغیر نہیں راتی یہ کہہ کر جدھشٹ جو اکیلے لگا راجہ دھرتراشت اور کھیشم بدرجی کرپاچارج۔ دروچارج وغیرہ بہت سے آدمی اور بہت سے راجہ جمع ہو گئے اور جو شروع ہو گیا اول راجہ جدھشٹ نے کہا کہ یہ عمل دجو اہرات کی مالابیش قیمت داؤ پر رکھتا ہوں اسکی برابر تم کیا رکھتے ہو درجو دھن نے کہا ہمارے پاس بہت سی مالا اور روپیہ موجود ہے آپ کسی بات کا فکرنہ کیجئے سب سامان موجود ہے شکنی نے پانسہ اٹھا کر پھینکا اور کہا کہ میں جیتا جدھشٹ نے کہا کہ تم نے چھل کیا مگر پھر بھی میں تم سے کھیلوں گا ایک ہزار صندوق سونے اور چاندی کے بھرے ہوئے رکھے ہیں انکی برابر تم کیا لگاتے ہو درجو دھن نے کہا اتنا ہی دھن میں داؤ پر لگاتا ہوں شکنی نے جھٹ پانسہ پھینکا اور کہا کہ میں جیتا پھر جدھشٹ نے کہا کہ یہ رتھ جسر میں سوار ہو کر آیا ہوں ہزاروں کی قیمت کا ہوا اسکو داؤ پر رکھتا ہوں شکنی نے پانسہ پھینکا اور کہا کہ میں جیتا پھر جدھشٹ نے کہا کہ ہاتھی اور گھوڑے جو میرے ساتھ آئے ہیں لاکھوں روپیہ کا زیور پہنے ہوئے ہیں انکو داؤ پر لگاتا ہوں شکنی نے پانسہ پھینکا اور کہا کہ میں یہ بھی جیت گیا اسیرطرح جدھشٹ سارا راج اور راج کا دھن ہار گیا اسوقت بدرجی نے دھرتراشت سے کہا کہ میں تو آپ سے کئی دفعہ کہ چکا ہوں کہ درجو دھن آپ کا بیٹا آپ کے خاندان کو جڑ سے کھو دے گا اسکے پیدا ہونے پر گیدڑ روتے تھے آپ اسکے کہنے میں آنکر پانڈون سے بردہ کرتے ہیں یہ جو جو ہو رہا ہے یہ سب کو روں کا ناش کر دے گا تم نے پہلے کہا ہے کہ پانڈون سے بردہ نہیں کروں گا وہ تمہارے کہنے کے بموجب چلے آئے اب گھر میں بٹھا کر دونوں ہاتھ سے تمہارا کوکری بیٹا لوٹ رہا ہے اور تم منع نہیں کرتے یہ سنکر درجو دھن کو بہت برا لگا اور کرودھ میں آکر بدرجی سے کہا کہ تم ہمارے ہمیشہ برخلاف کہتے رہتے ہو اب سہیا میں میری نسبت ایسی باتیں کہتے ہو کہ قابل برداشت نہیں تم ہمارے شتروں کی پکیش کر کے ہماری نندا کرتے ہو راجاؤں کو اپنے شتروں کا جیتنا ہی دھرم ہے تمہارا یہاں بیٹھنا اچھا نہیں ہو مناسب یہ ہے کہ تم یہاں سے چلے جاؤ بدرجی نے دھرتراشت سے کہا کہ جو آدمی بہت کی بات کہتے ہیں وہ دنیا میں بہت تھوڑے ہیں اور خوشامدی لوگ دنیا میں بھرے پڑے ہیں میری بات کا مزہ تمکو بہت جلد معلوم ہو جاوے گا لو میں جاتا ہوں تم سمجھ لینا کہ درجو دھن نے تمہارے کل کا ناش کر دیا دھرتراشت نے بھائی کو سمجھا کر بٹھالیا

انی سرایم کرت ہما بھارت سہیا پرب جدھشٹ شکنی سے جو اکیلے جدھشٹ کا ہار جانا ۱۵۸۔ ادھیہا

سولھوان ادھیہا

راجہ جدھشٹ کا درویدی کو جو سے میں ہارنا

بعد اس رنج باہمی درجو دھن اور بدرجی کے جو اچھشٹ شروع ہو گیا شکنی نے کہا کہ تم بہت کچھ ارسپک ہو اب جو بکا ہو وہ بھی لگاؤ جدھشٹ نے کہا کہ تمکو میرے دھن کی کیا خبر ہو سواے خزانہ اور راج کے میرے راج محل میں کرودن پدمون مہا سنگھ کا اسباب ہو وہ بھی میں نے لگایا تم پانسہ پھینکا شکنی نے پانسہ پھینک کر کہا کہ یہ بھی میں ہارنا

جیتا اسطرح بھیم۔ ارجن۔ سہ دیو۔ نکل۔ کو داؤ پر رکھا اور شکنی نے کہا کہ میں جیتا پھر جدھشٹرنے کہا کہ اب میں نے
آپ کو داؤ پر لگاتا ہوں شکنی کھل کھلا کر مہنسا اور پانسہ پھینک کر بولا کہ میں جیتا پھر شکنی نے کہا کہ اب تمھاری استری درویدی
باقی رہی ہے اسے بھی داؤ پر رکھو جدھشٹرنے بولا کہ ایسی سہ دیوان استری جسکی تعریف مجھ سے نہیں ہو سکتی ہے اسکو
جوئے میں مارنے کا بڑا دکھ ہے لیکن میں اسے بھی داؤ پر لگاتا ہوں یہ سنکر جتنے آدمی سبھا میں بیٹھے تھے جدھشٹر
کو دھکا دھکا کہنے لگے ہمیشہ دروینا چاری کر پا چاری کے بدن سے پسینا ٹپکنے لگا درجو دھن اور کرن اور اس کے بھائی
بہت خوش ہو کر اوجھل رہے تھے اور پاپی دھرتراشت بار بار پوچھتا تھا کہ اب درجو دھن نے کیا جیتا اتنے میں
شکنی نے جلدی کر کے پانسہ پھینکا اور کہا کہ میں جیت گیا یہ سنکر ہمیشہ اور دروینا چارج اور بددی اور پندت اور راجا
جو دھان موجود تھے سر نہا کر کے بیٹھ گئے اور سوچنے لگے کہ اس ایت کا کیا انجام ہوگا۔

اتی سریرام کرت ہما بھارت سبھا پر بستر کا راج دھن درویدی کو دیکھ کر ہارنا اداھیکا

سترھوان ادھیکا

دو ساسن کا درویدی رانی کو بال کیپختے ہوئے سبھا میں لانا اور ننگا کرنا درویدی کا چیر
آپار ہونا

جب جدھشٹر سب راج دھن اور استری اور بھائیوں کو ہار چکا تب درجو دھن نے ہنس کر بددی سے کہا کہ جاؤ درویدی
سے کہو کہ ہمارے گھر میں جا کر اسی کرم کی ایک جھاڑ دیا کرے بددی نے کہا کہ ارے لڑکے تو ہراج کی پھانسی
میں پھنسا ہوا اندھا ہو رہا ہے کیدڑ ہو کر ان شیروں کو جو تیرے پاس بیٹھے ہوئے ہیں کیوں کر دھ دلاتا ہے تیرا وقت
قریب آپہونچا ہے مجھے یہ فکر ہے کہ تیری بدولت سارے کل کا ناش ہو جاوے گا درویدی کسی صورت سے داسی نہیں
ہو سکتی ہے جدھشٹرنے پہلے اپنے آپ کو ہار دیا ہے پھر وہ درویدی کو چوپانچون بھائیوں کی استری ہے کیونکر ہار سکتا ہے
جیسا راجہ بین کا حال ہوا تھا وہی تیرا ہوگا۔

بھڑک کر دھن میں آکر پرات کامی اپنے سوت پتر سے درجو دھن نے کہا کہ تو درویدی سے جا کر کہدے کہ اگرچہ
تم رجسولا ہو لیکن سبھا میں اپنے سر کے سامنے چلو دھان ٹکوبلا یا ہے پرات کامی جدھشٹر کے مکان میں بیدھڑک
چلا گیا اور درویدی سے کہا کہ درجو دھن نے ٹکوبوئے میں جیت لیا ہے سبھا میں چلو اور درجو دھن کی داسی ہو کر رہو
درویدی نے کہا کہ ایسا کون ادھرمی راجہ ہو گا جو استری کو جوئے میں ہار دے گا کوئی استری تو پ دھن کو بھی
داؤ پر لگا دیتا ہے تو کیا بک رہا ہے کیا جدھشٹر کے پاس اور دھن نہیں تھا تب پرات کامی نے کہا کہ جدھشٹرنے سارا
راج اور خزانہ مال اسباب اور ٹکوبھی ہار دیا ہے درویدی نے کہا اچھا تو سب کھلاڑی راجاؤن سے پوچھ کہ جدھشٹر
نے پہلے اپنے آپ کو ہار لیا ہے مجھے۔ جب اس بات کا جواب آجا وہ گاتب جیسا مناسب ہو گا کرونگی پرات کامی نے
سبھا میں آنکر جدھشٹر سے وہ بات پوچھی جو درویدی نے کسی تھی جدھشٹرنے سر نہا کر لیا کچھ جواب نہ دیا تب درجو دھن نے
کہا درویدی سے کہدے کہ وہ خود دھان آکر پوچھ لے پرات کامی نے ایسا ہی درویدی سے جا کر کہدیا اور یہ
بھی کہا کہ اب کورون کا ناش جلدی ہو جاوے گا وہ بہت ایت کرتے ہیں۔ درجو دھن اور دھرتراشت کی بدھ

بھڑٹ ہو گئی ہو در ویدی نے کہا کہ توجہ کتنا ہی ایسا ہی ہوا چاہتا ہی لیکن سبھا میں سب بڑے بوڑھے بیٹھے
ہیں اُن سے کہو کہ میری بات کا جواب دین تب میں چلوں گی اب میرا دھرم میری سہاے کر گیا پرات کامی نے پھر
آنکر پوچھا جدھشٹر خاموش ہو رہا۔ اور در جو دھن کی ہٹ کا خیال کر کے جدھشٹر نے اپنے آدمی سے کہا کہ در ویدی
سے کہہ دو کہ وہ اپنے سسر دھرتراشت کے سامنے آنکر کھڑی ہو جاوے۔ در جو دھن نے پھر پرات کامی سے کہا
کہ جاؤ در ویدی کو لے آؤ پرات کامی نے در ویدی کے کرودھ سے بھے مانکر کہا کہ میں اُنکی بات کا کیا جواب
دوں تب در جو دھن نے دوسا سن سے کہا کہ پرات کامی سے یہ کام نہیں ہو سکے گا تم جا کر در ویدی کو سبھا میں
لے آؤ۔ دوسا سن نے در ویدی سے کہا کہ تلو در جو دھن نے جیت کر سبھا میں بلایا ہی چلو اور کو رڈن کی سیوا کرو
در ویدی بہت دکھی ہوئی اور روتی ہوئی جس مکان میں کو رڈن کی استریاں بیٹھی تھیں اُدھر کو بھاگی دھرتراشت
کے رنواس کی رانیاں در ویدی کی در دشا دیکھ کر سُر دھن لگیں کسی کی سامنے نہ تھی کہ دوسا سن سے در ویدی کو
چھوڑا وے دوسا سن نے دوڑ کر در ویدی کی چوٹی کے بال پکڑے اور کھینچنے لگا۔ بیشیم پائیں جی نے راجہ جینے سے
کہا کہ راجہ دیکھو اُنشیر کی گت وہ بال جو منتر وں کے جل سے روز سینچے جایا کرتے تھے وہ بال ڈھشت دوسا سن
بڑی طرح سے پکڑ کر کھینچ رہا تھا در ویدی رو رہی ہو کر ہوئے ہوئے کہنے لگی کہ میں ایک دھوتی پہنے (رحسولا) ہوں
مجھے ایسی حالت سے سبھا میں مت لے جاؤ دوسا سن نے کہا چاہے تو ننگی ہو یا اگھاری سبھا میں لے چلوں گا
یہ کہہ کر کھینچتا ہوا سبھا میں لے گیا در ویدی کا بڑا حال تھا اور دھنا سر سے اُترا جاتا تھا اور کانپتی چلی جاتی تھی اور
کہتی جاتی تھی کہ ہے کرشن ہے دیندیاں ہے ہر ہے پر بھو میری رکشا کرو۔ دوسا سن در ویدی کو کھینچتا ہوا
سبھا میں لے گیا۔ در ویدی نے کہا کہ سبھا میں ایسے ایسے دھرماتما بیٹھے ہیں مجھے کوئی اس ڈھشت بزدلی سے
نہیں چھوڑا تا ہی نشیے بھرت بنس کا ناش ہو جائے گا پھر اپنے پانچون پت کو جو کرودھ میں بھرے ہوئے بیٹھے
تھے آنکھیں اُنکی غصہ سے لال لال ہو رہی تھیں دیکھ کر رونے لگی۔ بیشیم سین کو بہت ہی رنج ہوا مگر خاموش بیٹھا رہا
دوسا سن نے در ویدی کی چوٹی کو ہلا کر ہما کہ اودھی اور واسی یہ سنکر کرن نے قہقہہ مارا اور شکنی نے دوسا سن
کی تعریف کی۔ اسوقت بیشیم سین سے نہ ہا گیا اُسے بھری سبھا میں سب کے سامنے یہ پر گیا کی کہ اس ڈھشت دوسا سن
کا ہر دا بھاڑ کر دن بھوم میں اسکا خون پیوے گا جو ایسا نہ کروں تو میری شبہ گتی نہ ہو۔ جتنے آدمی سبھا میں
بیٹھے تھے سواے در جو دھن کرن شکنی۔ دوسا سن کے سب کو یہ ادھرم دوسا سن کا بہت بُرا معلوم ہوا سب اُسکو
لعنت ملا مت کرنے لگے۔ بھیشم جی نے کہا کہ ہے در ویدی دھرم بہت سوکھم بہتو ہی تیری بات کا کیا جواب
دون سبھا میں سب کے سامنے جدھشٹر نے پہلے اپنے آپ کو جوے میں ہار ہی جدھشٹر دھرم کو بچار کر جو بات
منست ہو دی کہ گا دھرم کو نہیں چھوڑے گا در ویدی نے کہا کہ اس راجہ نے آپ جو انہیں کھیلا ہی ان ڈھشت
ادھرمیوں کے کہنے سے جو ا کھیلا ہی جو جوے کو اچھا جانتے ہیں ان لوگوں کے کہنے سے مجھے سبھا میں کیوں
بلا گیا اور مجھے ان بیچ آدمیوں کے کہنے سے کیوں ہار گیا جب پہلے آپ اپنے آپ کو ہار گیا تھا۔ اب میں ان
سب سے جو ہو بیٹی اور استریاں رکھے ہیں پوچھتی ہوں یہ میری بات کا جواب دیوین اُس سحر بیشیم سین کو بہت
کرودھ آیا اُسے جدھشٹر سے کہا کہ تمھاری بدولت در ویدی راجھاری کی یہ گت ہو رہی ہو جسے کبھی دیکھ نہیں پایا تھا

شہنی چکار دوار کا ماہین چیر باڑھو بستاری

॥ चिंतन चिंतन यको दुस्सासन लखित बैदो हारी ॥
 सकल सभा निकट हर के दरौ प्रस्ता दहरम दहारी

دوستاसन کو بھی سب سے پہلے सकलधिकारी ॥
 دینا ماتھے اناحق کے بہت ناگرم کرشن مزاری

दुपदसुता की लाज राखी श्रीराम चरन बलिहारी ॥

کهنیت کهنیت تنگو و دوسا سن اچیت بهیگو ماری

मुनी पुकार हारिका माहीं चोर जादो बिस्तारी ॥
 دوسا سن کو بھری سجھامین دنیہ سکل دیکاری

सकलसमासद्विनिरागतहरखेमुपद बुता धर्म धारी ॥
 درویشاکی لاج راکھی — سری رام चैन भवारी

देना नाथ अनाथन के हित नागर कस्य भुगरी ॥

ہمارا فی درویدی کو اس بھری سبھا میں جب دھشت دوساسن نے تنگا کرنا چاہا تو درویدی پکار کر کہی کہ ہے
 کرشن ہے گو بند ہے دوار کا باشی ہے گویا نانتہ ہے بر جانتہ ہے جنارون ہے بہت نوارن ہے سبھو بھھر ہے
 جگنا تہ ہے انتر جامی ہے جگت تبیل میری لاج رکھو میں تمھاری شرن ہوں میری رکشا کر دین اس کو رو سمندر
 میں ڈوبی جاتی ہوں تم ابھارو میرے پانچون پت جہا پڑا کر می بیٹھے دیکھ رہے ہیں میری سہاے کوئی نہیں کرتا
 جواب سولے تمھارے میری لاج اس بھری سبھا میں کوئی رکھنے والا نظر نہیں آتا ہی جلدی خبر لو ہے پر بھو جلدی
 میری سدھ لو جب درویدی اسطرح سر کریشن کو پکار کر اپنا منہ ڈھانپنے لگی اور ہے کرشن ہے کرشن پکارنے لگی
 تو اسکی پکار سنکر سر کریشن بھگوان دوار کا سے دوڑے گپت روپ سے آنکر درویدی کے چیر میں پرورش کر سکو
 امنت کر دیا اور دوساسن کے پیچھے سے جو ہکا بستر سر اور کندھوں سے اتر گیا تھا اسکو ناناں پر کار کے ادم بستر وں
 ڈھک دیا دوساسن نے درویدی کا اوڑھنا کھینچنا شروع کیا تو سفید اور لال پیلا نیلا بستر نکلا شروع ہوا تھا
 کہ دوساسن سا جو دھا جیمین دس ہزار باقی کا بل تھا کھینچتا کھینچتا تھا گیا اور وہ رنگ برنگ کے بستر نکلتے
 رہے کہ بہت بڑا دھیر بستر وں کا سبھا میں لگ گیا اسوقت سب حاضرین جلسہ درویدی کے دھرم کو دیکھ کر واہ
 واہ واہ کاہل ہلا شبد کرنے لگے اور دوساسن کو گالیان دینے لگے بھیم سین نے اس سبھا میں سب راجاؤں کی
 طرف مخاطب ہو کر یہ پرتگیا پھر کی کہ زن بھوم میں اس دشت دوساسن کے ہرے کو پھاڑ کر اسکا لہو پی جاؤں گا
 اگر ایسا نہ کروں تو مجھکو شہہ گتی نہ ملے یہن بھیم سین کا سنکر سب راجا پاڈوں کی پر سنسا کرنے لگے اور دوساسن کو
 دھکار دیکر یہ کہنے لگے کہ ہاں ہاں پاڈو پانچ بھائی ایسے پڑا کر می دھرم بچار کے خاموش بیٹھے ہیں اور در جو دھن ایسی امنت
 کر رہا ہے کہ ہم سے نہیں دیکھی جاتی۔ جب دوساسن کھینچتے کھینچتے تھا گیا اس وقت تھا کہ بیٹھ گیا سب راجا پاڈوں کے
 تحمل اور زبرداری کو دیکھ کر در جو دھن دوساسن دھرترا شٹ کو دھکار دھکار کرنے لگے اور سبھا سے اٹھ کر دو دو چار چار
 چلنے لگے کہ ہم سے ایسا اترتہ آب نہیں دیکھا جائے گا تب بدرجی کھڑے ہو کر ان راجاؤں کو روک کر بولے کہ درویدی
 کے پرشن کا کسی نے اب تک جواب نہیں دیا ہے جیسا کہ دھرماتا بکرن نے سبھا میں اپنی بڑھ کے انوسار کہا ایسا ہی سب
 راجا بھی اپنی اپنی بڑھ انوسار جواب دیوں جو کوئی دکھی ہوتا ہے سبھا میں آنکر پکار کر تا ہے اور سبھا میں اسکا نیاؤ ہوا
 کرتا ہے درویدی کو اتنا دکھ دیکر بھی کسی نے نیاؤ نہیں کیا جو پرشن سبھا میں جواب نہ دیوں انکو جھوٹ بولنے کا
 پاپ لگتا ہے اور جو پرشن سبھا میں بیٹھ کر پریت بانی کہے اسکو تھیا کہنے کا پورا پورا پاپ ہوتا ہے اس بات کو سنکر
 بھی کسی راجا نے کچھ جواب نہیں دیا مگر بیٹھ گئے تب کرن نے دوساسن سے کہا کہ درویدی داسی کو گھر میں لے جاؤ

۱۵ حکایت خیر بنو ۱۲ خلافت دوم ۱۳

درویدی اس وقت بولی کہ یہ ڈسٹ دوساسن جب تک میرے پرشن کا اوتر نہ ملے میرے اوپر دیا کرے میں ان کو روں کی
 سبھا میں دوساسن سے بہت دکھی ہوئی ہوں میرا پرادھ چھان کر دیکھ میں نے پہلے زبردستی کھینچ کر لانے میں تم سب کو ہنسا
 نہیں کی تھی اب ہنسا کرتی ہوں یہ کہہ کر درویدی بیا کل ہو کر زمین پر گر پڑی اور پیل کے پتے کی سنان کا پنہ اور یہ
 کہنے لگی کہ اے کورون کی ایسی بڑی سبھا میں مجھ کو سب آدمی بیٹھے ہوئے دیکھتے ہیں اور میری بات کا کوئی جواب
 نہیں دیتا جس دن میرا سو میرا ہوا تھا اس دن کے سوا کسی نے میرا منہ نہیں دیکھا تھا آج اس سبھا میں میری یہ گت
 ہوئی میرے پانچون شور پیرت میری یہ ڈر دشا اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں اور دھرم میں بندھے ہوئے کچھ کہہ نہیں سکتے
 کورون میں راجہ دھرتراشت سب سے بڑے اور بھیشم جی ہمارا راج سب کے تمامہ میرا دکھ دور نہیں کرتے اس سے میں نے
 جان لیا کہ اب نیچے کورون کا ناش ہو جاوے گا کورواپنے آپ کو دھراتا کہتے تھے آج اُنکا دھرم کہاں چلا گیا
 اب میں تیج دوساسن کے دکھ کو نہیں سہہ سکتی ہوں مجھ کو بناؤ کہ میں داسی ہوں یا اداسی پھر اسی کے انوسا رکھ دوں گی
 بھیشم جی بولے کہ ہے سندری دھرم جاننے والے بہت کم ہیں اس سنا میں جو بلوان منش جس دھرم کو ماننا ہو وہی
 دھرم ہو جدب مفلس یعنی نردھن آدمی دوسرے کی استری اٹھو اور دھن کو جوے میں نہیں داؤ پر لگاتا ہی لیکن
 استری کو اپنے پت کے بس میں سمجھ کر دھرم کے نازک معاملہ کو سچا کر میں تیرے سوال کا ٹھیک جواب نہیں دیکھتا ہوں
 بان جدھشٹرنے سب کے سامنے یہ تو کہا تھا کہ پہلے میں اپنے آپ کو ہار گیا ہوں جدھشٹرنے ساری پر تھی چھوڑو
 پرنت دھرم نہیں چھوڑے گا بیشک شکنی جو بڑا جوری ہی اسکے پریرنا سے تھکواؤ پر لگایا شکنی کہتا ہی کہ تھکواؤ کسی چھل
 یا فریب سے داؤ پر نہیں لگایا گیا اس سے میں تیرے پرشن کا اوتر نہیں دے سکتا یہ جانتا ہوں کہ کورون کا ناش جلدی
 ہو اچا ہوتا ہی تیرے پت دھراتا میں جو ایسے نازک وقت میں خاموش بیٹھے ہیں اور تم نے بھی اپنے دھرم کو نہیں چھوڑا
 یہ کام بھی سواے تیرے اور کسی سے نہیں ہو سکتا ہر در دنا چال سے دھرم شیل وان نیچی گردن کیے ہوئے
 در جو دھن کے خوف سے کچھ نہیں کہتے ہیں میری سمجھ میں راجہ جدھشٹرنے تیرے پرشن کا اوتر دیا گا۔

انی سریرام کرت مہا بھارت سبھا پر بدرویدی چیر ہرن کتھا ۱۔ ادھیاء

اٹھا رھوان ادھیاء

بھیشم سین کا کردھ کرنا

یہ باتیں بھیشم جی کی سنکر در جو دھن نے درویدی سے کہا کہ تم اپنا پرشن بھیم سین۔ ارجن۔ سہدیو نکل سے پوچھو
 جو یہ لوگ جدھشٹرنے کو کہہ دیں کہ وہ تیرا سوامی نہیں ہو تو تو داسی بھاؤ سے چھوٹ جاوے گی یا جدھشٹرنے آپ ہی کہہ
 کہ میں درویدی کا سوامی نہیں ہوں ان دونوں باتوں میں سے جسے چاہے انیکار کر یہ بات سنکر سب راجا
 پانڈون کی طرف دیکھنے لگے بھیم سین نے کہا ہمارے خاندان کا آفتاب راجہ جدھشٹرنے ہمارا بڑا بھائی ہو میں اس
 دوش کو کبھی چھان نہیں کرتا جو قت دوساسن نے درویدی کو ہاتھ لگایا تھا اسی وقت دوساسن کو مار کر اس کا خون
 پی جاتا اور جتنے بیٹے دھرتراشت کے در جو دھن وغیرہ ہوں اس سبھا میں بیٹھے ہیں ایک ایک کو اپنی بھول سے
 پس ڈالتا مگر کیا کر دن ارجن کے منع کرنے سے اور جدھشٹرنے کو اپنا سوامی جان کر دوساسن کا دکھ سہہ رہا ہوں جو

ساری سبھا کو دوش لگا۔ درجو دھن نے کہا کہ بھیم۔ ارجن وغیرہ چاروں بھائی کہیں کہ جدھشٹر درویدی کا سوامی نہیں ہوا بھی درویدی کو داسی بھاؤ سے چھوڑا دون ارجن نے کہا کہ جب جدھشٹر نے اپنے آپ کو ہار دیا تو کس کا سوامی رہا یہاں سبھا میں یہ باتیں ہو رہی تھیں کہ دھرتراشت کے جنگ استھان میں گیدڑ آکر رونے لگے اور گدے رینگنے لگے بھیشم جی اور درونا چارج اس شگن کو سنکر رام رام سری رام کلیان ہو کلیان ہو کہنے لگے اُس وقت گندھاری نے دھرتراشت کے پاس جا کر سمجھایا کہ تم نے اس بدوہا و استھان میں درجو دھن کے کہنے سے کیسے کیسے ادھرم کیے ہیں مجھے سنکر بڑا دکھ ہو رہا ہے جدھشٹر اور اس کے بھائی اس لائق ہیں جیسا تم نے انکو گھربلا کر ذلیل اور خوار کر دیا خاص کر درویدی سہی پٹ رانی کی یہ دردشا کر دی تھو دھکا رہی دھکا رہی اب بھی سمجھو کیوں درجو دھن کے کہنے سے کل کا تیل کیے دیتے ہو اس وقت دھرتراشت نے سمجھا کہ میں نے بہت بُرا کیا درجو دھن سے کہا کہ تو پاپ کے مول میرے گھر میں آتین ہو اور میری عقل پر تو نے پردہ ڈال دیا پھر آپ نگھاسن سے اٹھ کے درویدی کے پاس آیا اور کہا کہ ہے داغ لگا دیا اور میری عقل پر تو نے پردہ ڈال دیا پھر آپ نگھاسن سے اٹھ کے درویدی کے پاس آیا اور کہا کہ ہے رانی درویدی تو میرے سب پتر ہوؤں سے سریشٹ اور پت برتا ہے اب جو تیری اچھا ہو وہ مجھے کہہ کے اور براناگ لے درویدی نے دھرتراشت کے چرنون کو ہاتھ لگا کر کہا کہ جو آپ مجھے پوچھتے ہو اور بردان دیتے ہو تو میرے دھرتا پانچون پتوں کو داس بھاؤ سے چھوڑا دیجیے اور میرے پت یا ان کے پتروں کو کوئی داس پتر نہ کہے دھرتراشت نے کہا کہ اچھا میں نے بردان دیا ایسا ہی ہو گا تو نے اپنے دھرم کو بہت اچھی طرح کشت میں قائم رکھا ہے اور بھی جو تیری اچھا ہو مجھے بر مانگ میں دو گا درویدی نے کہا کہ میرے پت دھرتاؤں کو ان کے رتھ آدک باہن سواری کے اور دھنش اور بستر ابھوشن جو سبھا میں اتار کر انھوں نے دے دیے ہیں وہ انکو دے دیے جاؤں دھرتراشت نے خوش ہو کر کہا بہت اچھا ایسا ہی کر دگا اب تیسرا بر مجھے مانگ اور میں خوشی سے تجھ کو دنگا میری تشفی ابن دو بردن کے دینے سے نہیں ہوئی تم نے کچھ نہیں مانگا تو میری سریشٹ ہو ہی درویدی نے کہا کہ ہمارا ج آپ سب لائق ہو بہت لالچ کرنے سے دھرم جاتا رہتا ہے دھرم شاستر میں ویش کو ایک کشتری کو دورا جاؤں کو میں اور برہمنوں کو سو بر تک لکھا ہے تیسرا بر میں نہیں مانگنا چاہتی میرے پت داس بھاؤ سے چھوٹ کر شہہ کرم کر کے بہت کلیان پاؤ گئے۔

اتی سریرام کرت مہا بھارتے سبھا پر راجہ دھرتراشت کا درویدی کو بردینا ۱۹- ادھیائے

بیسوان ادھیائے

پانڈون کا کورون کی سبھا سے اندر پرست کو روانہ ہونا

بیشم پانڈن جی نے راجہ جیمے سے کہا کہ جب یہ باتیں ہو چکیں تب دھرتراشت نے درویدی کی بہت بڑائی سبھا میں کی اور اسکو شانتی دی تب کرن نے کہا کہ درویدی کی بدولت پانڈون نے داس بھاؤ سے بخت پائی یہ سنکر بھیم سین کو کر دودھ ہوا اور سبھا میں کھڑے ہو کر راجہ جدھشٹر سے کہا کہ آپ اس سبھا سے باہر چلیے میں ان سارے دھنشٹرؤں کو علاوہ دھرتراشت جی کے اسی وقت مار کر اپنا جی ٹھنڈا کر دنگا یہ ادھرمی اب بھی نہیں مانگتے ہیں جدھشٹر نے بھیم سین کے بل اور پراکرم کی تعریف کی اُس وقت دروید کے سامان جیسا پر لے کال میں انکا روپ ہو جاتا ہے بھیم سین

روپ کرودھ سے ہو گیا تھا راجہ جد ہشتر نے اُس وقت بھیم سین کو کال روپ دیکھ کر شناختی کر دی اور کہا کہ ہے بھائی ایسا مت کہو اور پھر راجہ جد ہشتر دھرتراشت کے آگے ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہو گیا اور کہا کہ میرے لیے کیا ایگا ہو میں آپ کی ایگا میں رہنا چاہتا ہوں دھرتراشت نے کہا کہ ہے پتر تو بڑا دھرم اتا ہی تیرا جش ساری پریشی پر پھیل گیا اور پھیل جاو گیا اب تم اپنے گھر جاؤ اور راج کر دو اور میری بردہ اور ستھان میں میری باتوں کو کیان دانی سمجھنا تم بڑے بدھان ہو جو بدھان ہوتے ہیں وہ ایسا ہی تھل اور بردباری کرتے ہیں جیسی تم نے آج کر کے دکھا دی اس لیے میں بار بار یہی کہتا ہوں کہ جو تمہارا پمان در جو دھن کرن۔ دو سا سن نے کیا ہی اسکو چھان کر دھجکوا اس بردہ اور ستھان میں در جو دھن وغیرہ اپنے پتروں کا ادھرم دیکھنا تھا وہ آج دھجی طرح میں نے دیکھ لیا در جو دھن نے جو کرم کیا ہی اسکو اپنے دل سے کالڈا گاندھاری کو اپنی مانتا سمجھو کورون میں تم سب کے راجا ہو تم اور تمہارے بھائی بڑے دھرم اتا اور مہا پر اگر می ہیں ایشر کرے تمہارا سدا کلیان ہو یہ جو امیری صلاح سے ہوا تھا سو در جو دھن نے یہ کرم کرایا اور میں نے اس کے کہنے میں آنکر ایسا کیا تم چھان کر دھرتراشت کو دت کر کے اپنے بھائیوں اور در ویدی کو دتہ میں سوار کر کے راجہ دھرتراشت سے اسکی ایگا پالن کرنے کی پر تیکا کر کے اندر پرست کو چلا۔

اتنی سر برام کرت مہا بھارت سہا بر راجہ دھرتراشت کا پانڈو کو شناخت کر کے اندر پرست کو روانہ کرنا میسوان آدھیا

اکھیسوان آدھیا

دو بارہ راجہ جد ہشتر کو بلانا اور جد ہشتر کا جوئے میں بار جانا بارہ برس کا بنو باس تیرھویں سال گت رہن پر گھٹ ہونے پر پچیس تیرہ سال اسی طرح بن میں بنو اس کرین

بیشم پان جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ جب جد ہشتر اندر پرست کو روانہ ہو گیا تب کرن اور در جو دھن دو سا سن اکٹھے ہو کر کہنے لگے کہ ہم نے کس محنت سے تو اپنے دشمنوں کو زیر کیا تھا اور اس اند سے بڑے راجہ نے سب کچھ دیا دشمن کو کرو فریب سے جس طرح ہو سکے جیتنا چاہیے یہ صلاح کر کے پھر دھرتراشت کے پاس گئے اور بہت طرح سے سمجھا کر کہا کہ آپ نے بہت جی کی نصیحت پر عمل نہیں کیا جو انھوں نے راجہ اندر کو سمجھایا تھا کہ شتر کو کسی طرح سے ہوا اپنے تھا بو میں رکھنا چاہیے پانڈو کو بہت سے جتن کر کے جیت لیا تھا آپ نے انکو پھر چھوڑ دیا یہ پانچون نہریے سن پانڈو انکو اس طرح سے چھوڑ دینے میں آپ کو اور ہکو بڑی تکلیف ہو گی شکی ہارا مانا جو ا کھیلنے میں بڑا جتر ہی آپ پانڈو پھر جو ا کھیلنے کو بلا دیں وہ تمہارا بچن مانکر پھر چلے آئے تب انکار راج پانڈو جیت کر بارہ برس کا بنو باس دیئے اور شرط کر لینگے کہ تیرھویں برس پوشیدہ رہیں اگر معلوم ہو جاوے کہ فلان جگہ ہیں تو پھر بارہ برس اور بن میں رہیں۔ ایسا کر دے تو ہکو سنتوش ہو گا نہیں تو ارجن بھیم ہکو طرح طرح سے تکلیف دیئے ابھی جب یہاں سے رتھوں سوار ہو کر چلے تو ارجن اور بھیم اور سہدیو اپنے اپنے شتر اٹھا اٹھا کر کہتے تھے کہ ان سب کو مار کر آج کا بدلا لینگے در ویدی کو ہم نے بڑا دکھ دیا ہو پانچون پانڈو اسکا بدلہ ابھی لینگے اور سینا لیکر جلدی ہم پر فوج کشی کریں گے پھر ہم کیا کریں گے اس لیے آپ انکو ابھی پھر بلا لیں دھرتراشت نے کہا کہ اچھا بلاؤ دھرتراشت ان کے کہنے میں پھر آگیا اور پانڈو کے بلانے کا ارادہ کر دیا تب بدرجی اور بھیشم پانہ جی اور کرپا چایج۔ درونا چایج اسو تھا مان نے جا کر منع کیا

کہ ایسا کام کبھی نہیں کرنا چاہیے مگر دھرتراشت نے نہ مانا۔ گاندھاری نے سنا کہ درجودھن پھر وہی کو کرم کرنے کی صلاح دے رہا ہے راجہ دھرتراشت کے پاس جا کر کہنے لگی کہ درجودھن کے پیدا ہونے کے وقت بدرجی نے جو کہا تھا وہ سب سچ ہوا اسنے تمھارے بڑھاپے میں داغ لگا دیا ہے اسکو جو بات سوچتی ہو وہ آخرتہ کی سوچتی ہو درجودھن کو ضرور تباہ دینا چاہیے یہ تمھارے کل کو جلدی ناش کر دیکھتا تم اس کے کہنے میں آکر بھیستہ جی بدرجی اور درونا چارج سے مہاتماؤن کا کہنا نہیں مانتے ہو یہ سنکر دھرتراشت نے کہا کہ جو ہمارے کل کا ناش ہونا ہی لکھا ہے تو ہوسے ہی گا راجاؤن کا دھرم ہے کہ جو اکیلین اسپین درجودھن نے کیا بڑا کام بتلایا ہے تو ناحیہ سچ کرتی ہو گاندھاری بچاری سمجھی کہ اس بڑے کی عقل جاتی رہی ہے جو شہر دنی ہی وہ ہو کر رہے گی۔ چلی آئی دھرتراشت نے ہرات کامی کو بللا کر کہا کہ تو اندر پرہت جا کر جدھشٹر کو بلالا ابھی وہ رستہ میں ہونگے چنانچہ ہرات کامی گھوڑا دوڑائے ہوئے گیا اور راستہ میں جدھشٹر سے ملکر کہا کہ آپ کو راجہ دھرتراشت نے پھر بلایا ہے جو سز پچھ رہی ہے جو اکیلین کو بلاتے ہیں جدھشٹر نے کہا کہ جو اکیلین میں ہوا نقصان کے کوئی فائدہ نہیں ہے لیکن میں نے بھری سجھائیں دھرتراشت سے پرتگیا کر لی ہے کہ جو پ کیٹنگ دہی کرونگا اسلئے اسکی ایما مان لینی چاہیے جب جدھشٹر ہرات کامی کے ساتھ پھر سہنا پور آنے کو واپس چلنے لگا بھیم۔ ارجن۔ بکل۔ سہادیو نے راجہ جدھشٹر کو منع کیا کہ آپ پھر جو اکیلین کو طیار ہو گئے ہرگز آپ نہ جاویں جدھشٹر نے کہا بیشک جو اکیلین بڑا کام ہے مگر میں ابھی راجہ دھرتراشت سے کہہ آیا ہوں کہ تمھارا کہنا مانوگا اب تک بلانے پر نہ جاؤں تو میرا بچن جھوٹا ہو جاوے گا اسلئے وہاں جانا ضرور ہو وہاں ہو چکر دیکھ لیا جاوے گا۔ بیشم ہان جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ دیکھو بھادی کیسی بلوان ہے جدھشٹر کی منت پھر گئی بھلا سربراہ چندر مہاراج کو دیکھو کہ انھوں نے سونے کا ہرن جو بالکل تعجب کی بات ہے دیکھ کر بوجھ کیا اور اس کے پیچھے وشنش بان لیکر چلے گئے جدھشٹر بھائیوں سمیت موٹ کر سہنا پور میں آیا راجہ دھرتراشت اور جو سجھائیں بیٹھے تھے سب کو ڈنڈوت کر کے بیٹھ گیا اسی طرح پھر جو اشروع ہوا شکنی نے کہا کہ جو درجودھن راجہ دھرتراشت نے ٹکو چھوڑ دیا وہ سب ایک داؤ پر لگا کر کھیلے ہیں ایک طرف تو دونوں کا راج اور سب دھن ہاتھی گھوڑا وغیرہ رکھے جاویں اور دوسری طرف بارہ برس کا بنوباس اور تیرھویں برس پوشیدہ رہنا اگر معلوم ہو جاوے تو پھر بارہ برس کا بنوباس۔ جو کوئی جیتے وہ راج کرے جو ہار جاوے وہ مرگ چھالا اور دھکر بن میں باس کرے یہ بات سنکر جتنے آدمی سجھائیں بیٹھے تھے وہ اونچا ہاتھ اٹھا کر کہنے لگے کہ ہے دھرتراشت ان پانچوں بھائیوں کو دھکار ہو کہ کوئی اس بات کو نہیں سمجھتا انکی عقل پر غفلت کا پردہ پڑا ہوا ہے ایسی ایسی ذلت اٹھا چکے ہیں اور پھر جو اکیلین کو طیار ہو گئے اور انکے بھائیوں کی پگانگت دیکھو کہ وہ انکو ذلیل کرنے کے واسطے کیسے آمادہ ہیں۔ جدھشٹر کو یہ بات سنکر بہت برا لگا اور یہ بچار کر کہ اب ان کو روٹن کا ناش ہونے والا ہے دھرم سے اور لوک لالچ کے بس ہو کر یہ کہنے لگا کہ مجھ دھرم کو پانے والا راجہ جو اکیلین کو بلایا ہو کیونکر لوٹ سکتا ہے اچھا جو اکیلین کا شکنی نے کہا کہ جدھشٹر تم اچھی طرح سے سمجھ لو کہ کیا داؤ لگا ہوا ہے جدھشٹر نے کہا کہ میں نے سمجھ لیا شکنی نے پانسہ اٹھا کر پھینکا اور کہتا کہ میں جیتا۔

اتی سریرام کرت مہا بھارتے سجھاپرب دوبارہ جو ہونے میں جدھشٹر کا ہارنا کیسوان ادھیہا

بانیسوان ادھی

راجہ جدھشٹر کا ہارنا پانڈون کا بن کو جانا دوساسن اور کرن کا پانڈون کو چڑانا بھیسم سین کا
پرن کرنا کہ دوساسن کا خون پی جاؤنگارانی کنتی کا بلاپ

یہ اخیر کا داؤ جب جدھشٹر ہار گیا تو مرگ چھالا اوڑھ کر بن جانے کو طیار ہو گیا اس وقت دوساسن کہنے لگا کہ اب
درجودھن چکرورتی راجہ ہو گیا اور پانڈون کو مصیبت میں ڈال دیا پر میشر نے ہمارے اوپر بڑی کرپا کر دی جو آج دشمن
کو جیت لیا اب پانڈو بہت دنوں تک نرک ہو گئے یہی پانڈو ہیں جنھوں نے راج اور بھیسم کے مد میں دھرتراشت کے
بیٹوں کی گھڑیاں کر منہسی کی تھی اب انکو مرگ چھالا دے دو کہ اسکو اوڑھ کر بن کو چلے جاؤں آج ہماری سمان
دنیا میں کون ہو۔ ہے دروہدی تو ان پانڈو کو چھوڑ کر جسکو چاہے ہمارے بھائیوں میں سے پسند کر کے بواہ
کرنے نہیں تو ان ہنسکون (خواجہ سرا کے مانند) پانڈون کے ساتھ جنگل میں خراب خستہ پھرے گی اب یہ پانچون
بھائی ایسے ہیں جیسے تھو تھو تلے اتھو اتھو رہت وہاں آتھو اچھڑے کے بنائے ہوئے مرگ اب تو ان مردھن
پانڈون کو چھوڑ دے تیرے پتانے بغیر مجھے سوچے انکے ساتھ بیاد دیا تھا یہ سنکر بھیسم سین اٹھا اور دوساسن کو
پکڑ کر کہنے لگا کہ زن بھوم میں تجھکو ان سب باتوں کی یاد دلا کر تیرا خون بیٹو نگا تجھکو اور تیرے بھائی درجودھن آدک کو
میں جڈھ میں ماروں گا اور کرن جو بہت گال بجا رہا ہو اسکو آرجن مارا گیا اور شکنی جو آری کو سہدیو مار کر اپنا دل ٹھنڈا کر گیا
وہ وقت نزدیک آگیا ہی تم گھبراؤ مت تیری چھاتی پر چڑھ کر تیرا خون ضرور بیٹو نگا دوساسن نے کہا کہ اپنا جی تو خوش کر لو
اور ناچنے لگا بھیسم سین نے دوساسن کو پکڑ لیا اس وقت دوساسن نے تین دفع کہا کہ گو گویو تکو جو اسوقت مرگ چھا
اوڑھے ہوئے ہو گاے جا کر چھوڑ دیا ہی بھیسم سین نے کہا کہ تو نے ہمارے ساتھ جھل کر کے جوے میں جلیتا ہی اور پھر
ایسے ڈشت بچن ہکو سنا سنا کر کہتا ہی جب تک تیرا خون نہیں بیٹو نگا اسوقت تک میری چھاتی ٹھنڈی نہیں ہوگی
جو ایسا نہ کروں تو میری شہہ گت نہ ہووے جدھشٹر نے بھیسم سین کو سمجھایا کہ اسوقت اس سے کیوں بھاگ کرے ہو اور
دوساسن کو چھوڑا کرن کو چلنے لگے درجودھن چڑانے کے لیے بھیسم سین کی سی جال بنا کر چلنے لگا تب بھیسم سین اسکو
نقل کرتے دیکھ کر کہنے لگا کہ تو بھیسم سین نہیں ہو سکتا ہی تجھکو تیرے بیٹوں سمیت زن بھوم میں ماروں گا یہ کہہ وہاں سے
جدھشٹر کے پیچھے پیچھے چلا آرجن نے کہا کہ میں تو سینا سمیت کرن کو ماروں گا اور بھیسم سین دوساسن اور درجودھن کو
انکے بھائیوں سمیت مارا گیا اور اس جو آری شکنی کو سہدیو مارے گا بھیسم سین نے کہا کہ یہ بھی پر تگیا کرتا ہوں کہ درجودھن
کو مار کر اس کے سر کو اپنے پائوں سے رگڑوں گا اور اس ڈشت دوساسن کی چھاتی کو توڑ کر اسکا خون بیٹو نگا آرجن نے کہا
کہ آج سے جو دھوین سال میں اپنے بچن کا ہم پران کرینگے ابھی کیا کیا کہیں کرن کو اس کے ساتھی راجاؤں سمیت مار کر
حم لوک بھیج دوں گا جو درجودھن نے ہمارا راج ہکو نہ دیا تو چاہے سوچ بھیسم سے اودھ ہو جاوے ہم اپنی پر تگیا پوری
کرینگے پھر شکنی سے سہدیو نے کہا کہ یہ جھل کے پانے جھکے بل تو اچھل رہا ہی تیرے پران کے پیری ہیں میں تجھکو
زن بھوم میں مار ڈالوں گا اگر میرے سامنے سے بھاگ نہ جاؤے گا۔ نکل نے کہا کہ میں دھرتراشت کے بیٹوں کو مار کر
بچ ناس کر دوں گا پھر جدھشٹر نے دھرتراشت کو پیشکار کر کے کہا کہ میں سب بھرت نہیں دیکھو ڈنڈوت کرتا ہوں اور پھر

بھیشم جی اور درونا چارج و کر پاچارج راجہ بالیک اور راجہ سوہت اور سب جاؤن سے جو اس سجھائیں بیٹھے ہوئے ہیں بن جانے کی آگیا لیتا ہوں تھوڑے دنوں میں پھر واپس آکر آپ کے چرن دیکھو گا جدھشٹر کی بات سنکر کسی نے کچھ جواب نہیں دیا شرم سے سب نے سیرنچا کر لیا لیکن دل ہی دل میں بھیشم جی اور درونا چارج وغیرہ نے پانچون بھائیوں کو اشیر وادی بدرجی نے کہا کہ کنتی کو بڑھاپے میں جنگل جانے سے بہت تکلیف ہوگی اسکو یہاں چھوڑ کر جاؤ پرمیشرتھاری سہاے کرینگے یہ سنکر پانڈون نے کہا کہ آپ ہمارے مربی ہیں ہم آپ کی شرن ہیں آپ پتا کی سان ہیں جیسا آپ کہینگے ویسا ہی ہم کرینگے بدرجی نے کہا کہ تھے پہلے ہمارے پرست میں سادرن رشی سے اور بانزادوت نگر میں مایس جی سے اور بھرگ تنگ پرست پرست نام ہمارش سے اور کلما کہ ندی کے کنارے بھرگ جی سے اور سدیو نار دجی سے شکسا پانی تم سب دھرم کو خوب جانتے ہو آپس میں سب بھائی سلوک رکھنا سری بھگوان بھگوان بھگوان سہاے کرین اور بہت طرح سے سمجھا کر اشیر وادی کو بد آگیا کنتی سے بلکر درویدی نے بن جانے کی آگیا مانگی تب کنتی نے بہت بلاپ کیا اور آپ جدھشٹر کے کہنے سے بدرجی کے گھر ہی درویدی کی بہت بڑائی کر کے اور اشیر وادی کو رخصت کیا پھر جدھشٹر نے بلکر پانچون بیٹوں کو اشیر وادی اور کہا کہ اگر مجھے یہ معلوم ہوتا تو ست سرنگ سے ٹکڑے کر بیچتی پر نہ آتی مجھے موت نہیں آتی ہے۔ ہے کرشن ہے دوار کا ناتھ ہے بلجندرم اسوقت کہاں ہو میری سہاے نہیں کرتے ہو یہ کہہ کر ہٹا بلاپ کرنے لگی بدرجی اس سے بڑے دکھی ہوئے اور بہت طرح سے کنتی کو سمجھایا یہاں دھرتراشت کو جدھشٹر کے بن جانے کا خیال کر کے بڑا فکڑا ہوا اُسے سوچا کہ ایسے دھرتا لڑکوں کو درجودھن نے چھل سے جیت کر بنوٹا دے دیا بہت فکر مند ہوا اور بدرجی کو بلا کر کہا کہ جدھشٹر کہاں ہی بدرجی نے کہا کہ جدھشٹر اپنا منہ ڈھاک کر اور رجن سیرنچا کے ہوئے نکل سہدیو بھیشم اپنے شری کے لگا کر درویدی اپنے بال کھو لکر اور اُسے منہ کو ڈھاک کر دھوم دھشی اپنے پرست کو ساتھ لے ابھی گھر سے نکلے ہیں دھرتراشت نے کہا کہ اس طرح سے جدھشٹر کیون جاتا ہی بدرجی نے کہا کہ وہ دھرم کا جاننے والا ہی کر دھ بھری آنکھوں سے دیکھے تو جو سامنے آوے وہی بھیشم ہو جاوے اسوے منہ کپڑے سے ڈھانپ کر جاتا ہی اور درویدی اپنے بال کھو لکر سیلے جاتی ہو کہ دھرتراشت کے پترونگی استریان آج سے چودھویں برس لائڈ ہو جاوے گی اور اس طرح بال کھولے اپنے پتو نکوروتی ہوئی اپنے گھروں سے نکلیں گی۔ دھوم رشی کشا کو ہاتھ میں لیے شام وید کے منتر پڑھتا ہوا جاتا ہی کہ کورون کے ناش ہونے پر اسی طرح سے ہانڈون کے آگے آگے یہ منتر پڑھتا ہوا جاوے گا اور سارے ہستنا پور کے رہنے والے دھکار دھکار کر کے آپ کو بتا کہ رہے ہیں کہ بھاری عقل بڑھاپے میں جاتی رہی ہو ہمارے راجہ جدھشٹر کو چھل سے جیت کر بنوٹا دیا ہستنا پور کے باہر انس اہاری گدہ وغیرہ کپشی اور گیدڑ رو رہے ہیں اسکا کازن یہ ہی کہ اب کورون کا ناش ہوا چاہتا ہی۔

انی سریرام کرت مہا بھارت نے بتیسوان ادھیہا

بتیسوان ادھیہا

نار دجی کا آنا دھرتراشت کو سمجھا نار دجودھن کی صلاح سے بدرجی کا پانڈون کی سواری کے لیے پانچ رتھ لیجانا یہاں یہ ذکر ہو رہا تھا کہ دیورشی نار دجی بہت سے رتھوں کو ساتھ لے ہوئے دھرتراشت کی سجھائیں پر گھٹ ہوئے

سب کھڑے ہو کر اٹھا اور تنکا کر کے سنگھاسن پر بٹھایا اور چند نشپ وغیرہ سے اُنکی پوجن کی کیشم کشل پوچھنے کے پُرت
 نار دجی نے راجہ دھرتراشت سے کہا کہ تم نے گیانی اور دھرماتما ہو کر آج ایسا انوچت کر م کیا ہو کہ اُسکا پھل تمہارے
 کل کا ناش کر دے گا آج سے چودھویں سال میں درجو دھن کے ابرا دھ سے ارجن مہارشی اور بھیم سین مہاراکرمی
 کے بل سے سب کو روڈ کا سنگرام میں ناش ہو جاوے گا بدرجی نے تم سے پہلے ہی کہا تھا تم نے اُنکا کہنا نہیں مانا پُرت کے
 موہ سے تم نے درجو دھن کو رکھ لیا اب تمہارے کل کا بیج ناش کر دیا گیا اُسکا بیج آج بویا گیا کہ تم نے جد ہشتر سے
 دھرماتما راجہ کو چھل کے جوئے میں جیت کر بنو پاس دے دیا کبھی ایسا جو ابھی ہوتا ہو کہ برابر ایک ہی آدمی ہارنا جاوے
 تم نے جد ہشتر سے چھل کیا اب بھی اُسے بھائیوں سمیت بلا کر اپنا ابرا دھ چھان کر الود اپنے پر دار کی کشل چاہتے ہو
 یہ کہل نار دجی سب رشیوں سمیت وہاں بیٹھے بیٹھے انتر دھیان ہو سرک کو چلے گئے دھرتراشت کو پہلے ہی سے
 سوچ ہو رہا تھا اب نپٹے ہو گئی بہت بچھتا یا نار دجی کا بچن سنگر کرن درجو دھن دو ساسن اور شکنی سب بل کر
 درو ناچاج کی شرٹن گئے اور کہا کہ یہ سب راج آپ کا ہو آپ راج کیجیے درو ناچاج پہلے سے کرودھ میں بھرے
 بیٹھے تھے اُنھوں نے کرن درجو دھن وغیرہ اُسکے بھائیوں اور سب بھرت بنشیوں کو بلا کر کہا کہ ان دیو پتر جد ہشتر
 بھیم ارجن کل سہدیو کو سب رشی اور برہمن کہتے ہیں کہ یہ کسی نش کے مارے نہیں مر سکتے لیکن ہم ان درجو دھن وغیرہ
 شرٹن آئے ہوے دھرتراشت کے پُردن کی اپنے پراکرم اُنوسار رکشا کریں گے دیکھو ہونہار بڑی بلوان ہو اب تو
 پاٹھو دھرم کے اُنوسار بن کو چلے گئے پُرت تیرھویں برس گزرنے پر جب بن سے واپس آویں گے ضرور بدلا لینگے
 راجا درو پد کو بن نے ارجن سے گرفتار کر کے منگایا اُسے بدلا لینے کو جگ کیا اور دھرتراشت دو من ششتر دھاری گن
 سے پیدا ہوا جد ہشتر وغیرہ پاٹھو کا سالاد رو پدی کا بھائی ہووہ مجھے سنگرام میں مارے گا۔ ہے درجو دھن تیرے
 سبب سے تمام کو روڈن کی موت آئی۔ اب تمہارا راج ایسا ہی جیسا سنت رت جو جلدی ناش ہو جاوے گا۔ یہ سنگر
 درجو دھن بولا کہ ہے بدرجی درو ناچاج جی تیج کہتے ہیں تم جا کر پاٹھون کو پھیر لاؤ اگر وہ نہ آدین تو اس طرح جیسے کہ اب بن
 کو جانے ہیں نہ جانے دور تھ میں سوار کر کے اچھی طرح لے جاؤ اور جس طرح بن سکے اُنکو رکھ لو۔ دھرتراشت اور درجو دھن
 کے بار بار کہنے سے بدرجی نے پانچ رتھ بہت اچھے پاٹھون کی سواری کے لائق اُنکے پاس پہنچا دیے اور پاٹھون نے
 بدرجی کے بھیجے ہوے رتھ سمجھ کر اپنی سواری میں رکھ لیے اور پانچون بھائی درو پدی رانی اور پُروہت سمیت بن کو
 روانہ ہوئے۔

اتی سریرام کرت مہا بھارتے سبھا برب پاٹھون کی سواری کے لیے بدرجی کا پانچ رتھ ہوا

چو میسوان ادھیاء

راجہ دھرتراشت کو نار دجی کے بچن سنگر سوچ ہونا اور ہمیشہ تپا مہ جی اور درو ناچاج کو بیج ہونا
 کہ اُنکے سامنے پاٹھون اور رانی درو پدی کو درجو دھن نے بہت ذیل کیا
 ہمیشہ پابن جی نے راجہ جیسے سے کہا کہ جب پاٹھو چھل کے جوئے میں راج اور سارا دھن ہار کر بن کو چلے گئے
 تو دھرتراشت نے درجو دھن دو ساسن اور کرن شکنی کی انیت اور پاٹھون کا کل اور بردباری سوچ سمجھ کر پانچ رتھ کیا

سب سے زیادہ راجہ کو فکیر ہوا کہ درویدی سی رانی راجہ دروید کی پٹری کو دو ساسن سجھا میں بال کھینچتے ہوئے
 لایا اور سب کے سامنے ننگا کرنا چاہا اور جو پرشن آئے کیا اسکا جواب کسی نے نہ دیا سخت ظلم کیا اس انیت کا بدلہ لایا
 لے گا نار دجی کا بچن یاد کر کے راجہ دھرتراشت کے ہوش اڑ گئے بھیشم تھامہ کو بڑا بھاری کر سچ ہوا کہ آنکے سامنے
 سجھا میں درجو دھن اور دو ساسن نے پانڈون پر ایسی انیت کری اور رانی درویدی کی ایسی درگت کی کہ کسی راجا کی سجھا میں
 ایسی انیت استریوں پر آج تک نہیں ہوئی اور میں بیٹھا ہوا سب کو کرم دو ساسن اور درجو دھن کے اپنی آنکھوں سے دیکھتا
 رہا اور میرے منہ سے کچھ نہ پھوٹا بدرجی ان سب باتوں کو دیکھ کر نہایت رنج میں بھرے ہوئے سوچ رہے تھے کہ بلاشبہ
 کورون کے خاندان کا ناش ہوا اور اس مہا بھاری کلیش کا بیج آج سب کے سامنے بویا گیا اب چاہے ہزار جتن کرو
 دھرتراشت کے بیٹوں اور سارے پر دار کا ناش بغیر ہوئے نہیں رہے گا اور راجا لوگ جو سجھا میں بیٹھے تھے وہ کچھ بچتا
 رہے تھے کہ ہم کیوں یہاں آئے درجو دھن کی خاطر ہم بھی آپس کا بوجھ سر پر رکھ کے رزک میں جاویں گے اور پانڈون کی
 کر دھار گن میں جلدی بھشم ہو جاویں گے اپنے ہمسرا جاؤں کو منہ دکھانے کے لائق نہیں رہے رانی درویدی کی سبقتی
 ہماری آنکھوں کے آگے کورون نے کر دی اور ہم سے کچھ نہ بن آیا عرض جتنے راجا اور سردار سجھا میں موجود تھے
 سب کو بڑا بھاری کلیش اور سنتا پ ہو رہا تھا اور یہ جانتے تھے کہ اب آسمان گرا زمین شق ہوئی اور ہم سب عارت
 ہوئے راجہ دھرتراشت شوک کے سمندر میں غرق پڑے ہوئے تھے۔

انی سریرام کرت مہا بھارت ۲۴-۲۵ ادھیاء

پچیسواں ادھیاء

سنے کا آنا اور راجہ دھرتراشت کو سمجھانا

بیشم پائین جی نے کہا کہ سنئے آئے اور نمشکار کر کے راجہ کے سامنے بیٹھ گئے پھر پوچھا کہ آپ کس سوچ میں بیٹھے ہیں
 راجہ دھرتراشت نے سارا حال سنایا اور نہایت رنج کی حالت میں یہ کہا کہ مہاتما پانڈون کے اوپر اتنی انیت کر کے
 ہمارا ستارا کیوں کر ہو سکتا ہے سنئے نے کہا کہ آج سارے ہستنا پور میں نراہ تراہ کا شور ہو رہا ہے سچ پوچھو تو سب
 خرابیاں تمھاری طرف سے ہوئیں تم نے اپنے مہاتما بھیشم کو بلا کر اپنے بیٹوں سے آنکو بے عزت اور ذلیل کر لیا سارا
 راج اور دھن اٹکا چھل کے جوے میں حبیت کر درویدی سی پت برتا مہاسندر رانی کو سجھا میں ننگا کرنا چاہا ساری بھگوان
 اسکی شرم رکھی ورنہ تمھارے بیٹوں نے تو کچھ کسر نہیں چھوڑی تھی تم اپنے بیٹوں کے ایسے بس میں ہو رہے ہو کہ دھرم
 اور دھرم کا مطلق ٹکڑا خیال نہیں رہا بھیشم جی بدرجی درونا چارج کر پاجا ج سے سجن رشیو کا کہنا تم نے نہیں سنا جس وقت
 درجو دھن کرن کا بھیجا ہوا دو ساسن رانی درویدی کے بال پکڑ کھینچتا ہوا سجھا میں لایا تھا تو رانی گاندھاری اور
 تمھارے سب بیٹوں کی رانیاں مہا بلاپ کر کے رو رہی تھیں اور پکار پکار کے کہہ رہی تھیں کہ کورون کے کل کا آج
 ناش ہو اچھو۔ ابلا استری پر اتنا ظلم آج تک کبھی نہیں سنا تھا جو آنکھوں سے دیکھا سر کرشن بھگوان نے سہارے کری
 کہ رانی کا چیرانت کر دیا اور دو ساسن جسکو اپنے بل کا بڑا بھان جو کھینچتے کھینچتے تھک گیا استرا کا انار لگ گیا مجھے بڑا
 آفنجیج ہے کہ بھیشم جی سے مہاتماؤں کا ہر داکھو ہو گیا اپنی آنکھوں سے اتنی انیت دیکھتے رہے اور اپنے پوتوں کو منع نہیں

اوم
 سری ام کرت مہا بھارت
 بن پر ب
 مترجمہ

جناب نشی سری رام صاحب کا سیتھہ ماٹھر دہلوی جو بار اول مطبع
 و دیا درین واقع شہر میرٹھ میں طبع ہوئی تھی اور بیاعت قبول عام ہو چکی
 بہت جلد فروخت ہو گئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی۔

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگوپترٹھنت

مطبع نامی نشی نو لکشور لکھنؤ میں چھپی

۱۳۱۹ء

فہرست مضامین سر پریم کرت ہما بھارت بن پرپ			
نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار
۱	پہلا ادھیائے - راجہ جتھے کا بیشم پانچ	۸	۸
	سے پانڈون کے بن نواس کا حال پچھنا		
	اور اسکا جواب دینا -		
۲	دوسرا ادھیائے - پانڈون کے ساتھ بہت	۹	۹
	پریمون کا ہمراہ ہونا اور آپدیش کرنا -		
۳	تیسرا ادھیائے - راجہ جتھے کا سورج	۱۰	۱۰
	ناراہن کی استت کرنا انکا راجہ کو ٹوکنا دینا		
	جسکے پدارتھ رانی درویدی کے بھوجن کے		
	تک کم نہ ہوں -		
۴	چوتھا ادھیائے - راجہ دھرتراشت کا سوچ	۱۱	۱۱
	اور نہ یہ کی حالت میں بدی کو بلانا اور		
	صلاح کرنا بدی کا آپدیش اور دھرتراشت		
	کا نا لاض ہونا -		
۵	پانچواں ادھیائے - راجہ دھرتراشت کے	۱۲	۱۲
	بچن سنگر بدی کا ہستنا پور چھوڑنا اور		
	پانڈون کو دھرتراشت کے بدی کا بن میں جھنڈ		
	سے بلنا -		
۶	چھٹا ادھیائے - دھرتراشت کا سنبے کو	۱۳	۱۳
	بھجکر بدی بلانا اور اپنا پردہ چھان کرنا		
۷	ساتواں ادھیائے - درجو دھن کا پانڈون	۱۴	۱۴
	مارنے کا مشورہ کرنا اور شکنی و کرن وغیرہ کا		
	ہتھیار لیکر شہر کے باہر جمع ہونا بیاس جی کا		
	یہ حال دھرتراشت سے کہہ کر سب کو واپس		
	بلالینا پھر کوڑوں کے ناش کا برتانت کہہ		
	بیاس جی کا راجہ کو سمجھانا متری رشی کا آنا		
	درجو دھن کو سلاپ دینا کہ ہم سب تیری		
	ران توڑ کر مار ڈالے گا -		
۸	آٹھواں ادھیائے - سرکیشن جی کا آنا اور	۱۵	۱۵
	درویدی وارجن کا پرارتھنا کرنا - انکا دھرج		
	دیکر سمجھانا -		
۹	نواں ادھیائے - شال کو مارنے و ہما نگر جلا	۱۶	۱۶
	برتانت ہتھا کر سرکیشن جی کا دوار کا جانا -		
۱۰	دسواں ادھیائے - پانڈون کا دروید بن جانا	۱۷	۱۷
	گیا دھوان ادھیائے - مار کندی جی کا آنا پانڈون		
	آپدیش کرنا -		
۱۱	بارھواں ادھیائے - والبتھ رشی کا آنا اور	۱۸	۱۸
	راجہ جتھے کو سمجھانا -		
۱۲	تیرھواں ادھیائے - بیاس جی کا آنا اور	۱۹	۱۹
	سمجھانا پر تی سمرتی منتر دے کر چلے جانا -		
۱۳	چودھواں ادھیائے - وارجن کا اندر لوک جانا	۲۰	۲۰
	پندرھواں ادھیائے - شیوجی کے درشنون کے		
	لیے وارجن کا تپ کرنا -		
۱۴	سولھواں ادھیائے - شیوجی کا بھیل روپ	۲۱	۲۱
	میں وارجن کو درشن دینا پھر اصلی روپ کے		
	پر گھٹ ہونا اور وارجن سے پرسن ہونا وارجن		
	کا استت کرنا -		
۱۵	سترھواں ادھیائے - شیوجی کا پاش پت	۲۲	۲۲
	استرا ورجن کو دینا -		
۱۶	اٹھارھواں ادھیائے - لوکپال دیوتا پونکا	۲۳	۲۳
	وارجن کو درشن دینا اور اپنے اپنے استر دینا		
۱۷	آنیسواں ادھیائے - وارجن کا شرگ میں	۲۴	۲۴
	پہنچنا -		
۱۸	بیسواں ادھیائے - وارجن کا اندر سمجھا	۲۵	۲۵
	میں بیٹھنا		

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۲۱	اکیسوان ادھیائے - چترسین گندھرب سے آرجن کا گائے بدیا سیکھنا۔	۳۳	۳۳	تل اور دینتی کو بن کا جانا	۴۳
۲۲	بایسوان ادھیائے - آریسی آپسرا کا ارجن کو سراپ دینا۔	۳۳	۳۵	چوتیسوان ادھیائے - راجہ نل کا دینتی کو ایکلا چھوڑ جانا۔	۴۴
۲۳	تیسوان ادھیائے - لومس دینتی کا اندر لوک سے پانڈون کے پاس آنا	۳۴	۳۶	پنیتسوان ادھیائے - راجہ نل کو سناپ کا ڈسنا۔	۴۶
۲۴	چوبیسوان ادھیائے - بیاس جی دھرتراشت کے پاس جانا	۲۵	۳۶	چھتیسوان ادھیائے - راجہ نل کا اچھیا لین جا کر نوکر ہونا۔	۴۷
۲۵	پچیسوان ادھیائے - راجہ دھرتراشت اور سنجے سمباد۔	۳۶	۳۸	سینتسوان ادھیائے - رانی دینتی کا اپنے باپ کے گھر ہو چکر راجہ نل کی تلاش کرانا۔	۴۸
۲۶	چھبیسوان ادھیائے - پانڈون کے بن میں رہنے کا حال۔	۳۶	۵۱	اڑتیسوان ادھیائے - رانی دینتی کا اپنے برنا دیرمیں کو راجہ رت برن کے پاس بھیجنا۔	۵۱
۲۷	ستائیسوان ادھیائے - سنجے کا دھرتراشت کو سرکیرشن جی ودرشت دمن کا سمباد سننا	۳۷	۵۲	اتھارٹیسوان ادھیائے - راجہ نل کا رت برن راجہ اچھیا کو دینتی کے پاس آنا اور کلجنگ کا نل کے شریعت نکلتا	۵۲
۲۸	اٹھارٹیسوان ادھیائے - بھیم سین کا راجہ بدھشتر کا سمھانا برہسورشی کا آنا	۳۸	۵۳	بائیسوان ادھیائے - راجہ نل کا راجہ رت برن کو دینتی کے پاس پہنچانا۔	۵۳
۲۹	انیتسوان ادھیائے - راجہ نل کا برتانت	۳۹	۵۴	چالیسوان ادھیائے - راجہ نل کا اپنی صورت میں آکر دینتی سے ملنا۔	۵۴
۳۰	تیسوان ادھیائے - دینتی اور راجہ نل کا حال۔	۴۰	۵۵	اکتالیسوان ادھیائے - راجہ نل کا پشکر سے راج لینا	۵۵
۳۱	اکیسوان ادھیائے - رانی دینتی کا سناپ راجہ نل کو جیال پہنانا اور لوک پال دیوتاؤں کا دودو بر دینا۔	۴۱	۵۶	بایسوان ادھیائے - راجہ نل کا رانی دینتی کو بلانا اور راج کرنا برہسورشی سے	۵۶
۳۲	بیسوان ادھیائے - کلجنگ کا نل اور دینتی پر کرودھ کرنا۔ راجہ نل کا پشکر سے جوا کھیلنا	۴۲	۵۷	تینتالیسوان ادھیائے - ناراجی کا پانڈون کے پاس آنا اور شیرتھون کا برن کرنا	۵۷
۳۳	تیسوان ادھیائے - راج ہار کے راج	۴۳	۴۴	چوبیسوان ادھیائے - دھوم رشی کا	۴۴

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۴۵	راجہ کو تیرتھوں کا حال سنانا	۷۱	۵۸	بتا کی آگیا سے ماتا کا سر کاٹنا اور جھگڑنا	۸۷
۴۶	پنیتا لیسوان ادھیائے۔ دکھن دشا کے تیرتھوں کا برتن	۷۲	۵۹	جی کا بردنا پر سرام جی کا سہسرا بار ہو کو مارنا اور پر تھی مع سوزن کی بیدی کے کشپ جی کو دان دینا۔	۸۸
۴۷	چھیالیسوان ادھیائے۔ کچھم کے تیرتھوں کا برتن۔	۷۳	۶۰	اٹھا و نوان ادھیائے۔ سریکرشن اور بلدیو جی کا آنا۔	۹۰
۴۸	سینتا لیسوان ادھیائے۔ اتر کے تیرتھوں کا برتن	۷۴	۶۱	اٹھوان ادھیائے۔ تیرتھ جاترا بن	۹۱
۴۹	اڑتا لیسوان ادھیائے۔ لوس رشی کا اندر لوک سے آنا۔	۷۵	۶۲	کشی کی کہنا۔	۹۱
۵۰	آپنچا سوان ادھیائے۔ پانڈون کا تیرتھ جاترا کو لوس رشی کے ساتھ جانا	۷۶	۶۳	اٹھوان ادھیائے۔ تیرتھ جاترا کا برتن	۹۲
۵۱	بچا سوان ادھیائے۔ لوس رشی کا جد ہشتر کو آپدیش کرنا۔	۷۷	۶۴	اٹھوان ادھیائے۔ اٹھوان ادھیائے۔	۹۳
۵۲	اکیا و نوان ادھیائے۔ لوس رشی کا سب تیرتھوں کے نام برتن کرنا۔	۷۸	۶۵	اٹھوان ادھیائے۔ اٹھوان ادھیائے۔	۹۴
۵۳	با و نوان ادھیائے۔ اگست جی اور لوپا رابواہ اور لوک اور باتاپی سمباو	۷۹	۶۶	اٹھوان ادھیائے۔ اٹھوان ادھیائے۔	۹۵
۵۴	تیرتھوان ادھیائے۔ گنگا جی کی جہان اور سریرا مچندر اور پر مہراجی کا سمباو	۸۱	۶۷	اٹھوان ادھیائے۔ اٹھوان ادھیائے۔	۹۶
۵۵	چودو نوان ادھیائے۔ راجہ سگر کے بیٹوں کا کپل دیو جی کی درشتی سے بھشتم ہونا راجہ بھاگیرتھ کا تب کرنا اور گنگا جی کی کہنا	۸۲	۶۸	اٹھوان ادھیائے۔ اٹھوان ادھیائے۔	۹۷
۵۶	پچینوان ادھیائے۔ لوس رشی کا راجہ جد ہشتر کو تیرتھ جاترا کرنا۔	۸۳	۶۹	اٹھوان ادھیائے۔ اٹھوان ادھیائے۔	۹۸
۵۷	چھینوان ادھیائے۔ جھگن جی کی کہنا	۸۴	۷۰	اٹھوان ادھیائے۔ اٹھوان ادھیائے۔	۹۹
۵۸	ستاد نوان ادھیائے۔ پر سرام جی کو	۸۵	۷۱	اٹھوان ادھیائے۔ اٹھوان ادھیائے۔	۱۰۰
			۷۲	اٹھوان ادھیائے۔ اٹھوان ادھیائے۔	۱۰۳

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۶۱	اڑھو ان ادھیاء۔ گھوت کچ کا	۱۰۴	۸۲	بیاسی ادھیاء۔ پانڈون کا گیسری	۱۲۱
۶۲	پانڈونکو تیرتھ جاترا کرانا۔	۱۰۵	۸۳	اور شمیر پریت کا درشن کرنا۔	۱۲۲
۶۳	آنترھوان ادھیاء۔ ہنومان جی کا	۱۰۶	۸۴	تراسی ادھیاء۔ ارجن کا اندرے	۱۲۳
۶۴	بھیم سین کو درشن دینا	۱۰۷	۸۵	شتر پد یا سیکھ کر واپس آنا۔	۱۲۴
۶۵	ستروان ادھیاء۔ ہنومان جی کا	۱۰۸	۸۶	پورا سی ادھیاء۔ راجہ اندر کا	۱۲۵
۶۶	راما دوتار کی کتھا بھیم سین کو سنانا۔	۱۰۹	۸۷	پانڈون سے ملنے کو آنا۔	۱۲۶
۶۷	اکھتروان ادھیاء۔ ہنومان جی	۱۱۰	۸۸	پچاسی ادھیاء۔ ارجن کا مہادیو	۱۲۷
۶۸	اور بھیم سین کا سمباد	۱۱۱	۸۹	جی سے جدہ کرنے کا حال سنانا	۱۲۸
۶۹	بہتروان ادھیاء۔ بھیم سین کی	۱۱۲	۹۰	اور نوات کو ج راجھون پر بچ پانا۔	۱۲۹
۷۰	پر اڑھو سے ہنومان جی کا بچ کر دیکھنا۔	۱۱۳	۹۱	بھیم سین ادھیاء۔ ارجن کا کیرن	۱۳۰
۷۱	دکھانا۔	۱۱۴	۹۲	اور راجھون کا حال سنانا۔	۱۳۱
۷۲	تہتروان ادھیاء۔ ہنومان جی کا	۱۱۵	۹۳	ستاسی ادھیاء۔ جدہ شتر ارجن	۱۳۲
۷۳	بھیم سین کو بردینا۔	۱۱۶	۹۴	اکھاسی ادھیاء۔ ارجن کا ب	۱۳۳
۷۴	چوتھروان ادھیاء۔ بھیم سین	۱۱۷	۹۵	بھیم سین ادھیاء۔ ارجن کا ب	۱۳۴
۷۵	کا گیسری جانا۔	۱۱۸	۹۶	نواسی ادھیاء۔ ارجن کا بھیم سین	۱۳۵
۷۶	پچھتروان ادھیاء۔ بھیم سین کا	۱۱۹	۹۷	کو پکڑنا اور راجہ جدہ شتر کا بچھڑانا۔	۱۳۶
۷۷	راجھون سے جدہ ہونا۔	۱۲۰	۹۸	نواسی ادھیاء۔ موسم برسات کی	۱۳۷
۷۸	چھتروان ادھیاء۔ راجہ جدہ شتر	۱۲۱	۹۹	کیفیت سر پرکش جی و مارکنڈے	۱۳۸
۷۹	کا بھیم سین کی تلاش میں جانا۔	۱۲۲	۱۰۰	نار دھجی کا آنا مارکنڈے جیکا آپدیش	۱۳۹
۸۰	ستروان ادھیاء۔ بھیم سین اور	۱۲۳	۱۰۱	اکیانوے ادھیاء۔ اتری رشی کا	۱۴۰
۸۱	جٹا شتر جدہ۔	۱۲۴	۱۰۲	برتانت	۱۴۱
۸۲	اکھتروان ادھیاء۔ پانڈو تیرتھ	۱۲۵	۱۰۳	بانوے ادھیاء۔ دیدپاٹ اور	۱۴۲
۸۳	جاترا۔	۱۲۶	۱۰۴	دان پن کا برن۔	۱۴۳
۸۴	آناسی ادھیاء۔ بھیم سین	۱۲۷	۱۰۵	ترانوے ادھیاء۔ بھنو جی کا ملین	۱۴۴
۸۵	منی مان کا جدہ	۱۲۸	۱۰۶	اونار دھارن کرنا اور منو کا پرے کا	۱۴۵
۸۶	آسی ادھیاء۔ کویر جی کا درشن	۱۲۹	۱۰۷	تاشا دکھانا	۱۴۶
۸۷	اکیاسی ادھیاء۔ کویر جی اور	۱۳۰	۱۰۸	چورا نو ادھیاء۔ کاکا برتانت برن	۱۴۷
۸۸	جدہ شتر کا سین	۱۳۱	۱۰۹	پچانوے ادھیاء۔ نہہ کلنگ کا	۱۴۸

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
	اونار دھارن کرنے کا حال	۱۴۵	۱۶۹	بیشہ جو جگ کرنا۔	
۹۶	چھیا نوے ادھیائے۔ راجہ اندر		۱۱۰	ایک سو دس ادھیائے۔ مرگون کا پین	
	اور اگن کا راجہ شوی کی پرکشا کو آنا	۱۴۶		مین دکھی دیکھنا پاٹن دن کا کام بن	
۹۷	تتا نوے ادھیائے۔ راجہ کے اور		۱۲۰	جانا اور مدکل کا برتانت	
	کیمبھ کا حال	۱۴۸	۱۱۰	ایک سو گیارہ ادھیائے۔ درجو دھن	
۹۸	آٹھانوے ادھیائے۔ پرت برتا			کے کھنے سے در باسا رشی کو پاٹن دن	
	استری اور کوشک برہمن کا برتانت	۱۴۹		کے پاس جا کر بھو جن مانگنا درو پدی کا	
۹۹	تتا نوے ادھیائے۔ پرت برتا دھرم			سرکیشن جی کو یاد کرنا مہاراج کا وان	
	اور ماتا پتا کی سیوا۔	۱۵۰	۱۲۲	پو پنخا اور سہلے کرنا	
۱۰۰	سوا دھیائے۔ دھرم بیادھ کا		۱۱۱	ایک سو بارہ ادھیائے۔ سراجہ جیدھ	
	گیان اپدیش اور ماتا پتا کی سیوا۔	۱۵۵		کا درو پدی کو لے بھاگنا پاٹن دن کا	
۱۰۱	ایک سو ایک ادھیائے۔ سوام کد تک جی کی کھتا	۱۵۶	۱۲۳	اسکو پکڑنا اور بھرت کرنا۔	
۱۰۲	ایک سو دو ادھیائے۔ سوام کا تک جی مہا ن کا بھ	۱۵۹		ایک سو تیرہ ادھیائے۔ راون کیمبھ	
۱۰۳	ایک سو تین ادھیائے۔ درو پدی اور			کرن اور جانی جی کے ہرے کی کھتا اور	
	ست بھامان سمباد۔	۱۶۱	۱۲۴	رام چتر	
۱۰۴	ایک سو چار ادھیائے۔ راجہ دھرتا		۱۱۴	ایک سو چودہ ادھیائے۔ سریم ام آوتار	
	کو سوچ ہونا۔	۱۶۳	۱۲۹	دھارن کرنا۔	
۱۰۵	ایک سو پانچ ادھیائے۔ درجو دھن کا		۱۱۵	ایک سو پندرہ ادھیائے۔ رام چندر جیکا	
	پاٹن دن کو اپنی حشمت دکھانے کے لئے			بن کو جانا۔	
	جانا۔	۱۶۳	۱۱۶	ایک سو سولہ ادھیائے۔ راجہ دستر	
۱۰۶	ایک سو چھ ادھیائے۔ گندھرب کا			کا مرنا۔ بھتہ جی کا رام چندر جی کو	
	درو دھن کا پکڑ لینا	۱۶۴		سنانے جانا۔	
۱۰۷	ایک سو سات ادھیائے۔ درجو دھن کا		۱۱۷	ایک سو سترہ ادھیائے۔ رام چندر	
	گندھربوں کی قید سے پاٹن دن کی			جی کا چتر کوٹ سے دنگ بن کو جانا	
	بدولت چھوٹنا اور رنج ماننا	۱۶۷	۱۱۸	اور جانی ہرن۔	
۱۰۸	ایک سو آٹھ ادھیائے۔ راجہ			ایک سو اٹھارہ ادھیائے۔ رام چندر	
	کرن کا دگ بچے کے لیے جانا	۱۶۹		جیکا ہرن مار کر داپس آنا اور جانی	
۱۰۹	ایک سو نوے ادھیائے۔ درجو دھن کا			جیکو تلاش کرنا۔	

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱۱۹	ایک سو اسیسوان ادھیائے مہنومان چیکا منا سگریو سے ملاقات کرنا رام چندر جی کا بانی کو مارنا۔	۱۹۰	۱۳۰	ایک سو اسیسوان ادھیائے۔ راجندر جی کا رشی موک پر پرت پرتو اس برکھارت کا آئندہ	۱۹۱
۱۲۰	ایک سو اسیسوان ادھیائے۔ بلوان بندر وکا سگریو کی اگیا سے جمع ہونا اور سیتا جی کے پاس جانا۔	۱۹۲	۱۳۱	ایک سو اسیسوان ادھیائے۔ راجندر جی کا رشی موک پر پرت پرتو اس برکھارت کا آئندہ	۱۹۱
۱۲۱	ایک سو اسیسوان ادھیائے۔ راجندر جی کا رشی موک پر پرت پرتو اس برکھارت کا آئندہ	۱۹۲	۱۳۲	ایک سو اسیسوان ادھیائے۔ راجندر جی کا رشی موک پر پرت پرتو اس برکھارت کا آئندہ	۱۹۱
۱۲۲	ایک سو اسیسوان ادھیائے۔ راجندر جی کا رشی موک پر پرت پرتو اس برکھارت کا آئندہ	۱۹۲	۱۳۳	ایک سو اسیسوان ادھیائے۔ راجندر جی کا رشی موک پر پرت پرتو اس برکھارت کا آئندہ	۱۹۱
۱۲۳	ایک سو اسیسوان ادھیائے۔ راجندر جی کا رشی موک پر پرت پرتو اس برکھارت کا آئندہ	۱۹۲	۱۳۴	ایک سو اسیسوان ادھیائے۔ راجندر جی کا رشی موک پر پرت پرتو اس برکھارت کا آئندہ	۱۹۱
۱۲۴	ایک سو اسیسوان ادھیائے۔ راجندر جی کا رشی موک پر پرت پرتو اس برکھارت کا آئندہ	۱۹۲	۱۳۵	ایک سو اسیسوان ادھیائے۔ راجندر جی کا رشی موک پر پرت پرتو اس برکھارت کا آئندہ	۱۹۱
۱۲۵	ایک سو اسیسوان ادھیائے۔ راجندر جی کا رشی موک پر پرت پرتو اس برکھارت کا آئندہ	۱۹۲	۱۳۶	ایک سو اسیسوان ادھیائے۔ راجندر جی کا رشی موک پر پرت پرتو اس برکھارت کا آئندہ	۱۹۱
۱۲۶	ایک سو اسیسوان ادھیائے۔ راجندر جی کا رشی موک پر پرت پرتو اس برکھارت کا آئندہ	۱۹۲	۱۳۷	ایک سو اسیسوان ادھیائے۔ راجندر جی کا رشی موک پر پرت پرتو اس برکھارت کا آئندہ	۱۹۱
۱۲۷	ایک سو اسیسوان ادھیائے۔ راجندر جی کا رشی موک پر پرت پرتو اس برکھارت کا آئندہ	۱۹۲	۱۳۸	ایک سو اسیسوان ادھیائے۔ راجندر جی کا رشی موک پر پرت پرتو اس برکھارت کا آئندہ	۱۹۱
۱۲۸	ایک سو اسیسوان ادھیائے۔ راجندر جی کا رشی موک پر پرت پرتو اس برکھارت کا آئندہ	۱۹۲	۱۳۹	ایک سو اسیسوان ادھیائے۔ راجندر جی کا رشی موک پر پرت پرتو اس برکھارت کا آئندہ	۱۹۱
۱۲۹	ایک سو اسیسوان ادھیائے۔ راجندر جی کا رشی موک پر پرت پرتو اس برکھارت کا آئندہ	۱۹۲	۱۴۰	ایک سو اسیسوان ادھیائے۔ راجندر جی کا رشی موک پر پرت پرتو اس برکھارت کا آئندہ	۱۹۱

مہابھارت

بن پر ب

یعنی

مہابھارت کا تیسرا پر ب

پہلا اڈھیک

راجہ جنجیہ کا بیشم پائین جی سے پاٹھون کے بن نواس کا حال پوچھنا
اور انکا جواب دینا

لوم ہرشن جی سری ناراین اور نردتم نر کوٹشکار کر کے نیم شارترتھ میں ریشون سے کہنے لگے کہ جب راجہ
جنجیہ نے بیشم پائین جی سے اپنے داوا پاٹھون کے چھل کے جوئے میں ہار جانے اور مہارانی درویدی کے
کلیش اٹھانے کا حال سنا تو بہت فکر اور تعجب سے پوچھنے لگا کہ مہاراج جس طرح مہاتما پاٹھو ہستنا پور سے بن
بیدھارے اور تیرہ برس تک بن میں نواس کیا وہ سب حال مجھے سنائیے مجھے بڑا بھاری سوچ بہ ہوا کہ سبھال
بیشم پائین جی سے پرتاپی پرنش اور درونا چارج اور بدرجی سے پرم گیا فی پرشون کی آنکھوں کے سامنے درجودھن
اور دو ساسن نے رانی درویدی کے اوپر ایسی اینت کری اور ان سے کچھ آیا ہے نہ ہو سکا بڑے اچھرت کی بات ہے
تب بیشم پائین جی کہنے لگے کہ ہے راجہ جن۔

دو

جوچھن جس رگھوپت چیت تہ چچن قسن بدھ ہوی

کہیں ہمیشہ گرجا سنا گیا فی موڑ نہ کوئی
جھاوی جو چاہے سو کرے بیشم جی کو اس بات کا سوچ شریر چھوڑنے پر نیت رہا پرت جب اس سرچو کا تو پھر کیا ہونا ہی
یہی کہا کہ درجودھن کا ان کھانے کے کارن میری بدھ بھی بھرت ہو گئی تھی۔ اسکا ذکر آگے آوے گا۔ جب راجہ جیوتن
کے بھائیون سمیت راج بستر اچھون اتار کے مرگ چھالا آدک ریشون کے بستر دھارن کر کے ہستنا پور سے اتر دشا
کو جانے کا ارادہ کیا اور پانچ رتھ سچے سچائے راجہ دھر تراشٹ نے بدرجی سے کہہ کر پاٹھون کی سواری کے لیے
تب نگر سے باہر نکلتے ہی چترتین آدک پندرہ سیوک اپنی استری پتروں سمیت پاٹھون کے ساتھ ہو لیے اور بہت سے
نگر باسیوں نے بخوف ہو کر دھر تراشٹ اور بیشم درونا چارج و کرپا چارج آدک کے دھکار کر کے یہ سوچا کہ

ہمارا راجہ جد ہشتر جب راج چھوڑ کر بن کو جاتا ہی تو ہنگو بھی ان ادھر میو کے راج میں رہنا اچت نہیں ہو بن میں گئے
ساتھ ترہینگے پانڈون کو نمشکار کر کے اٹھون نے کہا کہ ہم دیکھا پرشہ نکو چھوڑ کر آپ کیل بن کو جاتے ہیں ہم بھی آپ کے
ساتھ چلینگے ہمتارے ساتھ تیرتہ جاتا کرینگے کورون کی راجدھانی میں نہ ہر ہمارے بڑے بھی بھڑٹ ہو جاوگی مثل
مشہور ہی ہوتا ہے راجہ تہا پر جاست پر شو کا سنگ سکھائی ہوتا ہے راجہ جد ہشتر نے کہا بھیشم پتاماہ اور ورونا چالچ کر پالچ
بد رچی اور گنتی ہماری مانتا ہمارے دکھ میں دکھی ہیں اور یہ سب یہاں موجود ہیں آپ یہاں رہ کر انکو دھج دیتے رہیں
اور انکی رکشا کرتے رہیں میں ہی آپ کا ستکار بہت سمجھو گا اس طرح انکو بد کیا اور شام کو گنگا جی کے کنارے یرمان نام
ٹر کے اچھے برکش کے نیچے قیام کیا جب شام ہو گئی تو تھوڑا سا گنگا جل پانچون بھائیوں نے پی لیا شوک سے کچھ
کھانا نہیں کھایا غروب آفتاب کے وقت ہستنا پور نو اسی برہمن اپنی استریوں سمیت وہاں پہونچے اور راجہ کو شہر واد
دیکر سندھیا پوجا کا سب سامان کر دیا انکو دیکھ کر پانچون بھائی بہت خوش ہوئے رات کو برہمنوں نے اچھی اچھی کھٹا
سناکین پھر سب سو رہے

انی سریرام کرت مہاراج بن پر ب راجہ جد ہشتر بن گون پہلا ادھیاء

دوسرا ادھیاء

پانڈون کے ساتھ بہت سے برہمنوں کا ہمراہ ہونا اور اپدیش کرنا

بیشم پان جی بولے کہ جب جد ہشتر صبح ہوتے ہی بن کو چلے تو سب برہمن ہمراہ چلنے کو طیار ہو گئے انکو دیکھ کر
جد ہشتر کو فکر پیدا ہوا کہ میں تپیشروین کی طرح مرگ چھا لاپنگہ جنگل کو جاتا ہوں ان برہمنوں کو سب سے پہلے میرے شا
چلنے کو طیار کھڑے ہیں کیونکہ روزانہ کھانا کھلاؤ گا یہ سوچ کر افسے کہا کہ مہاراج آپ کو بن میں رہنے سے طرح طرح کی
تکلیف اٹھانی پڑے گی آپ کر پا کر کے یہیں ٹھہرا دیں اٹھون نے کہا کہ ہمارے کھانے پینے کا کچھ فکر آپ
نہ فرماویں ہم بھکنا بھجھون کرنے والے فقیہ ہیں ہنگو ناراین اپنے بھٹا اسے بھجھون دیتے ہیں جیسا حال آپکا ہو گا دیا ہمارا ہو گا
آپ ہمارے اوپر ہمیشہ سے انوگرہ رکھتے ہیں آپ کو تکلیف میں چھوڑ کر نہیں جائینگے برہمنوں پر دیوتا بھی کر پا کرتے ہیں ہم
آپ کے ساتھ رہ کر آپ کے کلیان کی چنتا میں رہینگے کھانا سناے رہینگے جد ہشتر نے کہا کہ میں برہمنوں کا دس بیون
اور اسی جگہ بیٹھ گیا تب سو تک نام برہمن برہم گیانی نے بہت طرح سے راجہ جد ہشتر کو سمجھایا کہ ہے راجہ آپ کو اور
آپ کے بھائیوں کو جو راجہ ہارنے اور ورو پدی کے دکھ دینے کا شوک ہو رہا ہے اسکو ایشور کی اچھا سمجھکر من کو سادھا
کرنا چاہیے۔ سیم۔ سیم۔ آسن۔ پرانا نام پرتیا ہار۔ دھارنا۔ دھیان اور شادھی۔ آٹھون کرم آپ جانتے ہیں اور برہم
گیانی دھرم راج کا روپ ہیں آپ کو چنتا نہیں کرنی چاہیے راجہ جنک نے من استھر کرنے کے لیے کہ یہ بڑا چیل ہی
ڈانوان ڈول نہ ہونے کے کارن جو گیتا بنائی ہی اسکو سنا تے ہیں

جنک گیتا آرہیم

اس سنار میں سب آدمیوں کو دھرم کے دکھ ہوا کرتے ہیں۔ ایک مانی دوسرا دیک سو دیک جو اس دیک کے
سندھی دکھ ہیں وہ چار پر کار کے ہیں۔ بیادھر۔ ایشٹ یوگ۔ سرم۔ دوشٹ کا سنگ اور مانی دکھ جو من میں

کسی بات کی چنتا ہو یہ سب روگ اوشدھی یعنی دو کرنے اور فکر نہ کرنے سے رفع ہونے میں مدد ملتی ہے۔ من کو روک کر کسی دھوکہ کو اچھی اچھی کھانڈن کے سنے اور دیکھ کر دھوکہ کو اچھی بھوک بھوک سے دور کرتے ہیں بیشتر دل میں کسی دھوکہ ہوتا ہے جیسے جل بھرے ہوئے گھر میں لوہے کا گولال کر کے ڈالنے سے سب جل جل کر لہلہ ہوئے لگتا ہے ایسا دھوکہ بچ ہو جاتا ہے اسلئے انسان کو چاہیے کہ گیان رومی جل سے کسی دھوکہ رومی آگن کو ٹھنڈا کر کے اپنے شریکے کشت کو شانت کرے اسکے سوا مودہ اور اشنیہ کسی دھوکہ ہونے کا کارن ہی۔ خوف۔ ترس۔ خوشی اور فکر بھی مودہ سے ہوتا ہے۔ بشتہ میں اشنیہ رکھنے سے بھاؤ اور انوراگ پر گھٹ ہوتا ہے یہ دونوں بھی کلیان کرنے والے نہیں ہیں لیکن ان میں سے بھاؤ کا ہو جانا بڑا بھاری دھوکہ ہے کیونکہ دھرم اور رتھ کو اس طرح سے ناش کر دیتا ہے جیسے برکش کے کوڑھ میں سے لگی ہوئی آگ اس برکش کو جلا دیتی ہے بشتہ کے نہ ملنے سے تو سب کوئی تیاگی سرور ہو جاتے ہیں لیکن تیاگی وہی ہے جو بشتہ کو پا کر پیر اور بگرہ کو چھوڑ کر بشیوں میں اپنے من کو نہ پھنساوے اسلئے دھن یعنی دولت اور دوست پا کر آدمی کو ان سے اشنیہ کرنا آجت نہیں ہے اور جو اشنیہ اپنی ہو بھی جاوے تو اسے گیان سے دور کر دے جو گیانی پریش ہیں ان کے ہر دے میں اشنیہ اس پر کار سے نہیں لگتا ہے جیسے کنول کے پتوں کو پانی نہیں لگتا ہے خوش سناری بشیوں میں پست ہیں انھیں اینک کا منا گھیر لیتی ہیں انکے ملنے یا نہ ملنے سے انکو ہر کھ اور شوک ہوتا ہے اور ترشنا برستی چلی جاتی ہے یہ ترشنا دھرم کی جڑ ہے اور پرائون کے لئے کال روپ ہے جو ڈھٹ من میں اس ترشنا کو مرنے دم تک نہیں چھوڑتے ہیں۔ یہ جدھتر ترشنا ہی چھوڑنے سے آدمی کو شک ملتا ہے کیونکہ اسکا اول اور آخر نہیں ہے یہ ترشنا روپ انکی من روپ ایندھن کو بھشم کر دیتی ہے دولت مندوں کو راجا جیل اگنی چور اور مٹروں یگانوں کا خوف ہر وقت رہا کرتا ہے جیسے موت کا بھی رہتا ہے اور وہ اسکو اس طرح نردھن کر دیتے ہیں جیسے انس کو چیل کوئے گدھ آدک کیشی یا گیدھ بھڑے آدک جنگلی یا کچھوے مچھلی آدک جل کے چوکھا جاتے ہیں دولت کے جمع کرنے سے عافیت نظر نہیں آتی طمع و غفلت چھا جاتی ہے اس کے جمع کرنے اور حفاظت میں اور دن کا بڑا چھینا پڑتا ہے من میں انوں کا ڈول رہتا ہے اور ہزاروں فکر رہا کرتے ہیں اکثر دیکھا جاتا ہے کہ دھنا دھ (دولتمند) جسکو پالتا اور پرورش کرتا ہے وہی اسکا دشمن ہو جاتا ہے ایسے دھن کے کارن گیانی لوگ سنش کر لیتے ہیں اسکے جمع کرنے اور محفوظ رکھنے میں ہزاروں آفتیں اور مصیبتیں درپیش آتی ہیں دھن وہی اچھا ہے جو دیو اچھا سے بلجاوے جدھتر تم دھن کے جانے سے فکر مت کرو جدھتر نے کہا کہ میں دھن کو لو بھ یا بشیوں کے لئے جمع کرنا نہیں چاہتا فقط اسلئے کہ اس سے برہمنوں ایتھوں کی سیوا اور انکا پالن کروں بھلا مجھ اگر ہستی اپنے بھائی بندوں یگانوں بال بچوں اور برہمنوں کے کھانے پینے کے لئے فکر کیوں نہ کرے کہ بہت میں سب کا حصہ ہے کہ بہتوں کو برہمنوں پر ہم چاریوں بھوکوں کو بھکشا دینا فرض ہے جو دھرم جاننے والے گریہتی ہیں وہ گھر آئے ہوئے برہمنوں سادھوؤں کو بھوجن بستر ضرور دیا کرتے ہیں بھوکوں کو بھوجن پیاسوں کو پانی نکلے کو اور ہنرتن ٹھکنے کو بستر ضرور ہی دینا لازم ہے ایسے لوگوں سے میٹھا ہونا انکا سنگار کرنا چاہیے کیونکہ آگن ہوتری برہمن تپسوری سادھو پر بھاری استری پیر بھائی بندھو جھکا جوگ سنان نہ پانے سے آدمی کو جلا دیتے ہیں کہ بہتوں کو بھوجن صرف اپنے ہی لئے نہیں بنوانا چاہیے جو اسکے اودھکاری ہیں انکو دینا مثلاً دیوتا اور اپنے بال بچہ استری پتر آدک اور کوئے کتے بھی اس میں سے اپنا اپنا بھاگ پاویں اسلئے کہ بہتوں کو لبویا کے نام سے بھاگ دینا فرض کر دیا گیا

یہ کرم لبسو بدلو کے نام سے مشہور ہے اور دونوں وقت کرنا چاہیے شاسترون میں لکھا ہے کہ بھوجن کرانے کے چھپے جو ان
 بچے وہ بلکہ سانشی اور جگ میں جو باقی بچے وہ امرت بھکشی ہے اور تھات اپنے کٹنبہ کو کھلا کر جو ان بچے یا جگ کرنے
 میں جو ان چھپے باقی رہے اسکو بھوجن کرے آئے ہوئے ایتھ سادھ سنت برہمن کو آنکھ سے دیکھے من سے بچا کر
 ست بولے اسکی پیروی کرے اور شتک بیٹھے اسکا نام پنج وکشن جگ ہے جو منش تھکے ہوئے ایتھ سادھ کو
 جسکو پہلے نہ دیکھا ہو بھوجن دیتا ہے اسکو بڑا بن ہوتا ہے جو گریستی ایسے آپرن رکھتا ہے وہ بہت سریشٹھ ہے اور دینا دار
 گریستی پریشون میں اسکا بڑا درتگار ہے۔ اب جیسی آپ کی مرضی ہو وہ کیجیے۔

سونک برہمن نے کہا کہ ہے جدھشتر جو منش اندریون کے بس میں ہو کر بٹشے بھوگ کی کامنا میں پست رہتا ہے وہ
 اینک جو نون میں جنکا پران ۸۴ لاکھ کہا گیا ہے چکر کھاتا رہتا ہے جو گینا فی منش میں وہ موش دھرم میں پرورت رہتے
 ہیں بید میں لکھا ہے کہ جو کرم کرے منش کام کرے اور تھات اسکے پھل کی کامنا نہ کرے آٹھ پرکار کے کرم ہیں جگ کرنا
 بیڈ پاٹھ دان کرنا تپ کرنا ست بولنا چھان کرنا اندریون کو جیتنا لوہ نہ کرنا پہلے چار پتر لوک اور پچھلے چار دیو لوک کے
 دینے والے ہیں ان کرمون کو ایمان چھوڑ کر جو کرتا ہے وہی شدھ آتما کہلاتا ہے دیوتا دیوتا کو جو پدی ملی راگ دوش چھوڑ
 سے ملی ۱۱۔ رور ۱۲ سورج ۸ لبسو اسوتی کمار آدمی دیوتا جوگ روپی ایسوج سے ساری پر جا کو دھارن کر رہے ہیں
 ہے جدھشتر تم اپنے کرمون سے پتر لوک کو جیت چکے ہو تپ کرنے سے سدھی کو پراپت کر لو تنہ جان بوجھ کر جھلنے کے
 جوئے میں راج پاٹ ہارا ہے ایسے کہ اب بن میں رہ کر تپ کریں اور جب سنگرام کرنے کا وقت آدے اسوقت
 اپنا پر اکرم سنسار میں پرکھٹ کر کے پھر اکچھت راج کریں اب تپ کرنے کا وقت ہے اسی طرح بہت سی باتیں گجان کی
 جدھشتر کو سونک رشی نے سمجھائیں۔ (جنگ کتھا ساپت)

اتی سریرام کرت ہما بھارتے بن پر ب سونک رشی اپدیش دوسرا اڈھیا

تیسرا اڈھیا

راجہ جدھشتر کا سورج ناراین کی استت کرنا انکا ٹوکنی راجہ کو دینا جسکے پدارتھ رانی در پدی
 کے بھوجن کرنے تک کم نہ ہوں

راجہ جدھشتر نے اپنے پر ورت دھوم رشی سے کہا کہ ہمارا ج یہ سب برہمن میرے ساتھ چلنے کو طیار ہیں میں ان کا
 پالن کر نہیں سکتا اور نہ انکو چھوڑ سکتا ہوں دان دینے کے لیے میرے پاس آپ دیکھتے ہیں کچھ نہیں رہا ہے اب میں کیا
 کروں دھوم رشی نے ذرہ سوچ کر جواب دیا کہ سورج ناراین پر جا پالن کے لیے آتر کی طرف جا کر اپنی کرنون سے جبل کو
 کیچنے لیتے ہیں پھر دکن دشا کو آکر اپنی کرنون سے پرتھی میں گرمی داوشتنا اپرویش کرتے ہیں اس سے باؤل بنکر
 جل برساتے ہیں چند زمان اور شدھی آدک بنا ہی پیدا کرتے ہیں سورج اسین کھٹ رس پیدا کر کے سارے جوؤں کی
 پالنا کرتے ہیں ایسے سورج کی شرن پور راجہ جدھشتر نے ان سب برہمنوں کے کارن بوجب کہنے دھوم رشی کے قدم
 ہو کر مندرجہ ذیل سورج ستوتز جیمین ۸ نام سورج کے مہان ست ہیں گنگا جی کے اندر کھڑے ہو کر جپنا شروع کیا
 اور سورج کے پر بن ہونے کے کارن تپشیا کرنی کر نہہ کیوی۔

سूर्य स्तोत्र

सूर्यो र्यमा भगस्त्यष्टा पूषार्कः सवितारविः ॥ गभस्तिमानजः कालो मृत्युर्घाता प्र-
भाकरः ॥ १६ ॥ एयिव्यापश्च तेजश्च संवायुश्च परायणाम् ॥ सोमो बृहस्पति
शुक्रो बुधो गारक सवच ॥ १७ ॥ इन्द्रो विवस्वान् दीप्तांशुः शुचिः प्रीतिः श-
नैश्चरः ॥ ब्रह्मा विष्णुश्च रुद्रश्च स्कंदो वै बरुणो यमः ॥ १८ ॥ विद्युतो जाह्न-
वाग्नि रेंधनस्तेजसां पतिः ॥ धर्मर्ध्वजो वेदकर्ता वेदांगो वेदबाहनः ॥ १९ ॥
कृतं त्रेता द्वापरश्च कलि सर्वमालाश्रयः ॥ कालाकाशमुहूर्ताश्च क्षयायमस्तथा
क्षणाः ॥ २० ॥ संवत्सरकरोऽश्वत्थः कला चक्रो बिम्बा बसुः ॥ पुरुषशाश्वतो
योगी व्यक्ता व्यक्ता सनातनः ॥ २१ ॥ कालाध्यक्षः प्रजाध्यक्षो विश्वकर्मा-
तमो नुदः ॥ बरुणं सागरो शश्च जीमूक्ष जीवनो रिहा ॥ २२ ॥ भूताश्रयो
भूतपतिः सर्वलोक नमस्कृतः ॥ स्रष्टा संवर्तको वह्नि सर्वस्यादिरलो-
लुपः ॥ २३ ॥ अनन्तः कपिलो भानुः कामदः सर्वतो मुखः ॥ जपो वि-
शालो वरदः सर्वधातु निवेचितः ॥ २४ ॥ मनः सुपर्णो भूतादिः प्रीतिप्रगः
प्राणा धारणाः ॥ धन्यंतरिः धर्मकेतु रादि देवो दिते सुतः ॥ २५ ॥ द्वाद-
शात्मा रविन्दासः पिता माता पितामहः ॥ स्वर्गं द्वारं प्रजा द्वारं मोक्ष द्वारं
त्रिविष्टपम् ॥ २६ ॥ राह कर्त्ता प्रशांतात्मा विश्वात्मा विश्वतो मुखः ॥
चरा चरात्मा सूक्ष्मात्मा मैत्रेयः करुणान्वितः ॥ २७ ॥ सततैकीर्तनीय-
स्य सूर्यस्यामित तेजस ॥ नामाष्ट शतकं चेदं प्रोक्तमेतत्स्वयं भुवा ॥ २८ ॥
सुरगणाः पितृ पदसेवितं ह्यासुर निशाचर सिद्ध बन्धितम् ॥ वर कनकक-
ताशन प्रभं प्रणि पतितो स्निहिताय भास्करं ॥ २९ ॥ सूर्योदये यः
सुसमाहितः पठेत्सुपुत्र दारान्धन रत्नचायनः ॥ लभते जातिस्मरतां
नरः सदा धृतिं च मेधां च सविंदते पुमान् ॥ ३० ॥ इदं स्तवं देव वर-
स्य योनरः ॥ प्रकीर्तयेच्छुचि सुमना समाहितः ॥ विमुच्यते शोक द-
वाग्नि सागर क्षुभ्येत कामान्मनसा यथेप्सितान् ॥ ३१ ॥

महामारत वन पर्व ॥

راجہ جہانگیر نے یہ شعر پر کار سے پڑھ کر اپنے دوستوں کو سنایا اور ان کی تعریف کی۔
یہ شعر تیسرے سبب منورۃ پوران ہو گئے ہیں۔ یہ شعر بارہ برس تک ان دو گایہ تاجے کی ٹوکی لو۔

विजयनो वाच ॥ ग्रहीष्यपिठरंतामं मपादत्तं नराधिपः यावद्दूर्तस्य पा-
ञ्चालो पात्रेणा नाने सुव्रत ॥ ४ ॥ ४ ॥ ४ ॥

اسیمن درویدی اپنے بنائے پھل مول شاک آدک جس پدارتھ کو جب تک وہ پروسا کرے گی تب تک وہ پدارتھ نہیں
گھٹے گا کتنے ہی برہمن اور فقیر محتاجوں کو کھلاؤ اس ٹوکنی کے پدارتھ کم نہیں ہونگے سب کو درجہ وار کھلا کر جب درویدی
اسیمن سے بھوجن کرے گی تب اسکا بھوجن ختم ہو جایا کرے گا۔ چوڑہ برس میں تھو پھر راج ملے گا۔ سورج آترو دھیان
ہو گئے۔ راجہ جدھتر بہت خوش ہو گئے انکو جو سوچ تھا وہ فوراً ہو گیا بیشم پائن جی نے کہا کہ اس اتو تر کو جو منش
شدھ اور ایک چٹ بھگت پور بک پڑھے گا سورج دیوتا اُسکی درلجھ منوکا مناپورن کرینگے جو منش اسکو روز
پڑھے گا یا سنے گا اُسکے سب منور تھ پورن ہو گئے پتر چا ہنے والے کو پتر۔ دھن چلے سنے والے کو دھن۔ بدیا آدک
کا منا ہوئے گی جو منش دو نوں سندھیائوں میں اسکو پڑے گا اُسکی آیت چھوٹ جاوے گی جو گرہن یعنی قید میں ہوگا وہ
اُس سے رہائی پاوے گا یہ ستوترا پہلے برہما جی نے اندر کو۔ اندر نے نار دجی کو۔ نار دجی نے دھوم رشی کو اُنھوں
نے جدھتر کر دیا جس سے اُسکی کا مناپورن ہوئی۔ اسکا پاٹھ کرنے والا سنگرام میں نہیں مارے گا۔ دینا میں دیتے
سے بھر پور ہ کر آنت میں سورج لوک پاویگا۔ جدھتر اُس ٹوکنی کو لیکر جل سے باہر نکل آیا اور دھوم رشی کے چرولن
میں ٹوٹو کر کے سب حال سنایا اور اپنے بھائیوں کو پیار کر کے درویدی سے چاروں پرکار کا بھوجن ہوا کہ سب
برہمنوں کو جمایا پھر اپنے بھائیوں کو۔ بعد میں آپ سب سے پیچھے درویدی نے کھایا۔ جب درویدی نے بھوجن کر لیا
تب وہ سب پدارتھ اُس ٹوکنی کے ہو چکے اسکے پیچھے جدھتر سب کو ساتھ لیکر گنگا جی سے آگے بن کو چلا گیا اور
کامک بن میں جا کر نو اس کیا۔ جب کوئی نکتہ یا تھ یا پر ب آجاتا تو آپ سے آپ جگ کے جوگ سب چیزیں اُسکے
پاس آجاتی تھیں اور وہ اچھی طرح جگ کیا کرتا تھا۔

انی سریرام کرت ما بھارت بن پر بھوتھا دیوتا کا راجہ جدھتر کو ٹوکنی دینا تیسرا ادھیاء

بھوتھا ادھیاء

راجہ دھتر اشٹ کا سوچ اور سندھیہ کی حالت میں بدرجی کو بلانا اور صلاح کرنا بدرجی کا
اپدیش اور دھتر اشٹ کا ناراض ہونا

بیشم پائن جی نے راجہ جی سے کہا کہ اب میں دھتر اشٹ کا حال کہتا ہوں۔ پانڈون کے چلے جانے کے
پیچھے دھتر اشٹ کو بڑا فکر ہوا نہ رات کو نیند اور نہ دن کو چین دھتر اشٹ نے بدرجی کو بلا کر اپنا سندھیہ اور سوچ
کہ سنایا اور یہ بھی کہا کہ پانڈون کے بن جانے سے ساری پر جا ہمو اور سارے پروار کو شتر و سنان جانکر بھو رہت
بڑا کہ رہے ہیں اور درجہ دھن دو ساسن کرن سکنی کو برابر گالیان دے رہے ہیں اور ایک دوسرے سے کہتے ہیں
کہ ہم اس ڈشٹ راجہ کے راج میں نہیں رہینگے میں نے سنا ہی کہ بہت سے پر جا برہمن کشتی بیشم ما جن پانڈون
کے ساتھ چلے گئے ہیں جو میرے بہت کی بات ہو وہ اپدیش کرو۔ تم دھرم کا ڈوب ہو بدرجی نے کہا کہ تمہارے
درجہ دھن نے پانڈون سے پھل کر کے جوئے میں سب کچھ جیت لیا یہ درجہ دھن کل کا ناش کرنے والا ہے میں نے
تو اسی دن کہا تھا جب وہ پیدا ہوا تھا۔ تھے اُسکے کہنے میں آنکھ ساری بدنامی اپنے سر لی اور پانڈون کو جو بڑی پرکاری
اور دھرم اتما اور سیدھے سادھے آدمی ہیں اس طرح بڑی حالت سے بن باس دیا درویدی کو بھائیوں ننگا کرنا چاہا

سرکیشن بھگوان نے اسکی لاج رکھی جسوقت وہ بن سے لوٹ کر آونگے ضرور سارے کورونکو مار ڈالینگے ارجن اور بھیم کے سامنے تمھارے پتر ایسے ہیں جیسے شیر کے آنگے ہرن اور گیدڑ۔ مناسب یہ ہے کہ تم پانڈو کو اپنا پتر جان کر آنسے بلاپ کر لو نہیں تو اخیر میں بہت پچھتاؤ گے اور پھر کچھ علاج نہیں ہو سکے گا دھرتراشت نے یہ سنکر کہا کہ جتنی باتیں تم نے مجھ سے کہیں سب پانڈوں کی طرف داری کی کہیں میں جانتا ہوں کہ تم انھیں کی پاسداری ہمیشہ سے کرتے ہو۔ بھلا میں اپنے پتروں کو اس برودہا و ستھان میں کیونکر چھوڑ دوں درجودھن میری دیو سے پیدا ہوا اور پانڈو و آخر بھتیجے ہیں تم ہمیشہ ہمارے برخلاف رہتے ہو اسلیئے میں کہتا ہوں کہ تم ہمارے گھر سے جہاں تمھاری مرضی ہو چلے جاؤ بدرجی وہاں سے اٹھ کھڑے ہوے اور دھرتراشت محلوں میں چلا گیا۔

اتنی سریرام کہت مہابھارت بن پر پانچواں دھرتراشت سے بدرجی کی ان بن ہوتا م۔ ادھیا

پانچوان ادھیا

راجہ دھرتراشت کے بچن سنکر بدرجی کا ہستناپور کو چھوڑنا اور پانڈوں کو دھرماتما سمجھکر بدرجی کا جدھشٹر سے بن میں بلانا

جب بدرجی نے دیکھا کہ دھرتراشت اپنے بیٹوں کے ہاتھ میں ہی اور اسکو بھلائی اور بڑائی کی کچھ تمیز نہیں ہی یا وجہ دیکھنا راجی بھی اس سے سب کچھ کہ گئے تو بھی اسکا اکیان نہیں گیا اسکا ناش ضرور ہو جاوے گا وہاں سے رتھ میں سوار ہو کر جان کہ پانڈو بن میں تھے نہ وہ نہ ہوے اور دریافت سے معلوم ہوا کہ پانڈو گنگا کنارے سے بہت سے برہمنوں رشیوں کے ساتھ کورکشیتراپو نے ہوئے کام بن میں پہونچ گئے بدرجی بھی تلاش کرتے کام بن میں پہونچے دور سے جدھشٹر نے بدرجی کو دیکھ کر کہا کہ اب راجہ دھرتراشت نے انکو پھر جو اکھیلنے کے لیے مجھے بلانے کو بھیجا ہے اب تو ہمارے پاس سواے گانڈیو دھنش کے اور کچھ بھی نہیں ہے اور جو گانڈیو دھنش بھی ہم ہمارے تو پھر راج کہاں سے ملے گا یہ اور مصیبت کے اور مصیبت آئی جدھشٹر یہ سوچ ہی رہا تھا کہ بدرجی نزدیک پہونچے جدھشٹر نے اٹھکر بھائیوں سمیت دندوت کی انکا دل بہت خوش ہوا۔ جب ہزاروں رشیوں منیشروں کے بیچ میں جدھشٹر کو ایسا دیکھا جیسے کہ دیوتاؤں میں اندر بیٹھا ہو۔ جدھشٹر سے وہی اپنی محبت دلی سے بلکر پیار کر کے سب اسے بھائیوں سے ملے پھر سب رشیوں برہمنوں کو دندوت کر کے بیٹھ گئے کیش کشیم پوچھکر کچھ دیر آرام کر لیا تب جدھشٹر نے بدرجی سے آنے کا کارن پوچھا بدرجی نے سب حال سنا کر کہا کہ اب میں وہاں سے چلا آیا تمھارے ساتھ رہونگا جس طرح میں تم سے کہوں وہ کرو۔ جو آدمی دشمن سے بچ اٹھا کر صبر و تحمل سے درگزر کرے وقت کو نازک جانکر مستقل مزاجی سے تکلیف اٹھالیوے اسکو نارین آئندہ بہت ترقی دیتے ہیں اور وہ دن دن دوج کے چند زمان کی طرح بڑھتا جاتا ہے اور جو انہ کو چھوڑ کر۔ دھرم کا لفظ رکھتے ہیں انکا نگہبان ہر حالت میں پریشہ رہتا ہے جدھشٹر نے کہا جیسا آپ فرما دیے دی کر دنگا آپ ہمارے چچا پتا کی سمان ہیں۔

اتنی سریرام کہت مہابھارت جدھشٹر کا بدرجی سے بن میں بلانا۔ بن پر پانچوان ادھیا

چھٹا اڈھیا

دھرتراشٹ کا سنجے کو بھیج کر بدرجی کو بلانا اور اپنا اپرا دھچھان کرانا

جب دھرتراشٹ محل میں چلا گیا اور بدرجی وہاں سے چل کر جدھشٹر کے پاس روانہ ہو گئے تب اس اندھوڑ کو فکر پیدا ہوا کہ میں نے بہت بُرا کیا بدرجی میرا چھوٹا بھائی دھرم کا اوتار ہی بھیشم جی اور درونا چالچ وغیرہ بڑے بڑے مہاتما اسکو ہمیشہ سے بدھان کھڑا کر کے آ رہے ہیں یا میں نے کتنا بُرا اپرا دھ کیا کہ آپ ہی تو اسکو بلا کر صلاح پوچھی اور آپ ہی گھر سے نکال دیا میری عقل پر پتھر پڑ گئے درجودھن کی محبت نے میرا سارا گمان اور بدھ بگاڑ دی اسی فکر میں سے اسکا رنگ زرد ہو گیا مگر درجودھن کے غم سے کچھ نہ کر سکا ایک دن سنجے دھرتراشٹ کے پاس جا کر بیٹھے آنھوں نے پوچھا کہ آپ کی طبیعت کیسی ہو جو رنگ زرد پڑ گیا۔ تب دھرتراشٹ نے اپنا فکر سنجے سے صاف صاف کہا اور یہ بھی کہا کہ ہے سنجے جس دن سے بدرجی میرا بھائی مجھکو چھوڑ کر چلا گیا ہے اس دن رات دن مجھکو چین نہیں پڑتا ہے جس طرح بن سکے تو رتھ میں سوار کر کے بدرجی کو میرے پاس لے آ۔ ہمیں تو میں مر جاؤنگا تم بدرجی کو جلدی بلا لاؤ سنجے اسی وقت یہ کھلے کر روانہ ہوا اسکو معلوم ہو گیا کہ جدھشٹر کام بن میں ہیں اور بدرجی بھی انکے پاس پہنچ گئے ہیں اسی جگہ رات دن سفر کر کے پہنچا اور جدھشٹر کے ساتھ ہزاروں برہمنوں نے شہر کو دیکھ کر بہت خوش ہوا راجہ جدھشٹر نے سنجے کا آدرستکار کر کے کشن کشم پوچھ کر آنے کا سبب پوچھا تب آنے کہا کہ راجہ دھرتراشٹ نے بدرجی کے واپس لانے کے لیے مجھے بھیجا ہے اور پھر بدرجی سے کہا کہ آپ چل کر دھرتراشٹ کو جیو دان دیجیے جب سے آپ انکے پاس سے چلے آئے ہیں تب سے راجہ کا بُرا حال ہو رہا ہے بدرجی جدھشٹر سے رخصت ہو کر سنجے کے ساتھ ہوئے سنجے نے راجہ دھرتراشٹ کے پاس جا کر بدرجی کو بلایا دھرتراشٹ نے بہت ہی محبت سے بدرجی کو چھاتی سے لگایا اور پیار کر کے اپنی گود میں بٹھا کر انکی پیشانی پر بوسہ دیا اور کہا کہ ہے پیارے بھائی جو کچھ میں نے تیرا اندر کیا ہے تو چھان کر یہ گھرتیرا ہے۔ اس وقت سے دونوں بھائی آپس میں ملکر رہنے لگے۔

انی مہر رام کرت مہا بھارتے بدرجی کا سنجے کے ساتھ ٹوٹ کر آنا بن پیر چٹا اڈھیا

ساتواں اڈھیا

درجودھن کا پانڈون کے مارنے کا مشورہ کرنا اور شکنی کرن دو ساسن کا سب ستر لیکر شہر کے باہر جمع ہونا بیاس جی کا یہ حال دھرتراشٹ سے کہہ کر سب کو واپس بلالینا پھر کوڑوں کے ناش ہونے کا برتانت کہہ کر بیاس جی کا راجہ دھرتراشٹ کو سمجھانا متری ریشی کا آنا درجودھن کو ستر پ دینا کہ بیہم سین تیری ران توڑ کر مار ڈالے گا

جب درجودھن نے سنا کہ بدرجی کو دھرتراشٹ نے واپس بلالیا تو اسکو ہوا دکھ ہوا اور سمجھا کہ وہ دھرتراشٹ کو کوئی ایسی صلاح دینگے جس میں پانڈون کا بہت ہوا یا کرنا چاہیے کہ جب تک کوئی امر پانڈون کے مفید

طاہر ہوتی تک اپنے بھائیوں سے صلاح کر کے پاٹھون کو بن میں مار ڈالیں یہ سوچ کر شکنی اور کرن اور دھاسن کو بلایا اور بد رچی کے واپس آنے کا حال کہہ کر یہ بیان کیا کہ اگر پاٹھ و پھر بیان آئے تو میں اپنی جان کھود ڈنگا پھانسی گئے میں ڈال کر یا زہر کھا کر مر جاؤنگا شکنی نے کہا کہ راجہ تم کیوں بچوں کی سی باتیں کرتے ہو پاٹھ و پر تگیا کر کے گئے ہیں کہ جو دھرتراشت نے اب انکو بلا دینگے تو بھی وہ نہیں آویں گے اور جو آ بھی گئے تو ہم انکو جو سے میں جیت لینگے دھاسن نے کہا کہ ضرور ایسا ہی کریں گے انکو آنے دو کرن نے کہا کہ اب وہ نہیں آئے اگر آجائیں گے تو ہم انکو جو سے میں ہر اونگے غرض کہ وہی چندال جو کڑی پھر اکٹھی ہو گئی اور سبھوں نے یہ صلاح کی کہ پاٹھون کو جو بھی اکیلے بن میں جا کر مار ڈالیں ایسی صلاح کر کے اپنے اپنے رتھوں پر استر شستر کھڑے شہر کے باہر جمع ہونے لگے بیاس جی ہمارا ج اسے نہوٹ درشتی جوگ بل سے سب حال جان کر آپ خود وہاں گئے اور درجو دھن وغیرہ کو اس ارادے سے بازار کھا اور پھر راجہ دھرتراشت کے پاس جا کر کہا کہ بڑے اشچرج کی بات ہو کہ تم نے اپنے پانی بیٹے درجو دھن کے کہنے میں آنکر پھل کا جو اکیل کر پاٹھون کو بنو پاس دے دیا انھوں نے تم کو اپنا بڑا بھکر بھاری اکیا انوسار آکر جو اکیلا اور تنہا پھل سے سب راج اور دھن انکا چھینکر رو پدی انکی پٹ رانی کو سبھایں بے حرمت کیا بھگوت نے اسکی لاج رکھی تھو اور بھیشم پتامہ اور ونا چارج جی کو چاہیے تھا کہ درجو دھن کو اس باپ کرنے سے منع کرتے سبھائے اسکے تم بھی اسکے کہنے میں آگئے تھے بہت بڑا کیا اور اب تمھارے سب بیٹے بلکہ کرن اور شکنی کو ساتھ لیا کر بن میں پاٹھون کے مارنے کی صلاح کر کے شہر کے باہر جمع ہو گئے ہیں اب تک تو دنیا میں بدنامی ہی ہوئی ہو اب درجو دھن کی نشے موت آئی ہو کیا تم نہیں جانتے کہ ارجن اور بھیم سین جو ایسے پراکرمی ہیں تمھارے بیٹوں کو زندہ چھوڑنے کبھی نہیں۔ اب تم میری بات یاد رکھو کہ آج سے جو دھن برس سارے کو رن کا ناش ہو جاوے گا اب بھی پاٹھون سے ملاپ کر لو تو بھلا ہی چھل کا جو اکیلنے سے آپس کا برو دھ بڑھ گیا ہو بھیشم جی بد رچی کو با چارج اور درونا چارج اور گندھاری تمھاری رانی نے تمکو جو سے منع کیا اور تم نے نہ مانا نہ دھرتراشت نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے ہمارا ج ضرور ان سب نے بھگوت منع کیا تھا لیکن میں درجو دھن کے کہنے میں آگیا آخر وہ میرا بیٹا ہی آپ درجو دھن کو جا کر سمجھا دیں وہ میرا کہنا نہیں مانتا ہو تب بیاس جی نے کہا کہ جو جسکی خوبن سے ہو جاتی ہو وہ مرتے دم تک نہیں جاتی ہو میں درجو دھن کو نہیں سمجھاؤنگا میتری تمھاری منی تمھارے پاس آنا چاہتے ہیں وہ درجو دھن کو سمجھا دیں گے اگر انکا کہنا بھی درجو دھن نے نہ مانا تو وہ ضرور تمکو سراپ دیں گے یہ کہہ کر بیاس جی اسی وقت لظرون سے غائب ہو گئے اور دھرتراشت کو سوچ ہو گیا کہ میں کیا کروں اسی وقت آدمیوں کو بھیج کر درجو دھن کو اسکے بھائیوں اور کرن شکنی سمیت جو شہر کے باہر استر شستر کے جمع ہو گئے تھے بلایا میتری رشی آئے درجو دھن اور دھرتراشت نے کھڑے ہو کر انکی پوجا کی اور کشم کشل پوج کر انکو سنگھاسن پر بٹھایا جب رشی دیر رشی نے بسلام کیا تو دھرتراشت نے ہاتھ جوڑ کر پوچھا کہ ہمارا ج آپ جنگ اور بن سب جگہ پھرتے ہیں پاٹھون کو آپ نے دیکھا وہ اچھی طرح ہیں اور اپنے پر بن کو پورا کرینگے کیا نہیں رشی بوجے کہ میں اتفاق سے کام بن میں جا پھلا تھا تو میں نے دیکھا کہ جوق کے جوق رشی منی برہمن وید پانڈی کام بن میں جد ہنتر دھرتراشت سے ملنے کو چلے آئے ہیں میں بھی وہاں پھر گیا اور شیون میں بیٹھ کر سارا حال میں نے سنا تو مجھ کو بڑا دکھ ہوا کہ تمھارے بیٹوں نے پاٹھون کو

چھل کے جوئے میں ہر اکے در و پدی کی درگت کرنی چاہی اور سری کرشن بھگوان کو جب اسنے بیا کل ہو کر پکارا تب
 انھوں نے اسکی لاج رکھی جدہ شطراجن بھیج سین آدک سے ہنپا پر اکرمی بلوانون کو جو دھرم میں سادو وہان میں تھے
 ایسا دکھ دیا مجھ کو یہ بات بہت نا پسند ہوئی اور وہاں سے سیدھا متھارے پاس آیا ہوں تھو اچت یہ تھا کہ جب ہمیشہ جی
 بدرجی در ونا چارج اور گندھاری نے تھو جوے کھیلنے سے منع کیا تھا تو تم پاپی درجو دھن کو ایسے بڑے کام سے منع کرنے
 دو تمھارا پتر ہی تھو ڈنڈ دینے کا ادھکار تھا پھر کیا کارن ہی جو تھے ایسی بات ہونے دی مجھے بڑا اچترج ہی۔ پھر درجو دھن
 کی طرف دیکھ کر سیرجی جی کہنے لگے کہ ہے ہنپا ہو درجو دھن جو میں کہتا ہوں اسکو سادو وہان ہو کر سن کہ پانڈون کو
 ناراین نے بڑا بل دیا ہے ان میں سے ایک ایک کو دس دس ہزار ہاتھی کی برابر بن ہو اور وہ بڑے سور پیر میں گھونڈنے
 دیوتاؤں سے بڑے ہیں ان سے بڑو دھ کرنے میں تمھارے برانوں کی ہانی دکھائی دیتی ہے سو اب پر اکرم کے وہ بڑے
 سنت برتی اور سب کا مان بڑائی رکھنے والے ہیں انھوں نے کیسے کیسے بی راچھو نکو مارا ہڈم اور بک وغیرہ کا حال
 تو تھو معلوم ہوا ہو گا کہ کیسے بلوان راچھس تھے اور اب حال میں کر تیرا چھس کو جو انکا رستہ روک کر کھڑا ہو گیا تھا یہیم
 نے اس طرح مار لیا گویا کچھ اسکی حقیقت ہی نہ تھی انھوں نے جراسندھ سے پر اکرمی کو خیر کر پھینک دیا تمھاری کیا سار تھ ہی
 جو اٹھین جیت سکوا اسیلے میرا کہنا مانکر اسے بلاپ کر لو وہ بڑے لائق ہیں۔

بیشم پائین جی نے راجہ جنیمے سے کہا کہ دیکھو بھادوئی کیسی بلوان ہی میتری جی سے رشی کا بچن سنکر درجو دھن نے
 اپنی ران پر ہاتھ پھیر کر ابھمان سے کچھ جواب نہ دیا اور پانڈون کے ناخن سے زمین پر لکیر کھینچنے لگا میتری جی کو اسکا ابھمان
 کرنا اور جواب نہ دینا بہت ہی بڑا لگاتین دفعہ آچن کر کے سراپ دیا کہ ہے پاپی درجو دھن ابھمانی جیسا تو نے ابھمان
 میرا پمان کر کے کہنا کہین مانا اور نرا اور کیا ہی میتری اس جانگھ کو چسپ تو نے مجھے دکھا کر ہاتھ پھیرا ہی بھیج میں اپنے گدے
 توڑے گا اور تیرا خون کرے گا اور تیرے سارے حاتی کرن۔ دوسا سن شکنی۔ آدک۔ اس بھاری سنگرام میں مارے
 جانیگے اور کوئی نہ بچیکا جب الیشری پر پرنا سے رشی سراپ دے چکے تب دھرتراشت بیا کل ہو کر رشی کے چرن پکڑے
 کہنے لگا مہاراج چھان کر دسراپ سے رکشا کرو اور رشی کی ہمت کر کے اٹھا کر دودھ شانت کیا تب رشی کہنے لگے جو
 پانڈون سے بلاپ کر لو تو ہمارا سراپ نہیں لگے گا بلاپ نہ کر دے تو ایسا ہی ہو گا جیسا میں نے کر دھ میں کہا ہے۔ تمھارا
 پتر مہا پاپی میرے بچن پر دھیان نہیں دھرتا ہی اسیلے میں جاتا ہوں یہ کہہ کر میتری جی چلے اور یہ کہ گئے کہ میں تمھارے
 پاس اب نہیں ٹھہرونگا بدرجی سے کر میر کا بھیج سین کے ہاتھ سے مارے جانے کا حال تھو معلوم ہو جاوے گا اُنکے ناراض
 ہو کر چلے جانے کے بعد کر میر دیت گے مارنے کا حال بدرجی نے دھرتراشت کو سنایا اور وہ بھیج کے پر اکرم کا حال سنکر
 متفکر ہو گیا۔

انی سریرام کرت مہا بھارتے میتری رشی سراپ بن پرپ۔ ساتوان ادھیاء

آٹھوان ادھیاء

سر کرشن جی کا آنا اور در و پدی وارجن کا پر کرتھنا کرنا انکا بھیج دیکر سمجھانا

بیشم پائین جی نے راجا جنیمے سے کہا کہ پانڈون کے بن جانے اور تے کرنے کا حال تھوڑے دنوں میں دور تک

پھیل گیا اٹکا حال سٹکڑ بھج اور برش نشی راجا اور دروید کا پتر چندیری کی راجہ اور دھڑٹ کیت وغیرہ بہت سے راجا اور
سرکیشن ہمارا ج جدھٹ کے پاس آئے اور سرکیشن جی کو آگے کر کے جدھٹ کو گھیر کے بیٹھ گئے اس وقت سرکیشن جی
جدھٹ اور ارجن وغیرہ اسکے بھائیوں کو رشی روپ میں دیکھ کر ڈکھی ہو کر کہنے لگے کہ اب وہ وقت آیا چاہتا ہے کہ درجوں
شکنتی دوساسن کرتاں وغیرہ کو ہم مار کر اٹکا خون پوتھی کو پلا دینگے فری دغا باز آدمیوں کا مارنا دھرم ہے اور پھر درجوں
اور دوساسن نے جو درویدی کے اوپر ظلم کیا تھا اسکو یاد کر کے سرکیشن جی کو غصہ آ گیا جدھٹ سے کہنے لگے کہ اگر
تم کہو تو میں ابھی کو روکا ناکش کر دوں جدھٹ نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہمارا ج میرا بھائی پورا ہو جانے دیجیے ارجن
نے ہمارا ج کی شانتی کے کارن اسطرح استت کی کہ

است

جی سرکیشن کرپال دیانہ دین بندھ بھگوان	بھگت بھل بھکتی شکھ دانی پادن پریم سبھان
भक्तिबलभक्तनसुखदाईपावनपरमसुजान ॥	नयश्रीकृष्णकृपालदापतिषीदेनबन्धुभगवान ॥
گوپی ناتھ گدا دھر گرو دھربو بھگن کھان	अन्त भग्त आरु रै पल मिन मसा दانی بردان
शगनितभक्तउवरिपलमेंमहा दानि वरदान ॥	गोपीनाथगदाधर गिरधर विश्वम्भर गुणारवान ॥
بھگت آدھار جگت پت سری پت مایا پت سری مان	راون برن ناکش ہرناکش مارے ہو بلوان
शवनहरनाक्षहरनाकुश मारे बह बलवान ॥	जगन्नाथरजगतपति श्रीपति मायापति श्रीमान ॥
پرنت پال سرپال مراری پت آدھارن بان	کر دکر پامری رام مردل جت کرپا سندھو بھگوان
करो कृपाश्रीरामबहुलवितकृपासिन्धुभगवान	प्रशान्तपालसुरपालमुरीपतित उधारन बान ॥

ہے سرکیشن چندرا پوتے کست روپ پر جاپت کے سوامی بن گیاں روپ آپ ہی آدھار آپ ہی
انت ہن۔ آپ نے سیدو بھگتوں کے اوپر کرپا کی اور اٹکے کارن او تار دھارن کر کے بڑے بڑے پرکری
راچھو نکو مارا آپ ہی سوچ آپ ہی چندر مان آپ ہی برصا اور آپ ہی بن اور شیو ہو جل بابو پر تھی انک آکاش
آپ ہی ہو آپ نے ہی باؤن روپ دھارن کر پتھی آکاش کو تین قدم میں انترگت کیا پورن برہم جگیش جگت کے
کرنا اور ہرنا آپ ہی ہو آپ بھگت نبل ہو آپ کو دین جن پیارے ہن میں آپ کی شرن آیا ہوں آپ نے سیدو
اپنے داسوں کی رکشا کی ہو۔ بیشم پان جی نے کہا کہ ارجن نے استت سری کرشن بھگوان پورن برہم کی کی اور ہا
جوڑ کر کھڑا ہو رہا سرکیشن جی نے ارجن سے کہا کہ ہے ارجن جو تو ہو وہ میں ہوں جو میں ہوں وہ تو ہو مجھ میں کچھ
بھید نہیں ہو پر گھٹ دو بشریر دھارن کیئے۔ نہیں تو میں اور تو ایک روپ ہیں تو نرا اور میں ناراین میں برہم تو جو
جب میں اوتار لینا ہوں تم بھی پر گھٹ ہوتے ہو ہم تم دونوں ساقدھ ہوتے ہیں ہم اور تم دونوں ناراین روپ ہیں
اور کال کے اٹو سار برت لوک میں آئے ہیں میرے تھارے درمیان میں کچھ بھید نہیں ہو جو برہم گیانی پرش ہیں
وہ اس بات کو سمجھتے ہیں نہیں تو سنساری جو ان بھیدوں کو سمجھ نہیں سکتے الب پڑھی ہوئے سے وہ ہمارے روپ
کو نہیں پہچان سکتے دیکھو درجوں کرن وغیرہ جو گیانی پرش ہیں وہ بھگت نہیں جانتے ہیں میرا پر اگر سنسار میں
پر گھٹ ہو اور نہیں سمجھتے ہیں کہ میں کون ہوں میرے اٹا کو کہ کرم آنکھوں سے دیکھتے ہیں اور الب پڑھی ہوئے سے

لن انکر کر لینے کام جو میں سے نہ ہو سکتا

پیشہ

مانان پر کار کے بھید دن میں پڑ جاتے ہیں۔ یہاں سری بھگوان ارجن سے یہ پچن کہہ رہے تھے۔ درو پدی کرو دھین
 بھری سامنے بیٹھی تھی اسنے اچھا موقع سمجھ کر اپنا دھڑ بگھٹ کرنا چاہا اور سری بھگوان کے سامنے ہاتھ جوڑ کر شرن
 گئی اور یہ کہنے لگی کہ ہے بھگوان میں نے است رشی اور دیول منی اور ناروجی دیورشی سے ایسا سنا ہے کہ آپ آدیش
 سنسار کے کرنا اور ہر تاپن پر سراجی نے آپ کو لیٹن اور سرب بیانی پوجنے کے جوگ برن کیا ہے کشب جی نے آپ کو
 سب دیوتاؤں کے شرد من اور شٹا تا کہہ کر دیوساج میں کہا تھا کہ آپ ہی آدیش پانچون تنون کے آپن کو
 ہیں برہما لیٹن آپ کی اکیلا انوسار جگت کی رچنا پالن سنگھار کرتے ہیں۔ آپ نے ہی اندر آدک دیوتاؤں کو آپن کے
 آٹکے ساتھ بالکون کی طرح کر پڑا کی ہے۔ سر آپ کا آکاش اور پرتی جرن اور سب لوگ جھڑی شکم میں جو رشی برہم گمانی
 پیشری ہیں آپ کو ہی ست روپ کہتے ہیں آپ کو سب کا ایشور جانتے ہیں۔ میں آپ کی شرن ہوں اور جد پی آپ
 انتر جامی ہو اور بھگت تیل سید و برانوں میں آپ کو لکھا ہے ند پی میں اپنا دکھ آپ سے کہتی ہوں کہ میں آپ کے
 ہر اتا پانڈون کی استری آپ کی سکھی دھڑٹ دمن کی بہن راہہ درو پدی کی لڑکی ہونے پر میری یہ دشا ہوئی کہ دھڑٹ
 کی سبھ میں بھگوان ایک بستر پہنے ہوئے دو ساسن بال پڑ کر کھینچتا ہوا لے گیا اور دھڑٹراشٹ کے پشرون نے بھری سبھا
 میں میری سہی کی پانڈون کے جیتے جی انھوں نے مجھے داسی بنانا چاہا دھڑٹراشٹ اور بھیشم جی کی میں دھرم انوسار
 پتر بدھ ہوں مجھے اپنے بل سے انھوں نے داسی بنالیا میں نے اس در دشا ہونے پر بھی اپنے پانچون ہمارا کر می
 پتوئی سنا نہیں کی پرت آج اس دکھ کو یاد کر کے کہتی ہوں کہ اسکے سامنے میری یہ گت ہوئی ارجن کے گانڈیو دھنش
 کو دھکار ہی بھیم سین کے گدا اور نکل سہدیو کے پراکرم کو دھکار ہی کرتی شتون کی سبھا میں مجھے ستاتے ہوئے دیکھ کر
 یہ سب چپکے ہو رہے اور اپنی استری کے کلش کو اپنی آنکھوں سے دیکھتے رہے جو کوئی بخوڑا سا پراکرم بھی رکھتا ہے
 وہ بھی اپنی استری کی رکشا کیا کرتا ہے یہ دھرم ستاتن سے چلا آتا ہے کوئی نئی بات نہیں جی ان پانڈون نے شرتا گت
 آنے ہوئے کو بھی کبھی تیاگ نہیں کیا پرت مجھ شرتا گت کی رکشا انھوں نے نہیں کی ہے پانچون پشرو پت بند
 جد دھڑٹ سے رست سوم بھیم سین سے شرت کیرت۔ ارجن سے۔ شرتانک نکل سے۔ شرتی کرما سہدیو سے آپن ہوئے
 اور یہ پانچون پشرو دمن کی سان ہمار تھی ہیں دھنش بدیا میں یہ پانچون پشرو بہت سریشٹ ہیں شردا کو جیت نہیں سکتا
 نہیں معلوم کیوں یہ سب کے سب دھڑٹراشٹ کے ڈبل پشرون کے ادھرم کو دیکھ کر چپکے ہو رہے یہ گانڈیو دھنش جبکو
 ارجن بھیم سین اور آپ کے سواے کوئی آٹا نہیں سکتا کمان گیا تھا۔ ہے آنا انھوں کے ہاتھ جوڑو دمن ایسی اینت
 کرنے پر بھی جینا رہا تو بھیم سین اور ارجن کو دھکار ہوا یہی دھڑٹ در جو دمن نے بالک پن میں جب یہ سب پانڈو بدیا پڑتے
 تھے اتنا سہت آنکودیش سے باہر کال دیا تھا اور اسی نے کال کوٹ زہر ملا کر بھیم سین کو کھانا کھلایا تھا پرت انکی عمر
 بڑی تھی وہ زہر غذا کے ساتھ ہضم ہو گیا اور پھر اسنے آدو پوزیک سوتے ہوئے بھیم سین کو باندھ کر گنگا جی میں پرواہ کر دیا
 اور آپ چلا آیا جب یہ جا کے تب انھوں نے اپنے بند توڑے اور باہر نکالے بھیم سین کو اسی نے کالے سانہوں سے کٹوایا
 جب انکی مور چھا گئی تب ان سانہوں کو مار ڈالا اور اس دھڑٹ کے پیارے رتھان کو آٹے ہاتھ کے تھپڑے مارا
 ان سب باتوں کے سواے دھڑٹ در جو دمن نے ان سب کو اتنا سہت بازادت نگر میں لاکھ کے مکان میں جلانا
 چاہا تھا دھڑٹراشٹ اور در جو دمن نے ان پانچون کو انکی اتنا سہت لاکھا مندر میں بھستہ ہوا سمجھ کر پریم پریت سے تلابلی

دی اور جیتے جی مر تک کرم کر دیا بھلا کوئی بھی ایسا بڑا کام کرتا ہی اس وقت میری ساس نے خوف سے کہا کہ میرے
 بچے کیونکر اس آگ سے بچینگے بھیم سین نے بسکوا ہنر کا لاگر بڑی کی طرح چالاکی سے سب کو لیکر کیسکو درہنہ کند سے کیسکو
 باتیں گند سے کیسکو سر پر کسی کو بیٹھ پر لا کر پون کی طرح لے اڑے اور جنگل جنگل پھرنے رہے ہڈم راہیں اور بک راہیں
 کو مارا اور ہڈسار اچھنی سے بواہ کر لیا پھر یاس جی کے کہنے بموجب اچکرا پڑی ہوتے ہوئے راجہ دروید کے نگر میں
 پہونچکر مجھے سو میرین پایا جیسے آپ نے رکنی کو پایا تھا۔ ارجن نے وہ کام کیا کہ اور کسی سے ہونین سکتا تھا اور پھر
 بہت سے راجاؤں کو جیت کر میرا بواہ ہوا اب انکی مان تو بدرجی کے گھر میں اور میں انکے ساتھ ہوں سبھا میں جو مجھے دیکھ
 ہوا یہ دیکھ میں تمام عمر نہیں بھولوں گی آپ نے میری پکار سنکر میری لاج رکھی کہ دو ساسن ساز در اور راہیں۔ بستر کھینچ کھینچ
 تھک کر بیٹھ گیا اور میرا چہرہ سر سے نہیں اتارنے پایا یہ کہہ کر درویدی زار زار رونے لگی اور آنسو پونچھ پونچھ کہنے لگی کہ اب
 میری یہ پرار تھا ہی کہ اول تو میرا یہ نزدیکی رشتہ آپ سے ہی کہ میں پانڈون کی استری ہوں دوسرے میں آپ کی
 بھکت تیسرے میرا دھرج چوتھے آپ کی ایشرتا۔ آپ میری رکشا کریں بیٹیم پائیں جی نے کہا۔ سرکیشن ہمارا ج نے
 ان سب رشیوں برہمنوں کے سموہ میں درویدی کو دھرج دیکر بھا کہ ہے کلیانی تیرے شتروں کی استریاں جس طرح
 تم درویدی ہو وہ بھی بلاپ کر نیکی اور اپنے اپنے پت رن بھوم میں لدجن کے تیروں سے مرے ہوئے لہو سے سننے
 ہوئے دیکھ کر وونگی اور جو بمقاری اور پانڈونکی اچھا بھوگی دہی میں کر دنگا اب تم سوچ مت کرو میں تم سے سنت پر نیگا
 کرتا ہوں میرا بچن چھوٹا نہیں ہوتا ہی تو پت رانی ہوگی اور جدھ شرمہ راجہ دھراج ہو گئے۔ یہ سن درویدی نے کنکھیا
 سے ارجن کی طرف دیکھا تب ارجن نے کہا کہ ہے سوکھی سرکیشن ہمارا ج نے جو کچھ فرایا ہی وہی ہو گا چاہے زمین بیٹ
 جاوے آکاش گر جاوے انکا بچن ست ہو گا۔ درشت دامن نے کہا کہ درونا چارج جو سب کا گرو تھا اسے بھی سبھا میں
 درجو دھن کو ایسی انیت سے منع نہیں کیا میں اسکو مار ڈالوں گا بسکندری بھیشم کو مارے گا بھیم سین درجو دھن اور ساسن
 کو اور ارجن کرن گورن بھوم میں مارے گا۔ ہے پیاری میں ہم سرکیشن ہمارا ج اور بلد لوجی کی سہارے سے آج اندر کو جیت سکتے
 ہیں دھر تراشت کے بیٹوں کی کیا حقیقت ہی سری کرشن جی نے کہا کہ میں دوار کا میں نہیں تھا اگر مجھکو جو اکیلے کا
 حال معلوم ہو جاتا تو میں جب ہی جا کر دھر تراشت اور اسکے منتر یوں کو منع کرتا کہ جو اکیلے بنا ہی اگر وہ میرا کہنا نہ سنا
 تو میں اسی وقت اسکو ڈنڈ دیتا اتھوا تم اس سمجھے یا دکرے تو میں گپت یا پر گھٹ ضرور تمھارے پاس پہونچکر سہارے
 کرتا جب واپس دوار کا میں آیا تب یہ حال ہیو وہاں سے سنا مجھے ٹراسوچ ہوا اور اسی فکر میں ڈوبا ہوا یہاں دوار چلا
 آئی سریرام کرت ما بھارتے درویدی ارجن پر ہتھام کریشن جی اپدیش بن پر ب آٹھوان ادھیا

نوان ادھیا

شال کو مارنے و بھا نگر جلا نے کا برتانت سنا کہ سرکیشن جی کا دوار کا جانا

راجہ جدھ شرمہ پوچھا کہ ہے پر بھو آپ دوار کا سے کہاں چلے گئے تھے سرکیشن جی نے کہا کہ راجا شال کے بھانگر
 کو خاک سیاہ کرنے گیا تھا اسکا سبب یہ تھا کہ جب تمھارے راجہ جو بگ میں شیش بال مارا گیا تو شال اس رخ کے
 سبب دوار کا پر چڑھ گیا میں تو تمھارے پاس رہا شال نے ہان پر چڑھ کے بہت سے سوگما رنکے کیے اور بہت سے آدمی

مار ڈالے اور کہنے لگا کہ وہ مندر مت پہنچ بسد یو کا بیٹا کہاں ہو آج میں اُس کے گھمنہ کو خاک میں ملاتا اُس وقت پر دمن اپنی فوج لیکر شمال سے خوب لڑا اور رت دنوں تک لڑائی مونی رہی پر دمن کے ہاتھ سے شمال کے سخت زخم آیا اور وہ واپس چلا گیا جب میں تمھارے جگ سے واپس دو ار کا میں پہونچا تو سب حال مجھ کو معلوم ہوا میں نے راجہ شمال کے نگر کے قریب جا کر حال اُسکا دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ وہ سینا ساتھ لیکر سمندر کی طرف چلا گیا ہے میں بھی وہاں سینا سمیت گیا اور اسکی سینا سے خوب سنگرام ہوا شمال بھان پر چڑھ کر سمندر کے اوپر ایک کوس اونچا پہونچا اور وہاں راجھیں مایا کا جہدہ کرنے لگا میں نے بہت تیر چلائے لیکن وہاں تک ایک بھی نہ پہونچا پھر اُسے بہت سے تھمرا اور ہزار دن شستر اوپر سے برسائے اور راجھیں مایا سے ہمارے پتا بسد یو جی کو مار کر پنجے پھینک دیا تو مجھے بہت ہیچ ہوا میری سینا کو اُسے شتر برسا کر بیا کل کر دیا بعد میں سمجھ گیا کہ یہ سب راجھیں مایا ہی کئی دن تک جہدہ ہوتا رہا آخر میں نے راجھیں مایا کو دور کر کے اپنے سو درشن چکر کو کر دہ کر کے چھوڑا اُسے بن کو بیچ میں سے حیر کر سمندر میں گر دیا اور شمال کے دو ٹکڑے کر دیئے شمال کی سینا بھاگ گئی اور میں اپنے نگر کو چلا آیا اب مجھے ایسا دوہین دوار کا کو جاؤں یہ کہہ کر سو جہدہ را اور ابھنوں کو اپنے ساتھ شترے رتھوں میں جنکا پر کاش سورج کی سمان تھا لیکر چلے گئے اُنکے جانے کے بعد ورشٹ دمن بھی درویدی کے پانچوں پیروں کو لیکر اپنی راجدھانی کو چلا گیا اور بہت سے رشی بھی بدادہ کر چلے گئے۔

اتی سر رام کرت مہا بھارت سر کریشن دوار کا گن بن پر بنو ان ادھیا

دسوان ادھیا

پانڈون کا دویت بن جانا

سر می کرشن ہمارا راج کے چلے جانے پر پانڈو درویدی اور اپنے پر دہت سمیت اچھے اچھے رتھوں پر سوار ہو کر چلنے لگے برہمنوں کو سونا اور ریشتر گنودان دیکر پرش کیا اور اپنے استر شتر دوت کو ساتھ کر کے دوار کا کو بھیج دیئے پیر باسی آئے اور جدھشتر کی بر کرمان اور ڈنڈوت کر کے بولے کہ آپ کے ہماں براجمان ہونے سے ہم سب کو بڑی خوشی تھی آپ دھرم کے اوتار ہیں آپ نے اندر پرست نگر مہادیو جی کی شیو پوری کے سمان بسا با اور اس میں سے دافونے دیوتاؤں کی سی سبھا بنائی اُنکو چھوڑ کر آپ بن میں پھرتے ہیں درجو دسن نے آپ سے دھرم اتھا مہا گیانی راجہ کلپیش دیا۔ ہکو بڑی چنتا رہتی ہے جدھشتر نے اُسے کہا کہ اب ہکو بارہ برس جنگ میں گزارنے ہیں آپ ایشتر سے پر آرہنا کیجیے کہ ہمارا منور تھ سو پھیل ہو سب پوجا سیدوں اور برہمنوں نے راجہ جدھشتر کی استت کی اور ڈنڈوت کر کے چلے گئے پانڈو دہان سے آگے چلے جدھشتر نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ کوئی ایسا اچھا استھان تھلاؤ جہاں بارہ برس آرام سے گزاریں ارجن نے کہا کہ دویت بن بہت اچھا ہے وہاں بہت سے برکش ہیں اور بھرنے بھر رہے ہیں جدھشتر نے بھی استس کی لیت کی اور دویت بن کو روانہ ہو کر منزل منزل پہونچ گئے وہاں جا کر دیکھا کہ جا بجا بھرنے بھرتے ہیں برکش پھل پھول سے لدے ہوئے طرح طرح کے کپشی اور مرگ بہا کر رہے ہیں پانڈو اور اُنکے ساتھی اُس بن کو دیکھ کر بہت پر سن ہوئے اور جیسے اندر دیوتاؤں سمیت نند بن میں رہتا ہے اسی طرح راجہ جدھشتر اپنے ساتھیوں

اسی نام کے ایک اور باب میں ہے کہ راجہ جدھشتر نے اپنے بھائیوں کو بھیج دیا کہ وہ دوار کا کو بھیج دیئے

سمیت دوت بن مین سرتی ندی کنارے ایک کدم کے درخت کے نیچے رہنے لگے انکے آنے کی خبر سن کر بہت سے رشی
منی برہمن جو تھ کے جو تھ آنے لگے۔

آتی سریرام کرت ہما بھارتے راجہ جدھشٹر کا دوت بن مین پونچیا پڑیا سونکا آنا بن پر ب دھوان ادھیا

گیا رھوان ادھیا

مار کنڈے جی کا آنا پانڈون کو آپدیش کرنا

جب جدھشٹر دوت بن مین پہونچکر رشیوں منیشروں سمیت رہنے لگے تو دھوم رشی جدھشٹر کو روز مشرادہ کرانے
اور طرح طرح کے بھوجن اور پھل پھول برہمنوں رشیوں اور منیشروں کو جو راجہ جدھشٹر کے آنے کا حال سنکر آتے
تھے کھلانے لگے ایک دن مار کنڈے رشی برہماجی کے پتر جنکا نام چرنچو منی مشہور ہو اور بڑے مہاتما سب رشیوں کے
پلو جیہ مین جدھشٹر سے ملنے آئے جدھشٹر نے بھائیوں سمیت پرکشن کر کے بہت آدرستکار سے رشی کے چرن
دھو کر آسن پر بٹھایا اور پو جا کی۔ مار کنڈے جی جدھشٹر کی طرف دیکھ کر اور من مین سریرام چندر ہما راج کا دھیا
کر کے ہنس کر چپ ہو رہے بہت سے رشی منی اور پانڈوانکو دیکھ رہے تھے جدھشٹر نے ہاتھ جوڑ کر پو جھا کہ آپ کو
ہنستے ہوئے دیکھ کر یہ سب رشی برہمن جو آپ کے چاروں طرف بیٹھے ہیں ہنسی کا کازن دریافت کرنا چاہتے ہیں
مار کنڈے جی نے کہا کہ بے پروا کر می تھا با ہو راجہ مجھے تمھارے اس روپ کو دیکھ کر سریرام چندر جی ہما راج راج
دوسرے کمار کی یاد آئی جب وہ اپنے پتا کا بچن مانکر اپنے چھوٹے بھائی کشن اور جنک متا جا کی جی سمیت راج کو چھوڑ کر
رشی سوک پر بت پر براجمان تھے اس سے کی یاد مجھے اسوقت آئی اور مین بے اختیار مسکرایا وہ سریرام چندر جی
ست برت پورن برہم پرماتا کا سا کثات روپ جڈھ مین ابجے تھے انھوں نے بڑے بڑے پڑا کر می کو چھوٹو کو
مار کر پر تھی کا بوجھ اوتار ا تھا انھوں نے بھی اپنے پتا کی اگیا ا نو سار رشیوں کا روپ بنا کر سب بھوگ بلاس چھوڑ کر
بن مین چودہ برس نو اس کیا تھا ایسا ہی تھا راجا مال ہو ایک دن وہ تھا جب راجسو جگ مین دور دور سے راجا
اگیا پا کر تمھارے پاس آئے تھے جو ناراین نے بید مین مر جاد بتائی ہو اس کے پر سکول کسی اوستھا مین نہیں کرنا چاہیے
تمھارا ست اور دھرم جیا ہونا چاہیے ویسا ہی ہو اور جش اور تیج بھی سورج کی سمان سب سے ادھک ہو اس کشٹ
کو سہکرم اپنا راج اور کشمی پھر پاؤ گے ایسی باتیں کر کے دھوم رشی اور پانڈون سے رخصت ہو کر ہالے کی طرف
مار کنڈے جی چلے گئے۔

ای سریرام کرت ہما بھارتے مار کنڈے جی منی کا آنا اور راجہ جدھشٹر سے لکھ جانا بن پر ب گیا رھوان ادھیا

بارھوان ادھیا

بک اور دالہ رشی کا آنا راجہ جدھشٹر کو سمجھانا

بیشم با مین جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ دوت بن اور اسکا تالاب جدھشٹر کے وہاں رہنے اور ہزاروں
رشیوں برہمنوں کے بید پاٹھ کرنے سے برہم لوک کی سمان ہو گیا پانڈون کے دھنش کی ٹنکار اور برہمنوں کے بھڑاؤ

شام بید کی رجاؤن کے اچار سے سب کا جی پر سن ہونا تھا ایک دن یک اور دالہہ رشی جد ہشتر سے ملنے آئے
 اور جد ہشتر کو ہزاروں برہمنوں اور رشیوں کے سموہ میں بیٹھا دیکھ کر بہت ہی پر سن ہوئے راجا نے انکا آدراستکار
 کر کے آسن پر بٹھایا دالہہ رشی نے پہلے کو روں کو مندرجہ بھی اور پاپ روپ بیان کر کے جد ہشتر سے کہا کہ دیکھو
 بھارگو۔ انگرت۔ ہاشٹ کشت۔ گت۔ اتر ہی آدک سریشٹ برہمن سے رکت ہو کر کیسے کیسے اوتم کرم
 کرتے ہیں کشتی کل برہمن کل سے لکیر برے بلوان ہو جاتے ہیں جیسے اگن اور یون بلکر بڑے گھوڑ بن کو
 جلا دیتے ہیں اسی طرح جو راجہ برہمنوں کے ست سنگ میں رہتا ہو وہ نشے شتر و نکو جیت لینا ہی جس ارجن
 اور بھیم نکل اور سہدیو نے چاروں طرف کے راجاؤں کو جیت کر بس میں کر لیا تھا وہ اس سمودھرم کے باندھ
 بن میں کیش سہار ہے بن میں دیکھتا ہوں کہ چھان بھارے من میں بہت ہو اور اسی کارن بھارہ آتش بنوں
 لوک میں پھیل گیا ہو اب ہم یہ کہتے ہیں کہ کس جگہ چھان اور کس جگہ کرودھ کرنا چاہیے جس آدمی سے پہلے
 کوئی اپکار ہو اور پھر اس سے اپرادھ بن پڑا تو اس اپکار کے بدلے چھان کرنا چاہیے دوسرے اگیا بنوں کے
 کیسے ہوئے اپرادھ کو بھی چھان کرے پرت نش اگیا فی ہر ایک اوستھا میں نہیں رہتا ہی اس سے خوش
 عیان کی اوستھا میں اپرادھ کرے اور اپنے کو اگیا بناوے تو ایسے پرتش کو تھوڑے سے اپرادھ پر بھی ڈنڈ
 دینا چاہیے ہاں ایک اپرادھ سب جیوؤں کا چھان لوگ ہی پرت دوسری دفعہ کا تھوڑا سا اپرادھ بھی ڈنڈ
 لوگ ہی خوش بنا جانے کوئی اپرادھ کرے وہ چھان کرنا چاہیے پرت اس بات کو تحقیق کرے کہ بغیر جانے
 اس سے اپرادھ ہوا اسکے سواے دیش اور کال کو بھی بچارنا چاہیے اور اپنا بل ابل بھی بچارنا ضرور ہو
 ان باتوں کے سواے اس اپرادھی کو بھی ڈنڈ دینا اچت نہیں ہی جسکو ڈنڈ دینے میں سنار کا بھٹ ہووے ان
 سواے اور جتنی باتیں ہیں ان میں کرودھ کرنا بیجانہ ہو نو کرے۔ جو کشتی وقت پر اپنا پراکرم نہ دکھاوے وہ
 اور نہیں پاتا شتروں پر چھان کرنا کسی وقت مناسب نہیں ہے ہاں کشتیوں کو چھان کے وقت پر کرودھ بھی
 نہیں کرنا چاہیے خوش چھان کرتے ہیں اور وقت کو نہیں بچارنے انکا کالج بگڑ جاتا ہو انکا بھو نہیں ہوتا نو کر
 چاکر بھی وقت پر کام نہیں دیتے چھان کرنے میں بڑی ہان ہو جاتی ہی نش کو ایسا چاہیے کہ چھان کی جگہ چھان
 اور کرودھ کی جگہ کرودھ کام میں لاوے مثل مشہور جو بے بن کیسی پریت۔ ہے جد ہشتر تم تو بدھان ہو پرت
 بہت چھان کرنے میں بھی آپ کلش اٹھانا پڑتا ہو پھر رو دی نے طح طرح سے جد ہشتر کو بھایا کہ آپ کے
 ہر سے میں چھان بہت ہی اس کارن آپ نے شتروں سے آپ بھی کلش اٹھایا اور انھوں نے مجھے بھی بہت دکھ دیا
 اب انکو ڈنڈ بھی دینا اچت ہی آپ کشتی میں کشتیوں کو اپنا پراکرم بھی وقت پر دکھانا چاہیے ہر جگہ چھان کرنا چاہیے
 نہیں ہی جد ہشتر نے کہا کہ کرودھ پاپ کی مول ہی کرودھ سے ناش ہو جاتا ہو کشتی جی ہمارا ج نے اپنی گیتا میں
 چھان اور شیل کی بڑائی لکھی ہی چھان ان نش ہی راج کے جوگ لکھا ہو اور اسی کی سب رشی متی بڑائی کہتے
 آئے ہیں اسیلئے میں چھان اور دھرم کو کبھی نہیں چھوڑو گا رویدی نے کہا کہ ہم بھی رشیوں سے سنے آئے ہیں کہ
 بہت میں دھرم سہارے ہو اگر تاہی اور دھرم ہی سے ناراین پر سن رہتے ہیں اور سب دیوتا ہی دھرم ہی سے
 پر سن رہتے ہیں پرت میں نے اسے پر نکول ہی دیکھا آپ سے دھرم اتسا کو بیت کے اوپر بیت بڑی اور بھو

۱۱۱

آدھری کو بھجوا اور بھجوتی بڑھتی جاتی ہونا راین نے بھی ایسے بیت کال میں آپ کی سہاے نہیں کی جدھشٹرنے کہا کہ ہے در ویدی کشت پڑنے سے بھکاری بدھی جاتی رہی تم دھرم اور پر ماتا کی نندا کرتی ہو دھرم اور دیہج کی بیت کال میں ہی پرکشا ہوتی ہے ہمارا دھرم ہی سہاے ہو گا تم دیکھ لینا کہ آدھرم کرنے کا کیسا پھل شتر و نکو ملتا ہونا راین دھرم اور آدھرم کا پھل دینے والے میں تم مت گھبراؤ اور اپنی بدھی کو استھیر رکھو در ویدی نے کہا کہ تھالاج میں نے دھم اور کلیش باکرہ بلین من ہونے سے ایسا کہہ دیا ہو میں دھرم یا پریشکر کی نندا نہیں کرتی ہوں آپ کو اپنے شتر و نکو ڈنڈ دینا اُجست ہے پریشکر بھیم سین نے بھی کہا کہ آپ کے دیاوان ہونے سے آپ اور ہم چاروں بھائیوں نے بہت دھم سے اور آپ ہم بن ہسی ہو کر کلیش میں پڑے ہوئے ہیں آپ نے کسی بہمن کے مان جنم لیا ہوتا کشتی کل میں پیدا ہو کر ہمارا جہ پنڈ و کے پتر ہو کر آپ راج اپنا چھل سے ہار گئے اور جن شترون نے آپ کے ساتھ ایسی شتر و تاکی اُنکو آپ اب بھی ڈنڈ نہیں دیتے ہیں بھلا یہ تو خیال فرما دیں کہ بارہ برس تک ہم ضرور ہی زندہ رہیں گے اور پھر تیرھویں برس کیونکہ اور کہاں جا کر پویشدہ ہونگے آپ سترج کی سمان اور آپ کے چاروں بھائی سو میر پت کی سمان ہیں کسی جگہ جا کر رہیں ہکو باک اور ہر دھم سب جانتے ہیں جان جس راجا کے راج میں گیت ہو کر رہیں گے در جو دھن آدک ہمارے شتر و اپنے دونوں کے ذریعہ سے ہکو تلاش کر لینگے اور پھر وہی کلیش سامنے آجاوے گا اب تیرہ مہینے ہو گئے ہیں اُنکو تیرہ سال سمجھ کر اپنے شترون سے بل اور پراکرم دکھا کر اپنا راج لے لو یہی ارجن پراکرمی بھی چاہتا ہے جدھشٹرنے کہا کہ میں نے سب بھرت منسی راجاؤں کی سہا میں جوئے میں بار کر تیرہ برس بن میں رہنا قبول کر لیا ہے میں اپنے پرن کو پورا کر دنگا اور جب پراکرم کرنے کا وقت آویگا پراکرم ظاہر کر دنگا اور دھرم نہیں چھوڑ دنگا جدھشٹرنے کہا کہ تم نے جوہت سے راجاؤں کو راج جو جگ میں ڈنڈ دیے ہیں اور اُنکو جیتا ہو وہ سب در جو دھن کی طرف ہو گئے ہیں اور کر رہا رہتی کا پراکرم دیکھ کر مجھے بہت سوچ ہے کہ ایسی حالت میں کیونکر شترون سے جیتنے کے بعدیشم جی در ونا چالچ کر پا چالچ ہو سکتا ہے ایسے ایسے پراکرمی ہیں کہ ان سے دیوتا بھی نہیں جیت سکتے بھلا ہم اُنکو کیونکر جیت سکتے ہیں یہ سب سنگرام ہونے پر در جو دھن کے ساتھی ہونگے اس وقت تمہارے کہنے سے جلدی کر دن تو مجھ کو کالج سیدھ ہوتا نظر نہیں آتا ہے کرن کے پراکرم کو یاد کر کے مجھے نیند نہیں آتی ہو وہ بڑا پراکرمی ہے ابھی تم جلدی مت کرو۔

اتی سریرام کرت ہما بھارتے یک اور دالیدھ رشی کا آنا جدھشٹر کو سمجھانا بن ہب بارھواں ادھیہ

تیرھواں ادھیہ

بیاس جی کا آنا اور سمجھانا پر تیرتی سمرتی منتر دیکر چلے جانا

سہان جدھشٹر اور بھیم سین آپس میں صلاح کر رہے تھے کہ بیاس جی ہمارا راج ستوتی پتر جدھشٹر کو کلیش میں بھار کے آئے ہو جاہو نے کے پیچھے بیاس جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر میں نے گیان درشت سے تیرا کلیش جان کر جلدی میں بھار یہاں آنے کا ارادہ کیا ہے تم جو بھیم سین سے باتیں کر رہے ہو یہ سچ ہے اب میں جو کہوں وہ کر دو تم کو بڑا بچے بعدیشم جی در ونا چالچ ہو سکتا ہے ان کر پا چالچ اور کرن کا ہے کہ یہ ہمارا پراکرمی ہیں سو یہ بات سچ ہے یہ سب ل سے کو تمہاری فدا کرے اور خوب جانتے ہیں کہ تم دھرم پر آؤ دھم ہو در جو دھن نے تمہارے اوپر بہت انیت کی ہے پرنت

جب سنگرام ہو دیا تو یہ سب کے سب درجو دھن کی طرف سے لڑنے کو طیار ہو جاوینگے جدھنتر کو دھان سے اٹھا کر ایکانت میں لے گئے اور کہا کہ اب تمھارے کلیان ہونے کا سان نکٹ آگیا ہو جنش دھاری ارجن سب مشنرون کو ہاش کرے گا اب میں نکلو پرتی سمرتی نام یاد دیتا ہوں تو اسے لے ارجن اس بدیا کا سادھن کر کے اندر اور دروڈ کے پاس جا کر ایک استر پاؤنگا اور اپنے تپ کے کارن سے برن اور دھرم راج آدک دیوتاؤن کو دیکھے گا یہ ارجن تجھوی جیت رشی نرکاؤنار اور سریکشن جی تھے کہ گئے ہیں کہ ارجن اور میں ایک ہیں ناراین جی سہماے کرتا سنا تے بچے اور دیوتا روپ ہیں اندر شیو لوکیالون سے ارجن استر پاؤنگا کرے بڑے بڑے کام کرے گا اب تم اس بن کو چھوڑ کر دوسرے بن کو جاؤ ایک جگہ بہت دنوں تک رہنا اچھا نہیں ہو بیاس جی تو جدھنتر کو وہ بدیا دیکر چلے گئے جدھنتر نے اُنکے کہنے کے بموجب اُسکا ابھاس کرنا آرنجھ کیا اور دیت بن کو چھوڑ کر کام بن کو چلے گئے اور سب برہمنون رشیون سمیت اُس بن میں نو اس کیا

انی سریرام کرت مہا بھارتے بیاس جی کا آنا جدھنتر کو سمجھا نا بن پر بترھوان ادھیا

چو دھوان ادھیا

ارجن کا اندر لوک جانا

ایک دن جدھنتر ارجن کو ایکانت میں لیا کر اور بن کے کلیش کہ کر یہ کہنے لگا کہ بھائی بھیشم جی درونا چلج کر پاچا استوٹھان اور کرن یہ پانچون دھنتر بید کے چاروں چرون کو یعنی لینا چڑھنا چھوڑنا تو تانا اچھی طرح جانتے ہیں سب سمان سے بھوجن پانے کے کارن درجو دھن سے موافق ہیں اور ہمارا بھو ساتپر ہو اب تمکو وہ کام کرنا چاہیے جواب کرنے کا ہو بیاس جی نے ایک بدیا مجھے بتائی ہو تم سادھان اور شدھ ہو کر اسکا پر یوگ کر دو اور کوچ کھرگ جنش دھارن کر کے سادھوؤن کا برت لے کر سیدھے آتر دشا کو چلے جاؤ مارگ میں کسی سے اپنا حال مت کو برتر کے خوف سے سب دیوتاؤن نے اپنے شستر اندر کو دیدے تھے وہ سب اندر کے پاس ہیں اسلئے تم اندر کو پس کر کے اندر سے وہ استر لاؤ وہ تمکو دیکا اور ابھی مجھ سے دیکھنا لیکر چلے جاؤ یہ کہہ کر ارجن کو وہ منتر جدھنتر نے پڑھایا اور ارجن گاٹھو جنش اور ٹوڈا کتے ترکش کھرگ و کوچ دھارن کر کے جس طرح جدھنتر نے سمجھایا تھا اسی طرح اگن ہو تر کر کے برہمنونکو دان دیکر سوستی بچن کرانا ہوا دھرترا شٹ کے پرون کے بدھ کے لیے سوانس لینا ہوا ادبر کو دیکھتا ہوا کھڑا ہوا اُس سم برہمنون اور گیت پرائیون سبتھ پرشون نے اشیر واددی کہ ہے کنتی پتر ارجن جس کا منا کاٹنے بچار کیا ہو وہ سب سبتھ ہون اور جے کے لیے اشیر واددی کہ تیری بچے اچل ہوگی اسکے پیچھے درو پدی نے اشیر واددی کہ ہے پرائن پت تمھاری اچھا سمری ناراین پوری کرین جد پی تمھارے بیوگ میں پرائن نو نکو دکھ ہو گا پرنت جس کارج کو تم نے بچارا ہو وہ اشیر سبتھ کرین میں بھی اگیا دیتی ہوں تم پر سن جیت ہو کر اندر کا درشن کر دو اور کشل پوریک منو کا منا سو بھل کر کے لوٹ آؤ تم اپنے بڑے بھائی کے اگیا کاری اور دھرم دان شیل وان ہوا اسلئے میں تر و گن روڈو بارہ سوچ بھوے دیو اکا دھان کر کے اشیر وادیتی ہوں کہ یہ سب دیوتا تمھاری رکشا میں رہیں کوئی گھمن نہ ہونے جن - اشیر واددیکر درو پدی چکی ہوئی ارجن نے جدھنتر اور دھرم رشی کی پرکھان کر اتر کیط پریان کیا آگے سے سب جنش

۱۱۷ دھنتر بید ہو کر پانچون دھنتر بید کے چاروں چرون کو یعنی لینا چڑھنا چھوڑنا تو تانا اچھی طرح جانتے ہیں سب سمان سے بھوجن پانے کے کارن درجو دھن سے موافق ہیں اور ہمارا بھو ساتپر ہو اب تمکو وہ کام کرنا چاہیے جواب کرنے کا ہو بیاس جی نے ایک بدیا مجھے بتائی ہو تم سادھان اور شدھ ہو کر اسکا پر یوگ کر دو اور کوچ کھرگ جنش دھارن کر کے سادھوؤن کا برت لے کر سیدھے آتر دشا کو چلے جاؤ مارگ میں کسی سے اپنا حال مت کو برتر کے خوف سے سب دیوتاؤن نے اپنے شستر اندر کو دیدے تھے وہ سب اندر کے پاس ہیں اسلئے تم اندر کو پس کر کے اندر سے وہ استر لاؤ وہ تمکو دیکا اور ابھی مجھ سے دیکھنا لیکر چلے جاؤ یہ کہہ کر ارجن کو وہ منتر جدھنتر نے پڑھایا اور ارجن گاٹھو جنش اور ٹوڈا کتے ترکش کھرگ و کوچ دھارن کر کے جس طرح جدھنتر نے سمجھایا تھا اسی طرح اگن ہو تر کر کے برہمنونکو دان دیکر سوستی بچن کرانا ہوا دھرترا شٹ کے پرون کے بدھ کے لیے سوانس لینا ہوا ادبر کو دیکھتا ہوا کھڑا ہوا اُس سم برہمنون اور گیت پرائیون سبتھ پرشون نے اشیر واددی کہ ہے کنتی پتر ارجن جس کا منا کاٹنے بچار کیا ہو وہ سب سبتھ ہون اور جے کے لیے اشیر واددی کہ تیری بچے اچل ہوگی اسکے پیچھے درو پدی نے اشیر واددی کہ ہے پرائن پت تمھاری اچھا سمری ناراین پوری کرین جد پی تمھارے بیوگ میں پرائن نو نکو دکھ ہو گا پرنت جس کارج کو تم نے بچارا ہو وہ اشیر سبتھ کرین میں بھی اگیا دیتی ہوں تم پر سن جیت ہو کر اندر کا درشن کر دو اور کشل پوریک منو کا منا سو بھل کر کے لوٹ آؤ تم اپنے بڑے بھائی کے اگیا کاری اور دھرم دان شیل وان ہوا اسلئے میں تر و گن روڈو بارہ سوچ بھوے دیو اکا دھان کر کے اشیر وادیتی ہوں کہ یہ سب دیوتا تمھاری رکشا میں رہیں کوئی گھمن نہ ہونے جن - اشیر واددیکر درو پدی چکی ہوئی ارجن نے جدھنتر اور دھرم رشی کی پرکھان کر اتر کیط پریان کیا آگے سے سب جنش

ہمٹ گئے اندر کے درشنوں کی اچھلا شائیں ارجن ہو اپر سوار ہو ہمارے برت پر ہو پنچا جہان بڑے بڑے رشی مہاتما دیوتا رہتے تھے ارجن اس دب پر برت پر یون کی سنان آکر ایک ہی دن میں پنچا وہاں سے گندھ مادن پرست پھر وہاں سے اندر کیل پرست پر ہو پنچ گیا تب آکاش بانی ہوئی کہ ٹھہر جاؤ۔ ارجن چاروں طرف دیکھنے لگا تو کیا دیکھا کہ ایک پرکش کی جڑ پر ایک پیشری بیٹھا ہوا آنکھیں لال لال بڑی بڑی جھاڑو بلا بدن ٹکھ پر بڑا تچ ہو دھرن سے بولا کہ ہے دھنش بان دھارن کرنے والے کشتری تو کون ہی یہ استھان شتر دھارن کر کے آئے کاہنیں ہی بہن کدودھ رہت شانت روپ والو نکا ہی یہاں سنگرام نہیں ہوتا ہو تو اب پریم گئی استھان پر آپہ پنچا ہی دھنشن بان پھینک دے تیری سنان پر اکرمی تچ دھاری کوئی انہیں ہی یہ باتیں سنس سنس کر اس پیشری نے ارجن سے کہیں پرنت ارجن اپنے دھرم سے انہیں ڈنگایا پھر اسے کہا کہ ہے شتر دے جیتنے والے مجھے بر مانگ میں اندر ہون اس سے اسے سور میر ارجن نے دونوں ہاتھ جوڑ کر غرتلے کہا کہ میں یہاں آپ کے درشنوں کے کارن آیا ہوں ہے ستوامی میں آپ سے شتر بدیا سیکھنے آیا ہوں۔ تب اندر لے ہنکر کہا کہ یہاں ہو چکر تجھکو استر بدیا سے کیا کام ہو تم تو پریم گئی کے استھان پر آن ہو پنچے ہو جو کچھ تھو بھو گئے کی اچھا ہو جسے مانگو۔ ارجن نے کہا کہ مجھے لو بھو اور کام کے کارن سے دیوتاؤں کے بھوگ اور ایشورج کی کاسنا انہن ہی کیونکہ میں بھایون کو بن میں چھوڑ آیا ہوں میر کا بدلا بنائیے ہوے ایسا کہ دن تو میری ایکسرتی سیدیونی رہے گی یہ شکر اس برترہ سر کے مارنے والے اندر نے کہا کہ ہے ارجن جب ٹکو سری مہادیو جی ہمارا ج جو پانیون کے ایشتر رسول دھاری اور تین میتر والے میں اس کے درشن ہو جاوینگے تب میں تھو سب استر ونگا تھو اس پیشری دیوتا کے درشنوں کا آپاے کرنا چاہیے اس کے درشن ہونے پر تم بند ہو جاو گے اور سرگ میں جا سکو گے یہ کہہ اندر استر دھیان ہو گئے ارجن اسی جگہ ٹھہر گیا۔

اقی سر پریم کرت ہما بھارتے اندر درشن بن پر پندرھواں آدھیا

پندرھواں آدھیا

یشوجی کے درشن کے لیے ارجن کا تب کرنا

یشم پانن جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ ارجن وہاں سے تھوڑی دور اور آگے چل کر ٹھہر گیا جلدی کے کارن تب کرنے لگا وہ استھان بڑا رینک تھا سندھ پھل پھول کھشوں پر لگے ہوئے طرح طرح کے جانور سنس کو کلا مور میٹھی میٹھی بولیاں بول رہے تھے ندیاں بن لکھا کر بہ رہی تھیں انکا نرل جل اہرت سنان تھا اس بن میں سو کھتے تھے کھا کر ارجن تب کرنے لگا پہلے میں میں میسرے دن دوسرے میں میں چنے دن بھو جن کرنا تھا تیسرے میں میں پندرہ دن پیچھے چھتے میں اسنے کیول پون کا آبار کیا اپنے ہاتھ بنا سہارے اٹھا کر پانوں کے انگوٹھے کے بن کھڑے ہو کر تپشیا کی اسکی جٹا جل میں اشنان کرنے سے بجلی کی سنان چمکنے لگی ارجن کی اسی تپشیا دیکھ کر سب رشی منی نہاک دھاری مہادیو جی کے پاس گئے اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ارجن ہٹلے میں دشاؤن کو ہشتم کرنے والا تب کر رہا ہو نہیں معلوم ایسی ادگر تپشیا سے اسکا کیا پر یو جن ہو آپ اسکو دواؤن کریں تو بہت سرشت ہی سری مہادیو جی نے کہا کہ آپ سب پرتن ہو کر اپنے آشرم کو چلو ارجن سے کسی بات کی چنامت کر داسکو سرگ یا کسی ایشوج کی کاسنا

نام ہما بھارت راجہ راکر کر کے بنے ہیں "لے اکر تپ جینے بدنامی"

آپ کو کوئی جان سکتا ہے نہ کوئی جیت سکتا ہے بشن روپ شیو اور شیو روپ بشن کو مین بارم بارن سکار کرتا ہے مین آپ
شول پانی پناک رکشاک سورج روپ کرات روپ بدھاتا بھگوان اور سب سرشی کے ایشور ہوں آپ کو سکار
کرتا ہوں میرے اوپر کر پاتھیے میرے آپرا دکھ چھان کیجیے مین کیوں آپ کے دشمنوں کو بیان آیا ہوں ہے تر بھون
میرے اوپر پرس ہو جیے مین آپ کی ستران ہوں نہادیو جی ہمارا ج نے پرسن ہو کر ارجن کی ہانہ پکڑ کر کہا کہ مین نے
تیرا آپرا دکھ چھان کیا۔

انی سریرام کرت ہما بھار نے نہادیو جی کا ارجن کو دشمن دینا بن پر بستر صوان ادھیا

ستر صوان ادھیا

شیو جی کا پاش پت استر ارجن کو دینا

بیشم پان جی نے راجہ بنیجے سے کہا کہ جب ارجن کی اہنت شکہ بھولانا تھہ ہمارا ج پرسن ہوے اور اسکی
ہانہ پکڑ کر آپرا دکھ چھان کیسا تب یہ کہا کہ ہے ارجن تو سدیو بھگوان کے ساتھ رہا ہو اور تو نہ ہی تم دونوں نرا دنا رہا
نہ بدری آسٹرم مین مدت تک تب گیا ہو تم دونوں پر شرم ہو تمھارے دونوں کے بچ سے جگت استھر ہو رہا ہو سہری
کرشن جیو بھگوان سا کشت بشن مین تھے اور سر کرشن جی نے اندر کے راج تلک مین بڑا بھاری وحش لیکر جھکی ٹکا بادل
کے گرج کی سمان بھئی دانوں کو مارا وہ گاڈ یو نامی ہی وحش ہو جواب اگن دیون نے تلو پرسن ہو کر دیا ہو اور اب مین نے
تمہے جھین لیا یہ دونوں ترکش اکٹھے مین جگت تیر کبھی سہایت نہیں ہوتے اور یہ تمھارا گاڈیو وحش ہو انکو پھر تلو دیتا
ہوں تمھارا شرم پڑا رہت ہو جاو گیا تمھارا پرا کر م سچا ہی مین بہت پرسن ہوں تمھاری جو اچھا ہو مجھ سے برا تلو تمھاری
ہر ابر کشر یون مین کوئی پرا کر م نہیں ہو ارجن نہادیو جی کے بچن سکے پرسن ہو کہنے لگا کہ ہے نا تھہ جو آپ پرسن مین تو
مجھے وہ پاش پت استر دینیجے جو بڑا بلوان اور بھیا نک ہو اور برہم سرنام سے مشہور ہو جو پرے کال مین سب جگت کا
ناش کر دیتا ہو مین آپ کی کرپا سے بیشم درون کرن کر پا چاچ کر کرن بھوم مین جیتنا چا متا ہوں اور میری ہی اچھا
ہو کہ سنگرام مین دانور جھین بخش بھوٹ پشلیج گندھرب اور سر یون کو بھی جیتوں مین نے سنا ہو کہ اس استر سے
منتر پڑھنے کے سے ہزار دن شول گدا بکھلے ہر سر یون کی سمان پیر پگھٹ ہو جاتے ہیں اسی استر سے کھٹے بچن کھٹے
کرن اور سامنے آنے والے بیشم پتہ درونا چارج آدک کو ماروں سو پلا یہ بردان دیجیے یہ سنگر شیو جی نے کہا
کہ اچھا مین تلو پاش پت استر دیتا ہوں تم اسکے دھارن موکش لوت کرنے کی سامتہ رکھتے ہو اس استر کو راجہ اندر
جہ راج وکپال کو پیر یون بھی نہیں جانتے ہیں منو تلو تو درلہ ہو پرت یہ ابدیش کرتا ہوں کہ بنا سکے کسی پرمت چلانا
کیونکہ تھوڑے سے بھووی پرش پر چلانے سے یہ جگت کا ناش کر دیا یہ استر مین۔ نیشہ بچن اور وحش چاروں سے
چھوڑا جا سکتا ہو اور تر لوکی مین کوئی ایسا نہیں ہو جو اس استر سے نہ مر سکے بیشم پان جی بولے کہ ارجن بہت جلدی
شہہ اور سادھان ہو کر شیو جی کے سامنے گیا اور مانہ جو کر کہا کہ مجھے وہ استر دیا پڑھائے شیو جی نے وہ استر دیا
رہش اور نر ورت سہ پڑھادی تب وہ استر ارجن کے پاس اس طرح استھت ہو گیا جیسے شیو جی کے پاس رہتا
تھا ارجن نے اسکو لے لیا اسوقت ہزار دن سنگر دند بھی آدک بننے لگے اور پر مٹی پر بہت سمندر برکس سب گاپنے لگے

۱۱ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۱۲ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۱۳ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۱۴ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۱۵ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۱۶ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۱۷ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۱۸ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۱۹ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۲۰ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۲۱ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۲۲ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۲۳ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۲۴ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۲۵ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۲۶ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۲۷ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۲۸ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۲۹ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۳۰ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۳۱ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۳۲ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۳۳ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۳۴ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۳۵ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۳۶ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۳۷ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۳۸ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۳۹ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۴۰ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۴۱ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۴۲ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۴۳ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۴۴ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۴۵ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۴۶ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۴۷ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۴۸ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۴۹ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۵۰ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۵۱ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۵۲ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۵۳ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۵۴ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۵۵ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۵۶ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۵۷ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۵۸ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۵۹ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۶۰ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۶۱ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۶۲ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۶۳ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۶۴ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۶۵ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۶۶ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۶۷ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۶۸ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۶۹ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۷۰ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۷۱ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۷۲ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۷۳ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۷۴ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۷۵ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۷۶ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۷۷ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۷۸ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۷۹ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۸۰ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۸۱ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۸۲ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۸۳ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۸۴ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۸۵ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۸۶ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۸۷ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۸۸ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۸۹ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۹۰ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۹۱ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۹۲ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۹۳ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۹۴ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۹۵ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۹۶ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۹۷ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۹۸ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۹۹ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ ۱۰۰ دھارن کرشن جی نے بتائی کہ تھہ اور اٹھا نہ کرشن جی جھانے اور اٹھا نہ

وہ استرا سی سم پر خلعت یعنی روشن ہو گیا اور دیوتاؤں نے اچھون وغیرہ سب نے اس استر کو ارجن کے پاس دیکھ لیا ارجن کے انگ میں جو کچھ شبہ اور اشتہ تھا وہ شیوجی کے انگ سے پرش ہوئے پھر اُد رہو گیا ارجن سرگ جانے لایا ہو گیا تب شیوجی نے ارجن کو سرگ میں جانے کی اگیا دی اس وقت ہاتھ جوڑ کر ارجن شیوجی ہماراج کو دیکھنے لگا تب شیوجی نے وہ گانڈیو دھنش بھی دے دیا ارجن نے پرنام کی شیوجی ہماراج بارہنی جی سمیت ارجن کے دیکھتے دیکھتے اس بن میں غائب ہو گئے۔

آتی سریرام کرت مہا بھارت شیوجی کا پاس پتہ استر ارجن کو دینا بن پرست ہوان اوتھیا

اٹھارھوان اوتھیا

لوک پال دیوتاؤں کا ارجن کو درشن ہونا اور اپنے اپنے استرون کا دینا

بیشم پان جی نے کہا کہ ہے راجہ شیوجی کے استر دھیان ہونے پر ارجن انجرج کر کے یہ کہنے لگا کہ آج میں دھن میں کہ شیوجی ہماراج کے میں نے درشن کیے اور ان کے شری سے میرا شیر لگ کر پوتر ہوا آج میرے سب کا راج ہے۔ تب ارجن نے اپنے سب دشمنوں کو جیت سکونگا ارجن یہ بچار کر رہا تھا کہ اسی سے برون دیوتا جنکا چمکا رہیرون سے شیش تھا جل کے جیون سمیت آن پہونچے ان کے ساتھ ناگ اور دیوتا ندیان اور ندیوں روپ دھرے ہوئے ان کے پیچھے کو بیرو دینا دھن کے پیشتر جنکا چمکا رسونے کی سنان تھا بڑے سند روپ سے دیوتاؤں سمیت اپنے ہوان پر سوار ہو کر آئے تھوڑی دیر بعد سورتج کے پتر جراج جی ہاتھ میں ڈنڈ لیے کپش اور گندھروں کے ساتھ ہوان پر آئے اور اس پرست کے اوجھت سکھروں پر کھڑے ہو کر ارجن کو دیکھنے لگے تھوڑی دیر ہوئی تھی کہ راجہ اندرا پرست ہاتھی پر سوار اندرانی اور بہت سے دیوتاؤں سمیت آئے ان کے اوپر سویت چتر لگا ہوا بہت شو بھانمان تھا وہ بھی ایک پہاڑ کی چوٹی پر کھڑے ہوئے۔ اسکے بعد دشمن دشانین جراج جی ہماراج نے ارجن سے گنہیہرانی میں کہا کہ ہے ارجن ہم سب لو کیا لو کو دیکھتے ہو جبکہ وہ درشت دیتے ہیں تو ہمارے دیکھنے کے جوگ ہی تو زور و پڑا ہر اکرمی ہی۔ توشی ہی۔ برہما جی کی اگیا سے تونے یہ دیہ پائی ہی تو جہد میں بیشم پتامہ کو جو سب بسو دیوتاؤں کے آتش سے آہن ہوئے ہیں اور بڑے پراکرمی اور دھراتا میں جیتے گا اور تیرے ہاتھ سے درونا چاچ کے سہایک بڑے بڑے کشری اور زاجس جنھون نے پرتھی پر نش دیہ پائی ہی اور ہمارے پتا سوچ جی کے آتش سے جو کرن آہن ہوا ہی یہ سب تیرے ہاتھ سے سنگرام میں مارے جائینگے اور گت پادینگے سنار میں تیرا جش اور کیرت بکھیا ہو گا تو نے ہمارو جی کو پرش کر لیا ہی تو بھنو بھگوان کے ساتھ ہو کر پرتھی کا بھارا اتار ہم اپنا ڈنڈ نام استر پرش ہو کر دیتے ہیں جسکو روکنے والا دوسرا استر نہیں ہی یہ استر تیرے بڑے کام آوے گا ارجن نے پرش ہو کر وہ استر مترون اور کر یاون سہت یعنی موکش اور نورت کی بدھ سمیت دھرم راج سے لے لیا۔ اسکے بعد برون دیوتا بچم کی طرح کے جل جیون سمیت آگے آئے اور ارجن سے کہا کہ تو کشریوں میں کھ اور دھرم میں آوڑھ ہی۔ مجھکو دیکھ میں جل کا سوامی برون ہوں اور میرے ہاتھ سے ان باڑن پاسون کو جو چھوٹ نہیں سکتیں دس اور نورت سہت لے میں نے ان پاسون سے تار کا می سنگرام میں ہزاروں دیتوں کو باندھ لیا تھا تو میری کرپا سے ان پاسون کو

نہی خدمت اور کر دے

لکھنؤ میں شری گورو گوبند سنگھ جی کی تعظیم کے لئے لکھا گیا ہے

دھارن کران پاسون میں باندھنے سے موت بھی نہیں چھوٹ سکتی ہے جب تو ان پاسون کو سنگرام میں لیکر جاوے گا تو پرہتی کشتریوں سورپروں سے کہہ رہا ہو جاوے گی۔ پھر کو بیرونیو تا آگے آئے اور ارجن سے بولے کہ بے پاندون میں سورپروں کے دیکھ کر بہت پریشان ہوا تو پورب کلون میں ہمارے ساتھ رہا ہو میں اپنا پرسوا بن نام انتر دھیان ستر دیتا ہوں جو بل اور تیج کا سنی کا بڑھانے والا شتروں کا مارنے والا ہے اس کے پر تاپ سے تو درجوں کی سینا کو دگدگہ کرے گا اور ان شتروں کو بھی جیت سکے گا جن کا جینا ڈر لہجہ ہو شیو جی مہاراج نے جب ترپڑ دیت کو مارا تھا تب یہ استر چھوڑا تھا اسے بڑے بڑے دیوتوں کو بھشم کر دیا تھا ارجن نے وہ استر بھی کو بیرونیو تا سے بدھی پوڑتکت لے لیا اس کے بعد راجہ اندر دیو راج ارجن کے سامنے آئے اور کہا کہ ہے ارجن تو پہلے جہم کا ایشان ہو چکے ہو بڑی سہمی تھی تیری گت دیوتاؤں کی سی ہوگی اب تلو دیوتاؤں کا بڑا کلج کرنا پڑے گا میرا تامل سار تھی زتھ لیکر پرہتی پر آویگا تم اس پر سوار ہو کر شرگ میں آجانا طیار رہو میں سرگ میں تلو سب تھیا رو دو گا ارجن ان سب دیوتاؤں کو دیکھ کر بہت ہی پرست ہو اور سب دیوتاؤں کی پوجا پیشپ حل پھل بانی سے کر کے انکی استت کی سب دیوتاؤں کو کمال اپنے اپنے دیوتاؤں پر بیٹھ کر چلے گئے اور ارجن ان سب استر دتکو پاکر خوش ہو یہ میں من کہنے لگا کہ اب ان استروں کے پر تاپ سے سارے شتروں کو جیت لوں گا۔

انی سیرام کرت مہا بھارتے کو کہا تو نگار جتی کو استر شتر دینا بن برب آٹھاروان ادھیاء

انیسوان ادھیاء

ارجن کا سرگ میں پہونچنا

میشم پائین جی نے کہا کہ ہے جیتھے جب وہ سب لو کمال ارجن کو اپنے اپنے استر شتر دیکر چلے گئے تو ارجن کو راجہ اندر کے رتھ کا انتظار ہوا آکاش کی طرف دیکھتے دیکھتے دور سے بڑی روشنی اس رتھ کی نظر آئی اور یہ معلوم ہوا کہ بادلوں کو پھاڑتی ہوئی بجلی چلی آتی ہے طرح طرح کے بابے بچے چلے آتے ہیں۔ بجر۔ چکر۔ گولے چنور۔ چھتر۔ دھما سے خوب سجا ہوا ہری نام گھوڑے جنہیں دیش دیش ہزار ہا تھی کابل تھا جتے ہوئے تامل اس میں بیٹھا ہوا ایسا معلوم ہوا کہ مانو بڑا عجیبوی دیوتا بیٹھا ہوا ہے۔ تامل اس رتھ سے اتر کر ارجن کے پاس آیا اور نہرتا سے کہنے لگا کہ ہے اندر پتر ارجن تلو راجہ اندر دیکھنا چاہتے ہیں آپ جلد ہی چلیے مجھ سے آپ کے پتانے یہ کہا ہی کہ ارجن کو دیوتاؤں کے گھر دکھانے کے لیے رتھ پر سوار کر کے شیکھ لے آؤ رتھ موجود ہی سوار ہو جئے ارجن نے کہا کہ اس رتھ پر ہزاروں راجسویک کرنے والے اور آسویکھ جگ کرنے والے راجاؤں کو سوار ہونا تو کیا ہاتھ لگا نا بھی میسر نہیں آتا دیوتاؤں کو یہ رتھ نہیں ملتا ہی نہیں تو کیا چیز ہے۔ ہے تامل تم پہلے اس پر بیٹھ کر گھوڑوں کو استر کر دو پھر میں سوار ہوں گا تب تامل نے رتھ پر سوار ہو کر گھوڑوں کی باگ کھینچ کر استر کیا اتنے میں ارجن گنگا جی میں استھان اور ترین کر اور شتروں کا چپ کر کے اس پر بت راج سے کہنے لگا کہ ہے تامل روپ پر آپ کے اوپر پاس کر کے میں کرتا رتھ ہوا۔ برہمن کشتری۔ دیش بوسرگ چاہتے ہیں آپ کی کرپا سے اس استھان میں پاس کرنے سے انکو شرگ پر اپت ہوتا ہی میں نے آپ کے سندر سکھروں پر پاس کر کے منو کا منا

پانی ہی۔ آپ سے آگیا لیکر تال کے ساتھ سرگ کو جاتا ہوں۔ یہ کمر سورج سہان رتھ پر سوار ہو گیا رتھ اوپر کو چلا
راہ میں آدھ بھٹ بوان دیکھے جہاں سورج چند رمان اور آگن کا پرکاش نہیں ہو وہ شکر تی پرش اپنے اچھے کرموں کے
بھوئے تیج سے پرکاش کر رہے ہیں وہی بوان بہت دور ہونے سے دیکھ کے سہان پر تیت ہو کر اس پر تھی
تار آگن کے جلتے ہیں اور بہت سے رشی و منی اور راج رشی اور سورجیر راجے ہمارے جنھوں نے سنگرام
میں سنگھارے جانے سے آتھو اپنے تپ سے سرگ جیت لیا ہو اور ایسے شگھ لوگوں کو جو سویم پرکاش میں
دیکھتا ہوا اوپر کو چلا گیا اور آئچرج کر کے تال سے پوچھا کہ یہ سب کیا ہیں اُسے کہا یہ سب شکر تی پرش اپنے اپنے
استھانوں پر بھوگ بھوگ رہے ہیں مہرت لوک کے رہنے والوں کو تار آگن پر تیت ہوتے ہیں جب اندر پوری کے
دروازہ پر ارجن پہنچا تب اُسے آیرایت کو دیکھا جسکے چار دانت بہت خوبصورت ہیں اور سفید روپے کی سی چمک
بہت اونچا۔ ذر بھت کی جھول اور سونے کی مہکل بڑی ہوئی دروازہ پر جھوم رہا تھا ارجن امر اوتی میں مادھاتا
راجہ کی طرح اندر پوری کی شو بھا کو دیکھتا ہوا اندر گیا۔

اتنی سریرام کرت مہابھارت بن پر بھیسو کا آکاش راگ ہو کر تار آگن کو دیکھتے ہوئے سرگ کو جاتا ۱۹۱۔ اڈھیا

بیسوان اڈھیا

ارجن کا اندر سبھا میں بیٹھنا

بیشم پائن جی نے کہا ہے راجہ جیسے جب اندر پوری کے اندر ارجن گیا تو وہاں کی شو بھا دیکھ کر بہت پریشان ہوا
جب نندن بن کے قریب پہنچا تب اڈھت رچنا کے درخت بھل پھول سے لہے ہوئے مانو بھی بول اٹھنے لگے
دیکھئے۔ منہ سنگد سیل ہو اچل رہی تھی جہاں تہان اہل رین جھنڈ کے جھنڈ پھری تھیں یہ لوک وہ پرش نہیں دیکھ سکتے
میں جنھوں نے نہ تیشیا کی نہ آگن ہو تر کیا ایسے لگو اندر پری کا دیکھنا ڈر لہجہ ہی۔ ارجن اہل راون کے مدھر آگ اور
نرت کا آند دیکھتا ہوا اندر بھون کے قریب پہنچا۔ وہاں ہزاروں بوان دیکھے جو اچھا کے انوسار چلنے والے تھے
وہاں دیوتاؤں اور گندھروں نے اندر کے پیر ارجن کی پوجا کی ارجن سنگدھت بابو سو نگھتا ہوا سر بیٹھی نام
نکشر راگ میں پہنچا وہاں ایک کے شکہ اور دند بھی سج رہے تھے ارجن نے وہاں پہنچ کر سادہ گن بسوے دیوا
مہرت گن۔ دونوں اسونی گمار۔ بارہ سورج۔ آٹھون بسو۔ گیارہ در دور۔ بہم رشی۔ راجہ دلپ و نچر بہت سے
راج رشی اور نار جی ہا ہا اور ہو جو نام گندھرب کو دیکھا اور سب سے جھٹا ہوگ ملکر راجہ اندر اپنے پنا کو دیکھ کر رتھ سے
اُترا اور سر جھکا کر ڈنڈوت کی اس سے راجہ اندر کے اوپر سنہری ڈنڈی کا چنور ڈھل رہا تھا خوشنا پنکھوں سے مایو
ہو رہی تھی بڑی مہک آ رہی تھی اور بسو اسو نام گندھرب رگ ویدی۔ سام ویدی۔ پھر ویدی برہمن ہاتھ جوڑے
ہوئے استت کر رہے تھے اندر نے ارجن کو ڈنڈوت کرتے ہوئے دیکھ کر ہاتھ پکڑ کر اٹھالیا اور پھر اس کے مستک کو
سو نگہ کر اپنی گود میں بٹھالیا اسکے پیچھے اندر کی آگیا سے دوسرے اندر کی سہان اندر اس پر ارجن بیٹھ گیا اور اندر
نے پیار سے ارجن کی دونوں بھاؤں کو اپنی جھڑواری بھاؤں سے جھاڑا اسوقت اندر اور ارجن دونوں پتاہ
پتر اندر پری میں فاد آسن پر ایسے شو بھا ناں تھے جیسے چودش کے دن سورج اور چند رمان دونوں اودے

تار آگن جھو دینا کے لوگ تار سے کہتے ہیں یہ سکر تی پرشوں کے بوان ہیں ۱۱

ہوتے ہیں پھر اندر کی آگیا سے تیرا دک بہت سے گندھرب سام وید کی رچاؤن کو گا کر اچھے اچھے راگ سنانے لگے
گھڑیاچی مینکا گوپالی بر وکتنی سبھینا اربسی چتر سینا مدھر ٹرا وغیرہ اپسراؤن نے ناچنا آرہے کیا اور اپنے اپنے ہاؤ بھاؤ
کٹاکش سے ساری سبھا کو پرسن کیا۔

اتی سر رام کرت مہا بھارت بن پر بارجن کا اندر پری میں جانا اور اندر سبھا میں براجان ہونا بیسوان ادھیائے

ایکسوان ادھیائے

راجہ اندر سے شستر پڑا اور چتر سین گندھرب سے ارجن کا گائین بدیا سیکھنا

بیشم پائین جی نے کہا کہ جب نرت اور بید پاٹھ ہو چکا تب اندر کی آگیا اُنوسار دیوتاؤن نے ارجن کا بوجن کیا اور اندر
بھون میں ٹھہرایا پھر اسکورا ج محل میں لجا کر اندر کے سب اشتر شستر دکھائے اور آند پور بک اندر نے بجر استر اشنی استر
جس سے میگھ اور میور کے بند اتین ہوتے تھے ارجن کو سکھائے پانچ برس ارجن اندر پری میں سکھ بھوگتا رہا اور
اس عرصہ میں راجہ اندر نے ارجن کو ایسی اشتر شستر پڑا سیکھائی کہ اکیلا ہزار دن دانوون رہ چھو نکو جیت سکتا تھا ایک دن
ارجن نے اپنے بھائی جدھنٹر کی یاد کر کے اندر سے بدیا ہونا چاہا تب راجہ اندر نے ادھک پریت سے کہا کہ چتر سین
گندھرب سے گائین بدیا بھی سیکھ لو دیوتاؤن کے پرسن کرنے میں تمھارا کلیان ہو گا اور چتر سین کو راجہ اندر نے گایا
دی کہ ارجن کو گانا ناچنا اچھی طرح سکھاؤ چتر سین نے اندر کی آگیا اُنوسار ارجن کو گائین بدیا اچھی طرح بتائی اور طرح
طرح کے دیوتاؤن کے بابجے بجانے سکھائے جو مرت لوک میں نہیں ہیں پرنت ارجن اپنے بھائیوں سے علیحدہ
رہنے اور دو ساسن درجو دھن کی انیت اور انکے بھو سے کہ اور کوئی کو کرم اسکے بھائیوں سے نہ کریں چھٹا
میں رہتا تھا۔

اتی سری رام کرت مہا بھارت بن پر بارجن کا شستر پڑا راجہ اندر سے اور چتر سین گندھرب سے گائین بدیا سیکھنا ایکسوان ادھیائے

بایکسوان ادھیائے

اربسی اپسرا کا ارجن کو رپ دینا

بیشم پائین جی نے کہا کہ جب ارجن اشتر پڑا اور گائین بدیا میں چتر ہو گیا تب ایک دن راجہ اندر نے چتر سین
گندھرب سے یہ کہا کہ دیو سبھا میں ارجن اربسی اپسرا کو گاتے ناچتے دیکھ کر پریت سے دیکھ رہا تھا اسکا من اربسی پریت
معلوم ہوتا تھا ہے چتر سین تم اربسی سے کہو کہ وہ ارجن کے پاس جاوے چتر سین اسیوقت اربسی کے پاس گیا اور
ارجن کے گن ادب پڑا کرم اور دیویرج اور تپ کا برتن کر کے کہا کہ تو ارجن کو اچھی طرح جانتی ہو دیوتاؤ کا سوامی اندر اسکو
اپنا پتر جانکر بیان لایا اور بہت پیار کرتا ہو تو اسکے پاس جا کر اسکا من پرسن کر اربسی اپنا سنگار کر کے اسی رات کو اپنا
موہنی رپ بنا ارجن کے محل میں نگہبانوں دربانوں سے اطلاع کر کے ارجن کے پاس جا کر بیٹھ گئی ارجن نے اُٹھ کر
بہت اور سنگار کیا تب اپسرا نے گائین بدیا اور بابجے بجانے کا ذکر کر کے کہا کہ میں تمھاری داسی ہوں اور تمھارا چتر
پرسن کرنے کو اسوقت آئی ہوں۔ ارجن نے دانوون میں اُٹھ کر کہا کہ بے اربسی تو میری ماتا گنتی اور اندرانی کے

سمان ہرین نے جو اس بھامین تکو ناچے گاتے دیکھ کر پریت کی نگاہ سے دیکھا کارن اسکا یہ ہر کہ تم ہمارے پر دوس
کی ماما ہو تمھارے گنوں سے میں پرسن چیت ہو گیا تھا اور کسی بات کا بچار کرنا اچت نہیں ہو ایسی نے کہا کہ میان
پر دوس کے پتر اور نالی تیشیا کے بل سے آئے اور انھوں نے ہم سے اور اپسراؤن سے سنگ کر کے اپنے من کو پرست
کیا اسکا کچھ دوش ست سمجھو اور میں راجہ اندر کی اگیا سے تمھارے پاس آئی ہوں ارجن نے کہا کہ راجہ پر دور واجب
اندر لوک میں آئے تھے تم انکی رانی ہو کر انکے پاس مدت تک رہیں میں راجہ پر دور واک کی اولاد سے ہوں تم میری ماما کی
سمان ہونے سے ایسا کام اندر پری میں کبھی نہیں ہو گا اسوقت اربھی نے سر اپ دیا کہ ہے ارجن میں تیرے اوپر شکست
ہو کر آئی تھی تو نے میرا بچن نہیں مانا۔ جا تو مرت لوک آرتھات سنسا میں پھڑا ہو جاوے گا اور استریوں میں ناچتا
پھرے گا یہ کہ کچھ چلی گئی چتر سین گندھ پ سے جا کر اربھی نے سب حال کہدیا اور چتر سین نے یہ سب قصہ راجہ اندر سے
بیان کیا۔ راجہ اندر اسی وقت ارجن کے پاس آئے اور بہت پیار کر کے سرائے لگے کہ ہے پتر حبیا تو پرا کر می اور
سروپ دان ہو دیا ہی جتی بھی ہی میں تیری سب باتوں سے بہت پرسن ہوں اربھی نے جو تجھ کو سراپ دیا ہو وہ میری
آشیر باد سے تھوڑے کال رہے گا تیرھوین برس تم بھائیوں سمیت گھٹ رہو گے اس میں میں تم راجہ پراٹھ کے
ہاں پھڑے ہنکر رہنا ایک سال پیچھے وہ سراپ دور ہووے گا یہ میری آشیر واد ہو میں اربھی کو بھی سمجھا دوں گا۔
بیشم پائن جی نے راجہ جنیجے سے کہا کہ جو پورش اس ارتھاس کو سنینگے وہ راگ دودیش موہ کو تیاگ کر اپنی بھانوا
کو شندھ رکھیں گے اور مر جاد کو کبھی نہیں تیاگیں گے۔

انی سریرام کرت مہاجارت بن پرپ اربھی سراپ راجہ اندر پرنتا بایسوان ادھیاء

تیسوان ادھیاء

لومس رشی کا اندر لوک سے پانڈون کے پاس آنا

بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجہ جنیجے ارجن اندر اسن پر اندر کے برابر بیٹھا تھا کہ لومس رشی گھومتے ہوئے اندر
سے لے کوئے ارجن کو اندر اسن پر دیکھ کر اپنے دل میں کہنے لگے کہ یہ کشتری ارجن بہان کیونکر آن بیٹھا اس نے
ایسی کیا تیشیا کی یا ایسا کیا پائن کیا ہو جو یہ استھان دیو راج کا اسکو پراپت ہو اور راجہ اندر نے لومس جی کے ہرے
کی شنکا جان کر کہا کہ ہے برہم رشی آپ ارجن کو کیوں شش مت سمجھو یہ میرا پتر ہو جو کنتی سے آتین ہو ایہاں کسی کارن
آستریا کیے آئے ہو بڑے پھرج کی بات ہو کہ آپ ایسے شاتن برہم رشی ارتھات اس پورے رشی کو نہیں جانتے
اور اسکے بہان بیٹھنے میں آپ کو شنکا ہوئی جو فر اور ناراین پر تھی پر بھار اتارنے کو گئے ہیں سو بھگوان نے سریکرشن
اوتار اور نے ارجن کا روپ لیا ہو۔ پہلے فر اور ناراین نے بدر کا آشرم میں رشی روپ سے بٹا تپ کیا کہ ان کو
دیکھ کر سنساری جیو بھی تپ کرنے میں سن لگا دیں ان دونوں نے میری پریرنا سے اب اوتار لیا ہو دونوں ہلکے پر تھی کا
بھار اوتار یگے اور جو نوات کوچ نامی دیت پاتال میں رہتے ہیں اور بردان پانے کے کارن سے بڑے ملی اور
بھینک رہیں اور دیوتاؤں کو کچھ بھی نہیں سمجھتے ہیں دیتا لے جتھ نہیں کر سکتے انکو مار کر یہ ارجن پھر اندر لوک کو
جاوے گا اگرچہ وہ دیت کو مارنے والے ہن بھگوان میں جنھوں نے بہ تھی پر پکل دیو رشی کا اوتار لیا تھا اور

جھون نے راجہ سنگر کے پیر و نکو رساتل کھودنے پر درشت ماتر سے بھشم کر دیا تھا ان نوات کوچ نامی دیتون کو پیش پاتون سمیت دیکھ کر ہی بھشم کر سکتے ہیں پرنت ایسے چھوٹے سے کام کیے اُسے کہنا اچت نہیں ہی کیونکہ اُنکو یہ باجانی جاوے تو وہ اپنے تیج کے سموہ سے جلگت کو بھشم کر ڈالینگے اس کا رن سے یہ ارجن ہی اُنکو مارے گا اس ارجن اور سر بکشن چندر کے لکر جڈھ کرنے سے دیوتاؤں کا بڑا کایج ہو گا اب آپ میری اگیا سے پر تھی پر جا کر کام بن میں راجہ جدهشتر ارجن کے بھائی سے بلکریہ کہدو کہ وہ ارجن کی طرف سے کچھ چنتا نہ کریں ارجن استر بدیا سیکھ کر جلدی اُسے چلے گا جو نش دیوتاؤں سے استر بدیا نہ سیکھے وہ بھشم پتامہ اور درونا چایج کو جیت نہیں سکتا ہو اور یہ بھی کہدینا کہ تم اپنے چھوٹے بھائیوں کو ساتھ لیکر تیرھون میں اشنان کر کے اپنے شریر کو شدھ کر لو اتنے میں ارجن گاین بدیا اور استر بدیا سیکھ کر متھاری پاس آ جاو یگا اب ارجن ان دونوں بدیاؤں میں جتر ہوتا چلا ہی پھر تم سب لکر آندے راج کرنا آپ یہ سب باتیں جدهشتر کو سمجھا دیجیے اور آپ بھی اُسکی رکشا کٹھن اور درگم استھانوں میں کرتے رہیں پھر ارجن نے بھی لوس رشی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج آپ جدهشتر کی رکشا ضرور کرتے رہنا جس سے تیرھون میں جا کر اچھی طرح سے جاترا کر سکے اور ان دان دیوے لوس رشی نینکر کہنے لگے کہ بہت اچھا ایسا ہی ہو گا اور وہاں سے چلدیے راجہ جدهشتر بہت سے رشیوں برہمنوں کے ساتھ کام بن میں بیٹھا ہوا ارجن کا سندیا سننے کی اچھا کر ہاتھاک لوس رشی وہاں پہنچے اور جدهشتر سے سارا حال بیان کیا پانڈورا نی درود پدی سمیت ارجن اور راجہ اندر کا سندیا سنکر بہت پرست ہوئے۔

اے سیری رام کرت مہا بھارت نے بن پرپ لوس رشی کا سرگین ارجن سے ملنا اور راجہ اندر کی اگیا سے ارجن کا سندیا جدهشتر کو سنانا ۱۳- ادھیہا

چوبیسوان ادھیہا

بیاس جی کا دھتر ترشٹ کے پاس جانا

بیشم پان جی نے راجہ جنتیج سے کہا کہ اب میں دھتر ترشٹ کا حال بھی تم کو سنانا ہوں ایک دن بیاس جی مہاراج نے دھتر ترشٹ سے جا کر ارجن کا حال کہا کہ وہ سرگ میں اپنی تپشیا کے بل سے گیا ہو اور دیویندر راجہ اندر سے استر بدیا سیکھ رہا ہو یہ سن کر دھتر ترشٹ نے بنجے سے کہا کہ ہے بنجے بھی ارجن کا حال سنا ہو اُسے کہا کہ مہاراج جو بیاس جی مہاراج آپ سے کہ گئے ہیں وہی میں نے بھی سنا ہے تب دھتر ترشٹ نے بڑے شوک سے بنجے سے کہا کہ پانی درجی مند مت در جو دھن نے جدهشتر اور ارجن سے دھرماتا اور پر اکرمی مشنوں سے بیکر کر کے سنگرام کرنے کی اچھا کی ہے میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ ارجن کے بانوں سے موت بھی نہیں بھاگ سکتی جنہوں لوک میں مجھے کوئی ایسا نہیں دکھائی دیتا ہو جو ارجن کو جیت سکے بھیشم جی درونا چایج اور کرن اگرچہ بڑے پد اکرمی ہیں لیکن جھکوا اب اُنکی مدد سے بھی جیتنا نظر نہیں آتا ہو کیونکہ کرن رحمل ہو اور درونا چایج اور بھیشم جی برودھ ہو گئے ارجن کرودھی اور درودھ کریم بڑا پتانی ہو جھکوا اپنی ہار اچھی طرح دکھائی دینے لگی سب پانڈو پد اکرمی استر بدیا خوب جانتے ہیں ارجن نے کھانڈو بن کو جلا کر اور سب راجاؤں کو جیت کر اجسو جگ کیا تھا اسکا پد اکرم اندر کی سمان ہو بلکہ اندر کے بھر سے بچ جاوے تو شاید بچ جاوے مگر ارجن کے دھنشان سے کوئی نہیں بچ سکتا۔ ہے بنجے مجھے تو یہ دکھائی دے رہا ہے کہ سب

۱۲- ادھیہا بن پرپ چوبیسوان مہا بھارت

بھرت مہی ارجن کے رتھ کا بند سن سن کر تتر بتر ہو رہے ہیں اور ارجن دن بھوم میں سب کو مار رہا ہے اور اسے کوئی جیت نہیں سکتا۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے بن پر بچیسوان جیکارا جہ دھرتراشٹ سے ارجن کا حال کہنا انکو فکر ہونا چو بچیسوان ادھیائے

بچیسوان ادھیائے

راجہ دھرتراشٹ اور سنجے سمبدا

بیشم پان جی نے راجہ جیمبے سے کہا کہ جب دھرتراشٹ نے سنجے سے یہ حال کہا تو سنجے نے کہا کہ مہاراج آپ نے جو جوبات اپنی زبان سے فرمائیں سو وہو کے رہینگے بڑا دھرم تو در جو دھن نے یہ کیا کہ درویدی ہی رانی کو دو ساسن کو بھیج کر سہا میں نکال کرنا چاہا اس سے بھیج میں نے کرو دھس دو ساسن سے یہ کہا کہ تیرا لہورن بھوم میں بیوگا اور در جو دھن نے اپنی ران درویدی کو دکھائی اور اشارہ کیا کہ یہاں آکر بیٹھ جا۔ اس کرو دھ سے بھیج میں نے پرتگیا کی تھی کہ تیری ران اپنے بچر سے توڑ ڈالو مگہا راج یہ پرتگیا اس سوریر کی پوری ہوگی دھرتراشٹ نے کہا کہ مجھے خوب معلوم ہو گیا کہ در جو دھن بڑوں کی سیکھ نہیں مانتا ہی بھیشم جی اور درونا چایج و بدجی نے اسکو بہت سمجھایا اسنے انکا بھی کہنا نہ مانا اور مجھے تو اڑھا اور آگیا فی سمجھتا ہی اس کے منتری شکنی اور کرن اور دو ساسن وغیرہ اس کے بھائی ہیں جس ارجن نے پتیا کر کے مہادیو جی مہاراج کرات روپ سے جہد کیا اور انکو پرستن کر کے مہا استر پایا لو کیا لون نے پرستن ہو کر اپنے اپنے استر اسکو دیدیے ہیں اور اب راجا اندر اسکو استر بدیا سکھا رہا ہی ایسے ارجن کو کون جیت سکتا ہو سوا اس کے میں پہلے سے پکار پکار کر کہتا ہوں کہ سریکرشن چندر مہاراج تو لو کی ناتھ جب پانڈون کی طرف ہیں اور ارجن انکا بڑا پیارا ہی تو کون اسکو جیت سکتا ہی میں خوب جانتا ہوں کہ سریکرشن جی کی مدد سے ارجن بھیج میں کرو دھ کر کے در جو دھن اور اس کے بھائیوں اور شکنی وغیرہ اس کے منتریوں کو سنگرام میں جیت لینگے اتی سریرام کرت مہابھارتے بن پر بچیسوان جیکارا جہ دھرتراشٹ اور سنجے سمبدا و بچیسوان ادھیائے

بچیسوان ادھیائے

پانڈون کے بن میں رہنے کا حال

راجہ جیمبے نے بیشم پان جی سے پوچھا کہ مہاراج اب مجھے راجہ جہدھرتراشٹ کا حال سنائیے کہ وہ بن میں نواس کر کے کیا کھاتے تھے اور کیونکر ہزاروں برہمنوں کا پالن کرتے تھے بیشم پان جی نے کہا کہ راجہ جہدھرتراشٹ کے پھل پھول اور مرگ شکار کر کے لاتے تھے سب سے پہلے اپنے ساتھیوں سیناسی رشی برہمنوں کو کھلاتے تھے پیچھے اپنے بھائیوں کو اور آپ اور درویدی کھاتے تھے اسی کارن سے ان کے ساتھ ہزاروں گریہتی برہمن اور سادھو سیناسی رشی منی رہتے تھے جہدھرتراشٹ کے ساتھ کوئی منس روگی یا ڈر بل نہیں ہو اور وہ پناکی سمان سب کا پالن کرتا اور درویدی مائگی سمان سب کی اچھا آنوسا ر انکو بھوجن کھلاتی ہی پہلے میں اسکا ذکر کر چکا ہوں کہ سورج نے ٹوکنی دی تھی جس کوئی پدارتھ بھنڈا رہے کم نہیں ہونے پاتا ہی جب تک درویدی بھوجن نہیں کر لیتی ہی اور چاروں پانڈو چاروں دشا

مین جا کر اچھے اچھے مرگ شکار کر کے لایا کرتے تھے اور بن باسی بن کے مول بھیل جدھشٹر کی پرستائیسوان کے کارن روز بہت لاکر دیا کرتے تھے بیدون کے منتر برہمن ہانڈون کو سنایا کرتے تھے اور بڑے آندر سے بن مین رہتے تھے بن بلج برس سطح کام بن مین تبت ہو گئے۔

اتی سریرام کرت مہابھارت بن پرستائیسوان کا بن مین نواس کرنا چھیسوان ادھیکا

ستائیسوان ادھیکا

سنجے کا دھرتراشٹ کو سریرام کرشن جی ودرشٹ و من کا سمبنا دسانا

بیشم پان جی نے کہا کہ ارجن کے ادبھت چرت یعنی مہادیو کرات روپ سے جدھ کرنا اور لوکیا لوکا دشن اور اندر پری مین استر یا سکھنے کا حال سنکر راجہ دھرتراشٹ شوک اور دکھ مین مگن ہو کر سنجے سے کہنے لگا کہ مجھے دن رات جوئے کی ایت اور ہانڈون کے پر اکرم کی یاد آکر چین نہیں پڑتا یہ سوچتا ہوں کہ جب نکل اور سمبنا یوج بڑے خوبصورت اسونی کمار کے پتر شیر کی مانند سنکر گرام مین دروہی کا حال سوچ کر اپنے تیز بانوں سے لڑینگے اور بھیم سین اپنی گدا اور ارجن اپنا گانڈیو دھنش چلاوے گا تو ایسا کون مہارتھی ہو جو ان سور بیرون کے سامنے ہوگا۔ سنجے نے کہا مہاراج آپ سچ کہتے ہوں مجھے اسکا بڑا سوچ ہو رہا ہے کہ آپ نے موہ کے کارن اپنے بیٹو کو بڑی اجوک بات کرنے دی وہ ایت کرتے گئے اور آپ نے نوارن نہیں کیا دیکھیے جب سریرام کرشن کو جوئے مین چھل کر کے جیت لینے کا حال دوار کا مین معلوم ہوا اسی وقت دوڑے آئے اور درشٹ و من راجہ پانچال یعنی نیچا کا راجہ اور کئی راجہ یہ حال ہانڈون کا سنکر کام بن مین آئے تب سریرام کرشن جی نے جدھشٹر اور بھیم سین کے دھرم کو دیکھ کر یہ وعدہ کر لیا تھا کہ ارجن کو سنکر گرام مین رتھ پر بٹھا کر مین سار بھتی ہوگا اور ہانڈون کی دشا دیکھ کر انکو بہت رنج ہو اجدھشٹر سے کہا کہ جو دھن تمھارا تھا کسی راجہ کے پاس ایسا دھن نہیں ہوگا مین نے تمھارے رجسوجات مین دیکھا کہ ششتر کے پر تاب سے تمام روئے زمین کے راجہ اکٹھے ہو گئے تھے جن تیج آدمیوں نے اسکو چیل کر کے لیا ہو مین بلدیو جی کے ساتھ جا کر ابھی لے لیتا ہوں اور کرن دوساسن درجو دھن شکنی وغیرہ کو مار کر تھوکتا ہوں اور راج دے دوں گا۔ یہ بات سنکر جدھشٹر نے بہت سے راجاؤں مین سریرام کرشن جی سے کہا کہ مہاراج آپ سب کچھ سامتھ رکھتے ہو درجو دھن دوساسن کیا چیز ہیں آپ چاہو تو ابھی سارے سنسار کو جیت لو پرت میرا بچن سچا کرنے کو اسوقت آپ چھان کر و تیرہ برس گزر جانے دو پھر آپ کا جوجی چاہے سو دوساسن درجو دھن و کرن کا حال سمجھو مین نے راجاؤں کے تیج مین بن باس کی پر تکیا کر لی ہے پھر درشٹ و من اور بہت سے راجاؤں نے ملٹی ملٹی تھیں کر کے سریرام کرشن مہاراج کا کرد و دشا ننت کر دیا اسکے پیچھے آنفون نے دروہی کو سمجھایا کہ ہے دیوی جس جس نے شھکو سمجھائیں لاکر دکھ دیا تھا اور تیری ہنسی کی تھی ان سب کو ہم مار کر انکا خون زمین پر بہاؤینگے مہاراج جدھشٹر بڑا دھرم اتا اور دھیرج وان ہو جو اس سے سریرام کرشن جی کو جدھشٹر سمجھا دے تو مہاراج اسی دن سریرام کرشن اور بلدیو جی تمھارے پتروں کا کرن سمیت ناکش کر دیتے ہیں دھرتراشٹ نے کہا کہ سنجے تو سچ کہتا ہے مجھے اچھی طرح معلوم ہے کہ تیرہ برس تبت ہونے پر سریرام کرشن جی اور ارجن دھیم سین اپنے اپنے

۱۱۱

دل کا بغاوت ضرور کا لینے

انی سریرام کرت مہابھارت بن پرپ راجہ دھرتراشت سننے سمبادتائیسوان ادھیکا

اسٹائیسوان ادھیکا

بھیم سینگ کا راجہ جد مشر کو سمجھانا برہسورشی کا آنا

ایک دن جد مشر و بھیم سینگ وغیرہ چاروں بھائی دروپدی سمیت ایکانت میں بیٹھے ہوئے آرجن کا سوچ کر رہے تھے کہ بہت دن ہو گئے دیکھا جائیے وہ کب آوے گا۔ بھیم سینگ نے کہا کہ ہلکو تو آرجن کے بیوگ میں بڑا دکھ ہو رہا ہے اس کے بل اور پراکرم سے سمجھ رہے ہیں کہ کورون کو جیت لینے دیونہ کرے آرجن کا بیوگ سدیو کو ہو جاوے تو ہم چاروں بھائی اور باسدیو جی کے پران تو ایس وقت نکل جائیگے آپ کی اکیا سے آرجن وہاں گیا ہی مجھ کو تو اسکا ایک ایک لمحہ جدا رہنا ہزار سال کی برابر ہو اسی کے پراکرم سے آپ نے راجو جگ کیا تھا سریکرشن ہمارا راج اور آرجن کے بھروسہ پر ہم اپنے شتروں کی کچھ حقیقت نہیں سمجھتے ہیں اور اپنے پراکرم سے پرستی کا راج کر سکتے ہیں لیکن کیا کریں آپ کے جوئے کھیلنے سے ہم سب بل ہیں اور دکھی ہو رہے ہیں اور ہمارے دشمن دولت مند اور زور آور ہو گئے یہ کشتیوں کا دھرم نہیں ہے کہ جنگل جنگل خراب خستہ حال سے پھر کریں کشتیوں کا دھرم راج کرنے کا ہی جوئے کے دوش سے آپ اپنا راج بار بیٹھے اور ہم سب بھائیوں کو اسٹری پتروں سمیت مہاپت میں ڈال دیا آپ آپ ایسی اکیا دین کہ بارہ برس گزرنے سے پہلے ہم آرجن اور سریکرشن جی کو بلا کر اپنے دشمنوں کو جیت لیں میں اپنے پراکرم سے دھرتراشت کے سب پتروں کو مار سکتا ہوں آپ نے بھی بہت کمیش اٹھائے اور بہت سے جگ کر کے آپ نے اپنے شریو کو شتدہ کر لیا ہے اور راج پانے پر اور جگ کرینگے اور دوش کو نو آرن کرینگے آپ بالکون کی سی ہسٹ نہ کریں چھل کرنے والوں کو چھل سے مارنا دوش نہیں ہے اور جب تیرہوں برس آوے گا تو ایسا کونسا دیس ہے جہاں ہم جا کر چھپ جاویں گے اور جو دھن دو تھن کو بھیج کر پہچان لے گا اور پھر بارہ برس مصیبت اسٹائی پڑے گی تو اس طرح تمام زندگی مصیبت میں گزر جاوے گی اور بالفرض تیرہ برس جیسی برت گیا ہو گزربھی جاوے گی تو جب آپ وہاں جاوے گی پھر جوئے میں سب کچھ ہار جاوے گی اسلئے میں عاجزی سے کہتا ہوں کہ آپ مجھے اکیا دین میں بہت نا پور جا کر در جو دھن آؤں اس کے بھائیوں کو اس طرح مار ڈالوں جیسے ایک پتنگا آگ کا گھاس کے ڈھیر کو جلا دیتا ہے جو پاپ ایک سال کے پراشمت سے دور ہوتا ہے وہ پاپ دوسرے پراشمت سے ایک رات دن میں دور ہو جاتا ہے یہ بید کا پڑمان ہے جو آپ بید کے پڑمان کو مانتے ہیں تو تیرہ برس ایک برس میں پورے ہونے جان لیجئے زیادہ مدت گزرنے پر در جو دھن بہت سے راجاؤں کو جنھوں نے ہلکو خوف سے ڈنڈ دیا ہے اپنا شریک کر کے اور بلوان ہو جاوے گا۔ جد مشر نے یہ باتیں سن کر بھیم سینگ کو پیار کیا اور کہا کہ بے پیر تیرہ برس گزرنے پر تو آرجن کو ساتھ لیکر اپنے دشمنوں کو جیت لیجیو میں جھوٹا نہیں ہوں جب تک تیرہ برس نہ گزر لیں کیونکہ اگر آگ کو گزرا ہوا مان لوں آپ ٹھوڑا کال باقی رہا ہے اور آرجن بھی آیا چاہتا ہے۔ یہاں یہ باتیں ہو رہی تھیں کہ برہسورشی جد مشر سے ملنے کو آئے راجہ نے اٹھ کر اٹھو ڈنڈوت کی اور اچھے آسن پر بٹھا کر ان کی پوجا کی کیشم کشل پوچھنے کے بعد جد مشر نے کہا کہ چلی آویسوں نے مجھ جو انہ کھیلنے والے کو جوئے میں ہرا کے سب دھن

یہ باتیں سن کر بھیم سینگ کو پیار کیا اور کہا

اور راج جیت لیا اور میری پیران پیاری استری کو سبھائیں زبردستی لاکر اسکی ہنسی کی اور تھا دارن بن باس دیا
ارجن کے چلے جانے سے مجھے مہا کلیش ہو آپ فراوین کہ ارجن کب تک واپس آ جاوے گا مجھا ابھاگی راجا
دنیا میں کوئی نہ ہوگا رشی کہنے لگے کہ تم اپنے آپ کو دکھی جان رہے ہو اور الپ بھاگی سمجھتے ہو تم نے راجہ نل
کا اتھاس نہیں سنا ہوگا میں سناتا ہوں۔ برہسورشی نے کہا کہ نکھاودیش میں ہیر سین راجا تھا اسکا بڑا بیٹا
نل نامی بڑا دھرم اتا تھا میں نے سنا جو کہ اسکے بھائی پشکر نے پھل کے جوے سے اس نل کو جیت لیا اور اسے
بہت دکھی ہو کر اپنی رانی دینیتی سمیت بن باس لیا۔ تمھارے ساتھ تو تمھارے بھائی دیوتا روپ اور بہت
برہمن ہیں اس کے ساتھ کوئی سواے رانی کے نہیں تھا راجہ جد حشر نے کہا کہ میرے سے انکا اتھاس نل
کہ اسکا حال سکر مجھے سنتوش ہو جاوے رشی نے کہا۔

انی سریرام کوٹ مہا بھارت بن پرہ بھیم سین کا جد حشر کو سمجھانا اور برہسورشی کا آنا راجہ نل کا اتھاس سنانا ۲۸- ادھیا

انیسوان ادھیا

راجہ نل کا برتانت

نل نامی راجہ بہت خوبصورت اور دھرم اتا بہت سے راجاؤں کا ستر لاج تھا پر جا پالن کرنے والا بڑا سوریہ
دھنش بدیا کا جاننے والا گھوڑے کی سواری اور اسو بدیا بہت عمدہ جانتا تھا ماوہ دیش اسکی راجدھانی تھی
اسی طرح بدر بھو دیش کے راجا بھیم سین کی کینان دینیتی بھی بڑی سروپ دان تھی بن دونوں کا حال لوگ دونوں
سے کہا کرتے تھے۔ نل سے دینیتی کی خوبصورتی کا حال اور دینیتی سے نل کی سندرتانی کا۔ دونوں کو
ایک دوسرے کی لگن لگی۔ نل نے دینیتی کی چاہ میں بن میں رہنا پسند کیا ایک دن جنگل میں ہنس کو نل نے
پکڑ لیا اس ہنس نے راجہ سے کہا کہ مجھ کو مار دمت میں تمھارا بڑا کام کرونگا راجہ نے کہا کیا کام کرے گا اسے
کہا کہ رانی دینیتی سے تمھارا حال کہو نل نے اس ہنس کو ہنکڑ چھوڑ دیا وہ ہنس اور ہنسوں سمیت اڑ کر دینیتی
کے پاس گیا جب دینیتی نے ان ہنسوں کو خوبصورت جان پکڑنا چاہا تو وہ سب الگ الگ ہو گئے اس ہنس
کے پیچھے دینیتی گئی جسے نل سے وعدہ کیا تھا اور ہنسوں کے پیچھے اسکی درسیان دوڑ گئیں جب دینیتی اسکے
پاس پہونچی تو ہنس نے کہا کہ ہے دینیتی تیرا سروپ بہت سندر ہے میں نے راجہ نل کو جو اسو فی کمارو کی مانند
بہت خوبصورت ہو آج دیکھا تم اس سے بواہ کرو تو بہت اچھا جوڑا ہو جاوے دینیتی نے ہنس کو کہا کہ تو جا کر
یہی بات راجہ نل سے کہدے وہ سب ہنس وہاں سے اڑے اور راجہ نل کے پاس آئے اسی ہنس نے جو وعدہ
کر کے گیا تھا یہ حال راجہ نل سے کہدیا۔

انی سریرام کوٹ مہا بھارت بن پرہ راجہ نل اور دینیتی کے ہر پیریت کو ہنس کا نل سے کہنا انیسوان ادھیا

تیسوان ادھیائے

دینیتی اور راجہ نل کا حال

برہم سورتی نے کہا کہ ہے جدہ شتر پہلے دینیتی کا حال سناتا ہوں کہ جب دینیتی نے راجہ نل کا حال سنہا
 سنا تو کام دیو کے بشپورت ہو گئی اور رنگ اسکا پیلہ ہو گیا راجہ بھیم سین اس کے تپانے اپنی بیٹی کا حال دیکھ کر سو میر کی
 طیاری کر دی اور سب جگہ خبر بھیج دی دور دور سے راجہ اسکی خوبصورتی کی تعریف سن کر آنے لگے راجہ نل بھی اپنی
 دھن میں چلے اور بہت سا لشکر اور جلوں ساتھ لیا اندر سبھا میں راجہ اندر اور دیوتاؤں کو نار دجی کی زبانی یہ
 حال سو میر کا معلوم ہوا تو اندر۔ اگن۔ دھرم راج۔ برن بھی اپنے اپنے بوانوں پر سوار ہو کر چلے آستہ میں
 ان دیوتاؤں نے راجہ نل کو دیکھ کر سمجھا کہ جیسا روپ راجہ نل کا ہے اور کسی کا نہیں ہے۔ راجہ نل سے کہا کہ تم ہمارے
 طرف سے دینیتی کے پاس جا کر یہ کہو کہ ہم چاروں دیوتاؤں میں سے جس سے تو بواہ کرنا چاہے کہہ دے نل
 نے کہا بھلا جسکی چاہ میں ایک عرصہ سے کرتا ہوں اور اسی کے لیے میں جاتا ہوں اس سے اپنے منہ سے یہ
 کیونکر کہوں کہ مجھے چھوڑ کر دوسرے کو پسند کر لے اسکے سواے مجھکو راج محل میں کیونکر جانا ملے گا دیوتاؤں
 نے کہا کہ ہم ایسا مقرر نہ کر سکتے ہیں کہ تمکو کوئی نہ دیکھ سکے۔ اندر نے وہ منتر راجہ نل کو سکھا دیا اور کہا کہ تم ہمارے
 دوت بن کر جاؤ تمکو کوئی روک نہیں سکے گا راجہ نل سیدھا راج محل میں چلا گیا جہاں سکھی سیلیون میں دینیتی
 بیٹھی تھی اس کی صورت دیکھ کر سب کو اچھر ج ہو گیا اور سب اسکے روپ پر اشکت ہو گئیں رانی دینیتی نے
 مسکرا کر کہا کہ تم کو کون ہو تمھاری صورت دیکھ کر میرا من تمھارے اوپر اشکت ہو گیا اور یہاں کیونکر چلے آئے
 کسی نے آپ کو روکا نہیں راجہ نل نے کہا کہ میں دیوتاؤں کا دوت ہوں اس لیے مجھے کوئی روک نہیں
 سکتا اور اندر۔ اگن۔ برن۔ جمرج نے یہ کہا کہ ہم چاروں میں سے جسکو چاہو اپنا پت کر لو دینیتی نے
 کہا کہ میں چاروں دیوتاؤں کو منشا کر کرتی ہوں تمکو میں نے اپنا بڑے سمجھ لیا ہے میں اپنے شری اور من کو تمھارے
 آرپن کر چکی جب سے منہس کی زبانی تمھارا حال سنا ہے تب سے تمھارے برہم میں بیا کل ہوں تم مجھکو
 بڑے لو تمھارے ملنے کے لیے سب راجا اکٹھے کئے ہیں۔ نل نے کہا کہ اندر۔ سے راجا اور اگن۔ سے
 دیوتا کو چھوڑ کر تم میری کامنا کرتی ہو دینیتی نے کہا کہ میں تو تمکو اپنا پت دل سے کر چکی اور سب دیوتاؤں کو
 منشا رہی نل نے کہا کہ اس وقت میں دیوتاؤں کی طرف سے دوت بن کر آیا ہوں اپنا دھرم نباہ رہا
 ہوں دینیتی نے کہا کہ تم سب دیوتاؤں اور راجاؤں کے ساتھ سو میر کے وقت آ جانا میں تمھارے گلے
 میں جبال سب کے رو بہر ڈال دوں گی نل وہاں سے چلا آیا اور دیوتاؤں سے سارا حال کہہ دیا۔

اتنی سرایم کرت مہا بھارت بن پر راجہ نل اور دینیتی کا پر سپر سہا و تیسوان ادھیائے

صحیح ہونے ہی سو میر کی دھوم مچی سارے راجہ اپنا سنگار کر بن ٹھنکر سو میر میں آنے لگے راجہ بھیم سین نے سب کا
 آدر سنگار کر کے اچھے اچھے سنگھاسنوں پر بٹھایا جب سب راجہ مہا راجہ آپ بکے تب دینتی کو سنگار کر کے اس کی سکی
 سیدیاں منگل راگ گاتی بجاتی ہوئیں سو میر میں لائیں جتنے راجہ مہا راجہ سو میر میں آئے تھے دینتی کے سروپ کو
 دیکھ کر موہت ہو گئے اس وقت دینتی نے جیہاں ہاتھ میں لیے ہوئے سب راجاؤں کو دیکھنا شروع کیا تو کیا دیکھا کہ سو میر
 کے بیچ میں پانچ راجا ایک صورت کے بیٹھے ہیں اندر برن ارگن جہراج چار دن نے اپنا روپ راجہ نل کا بنا لیا تھا
 دینتی کو بڑا سوچ ہو ا کہ کس کے گلے میں جیہاں ڈالوں تھوڑی دیر سوچ کر من ہی من میں دیوتاؤں کو ڈنڈوت کر کے
 کہا کہ جو میر اسچا پریم راجہ نل کے چرنوں میں ہی تو ہے اندر برن ارگن جہراج مجھے اسی کی داسی کرو اور اپنے دل میں سوچا
 کہ پند تون سے سنا ہو کہ دیوتاؤں کے شریر کا سایہ نہیں ہوتا دوسرے وہ پاک نہیں مارتے ہیں میرے ہوتی سے
 اسپرٹس نہیں کرتے اوپنچے رہتے ہیں اور پھر غور کر کے اُنکو دیکھا تو چار دن دیوتا پر تھی سے ذرا اوپنچے نظر آئے
 اور اُنکا سایہ نظر نہ آیا اور راجہ نل کی پرچھائیں معلوم ہو کر زمین پر سنگھاسن کے اوپر بیٹھا ہوا معلوم ہوا پیشانی پر سینا
 فطر آیا اس وقت دینتی نے راجہ نل کے گلے میں جیہاں پہنادی جو اچھے پُرش مہاتما اور دیوتا اس سو میر میں بیٹھے
 تھے وہ واہ واہ کرنے لگے باقی راجا جو اسکے اشتیاق میں بیٹھے ہوئے تھے مایوس ہو کر ہائے ہائے کرنے لگے
 دینتی نے شرم سے دامن راجہ نل کا پکڑ لیا اس وقت راجہ نل نے کہا کہ ہے سو کھی تو بڑی چتر ہی تو نے ہنسل میر
 چار دن دیوتاؤں میں سے مجھے پہچان لیا اور دیوتاؤں کو چھوڑ کر مجھے جیہاں پہنادی میں ہمیشہ تیری مرضی کے موافق
 کام کروں گا جب تک میرے جسم میں جان ہی میں تجھے پریت رکھوں گا یہ سنگھار دینتی نے ہاتھ جوڑ کر راجہ کو
 پرسن کیا اسکے بعد چار دن دیوتاؤں نے پرسن ہو کر اپنے اپنے سروپ پر گھٹ کر کے دودھ بردان راجہ نل کو دیے
 راجہ اندر نے اشیراد دیکر کہا کہ تمہارے جگ میں دیوتا پرکش درشن دینگے اور دوسرا یہ کہ تمہاری شمشہ گتی ہوگی۔
 ارگن نے کہا کہ جہاں مجھ کو سمن کرو گے میں پر گھٹ ہو جاؤں گا اور جب ششیر چھوڑ دو گے تب تکو میری سنان پر بھاؤ
 رکھنے والے لوگ پراپت ہو گئے۔ جہراج نے کہا کہ جو ان تو بنا دے گا وہ پر م سواد بنے گا دوسرے تیری بدھ سدا
 دھرم میں رہے گی۔ برن دیوتا نے اشیراد دیکر کہا کہ یہ مالا دیتا ہوں اسکو پہن لے یہ ہمیشہ نئی اور خوشبودار بنی رہیگی
 اور دوسرا بردان یہ ہو کہ جس جگہ تو جل چاہے گا تجھ کو فوراً مل جاوے گا۔ جس خالی برتن کی طرف تو نگاہ کرے گا وہ
 بھر جاوے گا۔ یہ بردان دیکر چار دن لو کپال دیوتا اسی جگہ انتر و جہاں ہو گئے سبحا میں جتنے آدمی بیٹھے تھے
 سبھو نکو بڑا اچھیا معلوم ہوا سب راجاؤں کے چلے جانے پر راجہ بھیم سین نے بواہ دینتی کا راجہ نل سے کر دیا
 اور بہت سادان دھیر دیا راجہ نل بڑی خوشی سے شادی کر کے اپنی راجدھانی میں آیا بہت خیرات کی اور سومید
 جگ کیا اور پر جا کا پالنہ کرنے لگا راجہ نل کے دینتی سے اندر سین نام ایک پُتر اور اندر سینا نام لڑکی پیدا ہوئی
 اتی سر پریم کرت مہا بھارت بن پر ب راجہ نل اور دینتی کا بواہ اکتیسواں ادھیاء

بھیم سین اکتیسواں ادھیاء

کلیجک کا نل اور دینتی پر کر دودھ کرنا

جب سو میر نے کا حال کلیجک کو معلوم ہوا تو اسے دیوتاؤں سے کہا کہ دینتی کا سو میر نے دالا ہوا ہے

مین بھی جاؤ گا چارون دیوتاؤں نے کہا کہ دینتی نے راجہ نل کو جیال پہنادی اور ہم سب دیوتا چلے آئے گلجک نے کہا کہ بڑا
 اچھرج کی بات ہے کہ مین دینتی کے رُوپ پر آشکت ہو کر سو بھر میں جانا چاہتا تھا مجھ کو چھوڑ کر آئے راجہ نل کو جیال
 پہنادی مین اسکو سراپ دوں گا دیوتاؤں نے راجہ نل کی تعریف کر کے کہا کہ وہ بڑا دھرم اتار راجہ ہے اور جو کچھ ہوا اچھا ہوا
 ایسے دھرم اتار راجہ کو سراپ دینے سے تمہارا ہی بڑا ہوا گا اسکا کچھ نہیں بگڑے گا۔ چارون دیوتا تو یہ کہہ چلے گئے اور گلجک
 نے کہا کہ مین اسکو راج سے بھرشت کر دوں گا کہ وہ دینتی کے ساتھ نہ رہ سکے گا۔

راجہ نل کا لشکر سے جوا کھیلنا

یہ ہندو رشتی نے کہا کہ ہے راجہ جد مشر دیکھو بھادی کھسی بلوان ہوا اب آگے جو حال راجہ نل کا ہوا وہ سنو کہ
 بارہ برس تک راجہ نل نے ہواہ کے بعد دینتی سے آئندہ لباس کیے ایک دن راجہ نل لکھو شنکا یعنی میٹاب کر کے
 بنا پائون دھوئے سندھیا کرنے لگا گلجک نے موقع پا کر اس کے شیر میں پرورش کیا اور اسکی بڈھ ہرنی اور دوسرا
 روپ بنا کر راجہ پشکر راجہ نل کے بھائی سے جا کر کہا کہ تم راجہ نل سے جوا کھیلو اس کے دھن اور راج کو جیت لو راجہ پشکر نل کے پاس آیا
 اور گلجک پانسہ بکرا اس کے ساتھ لیا راجہ نل پشکر کے آئے کو نہ سہ سکا اور گلجک کے شیر میں پرورش کرنے سے جوا کھیلنے لگا کوئی رشتہ دار
 سے اسکو جو سے منع نہ کر سکا آخر کار گھوڑے ہاتھی رتھ وغیرہ سارا دھن نل ہار گیا جب شہر کے رئیسوں کو خبر جو سے کی ہوئی تب
 وہ سب جمع ہو کر راج دوار پر آئے اور رانی دینتی کو خبر کرائی رانی نے آنکھوں میں آنسو بھر کر راجہ سے کہا کہ آپ کے منتری اور
 پورباسی آپ سے ملنے آئے ہیں راجہ نے گلجک کے بڈھ پھرنے کی وجہ سے کچھ جواب نہ دیا لاچار وہ سب واپس
 چلے گئے اور راجہ نل جوا کھیلنے کھیلنے سب کچھ ہار گیا۔ جب رانی دینتی نے راجہ نل کو جو سے مین ہارے ہوئے
 دیکھا تو اپنے رتھ بان کو بلا کر کہا کہ میرے پتر اور پٹری کو کندہ پور انکی ننہال میں لے جا۔ سار تھی دو نوں کو لے کر
 چلا گیا اور آپ راجہ رتھ پر بن احمد دھیا کے راجہ کے ہان جا کر نوکر ہو گیا۔

انی سربراہ کرت ہما بھارت بن پر ب راجہ نل کا لشکر سے جوا کھیل کر دھن ہارنا تیسواں ادھیہ

تینتیسواں ادھیہ

راج ہار کے راجہ نل اور دینتی کا بن کو جانا

جب راجہ نل سب ہار گیا تو نہاد کھی ہو کر آٹھ گھڑا ہوا۔ راجہ پشکر نے جھا کہ جو کچھ تمہارے پاس اور دھن بچ
 رہا ہو وہ بھی داؤ پر لگاؤ۔ تب راجہ نل کر دھ کر کے چپکا ہو رہا اور رانی کو ساتھ لیکر سب دیوتا اور بکترے اتار صرف
 ایک ایک بستر لیکر راج محل سے نکلا سارے پر باسی رو کر ساتھ ہوئے لیکن راجہ پشکر کے خوف سے کچھ
 کر نہیں سکتے تھے راجہ پشکر نے شہر میں منادی کرادی کہ جو کوئی راجہ نل کے ساتھ جاوے گا اسکو جان سے
 مار ڈالو گا راجہ اور رانی شہر سے نکل کر جنگل کو چلے آئے اور تین دن رات برابر بن میں بھوکے پیاسے پھرتے رہے
 جب بھوک سے بہت ڈکھی ہوئے تو راجہ نے جنگل میں شہرے بردن کے خوبصورت پرندے دیکھے اور اپنا
 ایک بستر جو اوڑھے ہوئے تھا جانور کو دکھ پکڑنے کے لیے آہر ڈالا وہ بہتر لیے جانور اکاش کو اڑ گئے اور وہاں
 جا کر راجہ نل سے کہا کہ اے درباری ہم جانور دہی پائے ہیں جنہ تو بار تھا ایک بستر بھی ہم تیرے ساتھ

لکھنا نہیں چاہتے تھے اب تو سنگا بن میں پھر راجہ نل نے کہا کہ ہے رانی ایک بستر جو جانور دن پر ڈھکا تھا وہ بھی ہاتھ سے جاتا رہا جسے میری ہمد کو ہر لیا اسے میرے پاس ایک بستر بھی باقی نہ چھوڑا آگے جا کر راجہ نل بھوکھ پیاس میں پریشان ایک ندی کے کنارے پہنچا اور بہت محنت کر کے دو مچھلیاں پکڑیں خود ہانے کو چلا گیا رانی دھنستی نے ان مچھلیوں کو اپنے ہاتھ میں اٹھا کر دیکھا رانی کے ہاتھ میں امرت کا اثر تھا فوراً وہ مچھلیاں زندہ ہو کر ندی میں گر کر غائب ہو گئیں وہاں سے آگے جا کر جنگل میں ایک تیر پکڑا اور جنگل کی لکڑیاں اور پھوس جمع کر کے راجہ نل نے اپنی درشتی سے آگ پیدا کر کے لکڑیوں کو جلایا رانی دھنستی نے اپنے ہاتھ سے تیر کو اٹھا کر جلتی ہوئی آگ میں بھوننا چاہا کہ رانی کا ہاتھ لگتے ہی وہ تیر زندہ ہو کر اڑ گیا روایت مشہور ہے وہ ایک ٹیلے پر بولا کہ سجان تیری قدرت آج تک اس تیر کی نسل جنگوں پہاڑوں میں یہی صدا لگاتی ہے وہاں سے آگے جا کر راجہ نل نے کہا کہ بندھیا چل پر بہت کے پاس کو دور راستے چلتے ہیں ایک تمھارے پتا کے گھر کا راستہ ہی اور دوسرا کوشل دیش کا تمھارے پتا کا گھر بیان سے نزدیک ہی تم وہاں چلی جاؤ رانی نے آنکھوں میں آنسو بھر کر کہا کہ ہمارا ج آپ کو اس حالت میں ایسے فرجن بن میں چھوڑ کر میں کیونکر اپنے پتا کے گھر جا کر راج بھوگون - آپ مجھ سے ایسی بات نہ کیئے راجہ نل نے کہا کہ ہے پر یا تم نے بیج کہا مصیبت کے وقت تیرا دراستری کی پرکشا ہوتی ہے میں تم سے کبھی کسی حالت میں علیحدہ ہونا پسند نہیں کرتا - رانی نے کہا کہ اگر آپ بھی میرے پتا کے پاس چلیں تو اچھا ہے وہ دونوں کو اچھی طرح رکھے گا۔

آتی سریرام کرت ہما بھارت نے بن پر ب راجہ نل کا رانی سمیت بن کو جانا اور کلیش اٹھانا تینتیسواں ادھیہ

چونتیسواں ادھیہ

راجہ نل کا دھنستی کو اکیلا چھوڑ جانا

برہد سوری نے کہا کہ جب رانی نے پتا کے گھر چلنے کو کہا تو راجہ نل نے کہا کہ ضرور وہ گھر بھی میرا ہی لیکن ایسی حالت میں آنکو کیا منہ دکھاؤں اور رانی سے اور اور باتیں کرنے لگا ایک دن راجہ نل نے سوچا کہ یہ رانی پتہ برتا ہے مجھے تو مصیبت پڑی اس سکما رنا زک بدن کو بن میں بہت کلیش ہوتا ہے اسکو کسی جگہ اکیلا چھوڑ کر میں بن کو چلا جاؤں پھر یہ اپنے پتا کے گھر چلی جاوے گی ایسا سوچ کر تاہو بن میں پھرتا ہوا ایک دھرم شالہ میں پہنچا تنکان کے سبب رانی کو نیند آگئی راجہ نے اس وقت یہ سمجھا کہ اب رات ہے اسے یوں ہی سونے دو اسکی چادر کو اڑھا پھاڑ اسے اڑھ کر رانی کو سوتا ہوا چھوڑ کر بن کو چلا گیا اور پھر واپس آکر رانی کے پاس بیٹھ کر رونے لگا اور پھر بن کو چلا ہے راجہ جبرہ شتر کلجنگ نے راجہ نل کی مت ایسی بھر شت کر دی کہ وہ پانچ دفعہ چلا اور پھر لوٹ آیا پھر نہت کلجنگ کے پر بھاؤ سے اسے یہی شبھے کیا کہ رانی دھنستی کو چھوڑ کر بن کو جانا اچھا ہے رانی اپنے پتا کے ہاں جا کر خوش رہیگی اور میرے ساتھ بڑی تکلیف اٹھانی پڑے گی جب بن میں دور نکلیا تو جنگل میں ایک درخت کے نیچے جا کر سورا سویرج اودے ہونے سے پہلے رانی دھنستی جاگی اور راجہ نل کو اپنے پاس نہ پا کر بہت بیا کل ہو کر رونے لگی اور بن میں چاروں طرف ڈھونڈتے لگی اسوقت رانی کا بالپ سنکر جنگل کے پشو بھی بھی اسکی حالت پر روتے

لکھنا نہیں چاہتے تھے اب تو سنگا بن میں پھر راجہ نل نے کہا کہ ہے رانی ایک بستر جو جانور دن پر ڈھکا تھا وہ بھی ہاتھ سے جاتا رہا جسے میری ہمد کو ہر لیا اسے میرے پاس ایک بستر بھی باقی نہ چھوڑا آگے جا کر راجہ نل بھوکھ پیاس میں پریشان ایک ندی کے کنارے پہنچا اور بہت محنت کر کے دو مچھلیاں پکڑیں خود ہانے کو چلا گیا رانی دھنستی نے ان مچھلیوں کو اپنے ہاتھ میں اٹھا کر دیکھا رانی کے ہاتھ میں امرت کا اثر تھا فوراً وہ مچھلیاں زندہ ہو کر ندی میں گر کر غائب ہو گئیں وہاں سے آگے جا کر جنگل میں ایک تیر پکڑا اور جنگل کی لکڑیاں اور پھوس جمع کر کے راجہ نل نے اپنی درشتی سے آگ پیدا کر کے لکڑیوں کو جلایا رانی دھنستی نے اپنے ہاتھ سے تیر کو اٹھا کر جلتی ہوئی آگ میں بھوننا چاہا کہ رانی کا ہاتھ لگتے ہی وہ تیر زندہ ہو کر اڑ گیا روایت مشہور ہے وہ ایک ٹیلے پر بولا کہ سجان تیری قدرت آج تک اس تیر کی نسل جنگوں پہاڑوں میں یہی صدا لگاتی ہے وہاں سے آگے جا کر راجہ نل نے کہا کہ بندھیا چل پر بہت کے پاس کو دور راستے چلتے ہیں ایک تمھارے پتا کے گھر کا راستہ ہی اور دوسرا کوشل دیش کا تمھارے پتا کا گھر بیان سے نزدیک ہی تم وہاں چلی جاؤ رانی نے آنکھوں میں آنسو بھر کر کہا کہ ہمارا ج آپ کو اس حالت میں ایسے فرجن بن میں چھوڑ کر میں کیونکر اپنے پتا کے گھر جا کر راج بھوگون - آپ مجھ سے ایسی بات نہ کیئے راجہ نل نے کہا کہ ہے پر یا تم نے بیج کہا مصیبت کے وقت تیرا دراستری کی پرکشا ہوتی ہے میں تم سے کبھی کسی حالت میں علیحدہ ہونا پسند نہیں کرتا - رانی نے کہا کہ اگر آپ بھی میرے پتا کے پاس چلیں تو اچھا ہے وہ دونوں کو اچھی طرح رکھے گا۔

تھے جس طرح وہ بلاپ کر کے کہتی تھی کہ ہے دھرماتامل مجھے اکیلا چھوڑ کر تم کہاں چلے گئے۔ جب راجہ نہیں بلا
تو روتی بلاپ کرتی بن میں بھرنے لگی وہاں گھاس اور بیل بوٹیوں میں الجھ پڑا ہوا تھا یہ اپنے کلیش میں آسکے
پاس چلی گئی اُسے جھٹ اسکو پکڑ لیا اسوقت رانی نے جانا کہ اب آسکے منہ سے چھوٹنا مشکل ہو اور بہت بلند آواز
سے چلائے اور رونے لگی اُس وقت ایک بیادھ جانور پکڑنے والا آنا تھا وہ رانی کی آواز سنکر دوڑ آیا اور اپنی تیز
چھری سے الجھ کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے رانی کو چھڑایا اور اُسکی موہنی صورت دیکھ کر موہت ہو گیا رانی سے آئے
اپنا مدعا کہا رانی نے منع کیا کہ تم نے موت سے میری رکشا کی ہو مگر ایسا خیال چھوڑ دو وہ نہ مانا اور زبردستی کرنے لگا
رانی نے سر اپ دیا کہ تیرا ناش ہو جاوے وہ اسی وقت مر گیا دینتی نے پریشکرا دھند دیا کہ ناراین نے اُسکا بت پر
دھرم قائم رکھا وہاں سے آگے چلی اور اُسکو خیال آیا کہ کسی طرح اپنے پتا کے ہاں پہنچ جاؤں وہاں سے روتی اور
مہا کلیش میں بیا کل دینتی بن میں راجہ نل کو ڈھونڈھتی چلی آئے ادھاک کلیش سے روتے ہوئے سر اپ دیا کہ
جسے میرے دھرماتامل راجہ نل کی بدمعاشی بھڑکت کر دی ہو اُسکو بھی ہماری سی بپت پڑنے اور جیسا ہم کھانے پینے
سے دکھی ہیں اُسے بھی جیو کا مد ملنے سے ایسا ہی کلیش ہو جو ہمکو ہو رہا ہے ایک بن میں تیسرے دن پہونچی حسان
بشت بھرگو کی سان ریشی لوگ تپ کر رہے تھے اُنکو جاکر ڈنڈوت کی وہ ریشی رانی دینتی کے سروپ کو دیکھ کر
کہنے لگے کہ ہے کیلانی تم اس بن کی یا پہاڑ کی دیوی ہو رانی نے کہا کہ ہمارا ج میں دیوی نہیں ناشی استری راجہ
نل کی رانی راجہ بھیم سین کی پتری ہوں اپنے بت مہا پر اکرمی دھرماتامل کو ڈھونڈھتی پھرتی ہوں یہ کہہ کر تمام
سرگدشت اپنی اُنکو سنائی اور اخیر میں کہا کہ جو میرا سوامی دو چار روز اور بھی نہیں ملے گا تو میں اپنا شریر چھوڑ کر
سرگ کو چلی جاؤنگی تب اُن رشیوں نے رانی دینتی کی خاطر داری اور شفای کی اور کہا کہ ہے سندھی تو سوچ مت کہ
مختورے دنوں میں پھر تیرا راجہ اور تیرا سوامی تجھ کو مل جاوے گا یہ سارا آپادھ کلجک راجہ کا ہے ہرکو اپنے
بت کے پر بھاؤ سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تو آگے آنے والے دنوں میں شکھ پادے گی یہ کہہ کر وہ سب ریشی رانی کی
آنکھوں سے غائب ہو گئے تب دینتی کو بڑا اچھرچ معلوم ہوا اور کہنے لگی کہ یہ سب باتیں سننے میں ہو رہی
ہیں یا جاگتے ہیں۔ اب وہ ریشی اور وہ مری اور پرکش پھل پھول والے کہاں جاتے رہے۔ پھر راجہ نل کو
ڈھونڈھتی ہوئی آگے چلی دوسرے دن بن میں دیکھا کہ ایک قافلہ آتا ہوا ہے وہاں جاکر ہر ایک سے پوچھنے
لگی کہ تم نے راجہ نل کو فقیری بھیس میں دیکھا ہو تو بتاؤ قافلہ سالار نے سنا کہ ایک نہایت حسین عورت قافلہ والوں
راجہ نل کا حال پوچھتی پھرتی ہو اُسکو اپنے پاس بلا کر سارا حال پوچھا وہ قافلہ سالار نیک بخت آدمی تھا رانی
کی صورت اور سیرت دیکھ کر بہت رنجیدہ ہو کر بولا کہ اے نیک بخت ہم نے تو سوائے ہاتھی اور شیروں کے
اس بن میں کسی آدمی کو دیکھا نہیں ہو اور تمھاری حالت زار دیکھ کر ہرکو اسوقت بڑا رنج ہوا مگر جم تمھاری سہلے
کیا کریں۔ رانی نے پوچھا کہ تمھارا قافلہ کہاں جاوے گا آئے کہہ کہ چندیری کو ہم جاتے ہیں اگر تم بھی وہاں چلو
تو ہم اچھی طرح سے نکو وہاں پہونچا دینگے رانی نے اس امر کو غنیمت جانا اور ساتھ ہولی اتفاقاً وہ قافلہ کسی
دن میں ایک تالاب کے کنارے شب باش ہوا رات کو جنگل کے باقی وہاں اپنی پینے لگا اور قافلہ کے ہاتھیوں سے
لڑنے لگے تمام قافلہ میں لے تو پہونے لگی ان ہاتھیوں کے آپس میں لڑنے سے بہت سے آدمی قافلہ کے لیے گئے اور بہت سے

بھاگ گئے تمام رات اودھم مچتا رہا آخر صبح ہوتے سب آدمی جمع ہوئے اور چرچا ہونے لگا کہ یہ آفت کیا رنگی
 کیونکر آئی۔ کوئی یہ بول اٹھا کہ وہ عورت خوبصورت جو جنگل سے ہمارے ساتھ ہوئی ہو اس کے سبب سے آفت
 ہمارے اوپر نازل ہوئی ہو یہ بات سنکر رانی دینیتی کے ہوش جاتے رہے اور وہاں سے بھاگی غرض کہ جب
 کچھ دن چڑھے قافلہ سالار نے سب کو جمع کیا اور جو مر گئے تھے انکو جنگل میں چھوڑ کر وہاں سے جلدی چلنے کا
 حکم دیا تو رانی دینیتی بھی جو قافلہ سے علیحدہ ہو گئی تھی چند بید پاٹھی دھرماتا برہمنوں کے پیچھے پیچھے جو اس قافلہ
 میں تھے روانہ ہوئی جب یہ قافلہ چندیری میں راج محل کے نیچے پہونچا تو محل کے اوپر سے راجہ چندیری کی
 مانتا نے رانی دینیتی کو قافلہ کے پیچھے آتے ہوئے دیکھ کر اپنی داسی دھاتری نامی سے کہا کہ تو جلدی جا کر اس سندر بالا
 کو اپنے ساتھ محل میں لے آ۔ یہ کوئی رانی معلوم ہوتی ہو۔ دھاتری اس کو اپنے ساتھ محل میں لے گئی جب راجہ
 چندیری کی رانیوں نے دینیتی کو دیکھا اس کے سر پر سب موہت ہو گئیں راجہ کی مانتا نے پوچھا کہ ہے سندر
 تم کون ہو تمھارا کشت میں بھی ایسا روپ ہو کہ مانو اندر رانی ہو یا کوئی بچہ پڑا اندر لوک کی ہونتمھارا روپ
 مانسی نہیں ہے۔ اس وقت رانی نے سب حال اپنا سنا دیا۔ تب راجہ مانتا کو بہت رحم آیا اور رانی
 دینیتی کو چھانی سے لگا کر کہا کہ یہ گھر تیرا ہو تو آئندہ سے یہاں رہو کی طرح کی تکلیف نہیں ہونے پاوے گی اور تیرا
 راجہ بھی تجھے جلدی مل جاوے گا ہم ابھی اس کی تلاش کے لیے آدمی بھیجے ہیں۔ رانی نے سری بھگوان کو یاد کر کے
 نمرتا سے راجہ مانتا سے کہا کہ میں تمھارے گھر پہونچ کر سکھی ہو گئی ہوں پرنت اس نیم سے تمھارے پاس رہ سکتی ہوں
 کہ میں کسی کا جھوٹا ان نہیں کھاؤنگی نہ کسی کے پانوں دھوؤنگی جو مجھے بڑی گاہ سے دیکھے گا اسے تم ڈنڈو دیاں
 کسی پر اسے پرش سے بات چیت نہیں کرونگی ہاں جو بید پاٹھی اگرں ہوتی رہیں ہونگے اپنے پت کے لئے کی جی
 سے آنکے درشن کیا کرونگی راجہ مانتا نے کہا کہ ہاں ایسا ہی ہو گا تم دھیرج دھارن کر کے یہاں رہو دینیتی نے کہا کہ
 ہے مانتا میں نے اب تمھاری مشن لی ہو اور وہاں رہنے لگی۔

اٹی سریرام کرت ہما بھارت بن پر پنتیسوان ادھیاء کے محل میں پہونچنا چوتیسواں ادھیاء

پنتیسواں ادھیاء

راجہ نل کو سانپ کا موسنا

برہم سوری نے کہا کہ ہے راجہ جدہ شڑاب راجہ نل کا حال سنو۔ جب وہ دینیتی کو اکیلا چھوڑ کر جنگل میں چلا
 گیا تو برکش کے نیچے بیٹھ کر اسے بہت بلاپ کیا اور بن میں بھوکھا پیاسا پھرتا رہا کسی دن میں ایک ایسے جنگل میں پہونچا
 جہاں دادا نل لگ رہی تھی وہاں سے آواز آئی کہ اے راجہ نل سہاے کچھو۔ راجہ نے یہ سنکر بے اختیار کہا کہ
 میں آن پہونچا ہوں اور بے دھڑک اس جاتی ہوئی آگ میں چلا گیا کیونکہ اگرں دیوتا نے پہلے اس کو برذان دیا تھا
 وہاں کیا دیکھا کہ ایک سانپ کندلی مارے بیٹھا نل کو دیکھ کر سانپ نے کہا کہ کر کو تک میرا نام ہو میں نار دھرم
 کے سارپ سے سانپ ہو گیا ہوں تو مجھے اس آگ سے بچاؤ۔ گاتو میں تیرا بڑا کام کرونگا۔ اب میں چھوٹا
 ہو جاتا ہوں تم مجھے آگ سے باہر لے چلو یہ کہہ کر وہ انگوٹھے کی برابر ہو گیا نل نے اسے اٹھا لیا اور آگ سے

باہر لے آیا تب اُس سانپ نے کہا کہ تم اپنے قدم گن کر چلو جب ایک دو تین قدم شمار کر کے دس کہا اسی وقت اُس
 سانپ نے راجہ نل کے کاٹ کھنایا اور راجہ نل ایک نئی صورت کا آدمی بن گیا اور وہ سرپ نل کی صورت ہو کر سامنے
 کھڑا ہو گیا۔ راجہ کو بڑا شجر ہوا کہ یہ کیا ہو گیا۔ تب اُس سرپ نے نل کو سمجھایا کہ تم ڈرو مت میں نے تمہارا
 کلیان ہونے کے سارے کام کیا ہیں جس پانی ڈسٹ آتا کلجگ نے تمہارے شریر میں پردیش کر کے تھکوا دیکھ
 دیا ہے۔ میری کہ پاس سے اب تھکوا وہ سستا نہیں سکے گا اور میرا زہر تھکوا کچھ تکلیف نہیں دے گا اور سنگرام میں تمہاری
 جیت ہوگی اچھو دھیا پوری کا راجہ رہو تو پرن اچھو اک نمبی راجہ ہو وہ بڑا پنڈت ہے تم اُسکے پاس یہ کہتے ہو
 چلے جاؤ کہ میں باہک نامی ستوت ہوں وہ تھکوا اُسکو ہر دے بدیا کے بدلے میں کشتی ہر دے بدیا سکھاوے گا جب
 اُس بدیا کو تم اُس سے ملو گے تب تمہارا کلیان ہوگا کچھ چندا مت کرو پھر تمہاری رانی اور راج جلدی بلجاوے گا
 اور جب تم اپنا رُوپ اصلی بنانا چاہو تب مجھے یاد کر لینا یہ بستر تھکوا دیتا ہوں اسکو اور ہ کر میرا دھیان کرنا اور ایک ٹکڑا
 اپنے جسم کی کا بجلی کا دیا کہ اسکو آگ پر رکھنا میں اسی وقت تمہارے پاس پہنچ جاؤ گا۔ یہ باتیں راجہ کو سمجھا کر وہ
 ناگ راج غائب ہو گیا۔

اتنی سریرام کرت مہا بھارت بن برب راجہ نل کے سانی کا کاٹنا اور دوسری صورت کا ہو جانا چمیتھیو ان اڈھیہ

پہنچتیسواں اوقیاب

راجہ نل کا اجدادھیامین جا کر نوکر ہونا

راجہ جہانگیر نے کہا کہ راجہ نل نے اپنی صورت بد لکڑناگ راج کے سمجھانے سے لاجہ اچھوڑ دیا
 پاس جا کر کہا کہ میں یاہک نام گھوڑوں کا چلانے والا ہوں مجھے اس کام میں بہت اچھی دستگاہ ہو سوئی میری براہ
 کوئی نہیں بنا سکتا ہو اور بھی شلپ بدیا اور طرح طرح کے کھیل تماشے جانتا ہوں اور راجاؤں کو اچھا منتر پیش کر نیوالا
 ہوں آپ مجھے نوکر رکھ لیجیے راجہ بر تو پرن نے راجہ نل کو اپنے ہاں نوکر رکھ لیا اور بیش قرار تنخواہ دو ہزار روپیہ دینا
 مقرر کر دیا سب گھوڑے جو اسکے طویلے میں تھے اُسکے سپرد کر دیے چھوٹے اور باریک دوسارے اُسکے سپرد کیے
 کہ انکو گھوڑوں کا چلانا اچھی طرح سکھا دو راجہ نل وہاں رہنے لگا دن کو اور کاموں میں من بہلاتا جب رات ہو جاتی تو
 اپنی رانی دیشتی کے برہمین یہ پڑھتا کرتا۔

देहा

भूयःप्यास और नौद में अति निर्दई कठोर ॥५॥

निज प्रीतिम को त्याग के सोचन निरु बहोर ॥४॥

جیون نامی ستوت نے کہا کہ ہے باہک رات کر تم کو یاد کر کے اشلوک پڑھا کرتے ہو باہک نے کہا کہ ایک بیوقوف
 آدمی اپنی عورت کو دھوکے میں سوتا ہوا چھوڑ کر جلد یا اور پھر اسکو یاد کر کے رنجیدہ رہا کرتا ہے اور یہ خیال کرتا رہتا
 ہے کہ وہ سوکھی بھوک پیاس کی تکلیف اٹھا کر نہیں معلوم کس جنگل میں پھرتی ہوگی۔ یہ کہہ سورا۔
 برہسورشی نے کہا کہ ہے راجہ جہد ہنر شب حال دھوا کیلے کا راجہ بھیم سین اس کے خسر نے سنا بہت سوچ اور فکر میں

بتلا ہو کر ہزاروں برہمنوں کو دونوں کی تلاش میں چاروں طرف بھیجا۔ اس میں سے ہر ایک تلاش کرتا پھرتا تھا چنانچہ سودیو نامی برہمن تلاش کرتا کرتا چند برہمن ہو چکا راجہ کے ہاں جگ ہونے سے برہمن راج محل میں جاتے تھے ان کے ساتھ اندر محل میں چلا گیا وہاں اور استریوں میں اس کی نگاہ رانی دینتی پر جو پڑی تو فوراً پہچان گیا لیکن راجہ نل کے برہمن بن بن پھرنے سے وہ شو بھا جہرہ کی نہیں رہی تھی جیسی اس برہمن نے دیکھی تھی۔ بہت سا سوچ بچار کر کے اس کو یقین ہو گیا کہ یہ ضرور وہی ہے جس کی تلاش میں تو یہاں آیا ہے یہ سمجھ کر اس نے رانی دینتی سے کہا کہ بے کلیانی میں تمہارے بھائی کا مہر سودیو برہمن ہوں اور راجہ بھیم سین نے تمہاری تلاش کے لیے بھیجا ہے تمہارے مان باہر بھائی برہمن سب راضی خوشی ہیں لیکن تمہارے حالات سن کر تمام گھر کے آدمی اور نگر کے رہنے والے نہایت فکر مند ہیں رانی دینتی نے بھی سودیو برہمن کو پہچان لیا اور رونے لگی سو نند نے دینتی کو اس برہمن سے باتیں کیں اور رونے ہوئے دیکھ کر اپنی مان سے جا کر یہ حال کہا اور راج مانا نے آپ وہاں جا کر سودیو برہمن سے سارا حال دینتی کا پوچھا اور اس نے بتا رہست کہہ دیا۔

انی سریرام کرت مہا بھارت بن پرست تانکسوان ادھیاء

سینتسوان ادھیاء

رانی دینتی کا اپنے باپ کے گھر ہو چکا راجہ نل کی تلاش کرانا

جب سودیو برہمن سے راج مانا کو دینتی کا حال معلوم ہوا تب اس نے اپنی چھاتی سے لگا کر کہا کہ تمہاری مان اور میں دونوں بہن ہیں میں نے تلو بالک پن میں دیکھا تھا۔ ہے پری جیسا تیرا وہ گھر ہو ویسا ہی اس گھر سمجھ دینتی نے کہا کہ ہے مانا میں نے تمہارے گھر بہت آرام پایا ہوا اب مجھے اکیلا دو کہ میں اپنے گھر جاؤں راج مانا نے بہت اچھے ڈولے میں بٹھا کر اپنے پیر راجہ چندیری کی صلاح سے بہت سی سینا ساتھ کر کے بڑے اور ستکار سے جیسا راجاؤں کا دھرم ہو رانی دینتی کو اس کے پتلے کے گھر بھیج دیا وہ اپنے مان باپ سے جا کر ملی اور اس کے مان اور باپ نے بہت خوش ہو کر راجہ چندیری کو اس بات کا بڑا شکریہ لکھ کر بھیجا جس جیٹی کو پڑھ کر راجہ چندیری اور ان کی مان بہت خوش ہوئیں جب دینتی اپنے باپ کے گھر جا پہنچی تو اس نے اپنی مان سے کہا کہ جب تک میرا پست نہیں ملے گا میرا جینا بے ارتھ ہے کسی طرح اس کی تلاش کر کے منگاؤ۔ دینتی کی مان نے اس کے باپ سے سب حال کہا اور برہمنوں کو چاروں طرف بھیجا اور سودیو برہمن جو دینتی کو ڈھونڈھ کر لایا تھا اس کو ایک ہزار گائے اور ایک سو گائوں جاگیر میں دیے۔ جب یہ لوگ تلاش کو چلے تو دینتی نے کہا کہ راجہ نل بڑا دھرم اتا اور پشیری راجا ہے وہ برہمن اور ریشیوں یا اچھے پڑشوں میں کہیں بلجاوے گا جہاں اچھے پڑشوں برہمنوں کا سماج دیکھو وہاں یہ دو ہے سناؤ گے تو راجہ نل پر گھٹ ہو جاوے گا مجھے اپنے پست بہت دھرم سے معلوم ہوا ہے کہ وہ سروپ اسکا اب نہیں ہے جو روپ اسکا پہلے تھا۔ وہ کسی اور میں ہے۔ ہے برہمنوں تم چترائی سے میرا کام کرنا اور جلدی لوٹ کر آنا۔ ہر کھا کی رت آگئی ہو ان دنوں جہاں ان ریشی منی اپنے اپنے آشرم میں ہوتے ہیں۔ دینتی نے برہمنوں کو اچھی طرح سمجھایا اور محل کے پاس باغ میں جا کر سوچنے اور کہنے لگی کہ ہر کھا رت آگئی چاروں طرف سے بادلوں کی گھنور گھٹا آئی اور رزم رزم رزم جم جمہر سارے لگی بجلی کی جھپکا

بادلون کی کڑک بے چین کرتی رہی۔ میرے پیارے برتیم نہ جانے کس بن میں پھرتے ہو گئے۔ اس پیپے کی جھوپڑ
نے مجھ پر مہنی کے جت کو اور بھی بے چین کر دیا رہی۔ کوئل کی کوک کیسی بھلی معلوم ہوتی رہی یہ کلسری آہنوں کے درختوں
کی ڈالی ڈالی پر کھول کر کے من کو بھار رہی رہی میرے پیارے بیوگ میں دکھی ہو گئے جیسے میں آنکلی یاد میں کجی
ہوں۔ موہ اور طوطے پنا کے ساتھ شور مچا رہے ہیں۔ کوئی انکو منع نہیں کرتا۔ یہ سہاؤنی کالی پتلی گٹھا۔ براہن
کو بڑھا رہی رہی اور پیپے سے کہنے لگی کہ اے پھپھا تو میرے پیارے پاس جا کر کہہ دے کہ برکھارت آگئی پیلے
برتیم کے بنائے مجھے نہیں بھاتی رہی یہ کہہ کر دینی راگ گانے لگی۔

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰

<p>بن بولن لاگے مور</p> <p>بن بولن لاگے مور</p> <p>بن بولن لاگے مور</p> <p>بن بولن لاگے مور</p>	<p>بن بولن لاگے مور۔ گہرائی اندھیاری دئی ماری گھٹا کاری</p> <p>دیر آئی اندھیاری دئی ماری گھٹا کاری ॥ بن بولن لاگے مور</p> <p>گھٹن گھٹن بادروا اگر جت۔ ریم جھیم ریم جھیم میہا برست اور پون چلت پروائی جھکھ</p> <p>ریم جھیم ریم جھیم میہا برست اور پون چلت پروائی جھکھ</p> <p>ریم جھیم ریم جھیم میہا برست اور پون چلت پروائی جھکھ</p> <p>ریم جھیم ریم جھیم میہا برست اور پون چلت پروائی جھکھ</p>
---	--

[illegible]

राग मलार	रग मलार
अज काल केश ज्योत शिखरिणी	अज काल केश ज्योत शिखरिणी
राजतमनवभरमिनिदमकतमयवा मरीलगाई ॥	राजतमनवभरमिनिदमकतमयवा मरीलगाई ॥

سندری چھان کر میرے اوگن تم توشل سو بھائے	مورا بھاگ جیو اوتھ سنگ رام اجو دھیا ملائے
میرا سبھاگ کھڑا یو توم سنگرام سبھیا لایے	مندی ریشما کروں مہر سبھیا نونم تو شول سبھیا
کایا پٹ بنوئل باہک نرپ رت پر ن پہ آئے	جو سریرام کر پا کرین سبھیا بیک ملو سکھ پائے
نئی سیرام کپا کور سجن نیو گمیلو سورخ پائے	کا پال پل تونو نل باکھ کھن پھن تونو پھن پھن

جب وہ برہمن یہ جواب دینتی کوٹنا چکا تو رانی کی آنکھوں میں آنسو ڈھلکا پڑا آئے اور اپنی مان کو ایک کانت میں لپکا کر کہا کہ برناد برہمن کو اجو دھیا پوری جلدی بھیج دو کہ وہ راجہ کو اپنے ساتھ لے آوے جو کچھ میں برناد کو کہوں وہ کوئی اور نہ جانے دینتی نے بہت روپیہ برناد برہمن کو دیکر کہا کہ تم میرا بہت بڑا کام کیا ہے جب میرا پتہ مجھ کو مل جاوے گا تو اور بھی بہت سارے روپیہ دوں گی اور برناد کو بلا کر کہا کہ تم راجہ رت پر ن سے یہ کہو کہ دینتی راجہ نل کے گم ہو جانے سے دوسرا سو میر کرتی ہو اور آپ کو اپنا پتہ بنانا چاہتی ہو آپ صبح ہوتے تک وہاں پہنچ جاوین چنانچہ برناد نے ایسا ہی کیا۔

انی سریرام کرت مہاجرات بن پرپ رانی دینتی کا سو دیو برہمن کو بھیج کر راجہ رت پر ن کو بلانا ۳۸۸۔ ادھیا

اُنٹالیسوان ادھیا

راجہ نل کا رت پر ن راجہ اجو دھیا کو دینتی کے پاس لے جانا اور کلنگ کا نل کے شہر سے نکلنا

جب راجہ رت پر ن نے برناد سے یہ بات سنی تو باہک کو بلا کر سب حال کہہ کر یہ اکیا دی کہ ایک دن میں بدر بھ دیش پہنچا دو راجہ نل جو باہک بنا ہوا تھا اسکو بہت سوچ ہو کہ رانی دینتی نے یہ کیا بچارا سینٹان ہونے پر دوسرا سو میر کیا کرتی ہو پھر سوچا کہ اُسے میرے لیے یہ سب باتیں بچاری ہیں باقی جو حال ہو گا وہاں پہنچنے پر معلوم ہو جاوے گا راجہ سے وعدہ کر لیا کہ آپ کو ایک دن میں پہنچا دوں گا پھر طویل میں جا کر ہر ایک گھوڑے کو اچھی طرح دیکھ چار گھوڑے سندھ دیش کے جو بہت موٹے مازے نہ تھے پسند کر کے رتھ میں جوت لایا راجہ نے کہا کہ یہ کمزور گھوڑے نہ پہنچ سکیں گے۔ مجھے راستہ میں دھوکا نہ دینا باہک نے کہا کہ تمہارا راج ان گھوڑوں کے ماتھے پر ایک بھونری دونوں بغلوں میں دو بھونری کان کے پیچھے اور دو بھونری گردن اور دونوں زانو پر اور دو بھونری پر گیارہ بھونری ہیں۔ باسانی ضرور یہ گھوڑے آپ کو منزل مقصود پہنچا دیں گے۔ چنانچہ رتھ میں چاروں گھوڑوں کو جوت کر با زمین سار تھی سے کہا کہ تم ہانکو گھوڑے بیٹھ گئے اور نہ چل سکے پھر گھوڑے کو بچا کر کہہ با زمین کو اتارا اور آپ سوار ہوا گھوڑے ہوا کی طرح اڑے راجہ کے سار تھی نے بڑا تعجب کیا اور کہنے لگا کہ یہ ہونہ ہو راجہ نل ہو اور دوسرے کو یہ سامتہ نہیں ہو۔ با زمین بھی راجہ کے پیچھے سوار ہو گیا۔

باہک یعنی راجہ نل کا راجہ رت پر ن کو دینتی کے پاس پہنچانا

برہمن سوارشی نے راجہ جہدھڑ سے کہا کہ جب باہک راجہ رت پر ن کو رتھ پر سوار کر کے گھوڑوں کو تیز ہانکنا ہو چلا تب راجہ کو بڑا شہر ہوا رستہ میں راجہ کا ڈوٹھ گر پڑا باہک سے کہا فدا رتھ کو ٹھہرا دو میرا بہتر با زمین لے آوے

باہک نے کہا دیہ ہو جاوے گی بستر ایک جو جن پیچھے رہ گیا پھر ایک ہیڑھ کے درخت کو راجہ رت برن نے کہا کہ دیکھو
کیسا بڑا برکش ہر اسکے اتنے تپے اور پھل ہیں باہک کو تعجب ہوا کہ راجہ نے یہ بات کس طرح جان لی رتھ ٹھہرا کر کہا کہ
میں اسکے تپے اور پھل گن لوں راجہ نے کہا کہ دیہ ہو جاوے گی باہک نے کہا کہ میں ایک مہورت میں گن لوں گا رتھ
ٹھہرا کر باگ گھوڑوں کی باریسین کو دی اور آپ تپے اور پھل گن کر راجہ سے کہنے لگا کہ یہ بدیا آپ مجھے بتائیے مجھے
بڑا تعجب ہوا کہ آپ نے چلتے چلتے کیونکر بتلادیا راجہ نے کہا کہ گھوڑوں کی بدیا تو مجھے بتادے یہ بدیا میں تجھے بتلاتا
ہوں چنانچہ راجہ نے وہ بدیا نل کو بتادی اسکے جانتے ہی نل کے شرمین سے کر کوٹ سرپ کے زہر کا اثر کھجک اور
اسکے سرپ کی آگن جس سے راجہ نل اتنے دنوں سے باؤلا سا ہو رہا تھا سب نل گئی باہک نے ہیڑھ کے درخت کو
کاٹ کر گرادی کھجک اس میں سے نکلا اور رتھ جوڑ کر کھڑا ہو گیا راجہ نل نے کرودھ سے سرپ دینا چاہا کھجک نے
راتھ جوڑ کر کہا کہ میں آپ کا داس ہوں کر پا کر وہیں آپ کی خدمت بہت کچھ کروں گا جب آپ اندر سین کی ماما کو بتاگے
چلے آئے تھے تب انھوں نے بھی مجھے سرپ دیدیا تھا کہ ہے کھجک تو نے ہمارا گھر آجاڑ دیا ہی تری خانہ بربادی ہو گیا
اور کھیش یاد سے میں اس سرپ سے بھی ہما دکھی ہوں اور تمہارے شرمین ناگ راج کے زہر سے جلتا رہا ہوں
آپ مجھے سرپ نہ دین میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ جو منش تمہارا جرت سنسار میں گاتے رہا کرینگے انکو میں بادھا
نہیں کروں گا۔ راجہ نل کا اس پکن سے کرودھ شانت ہو گیا۔ یہ حال راجہ رت پر ن کو بھی معلوم نہ ہوا اس ن سے ہیڑھ
کا برکش ادھم مانا جاتا ہو کہ اس میں کھجک کا باسا ہوتا ہو جب سے کھجک راجہ نل کے شرمین سے کھلیا تب سے راجہ
پر سن ہو کر اپنی اصلی حالت میں آگیا اب صرف صورت بدلنے کا فکر رہا اور وہاں سے رتھ پر سوار ہو رتھ کو دوڑاتا
ہوا چلا۔

اتی سریرام کرت ہما بھارت بن برب راجہ نل کارت برن راجہ اجدیہا کو دینتی کے پاس لیجا نا اور کھجک کا نل کے شرمین سے کھلیا ۲۹۱۸-۱۰-۱۰

چالیسوان ادھیہا

راجہ نل کا اپنی صورت میں آکر دینتی سے ملنا

جب راجہ رت برن رتھ میں سوار ہو کر گند پور آیا تو اسکے رتھ کی آواز سنکر دینتی سمجھ گئی کہ اس رتھ میں ضرور
راجہ نل ہو راجہ رت برن رتھ سے اتر کر راجہ بھیم سین کے پاس گیا اس نے بہت آؤر شکار سے بلکر نگھاسن پر اپنی برابر بٹھایا
اور کشل پر خن کر کے پوچھا کہ آپ کا آنا کس کارن ہو راجہ رت برن بڑا گیانی اور بدھ مان تھا اس نے وہ اصلی حال تو نہ
کہا۔ یہ کہا کہ آپ سے ملنے کو چلا آیا ہوں مگر راجہ بھیم سین نے سمجھا کہ ایسی سمجھ بات کے لیے ساڑھے چار سو کوں
سے کئی لاکھوں کے راج اننگہ کر آیا ہو اسکا کوئی اور کارن ہو گا اس وقت زیادہ پوچھنا مناسب نہ جان اچھے محل میں
آنا را دینتی نے دیکھا کہ ان تینوں آدمیوں میں راجہ نل ہو یا نہ ہو یہ باہک ہو گا پر کیشا کے کارن کشتی داسی کو اسکے
پاس بھیجا کہ تو جا کر اسکا حال دریافت کر کے مجھ سے کہہ دو گئی اور پہلے تو اور اور حال پوچھتی رہی اور جو باتیں ہوئیں
دینتی سے کہتی رہی پھر نیٹھے کر کے لیے دینتی نے کہا کہ تو اسکے پاس رہ کر سب باتیں اسکی دیکھ کشتی نے اسکا حال
دیکھ کر دینتی سے کہا کہ میں نے باہک سے پوچھا اسے کہا کہ راجہ رت برن کے ساتھ آیا ہوں اسکو خبر ہو چکی تھی کہ

دینتی اپنا دوسرا سو میر کرتی ہو میں ایک رات میں راجہ کو یہاں لایا ہوں اور پھر میں نے کئی باتیں اسکی لکھی دیکھیں کہ مجھے بہت اچھر ج ہو ایک تو تمھارے چہانے خالی گھڑے اور طرح طرح کے ہنس راجہ رت برن کے لیے بھیجے ان گھڑوں کو اس باہک نے سامنے رکھ کر درشت باندھ کے دیکھا سب جل سے بھر گئے مجھے بڑا اچھر ج ہو اچھر آسنے ہنس کو بہت سے پانی سے دھو کر تھوڑا سا پھونس اٹھا کر سورج کو دکھایا پھونس جلنے لگا پھر اسنے پھول کو کوئل ٹالا اور پھول فیسے ہی بنے رہے پھر میں نے دیکھا کہ اسنے رگن کو پکڑ لیا اور اسکا ہاتھ نہ جلا پھر دیکھا کہ جس طرف کو اشارہ کیا اسی طرف جل کی دھارین گرنے لگیں۔ مجھے ہر ایک بات اسکی دیکھ کر بڑا اچھٹا ہوتا ہو۔ دینتی نے کہا کہ جو اس آسنے بنایا ہو اسین سے تھوڑا سا لے آ۔ کشنی گئی اور اسکا بنایا ہوا ہنس لے آئی۔ دینتی نے اسکو کھا کر فوراً جان لیا کہ راجہ تل ہی ہر پھر کشنی کے ساتھ اپنے بیٹے اور بیٹی کو باہک کے پاس بھیجا باہک نے دونوں کو گود میں اٹھٹا کر بہت پیار کیا اور روئے لگا جب ان باتوں سے دینتی کو یقین ہو گیا تب اسنے اپنے مان باپ سے اگیا لیکر کشنی سے کہا کہ تو اس باہک کو بڑے محل میں لے آ۔ کشنی گئی اور باہک کو دینتی کے محل میں پہونچا دیا اس وقت دینتی نے کہا کہ ہے باہک کوئی فنش ایسا بھی ہو گا جو اپنی تپی برتا استری کو جنگل میں اکیلا چھوڑ کر چلا جاوے سو اے راجہ تل سے جسکو میں نے نوکپا لون کو چھوڑ کر اپنا پت بنایا تھا۔ اسوقت باہک نے آنکھوں میں آنسو بھر کے کہا کہ ہے دینتی نہیں نے راجہ کو پھر شٹ کیا نہ میں نے تجھکو جنگل یا دھرم سالامین اکیلا چھوڑا یہ سارا ادھرم کلجگ نے مجھے کرایا جب تنے میر چلے جانے پر کلجگ کو سراپ دیا تب وہ جلتا ہوا میری شرن آیا۔ اور پھر جو حال گذرنا تھا وہ سب باہک نے سنا کہ یہ کہا کہ ہے دینتی تو نے دوسرے سو میر کے لیے راجہ رت برن کو کیون بلایا۔ اسپر رو کر دینتی نے کہا کہ فقط تمھارے کانن۔ اگر میں اور میر بہت برت دھرم بنا ہوا ہو تو میرے سا کشنی اندر برن رگن جراج ہیں۔ اتنا کہتے ہی برن تلون نے پرگھٹ ہو کر کہا کہ ہے تل دینتی سی رانی تپی برتا سارا میں ہونی مشکل ہو اور تجھسا دھرم شیل وان راجہ ہونا کٹھن ہو یہ تمھارے جوگ ہو اور تم اس کے۔ اسوقت باہک نے وہی بستر جو کوٹک ناگ نے راجہ تل کو دیے تھے نکال لکھیں اور اس ناگ راج کا سرن کیا اسکی کا بچلی رگن پر رکھتے ہی کہ کوٹک ان سوجو دھو باہک کا روپ جاتا رہا اور راجہ تل اپنی اصلی صورت میں ہو گیا اسوقت راجہ اندر برن دیوتا دھرم راج رگن چارون لوکپا لون نے آکاش سے پھول برسائے دینتی نے اپنے بہت کی صورت دیکھ کر پاؤن پر ہر رکھ دیا راجہ تل نے بڑی پریت سے رانی کو اپنے ہروے سے گالیا دینا اور دسیان اور دینتی کی مان یہ سب حال دیکھ کر خوشی سے پھولی جاتی یقین دینتی نے اپنے بیٹے اور بیٹی کو بلا کر راجہ کے پاؤن میں گرایا تل نے دونوں کو پھر اچھی طرح پیار کیا یہ خبر سارے محلوں میں پھیل گئی راجہ بھی سمین بہت خوش ہوا اور کہلا بھیجا کہ اب رات بہت آئی ہو آرام کرو میں صبح تمھارے درشن کرو نگار رات بھر راجہ تل اور دینتی اپنا اپنا حال کہتے اور سنتے اور آئندہ بلاس کرتے رہے۔

اتی سرایم کرت ہما بھارت بن پرہ راجہ تل کا اپنی صورت میں ہو کر رانی دینتی سے ملنا چالیسواں اڈھیا

اکتالیسواں اڈھیا

راجہ تل کا پشکر سے راج لینا

برہد سو رشی نے راجہ جھشٹ سے کہا کہ جب سری ناراین کی کرپا سے اس تپی برتا رانی دینتی نے دھرماتار راجہ تل کو

جو تھے برس میں بہت سا کشت اٹھا کر پھر پایا تب ساری رات اپنے بت کے ساتھ شینہ کی باتیں کرتی رہی صبح ہو
 دونوں نے اشنان کیے اور اچھے اچھے بستر پہنکر اول راجہ نل بھیم سین کے پاس گیا ڈنڈوت کی اُسے راجہ نل کو
 اپنے ہر دے سے لگایا اور پتر کی سنان پریت سے اپنے پاس بٹھالیا پھر رانی دینتی اپنے پتر اور پتری کو لیکر اپنے پتر
 کے پاس گئی راجہ بھیم سین نے دینتی کو آدر سے اپنے پاس بٹھالیا اور دونوں بچوں کو بہت پریت سے چھاتی سے
 لگا کر بہت خوش ہوا راجہ نل نے اپنا سارا حال اپنے سر کو سنایا اور اُسے دونوں کو آئینہ دادی کہ دونوں بڑے دھڑپنا
 ہو تم جہنجیور ہو پھر راجہ نل نے کہا کہ مجھ کو راجہ شکر نے جھل سے جیتا ہی اگر آپ آگیا دین تو میں اسکو جیت لوں راجہ
 کہا کہ تین برس تک تم نے بہت کلیش اٹھائے ہیں کچھ دنوں یہاں بسر کر لو پھر میں تمکو آگیا دوں گا راجہ نل ایک مہینے تک
 وہاں رہا راجہ رت برن نے راجہ نل سے ملکر کہا کہ میں نے باہک کے دھوکے میں کوئی اپرا دھ کیا ہو تو مجھے معاف
 کریں راجہ نل کہا کہ آپ اپرا دھ یوگ نہیں ہیں اور جو آپ نے کوئی اپرا دھ کیا بھی ہو تو میں نے چھان کیا راجہ نل نے
 گھوڑوں کی بدیا راجہ رت برن کو سکھائی اور جو اکیلنا راجہ رت برن سے سیکھا اور اسکو آدرستکار سے راجہ بھیم سین نے
 تحفہ تحالیف دیکر رخصت کیا راجہ بھیم سین نے ایک مہینے بعد رت بہت عمدہ راجہ نل کے واسطے طیارہ کرایا اور سولہ ہفتی
 بچاس گھوڑے اور چھ سو پیادے دیکر کہا کہ اب تم اپنی راجدھانی کو جاؤ اور جو ضرورت ہو دے یہاں سے اپنے
 ساتھ لے جاؤ راجہ نل نے جو بڑا پرکرمی تھا کہا کہ یہ سب سامان جو آپ نے بخشا ہی مجھے بہت ہی پھر راجہ بھیم سین نے
 اپنے داماد کو بہت خوشی سے رخصت کیا راجہ نل نے اپنی راجدھانی میں جا کر شکر کو خبر کر دی وہ بہت خوشی سے
 ملنے آیا راجہ نل نے شکر سے ملکر کہا کہ تم مجھ کو جھل سے جوے میں جیت لیا تھا یہ کارن کلجگ کا تھا اب ہم بہت
 دھن لیکر آئے ہیں جو تمہاری مرضی ہو تو آپ پھر جو اکیلین اگر تمہاری مرضی ہو سنگرام کرو راجہ شکر نے کہا کہ یہ سب
 دھن جو تم نے جمع کیا ہی میرے لیے جمع کیا ہی میں تمکو جوے میں جیت لوں گا اور رانی دینتی کو جسکے اشتیاق میں مجھے
 رات دن کل نہیں پڑتی ہی داؤ پر لگاؤ میں اُسے جیت کر اسکو اپنے پاس سطح رکھوں گا جیسے اندر رانی کو اندر نے
 اپنے پاس رکھا تھا یہ سنگرام راجہ نل کو کر ددہ ہو گیا اور چاہتا تھا کہ تلوار کھینچ کر شکر کو مار ڈالے مگر پھر اپنا بھائی جان
 اور رحم کر کے کہا کہ اب تم جواب دو کہ دونوں کاموں میں سے کونسا کر دے سنگرام کر دے یا جو اکیلو گے
 شکر نے کہا کہ جو اکیلین گے راجہ نل نے کہا کہ یہی دھرم ہے جو ہمارا جاوے اُس سے جو اکیلے کو پھر راضی ہونا
 چاہیے یہ کہہ کر دونوں پھر جو اکیلے لگے راجہ نل نے پھر اپنا راج جیت لیا اور جتنا دھن اور راج اور پڑاں اپنا شکر
 نے لگایا سب جیت لیا اسوقت دھرماتانل نے کہا کہ تم میرے سگے بھائی ہو تمہارا راج تمکو بخشتا ہوں جاؤ راج
 کر دیو دان دیتا ہوں میری تمہاری دوستی بنی رہے گی جب شکر نے دیکھا کہ راجہ نل نے میرے ساتھ ایسا سلوک
 کیا کہ کوئی نہیں کرتا ہی تو ہاتھ جوڑ کر راجہ نل کے سامنے کھڑا ہو گیا اور بہت عاجزی سے کہا کہ آپ نے میرے
 ساتھ بڑا سلوک کیا ہی میں اسے پر آرتھا کرتا ہوں کہ میری ناراین تمہاری عمر دراز کریں تم اور رانی دینتی سکھ
 پور تک آند کر دو راجہ نل نے شکر کو ہر دے سے لگا کر کہا کہ جاؤ تم اپنی راجدھانی میں آند سے راج کرو جو تمہا
 راج میں نے جیتا تھا سب تمکو واپس دیتا ہوں ایک مہینے تک شکر کو راجہ نل نے اپنے پاس رکھا پھر رخصت
 کیا شکر نے بہت خوشی سے بار بار راجہ نل کو ایسے دادی اور رخصت ہو کر اپنے دیس میں چلا گیا اور راجہ نل اپنی

راجہ جانی میں بدستور راج کرنے لگا تمام شہر کے رئیس اور باشندے راجہ نل کے پاس آئے ڈنڈوت کر کے بیمار کباد دی اور شہر کو خوب آراستہ کر کے بڑی خوشی منائی۔ راجہ جہدھڑ سے برہسورشی نے کہا کہ دیکھو دھرم کے کارن راجہ نل نے کیسے کیسے کشت اور کلیش اٹھائے اور پھر اپنی راجگدھی پائی ہے راجہ جہدھڑ ایشور کی گت کیسکو نہیں معلوم ہوتی ہے کہ اسکی مرضی کیا ہے جو دھرم میں پرورت ہیں ناراین انکی سہاے ہمیشہ اور ہر وقت کرتے ہیں تم مت گھبراؤ پھر راج ملے گا اور تمہارے جتنے دشمن ہیں وہ سب ناش ہو جاویں گے۔

انی سریرام کرت مہاجرات بن پر ب راجہ نل کا پشکر سے اپنا راج جیت لینا اور راج کرنا ادا دھیا

بیا لیسوان ادھیاء

راجہ نل کا رانی دینتی کو بلانا اور راج کرنا برہسورشی سے راجہ جہدھڑ کا جو اکیلنا سیکھنا برہسورشی نے کہا کہ ہے راجہ جہدھڑ جب راجہ نل نے اپنے دھن اور راج کو جیت لیا تب راجہ جیم سین کے پاس اپنے آدمی بھیج کر رانی دینتی اور اپنے پتر اور پٹری کو بلایا اور آندے سے راج کرنے لگا راجہ نل نے بہت جگہ کیے اور بہت دکشا برہمنوں کو دی سارے جمہودیہ میں راجہ نل اور راجاؤں میں سردمن ہوا تم تو اپنے بھائیوں اور ہزاروں رشی منی سمیت بن میں آندے کرتے ہو تمکو کیا سوچ ہے راجہ جہدھڑ نے کہا کہ ہمارا راج جب سے ارجن میرا بھائی کیا ہے تب سے مجھکو اسکا بڑا سوچ رہتا ہے برہسورشی نے کہا کہ وہ آدور پوربک اپنے پتار راجہ اندر کے پاس شستر بدیا سیکھ رہا ہے تم اسکا سوچ مت کرو وہ تھوڑے دنوں میں تمسے بچا دے گا۔ راجہ جہدھڑ کو اطمینان ہو گیا برہسورشی سے راجہ جہدھڑ نے کہا کہ مجھے جو اکیلنا نہیں آتا ہے آپ سکھا دیں تاکہ میں کو روں سے اپنا راج جیت لوں برہسورشی نے راجہ جہدھڑ کو جو اکیلنا سیکھا دیا۔ اور اسوہروے بدیا بھی سکھا دی اور جہدھڑ کو ایشور اود دیکر چلے گئے۔

انی سریرام کرت مہاجرات بن پر ب برہسورشی کا راجہ جہدھڑ کو آپدیش کر کے جو اکیلنا سکھانا اور بدیا ہونا بیا لیسوان ادھیاء

تینتا لیسوان ادھیاء

نار دجی کا پاٹروں کے پاس آنا اور تیرتھو نکا مہا تم بر بن کرنا

بیشم پان جی نے کہا کہ جب برہسورشی راجہ جہدھڑ سے سب حال راجہ نل کا کہہ چلے گئے تب راجہ جہدھڑ سے برہمنوں نے کہا کہ تمہارا بھائی ارجن بڑا بھاری تب کرتا ہے کیوں باپو بھکشی ہو کر (ہوا کھا کر) اور گرت پرتا ہے جہدھڑ کو فکر ہوا کہ اسٹریڈیا اور گاین بدیا تو ارجن نے سیکھ لی اب ایسا تپ کرنے کا کیا کارن ہو اس کے بیوگ میں درویدی اور ہم سب بھائی بہت دکھی ہیں اسوقت جیم سین نکل دسھدیو اور درویدی نے ارجن کے پر اکرم بر بن کر کے بہت فکر کیا اور کہا کہ ارجن کے برہمن ایک ایک دن برس کی سمان گدرتا ہے وہ کب جسے آن ملے گا یہاں یہ باتیں ہو رہی تھیں کہ نار دجی آئے راجہ جہدھڑ نے اپنے بھائیوں سمیت اٹھا اور ستکار کر کے اچھے آسن پر بٹھایا پھر جہدھڑ کو نار دجی نے ارجن کے بیوگ میں دکھی دیکھ کر کہا کہ ارجن کا سوچ مت کرو وہ جلدی تمسے آن ملے گا تب راجہ جہدھڑ نے کہا کہ ہمارا راج میں آپ سے تیرتھ جاترا کا چل اور آگے نام سننا چاہنا ہوں اور پرتھی کی پر کرمان کرنے سے کیا پھل ہوتا ہے

ناراجی نے کہا کہ ایک سحر تمہارے بھیشم تپامہ جی ہر دو این اشنان اور دان دینے کو گئے وہاں پلست جی برہم برشی اُن سے
 ملنے کو آئے اور بھیشم جی سے کہا کہ کرو کل میں سریشٹ بھیشم میں تمہارے آجرن سے بہت پرسن ہوں میرا درش نش پھل پھل
 ہوتا ہو جو تمہاری اچھا ہو مجھ سے کہو وہ میں دو گنا بھیشم جی نے کہا کہ آپ کے درش سے سب کچھ پراپت ہو گیا جھک کر پڑھی
 اکی پر کرمان اور تیرہ جاترا کا پھل کر پا کر کے ستائے ہے جد عشر پلست جی نے جو پھل تیرہ جاترا کا بھیشم جی کو سنایا وہی پھل
 کہتا ہوں۔ پلست جی نے بھیشم جی سے کہا کہ ہے پتر تیرہ جاترا کا پھل ان نشون کو ملتا ہے کہ جو اپنے ہاتھ پاؤں اور سن کو
 بس میں رکھتے ہیں پا کھنڈا بھان کام کر دو جو بجا رہت ہو کر ست بولتے اور سب جیوؤں پر دیا رکھتے ہیں اس لوک میں
 رشیوں نے اینک پر کار کے جگ برن کیے اٹکا پھل اس لوک اچھو پر لوک میں نش کو ملتا ہے جو دوری لوگ جگ میں کر سکتے
 ہیں کہ اسکی ساگری بڑی لمبی چوڑی ہو اب میں اس پھل کو برن کرنا ہوں جنکو نزد میں لوگ بھی کر سکتے ہیں وہ تیرہ جاترا ہی
 یہ رشیو کا پرم دھرم ہو اور جنکوں سے بیش پھل دینے والا ہی تین دن راست تیرہ پر تو اس کرنا اوجیت ہو اس سے زیادہ دن
 رہے تو بہت ہی اچھا ہونش کو اگنیو لست ادک بڑے جگن سے بھی بیش پھل تیرہ کرنے سے ملتا ہے۔ اس سنار میں دیوتاؤں کا
 رچا ہوا پشکر نام تیرہ جو اس تیرہ میں نش کو اوش ہی اشنان کرنا اوجیت ہے۔ ہے بھیشم سنار میں دس ہزار تیرہ
 ہیں۔ سب تیرہ پشکر میں جاتے ہیں بارہ سو ج آٹھ لکھو گیارہ رو در سادہ گن فرت گن ایشتر کنہر گندھرب ادک سب
 دیوتا ہمیشہ پشکر میں اشنان کو جاتے ہیں برشی مہی وہاں تپ کیا کرتے ہیں جو نش پشکر جانے کی کامنا میں کرنا ہو اس کے
 سب پاپ دور ہو جاتے ہیں اس پشکر میں کنول آسن برہما جی سدا تو اس رکھتے ہیں پہلے سحر میں رشیوں دیوتاؤں نے
 یہاں تپ کر کے سدھی پانی جو نش پشکر میں اشنان کرتا ہو اسکو دس سو میدھ جگ کا پھل ملتا ہو اور آداگوں کے چکر
 سے نش چھوٹ جاتا ہو ارحات موکش پراپت ہوتی ہو اٹھو برہم لوک ملتا ہو یہ پھل گیانی پرشون کو ملتا ہو کا تک
 سدھی پوز نماشی کو اشنان کرنے سے سب تیرہ تھون کے ہنارے کا پھل پشکر اشنان سے گیانی نش کو ملتا ہو پانی پرشون
 کے پاپ بھی دور ہو جاتے ہیں جیسے سب دیوتا بیش جی میں ہیں ایسے سب تیرہ پشکر میں تو اس کرتے ہیں جو نش بارہ برس
 پشکر میں تو اس کرے وہ برہم لوک کو جاتا ہو پوز نماشی کے دن وہاں رہنے سے سو برس کے آگن ہو تر کا پھل ملتا ہو
 یہ پشکر اور تینوں شکر اور تینوں سونے ادک ستھ میں اٹکا کارن کوئی نہیں جانتا ہو پشکر میں جانا وہاں تپ کرنا وہاں دنیا
 اور بارہ رات تو اس کرنا بہت کٹھن ہو وہاں سے جہان سے جل نکلتا ہے پشکر کا آشرم کو جانا چاہیئے وہاں جلنے سے
 برہم لوک ملتا ہو وہاں سے آگے گت جی کا آشرم ہو اس سرور میں اشنان کرنے سے سو میدھ جگ کا پھل ملتا ہو
 وہاں سے آگے کنو آشرم پر سدھ استھان ہو کنو آشرم میں جانے سے بھی پاپ دور ہو جاتے ہیں وہاں سے شجائی میں کو
 جادے وہاں جانے سے سب منور تھ نش کے سدھ ہو جاتے ہیں وہاں سے تھما کال تیرہ کو جانا چاہیئے کو ش تیرہ کا
 پھل ملتا ہو وہاں سے پھر دھرم شوجی کے تیرہ کی جاترا کرے وہاں شوجی کا دھیان کرنے سے سسر گودان کا پھل
 ملتا ہو اور پھر شوجی کا گن ہو جانا ہو وہاں سے نر ٹاندی کو جادے وہاں پتر ترین کرنے سے سو میدھ جگ کا پھل
 ملتا ہو وہاں سے دگش کے سدھ کو جانا چاہیئے جو کوئی سدھ میں اشنان کرے ساؤدھانی سے رہے دیوتاؤں کی سمان این
 پاؤں وہاں سے چکر چرنوئی تری میں اشنان کرے اور رنت دیو کا پوجن کرے آگن دیشٹ جگ کا پھل پائے
 وہاں سے چکر ارب پرت پر جادے جو ہمارے پتر ہو وہاں پہلے سحر پر پتی میں ایک پتر ہو گیا تھا وہاں پلست جی کا
 پتر ہو گیا تھا وہاں پلست جی کا

پتر ہو گیا تھا وہاں پلست جی کا

آسمم ہو اُس آسمم میں ایک رات فوس کرنے سے سہسر گودان کا پھل ملتا، ہر وہان سے آگے چلکر ننگ تیرتھ ہر وہان
 اشنان کرنے سے کپلا گودان کا پھل ملتا ہر وہان سے پھر بھاس تیرتھ کو جاوے وہان شدھ من سے اشنان کرنے والے
 اور تین رات باس کرنے والے کو اگنی ہو تر جگ کا پھل ملتا، ہر وہان سے چلکر اُس جگہ جانا چاہیے جہاں سرسی ندی اور سندھ کا
 سنگم ہو، ہر وہان کے اشنان سے سہسر گودان کا پھل ملتا، ہر وہان پر اپت ہوتا، ہر تین رات وہان ہی فوس کرنا چاہیے
 اسکے آگے بڑھنا تیرتھ ہر جہاں دبا سارشی نے بن بھگوان کو بردان دیا تھا وہان مہرو من اشنان کرنے سے سہسر گودان کا
 پھل ملتا، ہر وہان سے دوا کا کو جا کر پندرہ تیرتھ میں اشنان کرے اُسے سو بڑن ملتا، ہر جگہ ستر اُس جگہ اب بھی اشیخ
 ہو کہ پدم اکمل کے نشان کی تدر اور تر شول کا نشان رکھنے والے پدم دیکھتے ہیں پتھے وہان شیوجی کا فوس ہر وہان سے
 چلکر ساگر اور سندھ کے سنگم پر پہونچے تب نیم سے بڑن دیوتا کے تیرتھ میں اشنان کرے اور تین تو بڑن لوک پر اپت ہو
 پھر شنگ کر تیرتھ میں جہاں پوجن کرے جو دھنل اسو میر جگ کا پھل دیتا، ہر پھر پر کرمان کرنا ہو اور م نام تیرتھ میں جاوے
 جو تینوں لوک میں پر سیدھ ہو اُس جگہ سب دیوتا شیوجی ہمارا ج کی اوپا سنا کرتے ہیں یہاں شیوجی کی پوجا کرنے سے جنم بھوکے
 پاپ دور ہو جاتے ہیں یہاں بن جی نے راجیو کو جیت کر اشنان کیا تھا اور درمی نام شیوجی کی ہست کی تھی اس کے پیچھے
 بسندھا تیرتھ جاوے جس کے اشنان اور تین سے بن لوک ملتا، ہر اسی جگہ بسود دوتاؤں کا بڑا پوتہ سردور ہو اسیمن اشنان کرنے
 سے بسود دوتا پر بن ہوتے ہیں اور سندھ تیرتھ میں وہان ہر جس کے اشنان سے در بھر پر اپت ہوتا، ہر وہان سے
 بھدرنگ نام تیرتھ کو جاوے یہاں اشنان کرنے سے برہم لوک ملتا، ہر اسی کے پاس اندر کی کھار کا (کیناؤں) کا تیرتھ ہر
 یہاں رہتی نہی بہت رہتے ہیں یہاں اشنان دیا کر کرنے سے سرگ ملتا، ہر اُس تیرتھ کے پاس ہی زیکا تیرتھ ہر وہان سے
 لوگ رہتے ہیں یہاں اشنان کرنے سے چند ران کی سی کا تھی پر اپت ہوتی ہر اسکے آگے بیچ مذ نام تیرتھ ہر یہاں اشنان کرنے
 سے بیچ جگ کا پھل ملتا، ہر پھر پھار دوی کی جائز کر وہان کی کڈ ہو وہان اشنان کرے تیرتھ کڈل پا کر دوی پتر ہوتا، ہر
 اور سہسر گودان کا پھل ملتا، ہر وہان سے سری کڈ میں جا کر اشنان کرے یہاں برہما جی کی پوجا کرنے سے بڑا پھل پر اپت ہوتا
 ہو آگے چلکر ننگ نامی تیرتھ ہر جہاں اب تک سنری رو پری پھلیاں ہیں اسکے اشنان سے اندر لوک ملتا، ہر آگے چلکر تیرتھ
 تیرتھ ہر یہاں اشنان کرنے سے جہی جگ کا پھل ملتا، ہر اسکے آگے کا شمیر دیش ہر وہان تبسیت نام تھچک ناگ کا
 استھان ہر یہاں کے اشنان سے بھی جہی جگ کا پھل ملتا، ہر آگے چلکر بڑا تیرتھ کی جائز کر فی چاہیے وہان سندھیا
 سحر اگنی میں ہوم کرنا اوجت ہو کہتے ہیں کہ یہاں پتر و نکودان دیا ہوا کٹے ہوتا، ہر ایک سحر یہاں پتر اور دیوتاؤں گندھ
 راجسون دیتوں اور برہما جی نے بن بھگوان کے پر بن کرنے کو ہزار برس کی دیکشا لے کر ہوشاں آپن کیا تھا اور رگ
 کے منتر وں سے سات بار ہست کی تھی اُنکا منور تھ سری بھگوان نے پورن کیا تھا اور اُنکا گنا ہی ہو دیا اور انتر وہان
 ہو گئے اسلئے اس تیرتھ کا نام سبت جہر دیکھا ہو گیا یہاں ان کا ہون کرنا سہسر گودان اور راجو جگ کا پھل دیتا، ہر اسکے
 آگے روڈ پر تیرتھ ہر یہاں شیوجی کی پوجا کرنے سے اسو میر جگ کا پھل ملتا، ہر وہان سے چلکر شنی منت تیرتھ میں
 ایک رات فوس کرے اُسے گندھوم جگ کا پھل ملتا، ہر اسکے آگے دیوتا نام تیرتھ ہر ایسا سنا جاتا ہے کہ برہمن اسی
 استھان پر اپت ہوئے اسی تیرتھ میں شیوجی کا استھان ہر وہان اشنان اور شیوجی کی پوجا کرنے سے منس کے
 سب منور تھ پورن ہوتے ہیں اور اسی جگہ کا ما کہ نام شیوجی کا دوسرا استھان بھی ہر وہان کے اشنان سے سندھی پتر

ہو شان ہر وہان
 لاوون ۱۱
 سی ہو ہر وہان
 شان و شوکت ۱

ہوتی ہر اسی تیرتھ میں جو ^{جیجک} یا ^{جیجک} برہم بالک اور ^{پشپام} نامی تیرتھ بھی ہیں ان میں ضرور ہی اشٹان کرے اور مرنے کا
 خوف نہ کرے یہ دیوی کا نامی پن تیرتھ ادے جو جن چوڑا اور پانچ جو جن لمبا ہی بیان رشی منی نواس کرتے ہیں یہاں
 سے آگے چل کر دیر گہ ستر نام تیرتھ میں دیر گہ ستر نام جگ کرتے ہیں وہاں جانے سے بھی ^{اسو میدھ} جگ کا پھل ملتا ہے وہاں
 بنسٹ تیرتھ کی جاتا کر نی چاہیے جہاں سرستی ندی سرور بہت کی پیٹھ سے ہوتی ہوئی گہست ہستی ^{ہو اور جہنودھ اور شو}
 اور ناگودھو نامی تیرتھوں میں آکر دکھائی دیتی ہر ان تیرتھوں میں پہلے تیرتھ میں اشٹان کرنے سے ^{گنستوم} جگ اور
 دوسرے میں ستر گنودان پھل اور تیسرے میں اشٹان کرنے سے ناگ لوگ ملتا ہے یہاں سے چل کر ششی ^{پان} تیرتھ کی جاتا
 کرے جہاں چند رمان روپ سے پشکر تیرتھ رہتا ہے اور ہر ریس کی کاتیک سدی پور نامی کو دیکھتا ہے یہاں اشٹان
 کرنے سے ستر گنودان کا پھل ملتا ہے اور چند رمان کی سامان روپ ہو جاتا ہے اسکے آگے کمار کوئی نام تیرتھ ہے یہاں
 اشٹان اور ترپن کرنے سے دس ستر گنودان کا پھل ملتا ہے اور پترو کا اودھار ہو جاتا ہے اسکے آگے روڈ کوئی تیرتھ
 ہے جسکے درختوں کے لیے ہزاروں رشی منی یہ کہتے چلے جانے سے پہلے شوجی کے درشن ہم کرینگے شوجی نے اپنے ہزاروں
 سرور پر گھٹ کر کے ہر ایک کو درشن دیے سب نے یہی جانا کہ پہلے ہکو درشن ہوے اور ہر ایک کے سنگھ کھڑے ہو کر شتر
 بھاؤنا انکی دیکھ کر یہ بردیا کہ مختاری بروہی ہوگی یہاں اشٹان کرنے سے ^{اسو میدھ} جگ کا پھل ملتا ہے اور ترپن کرنے
 سے پترو کا اودھار ہوتا ہے اسکے آگے سرستی کے سنگم کا تیرتھ ہے وہاں کی جاتا کرے جیت سدی جو درشن کو یہاں
 دیوتا شری برہما جی سے لے کر سب دیوتا اور تپیشوری رشی آتے ہیں اور اشٹان کر کے کیشوجی کا دھیان اور شمن کرتے ہیں
 ایسا کرنے سے من کو بہت سامان ملتا ہے اور سب پاپ دور ہو جاتے ہیں وہاں ^{اوشان} نام تیرتھ ہے جسکی جاتا سے
 ستر گنودان کا پھل ملتا ہے یہاں رشی فیون نے اپنے اپنے جگ سمپت کیے ہیں یہاں سے آگے چل کر ^{شتر نام} تیرتھ
 کو جانا چاہیے جسکے درشن سے سب پاپ دور ہو جاتے ہیں جسکی وصول گنے سے پاپ دور ہو جاتے ہیں اور پانی من کی بھی
 شہد گتی ہو جاتی ہے اسکے اور ترپن درشت روئی اور درشن میں سرستی نام ندی بہتی ہے ان دونوں ندیوں کے پانچ میں پہننے والے
 مانورگ میں نواس کرتے ہیں سرستی کے کنارہ پر ایک مینا باس کرنا چاہیے وہاں سب دیوتا اور رشی گندھ پ آدک آتے
 ہیں یہاں رہنے سے برہم لوگ ملتا ہے جو من کو رک شتر کومن سے بھی دھیان کرتا ہے اسکے بھی پاپ دور ہو جاتے ہیں اور
 راجسو جگ کا پھل ملتا ہے وہاں من کنکٹ نام بڑا پر اکرمی دوار پال ہے اسکو منکار کرنے سے گنودان کا پھل ملتا ہے وہاں
 سنت نام بشن بھگوان کے استھان کی جاتا کرے یہاں اشٹان کرنے سے ^{اسو میدھ} جگ کا پھل ملتا ہے یہاں سے پرتھوی تیرتھ کو جانے سے
 اسکے پیچھے پانچ گنودان تیرتھ میں تین رات نواس کرنے سے گنستوم جگ کا پھل ملتا ہے یہاں سے پرتھوی تیرتھ کو جانے سے
 ستر گنودان کا پھل ملتا ہے اسکے آگے شاکو کئی تیرتھ میں اشٹان کرنے سے ^{اسو میدھ} جگ کا پھل ملتا ہے پھر سرور دیوی نام
 ناگون کے اوتھ استھان کی جاتا کرے تو ناگ لوگ میں نواس ملتا ہے اسی کے پاس ترپن تک نام دوار پال ہے یہاں ایک
 رات رہنے سے ستر گنودان کا پھل ملتا ہے اسکے آگے پنج نام تیرتھ ہے اور کوئی تیرتھ میں اشٹان کرے جہاں ^{اسو میدھ}
 جگ کا پھل ملتا ہے وہاں گنوتی کماروں کا تیرتھ ہے جو جین اشٹان کرنے سے ^{اسو} منی کماروں کا سامروپ من کو ملتا ہے
 وہاں سے بارہ تیرتھ پر جاوے جہاں بشن بھگوان نے بارہ روپ دھارن کیا تھا یہاں اشٹان کرنے سے گنستوم جگ
 کا پھل ملتا ہے وہاں سے آگے جیتی نام سوم تیرتھ کو جاوے وہاں اشٹان کرنے سے راجسو جگ کا پھل ملتا ہے وہاں

۱۰۰ اوصاف

ہنسن نام تیرتھ ہو جان اشنان کرنے سے سنسکرگودان کا پھل ملتا ہے اس تیرتھ کے پیچھے جاتری کو کرکٹ شوخ تیرتھ میں جانا چاہیے
 جسے اشنان سے پنڈریک جگ کا پھل ملتا ہے وہاں سے منی بھٹ تیرتھ میں شوخی کے استھان پر جاوے وہاں ایک
 رات نو اس کرنے سے گنپت جی کا پڑھنی گیش جی کا سامر تہ ملتا ہے وہیں لکشی نام تیرتھ ہے جہاں اشنان کرنے سے
 منو کا منا پراپت ہوتی ہے جاتری پر کرمان کرنا ہوا یہاں سے کورک شیتھر کے دوار پر جاوے وہاں پر سرام جی کے لئے
 ہوئے لشکر کی سان تیرتھ ہے وہاں اشنان کرنے سے اور دیوتاؤں تیروں کے تہن سے اسو میدھ جگ کا پھل
 ملتا ہے وہاں سے چکر برہم جی کے کٹھ کی جاترا کرے بڑے برتانی پر سراجی نے کشترون کو مار کر پانچ کٹھ خون سے
 بھرے آسمین اشنان اور تہن کرنے سے تہن کی تہن ہوتی ہے جیسے پر سرام جی کے پتر پگٹ ہو کر کھنے لگے
 تھے کہ سہ رام ہم تیری سو ریرتا سے برسن ہیں جو اچھا ہو بر مانگ لو پر سرام جی بولے کہ کشترون کے مارنے کا پاپ
 جھک نہ ہووے اور یہ کٹھ تیرتھ مانے جاوین یہ بر بھکو پرسن ہو کر دیجیے پر سرام کے تہن نے ایسا ہی بردیا جب سے
 یہ کورک شیتھر تیرتھ پر سدھ ہو گیا یہاں سے چکر منی مو لک تیرتھ میں اشنان کرنا چاہیے جس میں اشنان کرنے سے
 منش کے منس کا اودھار ہو جاتا ہے پھر وہاں سے کا شو دھن تیرتھ میں جاوے جسے اشنان سے شریشدھ ہو کر پر
 گتی ملتی ہے وہاں سے لو کو اودھار تیرتھ میں جا کر اشنان کرے جہاں شین بھگو ان نے لو کو کا اودھار کیا تھا وہیں تہری تیرتھ
 میں اشنان کرنے سے منش کو کشمین پر اپت ہوتی ہے وہاں سے کیلا تیرتھ میں جا کر اشنان کرے جس کا پھل سہر لپا کر
 دان کی سان اودھان سے سو ریر تیرتھ کو چلا جاوے جسے اشنان سے سورج لوک ملتا ہے وہاں سے گوا بھون تیرتھ
 میں جا کر اشنان کرے سنسکرگودان کا پھل ملتا ہے وہاں سے چکر سنگھنی نام دیوی کا تیرتھ ہے جسے اشنان سے سندھ
 پر اپت ہوتا ہے پھر وہاں سے چکر ترن دک دوار پال کیش کے تیرتھ میں جاوے وہاں سرستی ندی ہے وہاں کے اشنان
 سے گنستوم جگ کا پھل ملتا ہے وہاں سے برہما ورت تیرتھ کو جاوے جسے اشنان سے برہم لوک ملتا ہے وہاں سے
 مانس لوک نام تیرتھ کو جاوے وہاں کے اشنان اور تہن سے اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہے یہاں دیوتاؤں تہروں کا
 پوجن کرنا چاہیے تہروں کو تہر لوک میں باسا پراپت ہوتا ہے اس کے آگے اسو میتی من کا شسور کا اودھم سوتر تھک نام ایک
 تیرتھ ہے آسمین اشنان کرنے سے منش سب بادھاؤں سے چھوٹ کر برہم لوک کو جاتا ہے اسی جگہ جاتری تیرتھ ہے وہیں اشنان
 کرنے سے اولاد کی ترقی ہوتی ہے اور لکشی من ملتی ہے یہاں سے سیت بن کو جاوے اس تیرتھ کی سان دو سر تیرتھ ہنسن پر
 آسمین بال دھونے سے ہی منش پوتر ہو جاتا ہے وہیں سوا لپا مادہ نام تیرتھ ہے وہاں رشی منی پر انایام کر کے پاپوں
 دور کر لیتے ہیں یہاں اشنان کرنے سے دس اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہے اسی تیرتھ میں دشا شو تھیک نام تیرتھ
 بھی ہے جس میں اشنان کرنے سے پرہم گنی پاتا ہے اس کے پیچھے مانس تیرتھ میں جانا چاہیے وہاں ایک سمو کا لے مرگ تہروں
 زخمی ہو کر گرے اور منش روپ ہو گئے تھے وہاں برہم حج رہ کر اشنان کرنے سے سرگ کو پراپت کرتے ہیں اس تیرتھ
 سے ایک کوس آگے ایک نام ندی ہے جہاں سدھ لوگ رہتے ہیں وہاں دیوتاؤں اور تہروں کے نام سے ساک بھون
 دینے سے گنستوم جگ کا پھل ملتا ہے ایک برہمن بھی جانے سے کرڈر برہمن بھوجن کا پھل ہوتا ہے وہاں سے آگے
 چکر برہم پر نام تیرتھ کی جاترا کرے وہاں سیت رشی کٹھ میں اور کیل کٹھار نام تیرتھ میں اشنان کرنے سے منش کو برہم
 لوک ملتا ہے اور کیل کٹھار میں تپ کرنے سے انند جہان ہو جانے کی سامر تھ ہو جاتی ہے وہاں سے سرگ نام تیرتھ میں

کرشن کیش کی چورس کو شوجی کا پوجن کرنے سے سرگ ملتا ہوا درمنو کا منار لٹی ہو دین اور کوٹ ہرود اور کوٹ تیرتھ
 میں عین عین کوٹ تیرتھ ہیں اور وہیں الٹنہ نامی تیرتھ میں اشنان اور دیوتا پوجن کرنے سے درگنی منش کی نہ ہو کر ہوم
 جگ کا پھل ملتا ہوا اسکے آگے کنڈان اور جلیہ نام تیرتھ ہیں ان میں اشنان اور پوجن کرنے سے اپرمیہ (میشاں)
 بن ہوتا ہوا وہاں سے آگے جلک کٹشی تیرتھ جا کر جیتنڈرے ہو کر اشنان پوجن کرنے سے منش کو اگستوم جگ کا پھل ملتا
 اور اس سرگ تیرتھ کے پورب دشا میں اصنا جنم نام تیرتھ ناروجی کا مشہور ہوا بیان اشنان کر کے منش سرخ چھوڑے تو
 ناروجی کی کرپا سے اسکو اوتھم لوک ملتا ہوا وہاں سے آگے ہنڈرک نام تیرتھ میں اشنان کرنے سے ہنڈرک جگ کا پھل
 ملتا ہوا اسکے آگے تیرتھ سٹ نام تیرتھ تینوں لوک میں مشہور تیرتھ ہوا بان پترنی نام ندی میں اشنان کرنے سے
 سب پاپ دور ہو جاتے ہیں یہاں ترسول پانی شوجی کا پوجن ہوتا ہوا جس سے پریم گتی پراپت ہوتی ہوا وہاں سے چلکر
 آگے چلکر بن کی جاترا کرنی چاہیے جہاں دیوتا ہزار دن برس سے تپ کرتے ہیں وہاں دیوتا پوتی میں اشنان کرنے سے
 اگستوم جگ کا پھل ملتا ہوا وہیں سب دیوتاؤں کا تیرتھ ہوا جسکا پھل اتی راتر جگ اور ستر گودان کی پھل کی پھان
 ہوا اور وہیں پانی کھات تیرتھ میں اشنان کرنے سے دیسا ہی پھل پراپت ہوتا ہوا اسکے آگے تیرتھ ہوا بیان
 بیاس جی نے سب تیرتھ برہمنوں کے لیے بلائے تھے آسمین بنانے سے سب تیرتھوں کا پھل ملتا ہوا وہاں سے آگے بیاس
 بن ہوا وہاں منو جو تیرتھ میں اشنان کرنے سے ستر گودان کا پھل ملتا ہوا وہاں سے آگے مدھو دی تیرتھ دیوی کا پھل
 ہوا وہاں کوئی اور درشد دی ندیوں کے سنگم میں اشنان کرنے سے ستر گودان کا پھل ملتا ہوا وہاں اشنان اور تیرن
 کر حاضر چاہیے وہاں سے بیاس تھل کو جانا چاہیے جہاں دیوتاؤں نے بیاس جی کی رکشا کی تھی جب انھوں نے
 پتر کے شوک میں پران چھوڑنے کا ارادہ کیا تھا وہاں کے اشنان سے بھی ستر گودان کا پھل ملتا ہوا وہاں سے آگے
 کند کوٹ کی جاترا میں تل دان کرنے سے سب رن (فرض) منش کے دور ہو جاتے ہیں ایک پرستہ تل دان کا
 بھی تمادان ہوتا ہوا وہیں بگیدی تیرتھ بھی ہوا جہاں اشنان کرنے سے ہزاروں گودان کا پھل ہوتا ہوا اسکے آگے
 اور سون دو تیرتھ میں بہت مشہور ان میں اشنان کرنے سے سورج لوک ملتا ہوا وہاں سے چلکر مگدھوم تیرتھ
 میں گنگا جی کا اشنان اور شوجی کا پوجن کرنے سے منش کو اوسومید جگ کا پھل ملتا ہوا وہیں دیوی کے تیرتھ میں اشنان
 سے بڑا پھل ملتا ہوا اسکے آگے بامک تیرتھ کی جاترا کرے وہاں ہادن بھگوان کی آرا دھنا سے منش کی آتما شدہ ہوتی
 ہوا وہیں گھن میں تیرتھ ہوا وہاں اشنان کرنے سے کل کا نسا را ہوتا ہوا وہیں دیوتاؤں کا کند ہوا اندرجی کا پوجن کرنے سے
 سرگ ملتا ہوا اور شال ہو تر اور شال سورہ میں اشنان کرنے سے ستر گودان کا پھل ملتا ہوا وہاں تیرتھوں سے
 آگے سری نچ نامی تیرتھ ہوا وہاں اشنان کرنے سے اگستوم جگ کا پھل ملتا ہوا بیان سے آگے منش کی جاترا
 کر لی جائے یہاں ج رشی لوگ رہتے تھے وہ کوک شیترا جاترا کرنے پلے گئے تھے اس اوکاش نے سے یہ منش کی ج
 تیرتھ چا گیا تھا اسکے اشنان سے اگستوم جگ کا پھل ملتا ہوا اسکے بعد کنڈان تیرتھ کی جاترا کرنی چاہیے یہاں کے اشنان سے
 بھی اگستوم جگ کا پھل ملتا ہوا بیان سے چلکر برہما جی کا اوتھم تیرتھ ہوا بیان کے اشنان سے اوتھم گتی پراپت ہوتی ہوا
 اسکے آگے چندر ان تیرتھ میں اشنان کرنے سے چندر لوک ملتا ہوا اسکے آگے ستر گودان میں اشنان
 نامی مشہور رشی ہیں ان کے ہاتھ میں کشا کی نوک چھو گئی تھی وہاں سے شاک دس پھلے لگا یہ دیکھ کر ہمارشی منجک

لے پھر ایک دن شرجی کو کم ہوا

بہت پرش ہو کر نا چنے لگے اُنکو دیکھ کر اور جیو جنتوں کے بھی نرت کرنے لگے یہ حال دیوتاؤں نے دیکھ کر ہما دیو جی سے پرش
کی کہ کسی طرح ہمارے من کنک کا نا چنا بند ہو تو سارے جیو جن کے استروہون ہما دیو جی رشی کے پاس جا کر نا چنے کا
کارن اُن سے پوچھنے لگے تو رشی نے کہا کہ تم نہیں دیکھتے ہو کہ میرے ہاتھ میں سے یہ شاک رس نکل رہا ہے شوجی نے
کہا کہ مجھے اس میں کوئی شجر کی بات نہیں نظر آتی ہے اور یہ کہ ہما دیو جی نے جنگلی بجائی آگے آواز ہوتے ہی
بھشم کی ڈھیری سے رس کی دھار نکلنے لگی یہ دیکھ کر رشی شرمائے اور ہما دیو جی کے چروں میں سر نوا کر کہنے لگے کہ
آپ دیوتاؤں کے پوج اور سارے منار کی رکشا کرنے والے ہو میں نے آپ کو پہلے نہیں پہچانا تھا آپ اپنے اسون پر
کر پا کر نے ہو میرا پرادھ جہان کر دے کہ میرے تپ کی بردھی ہو ہما دیو جی رشی کی استت سے پرش ہو کر بولے کہ ہے
رشی میری کر پا سے تیرے تپ کی بردھی ہو گی میں بھی اس آسرم میں نو اس کر دنگا جو غش اس ساروت میں نشان
اور میری پوجا کی گنگے اُنکو اس لوک اور پر لوک میں کوئی بستی ملنی ڈر لہجہ نہ ہو گی اور آنت ساروت لوک کو پراپت
کرینگے یہ بردے کر ہما دیو جی اسی جگہ اندر دھیان ہو گئے اس تیرتہ سے چلکر شاکت تیرتہ کی جاترا کرنی چاہیے وہاں
سب دیوتا کارنگی جی (سوام کارنگ جی) سمیت رہا کرتے ہیں وہیں کیا ل موجن نام تیرتہ بھی ہے ان تیرتوں میں
اشنان اور دیوتاؤں کی پوجا کرنے سے سب پاپ دور ہو جاتے ہیں اس کے آگے اگر تیرتہ ہو وہاں اشنان دھیان
کرنے سے منس کے کل کا اودھار ہو جاتا ہے وہیں ^{۱۲۹} تیرتہ کا تیرتہ بھی ہے جس میں اشنان کرنے سے برہم لوک ملتا ہے
وہاں سے چلکر برہم لوک تیرتہ کو جاوے وہاں اشنان کرنے سے برہم لوک ملتا ہے اور سات پیر مئی تک کا اودھار ہو جاتا ہے اس کے
آگے پر تھوگ تیرتہ سوام کارنگ جی کا تیرتہ استھان ہے میں اشنان کرنے سے برہم لوک ملتا ہے اور سات پیر مئی تک کا اودھار ہو جاتا ہے
یہاں دیوتاؤں کا نو اس ہے یہاں کی جاترا اور اشنان سے ہو مبدھ جگ کا بھل ملتا ہے اس سے آگے کو کشتیر نام تیرتہ تینوں لوک
میں پرستہ ہے اس سے ادھک مہاتم سرستی ندی کا اور اس سے ادھک سرستی کے تیرتہ نکا ہو آئے ادھک پر تھوگ
تیرتہ کا ہی یہاں شریو تیا گنے سے جب کرنے والا نش مرتا نہیں یہ پر بھاؤ بیاس اور سنت کماروں نے برن کیا ہے اس لیے
سب سے بڑا مہاتم اس تیرتہ کا بھنا چاہیے گیانی لوگ کہتے ہیں کہ اس میں اشنان کرنے سے سرگ لوک پراپت
ہوتا ہے وہیں ^{۱۳۰} سرور تیرتہ بھی ہے جس میں اشنان کرنے سے ستسرت گودان کا بھل ملتا ہے اس سے آگے چلکر مبدھ تیرتہ ہی
جہان سرستی اور آرناندی کا سنگم ہے وہاں اشنان کرنے اور تین رات نو اس کرنے سے برہم لوک کا دو شش بھی
نواون ہو جاتا ہے اور سات پیر مئی منس کی تر جاتی ہیں اسی کے پاس ^{۱۳۱} اڑدھ کلک نامی تیرتہ ہے جسکو در بھی رشی نے چاند
سندرو کا بھل لا کر یہاں رکھا یہاں اشنان کرنے سے کر یاہن منتر میں برہمن بھی برہمتو (برہمن ہونے کا) کو پراپت
ہو جاتا ہے رشی گیون نے یہ بات دیکھی ہے کہ یہاں مرنے سے ڈر گتی نہیں ہوتی اور چار ہزار گودان کا بھل
اشنان کرنے والے کو ملتا ہے وہیں ^{۱۳۲} سہسرت اور ست سہسرت تیرتہ ہے یہاں دان اور برت
کرنے کا بھی بڑا بھل ہے اور تھات ستسرت گودا ہے اشنان کرنے والے کو ستسرت گودان کا بھل ملتا ہے یہاں سے آگے
رست تیرتہ ہے یہاں اشنان اور دیوتاؤں پر دن کا پوجن کرنے سے آنا شدھ اور گنسٹوم جگ کا بھل ملتا ہے یہاں
جاتری اپنی اندر پونکو میں کر کے پوجن تیرتہ میں جا کر اشنان کر کے دان لینے کا دوش یہاں دور ہو جاتا ہے یہاں
پیشی تیرتہ میں جا کر اشنان کرنا اور جیتد ری رہنا چاہیے اسکو ست پشون کے لوک ملتے ہیں یہاں پر سری

جو گیشو رہا دیو جی مہاراج نو اس کو تے ہن انکی پوجا یہاں کرنے سے منش کو سدھی پراپت ہوتی ہو اور وہ ہن تجس نام برن
 دیوتا کا تیرتھ ہو جہاں دیوتاؤں رشیوں نے سوام کا رنگ جی کے تلک سیناپت ہونے کا کیا تھا اسکے پورب ہن کو
 تیرتھ (کر و کشتر) ہو ان دونوں جگہ برہم جج اور اندری جیت رہنے سے سب اپنے ہو کر منش کو برہم لوک ملتا ہو یہاں سے
 آگے سرگ دو اور تیرتھ کی جاترہ کرے یہاں کے ہشنان سے سرگ اور برہم لوک ملتا ہو اسکے آگے انک تیرتھ
 کو جاوے یہاں بہت دیوتا بشنو بھگو ان سمیت نو اس کرتے ہن وہ ہن رو در پتی تیرتھ ہو وہاں او مان دیوی شیو جی
 مہاراج کی ارڈھا نگلی کا پوجن کرے اسکو پرگم گت ملتی ہے شیو جی اور پشن جی کا پوجن کرنے سے پشن لوک پرپت
 ہوتا ہو اسکے آگے دیوتا تیرتھ ہو جہاں ہشنان کرنے سے سب پاپ دور ہوتے ہن یہاں سے تیرتھ جاترہ کر کے
 سوستی پور کو جانا چاہیے جسکے پر کرمان کرنے سے سسر گنودان کا پھل ملتا ہو وہاں سے آگے پاؤں تیرتھ کو جاوے
 وہاں پر ہن اور ہشنان کرنے سے پروں کی تربتی ہوتی ہو اور ہشنان پر ہن کرنے والے کو گنٹوم جگ کا پھل ملتا ہو
 اسکے قریب گنگا گنگا اور گنگا کوٹ ہو وہاں مین کوٹ تیرتھ رہتے ہن اس مین ہشنان کرنے سے سرگ ملتا ہو
 اسکے آگے ابکا تیرتھ ہو یہاں ہشنان اور مہادیو جی کا پوجن کرنے سے منش گنپت ہدی کو پراپت کرتا ہو اسکے
 بعد ستھانوت تیرتھ کی جاترہ کرے جہاں ہشنان کرنے اور ایک رات نو اس کرنے سے منش کو دور دور لوک ملتا ہو
 اسکے آگے ہدی پاجن ارمھات لبشٹ جی کے آسرم کو جاوے یہاں مین رات بیر پھل کھا کر رہے اسکو اور تیرتھ
 استھانوں مین بارہ برس بیر کھا کر رہنے کا پھل ہوتا ہو یہاں مین رات مین وہی پھل منش کو ہوتا ہو یہاں سے چل کر
 رو در بارگ تیرتھ مین ایک رات دن فراہار برت کرنے سے اندر لوک ملتا ہو وہاں سے آگے ایک رات تیرتھ کو
 جاوے یہاں ایک رات باس کرنے سے برہم لوک ملتا ہو یہاں سے آگے سو ر باسرم کو جاوے یہاں کی جاترہ
 سو رج لوک ملتا ہو یہاں ہشنان کر کے سو رج نارین کی پوجا کرنی چاہیے اسکے کل کا او دھار ہو جاتا ہو وہن چند
 تیرتھ ہو جہاں ہشنان کرنے سے چند لوک ملتا ہو یہاں سے چل کر دو تھچ نامی مہارشی کے تیرتھ کو جانا چاہیے یہاں
 انکارشی کو سار سوئی گتی ملی تھی یہاں ہشنان کرنے سے سار سوئی گتی اور اسو مید جگ کا پھل ملتا ہو اسکے
 آگے گننا سرم ہو یہاں ہشنان کرنے سے سرگ ملتا ہو اسکے آگے سنہتی تیرتھ ہو یہاں سب دیوتا اور رشی برہمن
 ہشنان کو آیا کرتے ہن سو رج گرہن مین یہاں ہشنان کرنے سے اسو مید جگ کا پھل ملتا ہو یہاں سب
 آتے ہن اماوشس کو اسلے اسکا نام سنہتی ہوا اور یہاں اماوش اور سو رج کرہن کو ہشنان کرنے سے اسو مید جگ کا
 پھل ملتا ہو اور سب پاپ دور ہو جاتے ہن اسکے پیچے پر چکشاگ نام جگ دو اور پال کو ہشکار کر کے کوئی تیرتھ مین
 ہشنان کرنے سے بہت سو برن (سونا) ملتا ہو اسکے پاس گنگا گنگا تیرتھ ہو وہاں ہشنان کرنے سے راجو جگ کا
 پھل ملتا ہو اس پر تھی ہریش تیرتھ اور اکاش مین پشکر اور مینون لوک مین کو کشتر بڑے تیرتھ مین ان مین سے کو کشتر
 ایسا تیرتھ ہو کہ اسکی وصول بھی لگ جانے سے پرگم گتی ہو جاتی ہو وہاں پانچ گنڈ سمنٹ پنچاک نام پر پرگم جی کے گنڈ
 کو رک شیر کے او تر مین در شدوتی اور وکشن مین سرستی ہتی ہو یہ سب پر تھی سرگ کے سمان ہو۔ (۱۸۴ اویاے)
 پلست رشی نے بھیشم تپا نہ جی سے کہا کہ ان تیرتھوں کی جاترہ کر کے دھرم تیرتھ کو جانا چاہیے جہاں دھرم راج نے
 بڑی پیشیا کی تھی اور اپنے نام پر اس کا نام رکھا تھا اس تیرتھ مین ہشنان کرنے سے سات پیر می منش کی پوجا ہوتی ہن

۱۸۴ اویاے کے تیرتھ مین رشی کی

اسکے پیچھے گیان پاؤں نام تیرتھ میں جاوے وہاں کے اشنان سے گھسٹو م جگ کا پھل پاوے اسکے آگے سو گندت
 بن کو چلا جاوے وہاں سب دیوتا کنہر گندھرب رشی مٹی آیا کرتے ہیں یہاں کی جاترا سے سب پاپ دور ہو جاتے ہیں
 وہاں سے آگے چلکر لکیشو اسرستی نام مشہور ندی، ہر جہاں بلیمک سے جل نکلتا ہو وہاں اشنان اور تپن کرنے سے
 آسومیدہ جگ کا پھل ملتا ہو اسی جگہ ایک پر م تیرتھ ایشا نارودھنی نام بلیمک سے کچھ دور ہی یہاں کے اشنان سے ہتھ
 گنودان کا پھل ملتا ہو وہیں سو گندھار اور ^{۱۴۷} ^{۱۴۸} ^{۱۴۹} ^{۱۵۰} ^{۱۵۱} ^{۱۵۲} ^{۱۵۳} ^{۱۵۴} ^{۱۵۵} ^{۱۵۶} ^{۱۵۷} ^{۱۵۸} ^{۱۵۹} ^{۱۶۰} ^{۱۶۱} ^{۱۶۲} ^{۱۶۳} ^{۱۶۴} ^{۱۶۵} ^{۱۶۶} ^{۱۶۷} ^{۱۶۸} ^{۱۶۹} ^{۱۷۰} ^{۱۷۱} ^{۱۷۲} ^{۱۷۳} ^{۱۷۴} ^{۱۷۵} ^{۱۷۶} ^{۱۷۷} ^{۱۷۸} ^{۱۷۹} ^{۱۸۰} ^{۱۸۱} ^{۱۸۲} ^{۱۸۳} ^{۱۸۴} ^{۱۸۵} ^{۱۸۶} ^{۱۸۷} ^{۱۸۸} ^{۱۸۹} ^{۱۹۰} ^{۱۹۱} ^{۱۹۲} ^{۱۹۳} ^{۱۹۴} ^{۱۹۵} ^{۱۹۶} ^{۱۹۷} ^{۱۹۸} ^{۱۹۹} ^{۲۰۰} ^{۲۰۱} ^{۲۰۲} ^{۲۰۳} ^{۲۰۴} ^{۲۰۵} ^{۲۰۶} ^{۲۰۷} ^{۲۰۸} ^{۲۰۹} ^{۲۱۰} ^{۲۱۱} ^{۲۱۲} ^{۲۱۳} ^{۲۱۴} ^{۲۱۵} ^{۲۱۶} ^{۲۱۷} ^{۲۱۸} ^{۲۱۹} ^{۲۲۰} ^{۲۲۱} ^{۲۲۲} ^{۲۲۳} ^{۲۲۴} ^{۲۲۵} ^{۲۲۶} ^{۲۲۷} ^{۲۲۸} ^{۲۲۹} ^{۲۳۰} ^{۲۳۱} ^{۲۳۲} ^{۲۳۳} ^{۲۳۴} ^{۲۳۵} ^{۲۳۶} ^{۲۳۷} ^{۲۳۸} ^{۲۳۹} ^{۲۴۰} ^{۲۴۱} ^{۲۴۲} ^{۲۴۳} ^{۲۴۴} ^{۲۴۵} ^{۲۴۶} ^{۲۴۷} ^{۲۴۸} ^{۲۴۹} ^{۲۵۰} ^{۲۵۱} ^{۲۵۲} ^{۲۵۳} ^{۲۵۴} ^{۲۵۵} ^{۲۵۶} ^{۲۵۷} ^{۲۵۸} ^{۲۵۹} ^{۲۶۰} ^{۲۶۱} ^{۲۶۲} ^{۲۶۳} ^{۲۶۴} ^{۲۶۵} ^{۲۶۶} ^{۲۶۷} ^{۲۶۸} ^{۲۶۹} ^{۲۷۰} ^{۲۷۱} ^{۲۷۲} ^{۲۷۳} ^{۲۷۴} ^{۲۷۵} ^{۲۷۶} ^{۲۷۷} ^{۲۷۸} ^{۲۷۹} ^{۲۸۰} ^{۲۸۱} ^{۲۸۲} ^{۲۸۳} ^{۲۸۴} ^{۲۸۵} ^{۲۸۶} ^{۲۸۷} ^{۲۸۸} ^{۲۸۹} ^{۲۹۰} ^{۲۹۱} ^{۲۹۲} ^{۲۹۳} ^{۲۹۴} ^{۲۹۵} ^{۲۹۶} ^{۲۹۷} ^{۲۹۸} ^{۲۹۹} ^{۳۰۰} ^{۳۰۱} ^{۳۰۲} ^{۳۰۳} ^{۳۰۴} ^{۳۰۵} ^{۳۰۶} ^{۳۰۷} ^{۳۰۸} ^{۳۰۹} ^{۳۱۰} ^{۳۱۱} ^{۳۱۲} ^{۳۱۳} ^{۳۱۴} ^{۳۱۵} ^{۳۱۶} ^{۳۱۷} ^{۳۱۸} ^{۳۱۹} ^{۳۲۰} ^{۳۲۱} ^{۳۲۲} ^{۳۲۳} ^{۳۲۴} ^{۳۲۵} ^{۳۲۶} ^{۳۲۷} ^{۳۲۸} ^{۳۲۹} ^{۳۳۰} ^{۳۳۱} ^{۳۳۲} ^{۳۳۳} ^{۳۳۴} ^{۳۳۵} ^{۳۳۶} ^{۳۳۷} ^{۳۳۸} ^{۳۳۹} ^{۳۴۰} ^{۳۴۱} ^{۳۴۲} ^{۳۴۳} ^{۳۴۴} ^{۳۴۵} ^{۳۴۶} ^{۳۴۷} ^{۳۴۸} ^{۳۴۹} ^{۳۵۰} ^{۳۵۱} ^{۳۵۲} ^{۳۵۳} ^{۳۵۴} ^{۳۵۵} ^{۳۵۶} ^{۳۵۷} ^{۳۵۸} ^{۳۵۹} ^{۳۶۰} ^{۳۶۱} ^{۳۶۲} ^{۳۶۳} ^{۳۶۴} ^{۳۶۵} ^{۳۶۶} ^{۳۶۷} ^{۳۶۸} ^{۳۶۹} ^{۳۷۰} ^{۳۷۱} ^{۳۷۲} ^{۳۷۳} ^{۳۷۴} ^{۳۷۵} ^{۳۷۶} ^{۳۷۷} ^{۳۷۸} ^{۳۷۹} ^{۳۸۰} ^{۳۸۱} ^{۳۸۲} ^{۳۸۳} ^{۳۸۴} ^{۳۸۵} ^{۳۸۶} ^{۳۸۷} ^{۳۸۸} ^{۳۸۹} ^{۳۹۰} ^{۳۹۱} ^{۳۹۲} ^{۳۹۳} ^{۳۹۴} ^{۳۹۵} ^{۳۹۶} ^{۳۹۷} ^{۳۹۸} ^{۳۹۹} ^{۴۰۰} ^{۴۰۱} ^{۴۰۲} ^{۴۰۳} ^{۴۰۴} ^{۴۰۵} ^{۴۰۶} ^{۴۰۷} ^{۴۰۸} ^{۴۰۹} ^{۴۱۰} ^{۴۱۱} ^{۴۱۲} ^{۴۱۳} ^{۴۱۴} ^{۴۱۵} ^{۴۱۶} ^{۴۱۷} ^{۴۱۸} ^{۴۱۹} ^{۴۲۰} ^{۴۲۱} ^{۴۲۲} ^{۴۲۳} ^{۴۲۴} ^{۴۲۵} ^{۴۲۶} ^{۴۲۷} ^{۴۲۸} ^{۴۲۹} ^{۴۳۰} ^{۴۳۱} ^{۴۳۲} ^{۴۳۳} ^{۴۳۴} ^{۴۳۵} ^{۴۳۶} ^{۴۳۷} ^{۴۳۸} ^{۴۳۹} ^{۴۴۰} ^{۴۴۱} ^{۴۴۲} ^{۴۴۳} ^{۴۴۴} ^{۴۴۵} ^{۴۴۶} ^{۴۴۷} ^{۴۴۸} ^{۴۴۹} ^{۴۵۰} ^{۴۵۱} ^{۴۵۲} ^{۴۵۳} ^{۴۵۴} ^{۴۵۵} ^{۴۵۶} ^{۴۵۷} ^{۴۵۸} ^{۴۵۹} ^{۴۶۰} ^{۴۶۱} ^{۴۶۲} ^{۴۶۳} ^{۴۶۴} ^{۴۶۵} ^{۴۶۶} ^{۴۶۷} ^{۴۶۸} ^{۴۶۹} ^{۴۷۰} ^{۴۷۱} ^{۴۷۲} ^{۴۷۳} ^{۴۷۴} ^{۴۷۵} ^{۴۷۶} ^{۴۷۷} ^{۴۷۸} ^{۴۷۹} ^{۴۸۰} ^{۴۸۱} ^{۴۸۲} ^{۴۸۳} ^{۴۸۴} ^{۴۸۵} ^{۴۸۶} ^{۴۸۷} ^{۴۸۸} ^{۴۸۹} ^{۴۹۰} ^{۴۹۱} ^{۴۹۲} ^{۴۹۳} ^{۴۹۴} ^{۴۹۵} ^{۴۹۶} ^{۴۹۷} ^{۴۹۸} ^{۴۹۹} ^{۵۰۰} ^{۵۰۱} ^{۵۰۲} ^{۵۰۳} ^{۵۰۴} ^{۵۰۵} ^{۵۰۶} ^{۵۰۷} ^{۵۰۸} ^{۵۰۹} ^{۵۱۰} ^{۵۱۱} ^{۵۱۲} ^{۵۱۳} ^{۵۱۴} ^{۵۱۵} ^{۵۱۶} ^{۵۱۷} ^{۵۱۸} ^{۵۱۹} ^{۵۲۰} ^{۵۲۱} ^{۵۲۲} ^{۵۲۳} ^{۵۲۴} ^{۵۲۵} ^{۵۲۶} ^{۵۲۷} ^{۵۲۸} ^{۵۲۹} ^{۵۳۰} ^{۵۳۱} ^{۵۳۲} ^{۵۳۳} ^{۵۳۴} ^{۵۳۵} ^{۵۳۶} ^{۵۳۷} ^{۵۳۸} ^{۵۳۹} ^{۵۴۰} ^{۵۴۱} ^{۵۴۲} ^{۵۴۳} ^{۵۴۴} ^{۵۴۵} ^{۵۴۶} ^{۵۴۷} ^{۵۴۸} ^{۵۴۹} ^{۵۵۰} ^{۵۵۱} ^{۵۵۲} ^{۵۵۳} ^{۵۵۴} ^{۵۵۵} ^{۵۵۶} ^{۵۵۷} ^{۵۵۸} ^{۵۵۹} ^{۵۶۰} ^{۵۶۱} ^{۵۶۲} ^{۵۶۳} ^{۵۶۴} ^{۵۶۵} ^{۵۶۶} ^{۵۶۷} ^{۵۶۸} ^{۵۶۹} ^{۵۷۰} ^{۵۷۱} ^{۵۷۲} ^{۵۷۳} ^{۵۷۴} ^{۵۷۵} ^{۵۷۶} ^{۵۷۷} ^{۵۷۸} ^{۵۷۹} ^{۵۸۰} ^{۵۸۱} ^{۵۸۲} ^{۵۸۳} ^{۵۸۴} ^{۵۸۵} ^{۵۸۶} ^{۵۸۷} ^{۵۸۸} ^{۵۸۹} ^{۵۹۰} ^{۵۹۱} ^{۵۹۲} ^{۵۹۳} ^{۵۹۴} ^{۵۹۵} ^{۵۹۶} ^{۵۹۷} ^{۵۹۸} ^{۵۹۹} ^{۶۰۰} ^{۶۰۱} ^{۶۰۲} ^{۶۰۳} ^{۶۰۴} ^{۶۰۵} ^{۶۰۶} ^{۶۰۷} ^{۶۰۸} ^{۶۰۹} ^{۶۱۰} ^{۶۱۱} ^{۶۱۲} ^{۶۱۳} ^{۶۱۴} ^{۶۱۵} ^{۶۱۶} ^{۶۱۷} ^{۶۱۸} ^{۶۱۹} ^{۶۲۰} ^{۶۲۱} ^{۶۲۲} ^{۶۲۳} ^{۶۲۴} ^{۶۲۵} ^{۶۲۶} ^{۶۲۷} ^{۶۲۸} ^{۶۲۹} ^{۶۳۰} ^{۶۳۱} ^{۶۳۲} ^{۶۳۳} ^{۶۳۴} ^{۶۳۵} ^{۶۳۶} ^{۶۳۷} ^{۶۳۸} ^{۶۳۹} ^{۶۴۰} ^{۶۴۱} ^{۶۴۲} ^{۶۴۳} ^{۶۴۴} ^{۶۴۵} ^{۶۴۶} ^{۶۴۷} ^{۶۴۸} ^{۶۴۹} ^{۶۵۰} ^{۶۵۱} ^{۶۵۲} ^{۶۵۳} ^{۶۵۴} ^{۶۵۵} ^{۶۵۶} ^{۶۵۷} ^{۶۵۸} ^{۶۵۹} ^{۶۶۰} ^{۶۶۱} ^{۶۶۲} ^{۶۶۳} ^{۶۶۴} ^{۶۶۵} ^{۶۶۶} ^{۶۶۷} ^{۶۶۸} ^{۶۶۹} ^{۶۷۰} ^{۶۷۱} ^{۶۷۲} ^{۶۷۳} ^{۶۷۴} ^{۶۷۵} ^{۶۷۶} ^{۶۷۷} ^{۶۷۸} ^{۶۷۹} ^{۶۸۰} ^{۶۸۱} ^{۶۸۲} ^{۶۸۳} ^{۶۸۴} ^{۶۸۵} ^{۶۸۶} ^{۶۸۷} ^{۶۸۸} ^{۶۸۹} ^{۶۹۰} ^{۶۹۱} ^{۶۹۲} ^{۶۹۳} ^{۶۹۴} ^{۶۹۵} ^{۶۹۶} ^{۶۹۷} ^{۶۹۸} ^{۶۹۹} ^{۷۰۰} ^{۷۰۱} ^{۷۰۲} ^{۷۰۳} ^{۷۰۴} ^{۷۰۵} ^{۷۰۶} ^{۷۰۷} ^{۷۰۸} ^{۷۰۹} ^{۷۱۰} ^{۷۱۱} ^{۷۱۲} ^{۷۱۳} ^{۷۱۴} ^{۷۱۵} ^{۷۱۶} ^{۷۱۷} ^{۷۱۸} ^{۷۱۹} ^{۷۲۰} ^{۷۲۱} ^{۷۲۲} ^{۷۲۳} ^{۷۲۴} ^{۷۲۵} ^{۷۲۶} ^{۷۲۷} ^{۷۲۸} ^{۷۲۹} ^{۷۳۰} ^{۷۳۱} ^{۷۳۲} ^{۷۳۳} ^{۷۳۴} ^{۷۳۵} ^{۷۳۶} ^{۷۳۷} ^{۷۳۸} ^{۷۳۹} ^{۷۴۰} ^{۷۴۱} ^{۷۴۲} ^{۷۴۳} ^{۷۴۴} ^{۷۴۵} ^{۷۴۶} ^{۷۴۷} ^{۷۴۸} ^{۷۴۹} ^{۷۵۰} ^{۷۵۱} ^{۷۵۲} ^{۷۵۳} ^{۷۵۴} ^{۷۵۵} ^{۷۵۶} ^{۷۵۷} ^{۷۵۸} ^{۷۵۹} ^{۷۶۰} ^{۷۶۱} ^{۷۶۲} ^{۷۶۳} ^{۷۶۴} ^{۷۶۵} ^{۷۶۶} ^{۷۶۷} ^{۷۶۸} ^{۷۶۹} ^{۷۷۰} ^{۷۷۱} ^{۷۷۲} ^{۷۷۳} ^{۷۷۴} ^{۷۷۵} ^{۷۷۶} ^{۷۷۷} ^{۷۷۸} ^{۷۷۹} ^{۷۸۰} ^{۷۸۱} ^{۷۸۲} ^{۷۸۳} ^{۷۸۴} ^{۷۸۵} ^{۷۸۶} ^{۷۸۷} ^{۷۸۸} ^{۷۸۹} ^{۷۹۰} ^{۷۹۱} ^{۷۹۲} ^{۷۹۳} ^{۷۹۴} ^{۷۹۵} ^{۷۹۶} ^{۷۹۷} ^{۷۹۸} ^{۷۹۹} ^{۸۰۰} ^{۸۰۱} ^{۸۰۲} ^{۸۰۳} ^{۸۰۴} ^{۸۰۵} ^{۸۰۶} ^{۸۰۷} ^{۸۰۸} ^{۸۰۹} ^{۸۱۰} ^{۸۱۱} ^{۸۱۲} ^{۸۱۳} ^{۸۱۴} ^{۸۱۵} ^{۸۱۶} ^{۸۱۷} ^{۸۱۸} ^{۸۱۹} ^{۸۲۰} ^{۸۲۱} ^{۸۲۲} ^{۸۲۳} ^{۸۲۴} ^{۸۲۵} ^{۸۲۶} ^{۸۲۷} ^{۸۲۸} ^{۸۲۹} ^{۸۳۰} ^{۸۳۱} ^{۸۳۲} ^{۸۳۳} ^{۸۳۴} ^{۸۳۵} ^{۸۳۶} ^{۸۳۷} ^{۸۳۸} ^{۸۳۹} ^{۸۴۰} ^{۸۴۱} ^{۸۴۲} ^{۸۴۳} ^{۸۴۴} ^{۸۴۵} ^{۸۴۶} ^{۸۴۷} ^{۸۴۸} ^{۸۴۹} ^{۸۵۰} ^{۸۵۱} ^{۸۵۲} ^{۸۵۳} ^{۸۵۴} ^{۸۵۵} ^{۸۵۶} ^{۸۵۷} ^{۸۵۸} ^{۸۵۹} ^{۸۶۰} ^{۸۶۱} ^{۸۶۲} ^{۸۶۳} ^{۸۶۴} ^{۸۶۵} ^{۸۶۶} ^{۸۶۷} ^{۸۶۸} ^{۸۶۹} ^{۸۷۰} ^{۸۷۱} ^{۸۷۲} ^{۸۷۳} ^{۸۷۴} ^{۸۷۵} ^{۸۷۶} ^{۸۷۷} ^{۸۷۸} ^{۸۷۹} ^{۸۸۰} ^{۸۸۱} ^{۸۸۲} ^{۸۸۳} ^{۸۸۴} ^{۸۸۵} ^{۸۸۶} ^{۸۸۷} ^{۸۸۸} ^{۸۸۹} ^{۸۹۰} ^{۸۹۱} ^{۸۹۲} ^{۸۹۳} ^{۸۹۴} ^{۸۹۵} ^{۸۹۶} ^{۸۹۷} ^{۸۹۸} ^{۸۹۹} ^{۹۰۰} ^{۹۰۱} ^{۹۰۲} ^{۹۰۳} ^{۹۰۴} ^{۹۰۵} ^{۹۰۶} ^{۹۰۷} ^{۹۰۸} ^{۹۰۹} ^{۹۱۰} ^{۹۱۱} ^{۹۱۲} ^{۹۱۳} ^{۹۱۴} ^{۹۱۵} ^{۹۱۶} ^{۹۱۷} ^{۹۱۸} ^{۹۱۹} ^{۹۲۰} ^{۹۲۱} ^{۹۲۲} ^{۹۲۳} ^{۹۲۴} ^{۹۲۵} ^{۹۲۶} ^{۹۲۷} ^{۹۲۸} ^{۹۲۹} ^{۹۳۰} ^{۹۳۱} ^{۹۳۲} ^{۹۳۳} ^{۹۳۴} ^{۹۳۵} ^{۹۳۶} ^{۹۳۷} ^{۹۳۸} ^{۹۳۹} ^{۹۴۰} ^{۹۴۱} ^{۹۴۲} ^{۹۴۳} ^{۹۴۴} ^{۹۴۵} ^{۹۴۶} ^{۹۴۷} ^{۹۴۸} ^{۹۴۹} ^{۹۵۰} ^{۹۵۱} ^{۹۵۲} ^{۹۵۳} ^{۹۵۴} ^{۹۵۵} ^{۹۵۶} ^{۹۵۷} ^{۹۵۸} ^{۹۵۹} ^{۹۶۰} ^{۹۶۱} ^{۹۶۲} ^{۹۶۳} ^{۹۶۴} ^{۹۶۵} ^{۹۶۶} ^{۹۶۷} ^{۹۶۸} ^{۹۶۹} ^{۹۷۰} ^{۹۷۱} ^{۹۷۲} ^{۹۷۳} ^{۹۷۴} ^{۹۷۵} ^{۹۷۶} ^{۹۷۷} ^{۹۷۸} ^{۹۷۹} ^{۹۸۰} ^{۹۸۱} ^{۹۸۲} ^{۹۸۳} ^{۹۸۴} ^{۹۸۵} ^{۹۸۶} ^{۹۸۷} ^{۹۸۸} ^{۹۸۹} ^{۹۹۰} ^{۹۹۱} ^{۹۹۲} ^{۹۹۳} ^{۹۹۴} ^{۹۹۵} ^{۹۹۶} ^{۹۹۷} ^{۹۹۸} ^{۹۹۹} ^{۱۰۰۰} ^{۱۰۰۱} ^{۱۰۰۲} ^{۱۰۰۳} ^{۱۰۰۴} ^{۱۰۰۵} ^{۱۰۰۶} ^{۱۰۰۷} ^{۱۰۰۸} ^{۱۰۰۹} ^{۱۰۱۰} ^{۱۰۱۱} ^{۱۰۱۲} ^{۱۰۱۳} ^{۱۰۱۴} ^{۱۰۱۵} ^{۱۰۱۶} ^{۱۰۱۷} ^{۱۰۱۸} ^{۱۰۱۹} ^{۱۰۲۰} ^{۱۰۲۱} ^{۱۰۲۲} ^{۱۰۲۳} ^{۱۰۲۴} ^{۱۰۲۵} ^{۱۰۲۶} ^{۱۰۲۷} ^{۱۰۲۸} ^{۱۰۲۹} ^{۱۰۳۰} ^{۱۰۳۱} ^{۱۰۳۲} ^{۱۰۳۳} ^{۱۰۳۴} ^{۱۰۳۵} ^{۱۰۳۶} ^{۱۰۳۷} ^{۱۰۳۸} ^{۱۰۳۹} ^{۱۰۴۰} ^{۱۰۴۱} ^{۱۰۴۲} ^{۱۰۴۳} ^{۱۰۴۴} ^{۱۰۴۵} ^{۱۰۴۶} ^{۱۰۴۷} ^{۱۰۴۸} ^{۱۰۴۹} ^{۱۰۵۰} ^{۱۰۵۱} ^{۱۰۵۲} ^{۱۰۵۳} ^{۱۰۵۴} ^{۱۰۵۵} ^{۱۰۵۶} ^{۱۰۵۷} ^{۱۰۵۸} ^{۱۰۵۹} ^{۱۰۶۰} ^{۱۰۶۱} ^{۱۰۶۲} ^{۱۰۶۳} ^{۱۰۶۴} ^{۱۰۶۵} ^{۱۰۶۶} ^{۱۰۶۷} ^{۱۰۶۸} ^{۱۰۶۹} ^{۱۰۷۰} ^{۱۰۷۱} ^{۱۰۷۲} ^{۱۰۷۳} ^{۱۰۷۴} ^{۱۰۷۵} ^{۱۰۷۶} ^{۱۰۷۷} ^{۱۰۷۸} ^{۱۰۷۹} ^{۱۰۸۰} ^{۱۰۸۱} ^{۱۰۸۲} ^{۱۰۸۳} ^{۱۰۸۴} ^{۱۰۸۵} ^{۱۰۸۶} ^{۱۰۸۷} ^{۱۰۸۸} ^{۱۰۸۹} ^{۱۰۹۰} ^{۱۰۹۱} ^{۱۰۹۲} ^{۱۰۹۳} ^{۱۰۹۴} ^{۱۰۹۵} ^{۱۰۹۶} ^{۱۰۹۷} ^{۱۰۹۸} ^{۱۰۹۹} ^{۱۱۰۰} ^{۱۱۰۱} ^{۱۱۰۲} ^{۱۱۰۳} ^{۱۱۰۴} ^{۱۱۰۵} ^{۱۱۰۶} ^{۱۱۰۷} ^{۱۱۰۸} ^{۱۱۰۹} ^{۱۱۱۰} ^{۱۱۱۱} ^{۱۱۱۲} ^{۱۱۱۳} ^{۱۱۱۴} ^{۱۱۱۵} ^{۱۱۱۶} ^{۱۱۱۷} ^{۱۱۱۸} ^{۱۱۱۹} ^{۱۱۲۰} ^{۱۱۲۱} ^{۱۱۲۲} ^{۱۱۲۳} ^{۱۱۲۴} ^۱

ہو آئے آگے دتو ہی سنگرمین نام تیرتھ میں جا کر اشنان کرے اسو میدہ جگ کا پھل اور سرگ باس پاوے آگے آگے
 سندھو پر پھو کو جاوے وہاں پانچ رات نو اس کر کے اشنان کرنے سے اسو میدہ جگ کا پھل ملتا ہی یہاں سے
 بید ہی تیرتھ کو جسکا رست بہت کٹھن ہو جانا چاہیئے وہاں کی جاترے سرگ ملتا ہی وہاں سے رشی کلیا اور باویشٹ
 تیرتھ کی جاترے ان تیرتھوں میں جاترے کرنے سے بہمن کشری پیش تینوں کو برہم پراپت ہوتا ہی اور انت میں رشی لوک
 ملے ہیں یہاں ایک مہینا رہنا چاہیئے وہاں سے پھر گو تہنگ پرمت کی جاترے کرے تو اسو میدہ جگ کا پھل ملے
 پھر وہاں سے تیرتھ میں اشنان کرنے سے سب پاپ دور ہو جاتے ہیں جو منہ اس تیرتھ میں کرتا کا اور گھا نکشر میں
 اشنان کرتا ہی اسکو گنٹوم اور اتی راتر جگ کا پھل ملتا ہی وہاں سے بدیا تیرتھ کو جا کر جو کوئی سندھیا میں اشنان کرے
 آسے وہ بدیا جو چاہے ملتی ہی وہاں سے چلکر مہا آشرم میں ایک رات نو اس کرے تو سب پاپوں سے چھوٹ جاوے
 اور ایک دن اوپاس (دھرت نہا مار) کرے اسکو شیمہ لوک ملین اور ترو نکا اودھار ہو جاوے یہاں سے آگے جا کر
 تیرتھ کی جاترے وہاں برہما جی کو اس برہما جی جانے سے شکر جی کی سی گتی ملتی ہی اور اسو میدہ جگ کا
 پھل ملتا ہی وہاں سے چلکر سندھ کا تیرتھ میں جاوے جہاں سیدھ لوگ رہتے ہیں وہاں اشنان کرنے سے
 سندھ روپ ملتا ہی اس بات کو پرانے لوگوں نے اپنی آنکھ سے دیکھا ہی وہاں سے آگے برہم پراپت تیرتھ میں اشنان کرے
 تو پدم برن بان میں بیٹھ کر برہم لوک کو جاوے وہاں سے منہ تیرتھ کو جاوے جہاں رشی منی سندھ لوگ سدا نو اس
 کرتے ہیں یہاں پر رشی کے سب تیرتھ نو اس کرتے ہیں ایک مہینا نو اس کرنا چاہیئے جو منہ یہاں شریر جھوڑ دینا ہی سکی
 پرہم گتی اور آگے پردوں کی سات پیرھی تک گتی تر ہو جاتی ہیں اور گنو میدہ جگ کا پھل ملتا ہی اس تیرتھ کی جہاں
 دیوتا اور رشی منی کتے آئے ہیں وہاں سے گنگو دھو تیرتھ کو جانا چاہیئے وہاں تین رات نو اس کرے تو منہ برہم روپ
 ہو جاتا ہی اور اسو میدہ جگ کا پھل ملتا ہی اس کے آگے سرستی ندی کا اشنان اور ترین سار سوت پد کا دینے والا ہی
 وہاں سے ہاتھ دیرتھ جہاں برہم حج سے ایک رات ملے سے سرگ ملتا ہی وہاں سے کشر وئی تیرتھ جاوے جہاں
 پنیاتما لوگ رشی منی رہتے ہیں وہاں جانے اور پردوں کی جگتی کرنے سے جاپی جگ کا پھل ملتا ہی اس کے آگے لاکش
 تیرتھ جہاں ایک رات باس کرنے سے سرگ ملتا ہی اس کے آگے گو پتا نام سر جو کے اوتھ تیرتھ کو جاوے جہاں سر برہما
 نے اپنے بھائیوں اور سینا اور سوار یون سمیت شری تیاگ کیا اس تیرتھ کے پر جھاوے سے سرگ کو گئے تھے اس تیرتھ میں
 اشنان کرنے سے سر برہما جی کی کرپا سے سرگ لوک ملتا ہی اور سب پاپوں سے چھوٹ کر پوترو ہو جاتا ہی وہاں سے چلکر
 گجومتی نام راجچندر کے تیرتھ میں اشنان کرے جہاں ایک لاکھ تیرتھ رہتے ہیں وہاں کے اشنان سے سو میدہ
 جگ کا پھل ہوتا ہی اسکا کل پوترو ہو جاتا ہی وہاں سے چلکر بھرتی تیرتھ جاوے جس کے اشنان سے اسو میدہ جگ کا پھل
 ملتا ہی وہاں سے کوئی تیرتھ کی جاترے وہاں اشنان اور سوام کار تک جی کی پوجا کرنے سے منہ تجسوی ہو جاتا
 ہی اور نتر گنودان کا پھل ملتا ہی وہاں سے چلکر بارہنسی تیرتھ جاوے جہاں شوجی کی پوجا اور کیل گنڈ میں اشنان
 کرنے سے حبسوی جگ کا پھل ملتا ہی وہاں سے اپنی ملت تیرتھ کو جاوے وہاں شوجی کے درشن کرنے سے منہ برہم پراپت
 سے چھوٹ جاتا ہی اور اسکی مکتی شریر جھوڑنے پر ہو جاتی ہی آگے چلکر راکندے جی کے تیرتھ کو جاوے جہاں گومتی اور جگای
 کا سنگم ہو اس جگہ اشنان کرنے سے کل کا اودھار اور گنٹوم جگ کا پھل ملتا ہی وہاں سے گیا کو چلا جاوے

وہاں نش کے کل کا اودھار اچھی طرح سے ہو جاتا ہے اور اسو میدھ جگ کرنے کا پھل ملتا ہے وہیں کشتی تیرتے ہو
 جہاں لوگ کہتے ہیں کہ پتروں کے نہت جو کچھ دیا جاوے وہ کشتی ہو جاتا ہے وہیں مہاندی ہر جہین ہشتان ترین کرنے
 سے نش کے کل کا اودھار ہو جاتا ہے اور کشتی لوگ ملتے ہیں وہاں سے آگے دھرا رتینہ میں برہم سر تیرتے ہو جہاں کی جاترا
 سے برہم لوگ ملتا ہے اس سرور میں برہما جی نے سریشٹ (اوتم) اور او پنجا جگ ستون کھڑا کیا ہے تھان اسکی پر کرمان کرنے
 سے باجی جگ کا پھل ملتا ہے اسکے آگے دھینک تیرتے ہو وہاں دھینو (گائے) کا دان کرے تو سب پاپ چھوٹ
 جاوے ایک رات باس کرنے سے چندر لوگ ملتا ہے اس تیرتے میں اب بھی برہت میں گھومتی ہوئی بچھڑے سمیت کپلا
 گائے کے کھروں کے نشان بنے ہوئے ہیں اپنا نشان کرنے سے نش کے سب بچھڑے کیسے ہوئے کرم ناش ہو جاتے ہیں
 وہاں سے گردہ بت تیرتے کو جانا چاہیے جہاں شوجی کے پوجا کرنے سے اور ہشتم دیہہ میں نگانے سے برہمن کو بارہ چرن
 برت رکھنے کا اور اور برہن کے مٹھوں کو پاپ دور ہو جانے کا پھل ملتا ہے وہاں سے او دیت پر برت کی جاترا کرے
 جہاں سے ہمیشہ گیت گانے کی آواز آتی ہے اور جہاں ساوتری کے چرنوں کے نشان دکھائی دیتے ہیں اور جہاں برہمنکو
 سندھیا کی اد پاشا کرنے کا پھل ملتا ہے وہیں یونی دوار تیرتے بھی ہیں اس میں اشنان کرنے سے پھر نش جنم مرن سے چھوٹ
 جاتا ہے۔ گپا میں کرشن اور شکل مکیش میں رہنے سے سات پیرھی پوتر ہو جاتی ہیں سنسار میں نش اسی لیے بہت سے تیرتے
 کی کامنا کیا کرتے ہیں کہ ان میں سے کوئی تو گیا آتھو اور کوئی سرگ آتھو اسو میدھ جگ کرے گا اسکے چچے ہلگو تیرتے
 کی جاترا کرے جہاں جانے سے اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہے وہاں سے دھرم رستہ تیرتے کو جاوے جہاں دھرم راج جی کا
 پاسا ہے وہاں کنوین کے جل سے اشنان اور ترین کرنے سے پاپ دور ہو جاتے ہیں اور سرگ ملتا ہے وہاں سے تنک رشی
 کا آسم بھی بلا ہوا ہے وہاں جانے سے گوامی جگ کا پھل ملتا ہے جو دھرم راجا کا پوجن کرتا ہے وہ بلج میدھ جگ کا پھل
 پاتا ہے اسکے بعد جاتری کو برہما جی کے تیرتے میں جا کر برہما جی کا پوجن کرنا چاہیے اسکو رتھو جگ کا پھل ملتا ہے وہاں سے
 راجگرہ تیرتے کو جانا چاہیے وہاں کے اشنان کرنے سے نش کا کشتی دان راجا کا سا سکو بھو گتا ہے وہیں ایک کشتی بھی ہے
 اسکو بھو جن کرانے سے برہم ہتیا سے چھوٹ جاتا ہے وہاں سے مہنی نام تیرتے کو جاوے اسکے جل پان کرنے سے
 سانپ کا زہر اثر نہیں کرتا ہے وہاں ایک رات نواس کرنے سے شستر گنودان کا پھل ملتا ہے اسکے چچے تیرتے جاترا کر نو
 گوتم رشی کے بن کی جاترا کرے جہاں اہلیا گنڈ میں اشنان کرنے سے پرمت گتی اور کشین پراپت ہوتی ہے اسی بن میں
 ایک اد پادان بھی ہے اسی میں اشنان کرنے سے اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہے اسکے آگے راج رشی جنک کا کوپ ہے
 اسپر اشنان کرنے سے بشن لوگ ملتا ہے وہاں سے چلگر بنسن نامی پاپون کا دور کرنے والا تیرتے ہو وہاں اشنان کرنے
 سے باجی جگ کا پھل ملتا ہے اور سوربہ لوگ میں پاسا ہوتا ہے وہاں سے بشن نامی پوجا کو جو مینوں لوگ میں
 بکھیات (مشہور) ہے جہین اشنان کرنے سے گھنٹوم جگ کا پھل اور سرگ ملتا ہے وہاں سے دھو جگ نام تہو بن کو
 جاوے جسکے جاترا سے دیوتاؤں میں پاسا ہوتا ہے اسکے آگے کپتا ندی کو جاوے جہاں رشی لوگ رہتے ہیں انکے
 اشنان سے سرگ ملتا ہے اور پنڈریک جگ کا پھل پراپت ہوتا ہے وہاں سے ماہیشوری دھاراکو جاوے جس
 اشنان سے کل کا اودھار ہو جاتا ہے اور سرگ ملتا ہے وہاں سے دیوتاؤں کی پشکری میں جا کر اشنان کرے تو
 شمشہ گتی ہو اور باجی جگ کا پھل ملے وہاں سے برہم جیج دھارن کر کے سووم پیر تیرتے کو جاوے جہاں ماہیشوری پین
 مہا پور

اشنان کرنے سے باجی جگ کا پھل ملتا ہی وہیں کوئی تیرتھ بھی ہی جہاں ایک آسٹر کھجورے کا روپ دھر کر تیرتھ کو پہنچا
 گیا تھا سری بھگوان نے اُسکو مار کر پھر سٹھا پن کیا یہاں کے اشنان سے بشن لوک اور پنڈریک جگ کرنے کا پھل
 منس کو ملتا ہی اسکے آگے نارائن آستھن تیرتھ ہی یہاں بشن بھگوان نو اس رکھتے ہیں سب دیوتا اور رشی مہی بارہ سورت آٹھ سینو
 اور گیارہ رو دور انکی سینو کرے ہیں یہاں سا لگرام جی کی مورتی کی پوجا ہوتی تھی انکے درشن سے بشن لوک اور اسو میدھ
 جگ کا پھل ملتا ہی وہیں ایک کو آری جبین چاروں سمدر رستے ہیں آسٹرا نشان کر کے شوجی مہاراج کا دھیان اور پوجن
 کرے تو آگیاں کا اندھکار دور ہو کر منس کو سد گتی ملتی ہو اسکے آگے جاتسم تیرتھ ہی جسکے اشنان سے پچھلے جنم کا حال سن
 ہو جاتا ہی وہاں سے چلکر یا پیشور پور کی جاترا کرے شیوجی کا پوجن اور برت کرنے سے منو کا منا پوری ہوتی ہی اسکے
 پیچھے باون (با من) تیرتھ کو جاوے جہاں بشن جی کا دھیان اور پوجن کرنے سے شمش گتی ہوتی ہی وہاں سے کشکاکرم
 کی جاترا کرے وہاں سب پاپوں کی دور کرنے والی کو شکلی ندی میں اشنان کرنے سے راجسو جگ کا پھل ملتا ہی یہاں
 چلکر چھکارن کو جاوے یہاں ایک رات نو اس کرنے سے سنسکر گودان کا پھل ملتا ہی اور یہی پھل ایک رات نو اس
 کرنے سے جہنم سے نکلنے کا پھل ملتا ہی وہاں او مان دیوی اور میشور جی کے درشن کرنے سے مترا برن جی کا لوک ملتا ہی
 یہاں تین رات باس کرنے سے آگستوم جگ کا پھل ملتا ہی یہاں سے چلکر کنیاں سمندر تیرتھ میں جاوے یہاں کے
 دان کرنے سے اکثر پھل ملتا ہی ارتھات اس تیرتھ میں اشنان پوجا کر کے دان ضرور کرنا چاہیے اسکے آگے تیرتھ کی جاترا
 کرنے سے بشن لوک اور اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہی اور یہاں بھی دان کرنا چاہیے کہ اندر لوک ملتا ہی اسکے آگے بشن جی
 کا آسٹرم ہی جو تینوں لوک میں کھیلات ہی یہاں اشنان دھیان کرنے سے باجی جگ کا پھل ملتا ہی اسکے آگے برہم کوٹ
 تیرتھ کو جاوے یہاں رشی رہتے ہیں آسٹین اشنان ترپن کرنے سے کل کا اودھارا اور اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہی
 یہاں سے آگے چلکر کو شک مہی کا کندہ ہو یہاں سب امتر کو شک لبس مہی نے تپ کر کے سدھی پانی پتی یہاں ایک جیندہ
 سے اسو میدھ جگ کا پھل بوشم گتی ملتی ہی اور سو برن ملتا ہی یہاں سے آگے چلکر کماروٹن کے درشن کرے جو بر آسٹرم
 میں رہتے ہیں انکے درشن سے اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہی اسکے آگے اگنی دھارا نام تیرتھ ہی وہاں اشنان کرنے سے بشن
 جی اور شوجی کی پوجا کرے آگستوم جگ کا پھل ملتا ہی وہیں برہما جی کا سرور ہو آسٹین سے دھار نکلتی ہی جسکو کمار دھار
 کہتے ہیں جو لوک کو پوتر کرنے والی ہو آسٹین اشنان کرنے سے اور چھ کال برت رکھنے سے برہم ہتیا دور ہو جاتی ہو جاتی
 کو یہاں سے مہا دیوی گوری کے شکر کی جاترا کرنی چاہیے اسکے شکر پر چڑھ کر ششن کنڈ میں اشنان کرنے سے باجی
 جگ اور اسو میدھ جگ کا پھل اور انت میں اندر لوک ملتا ہی وہاں سے چلکر نام آسٹرم تیرتھ کی جاترا سے اسو میدھ جگ
 کا پھل اور برہم لوک ملتا ہی اور وہیں نندی تیرتھ بھی ہی وہاں کوئن پر اشنان کرنے سے نرمیدھ جگ کا پھل ملتا ہی
 اس کو پ پر دیوتاؤں کا نو اس رہتا ہی اور کلا کے شنگم میں کو شکلی ندی اور آرتن نام ندی کے درمیان میں تین رات
 نو اس کرنے سے سب پاپ دور ہو جاتے ہیں اور آرتی تیرتھ کی جاترا کرنا ہو اسو م آسٹرم اور کبھ کر کے آسٹرم کو جاوے
 وہ جگت میں پوجت (سنسار میں پوجا کے جوگ) ہوتا ہی اور رشی لوگ کہتے ہیں کہ کا مکھ نامی تیرتھ میں اشنان کرنے سے
 منس کو پورب جنم کا سرن ہوتا ہی ارتھات یاد آ جاتا ہی جو کوئی برہمن شکر نندا تیرتھ میں جاتا ہی اسکا آتش کرن شدھ کر
 سب پاپوں سے چھوٹ جاتا ہی اور اندر لوک ملتا ہی ان تیرتھوں کی جاترا کرنے پر جو کوئی رشی و پین میدھ کر دین

اور کھد نامی تیرتھ میں جا کر سستی میں اٹھان کرنا ہوا اسکو چڑھنے کے لیے ہان ملتا ہوا وہیں آؤ ایک تیرتھ بھی ہو جہاں منی
لوگ رہا کرتے ہیں اس میں اٹھان کرنے سے سب پاپ دور ہو جاتے ہیں وہیں دھرم نامی تیرتھ بھی ہے جس میں برہم رشی رہتے ہیں
اس میں اٹھان کرنے سے باجیو جگ کرنے کا پھل ملتا ہوا وہاں سے گنگا جی کے چھٹا نامی تیرتھ میں اٹھان کرنے سے
سہسرتھ گودان کا پھل ملتا ہوا اور چڑھنے کو ہوان (ہمان) ملتا ہوا اسکے پیچھے لیتے کا تیرتھ کو جاوے وہاں کے اٹھان
کرنے سے راجسوی جگ کا پھل ملتا ہوا۔

۸۵-۱۱ ادھیائے

پلست جی نے بھیشم جی سے کہا کہ جو منہ تم بدھ نامی تیرتھ میں سندھیا میں اٹھان کرنا ہوا اسے نشے بدیا پراپت
ہوتی ہو وہاں سے لومیت تیرتھ کو جاوے جسکو سرورام چندر جی نے استہا بن کیا تھا اس میں اٹھان کرنے سے سوہن ملتا
ہوا آگے چلکر کر تو یا تیرتھ میں رہیں رات نو اس کرنے سے اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہوا یہاں سے چلکر گنگا اور ساگر کے
سنگم میں اٹھان کرنے سے اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہوا جو کوئی منہ گنگا کے اوپر کے پار تیرتھ میں اٹھان
کرنا ہوا رات نو اس کرنے سے سب پاپ دور ہو جاتے ہیں وہاں سے چلکر بے تری ندی پر آوے اور راج نامی تیرتھ
میں اٹھان کرے ان تیرتھوں میں نہانے سے چند مان کے سنان کا نتیجہ ہوتا ہے یہ تیرتھ سب پاپوں کے دور کرنے والے
ہیں اور سہسرتھ گودان کا پھل ملتا ہوا وہاں سے گنگا میں نشی اور تیرتھ میں رہنے والوں کے سنگم میں اٹھان اور تیرتھ
سے آگسٹوم جگ کا پھل ملتا ہوا اور زبدا اور شونی ندیوں کے سنگم کے استھان اٹھان کرے منہ کو باجیو جگ کا پھل ملتا
ہوا یہاں سے چلکر کوشلا دیش کے رشی تیرتھ میں اٹھان اور تین رات باس کرنے سے باجیو جگ کا پھل اور اسکے کل کا
ادھار ہو جاتا ہوا اور سہسرتھ گودان کا پھل ملتا ہوا اسی دیش میں کال تیرتھ بھی ہو جہاں اٹھان کرنے سے گیارہ
سائڈ چھوڑنے کا پھل ہوتا ہوا اسکے آگے پشوتی تیرتھ میں تین رات نو اس کر کے اٹھان روز کرنے سے کل کا ادھار
ہو جاتا ہوا اور سہسرتھ گودان کا پھل ملتا ہوا وہاں سے آگے چلکر بدھ نامی تیرتھ میں اٹھان کرنے سے آگے پشوتی تیرتھ
اور انت میں سرگ ملتا ہوا وہاں سے گنگا جی کو چھپا تیرتھ میں اٹھان کر کے دھاک تیرتھ میں جاوے وہاں کے
اٹھان سے سہسرتھ گودان کا پھل ملتا ہوا وہاں سے لیتے کا نامی تیرتھ کی جاترا کر کے اسکو باجیو جگ کا پھل ملے وہاں
میں پرہیت کی جاترا کرنی چاہیے جہاں پر سرام جی رہا کرتے ہیں وہاں رام تیرتھ میں اٹھان کر کے اسو میدھ جگ
کا پھل پاوے وہیں کینڈا نامی تنگ رشی کا تیرتھ بھی ہو وہاں اٹھان کرنے سے سہسرتھ گودان کا پھل ملتا ہوا
سے سری پرہیت پر جاوے جہاں ندی میں اٹھان کر کے شیبو جی کا پوجن کرنے سے اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہوا
اس پرہیت پر ہما دیو جی اور دیوتاؤں سمیت برہما جی سدا ہوا کرتے ہیں وہاں دیو کنڈا میں اٹھان کرنے سے اسو میدھ
جگ کا پھل ملتا ہوا اور پرہم سدھی ملتی ہو یہاں سے رشی پرہیت پر جاوے وہاں کی جاترا سے دیوتاؤں سے چوت
رشیتم پانے والا ہوتا ہوا اور باجیو جگ کا پھل ملتا ہوا اسکے پیچھے کاوڑی ندی میں اٹھان کر کے جہاں آپرڈون
کے پھوہ نو اس کرتے ہیں وہاں کے اٹھان سے سہسرتھ گودان کا پھل ملتا ہوا وہاں سے سندھ کے کنارہ پر کینڈا تیرتھ
میں جا کر اٹھان کرے تو پاپوں سے چھوٹ جاوے وہاں سے سندھ میں گوکرن تیرتھ کو جاوے جو ب لوگوں کا چوت
ہو جہاں پر ہما دیک دیوتاؤں اور رشیوں کا نو اس رہتا ہوا سندھ اور رشی ناگ ندی سرور شیبو جی کا پوجن کرنے میں
وہاں تین رات نو اس کرے اور شیبو جی کا پوجن کرے تو اسو میدھ جگ کا پھل پاوے اور شیبو جی کا گن ہو جاوے

اور دوش رات وہاں رہنے سے آتا پو تر ہو جاتی ہیں اس تیرتھ کے آگے گا تیری کا تیرتھ استھان ہو وہاں تین رات رہنے سے
 تھنسر گنودان کا پھل ملتا ہو اس گا تیری کے پاٹ کرنے سے برہمنوں کو کیا پر بھاؤ اور کسی سامر تھ ہو جاتی ہو جو برہمن نہ ہو
 یا برہمن سنکر اسکا پاٹ کرے تو گائے کے گیت کے سنان ہو تا ہو اسکے آگے سمورت نامی برہمن کی بادی کو جاوے وہاں کی
 جاوے نش سرو پوان ایشو ج دان ہو جا تا ہو اسکے آگے بنیا نام تیرتھ میں تین رات نو اس کرنے سے نش کو ٹھوڑا دھنس آدکشیون
 سنجکت ہمان ملتا ہو وہاں سے گوداوری کی جاوے کرے جہاں سدھ لوگ ہتے ہیں جاوے کو گو میدھ جگ کا پھل ملتا ہو اور
 باسکی لوک رہنے کو ملتا ہو بنیا کے سنگم میں اشنان کرنے سے اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہو وہاں سے چلکر ہر داکے
 سنگم میں اشنان کرے تو تھنسر گنودان کا پھل ملتا ہو وہاں سے آگے برہمن استھان ہو تین رات وہاں رہنے سے سرگ
 ملتا ہو اور تھنسر گنودان کا پھل برہمت ہوتا ہو آگے نش کو تیرتھ میں تین رات رہنے سے اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہو
 وہاں سے دیو ہر نامن میں جاوے جو کر شینا اور بننا دیون کے جل سے بھرے ہوئے جاتسر نام کنڈ میں اشنان
 کرے تو جاتسر ارنھات پور بجم کا حال جانتے والا ہو جاوے اسی استھان پر اندر سو جگ کر کے سرگ کو گیا اور
 سب دیوتاؤں کا راجہ ہو وہاں جانے سے بھی گنٹوم جگ کا پھل ملتا ہو اسکے نیچے جاتری سرت ہر تیرتھ میں جا کر اشنان
 کرے تھنسر گنودان کا پھل ملے پھر وہاں سے پو شنی ندی میں اشنان کرنا چاہیے تھنسر گنودان کا پھل پاوے وہاں
 ڈنڈ کارن نام تیرتھ میں جاوے یہ وہ ڈنڈ بن ہو جیمین سریر مجندر ہماراج نے نو اس کر کے سورپ لکھا کی ناک کاٹی
 لکھی یہاں کے اشنان سے تھنسر گنودان کا پھل ملتا ہو وہاں سے سر تھنگ نامی مہاتما سکد یو جی کا تیرتھ ہو وہاں کے
 اشنان سے درگتی نہیں ہوتی ہو پو تر ہو جاتا ہو وہاں سے شور پارک نامی برہمن نام جی کے تیرتھ میں جاوے وہاں رام تیرتھ
 میں اشنان کرنے سے نش کو سورن ملتا ہو وہاں سے سپت گوداوری میں جا کر اشنان کرے بہت ہن ہو اسکے آگے
 دیو تیرتھ میں دیو ستر جگ کا پھل ملتا ہو اسکے آگے ٹنگا رنیہ تیرتھ کی جاوے جہاں سار سوتی نام برہمن نے بیدو کی
 گشتا کی تھی جہاں بیدون کے لوپ ہو جانے سے انکر برہمن کے پتر کے ریشون کے او تر یہ بستر پر بیٹھنے سے وہ
 بید سب ریشون کو سر اور پر نو سمیت جیسا جسے پہلے ابھیاس کیا تھا یاد ہو گئے تب بشنو بھگوان اور سب دیوتاؤں نے
 بھرگو جی کو جگ کرانے کی اگیا دی دیوتا جگ کر کے سب اپنے اپنے لوکوں کو چلے گئے اس تنگ بن میں پر دیش کرتے ہی
 استری ہو یا پرش اسکے سب پاپ دور ہو جاتے ہیں اور اسکے کل کا اودھار ہو کر اسکو برہمن لوک ملتا ہو وہاں سے چلکر
 میتھادک تیرتھ کو جانا چاہیے جسکے اشنان سے گنٹوم جگ کا پھل ملتا ہو اور یہی تیر ہو جاتی ہو وہاں سے کا نچر تیرتھ
 کو جا کر دو گن میں اشنان کرنے سے تھنسر گنودان کا پھل ملتا ہو جو کوئی کا نچر پر بت پر تپ کرنا ہو وہ ضرور سرگ کو جاتا ہو
 وہاں سے چتر کوٹ تیرتھ میں جاوے جو وہاں گنگا جی میں اشنان کرتا ہو اور دیوتاؤں اور پرون کا ترپن کرنا ہو وہ
 جگ پھل پاتا ہو وہاں سے بھرت جی کے اوتھم استھان کو جاوے جہاں سوام کا رنگ جی سدا نو اس کرتے ہیں بھرت کو پ
 بن کوٹ تیرتھ میں جیمین اشنان کرنے سے تھنسر گنودان کا پھل ملتا ہو جاتری وہاں سے بر کرمان کرتا ہو جیشیہ استھان
 کو جاوے وہاں شو جی کی پوجا کرنے سے نش کی کا نٹی چندر مان کی سی ہو جاتی ہو وہاں سے شرگ پر گر کر کو جاوے جہاں
 پہلے سے میں راجد سرتھ کے پتر سرری رام جی بنو باس جانے پر پہلے دن یہاں گنگا جی پر اترے (تب سے یہ استھان تیرتھ
 روپ پر سدھ ہو اہی) جو کوئی برہمن حج دھارن کر کے یہاں اشنان گنگا جی میں کرے اسکے سب پاپ دور ہو جاوے

۱۱۸
 ہے ہمان میں تین رات رہنے سے اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہو
 ۱۱۹
 ہے ہمان میں تین رات رہنے سے اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہو
 ۱۲۰
 ہے ہمان میں تین رات رہنے سے اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہو
 ۱۲۱
 ہے ہمان میں تین رات رہنے سے اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہو
 ۱۲۲
 ہے ہمان میں تین رات رہنے سے اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہو
 ۱۲۳
 ہے ہمان میں تین رات رہنے سے اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہو
 ۱۲۴
 ہے ہمان میں تین رات رہنے سے اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہو
 ۱۲۵
 ہے ہمان میں تین رات رہنے سے اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہو
 ۱۲۶
 ہے ہمان میں تین رات رہنے سے اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہو
 ۱۲۷
 ہے ہمان میں تین رات رہنے سے اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہو
 ۱۲۸
 ہے ہمان میں تین رات رہنے سے اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہو
 ۱۲۹
 ہے ہمان میں تین رات رہنے سے اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہو
 ۱۳۰
 ہے ہمان میں تین رات رہنے سے اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہو

اور باجی جگ کرنے کا پھل لے یہاں سے سب سے پہلے نام تیرتھ کو جاوے وہاں شوجی کا ارادہ من اور پر کرمان کرنے سے ہمارا جوگی
 گن بنجاتا ہے اور گنگا میں اشنان کرنے سے سب پاپ دور ہو جاتے ہیں اور سرگ ملتا ہے اسکے آگے پر یاگ ^{۳۲۵} تیرتھ ہی جہاں
 سب دیوتا گندھرب کھنجر حکش سدھ منی رشی ندی سرور وہاں نواس کرتے ہیں وہاں تین گن گندھرب جنم ہو کر سری
 گنگا جی بڑے زور سے بہتی ہیں اور لوک پاؤں کرنے والی تینوں کو کون میں بکھیات سوچ ناراین کی پٹری جہنا کا وہاں
 گنگا جی میں سنگم ہوا ہے گنگا اور جہنا کے بیچ کی پرتھی کا جگہن ارتھات نابھہ (نات) کے نیچے کا بھاگ بتاتے ہیں
 رشی لوگ اس پر یاگ کو جو جگہن استھان میں ہے سب تیرتھوں کے آئین ہونے کا استھان کہتے ہیں (تیرتھ راج
 بھی اسکے رشی کہتے ہیں) یہاں برہما جی کی بیدی ہے سب تپیشوی رشی اور سید جگ سروپ دھارن کر کے جہاں برہما جی کی
 سیوا کرتے ہیں اس لیے یہ تیرتھ سب تیرتھوں سے ادھاک ہے اسکے سمن کرنے اور وہاں جلنے سے منس کے سب پاپ دور
 ہو جاتے ہیں اور سنگم میں اشنان کرنے سے راجسوی جگ اور آسومیدھ جگ کا پھل ملتا ہے یہ تیرتھ دیوتاؤں کی جگ
 بھومی ہے یہاں تھوڑا سا دیا ہوا دان بہت پھل دیتا ہے جتنے تیرتھ پرتھی پر ہیں سب یہاں نواس کرتے ہیں اور یہاں جوگی
 نام ہاسکی تیرتھ ہے آسمین اشنان کرنے سے آسومیدھ جگ کا پھل ملتا ہے اور یہاں منس پر تین اور دسا سو میدھ جگ نام
 تیرتھ گنگا جی میں ہیں جو تینوں لوک میں بکھیات ہیں اس گنگا جی میں اشنان کرنے سے کرک شیر سمان پھل ملتا ہے
 آئین کنکھل اور پر یاگ سریشٹم (افضل) مانے گئے ہیں ست جگ میں سب تیرتھوں میں اشنان کرنے سے پھل ہوتا
 ہے اور تیرتھ جگ میں پشکر اور دو پر جگ میں کو رکشیر اور کلجگ میں گنگا جی پھل روپ کہی گئی ہیں پشکر میں تپ ہلے
 میں دان لیتا پھل پر آگن پینا بھر گوتنگ بہت پر زار ہر برت کرنا پشکر کرک شیر اور گنگا گندھ دیش کے تیرتھوں میں اشنان
 کرنا پر م پنا دایک ہے ایسا کرنے سے منس کی سات پٹری اگی پھلی تر جاتی ہیں گنگا جی کی استت کرنے سے سب پاپ
 دور ہو جاتے ہیں اور درشن کرنے سے کلیان اور اشنان وجل پان کرنے سے پاپ دور ہو جاتے ہیں اور کل کا اڈار
 ہو جاتا ہے جب تک منس کی ہڈیاں دستخوان گنگا میں پڑی رہتی ہیں تب تک منس سرگ لوک میں نواس کرتا ہے برہما جی
 کا بچن ہے کہ گنگا جی کی سمان تیرتھ اور شین جی کی سمان دیوتا اور برہمن سے بڑا کوئی نہیں ہے جس دیش میں گنگا جی ہیں
 وہ تپو بن ہے۔ یہ کتھا اپنے سوہر و سچون پر مہنوں اور آگیا کار ہی شیشون کو سنانی اوجیت ہے ان تیرتھوں کو کیرتن کرنا
 سرگ دیتا ہے اور سنار میں نرل بدھی پر اپت ہوتی ہے جو منس ان تیرتھوں کو سدا کہتے رہتے ہیں وہ نہ دھن ہوں تو ہونوں
 پھر نہ ہو تو پتروان بدیا ہیں ہو تو بدیا وان ہو جاتا ہے اور کا مناد وان کی کا منا پورن کرنے والا ہے ان تیرتھوں کا کیرتن
 نت ہی کرنا چاہیئے کہ سرگ کا پھل دینے والا ہے پست رشی نے کہا ہے کہ ہم ہمیشہ ہمیں سب تیرتھ جہاں منس جاسکتا ہے
 اور جہاں نہیں جاسکتا ہے برہمن کے ان میں سے اگم تیرتھوں میں مانسک پرتی سے دمن میں دھیان کرنے سے
 جانا اچیت ہے کیونکہ تیرتھ کیوں دیورشیوں سے ہو سکتے ہیں جو آکاش مارگ سے جا کر ان میں اشنان کرتے ہیں یہ سب
 تیرتھ اشٹ بسو سا دہ گن بارہ سوچ مرد گن اسوئی کا رادک دیوتاؤں کی سمان ہیں اور شہہ کرم کرنے والے رشیوں
 مہنوں سے سیوا کیے گئے ہیں ارتھات وہی ان میں اشنان کرتے ہیں تم بھی ان تیرتھوں کی جاتا کرو اور اپنے پھل کو
 بڑھاؤ پہلے زمانے میں ان تیرتھوں کا سیون شہہ اندر یہ اور شاستر جاتے والے ست پرشون نے کیا ہے جسے اپنا
 من اپنے بس میں نہیں کیا ہے اپو تر پرش چر بڑی بدھی والے پش تیرتھوں میں اشنان نہیں کر سکتے ہیں تم شیش

بدھی برت کرنے والے دھرم درشی ہو تھے اپنے دھرم سے اپنے پتا پتا مادہ آدک پتروں اور برہما دک دیوتاؤں اور ریشیوں کو
 تربیت کیا ہی تو کو بسو دن کا لوک لے گا اور سنسار میں تمہارا جس بکھیا ہو گا۔ ناہ دجی نے راجہ جدھشتر سے کہا کہ
 پاست رشی بھیشم جی سے یہ سب حال لکھ کر پرش ہو کر وہیں انتر دھیان ہو گئے اور شاستر کے متوجہ جانے والے بھیشم جی
 نے ان تیرتھوں کی جاترا کی یہ تھاپن دینے والی سمپت ہوئی جو ش تیرتھ جاترا کے لیے پرتھی پر گھوڑے اسکو اسو میدھ جگ کا
 پھل ہوتا ہی بلکہ اس سے بھی زیادہ پھل ہوتا ہی اب تم بھی تیرتھ جاترا کر گے تو تو کو بھی اسو میدھ جگ سے اٹھ گنا پھل
 ملے گا ان تیرتھوں کی جاترا میں راجپوتوں کے سموہ ملا کرتے ہیں تم سر بھی راجاؤں کے سواے دوسرے راجا بھی تیرتھ جاترا
 نہیں کر سکتے ہیں۔ جو ش ان تیرتھوں کا کرتن جو نار دھنی نے جدھشتر کو سنایا نہت کیا کہ گاوہ سب پاپوں سے چھوٹ جاوے گا۔
 پھوڑا دجی نے جدھشتر سے کہا کہ تمہارے ساتھ بالک کشت اترتے تیرتھ جاترا بسو امتر گوتھ استت دیول گا تو
 بھرواج بشت اوڈا ایک شونک پرستہت بیاس جی دربارا اور جاپال آدک برے برے بھیسوی رشی ہیں تم ان
 سب کے ساتھ تیرتھ جاترا کرو اور لو میں نامی رشی پرستہت بھیسوی رشی تمہارے ساتھ چلنے کو آگے ہیں انکو ضرور ہی ساتھ
 لے جاؤ اور میرے ساتھ بھی تیرتھ جاترا کرنا تو کو راجا مہا بک کی سی کیرتی (جش) ملے گی جس طرح سے راجا بھگت جاتی پر دوا
 مہا راج رام چندر منو اکشواک پر دوا اور میں آدک مینون لوک میں بکھیا ہوئے اپنے دھرم کارن سے اسی طرح سوچ کی
 سامان افسہ ادھک سنسار میں بکھیا ہو گئے اور اپنے شتروں سے سنگرام میں بھو پاکر اور ساری پرتھی کو جیت کر کارنی
 بیرج ارجن کی سامان جش پاؤ گے۔ تبشیم پائن جی نے راجہ جنیم سے کہا کہ ایسا لکھنا راجی انتر دھیان ہو گئے راجہ جدھشتر
 نے اپنے ساتھی ریشیوں پر ہمنو تو تیرتھ جاترا کرنے کا پھل سنایا اور دھوم رشی سے کہا کہ میں نے اور بیاس جی نے ہڈا کر م
 ارجن کو استر دیا سیکھنے کے لیے پردیس میں بھیجا ہی ہم دونوں جاتے ہیں کہ سریکش جی کی سامان ارجن بھی استر دیا
 چتر ہی اور ارجن اور سریکش دونوں نرنارین ہیں بیاس جی اور نار دجی دیورشی نے بھی بارہا یہ بات مجھ سے کہی اگر ارجن
 دیوتاؤں سے استر دیا نہ سیکھتا تو بھیشم جی درونا چارج کر پا چارج سے نہیں جیت سکتا تھا اور سوت کا پتر کرن بھی استر دیا
 خوب جانتا ہی وہ تیرتھ کو ایسا جلدی چھوڑتا ہی کہ مینو کی طرح تیرتھ جاتا ہی اب ارجن اسکو بھی جیت سکے گا سریکش ہمارا
 کی سہاے سے ارجن سارے شتروں اور انکے ساتھیو کو اب جیت لے گا پرت ہکو ارجن کے بغیر بڑا فکر رہتا ہی
 در ویدی اور مینون ہمارے بھائی بھی ارجن کے بیوگ میں دکھی ہیں مہا راج وہ کو نسا دن ہو گا جب ہم اندر پتر
 اپنے بھائی ارجن کو دیوتاؤں سے استر پائے ہوئے دیکھیں گے اور ہکو اس کام بن میں بہت دن ہو گئے ہیں بیان ہمارا
 دل نہیں لگتا ہی بیان سے کسی اور بن میں جاوے گئے آپ بھی اچھے اچھے آسرم اور پرتون ندیوں سرور و کا حال سنائیے
 اتی سریرام کرت مہا بھارت بن پر پیر تیرتھوں کے نام اور مہان بن ۴۳۔ آدھیا

پیر الیون ادھیا

ادھوم رشی کا راجہ جدھشتر کو تیرتھوں کا حال سنانا

ادھوم رشی نے کہا کہ ہے جدھشتر تم ارجن کے اندر لوک جانے سے اجنا شوک کیون کرتے ہو وہ راجہ اندر سے کشا کیا ہوا
 پرش جت سرگ میں ہی اور اپنی اچھا سے تپ کرنا ہی تو یہی کچھ سوچنے اور سوچ کرنے کی بات نہیں ہی اب میں اچھے اچھے

تیرتھ نکاحا حال نشانا ہوں تم اور رانی درویدی اور تھارے بھائی بھی آنکا حال سنیں اور راجن کی طرف سے خاطر جمع کریں
پورب کے تیرتھوں میں نیمشار مشہور تیرتھ ہے جہاں دیوتاؤں کے علیحدہ علیحدہ تیرتھ ہیں وہاں گومتی ندی بہتی ہے نیمشار میں دیوتاؤں
کی جگ بھومی ہے یہاں ہزاروں رشی مٹی راج رشی جب تپ کیا کرتے ہیں۔

اُس کے آگے گیا نام مشہور تیرتھ ہے وہاں برہم سرنامی پٹن دایک کلیان رُوپ تیرتھ ہے جہاں دیوتا اور رشی رہا کرتے ہیں
گیانی لوگوں نے کہا ہے کہ منس کے بہت پتھروں تو ان میں سے کوئی تو اپنے پتھروں کی کیا کرے گا جو پتھروں کا اودھیا
ہو جاوے یا کوئی نیلا سا اندھوڑے گا ایسا کرنے سے دل پٹھری اگی اور پھلی تر جاتی ہیں وہیں گیا سہ اور پھلی گومتی
جہاں ندی اور اکشے بڑے جہاں پتھروں کے بہت سہرا دے کیا جاتا ہے جہاں پھلی اکشے (جسے کم نہ ہونے والا) ہوتا ہے اُس کے
آگے کوشکی ندی ہے جہاں بسوا متر رشی نے جو کشتری تھے برہمن تو پایا اس ندی پر مول پھلی بہت ملتا ہے اور اسی طرف
گنگا جی بھی بہتی ہیں جہاں گنگا تر پر راج بھائی گرت نے بہت بڑے بڑے جگ کیے تھے وہیں اوتھلا میں تھیں
جو پانچال دیش میں گنگا جاتا ہے یہاں بسوا متر نے پتر سمیت جگ کیا تھا اور پر سرام جی نے اُن کے ایتھج کو دیکھ کر کہے کہ منس
کی پرسنا (تعریف) کی تھی اور کان کنج دیش میں بسوا متر نے راج اندر کے ساتھ سوم پان کیا تھا اور کہا تھا کہ میں کشتری
دھرم کو چھوڑ کر برہمن ہوں۔

اُس کے آگے گنگا جی اور جہنا جی کا سنگم ہے اسکا نام پریاگ اس کا رن مشہور ہے کہ یہاں جہاں نے پہلے سمیٹ جگ کیا تھا۔
اس کے آگے چوبیس میں گست رشی کا آسرم ہے یہاں بہت پشیری رہتے ہیں اُس کے آگے کالجو بہت میں ہیں
بندو نامی تیرتھ ہے اور وہیں دھرم کا بڑھانے والا رینک گست پر بہت بھی ہے اُس کے پیچھے پر سرام جی کا مہندر بہت
وہاں بھی برہما جی نے جگ کیا تھا۔

اس پورب دشا میں من کرنا نام سرور جو چوبیس گنگا جی نے پریش کیا تھا وہاں مارنسی ارتھات کا رشی ہے جو بہت
پر سداہ استھان دھرم کا بڑھانے والا برہم لوگ کی سمان کوک ہو اُس کے درشن ماتر سے ہی دھرم کی بردھی ہوتی ہے
وہیں کیدار نامی تنگ رشی کا اودھم استھان ہے۔ اُس کے آگے گندو نامی پر بہت ہے جو چہر مول اور پھلی بہت پیدا ہوتا ہے
راجنل جب اپنا راج مار کر رانی دیتی سمیت بن میں پھرتا رہا پیاس سے بہت دکھی ہو کر یہاں آگیا اور جل پی کر پرن
چت ہوا اُس کے سمپ دیو بن ہے جہاں بہت رشی مٹی رہتے ہیں اسی جانب باہود اور نندا نام ندیاں پہاڑ کے اوپر بہتی
ہیں۔ یہ جہاں میں نے یہ تیرتھ پورب دشا کے برن کیے۔ اب تینوں اور دشاؤں کے تیرتھوں کے نام بھی نشانا
اتی سر رام کرت مہاجرات بن پریتا لیسوان اودھیا۔

پریتا لیسوان اودھیا

دکن دشا کے تیرتھوں کا برن

دھوم رشی نے کہا کہ اب میں دکن دشا کے تیرتھ کہتا ہوں پہلے کو داوری ندی ہے جس کے کنارے اور بنوں میں
بہت رشی مٹی رہتے ہیں اُس کے آگے بننا اور پھر رتی نام ندیاں میں جس کے کنارے تیشیوں سے سو بھائیاں ہیں پھر پوئی
نام ندی ترنگ نام راج رشی کی ندی ہے جو بہت گہری ہے اور چوبیس ہمیشہ جل بہت رہتا ہے اسی ندی کے کنارے مار گندے جی

نرگ راجا اور اسکے بنش کی پرسنسا کی اور یہ بھی سنا ہی کہ راجا اندر نرگ راجا کے جگ مین سوم پان کر کے اسی ندی کے کنارے
 متوالے ہو گئے تھے اور اس جگ مین راجا نے بہت دکشنا برہمنوں کو دی تھی یہ ندی سب پاپ دور کرنے والی ہر وہاں
 جو شکھرشو جی کا بنایا ہوا بہت اونچا ہی اسکے درشن سے پاپ دور ہو جاتے ہیں اور شو لوک پر اپت ہوتا ہی یہ ندی بھی گنگا
 جی کے سنان پاپ ناشنی ہر وہاں مٹھ کا بن ہی جان پھل اور مٹول بہت ملتے ہیں دھرم کا بڑھانے والا برن سر قس نام
 پہاڑ پر جگ کے سبتھ یعنی ستون موجود ہیں وہاں سے جو تیرہنی کو رستہ جاتا ہی اسکے اوپر کوکنو رشی کا آسرم ہی اور پیری
 لوگوں کے بن ہیں اسکے آگے شور یارک بن جگن رشی کی بیدی اور پاشان تیرتھ اور پشچن راندی ہر وہاں اشوک
 تیرتھ بھی ہی جہاں بہت آسرم ہیں اسکے آگے پانڈیہ دیشون مین گست اور بارن نامی تیرتھ ہی اور اسی دیش مین کمار
 تیرتھ بھی ہی جو پنے والہ ہی اور وہاں تام برنی تیرتھ ہی جہاں دیوتاؤں نے موکش کے کارن تپ کیا تھا جب سے یہ
 استھان کوکرن نام سے بکھیات چلا آتا ہی وہاں ایک سرور سیٹل جل سے بھرا ہوا ہی جنکے ہر دے اشدھ ہیں وہ اس
 سرور مین ہنا مین سکتے ہیں وہاں ایک رینک پہاڑ بھی ہی جسپر بہت سے درخت اور پھل مول موجود ہیں یہ آسرم
 اگست جی کے شش کا ہی اور اسی طرف ایک اور پہاڑ بھی ہے اگست جی کا آسرم ہی اسکے آگے سور اشٹ دیش ہی وہاں
 تیرتھ بھی برن کرتا ہوں چپو دھیدن ایک تیرتھ ہی اور سدر کے کنارے پر پر بھاس نام دیوتاؤں کا تیرتھ اور وہاں نڈاک
 نام تیرتھ دیشون کے رہنے کا استھان ہی اور اوچیت تیرتھ ہی جہاں سدھی جلدی پر اپت ہوتی ہی نار دجی نے ایک
 اشوک برن کیا ہی کہ سور استر دیش مین اوچیت تیرتھ ایسا ہی جہاں طرح طرح کے مرگ اور کبھی پھرتے ہیں وہ تیرتھ مرگ کو
 دینے والا ہی وہاں دو ار کا نام پری پٹن پھل دینے والی ہی جہاں سر کرشن ہمارا ج رہتے ہیں یہ سر کرشن سنا تن دیوتا پوجنے
 جوگ ہیں جنکو مید پانھی برہمن پوجتے ہیں ہے جدھ شریہ سر کرشن چند را بناسی پر م برہم پریشرا چنت آتما دیوتاؤں کے
 بھی دیوتا منگل کے کرنے والے ہیں -

انی سری رام کرت مہا بھارت تیرتھون کا برن ۴۵ آدھیہا

ہچھیا لیسوان ادھیہا

پچھم کے تیرتھون کا برن

دھوم رشی نے کہا کہ ہے جدھ شریاب مین پچھم کے تیرتھون کا برن کرتا ہوں ادھیہا دیش مین زرباندی ہی جو پچھم کو کہتی ہی
 اسٹی مین دیوتا گندھرپ رشی مینی سب اشٹان کو آتے ہیں اسی طرف بشرو مینی کا استھان ہی جہاں کو بیڑ جی آتین ہیں
 تھے اور ہی دوڑیہ نام شکھر کلیان روپ ہی جہاں بہت سے درخت پھل پھول رکھنے والے موجود ہیں وہاں ایک سرور ہر
 جیمین کنول پھولے رہتے ہیں وہاں دیوتاؤں کے رہنے کا استھان ہی اور دیشون منیشرون کے سموہ پھرنے اور بہت ہی
 اشچرج کی باہین دکھائی دیتی ہیں اور وہاں ہر وہی نام ندی ہی جسکو سمو امتزجی لائے تھے راجا جانی اسی استھان پر
 سرگ سے ست پرشون کے پچ مین گر کر پھر مرگ کر چلے گئے تھے وہاں ایک رینک سرور اور میناک نام پریت ہی
 اور دو سلاست پریت پر بھی یہاں ہی اسی دشا مین گلش مین اور جوں رشی کا آسرم ہی جہاں نشو نگو جلدی سبتھی
 پر اپت ہوتی ہو گنگا دو از نام تیرتھ بھی اسی طرف ہی جہاں پشیری لوگ نو اس کرتے ہیں اسی دشا مین لکھن نام

تیرتھ ہی یہ سرود برہما جی کا ہی برہمن رشی یہاں رہتے ہیں برہما جی نے کہا ہی خوش چکرین اشنان کر گیا اکتوا اسکا نام برہمن کرے گا وہ سرگ کو پراپت ہوگا۔

انی سریرام کرت مہا بھارت بن پر ب چھیا لیسوان اڈھیا

سیتا لیسوان اڈھیا

اتر دشا کے تیرتھوں کا برہمن

دھوم رشی نے کہا کہ ہے جدھشٹرابین اتر کے تیرتھ سنا تا ہوں اس دشا میں برہمن سستی اور شانی ہر دنی جنمنا دیان بڑے پن کی دینے والی ہیں ان چاروں میں جنما جی کا بڑا بیگ ہی جو سہرین جا ملی ہی یہاں پلکشا برہمن نام بڑے پن دینے والے تیرتھ ہیں وہیں اگر شتر بڑا تیرتھ ہی یہاں سہدیو نے جگ کیا تھا برہمنوں کی سیوا کر کے بڑی دکتا جنمنا کنارہ دی تھی اسی دشا میں راجہ بھرت نے ایک سواڑا لیش جگ سو میدھ کیے تھے وہیں سرینگ رشی کا آسرم ہی سستی ندی جو بڑی پرسدھ ندی پن کی دینے والی ہی اسکے کنارے پر بال کھل رشیوں نے جگ کیا تھا اسی دشا میں شندو ندی بھی بہتی ہی پانچال ویش میں نگرودھ نامی تیرتھ اونٹنوں میں اچھرو پد شریٹ ہوایہاں دلہر رشی کا آسرم ہی جو بڑے پیشوی اور تھپسوی ہوے اور اسی دشا میں سفید شام رکت برہمن (سرخ رنگ) رکھے والے سب بیدوں کے جاننے والے نر ناراین جی نے اچھے اچھے جگ کئے تھے اگلے سمی میں جیسا کہ ٹوپ پر دیوتاؤں نے اندرا و برہمن کے ساتھ تپ کیا اسیلئے یہ استھان پن کا دینے والا کہا گیا ہی یہاں ڈھاک کا بن ہی اسیمن جگر رشی نے جگ کیا تھا بسوا بسو گندھرب نے ایک اشوک میں لکھا ہی کہ جگر جی کو سب ندیوں نے اپنا اپنا جلا کر دیا تھا اور برہمنوں کو دھو سے تربت کیا تھا اسی دشا میں سری گنگا جی ہمالے پہاڑ سے نکلیں ہیں جہاں دیوتا اور سدھ رشی کنھر گندھرب رہتے ہیں گنگا دوار تیرتھ اسی لئے پرسدھ ہو اسنت کمار رشی یہاں رہتے تھے یہاں کنکھل نام تیرتھ بھی مشہور ہی اور پرتو نام پر بت بھی یہاں ہی جہاں رشی اور رشی رہتے ہیں بھرگو جی کے تپ کرنے سے بھرگو تنگ پر بت پرستہ ہوا وہاں انکا آسرم ہی اسکے آگے بدری بشال آسرم ہی جہاں سری بھگوان کا بشال آسرم ہی جہاں سری بھگوان کا کتا برہما جی ہن دہان سب دیوتا سب رشی اور سدھ اور سب تیرتھ اسی جگہ موجود ہیں یہ سب تیرتھ جو میں نے ٹکوٹا نے پرسدھ اور پن پھل کے دینے والے ہیں اب تم ان تیرتھوں میں چکر اشنان دھیان اور تپ کرو تب تک تھا را پر م پت بھائی آرجن بھی آن لے گا۔

انی سری رام کرت مہا بھارت بن پر سیتا لیسوان اڈھیا

اٹنا لیسوان اڈھیا

لومس رشی کا اندر لوک سے آنا

بیشم پائین جی نے کہا کہ ہے راجہ جینیج جب دھوم رشی تیرتھوں کا برہمن کر چکے تب وہاں بہت تھپسوی کوس لاشی آئے جدھشٹرنے بھائیوں سمیت انکا آدرستکار کر کے اچھے آسن پر بٹھایا اور تھوڑی دیر بشرام کرنے پر آئے چھپا

کہ آپ کا آنا کہاں سے ہوا لومس جی بولے کہ میں گھومتا ہوا راجہ اندر کے پاس گیا تھا وہاں اندر اس پر راجہ اندر کے پاس
 تھا رے بھائی بیراجن کو دیکھ کر مجھے اچھر ہوا راجہ اندر نے کہا کہ یہ ارجن ساتن رشی نروپ ہی یہاں اشری
 سیکھنے کو آیا ہے شو جی مہاراج کو اسنے تپ کر کے پرسن کیا انھوں نے اپنا برہم سرنامی استر دیا پھر برجن ارجن کو بیرو تاؤ
 نے اپنے اپنے استر اسکو دیے اور جب یہاں آگیا تو میں نے اسکو استر دیا سیکھا لی اور سب استر دیے بسو بسو گندھرب کی
 پتری سے اسنے گانا بجانا ناچنا بھی سیکھا اب دیوتاؤں کا کچھ کاج کر کے جو دیوتاؤں سے نہیں ہو سکتا ہوا ارجن پتر
 مرت لوک میں اپنے بھائی راجہ جدھشٹر کے پاس جاو گیا تم مرت لوک میں جا کر راجہ جدھشٹر سے یہ سب حال کہہ دینا پھر
 ارجن نے بھی مجھے ہی کہا ہے کہ جب تک میں وہاں نہ جاؤں تب تک آپ بھائیوں اور رانی درویدی ہمیت تیرتھ
 جاترا اور تپ کرین کرن کا تمکو کچھ رہتا ہے کہ وہ بڑا پر اکر می ہوا اب ارجن اسکے جیتنے کی سامتھ رکھتا ہے کرن اسکے
 آگے کچھ پرا کر مہین رکھتا ہے تم کسی طرح کا فکر مت کرو تمھارے سارے شتر و نلو ارجن سنگرام میں جیتے گا تمھارے
 بھائی بھیم سین ارجن نکل سہا دیو سب مہارقی اور شستر بدیا اور شاسترین بڑے پنڈت اور مہا پر اکر می ہین مہاری
 بات یاد رکھنا کہ تمھاری جتنے شتر ہیں دروہن آدک مع بھیشم اور درون اور کرن وغیرہ سب مارے جاوینگے اور
 تم پر تھی کا اچھوت راج کرو گے اب بھی بن میں تمھارے ساتھ وہ مہرشی ہین جنکے درشن سیاری لوگوں کو در لکھ
 ہین تمھارے بڑے بھاگ ہین جو یہ مہرشی بالیک بسٹ بھردواج کنو گو تم آدک بڑے بڑے بچھوی تیرتھ جاترا
 کرانے کو آگئے ہین تم سوچ مت کرو۔

اتی سری رام کرت مہا بھارت بن پر باڑا لومس جی کا اندر لوک سے آنا ۴۸۔ اودھیا

اونچا سوان اودھیا

پانڈون کا تیرتھ جاترا کو لومس رشی کے ساتھ جانا

بیشم پانڈن جی نے کہا کہ ہے راجہ جینے جب لومس رشی نے اندر لوک سے آنے کا کارن سنا کر کہا کہ ارجن اور اندر
 نے کہہ دیا ہے کہ راجہ جدھشٹر نے جو اچھا تیرتھ جاترا کی کری ہے اس میں تم اسکی رکشا کرو سو میں تمھاری رکشا کو موجود ہوں
 لیکن تمھارے ساتھ بہت بھڑکے کسی طرح کم کرو راجہ جدھشٹر نے بہت سے برہمنوں کو کہا کہ تم راجہ جدھشٹر کے پاس
 جاؤ وہ تمھارے ساتھ کار کر کے پالن کریں گے۔ اور تھوڑے سے برہمن لیکر تین رات دن کام بن میں نواس کر کے تیرتھ
 جاترا کو لومس رشی کے ساتھ چلنے کا ارادہ کیا ان برہمنوں اور بن بایوں نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ آپ کے ساتھ
 ہم بھی تیرتھ جاترا کرانے آگئے آپ کو کتنا سبھا د سنا تے چلینگے ہکو بھی ساتھ لے چلیے ہم آپ کی رکشا میں ہینگے آپ کے
 بن پر تاب سے ہکو بھی تیرتھ جاترا مل جاوے گی راجہ جدھشٹر کی آنکھوں میں پریم کے آنسو آگئے اور کہا بہت اچھا میں
 آپ کو ساتھ لے چلوں گا چلنے کو طیار تھا کہ بیاس جی اور دیورشی اور پر بہت رشی آئے لاجہ جدھشٹر نے انکی پوجا کی
 تینوں مہارشیوں نے چاروں بھائیوں کو تیرتھ جاترا کرنے کے لیے کہا کہ تیرتھ جاترا سے دیہہ شدہ ہوتی ہوئی اور
 سہا دیو اور بھیم سین اور راجہ جدھشٹر چاروں بھائیوں کو شدہ کر کے تیرتھ جاترا کرو برہمن کہتے ہین کہ ہریر کا نیم سے
 سادھنا نش بہت کہلاتا ہے اور میں کو شدہ کرنا دیو بہت کہلاتا ہے جو تم کو نیم اور بہت کر کے پہلے ہی سے شدہ ہو

دیو برت دھارن کر کے چارون بھائی متر تک تیرتھ جاتا کرو۔ راجہ جد ہشتر اور اسکے بھائیوں نے درویدی سمیت برت دھارن کیا اور جہاں دھارن کیے ہوئے اپنے پر دھست دھوم رشی اور بیاس جی نار داور پر برت رشی اور ریشیوں سے سستی بچن کر کے آگن سدی پور ناماشی کچھ نکشتر میں روانہ ہو کر تیرتھ جاتا رہیں دھوم رشی پر دھست اور اندر سین آدک چندرہ نو کر چاکر اور لوس رشی مع چند رشیوں اور برہمنوں کے ساتھ ہوئے۔ چندرہ رتھوں میں پانڈو اپنے ہتھیاروں اور ساتھیوں سمیت سوار ہو کر پہلے پورب کی طرف تیرتھ جاتا کو چلے۔

اتنی سرایم کرت ہما بھارت بن پر بپانڈو نکالوس رشی کے ساتھ تیرتھ جاتا کرو روانہ ہونا اپنا سوان اڈھیا

بپچاسوان اڈھیا

لوس رشی کا جد ہشتر کو اپدیش کرنا

راستہ میں راجہ جد ہشتر نے لوس رشی سے پوچھا کہ ہمارا راج کیا کارن ہو کہ جتنے آدم گن ہیں ان سب سے میں اپنے آپ کو خالی نہیں دیکھتا اور جتنے آگن ہیں وہ سب ہمارے شتروں میں موجود ہیں۔ میں تو ایسا دکھی ہو رہا ہوں کہ کوئی راج ایسا دکھی نہیں ہو گا اور ہمارے شتروں کی دن بدن بڑھوتری ہوتی جاتی ہے۔ لوس رشی نے کہا کہ ہے راجہ ادھرم پر لکھو ادھرم کرنے پر بڑھوتری ہوتی دیکھ کر تلو دکھی ہونا مناسب نہیں ہو مان ایسا ضرور ہوتا ہو کہ ادھرم کرنے پر بھی منش کی بڑھوتری ہوتی جاتی ہے کلیان بھی ہوتا ہے اور شتروں کو بھی جیت لیتا ہے لیکن اخیر میں جڑ سمیت دھول میں لمبھاتا ہے میں نے دیکھا کہ کہ دیت اور دانوں نے ادھرم کر کے بڑی ترقی پائی لیکن اخیر میں جڑ مول سے انکا ناش ہو گیا اور دیو جگ یعنی ست جگ میں میں نے یہ بھی دیکھا ہے کہ دیوتاؤں نے ادھرم میں پڑی کی اور دیتوں نے ادھرم کا تیاگ کیا۔ ادھرم کرنے سے دیوتا تیرتھوں میں پر ویش کر گئے اور راجس وہاں داخل نہیں ہونے پائے کیونکہ انکا من ادھرم میں تھا اور زور سے بھرے ہوئے تھے اس زور سے کرودھ اور نات کی ترقی ہوئی اور کرودھ سے کھوٹے کھوٹے کرم کرنے لگے شرم جاتی ہے اسلئے انکا برت ناش ہو گیا اسکے بعد سب راجس برت ہیں اور بے شرم ہو گئے تب چھان لکشیمن اور دھن نے انکو تیاگ دیا۔ ان تینوں کے نہ ہونے پر ان راجسوں کا جھنگل غور اور بکر سے بھرے ہوئے تھے اور اپنی برا بکری نہیں سمجھتے تھے ادھرم کرنے سے ناش ہو گیا اور دیوتا جو دھرماتما تھے وہ راجسوں کے خوف سے پن استھانوں میں چھپ گئے تھے اور وہاں بھی وہ تپ اور دان کرتے رہے اور شدہ ہو کر کلیان کو پراپت ہوئے اور سکھی ہو گئے ہے جد ہشتر ادھرم کرنے والے پرش انت میں ضرور ناش ہو جاتے ہیں دیدن میں جو نالاین نے برن کیا وہ سب ست ہے اور اسی کارن دیوتاؤں کو پریم ایووج پراپت ہو رہا ہے اسلئے تیرتھ جاتا کرنی ضرور ہے اور تم من میں دیو برت ہو تو جلدی تمہارا راج اور دھن لمبا دے گا تم نے راجہ نرگ و راجہ شوی راجہ بھاگیرتھ و راجہ گے راجہ پڑواو راجہ پڑور وادغیرہ کا حال سنا ہو گا انھوں نے تیرتھ جاتا کر کے پن اور جش اور دھن پائے تھے تم بھی اس طرح لکشی پاؤ گے تمہارا دھرم اور تمہاری کیرتی راجہ اچھواک راجہ مچکند راجہ مادھاتا راجہ بھرت کی سمان ہوگی اور تلو بہت لکشی اور ایشج اور سمیت بھوت لیسن گی جیسے دیوتا اور دیو رشیوں کو تپشیا کر کے ملی تھیں ہر تراش کے پڑواو کا جو ادھرم سے غور و بکر اور انیت کرتے ہیں راجسوں کی طرح شے ناش ہو جاوے گا تم میری بات کو اچھی طرح سے

یاد رکھنا میرا بچن جھوٹا نہیں ہوتا ہے۔

انی سریرام کرت مہابھارت بن پرہلو منشی کا پندیش کرنا راجہ جہنم کو پچاسواں اوتھ

ایکیا و نوان اوہی کے

لومس رشی کا سب تیرتھوں کے نام بون کرنا اور گیا کا مہاتم

راجہ جہدھشٹرا نے بھائیوں اور لومس رشی دھرم رشی اپنے پر و ہمت اور بہت سے برہمنوں کو لیے ہوئے تیرتھ
 جاترا کرنے کے لیے گومتی پرے کے میدان میں جسکو نمیش بن کہتے ہیں پہنچے۔ گومتی ندی کے کنارے بہت سے
 تیرتھوں میں اسٹنان کر کے نیمشار تیرتھ میں گئے اور وہاں جا کر کچھ دن برت اور تپشیا سب نے کی اور برہمنوں کو
 روزانہ اچھے اچھے پدارتھ جاتے رہے کینان تیرتھ اسو تیرتھ بھی وہاں دیکھے گوؤن کے تیرتھ میں شرادھ ترپن کیا
 کال کوٹ پر بت پر کچھ دن نواکس کیا راجہ جہدھشٹرا نے لومس رشی سے پوچھا کہ اڑسٹھ تیرتھوں کے نام سننا چاہتا
 ہوں لومس رشی بولے کہ ہے دھرم راج منش دیہہ دھارن کرنے کا پھل یہ ہے کہ جہان تک ہو سکے تیرتھ جاترا کر کے
 اپنے شریر اور سن کی شدھی کرے تیرتھوں کی مہمان شاستروں میں بہت لکھی ہی سب رشی مٹی تپ کرنے والے تیرتھ
 جاترا ضرور کرنے ہیں اسکا بڑا مہاتم ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

جگت میں تیرہ قسم ہیں آن

रामनामको मुमरन करले और तीरथ असनान ॥
 ओढोपरी म्हुपरी दोर काया प्री गन क्हां

कांची-धौर-सावती-कार-सप्तपुरी मुख खान ॥
 तिरुत्त राज-प्राग-गिया-मी-चि-को-ठ-म-न

नीमशार कुरुक्षेत्र जनकपुर चंदीनाथ भगवान
 हरद्वारे कीर्ति अरु गंगोत्री दिव्य प्रयाग स्थान

करणा प्रयाग नौलशिरमाधोलसमनकुंवरमहान
 ان سرو و سهر و دهار اور و هوش تيرتہ استخوان

फलगुं श्रौतकर्मधारिणीकपिलदेव बलवान् ॥
 सितेन्द्रमिशोरः अग्रजिनाम्ह मागीन

पंचवटी-और रामसुहृद्भा-ममिभूक्तुन एवान॥
 पिपा सरस्वती रत्न त्रयमस्तु कस्तुना त्रयब्रह्म

दासोदरकुंड-श्रीलोहागढ़जनमंडल सुखद्वान

رام نام کو سمن کرے اور تیرتھ مشن

جگت میں تیرے سم نہیں آوان ॥
کاپنجی اور آونجی کا شئی پست پڑی سکھ کھان

यवधपुरिमधुपुरी द्वारकामाया पुरी गुन रत्नान ॥
 ॥ १ ॥

तीरथराम प्रयाग गयाजी चित्रकोट मनमान
 करन प्रयाग ^{१२}निल ^{१३}ग्राम ^{१४}हो ^{१५}कश्मिर ^{१६}कनूर ^{१७}महान

॥ हरि द्वार के द्वार गंगोत्री देव प्रभाग अग्रानान ॥
 ॥ १ ॥

پنج بیٹی اور رگم محلہ رشی موک گن کھان

سنن بکدر گمبھشور ساگر چئن ناچ महाग्यान ॥
 وائو، رکھ اور گمبھشور ساگر چئن ناچ

यथासक श्रीरंगनक्षत्रमुत्तमुक्तिनाथवरदान ॥

ہیتم گویال چترنج ناگر ستوم ناتھ شریان

نرسینھ ہارگوہاری مالتھا پंच پور گوارا خان
مینک لاج اور منی کرن پن گوپ تلائی نہان

پوشکار دھرمی ستر آباو گرنارایا ستر دھان
نیر سیکھ نیشال کنت اور شیشا گری سبحان

کेशवदेव कुंडरोहनीमेंकरें विष्णु का ध्यान ॥
جگنا تھتر کوئی ناتھ اور پدم ناتھ بھگوان

परभास क्षेत्र गौपाल जनारदन गंगा सागर न्हान
کرآم لوہارا اور تہند و شری گرنار ہی جان

अरसद तीरथ नाम कहेय श्रीराम चन्द्र कर ध्यान।

نرسنگھ دوار گود اور می تکیا پنج پتھر گرن دان

हेम गोपाल चतुरधुज नागर सोमनाथ श्रीमान
پشکر و در کشر آبو گرنار این سردھیان

हिंगलान और मनोकरा पुनि गोपतलई हान
کیشو دیو کنت و مہنی ین کرن بشنو کا دھیان

सुमेर शिखर नैपाल कुन्ध और पोशागरी सुजान
پر تھاس کشر گوپال جنارون گنگا کاشا گرنان

जगन्नाथ त्रलोकीनाथ और पद्मनाभि भगवान
اڑستھ تیرتھ نام کے سر پر ام چندر کردھیان

ग्राम लुहारा और विन्दुसर पुनि गिरनार ही जान

کال کوٹ پر بت پر کچھ دن نواس کر کے راجہ جہشتر لوس رشی اور دھوم رشی سمیت مانو دا تیرتھ کو چلے گئے
اشنان کر کے پھر وہاں سے تیرتھ راج پر یاگ کو جو سب تیرتھوں کا راجہ اور گنگا جمناستری کا سنگم پر جا کر نشان
پو جا کر کے کچھ دن برہم بھوج اور جگ دان سب نے کیا پھر سب برہمنوں اور ساتھیوں سمیت برہماچی کی بیدی کو گئے
وہاں کچھ دن تپ کیا وہاں سے گئے سمرنام تیرتھ جو گیا مشہور ہو وہاں گئے گئے سمر استھان راجہ گے دھرم راج رشی
سے سنسکار کیا ہوا بڑا پوتر ہو وہاں ایک تھانڈی بڑی سند رہی اسکے کنارہ پر بہت سے برکش اور پلین آنھو اپنج کے ٹاپو
بہت رینک ہیں اسی جگہ برہم سرنامی تیرتھ ہی جان رشیوں اور جہراج جی نے نواس کر کے جگ کیا تھا یہاں پناکدھاری
شوبھی سدا نواس کرتے ہیں بانڈون نے وہاں جا کر چا تر ماس نواس اور رشی جگ کیے اور وہاں جو اکشے بڑھے
جہان جگ کرنے سے کشتے پھل ملتا ہی جگ کیا اور اسی بڑ کے بچے نواس کیا ہزاروں رشیوں نیشرون برہمک برہمنوں کو
اچھے اچھے پدارتھ جانے سید پاٹھ ہوتا رہا اور ایک کھتا اتھاس رشیوں نے سناے ان رشیوں میں سمٹھ نامی رشی
بڑے بڈیا وان برہم گیانی تھے آنھوں نے راجہ جہشتر اور اسکے بھائیوں کو راجہ سورج جس کے پتر راجہ گے کا
اتھاس سنایا کہ ہے دھرماتما برہم گیانی مہاراجہ جہشتر اس استھان پر راجہ گے جو راج رشیوں میں بڑا اوج تھا
آئے ایسا جگ گیا تھا کہ انت دکنادی تھی اور انت ہی دھن خج کیا تھا سینکڑوں ڈھیریاں ان کی پر بت
سمان لگوادین اور گھی اور دہی کے سینکڑوں گنڈ بھروا دیے اور منگتا فقیر اور برہمن دور دور سے اس جگ کا حال
سنکر وہاں گئے راجہ گے نے بہت سے استھانوں پر بنے ہوئے بھوجن کے ڈھیر رکھوائے جو آتا تھا اسی کو اچھی مٹھا

ان پٹھنوں پر بت کے چار ہیں

نوٹ ہنسک مہا بھارت میں بہت سے نام تیرتھوں کے ایسے لکھے ہیں جنکا کچھ پتہ معلوم نہیں ہوتا مگر لفظ نانی میں ان سب تیرتھوں کے نام اور تمام
اضافہ کیے گئے یہ نام اڑستھ جو سمرام سمرودین درج کیے تھے بہت صحت اور دریافت کر کے لکھے گئے تھے وہی نام اس بچن میں درج کیے گئے ہیں اور فی راجہ
یہی اڑستھ تیرتھ مشہور ہیں علاوہ اڑستھ تیرتھوں کے سمرام سمرودین اور بھی بہت سے تیرتھ استھان لکھے گئے ہیں جنکا نام مہا بھارت کے
انوشاسن پرپ دوسرے اویہیاے میں جو بھیشم تھامہ جی نے راجہ جہشتر کو ملنے تھے وہی درج کیے گئے ہیں۔ بعض بعض نام میں اختلاف
جو نام مہا بھارت منسکرت میں لکھے ہیں وہی نام اس اویہیاے میں بچنہ درج کیے گئے۔

سے بھلاتا تھا سب نالج اور گھی وغیرہ ریشون برہمنوں کو مشر دھا سمیت دان دیا اور بہت دکشنا دیکر جگ کیا بید چھڑ کر لے چارون طرف بید دھن ہونے سے کسی کی بات سنائی نہیں دیتی تھی اور اپنے پتروں کے کارن بہت سے شرلوہ بھی کیے اُس جگ میں پرائیون کے تربت ہونے سے دور دور تک اُس راجہ کے کا جشن مشہور ہو گیا ایسا جگ نہ کسی نے پہلے کیا اور نہ آگے شاید ہو سکے دیوتاؤں نے بھی پرگھٹ ہو کر ہوش لے سے بہت تربت ہونے کے کارن دوسروں کی ہوش نہ لی۔ بے راجہ اسی ندی کے کنارہ وہ بھاری جگ ہوا تھا جب سے اس پونیت استھان پر گیا پتروں کی ہونے لگی یہاں پنڈوان ریت اور سردھا سے کرنے پر پرائیون کا پریت جون سے اودھار ہو جاتا ہوا اور خوش شرچہ چھوڑ کر ادھم جونی اٹھوا نرک میں پڑے بہن اُنکے سنتان سے یہاں آنکر گیا کرنے ارتھات پنڈوان کرنے سے اُنکے پتروں کی موکش ہو جاتی ہو۔

اُتی سریریم کرت مہا بھارت بن پر گئے پڑ راجہ کے جگ کا برن ۵۱۔ اڈھیا

بانوان اڈھیا

اگست جی کا لویا مدر سے بواہ اور الوک اور باتاپی سمبدا

میشم پائین جی نے راجہ جیجی سے کہا کہ راجہ جدھشٹرنے اُس ندی کے کنارہ جگ کر کے اپنے پتروں کے نام پر پڑ اور ریت سے پنڈوان کیا اور بہت سے دان دیے وہاں سے چلکر اگست رشی کے آشرم میں جا کر دُر جیا پوری میں قیام کیا الوس رشی سے راجہ جدھشٹرنے پوچھا کہ ہمارا جگ اگست جی نے باتاپی دیت کو کیلئے مارا تھا الوس رشی نے کہا کہ لوگ برا در باتاپی دیت نے ایک برہمن سے کہا کہ آپ ایسی پرار تھنا ویشر سے کریں کہ میرا پتر اندر کی سنان پیدا ہووے برہمن نے ایسا پتر ہونے سے انکار کیا اُلوک دیت نے کرودھ سے اُس برہمن کو مارا اور جہان جہان برہمنوں کو دیکھتا مار ڈالتا تھا ایک بات تماشے کی اُس نے یہ کی تھی کہ جس آدمی کو مار ڈالتا تھا پھر اُسکو منتر پڑھ کر جلا دیتا تھا اپنے بھائی باتاپی راجپس کو بکرا بنا کر اُسکو کاٹ کر انس اُسکا برہمن کو کھلا دیتا تھا اور پھر اُس باتاپی کو آواز دیکر پکارا تھا جس برہمن نے اُس بکرے باتاپی کو کھایا تھا اُسکے پیٹ کو پھاڑ کر باتاپی ہنستا ہوا باہر نکل آتا تھا سیطج اُلوک راجپس نے بہت سے برہمنوں کو مار ڈالا تھا ایک دن اگست رشی نے اپنے پتروں کو گڑھے میں اُلٹا لٹکا ہوا دیکھا اُسے پوچھا کہ آپ کیون یہاں پڑے ہو تب وہ پتر کہنے لگے کہ ہم تمھارے بڑے بہن تمھارے سنتان نہ ہونے سے ہماری یہ گت ہو رہی ہو تیرے کوئی پتر پیدا ہو کر شرادھ کرے تو ہماری بھی موکش ہو اور تھو بھی اچھی گت ملے یہ بات سنکر اگست جی نے کہا کہ بہت اچھا میں آپ کی کامنا پورن کر دنگا آپ اس سوچ کو چھوڑ دیں میں بواہ کر کے پتر کی پرار تھنا ناراین جی سے کر دنگا اگست جی وہاں سے چلے آئے اور اپنے لیے لاپن استری کی تلاش کرنے لگے راجہ بدر بھ نے سنتان کے کارن جگ کیا اور ایک پتری اُسکے گھر پیدا ہوئی اُسکا نام لویا مدر رکھا جب وہ بڑی ہوئی اور گھر کا کام کلج کرنے لگی تب اگست نے اُسکے پتر راجہ بدر بھ سے کہا کہ میں تمھاری پتری سے بواہ کرنا چاہتا ہوں۔ اول تو راجہ کو فکر ہوا لیکن اگست جی کی ترشیا کا خیال کر کے بصلاح اپنی رانی کے بواہ کر دیا جب بواہ کر کے اگست جی اپنے گھر آئے تو وہ راج کینان جس کے پاس سینکر ڈون داسی رہ کر اُس کا سنگار

۱۱۰ پونیت میں ہون کی چیزیں بتائی گئی ہیں جو سیدہ کھاند وغیرہ

کیا کرتی تھیں اپنا سنگار کرنے کی گت جی نے کہا کہ ہم جنگل کے رہنے والے پشیری ہیں اب تم ان زیورون کو اور اچھی اچھی پوشاک کو اتار کے رکھ دو اور جو بستر ریشمون کی استریاں پہنتی ہیں وہ میرے پاس رکھے ہیں بن لو اس وقت تو لو پاؤں مارنے انکے کہنے سے ویسا ہی کیا اور بہت پریت سے رشی کی سیوا کرنے لگی مگر ایک دن اسے رشی سے کہا کہ ہمارا راج میرا کہنا مانو تو مجھے ویسے ہی بستر اور بھوشن پہننے کی ایگا دو جیسے کہ میں اپنے پتلے گھر پہنا کرتی تھی اور آپ بھی اچھے بستر پہن لیجئے رشی نے کہا کہ میرے پاس دولت نہیں ہے جو ایسے بستر پہنوں لو پاؤں کہا کہ آپ اپنے قبول سے ہمارے پتلے سے بھی زیادہ دھن بھی پیدا کر سکتے ہیں رشی نے کہا کہ ہمارے تپ میں بگھن بڑھاوے گا لو پاؤں مارنے کہا کہ جب آپ نے بواہ کیا ہو تو یہ بھی کرنا چاہیے یعنی سنسار کا سکھ بھی اچھی طرح بھوگنا چاہیے رشی نے کہا کہ سب استریوں کو زیور اور اچھا لباس خوش آتا ہے تم تو راج کینان ہو بڑی ناز و نعمت سے نئے پرورش پائی ہو اب مجھے بواہ کر کے تمہارا کہنا ماننا پڑا اچھا میں کسی راجہ سے دھن لاؤں گا اور تیرا کہنا کر دوں گا وہ پہلے راجہ سرت برن کے پاس گئے اسے بڑی تعظیم گت جی کی کر کے پوچھا کہ جو ایگا ہو دے دے بجالاؤں رشی نے کہا کہ دھن کے لیے آیا ہوں اسے کہا کہ سب خزانہ آپ کا ہی جتنا چاہیے آپ لے لیں کچھ سوچکر رشی نے کہا کہ تمہاری آمدنی اور خرچ برابر ہو تھیں بہت دھن کے دینے میں سوچ ہو گا اب میں تم سے دھن نہیں لیتا پھر دیکھا جاوے گا راجہ کو ساتھ لے کر راجہ برہمنشو کے پاس گئے اس سے بھی نہیں لیا اور اسکو بھی ساتھ لیکر راجہ ترسدس کے پاس گئے وہاں بھی یہی حال دیکھا پھر کالوان راجہ کے پاس گئے اس سے پوچھا کہ اور کوئی دھن ان بناؤ جسکو دھن دینے میں فکر نہ ہووے اور نہ کسی کو آزار پہونچے کالوان نے کہا کہ اٹوک دیت جو پہلا دکل میں پیدا ہوا ہو اس کے پاس بہت دھن ہو اس سے چکر مانگ لیں گت جی ان سب کو ساتھ لے کر اٹوک کے پاس گئے اس دیت نے ان سب کی تعظیم کی اور کشل پوچھکر بھوجن طیار کرانے اور باتا پی اپنے بھائی کو پکرا جا کر اسکا مانس رشی کو کھلایا گت جی اپنی عبادت کی قوت سے اسکا کرو و خرب جان گئے اور ڈکار لے کر اسے ہضم کرتے جب اٹوک نے باتا پی کو آواز دی تو ایک ڈکار اور لی جب باتا پی نہ بولا تو گت جی کہنے لگے کہ ارے مور کو تو لے سب برہمنشو ایک سا ہی جانا اب وہ باتا پی تیرا بھائی ہضم ہو گیا اب وہ کہاں ہے جو تو اسکو پکارتا ہو اٹوک کو بھائی کا بہت سچ ہو ا پوچھا کہ آپ کس کارن یہاں آئے ہیں گت جی نے کہا کہ دھن کے کارن۔ اٹوک نے کہا جتنا دھن چاہیں میں دوں گا گت جی نے کہا کہ میرے ساتھ جو راجا آئے ہیں انکو دس دس ہزار گائے سونے کے سینگ منڈھوا کر دو اور جھکو دو چند گائے سونے کے سینگون کی اور ایک رتھ طلائی جسکے دونوں گھوڑے من کی سناں دوڑنے والے ہوں دو اٹوک نے منظور کیا اور سب کو وہی دیا جو رشی نے کہا تھا گت جی راجاؤں سمیت دہان رتھ طلائی میں بیٹھکھوچلے اور راجاؤں کو بد کر دیا آپ گھر آنکر اپنی استری کی کامتا پورن کی ارتھات راجاؤں کی سناں بن میں رہنے لگے اس سے ایک پترادھم باہو پیدا ہوا جو بڑا پر تاپی اور بیدون میں پنڈت تھا اسکے سب سے گت جی کے بڑوں کی شہ گت ہو گئی۔

راتی سر پران کرت تھا بھارتے بن پر اٹوک اور باتا پی راجس کا رتانت ۵۲۔ آدھیا

ترمینوان ادھیا

گنگا جی کی مہمان اور سر پرست اور پیر سراجی کا سمباد راجہ اندر اور برتر امر کا جٹہ گشت چکا
سمدر کو پی لینا اور راجپوت کا مارا جانا

راجہ جد ہشتر سے لوسرشی نے کہا کہ یہ گنگا جی جنگو بھاگرتی تھتے ہیں بڑی پوترندی ہو اور شوجی مہاراج کی
جٹا سے بکلی ہر اسیمین اشنان کرو گنگا اشنان سے سرگ لوک پر اپت ہوتا ہو اور سارے پاپ دور ہو جاتے ہیں
اور یہ بھرگو تیرتہ مشہور جگہ ہو جہاں رشی مٹی تپ کرتے ہیں جیسے پر سرام جی کو اپنا گیا ہوتا ہے پھر لکھیا تھا اسپط
تکو بھی در جو دھن سے اپنا راج اور دھن ملے گا راجہ جد ہشتر نے بھائیوں اور درویدی سمیت اشنان تریں کیا
وہاں اشنان کرنے سے راجہ جد ہشتر کے کھڑے کے اوپر تپ کا پرکاش ہو گیا پھر سری رام جی کا حال لوسرشی
سے پوچھا لوسرشی نے کہا کہ ایک سحر تریا جگ میں سری آپدیش پورن برہم پر ماتمانے راجہ دسرتہ اچودھیا پڑی کے
راجا کے گھر سر پرست اور تار لیا تھا انکے درشنون کو میں بھی گیا تھا پر سرام جی نے جب سر پرست اور مہاراج کا
حال سنا کہ بڑے پر اکرمی ہیں اور شوجی کا دھن جو راجہ جنک کے یہاں رکھا ہوا تھا اور راجہ اسکی پوجا کرتے
تھے راجندر نے کھیل ماتر اس دھن کو توڑ ڈالا ہو تو ہر دے میں کچھ کرودھ بھی آتین ہو اور اپنے آسرم
اپنا بیشنوی دھن اور پرسلے کر انکی پرکشا کے لیے چلے راجہ دسرتہ اپنے برودنکا جنک پور میں بواہ کر کے
اچودھیا پڑی کو آتے تھے راستہ میں پر سرام جی کو آتے ہوئے دیکھ کر سر پرست اور مہاراج کو اپنی طرف سے استقبال
کے لیے بھجا پر سرام جی افسے بلکہ بہت پر سن ہوئے اور کہا کہ ہے سر پرست اور مہاراج میں نے اس دھن سے بہت سے
چھتری راجاؤں کو مار ڈالا ہو جو آپ کو سامر تہ ہوئے تو اس دھن کو چڑھاؤ سر پرست اور مہاراج نے کہا کہ ہے رشی
برہمنو کا انادر کرنا ادرم ہی میں کشترو کا دھرم جانا ہوں یہ دھن آپ کا ہو آپ ہی رکھے تب پر سرام جی نے
کہا کہ ایسی بات مت کہو دھن کو چڑھاؤ تب رام چندر مہاراج نے خفا ہو کر انکے ہاتھ سے دھن لے کر
اسطرح مسکر کر چڑھا دیا جیسے بانس کی کمان کو بالک چڑھا دیا کرتے ہیں پھر پر سرام جی نے کہا کہ یہ تیر دیا ہوں
اس دھن پر چڑھا کر کان تک کھینچو سر پرست اور مہاراج نے کہا کہ میں سنا کرتا تھا کہ آپ بڑے بھائی پرش ہو
سو آج وہ بات سست معلوم ہوئی آپ نے برہما جی کی کرپا سے سب کشترو کو جیتا اور تیج پایا ہو آپ میری نندا
کرتے ہو میں تمہیں اپنا نچ مرد پ دکھاتا ہوں اور دب درشت دیتا ہوں کہ تم دیکھ سکو یہ کہ سر پرست اور مہاراج جی مہاراج
نے اپنے شری میں بارہ سوچ آٹھون بسو گیارہ رور ساویہ گن۔ مرت گن۔ آگن کشترو گرہ۔ پتر رگس۔ لوشی۔ دیو
گندھرب۔ برہما۔ ش۔ ہمیش۔ چارون بید۔ دھن تر بید۔ میگھ۔ مالادکھائین اور اس تیر کو جو پر سرام جی نے دیا تھا
آہستہ سے دھن پر چڑھا کر چھوڑ دیا اس تیر کے چھوڑنے سے زمین خشک ہو گئی مینہ بر سے نگا اور پھٹی کلنے
لگی اور چارون طرف پر مٹی کے بند ہونے لگا اور وہ تیر پر سرام جی کے تیج کو کھینچ کر آئین بھول کر کے رام چندر جی کے
پاس لوٹ آیا جب پر سرام جی کی بیا کلنا جاتی رہی اور انھوں نے اپنے برانو کو پھر پایا تو سر پرست اور مہاراج کے
چسرون میں ڈنڈوت کی اور بار بار ننگا کر کے رام چندر مہاراج کی آگیا سے میند پر بہت کو چلے گئے

اور مشر مندہ ہو کر خوفناک رہنے لگے جب ایک برس سپطرح گزید گیا تب پھر گوجی نے اپنے پتر کو بیا کھل دیکھ کر پرہم
 جی کو درشن لے کر کہا کہ ہے پتر تے سریرہ مجھند ہماراج کا جو پوزن برہم جگدیش میں اپمان کیا یہ بات تے ابھی نہیں
 کی ہیں بھگوان کے سامنے کسی کا گھمنڈ پیش نہیں جاتا ہر وہ سب دیوتاؤں اور چراچر کے پیش میں اور سارے سنسار
 کے پوج میں اب بدھو سرا تیرتھ نامی ندی میں جا کر تیرتھ اشنان کرو ہاں اشنان کرنے سے تیرا تچ پھر تھکے مل جاوگا
 اس تیرتھ کو دیو دیو بھی گئے ہیں تمھارے بابا نے وہاں بڑی تیشیا کی ہے پھر پرہم جی نے وہاں جا کر اشنان کیے اور
 اپنے تچ کو پایا پر سر جی بٹن بھگوان سے ملکر انکی اگیا پا کر آئے تھے اور اشنان کر کے اپنا تچ پایا تھا یہ وہی تیرتھ ہے
 پھر لوہس رشی نے راجہ جدھشتر کو برتراسر کے جدھ کا حال جو اندر سے ہوا تھا سنایا کہ ایک سحر بہت سے رہیں
 لکھے ہو کر برتراسر کو آگے کر کے اندر سے لٹنے کو گئے جب اندر نے دیکھا کہ وہ برتراسر سے جیت ہیں سکے گا تب
 دیوتاؤں سمیت برہما جی کے پاس گئے انھوں نے کہا کہ دو بیج رشی برہم گیانی ہر اس کے است یعنی ہڈیوں سے جب بھر
 بنایا جاوے گا تب اس بھر برتراسر را جاوے گا سب دیوتا بلکر سو تچ سامن پر کا شان دو بیج رشی کے پاس آئے
 اور اس سے سب حال کہا رشی نے پرتن ہو کر کہا کہ میں تمھارے دکھ دور کرنے کو اپنی ہڈیاں دوں گا یہ کہکر شریہ
 چھوڑ دیا دیوتاؤں نے اسکی ہڈیاں لے کر تشنا دیوتا کو دین آئے بھرنایا اور اند کو دکر کہا کہ آپ اس بھر سے اس ادھری
 راجھس کو مارے چنانچہ اندر نے وہ بھر لے کر برتراسر اور راجھسوں سے جدھ کیا اور فتح پائی تب سب راجھسوں نے
 جو بچکے بھاگ گئے تھے اور سمدر میں چھپ کر رہنے لگے تھے آپس میں بلکر یہ صلاح کی کہ دیوتاؤں کو جگ ہونے سے ملی
 اور پراگرمی ہوتے ہیں جگ کرنا بند کر دو چنانچہ رات کے وقت سمدر سے نکھر جہان برہمنوں کو جگ اور تپ کرنے
 ویکٹے مار کر بھکشن کر جاتے تب سب دیوتاؤں نے برہما جی سمیت سری ناراین کی است کی دیوتاؤں کو دکھی دیکھ کر
 سری ناراین نے کہا کہ کالے دیت برتراسر کے مالے جانے سے یہ کو کرم کرتے ہیں اسکی سینا کے راجھس رات کے
 وقت برہمنوں کو بھکشن کر جاتے ہیں اور دیوتاؤں کو طح طح کے دکھ دیتے ہیں وہ راجھس سمدر میں جا کر رہتے ہیں اس لیے
 تم انکو نہیں مار سکتے ہو گست جی سے پر آرتھنا کرو وہ سمدر کو خشک کر دینگے تب وہ راجھس مارے جاوینگے
 سب دیوتا گست جی کے پاس گئے اور اسے کہا کہ ہے مہاتما می تراورن کے پتر آپ سب ریشوں میں سوچ کر
 ہو پہلے بھی آپ نے سب دیوتاؤں کے دکھ دور کرنے کو جب بندھیا چل پر بت نے بڑھ کر سوچ کا راستہ بند کر دیا
 تھا آپ نے اس پر بت کو روک دیا تھا اور جب سنسار میں اندھیرا ہو گیا تھا تب بھی آپ نے ہی سہارے کی تھی
 آپ کی شرن میں آپ رکشا کیجیے تب گست جی نے کہا کہ ہے دیوتاؤں کیا چاہتے ہو دیوتاؤں نے اپنا مطلب
 ظاہر کیا سب دیوتاؤں کو ساتھ لے کر گست جی سمندر کے کنارے پہنچے اور پھر تچ کی بات دیکھنے کو سب دیوتا
 کھنر گندھ پھل جمع ہو گئے گست جی نے اپنے پتوں سے سمندر کو پی لیا سب دیوتا یہ حال دیکھ کر تعجب میں آئے
 اور سب نے انکے پتوں کی تعریف کی اس وقت دیوتاؤں نے بلکر راجھس کو ڈھونڈ کر سنگرام کیا اور بہت سے راجھس
 یا دواشت سری مہاکوت میں لکھا ہے کہ وہ بیج رشی کے غریب کو گایوں نے اپنی زبان سے چاٹ لیا صرف ہڈیاں باقی رہیں اس
 دن سے انکو کی زبان اپنا تھوڑا گوبر موتر پوتا گیا گوہر کی یہ خاصیت ہے کہ ہوائے مسموم کو دفع کرتا ہے اور خراب و بائی ہوا کو صاف کرتا ہے
 ریشیوں نے بڑے بڑے رسم مقرر کر دی کہ گوبر سے جو کا دیا جاوے اور اسی سے ماکھی دیوار دیکھو پس کرین کہ ہوا خراب اگر ہو دفع ہو جاوے

مع کا لکے نامی آنکے سردار کے مار ڈالا بہت سے راجپوتوں کو بھاگ گئے تب دیوتاؤں نے کہا کہ تمہارا ج اب سمندر کو پھر ویسا ہی کر دیجیے اگست جی نے کہا کہ میں نے اس کے جل کو بھضم کر لیا جل نے جیوون کی رکشا کی ہے برن دیوتا نے اگست جی کے کہنے سے جل چھوڑ دیا اور کہا جب راجہ بھاگت ہو گا اس وقت یہ سمندر پھر بھر جاوے گا۔

اتنی سریرام کرت مہا بھارت بن پرب ہوس رشی کا اگست جی کے سمند پران کرنے اور ہزار شریٹ کے اب جانکا حال بیان کرنا ۵۲-۱۰۵۲

پہو و نوان ادھیکا

راجہ سگر کے بیٹوں کا پل دیو جی کی درشتی سے بھشم ہونا راجہ بھاگت کا تپ کرنا گنگا جی کا برت لوک میں آنا

راجہ جد ہشڑ نے لوس جی سے کہا کہ بندھیا چل پر بت کے بڑھنے کی کتھا سناؤ میں کہ کیونکر اگست جی نے اسکو روکا تھا لوس جی نے کہا کہ سورج دیوتا سید یو سے سمیر پر بت کی پر کرمان کیا کرتے ہیں بندھیا چل نے ایر کھا سے کہا کہ میری پر کرمان بھی کیا کر سورج دیوتا نے کہا کہ سمیر کی پر کرمان تو میں سنار کے رچنے والے پریشکر کی اگیا سے کرتا ہوں اپنی خوشی سے نہیں کرتا ہوں بندھیا چل نے کہا کہ میں سمیر سے کسی طرح کم نہیں ہوں اور اپنا مشریر بڑھانا شروع کیا کہ سورج اور چندرمان کا رستہ بند ہونے لگا برہما جی کی اگیا انوسار دیوتا اگست جی کے پاس گئے کہ جلدی اسکا آپاے کرین سورج ناراین سب دیوتاؤں ریشون سمیت بندھیا چل کے پاس گئے آسنے جھک کر ڈنڈوٹ کی اگست جی نے کہا کہ جب تک میں دشمن دشا سے لوٹ کر آؤں تب تک تم اسطرح رہنا اگست جی کے بھو سے بندھیا چل اسطرح رہا اور بڑھنا چھوڑ دیا۔ سورج چندرمان اور تارا گنوں کا چکر بدستور قدیم جاری رہا دیوتاؤں کا فکر رفع ہو گیا جب سے اگست جی دشمن دشا سے لوٹ کر اب تک نہیں آئے راجہ جد ہشڑ نے کہا کہ سمندر کے بھرنے راجہ بھاگت کے تپ کرنے اور جس طرح راجہ سگر نے اسمنجس کو گھر سے نکالا اسکی کتھا بھی سناؤ میں تب لوس رشی نے کہا کہ راجہ اچھواک کے سورج بنس میں ایک راجہ سگر ہوئے ہیں آنھوں نے اپنی رانیوں سمیت پتر کی کامنا میں شیو جی کا تپ کیلا شس پر جا کر کیا شیو جی تمہارا ج نے پرسن ہو کر کہا کہ جس مہورت میں تنے ہمنے پتر کی کامنا کی ہو اس کے پر بھاؤ سے ساٹھ ہزار پتر ہو گئے اور ایک ہی دفعہ ناش ہو جاؤ گے دوسری رانی کے ایک پتر ہو گا اس سے تیرا بنس چلے گا چنانچہ کچھ دن گزرنے کے بعد بیدر بھی رانی کے گونہ سے ایک تو بنا سا نکلا اسکو پھینکنا چاہا آکاش بانی ہوئی کہ شیو جی کے بردان سے اس تو بنے سے ساٹھ ہزار پتر ہو گئے اس تو بنے کے سچو نکو نکال کر ایک ایک گھرے میں گھی بھر کر رکھو چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اودان گھڑوں سے ساٹھ ہزار بیٹے پیدا ہوئے اور دوسری رانی بنیاسے ایک پتر بہت خوبصورت دیوتاؤں کی سان پیدا ہوا جب سگر کے بیٹے جو گھڑوں سے نکلے تھے پرورش پا کر بڑے ہوئے تو سب ابھانی ہوئے راجہ سگر نے اسو میدھ جگ کرنا چاہا راجہ اندر کو خوف ہوا کہ اسو میدھ جگ کر کے میرا اندر اسن چھین لے گا آسنے جگ کے گھوڑے کو چڑا کر پل دیو جی کے استھان میں باندھ دیا پل دیو رشی نے

اوتار دھیان میں بیٹھے ہوئے تھے سگر کے بیٹے زمین کھود کر چاروں طرف تلاش کرتے ہوئے وہاں پہنچے اور گھوڑے کو پھرتا ہوا دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور کپیل دیوجی کو ستانا شروع کیا اسوقت کپیل دیوجی نے تیر کو لکھ کر دھسے دیکھا ساٹھ ہزار پتر جو ہمارے دھی تھے سب بھشم ہو گئے یہ حال ناراجی نے آنکر راجہ سگر کو سنایا اسکو بڑا رنج ہوا لیکن ایشی کی مرضی سمجھ کر صبر کیا اور اپنے پوتے انسان نامی آنکھس کے بیٹے سے کہا کہ ایشی کی مرضی سے ساٹھ ہزار پتر میرے بھشم ہو گئے ہیں انکی گت کیونکر ہوگی اسنے کہا کہ میں اپنے چچاؤن کی سوسکشی کے لیے آپاے کر دوں گا جو ناراین کر پا کوں۔ یہ لکھ کر اپنے پستا سے اگلاے روانہ ہو کر بہت کشت اٹھا کر انسان وہاں پہنچا اور کپیل دیوجی کے درشن کر کے چرون میں گر پڑا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ میرے اوپر کر پا کرین کپیل دیوجی کہنے لگے کہ کیا چاہتا ہو انسان نے کہا کہ ہمارا ج میرے چچا جو بھشم ہو گئے انکا کسی طرح سے اودھار ہو جاوے اور گھوڑا جگ کا چھکاو بلجاوے کپیل دیوجی نے کہا کہ ہے پتر تو بڑا دھرتا تھا ہی میں تجھے پرسن ہوا جہاں تو نے اس قدر تکلیف برداشت کی وہاں تو شیوجی ہمارا ج کی تپسیا کر کے گنگا جی کو اور لا اسوقت تیرے چچاؤن کی سوسکشی ہو جاوے گی اور گھوڑا موجود ہو جائے گا۔ انسان گھوڑا لیکر چلا آیا اور سگر کو گھوڑا دیکر جگ کو پوزن کرایا۔ بعد ہونے جگ کے راجہ سگر نے بہت دنوں تک راج کیا اور پھر شریر چھوڑ کر سرگ کو گیا انسان نے راجگی پر بیٹھ کر بہت اچھی طرح سے پر جا کا برتال کیا پرنت اپنے چچاؤن کا شوک اسکو رہا آنکھس کا چلن بڑا تھا پر جا کے لڑکوں کو ندی پر اپنے ساتھ لے جانا اور ڈر بل (کمزور) لڑکوں کو پکڑ کر ندی میں ڈبو دیتا تھا بہت لڑکے اسنے اس طرح مار ڈالے پر جا بہت دکھی ہو کر راجہ سگر کے پاس فریادی گئی اسنے تحقیقات کی اور اپنے بیٹے آنکھس کو شہر سے باہر نکال دیا اور انسان کو راج دیا کہ یہ لڑکا دھرتا تھا جب راجہ دلپ انسان کا پتر راج سنگھاسن پر بیٹھا تو اسنے اپنے پتا کی اگلی سے کچھ دنوں تک تپ کیا مگر گنگا جی سرگ سے نہیں آئیں اور وہ بھی شریر چھوڑ کر سرگ کو چلا گیا پھر بھاگیرتھ گدی پر بیٹھا اسنے اپنے بڑوں کا اودھار کرنا سب کاموں سے اودھک سمجھا اور شیوجی ہمارا ج کے کارن اور گنگا جی کے درشنوں کے بہت کیلاش پر جا کر پہلے تو گنگا جی کی آرا دھن کی تپ گنگا جی نے درشن دیے اور کہا کہ جو اچھا ہو بر مانگ راجہ بھاگیرتھ نے سب حال سنا کر کہا کہ آپ ہمارے بڑوں کی سوسکشی کر دیں انکی اکال مریت ہوئی ہو اور وہ ہم لوک کو چلے گئے ہیں جب تک آپ اپنے جل سے انکی بھشم نہ پہنچو گی تب تک انکا اودھار نہیں ہوگا گنگا جی نے پرسن ہو کر کہا کہ میں تمہارے پتروں کا اودھار کر دوں گی پرنت سرگ سے میرے کرنے کے بیگ کو سوا شیوجی کے اور کوئی نہیں ہمارا سکتا ہو وہ مجھ کو اپنی جٹا میں دھارن کرین تو میں سرگ سے آؤں تب بھاگیرتھ نے کیلاش پر نیکیٹھ ہمارا ج کی تپسیا کی بھولا نا تھا ہمارا ج پرسن ہوئے اور کہا کہ تم گنگا جی کو جو دیوتاؤں کی ندی پر بلاؤ میں اپنی جٹا میں لوگا گنگا جی سے بھاگیرتھ نے پرارتنہ کی اس سے بہت سے رشی مہی جو کیشروان آگئے گنگا جی بڑے بیگ سے بکینٹھ کے نندن بن میں ہو کر آکاش سے کیلاش پر آئیں انکو شیوجی ہمارا ج نے اپنی جٹا میں دھارن کر لیا اور وہ جل میں دھارا ہو کر شیوجی کے مستک پر بہنے لگا گنگا جی نے بھاگیرتھ سے کہا کہ اب تم آگے آگے چلو جہاں تم چاہتے ہو وہاں تمہارے ساتھ چلوں گی بھاگیرتھ جی ہالے کے پہاڑوں میں ہوتے ہوئے ہر دو آئے اور وہاں سے اس استھان کو چلے جہاں آگے پتر بھشم ہوئے تھے پھر گنگا جی نے سمندر سے بلکہ اسکو بہر دیا

جیسا کہ پہلے تھا ویسا ہی ہو گیا بھاگیرتھ نے منور تھ پا کر بترون کا ترپن کیا ہے جدھشٹراپس پر کار سے گنگا جی سرگ سے پر تھی پر آئین اور راجہ سگر کے بیٹو کا اوڈھا رکھا۔
 اتنی سرایم کرت مہا بھارتے بن پر بگنگا جی کے سرگ لوک سے رت لوک میں آنے کی کتاھا ۵۴۔ ادھیا

بچپن وان ادھیا

لوس رشی کا راجہ جدھشٹرا کو تیرتھ جا ترا کرانا

میشم پائن جی نے کہا کہ راجہ جدھشٹرا نے مندا اور اپر مندا نامی ندیوں کی جازا کی جو پاپ اور بھوکہ دور کر نیوالی ہیں اور مہیم کوٹ نامی ایک پر بت پر جدھشٹرا نے بہت سی ادبھت باتیں دیکھیں۔ تیز ہوا میں بادل اور تپھرون کنکرون کی بارش ہو رہی تھی جسکے سبب سے آدمی وہاں چڑھ نہ سکتے تھے ہمیشہ وہاں تیز ہو چلتی رہتی۔ اور بید دھن سنائی دیتی تھی مگر کوئی آدمی بید پاٹھ کرتا ہوا نظر نہیں آتا تھا صبح اور شام آگن جلتی نظر آتی تھی جو کوئی وہاں چلا بھی جاتا تو کھیاں تپ میں بگھن کرتی تھیں۔ کاٹ کھا تی تھیں آدمی کو گھر کی یاد آتی تھی ایسی باتیں بہت سی جدھشٹرا نے دیکھ کر لوس رشی سے سب حال پوچھا لوس رشی نے کہا کہ یہاں رشی بھ کوٹ پر بت پر ایک رشی بھ نامی رشی بڑا پیشہری رہتا تھا جسکی اوستھا بہت بڑی تھی اور وہ کرو دھی بھی تھا اُسے پر بت سے کہا کہ جو کوئی بچھڑے اُسکے اوپر تپھریا کر اور اسی طرح اُسے بایو کو بلا کر اگیا دی کر یہاں کوئی قیام نہ کر سکے جب سے اس پر بت کا حال سبطح چلا آتا ہے اسلیے اس پر بت پر چڑھنا ضرور نہیں دیکھو یہاں کی گھاس اور بناس پتی کیا اچھی ہے یہاں سے کوشکی ندی کو چلو وہاں لبو امتر نے بڑی ہیشیا کی ہے پھر جدھشٹرا نے مندا ندی میں اشنان کیے اور سب سا بیٹو کو لیکر کوشکی ندی پہ گیا جسکا جل بہت نرل اور میٹھا تھا وہاں لبو امتر کا آشرم دیکھا جسکا پر کاش دور تک ہو رہا تھا لوس رشی نے کہا ہمیشہ کاپتھر رشی سرنگی مرگی یعنی ہرنی کے آدر سے آپن ہو اتھا اُسے اپنے تپ سے بے وقت برکھا کرادی تھی اور راجہ لوم پاد نے اُسکو اپنی کینان شانا باواہ دی تھی اسکا ذکر آگے لکھا جاوے گا پھر جدھشٹرا کوشکی ندی سے جہان گنگا اور سندھ کا شکم ہو اہی وہاں گیا بعد اسکے سمندر کے کنارہ کنارہ کلنگ دیش میں پہونچا اور بے ترنی ندی کا حال لوس رشی نے یوں بیان کیا کہ یہاں دھرم راج نے دیوتاؤں سمیت جگ کیا تھا اسکے اوپر کی طرف رشی اور منیشٹرا کے استھان ہیں اور جو پر بت وہاں ہیں وہ تپ کرنے کے سندھ استھان ہیں جدھشٹرا نے بھائیوں اور درویدھی سے بے ترنی ندی میں اشنان کر کے دان دیے اور پر ہمنو نکو پایا اور کہا کہ ہے رشی تپو بل سے میں منش بھاؤ سے آج چھوٹ گیا ہوں اور آپ کی کرپا سے مجھے سب لوک دکھائی دیتے ہیں دیکھئے بیگھانس رشی بول رہے ہیں جب کر لے ہیں یہ سنکر لومش رشی نے کہا کہ یہ دھنی جو تکو سنائی دے رہی ہے یہاں سے میں لاکھ جو جن پر ہی چپ ہو رہو چال کسی سے مت کہو پھر بوجا جی کا بن دیکھا لوس رشی نے کہا کہ یہاں بوجا جی نے جگ کر کے کشپ جی کو بن پر بت سمیت پر تھی دان کر کے دی تھی پر تھی کو اچھا نہیں لگا کر بوجا جی نے اُسکو دان کر کے ایک منش کو دیدیا مگر جب کشپ جی نے اپنے تپو بل سے پر تھی کو ہسن کیا تب پر تھی نے اپنا روپ دیوی بنا کر کشپ جی سے پر سن ہو کر کہا کہ میں تم سے پر سن ہوں اور جل پر استھت رہو گی یہ وہ بیدی ہے اور جب کوئی منش اس بیدی کو چھوتا ہے تو وہ

سمندر میں بیٹھ جاتی ہو تم اکیلے اس بیدی پر چڑھ کر اشنان کر لو میں تمکو منتر بتاتا ہوں اُسکو پڑھ لینا بیدی جل
میں نہیں ڈوبے گی منتر یہ ہے۔

मंत्र- ॐ नमो विश्वसुप्ताय नमो विश्वपरायने सान्निध्यं कुरु देव शसागरे लवणां भसि

अग्निर्भित्तो यो निरामो य दिव्यो विशागोरेतत्त्वम् मृतस्य नाभिः ॥

اور اس منتر کو پڑھ کر اشنان کرو :
मंत्र- अग्निर्भित्तो यो निरामो य दिव्यो विशागोरेतत्त्वम् मृतस्य नाभिः
اس منتر کے بنا پڑھے دوسرے پر کار سے اشنان کرنا اچت نہیں ہو جدھشٹ نے لوس رشی کی آگیا سے سمندر میں
اشنان کیا۔

انی سررام کرت ہما بھارتے بن پر بجدھشٹ تیرتہ جا ترا برن بچھنواں اڈھیا

بچھنواں اڈھیا

جد گن جی کی کتھا

महेन्द्रपर्वत
بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجہ نیچے جب جدھشٹ نے سمندر میں اشنان کر لیا تب وہاں سے سب مہند
پر بت کو چلے ایک رات بن کر وہاں پہنچ گئے وہاں کاشب گوتری ہاشٹ گوتری رشیوں سے ملے لوس رشی نے
ایک ایک کا نام بتایا پھر آکرت برن نامی پر سررام جی کے نوکر سے پوچھا کہ ہمارا ج بٹن روپ پر سررام جی یہاں کب
آویس گئے میں اُنکے درشن کرنا چاہتا ہوں آکرت برن نے کہا کہ آپ کے یہاں آنے کا حال پر سررام جی کو معلوم ہو
وہ جلدی آپ سے ملینگے کل چتروشی، دیوہ درشن دینگے پھر راجہ جدھشٹ نے سارا حال پر سررام جی کا آکرت برن سے
پوچھا اُس نے کہا کہ پہلے تو پر سررام جی نے ہے ہے دیش کے راجا رجن سہسرا ہونامی کو مارا جسکے ہزار بازو تھے
اُسے دوتاڑی جی کی کرپا سے ایک اڈبھت بوان اور ایک نہایت عمدہ رتھ پایا تھا جسکے اوپر سوار ہو کر کاش
اور پر تھی کو سمندر سمیت اُسے جیت لیا تھا دیوتاؤں اور منشو کو بہت دکھ دیا تھا تب دیوتاؤں نے میری
بشن بھگوان کی استت کر کے اپنا دکھ سنایا انھوں نے پر سررام روپ دھارن کر کے اُس رجن سہسرا
کو مارا تھا اسکا حال شروع سے اس طرح ہو کہ پہلے زمانہ میں کان کج دیش کا راجہ گادھ بڑا دھرتا تھا راج
بھوڑ کر بن میں پیشا کر لے چلا آیا اُسکی کنیاں ستوتی نام کا بواہ روچیک رشی سے ہوا یہ روچیک رشی بھگوان
کا پتر تھا ایک دن بھگوان اپنے پتر سے اپنے آئے روچیک رشی اور انکی ستری انکی پوجا کی بھگوان اپنے پتر سے روچیک
بہت خوش ہوئے اور کہا کہ ہے سندری تو مجھے برا لگ اُسے اتھ جوڑ کر کہا کہ میرے بڑا بلوان اور پر اکرمی
پتر ہووے اور ایک پتر میری مان کو دیتے بھگوان نے دو حصہ کر کے جگ کی بہت آسکو دیکھ کر کہا کہ اس بہت
میں بشن اس جو ایک یہ حصہ تم کھا لو اور یہ دوسرا حصہ اپنی مان کو کھلاؤ تم پیل کو پوجا اور ستھاری مان کو پیل
پر کش کو پوجے بھگوان اسی جگہ انتر دھیان ہو گئے لیکن روچیک کی ستری نے گو لرا اور اُسکی مان نے پیل
کی پوجا بھو لکر کی اور اُسکا بھاگ مان نے کھایا اور مان کا بھاگ روچیک کی ستری نے کھایا کچھ دنوں کے
بعد بھگوان اپنے اور اپنی پتر بدھ سے کہا کہ میں نے اپنے جوگ بل سے معلوم کیا کہ تیری مان نے دھو کا دیکر پترا

بھاگ آپ کھا لیا اور تو نے اس طرح برکشتوں کی پوجا بھی میرے کہنے کے بموجب نہیں کر لی اس کارن سے تیرے جو تیرے
ہو گا وہ برہمن ہو گا اور کشتری برقی اسکی ہو گی اور تیری مان کا پتر بڑا پر اگر می ساد ہو برقی ہو گا روچیک کی استری
نے اپنے سر بھر گورشی سے کہا کہ ایسا پتر میرے نہ ہووے تو اچھا ہی ہوتا ہووے تو مضائقہ نہیں بھر گوجی نے
کہا کہ اچھا ایسا ہی ہو گا اسکے بعد ستوتی کے جہگن پیدا ہوا وہ بڑا تجمہوی تھا بڑا ہو کر بید پڑنے لگا اسکی سان
اس وقت میں کوئی بید پاٹھی نہ تھا اور شستر بدیا بھی خوب لکھی تھی۔
اتی سریرام کرت مہابھارت بن پر ب جہگن جی کے آپن کتھا ۵۶- ادھیہ

ستاونوان ادھیہ

پر سرام جی کا پتا کی اگیاسے ماما کا سر کاٹنا اور جہگن جی کا بڑ دینا پر سرام جی کا سہسرا باہو کو مارنا
اور پر پتھی کو مع سورن کی بیدی کے کشپ جی کو دان دینا

اکرت برن نے راجہ جہشتر سے کہا کہ جہگن نے بید نہ کو کٹھ کر کے حفظ یاد کر لیا تھا جس سے وہ بید پتھی
رشی مشہور ہوئے اور راجہ پر سین جت کے گھر جو رنکا نام پتری پیدا ہوئی تھی اسکا بواہ جہگن سے ہوا اور جہگن
کے چھوٹے بیٹے پر سرام جی پیدا ہوئے جہگن رشی اپنی استری سمیت بن میں تپشیا کرتے رہے ایک دن رشی کا
آنکی استری ندی میں اسٹنان کرنے گئی دیو اچھا سے دان راجہ جہشتر تھ مار نکاوت استری سمیت کلون کی مالا
پہنے ہوئے اسٹنان کر رہا تھا اسکے سند روپ کو دیکھ کر موہت ہو گئی پھر وہ مڑاتی ہوئی اپنے آشرم کو آئی جہگن
جی نے اپنے جوگ بن سے سب حال جان لیا اور اپنی استری کو دھکا دی پھر اپنے بیٹے رومنون - سوٹھٹ - سوکھین - سو
بسوا - بسو - کو اگیادی کہ اپنی مان کو مار ڈالو اسکی مت بھڑٹ ہو گئی ہواختون نے کچھ آڑا اپنے پتا کو نہیں دیا چپ ہو کر
کہا تاکو کیونکر اپنے اٹھ سے مار ڈالیں جہگن نے اُنکو سزا پ دیا وہ مرگ کی سان پشو ہو گئے پھر پر سرام جی بن سے
آئے جہگن جی نے کہا کہ تم اپنی پاپن مان کو مار ڈالو پر سرام جی نے اپنے پتا کی اگیاسے ماما کا سر کاٹ لیا جہگن کا
کرودھ شانت ہو گیا اور پر سرام جی سے کہا کہ تم میرے کہنے سے بڑا کھٹن کر م کر ڈالو میں پرسن ہوں تم جو بڑا کر
وہی دون پر سرام جی نے کہا کہ تمہارا ج میری ماما پھرجی جاوے اور اُسے یہ معلوم نہ ہووے کہ میں نے اُسے
مارا تھا اور اُسکے مارنے کا دوش مجھکو نہ لگے میرے بھائی اصلی حالت میں ہو جاوین سزا پ اُنکا آوگرہ کیجئے میری اوتھا
بڑی ہو اور مجھکو کوئی جتھہ میں نہ جیت سکے جہگن نے کہا کہ ہے پتر تیری منو کا منا سو بھل ہو اسی سحر نیکا پر سرام جی کی
مان کٹا ہوا سر جسم پر رکھنے سے زندہ ہو گئی بھائی جو پشو کی سان ہو گئے تھے وہ پھر اپنی حالت اصلی میں آ گئے
جیسا پر سرام جی نے کہا وہی ہو گیا اسکے بعد ایک دن جہگن کے سب پتر بن کو گئے ہوئے تھے اُنکے بچے کارت
بیرج سہسرا ہوا نوپ ویش کا راجہ جہگن کے آشرم میں آیا رنیکا نے پھل پھول راجا کو دیکر اسکی پوجا کی مابھنے
غور راو راج کے نقشہ میں اُسکو گرہن نہیں کیا اور جتنے بچڑے گایون کے اُنکے آشرم میں بندے ہوئے تھے
سب کو کھو کر لے گیا جب پر سرام جی بن سے آئے تو جہگن جی نے اُنسے سارا حال کہا پر سرام جی گایون کو کھو چڑوں کے
نہ ہونے سے برنھاتے ہوئے دیکھ کر اور جہگن اپنے پتا سے واجہ کی اینت سنکر اپنا پر سالے جتھہ کرنے کو اُنکے

پیچھے چلے اور قریب جا کر راجہ سے بڑا جھگڑا کیا اور اسکی ساری سینا مار ڈالی اور اپنے پر سے سے اسکی سنہری بھینس کا راجہ کا رت میرج کو جم لوک بھیج دیا جب اُسکے بیٹوں نے یہ حال سنا تو اسیوقت جدہ کرنے اٹھ کھڑے ہوئے۔
 جہنگن جی کے آشرم میں آنکر جہنگن رشی کو جو تپ کر رہے تھے تیرون سے زخمی کر دیا پر سرام جی اسیوقت بن کو گئے ہوئے تھے اور اُنکے بھائی بھی وہاں نہ تھے جہنگن تیرون کے لگنے سے زخمی ہو کر بھاگ اٹھے اور رام رام کرتے ہوئے جنگل کو نکل گئے جب وہ دھڑ دھڑکل گئے تب پھر اپنے آشرم میں آن بیٹھے اور زخم کے درد سے رام رام کہہ مرنے لگے۔
 جگ کی لکڑیاں لیکر پر سرام جی بن سے آئے اپنے پتا کا حال دیکھ کر بلاپ کرنے لگے اور گردہ میں آنکر سہسہا ہو کر پتروں کو مع اُنکی سینا اور ساتھیوں کے مار ڈالا اسیطرح اکیس دفعہ کشتی راجاؤن کا اُنکی سینا سمیت پر سرام جی نے ہاش کیا اور کشتیوں کے خون سے سمیت پنچک دیش یعنی کو کشتی بھومی میں پانچ گنڈ بھریے اور اُس خون سے اپنے پتروں کا تپن کیا اسیوقت پر سرام جی کے بابا روچیک رشی نے ہر گھٹ ہو کر درشن دیے اور کشتی راجاؤن کے پتروں سے منع کر کے کہا کہ تم نے کشتی کل کا بیج ناش کرنا چاہا راجہ یا راجا جگ رت تو بدھوی پر باقی نہیں چھوڑا اِستریاں وہیں یا کوئی دودھ پیتا ہوا بچہ شاید کوئی بچ گیا ہو اب بس کر د اُس دن سے پر سرام جی نے کشتیوں کو مارنا چھوڑ دیا اور تپ کرنے پر تپوں پر جانے کا ارادہ کر کے کشپ جی اور برہمنوں کو بہت سی پر تھی دکشنا میں دی اور ایک سولے کی بیدی چالینس ہاتھ ملی جوڑی ۳۶ ہاتھ ادھی کشپ جیکو دان کو کے دی کشپ جی نے اُس بیدی کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے برہمنوں کو تقسیم کر دی جب سے وہ برہمن دان بیدی کا لینے والے کھنڈ باہر مشہور چلے آتے ہیں پھر پر سرام جی ہیندر پرست پر چلے گئے بیشم پان جی نے کہا کہ چتر دشی کو پانڈون نے اسی استھان پر مع اُن برہمنوں جو جدہ ہشر کے ساتھ تھے پر سرام جی کے درشن کئے اور سبھوں نے اُنکی پوجا کر کے پھول مال پہنائیں اور پر سرام جی کی اگیاسے اُس رات اُنکے آشرم میں سب نے نواس کیا۔ پر سرام جی نے راجہ جدہ ہشر سے خوش ہو کر بہت خاطر داری راجاؤن کے بھائیوں کی کی۔

انی سریرام کرت مہابھارت بن پر ب پر سرام جی کا پتا کی اگیاسے انا کا سر کاٹا اور انا کا حال برن ۵۸ ادھیاء

اٹھا و نوان ادھیاء

سریکرشن اور بلدیو جی کا آنا

بیشم پان جی نے کہا کہ راجہ جدہ ہشر پر سرام جی کے درشن کر کے برہمنوں سمیت کنارہ کنارہ سمندر کے تیرتھوں میں ہشتان کرتا ہوا پر ششٹانڈی کے اوپر پہونچا جہاں اُسکا سنگم سمندر سے ہوا اور وہاں ہشتان کے گوداوری گیا وہاں سے دروڈیش میں اگست جی کے آشرم کی جسکو اگست تیرتھ کہتے ہیں جاتا کر کے اُس استھان میں ٹھہر گیا وہاں ارجن کے ایسے کرم سے جو مٹش سے نہیں ہو سکتے ہیں اُنکو سنگم بہت خوش ہوا وہاں سے چکر سور پاک نامی تیرتھ میں گیا وہاں سے ایک بن میں جہاں دیوتاؤں نے جگ کیا تھا وہاں روچیک کے پتر کی اُس بیدی کو دیکھا اُسکا پوجن کیا وہاں بہت سے تہیشری رشیوں کے آشرم دیکھے اور سب دیوتاؤں کے مندروں کے درشن کیے اور وہاں کے رہنے والے رشیوں برہمنوں کو گودان سبروان اُن دان دیکر پرسن کیا وہاں سے

پر بھاس نامی تیرتھ کا جو بہت مشہور تیرتھ ہے جا کر اٹھان اور ترپن بھائیوں سمیت کیا اور بارہ دن تک نر جل برت کیا اور چاروں طرف اگن جلا کر تپ کیا وہاں سری کرشن چندر اور بلدیو جی نے جد ہشتر کا آنا اور برت کرنا سنا تو اپنے منتری اور سینا پت اور برہمنوں کو ساتھ لے کر آئے راجہ جد ہشتر و اس کے بھائیوں کو درویدی سمیت پر تھی پر بیٹھے ہوئے اور منیشروں کے لیستہ و حارن کے ہوئے دیکھ کر بہت رنج کیا پھر پشپتر بلکر کشل کشیم پوچھی راجہ جد ہشتر نے سر کرشن چندر اور بلدیو جی پر دمن سا مہ سنا کی جی کی بڑی پریت سے پوچھا کی سر کرشن جی نے درویدی کو اس حال میں دیکھ کر بہت سوچ کیا کہ ایسی راجکار کو نکل مشریر اور سروپ وان اس طرح سے بن بن پھر کر دکھ اٹھا ہی ہے جد ہشتر نے سارا حال اپنے دشمنوں کا سر کرشن جی اور سری بلدیو جی کو سنایا اور رجن کا استر بدیا سیکھنے نگر کو جانا بیان کیا سری مہاراج اور بہت سے جادویشی جو آگے ساتھ آئے تھے سب کو پاٹھون کا حال دیکھ کر اور اس راجسو جگ کی شو بھا جو مہاراج جد ہشتر نے اندر پرست میں کیا تھا جد ہشتر کے اس شیورج کو یاد کر کے بہت ہی دکھ ہوا کہ ایسا چکر ورتی راج کر کے اب وہی جد ہشتر پشپتری روپ مرگ چھالا اور سے درویدی سی مہارانی کو لیے بن میں کلیش اٹھا رہا ہے بلدیو جی مہاراج بل موسل دھاری گند پشپ کی ستان کو رگھو داس کے کمل نیت سر کرشن جی سے کہنے لگے کہ ہے بھائی دھرم کے کرنے سے بردھی اور دھرم کے کرنے سے ^{بھائی} نہیں ہوتی ہے دیکھو راجہ جد ہشتر پر دم دھرماتما چیر پشتر اور جادو حارن کے بن بن کیا کلیش اٹھا رہے ہیں اور درجو دھن اتنا دھرم کرنے پر بھی پر تھی کارج کر رہا ہے اس بات کو دیکھ کر تھوڑی بدھ داسے نش ہی کہینگے کہ دھرم سے دھرم سریشٹ ہے درجو دھن کا اس طرح خوشی سے راج کرنا اور پاٹھون کا جنگل میں کلیش اٹھانا دیکھ سب آدمی ہی تنکا کرینگے کہ دھرم دھرم میں سے بکو کرنا چاہیے کیونکہ جد ہشتر جو دھرماتما اور ست بادی ہے وہ تکلیف پر تکلیف برابر اٹھائے جاتا ہے اور درجو دھن کی دونی بڑھوتری ہوتی جاتی ہے ہم نہیں جانتے کہ ہمیشہ جی اور درو نا چارج کرنا چارج سے ہم نہیں اور راجہ دھرترا شٹ پاٹھون کو بنو باس دیکر کس طرح سے تنکو بھوگ رہے ہیں ان بھرت بٹشو کو دکھا رہے یہ راجہ دھرترا شٹ اپنے پشتر پاٹھون کو ایسی تکلیف دیکر اپنے پشرون کو کیا منہ دکھاوے گا وہ نہیں جانتا کہ کس اچھے کرم سے اسکو راج بلاا اور کس آپرادھ سے اندھا پیدا ہوا مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دھرترا شٹ اور اس کے ساتھی ہمیشہ جی وغیرہ سب تھوڑے دنوں میں ناش ہو جاویں گے جنھوں نے ان دھرماتما کو ایسا کلیش دیا ہے جن بھیم سین اور سیدنیو اور بنگل نے چارون و شاؤن کے راجاؤں کو جیتا اور جس جد ہشتر نے ایسا راجسو جگ کیا وہ آج پر تھی پشپتر و ن کے لیستہ اور جادو حارن کے ہوئے بیٹھا ہے مجھے بار بار سوچ ہوتا ہے یہ تنکر سا کی جی نے کہا کہ مہاراج یہ سب بلاپ کرنے کا نہیں ہے آپائے کرنا چاہیے جس آدمی کے مددگار زور آور و دھند ہوتے ہیں مصیبت کے وقت اسکی ضرورت مدد کیا کرتے ہیں انکا نام زلمے میں سے مشہور ہو جایا کرتا ہے جب آپ سے پڑا کر می ہوا اکیلے ساری پر تھی کے راجاؤں کو کھیل مارت جیت سکتے ہیں اور سر کرشن مہاراج ترلو کی ناتھ اور پر دمن سے پڑا کر می اور میں آپ کا داس جن پاٹھون کے مددگار ہوں تو پھر پانڈو اتنی تکلیف کیوں اٹھاؤں سر کرشن مہاراج تو یہاں رہیں کیونکہ انکے ساتھ ایسا پر تھی پر کوئن ہو گا جو سنگرام کر سکے آپ اور میں دونوں اور پر دمن جی سینا کے کر چلیں آپ دیکھیں گے کہ میں کس طرح درجو دھن کو مع اس کے ساتھیوں کے زن بھوم میں مارتا ہوں

۱۱

۱۲

جس طرح اگن سارے بن کو بھشم کر دیتی ہے اسی طرح مین کو روٹن کی ساری سینا کو مار ڈالو گا پر مین جی کے بانوں کو درونا چارج اور کر پا چارج بھی نہیں سہہ سکتے ہیں یہ ان جو دھاؤں کو سنگرام میں مارین اور آپ بھیشم جی کو سنگرام میں چلتین جب تک راجہ جدھشٹر کی پرتگیا پورن ہو تب تک پر مین جی راج کرین پھر راجہ جدھشٹر آپ راج کرنے لگیں یہ بائین ساکی جی کی سنگرام سری کرشن مہاراج نے کہا کہ تھے جو کچھ کہا سب درست بناورین اُسکو پسند کرتا ہوں لیکن راجہ جدھشٹر کو یاد رو پدی جی کو راج کا لو بھ نہیں جب تک انکی پرتگیا پوری نہیں ہوگی یہ راج نہیں کرینگے راجہ درو پداور راجہ چندیری اور ہم سب بلکہ دشمنوں کو جیت لیں۔ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے ساکی جی تھے جو کچھ کہا سب بھٹک ہے اور تمہارا پرا کر مین جانتا ہوں تمہارے نزدیک سنگرام میں درجوں کو جیت لینا کچھ اشچر کی بات نہیں ہے لیکن مجھکو راج سے دھرم کی رکشا کرنا اُدھک اُچت ہے میرا حال بری کرشن جی اچھی طرح جانتے ہیں اور میں اُنکو اچھی طرح جانتا ہوں جب سنگرام کرنے کا وقت آوے گا اُسوقت سنگرام کرنا۔ میں اپنی پرتگیا کو پہلے پورن کر لوں اب تو میں تیرتھ جاتا رہا ہوں پھر وہاں سے لوٹ کر بیان آؤنگا آپ نے بڑی کرپا کی جو مجھے درشن دیے اب مجھے اگیا دو کہ تیرتھ جاتا کر آؤں یہ لکھ سب کو آدرستکار سے رخصت کر دیا اور آپ لومش رشی اور سب ساتھیوں سمیت پیسوئی ندی کو چلا آیا جسکے جل پان کرنے کا مہاتم جگ سوم پان کرنے کی سمان ہے۔

اتی سری رام کرت کہا بھارتے بن پر اب راجہ جدھشٹر اور سرکرشن بلدیو جی کا پر سپر لٹنا اور سبھا دیرتھ جاتا کا برن ۵۸ ادھیاس

انسٹھوان ادھیاس

تیرتھ جاتا میں چیون رشی اور جمناس جی کی مہان کا برن

لومش رشی نے راجہ جدھشٹر سے پیسوئی ندی کا مہاتم بیان کر کے کہا کہ یہاں راجہ نرگ نے جگ کیا تھا اور پھر راجہ گے کے جگ کرنے اور چیون رشی اور ایدر اور اسونی کماروں کا برتانت کہا اور چیون رشی کو سوکینان استری ملی اور اسونی کماروں نے سوکینان سے کہا کہ تم چیون رشی کو چھوڑ کر ہکو بر لو گھر سوکینان نے انکار کیا اور پھر چیون رشی کو اسونی کماروں نے جو ان کر دیا اور رشی نے جگ کیا اسونی کماروں نے اُسکو امرت دیا اور اندر نے منع کیا اور اپنا بھر رشی کے مارنے کو اٹھایا اندر کی بھیا اسی طرح کھڑی رہ گئی جیسے اُسنے پھر مارنے کو ہاتھ اٹھایا تھا اسکے بعد اندر کے مارنے کے لیے کرتیا کو پگھٹ کرنا پھر اندر کا رشی سے اپرا دھ چھا کرانا اور بھجا کا اچھا ہو جانا جگ پورا ہونا سب حال جدھشٹر کو سنایا۔ لومش رشی نے کہا کہ ہے جدھشٹر یہ سرور جہان برہمن بید پاٹھ کر رہے ہیں چیون رشی کا ہے اس رشی نے یہاں اپنی استری سوکینان سمیت بڑا اگر تپ کیا تھا تم بھی یہاں اشنان کر دو اور دان دو جدھشٹر نے سب ساتھیوں سمیت اشنان کر کے وہاں کے رہنے والوں کو بہت سادان دیا پھر وہاں سے سندھو کے بن کو چلا راہے ہیں لومش رشی نے کہا کہ اب تیرتھا جگ اور دوا پر جگ کی سندھی یعنی ملاپ ہے اس کا زن سے شیو جی تمہارا جگ کے مہرون کا جب کرنے سے تلو سندھی پراپت ہوگی یہ لکھ اس بن میں پھونچے آرچیک پر بت پورشی لوگ تپ کوئے تھے اُنکے درشن کیے اور کہا کہ یہاں قوت دیوتا کا لومس بید پور تپ ہے پھر جمناس جی کے درشن کرانے لگی

جہان برن کر کے کہا کہ جہنا جی دھرم راج کی بہن سورج ناراین کی پُری سرکیش مہاراج کی پٹ رانی بہن ان کے
اشنان سے جم تر اس منش نہیں پاتے ہیں سرگ پر اپت ہوتا ہے اس جگہ راجہ ماندھاتانے جگ کیا تھا۔
اتی سری رام کرت مہا بھارت بن پر ب راجہ جہشٹر کا جیون رشی کے آشرم میں جانا اور جہنا جی کی مہا ناکار بن ۵۹- ادھیاء

ساٹھوان ادھیاء

راجہ ماندھاتان کی کھٹھا

لومس رشی نے کہا کہ بے راجہ جہشٹر اچھو اک منس بن تو نا سو نام راجہ ہوا اسکے ستان بہن تھی پتر کی
اچھتا سے اپنا راج منتر یون کے سپرد کر کے بھارگو آشرم میں جا کر جگ کرنے لگا اس جگ میں ایک گلش جل کا بھر کر رکھا گیا
کہ وہ جل رانی کو پلایا جاوے گا منتر یون سے شدہ کیا ہوا جل تھا جگ کر کے اس کلس کو بیدی پر رکھ چھوڑا کہ صبح رانی کو
پلاوینگے اس رات کو راجہ یو نا سو کو پیاس لگی اور دھڑ دھڑوٹا جل نہ پایا اس کلس کا سارا جل راجہ نے پیکر کلس خالی
کر دیا صبح کو جب سب اٹھے اور کلس کو خالی پایا سب سے پوچھا کہ جل کیسے پی لیا تب راجہ نے سارا حال کہا بھارگو جی
نے کہا کہ راجہ تمہے اچھا نہیں کیا یہ جل تمہاری رانی کے پلانے کو منتر یون سے شدہ کر کے رکھا تھا کہ تمہارے گھر اندر
سمان پتر ہووے تمہارا منور تھ تو سیدھ ہو گا لیکن تمکو گر بھ دھارن کرنا پڑے گا تمہارے اور سے بٹیا ہو گا راجہ نے
کہا کہ مجھے گر بھ کا دکھ ہو گا رشی نے کہا کہ میری ایشرواد سے تمکو یہ دکھ نہیں اٹھانا پڑے گا گر بھ ضرور ہو گا کچھ کال
بمیت ہونے پر راجہ کی بائیں کوکھ سے بڑا بھسوی پتر پیدا ہوا راجہ کو بڑا اچھڑ ہوا اور رشی منیشرو کو بلایا دیوتاؤں کا
آواہن کیا سب دیوتا اندر سمیت آئے تو دیوتاؤں نے کہا کہ ہے دیویند ریہ پتر کیسکا دودھ پیکر جیے گا اندر نے اپنی تر جی
م نکلی اٹھا کر کہا کہ اس انگلی کو چوس کر پرورش پاوے گا اور اسکی پرورش میں کرومگا ماندھاتان کا بندہ کہا جسکے ار تھ
یہ ہیں کہ میں پاؤں کا اسیلے اسکا نام ماندھاتان ہوا اور اندر کی انگلی کو چوسنے سے جلدی بڑھ گیا میدون کا پاٹھ
کرنے لگا اور وہ دھنش دھارے کو چ کو پہنے ہوئے سب استریدیا جلدی سیکھ گیا اندر نے اسکا راج اہیکہ ہیک
یعنی راج حاکم کیا اچھے اچھے رتن اسکے پاس آپ ہی آگے بہت سے جگ ماندھاتانے کیے راجہ اندر کے آدمی
اندر اس پر جا کر برا جمان ہوا اور سوم کل کے راجہ قندھار کو اسے مار ڈالا بڑا راج کیا اور تپنیا بھی بہت کی ہے جہشٹر
کو رکتھوین دیو پجن نامی اسی کا استھان ہے۔

اتی سر پرم کرت مہا بھارت بن پر ب راجہ ماندھاتان کا برتانت ۶۰- ادھیاء

اکسٹھوان ادھیاء

ایتر تھ جاترا کا برن اور راجہ سوم کا ایتھاس

بیشم پائین جی نے کہا کہ بے راجہ جہشٹر راجہ جہشٹر سے لومس رشی نے راجہ سوم کا ایتھاس برن کیا کہ راجہ
سوم کے سورانیان تھیں ان میں سے ایک رانی کے جنتو نام ایک پتر پیدا ہوا راجہ نے ایک دن اپنے پتر کو چھٹی کر
کاٹنے سے روکا ہوا اور اپنی سب رانیوں کو اس کے دکھ سے بلاپ کرتے ہوئے دیکھ کر بڑا شوک کیا اور اپنے منتر یون اور

برہمنوں سے کہا کہ ایک پتر ہونے سے بڑا دکھ ہوتا ہے کی طرح میری اور رانیوں کے بھی اولاد ہووے تو ایسا کرم کرانا چاہیئے راجہ کے پتر دہت نے کہا کہ سب رانیوں کے ایک ایک پتر ہوگا مگر اس تیر کو ہوم کر کے چلانا پڑیگا اور پھر یہ لڑکا اپنے ہی ماتا کے اودر سے پیدا ہو جاوے گا اور ایک نشان سنہری اسکے انگ میں پر گھٹ ہوگا جیسا پتر دہت نے کہا راجہ نے ویسا ہی کیا اسوقت سب رانیان مہاشوک میں بلاپ کرنے لگیں اُس پتر کے مانس کو ہوم میں ڈالنے اور اُس کے دھوین سے سب رانیان گر بھوتی ہو گئیں اور سو پتر پیدا ہوئے اور وہ لڑکا جلتو اپنی ماتا کے اودر سے پھر پیدا ہو گیا وہ سنہری نشان بھی اُس کے پر گھٹ دکھائی دیا جب پتر دہت اور راجا مر گئے تو پتر دہت کو اُس کرم سے نرک ہوا اور راجہ نے بھی نرک بھوگا بعد میں دونوں کی شبھ گتی ہو گئی یہ سوم آسرم اسی راجہ کا ہے یہاں نشان کرو اور پھر تیر تھہر لکشا دترن نام جہنا کا تیر تھہر دکھا کر لوس رشی کہنے لگے کہ ہے جدھ شتر یہ سرگ کا دوار ہے راجہ بھرت نے اسی استھان پر جگ کیا تھا راجہ جدھ شتر نے نشان اور ترپن کر کے لوس رشی سے کہا کہ مہاراج تپ اور تیر تھون کے نشان کرنے سے مجھ کو ب لوک یہاں سے دکھائی دیتے ہیں ارجن بھی مجھ کو دکھائی دیتا ہے پھر سستی کے نشان کی مہان لوس جی نے بیان کی اور کہا کہ جوفش سستی کے تیر شتر چھوڑتا ہے وہ بکینٹھ نو اس کرتا ہے پہلے زمانہ میں وکش پر جا پرت نے یہاں جگ کیا تھا اور یہ بردان دیا تھا کہ جو کوئی یہاں نشان کرے گا وہی سرگ کو جاوے گا پھر پنشن نامی تیر تھہر جو سستی کے تیر تھہر وہاں نشان کیا لوس جی نے کہا کہ سستی نکھا د راجہ کا دوار ہے جسکے دوش کے کارن سے سستی ندی پر پھٹی میں لوپ ہو گئی کہ نکھا دنہ جانتے پاوے کہ سستی کہاں ہے اور یہ چھپو دھیدن نامی تیر تھہر ہے جہاں سستی دکھائی دیتی ہیں اور جہاں سب پوتر ندیان سستی میں ملی ہیں اور یہ سندھو کا نامی بڑا تیر تھہر ہے جہاں لوپ مدرانے آگست جی کو اپنا بیت بنایا تھا اور یہ پر بھاس نامی اندر کا تیر تھہر ہے دھرم کا بڑھانے والا پاپون کا دور کرنے والا اور یہ پنشن پد نامی تیر تھہر پرم آتم ہے اور یہ پاشا نامی ندی ہے جہیں بسٹ رشی اپنے پتر کے شوک میں رستی سے بندھ کر گر پڑے تھے اور کرنے کے پیچھے سب بندھن انکے ٹوٹ گئے تھے اور یہ کاشمیر منڈل ہے جہیں بڑے بڑے رشی رہا کرتے ہیں یہاں پر کاشپ اور ججانی اور ترویشون کے رہنے والے رشیوں کا سمباد آپس میں ہوا تھا اور یہ مانس پہاڑ ہے جہیں پر سراجی نے باس کیا تھا یہاں شیوجی مہاراج پارہتی جی سمیت جب چند زمان اور سور بارہسوا اکٹھے ہوتے ہیں اُس وقت درشن دیا کرتی ہیں اس استھان میں جوفش سر دھاسے نشان کرتے ہیں وہ شبھ گت پاتے ہیں اور یہ اوجانک نام تیر تھہر ہے جہاں اسکند اور بسٹ جی اور آرن دھونی سم پر این ہوئے تھے یہ کشل دان نام سرور ہے جہیں کنول کھلے ہیں یہاں رگنی جی کا آسرم ہے اور یہ بھگوتنگ پربت ہے اور بتا نام ندی بہہ رہی ہے جل اسکا نزل ہے اور یہ جہنا جی کے پاس چلا اور اوچلا نام ندیان بہہ رہی ہیں جہاں راجہ اوٹھی فر معروف بہ شوی نے جگ کیا تھا اور اُسکی پر لکشا کرنے کو اندر باز بکر آئے تھے اور اگن کبوتر بکر باز کے خوف سے راجہ کی ران میں جا چھپا تھا راجہ نے باز سے کہا کہ کبوتر میری شرن اگیا ہے اسکو نہیں دوں گا باز نے کہا کہ میرا ہا ہے میں کئی دن سے بہت بھوکا ہوں راجہ نے کہا کہ اسکی برابر میں اپنا گوشت دوں گا باز نے کہا کہ بہت اچھا دیجیے راجہ نے اپنے شریک کا مانس کاٹ کاٹ کر کبوتر کی برابر کرنا چاہا نہ ہوا جب سارے شریک کا مانس ہو چکا تب راجا آپ اُس تلا میں بیٹھ گیا اسوقت اندر نے اپنا روپ پر گھٹ کر کے پرسن ہو کر بر دیا کہ جب تک سنار ہے گا تب تک قیراجش سنار میں مشہور رہیگا

۱۱۔ جمع ہو کر گیلان چر جا کر ۱۲۔ لکھنؤ کی سرکیش جی کے ساتھ تیر تھہر جاتے ہوئے آئیں پھلین جب اس استھان کو بندھا اور عزت محل ہو کر تیر تھہر استھان ہو گیا کہ سرور راج نے جہاں کئی کئی گیلان کی گئی

اس طرح سب تیرہ لومس نشی نے راجہ جہد ہشتر کو دکھا کر اشان کروائے

۱۱- ادھیاء۔ اتی سریرام کرت کجا بھارت بن پر پراجہ ہندو شتر تیرتہ جاتر ابرن ۶۱۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اشٹابکرچی کا راجہ جنک کے پاس جانا اور بندہ می سے شام تر تہ ہونا

لوس ریشی نے راجہ جنک کے جنگ میں اشٹا بکر کا حال سویت گیت اپنے ماماں کے ہمراہ جانے کا راجہ
جدد شتر کو سنا کر کہا کہ جب یہ دونوں ماماں بھانجے راجہ جنک کے جنگ میں گئے تو دو دار پالون نے روکا انھوں
نے کہا کہ بھائی ہم ریشی ہیں اور جنگ دیکھنے کی اچھا سے آئے ہیں دو دار پالک نے کہا کہ تمہارا راج اس جنگ میں
بڑے بڑے گیانی برہمن بیج پاٹھی کے جانے کی اگیا ہے بالک برہمنو نکو اگیا نہیں ہے اسلئے دو دار پالون نے
آپ کو روکا تھا میں آپ کو بار مہار دندوت کرتا ہوں اشٹا بکر جی نے کہا کہ جو تم ہکو بالک جانکر ہمارا پیمانہ کرتے
ہو تو ہم بھی بڑے برہمنوں کے آچرن رکھنے ہیں برہمن چاہے بالک ہو یا برہدہ اچان اسکا کرنا نہیں چاہیے
دو دار پالک نے کہا کہ ابھی جا کر بید پاٹھ سیکھو تم ابھی بالک ہو اپنی زبان سے اپنی بڑائی کرنی اچت نہیں ہے
اشٹا بکر نے کہا کہ اوستھا کے برہدہ ہونے سے بڑائی نہیں ہوتی ہے دیکھو جو درخت بڑا ہے اور اسی میں پھل نہیں کسی
کام کا نہیں اور چھوٹا برکش پھلدار ہو وہ سب کے کام کا ہے اور اسے سب کوئی اچھا جانتا ہے دو دار پالک نے کہا
کہ بالک برہدہ ہوں سے بڑھ لیا کرتے ہیں اور سیکھ پر وہ بھی برہدہ ہو جاتے ہیں اس سے تھوڑی عمر اور تھوڑے وقت
میں گیان ہونا مشکل ہے تم بالک ہو کر برہدہ ہوں کی سی باتیں کیوں کرتے ہو اشٹا بکر نے کہا بالون کے پاک جانے
سے آدمی برہدہ نہیں ہوتا ہے دیوتا لوگ برہدہ اسی کو کہتے ہیں جو پیش جانتا ہو ریشیوں نے بڑا ہونا بالو کی سفیدی
یا دولت مندی یا بھائی بندھو ہونے پر نہیں رکھا ہے ہمارا بڑا آدمی ہے جو بید نکو انگون سمیت جانے والا ہو ہے
دو دار پال میں اس راج بھیا میں بندی کے لیے آیا ہوں تم راجہ جنک کو خبر کر دو جب ہم بندی کو شاستر آتھ میں
جیت لینگے تب تمکو معلوم ہو گا کہ کون بڑا ہے اور کون چھوٹا ہے دو دار پال نے کہا کہ میں تمہارے اندر جلتے کا
یہ آپاے بتلاتا ہوں کہ میں اندر جاتا ہوں تم میرے پیچھے چلے آؤ اشٹا بکر اسطرح اندر بھیا میں چلا گیا اور راجہ
جنک کے پاس جا کر کہنے لگا کہ آپ پر تھی کے راجا ہو اور سب برہدھی بھی آپ کے پاس ہے میں یہ سنکر آیا ہوں کہ
آپ کے پاس ایک بڑے بندے نام پنڈت ہیں وہ شاستر آتھ کر کے برہمنو نکو ہرادیے ہیں اور پھر آپ کے آدمیوں
سے کہہ کر اس برہمن کو جل میں ڈبوادیے ہیں اس سے آدویت برہمن کا برہمن کر کے اسکو جیتنا چاہتا ہوں جیسے
شورج کے آدمی ہونے سے تارا گن ملن ہو جاتے ہیں اسطرح وہ پنڈت بھی مجھے شاستر آتھ کر کے ہار جا دیگا
راجہ جنک اور بھیا کے بیٹھے والوں نے دیکھا کہ ایک خرد سال برہمن جکا جسم کئی جگہ سے ٹیڑھا ہے اپنی بڑا
سے بڑھ کر کہہ رہا ہے راجہ جنک نے کہا کہ تم دوسرے کے بل کو نہ جانکر بندی کو جیتنا چاہتے ہو وہ بڑا پنڈت
ہے اس سے بڑے بڑے پنڈت شاستر آتھ نہیں کر سکتے ہیں اسکی نسبت تمکو ایسا کہنا مناسب نہیں ہے اشٹا بکر
نے کہا کہ تمہارا راج بندی کو کوئی برہمن بادی مجھ سا نہیں ملا ہے اسلئے وہ سنگھ روپ بنا ہوا ہے جب مجھ سے

۱۵ تا سر ہمیں اس بندگی کو جیسی نے لکھا ہے کہ باز و روش یعنی بھاٹ قحطاً متحر جانے سے بڑا تر مشہور ہو ۱۲ الہ الہ نہ رکھتے ہیں پھر ۱۴

شاستر آر تھ ہوگا تو اسکا ایسا حال ہوگا ویگا جیسا کہ چھکڑہ۔ پھیلا ٹوٹ جانے سے راستہ میں پڑا رہتا ہے راجہ
نے کہا کہ تین کلا۔ بارہ انس۔ چوبیس پرب اور تین سو ساٹھ آرا۔ ارتھات وہ کال چکر جس میں سورج اور چندرا
آد نکشتر گھوما کرتے ہیں اور انکے گھومنے سے تین پرکار کے برش ہوتے ہیں ایک ساؤن نام جو تین سو ساٹھ دن
کا ہوتا ہے دوسرا سورج میں تین سو پینسٹھ دن اور پندرہ گھڑی ہوتی ہیں تیسرا چندرمان جو تین سو چوبیس دن کا ہوتا
ہے انکے ہونے کے پریو جن کو جو جانتا ہے وہی بڑا پنڈت ہے اشٹا بکر جی بولے کہ وہ چوبیس پرب چھ نا بھی بارہ
پر وہی اور تین سو ساٹھ آرا رکھنے والا اور نرتر گھومنے والا کال چکر بھاری رکشا کرے ارتھات یہ کال چکر ایسے
بنایا گیا ہے کہ اسکے چلنے سے اوپر لکھے ہوئے تین پرکار کے سمت سر ہوتے ہیں ان تینوں سمت سرون میں جو جگا
کرم جس سمت سرون کہے ہیں وہ جگ کرم آدک اسی میں کرنے چاہئیں ایسا نہ کرنے سے اسکا پھل پورا پورا
نہیں ملتا ہے جیسے چاند برش میں برتاؤک سور برش میں سولھوں سنکار اور ساؤن برش میں جگا کرم کرنا
کہا ہے ان تینوں برشوں میں کیے ہوئے اچت کرم بھاری رکشا کرین تب راجہ بولا کہ شریروپنی رتھ میں
گھوڑوں کی سمان کون جتے ہوئے ہیں جنکا آنا آکسمات یعنی اتفاقیہ باز کے کرنے کی مانند ہوتا ہے اور ان کو
کون گر بھ میں رکھتا ہے اور گر بھ میں رکھنے سے کون آپن ہوتا ہے۔

اشٹا بکر بولے کہ دے دونوں اشتر کرے بھارے پاس نہیں آوین بھارے شتروں کے گھروں بھی
نہ آوین دے دکھ اور موت ہیں کہ جو اس شریروپنی رتھ میں گھوڑوں کی سمان لگے ہوئے ہیں اور جنکا آنا
آکسمات باز کے کرنے کے مانند ہوتا ہے ان دونوں کا گر بھ میں رکھنے والا من ہے اور گر بھ میں رکھنے
سے ارتھات من میں دھارن کرنے سے آپن ہوتا ہے یعنی دکھ اور موت کا کشت من کو ہی ہوتا ہے اور
اس تکلیف میں وہ من دوسری طرح کا ہو جاتا ہے راجہ نے کہا کہ وہ کون ہے جو آنکھیں بند کر کے نہیں سوتا
اور کون ہے جو پیدا ہونے پر چلنا نہیں اور ہر دیکھے نہیں اور بیگ سے کون بڑھتا ہے۔

اشٹا بکر نے جواب دیا کہ مچھلی آنکھ بند کر کے نہیں سوتی اور انڈا پیدا ہونے پر نہیں چلتا اور تھپڑ کے ہر دھین
ہوتا ندی بیگ سے بڑھتی ہے۔ راجہ جنک نے کہا کہ ہمارا ج آپ تو نش نہیں معلوم ہوتے کوئی دیوتا منش کا
رُوپ کا دھارن کر کے آئے ہیں آپ کی سمان دوسرا گیانی پریش دکھائی نہیں دیتا میں دروازہ کھولے دیتا ہوں
اندربندی شاستری بیٹھے ہیں آپ اس سے شاستر آر تھ کہیجئے۔

افیرام کرت مہا بھارت بن پرست اشٹا بکر کاراج جنک کے جگ میں ہندی پنڈت سے شاستر آر تھ کرنے کو جانا ۶۲۱-۱۰۷۱

ترستھوان ادھیائے

اشٹا بکر و بندی کا شاستر آر تھ

اشٹا بکر نے راجہ جنک سے کہا کہ اگر سین کی مانند راجاؤں کی سبھا میں اس بندی کو جو بادی
پنڈتوں میں سرٹھ ہے جس طرح بگلا مچھلی کو گھرے پانی میں پکڑ کر نگہبانا ہے میں اسکو کھا لوں گا وہ پنڈت
بڑا مانی یعنی مغرور ہے ایسے میں بار بار ایسا کہتا ہوں راجہ جنک نے کوڑا کھولے اور بندی شاستری سے
اشٹا بکر نے کہا کہ ہے بندی تم اور میں شاستر آر تھ کرین بندی نے کہا کہ بہت اچھا تم میری بات کا جواب دو

یوگیشی آٹھ بین اور وہ آٹھون ریشے اُنت پر کار یعنی ہزار دن طرح کے بین اور اندریان وغیرہ نام آٹھ پید والا آند
 سرور برہم دویت کا ناش کرنے والا ارتھات اوست ہے اوریشیون کے بھوگنے والے باسنا کے دیوتا آٹھ
 بسو نام سے جاتے ہیں اور سرب جگ یعنی گیان جگ میں پوپ یعنی اگیانی کو موہنے والا اگیان بھی آٹھ روپ
 والی روپ والی مایا سے سمجھو کہا ہے یہ سنکر بندی بولا کہ جیسے پتری جگ میں ایک ایک رچا کے تین تین بار پٹھنے
 سے ہر ایک بار تین تین سمندر کے جوگ ہوتے ہیں یعنی ایک رچا ۹ سمندر کی جوگ ہوتی ہے سیطح سے ایک برکرت
 کے تین گنوں کے حصوں کو لانے سے دے گن ۹ پر کار کے ہوتے ہیں اور ۹ سے ۹ پر کار کی اُپت ہے جیسے
 نو نو اکثر کے چار پید دن کو لانے سے برہتی چھند بن جاتا ہے اور ۹۔ انکون کو یعنی ایک دو تین وغیرہ کو کرم
 بھید رکھنے سے جتنی چاہو اتنی ہی تعداد ہوتی ہے سیطح سے مایا کے مندرجہ بالا ۹۔ گن اینک طرح کے روپ
 دھارن کرتے ہیں اس سے۔ دویت ست ہے اسٹا بکر بولے کہ لوک میں شش کی دش دشاکہیں ہیں
 یعنی پانچ اندری اور پانچ اُنکے دیوتا اور یہ دسٹون دس جیسے کے روپ پر گھٹ کرنے والے ہیں اور برہم کو بھی
 دش سینکڑے یعنی ہزار طرح کا کہا ہے اور استری بھی گرجہ کو دش جینے دھارن کرتی ہے سیطح مایا میں بھی اہنکار
 سے چتین آتما اور برہم کا سنگ ہے اور تو کے آپدیش کرنے والے اور تو کے دھارن کرنے والے اور آدھکاری بھی
 دش ہی ہیں جنکو پانچ گیان اندری اور پانچ دیوتا کہ چکے ہیں تب بندی نے کہا کہ پشوؤن کے گیارہ اندری
 کے بشد وغیرہ گیارہ پٹھ ہیں اور گیارہ بندھن کرنے والے راگ وغیرہ ہیں اور گیارہ ہی پرائیون کے بکار ہیں جنکو ہر کہ بکھاد
 وغیرہ کہتے ہیں اور دیوتاؤں میں گیارہ رو در بھی ہیں یعنی ہر کہ بکھاد وغیرہ گیارہ بکار کچھ آدمی ہی کو نہیں ہوتے بلکہ
 دیوتاؤں کو بھی پراپت ہوتے ہیں یہ سنکر اسٹا بکر بولے کہ برش سنگیا بارہ ہی جینے کی ہے اور جگتی چھند کا
 ایک چرن بھی بارہ اکثر دن کا ہوتا ہے اور پراکرت جگ بھی بارہ دن کا ہوتا ہے اور اس لوک میں دیوانی اور
 جوگی لوگ بارہ ہی آدیتہ بناتے ہیں اور آدیتہ کا ارتھ کھینچنے والا ہے اور اندریون کو اُنکےیشیون سے الگ الگ
 کرنے والے یہ ہیں۔ دھرم۔ ست۔ دم۔ تپ۔ امانت۔ سریہ۔ تپا۔ تنکشا۔ انسویا۔ جگت۔ دان۔ دھرت
 سبب یہ ہے کہ جیسے بارہ اس اور ایک برش کہنے سے ایک ہی مراد ہے اور جگت چھند یا بارہ اکثر
 کے چار چرن رکھنے والا چھند کہنے سے ایک ہی چھند جانا جاتا ہے سیطح جگت اور برہم ایک ہی ہے ان جو
 گیانی بارہ آدیت کا آچرن کرتے ہیں اُنکو برہم اپروکش ہے اور جو اس کے چریت ہیں اُنکو پروکش ہے اس کے اوپر
 بندی بولا کہ تریو دشی تہی اوتم کہی ہے اور پرتھوی کے سات دیپ میں تیرہ جزیرے ہیں جت کی سدی ہونا
 دیش اور کال سے سمندر رکھتی ہے تو مش رشی بولے کہ ہے جدھشتر بندی آدھا اشلوک جیا کہ اوپر لکھا گیا کہ
 چپ ہو رہا اسٹا بکر نے بندی سے کہا کہ تم نے آسکے آگے کا یہ آدھا اشلوک کہیشی دیت نے سرکیشن جی سے
 ۱۳۔ دن سنکر ام کیا برن کیوں نہیں کیا اس کے بعد کہا کہ اگر اور بایو اور سورج کی مانند آتما نے دش اندری اور
 من بدھ اور اہنکار ان تیرھوں کے بٹھے اور بھوگ روپ جگون کو پراپت کیا جو آتما کو چھپانے والے ہیں ان کو
 اوشکھن کرنے والے بارہ آدیت ہیں جنکو پہلے کہ چکے ہیں سو ہم ان بدھ آدک کے بنرت ہوئے پرا دویت برہم
 کے کہنے کو آئے ہیں۔ اور برہم کو اودیت ثابت کرنے میں سبھا کے بیٹھنے والے اسٹا بکر کی تعریف کرنے لگے

لہ پروس بنی پریشکشی عیان اور ظاہر ۱۱ لکھنے پونہ سید ۱۱

اس موقع پر ہندی کو چپکا اور نیچے کو سر جھکائے ہوئے کچھ دھیان سا کرتا اور اشتا بکر کو بولتا دیکھ کر بڑا شہد ہوا
 اُس غل شور میں راجہ جنک کے سب برہمن پرست ہوں کر انجلی باندھے ہوئے اشتا بکر کے سامنے چلے گئے اور
 انکی بہت سی تعریف کی اسوقت اشتا بکر بولے اس ہندی نے پہلے بہت سے پنڈت شاسترارتھ میں باجانی
 کے سبب سے جل میں ڈبو دیے ہیں اس سے اب اسکی بھی وہی گت ہونی چاہیئے اسکو جلدی لہجہ کر جل میں ڈبو
 دو یہ سنکر ہندی بولا کہ میں راجہ ہرن کا پتر ہوں میرے ہتل کے یہاں بارہ برس میں سماپت ہونے والا ستر جگ
 ہو رہا ہے آپ کے پتا اور دوسرے برہمنوں کو میں نے وہاں بھیجا دیا ہے وہ سب جگ دیکھنے کو گئے ہیں اتنی ہی
 ہو گئے اور میں قابل تعظیم اور لایون اشتا بکر کی جگی وجہ سے مجھے اپنے باپ کے درشن نصیب ہو گئے پوجا
 کرونگا تب اشتا بکر بولے کہ جس بانی اور ہرہ سے جیتے جانے کے سبب سے برہمن لوگ سمندر میں ڈوبائے
 گئے ہیں اُس بانی اور ہرہ کو تہنہ جیت لیا ہے لیکن سنت لوگ ہمارے بچن کا آور نہیں کرتے ہیں دیکھو اچھے اور
 برے آدمیوں کے حال کو جاننے والے اگر دیو اپنے سوبھاؤ سے جیتے ہوئے پر اچے کیے ہوئے آدمیوں کو
 اپنے تیج سے نہیں جلاتے ہیں اور سب طرح سے سنت لوگ بالکون کی آٹ پٹی بانی کو سنکر اسکا من میں کچھ دھیان
 نہیں کرتے ہیں۔ ہے راجہ جنک یہ ہی بات کہو یہاں بھی معلوم ہوتی ہے یعنی ہکو بالک سمجھکر ہماری بات پر کوئی
 دھیان نہیں دیتا ہے تعجب ہے کہ تہہ گیانی کی سبھا میں ایسی انوجت بات ہوئے اور تیج جاتا رہے تم ابھی
 تعریف سنکر منوالے سے ہو رہے ہو اور ہاتھی کی طرح مست ہو کر میرے کہنے کو نہیں سننے ہو یہ بات سنکر راجہ
 جنک بولے کہ میں آپ کے دیوتاؤں کے سے بچھو نکو سنتا ہوں آپ سا کثات دپ ڈوب ہیں آپ نے شاسترارتھ
 میں ہندی کو جیت لیا ہے اب یہ ہندی یہاں آپ کے سامنے موجود ہیں جو کچھ آپ کی اچھا ہو سو کیا جاوے
 اشتا بکر بولے کہ اس جیتے ہوئے ہندی سے میرا کچھ پڑیوں نہیں جو اسکا پتا ہرن ہی ہے تو بھی اسکو سمندر میں
 ڈبا دو یہ سنکر ہندی نے کہا کہ میں بے شہہ ہرن کا پتر ہوں مجھکو جل میں ڈوب جانے سے کچھ بچے نہیں ہے
 اور یہ اشتا بکر اپنے پتا کھو ڈک کو جو بہت دنوں سے ناش ہو چکا ہے دیکھیں گے۔ لوس رشی بولے کہ ہے
 جد ہشتر اسکے بعد وہ برہمن لوگ جنکو ہندی نے سمندر میں ڈبا دیا تھا ہرن نے انکو آور کے ساتھ سمندر سے
 باہر نکالا اور وہ راجہ جنک کے سامنے چلے آئے اسوقت کھو ڈک نے راجہ جنک سے کہا کہ سنار میں آدمی
 بیٹے کی خواہش اسی لیے کیا کرتے ہیں دیکھیے جو کام میں نہ کر سکتا تھا اسکو میرے پتر نے کیا دنیا میں کمزور کا بیٹا
 بلوان (طاقت ور) اور بے عقل کا پسر عقل مند پنڈت اور اگیانی کا گیانی پیدا ہوتا ہے آپ کا کلیان انو مہراج
 نے آپ کے دشمنوں کے سر اپنے تیز پر سے کاٹ ڈالے آپ کے اس جگ میں شام بید کے متر جو گانے کے لایق
 ہیں گائے جاتے ہیں اور سب دیوتاؤں نے پرست ہو کر اپنے اپنے پوتہ بھاگ کو گم ہن کیا ہے تو مس رشی نے راجہ
 جد ہشتر سے کہا کہ اسکے بعد ہندی نے راجہ جنک کی اگیانے سمندر کے جل میں پرورش کیا اور اشتا بکر کی اسکے
 ماماں کے ساتھ سب برہمنوں نے پوجا کی بعدہ اشتا بکر اپنے پتا کو پوجکر اور ہندی کو جیت کر اپنے آشرم کو چلے آئے
 وہاں انکے چانے انکی مائے سامنے جا کر اشتا بکر سے کہا کہ ہے پتر اس ہندی میں تم پرورش کرو تھا راتر پر سیدھا
 ہو جاوے گا اشتا بکر نے ایسا ہی کیا اور ہندی سے باہر نکلے انکے سب انگ تھان ہو گئے یعنی جو آٹھ جگہ جسم میں مچی تھی

وہ جاتی رہی اور ہشتا بکر کا جسم خوبصورت ہو گیا تب سے اس نندی نام شنگا مشہور ہو گیا ہے جد ہشتا نندی میں
اشٹان کرنے سے آدمی پاؤں سے چھوٹ جاتا ہے تم بھی بھائیوں اور درویدی سمیت اشٹان کرو چنانچہ
ایسا ہی کیا گیا۔

انی سریرام کرت مہا بھارت نے بن پر ب اشٹا بکر کا بندی ہنڈت کو جیتا اور ہشتا بکر کا سریریدھا ہو جانا ۳۴-۱ اودھیا

چوٹھوان اودھیا

ہشتا بکر کی کتھ

جد ہشتا نے لومس رشی سے پوچھا کہ مہاراج اشٹا بکر جی کے پیدا ہونے اور جسم کن کچھ فیض طیر سے
ہو جانے کا حال مجھے فرمائیے رشی نے کہا کہ ایک اوداک نام رشی تھے انکا سٹھ کھوڑک نامی جتین ری اور گولک
تھا اسکے گرو نے اسکو بید پڑھائے اور اپنی سو جاتا کینان سے اسکا بواہ کر دیا اسکے گریہ سے یہ ہشتا بکر پیدا ہوا تھا
ایک دن اشٹا بکر نے گریہ میں سے اپنے پتا کو بید پڑھ کر تے ہوئے سنا تو یہ کہا کہ ہے پتا آپ کی کرپا سے میں نے
گریہ میں ہی انگون سمیت سب بید و نکو پڑھ لیا ہے۔ اسلئے میں کہتا ہوں کہ آپ رات دن بید پڑھ کر تے ہیں لیکن آپ کو
بید سے بید پڑھ نہیں آتا ہے یہ سنکر کھوڑک نے اپنا نر اور بچہ کر اشٹا بکر کو نراپ دیا کہ تو نے گریہ میں سے بچن اچان کیا
اسلئے تیرا بدن ٹیڑھا ہو گا جب وہ مالک گریہ سے نکلا تو آٹھ جگہ سے ٹیڑھا پیدا ہوا اس کا زن اشٹا بکر نام رکھا گیا
اور سویت کیت اکلما بھی انھیں دونوں میں پیدا ہوا تھا دونوں کی عمر برابر تھی اشٹا بکر جب گریہ میں تھا تب اسکی
مان نے اپنے پت سے کہا کہ مجھے دسواں مہینا شروع ہوا ہے آپ کے پاس ایک کوڑی نہیں ہے اس پر کا پائن کیونکر
ہو گا انھوں نے کہا کہ میں راجہ سے کچھ دھن لاؤنگا یہ کہکر راجہ جنگ کے پاس گئے وہاں وہی بندی برہمن موجود تھا
آسنے کھوڑک جی سے شاستر اتھ کرنے میں انکو ہزا دیا اور پھر جل میں ڈبو دیا جب اوداک رشی نے یہ حال اپنے
داماد کا سنا تو انکو بہت رنج ہوا اور سو جاتا اپنی دفتر کے پاس جا کر سب حال کہا کہ یہ حال اشٹا بکر کو مت سنانا آسنے
اشٹا بکر کو اسکے پتا کے مرنے کا حال نہیں سنایا اور ہشتا بکر اوداک جی ہی کو اپنا پتا سمجھا رہا انھوں نے بھی پتر کی
سنان انکو ہالا ایک دن اشٹا بکر اوداک جی کی گود میں بیٹھا ہوا تھا عمر انکی دس گیارہ برس کی ہوگی اسوقت سویت کیت
نے کہا کہ یہ گود میرے پتا کی ہے میں بیٹھونگا تو آٹھ جا اشٹا بکر کو پرا معلوم ہوا اور اسنے اپنی ان سے اپنے باپ کا
حال پوچھا اس وقت اسکی مان نے کہا کہ بندی شاستری نے شاستر اتھ میں جیت کر تیرے پتا کو سمندر میں ڈبو دیا
تب اشٹا بکر کو پراسوج ہوا اور سمجھا کہ وہ بندی بڑا بے رحم ہے اگرچہ برہمن ہے مگر ایسا آخرتہ کرتا ہے اسوقت
اپنے اما کو ساتھ لے کر راجہ جنگ کی سبھا میں گیا گیارہ بارہ برس کی عمر میں انھوں نے بندی کو جیتا اور اپنی
کارن راجہ جنگ سے بار بار یہ کہا کہ میں اسکو جیتونگا وہ بڑا آخرتہ کرتا ہے۔ راجہ جد ہشتا نے سینگلی رشی کا
حال لومس جی سے پوچھا۔

انی سریرام کرت مہا بھارت نے بن پر ب ۶۴-۱ اودھیا

۱۲

پنہ سٹھوان ادھیکا

سینگی رشی کی کتھا اور کھوٹک اسٹا بکر کے پتا کا جنم بھار دواج رشی کا بکریت اپنے پتر کے
شوک میں جلنا اور اس رشی کا تپ کے پتر بھاؤ سے اپنے پتا ریشہ رشی و بکریت و
بھار دواج کو زندہ کرنا۔

راجہ جد ہنتر نے لومس رشی سے پوچھا کہ سینگی رشی کے سر پر ایک سینگ لگلا ہوا تھا انکا حال بر بن کیجئے
لومس رشی نے کہا کہ ہے راجن ناراین کی لیلہ اپرم پارہے نش کے سر پر سینگ کا ہونا اشچرج کی بات ہے اب
میں تمکو سینگی رشی کی پیدائش کا حال سنانا ہوں کہ سینگی رشی کے پتا بڑے تھیسوی رشی بھانڈر نام جنگل میں تپ کیا کرتے
تھے ایک دن ندی پر ہنتران کرنے گئے تھے کہ اتنے میں آہستی آہستہ کا گزر اس طرف ہوا رشی کنارے ندی پر بیٹھے
ہاتھ پاؤں دھو رہے تھے آہستی کے روپ کو دیکھ کر موہت ہو گئے اور ایسے متواسے آہستی کو دیکھ کر ہو گئے کہ جل کے
کنارے پیرج انکا کل پڑا آہستی تو رشی کو دیکھ کر آکاش کو اڑ گئی ایک ہرنی پیاسی وہاں آئی جل پینے لگی وہ پیرج رشی کا
جو کنارے پر بہتا ہوا جاتا تھا ہرنی نے پی لیا یہ ہرنی آہستہ اتھی برہما جی کے سراب سے اسکو ہرنی کی جون ملی تھی
برہما جی نے کہدیا تھا کہ جب تیرے اور سے رشی پتر آئیں ہوگا تب تیرا ستر برہن کا چھوٹ جاوگا اور پھر آہستہ
ہو جاوے گی برہما جی کے بچن سچل ہونے اور بھادی کے ست ہونے کے کارن ہرنی کے گرہ ہو گیا مبعاد حل
گذرنے پر اس ہرنی کے پیٹ سے سینگی رشی پیدا ہوئے بھانڈر رشی اپنا پتر جانکر جنگل سے اپنی کٹی میں لے آئے
اور محبت سے پالا اور پرورش کیا جب سینگی رشی دس بارہ برس کے ہوئے تب آگے سر پر ہرنی کے پیٹ سے پیدا
ہونے کے سبب ایک خوبصورت سینگ ہرن کا لگلا جو ہرنی کے شکم سے پیدا ہونے کی شہادت دیتا تھا سینگی
رشی نے اپنے پتا سے بیدون کو انگ سمیت پڑھا اور پڑا بھاری نپ کیا انکے تپ کا شہرہ نزدیک دودر مشہور ہو گیا
لوم پادراہ جہ دوسرے کے مترتھے انکی علمداری میں بڑا کال پڑا جو تیشون نے سوچ بچار کر راجہ سے کہا کہ
کیس طرح سینگی رشی آدین اس راجہ کے بر بھاؤ سے برہمن نگر کو چھوڑ کر دس میں بھاگ گئے تھے کال پڑنے پر
جب راجہ کو سوچ ہوا تو اسنے برہمنون کو جمع کیا سب نے یہ ہی کہا کہ سینگی رشی کو آپ کیس طرح بلا دین وہ جنگل میں
تپ کرتے ہیں راجہ نے سوچا کہ کون ایسا شخص ہے جو سینگی رشی کو یہاں لا دے ایک بڑھیا بیسوا نے جسکی لڑکی
بہت خوبصورت تھی راجہ سے کہا کہ میں سینگی رشی کو لاؤنگی آپ ایک کشتی بہت اچھی جس میں دالان در دالان بنے ہوئے
ہوں بنوادے مجھے اسکو تیشہ آلات اور فرش وغیرہ سے خوب آراستہ کیا جا دے اور طرح طرح کے میوہ جات اور طعام لائے
رکھے جاویں راجہ نے دیسا ہی سامان مہیا کر دیا بیسوا نے اپنی دختر کو زیور و لباس سے خوب آراستہ کر کے اس کشتی
میں سوار کیا اور روانہ ہوئی جب سینگی رشی کے آسرم کے قریب کشتی پہونچی تو بیسوا نے اپنے نوکروں کو وہاں بھیجا کہ
جسوقت بھانڈر رشی آسرم سے جنگل کو جا دین خبر دیں کہ وہ جلدی ناراض ہو کر سراب دیدیتے ہیں نوکروں نے ایسا کیا
کیا جب بھانڈر رشی جنگل کو گئے بیسوا نے اپنی دختر کو بھیجا کہ رشی کے آسرم میں بھیجا آہستہ سینگی رشی کو کیلا پا کر

اپنی باتوں میں انکو مودہ لیا سینگے رشی نے پہلے ایسی خوبصورت نازنین ستری نہیں دیکھی تھی وہ اسکو دیکھ کر بہت
 (فریفتہ) ہو گئے اور شیریں مزید اچھل اور کھانے قسم قسم کے کھا کر بہت خوش ہوئے اُنکے باپ کے آنے کا وقت
 قریب سمجھ کر بیسوا اپنی لڑکی کو لے کر واپس کنار دریا چلی آئی جب بھانڈ رشی آسرم میں آئے تو اپنے پتر سینگے رشی کو
 منظر پیش کیا وہ دیکھ کر پوچھا کہ کسا انتظار کرتے ہو تب انھوں نے کہا کہ آج ہمارے آسرم میں ایک برہمچاری
 دیوتا واکا پتر جسکی جٹا میں سنہرے تار لگے ہوئے رتن جڑت بھوشن پہنے لپچھے اچھے بھتر اور پیتا برہا رن کے
 ہوئے آیا اُسکے کانوں میں نئی طرح کے کُنڈل تھے اور چھاتی پر دو انار سے رکھے تھے اُسے بہت پریت کی
 باتیں کیں اور پھل پھول کھلائے بھانڈ رشی نے کہا کہ یہاں رحیس طرح طرح کا بھیک بنا کر آتے ہیں اُنکی باتوں میں
 نہ آنا تپ میں بادھا ہو جاوے گی اُسے الگ رہنا ایسی ایسی باتیں سمجھا کر بھانڈ رشی اپنے تپ میں مصروف ہو گئے
 اور دوسرے دن موقع پا کر وہ بیسوا اپنی لڑکی کو لے کر پھر آئی اور سینگے رشی کو طرح طرح کے پھل اور میوہ جات کھلا کر
 اپنا مکان دکھانے کشتی میں لے آئی جب وہ کشتی میں سوار ہو کر چھاڑ فانس نکلا اس اور طرح طرح کی عمدہ چیزیں
 دیکھنے میں مصروف ہوئے کہ پہلے انھوں نے کبھی نہیں دیکھی تھیں بیسوا نے ملاحوں سے کہا کہ کشتی کو چھوڑ کر جلد
 چلو اور سطح سینگے رشی کو کھٹا کر وہ راجہ کے پاس لے آئی رشی ہر ایک چیز کو تعجب کی نگاہ سے دیکھتے تھے
 اور راجہ کے محلوں کو دیکھ کر بہت ہی خوش ہوئے راجہ لوم پاد نے رشی کا بہت آدرستار کر کے محلوں میں اوتارا
 اور عمدہ عمدہ کھانے کھلائے راجہ اندر نے خوب بارش کی اور ہر طرح کے ناز خوب پیدا ہوئے راجہ نے شاننام
 اپنی کینان کا بواہ سینگے رشی سے کر دیا اور اپنے بہت آدمی دیہات میں بھیج دیے جو رشی کے آسرم کے رستہ میں تھے کہ جب
 بھانڈ رشی اپنے پتر کی تلاش میں آویں تو ہر طرح اُنکی خدمت کریں جب بھانڈ رشی اپنے بیٹے کی تلاش میں آسرم سے
 چلے ملازمان راجہ نے اُنکی بہت تواضع و تکریم کی اور یہ ظاہر کیا کہ ہم سینگے رشی کے ملازم ہیں اس طرح اُنکا کرد
 شانت ہو گیا اور وہ راجہ کے پاس آئے دیکھا کہ سینگے رشی راجہ کے پاس راج سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے ہیں بھانڈ
 رشی بہت خوش ہوئے سینگے رشی اور راجہ لوم پاد نے اُنکی بڑی خاطر تواضع کی بھانڈ رشی راج محل اور راجہ اور اپنے بیٹے کو
 دیکھ کر بہت خوش ہوئے راجہ لوم پاد نے شاننام اپنی راجکاری کا بواہ سینگے رشی سے کر دیا تھا شاننام اپنے سسر
 بھانڈ رشی کی بہت خدمت کی بھانڈ رشی نے اپنے بیٹے سے کہا کہ جب اس لڑکی سے مختارے پتر ہو جاوے
 تب تم اپنے آسرم میں چلے آنا اور پھر تپ کرنا یہ لکھ کر بھانڈ رشی راجہ لوم پاد کو آشیر واد دیکر اپنے آسرم کو تپ کرنے
 چلے گئے اور شاننام سے کھوٹک نام پتر پیدا ہوا اور کھوٹک کے استھا بکر پیدا ہوئے۔ لومس رشی نے سب
 حال سینگے رشی اور استھا بکر جی کا راجہ جدر مشر کو سننا کر کہا یہ مدھو بند نامی ندی جسکا دوسرا نام سمگا ہے اس
 ندی کے کنارے راجہ بھرت کا راج تہلک ہوا تھا اور دیناک بہت میں یہ پاشن نام تہر تھ استھا ہے جہاں
 آدمی نے پتر کی کامنا سے ان آدمی بہت سادان دیا تھا اس پر پتر چاڑا کرنے سے گشمن پر اپت ہوتی ہے اس کے
 آگے مہاندی گنگا جی تہر ہی ہیں یہاں نہشت لمارون نے سترھی پانی تھی اس کے آگے یہ دیکھو کہ بھار دول جی کا
 آسرم ہے یہاں بھار دول جی کا پتر بکریت مارا گیا تھا راجہ جدر مشر نے یہ حال مفصل دریافت کیا لومس رشی نے کہا کہ
 بھار دول جی رشی اور بھدر رشی کی آپس میں یہم پتر تانھی بکریت بھار دول جی کے پتر نے بڑا بھاری تپ کیا راجہ

اندرو کو خوف ہوا کہ میرا اندر اسن بکریٹ نہ چھین لیوے بکریٹ سے جا کر پوچھا کہ اتنا بھاری تپ کس کا زن کرتے ہو بکریٹ نے راجہ اندر سے کہا کہ مجھے اور میرے پتا کو بید خط یاد ہو جاوین جیسا کہ گرو سے پڑھنے میں یاد ہوتے ہیں اندر نے پرسن ہو کر بردیا کہ ایسا ہی ہو گا بکریٹ نے اپنے پتا بھار دواج رشی سے سب حال کہا اور اس بات کا آسکو بڑا اچھا ہوا کہ بکریٹ نے اپنے پتا کو ابھائی جانکر اپدیش کیا اور یہ بھی کہا کہ ریشہ رشی کے آشرم میں سمجھ لکر بھی نہ جانا تو بھی بکریٹ ایسہ رشی کے آشرم میں چلا گیا اور ریشہ رشی کی پتر بدھ پر جو آپس کے سنان سندھ تھی موت ہو گیا اور اس سے کہا کہ تو میری استری ہو جاوہ روتی ہوئی اپنے سسر کے پاس گئی ریشہ رشی کو گردہ ہوا اس نے جٹا سے بال اکھاڑ کر اگن کنڈ میں ہوم دیا کنڈ میں سے ایک ہما بکرال ریشہ رشی نے کہا کہ بکریٹ کو مار ڈالو وہ آخرتہ کرنے لگا ہے وہ بکرال ریشہ بکریٹ کے پیچھے دوڑا بکرال بھگتا اور بکریٹ سے رشیوں کے آشرم میں گیا کہ میں پناہ نہ ملے تب اپنے پتلے کے آشرم میں بھاگا گیا بھار دواج ہون کے لیے لکڑی لینے بن کئے تھے ایک شہور محافظ اندھا آشرم کے باہر بیٹھا ہوا تھا اس نے بکریٹ کو غیر آدمی جانکر روک لیا اور بکرال ریشہ نے پیچھے سے آنکر بکریٹ کو مار ڈالا بھار دواج رشی آئے اور جگ اور ہون کرنے بیٹھ گئے اگن پر جلت نہ ہوئی تب انھوں نے محافظ سے پوچھا کہ آج کوئی بگھن تو نہیں ہوا اس نے سارا حال کہا بھار دواج جی کو پتر کے مارے جانے کا بڑا بھاری شک ہو کر ریشہ رشی کو سراپ دیا کہ تو نے میرے پتر کو مارا تیرے پتر بھگتا مارین اور بکریٹ کی دیہہ کو چتا میں رکھ کر اس کے ساتھ آپ بھشم ہو گئے ریشہ رشی کے دو پتر تھے ایک آرماس ڈوسرا برمانس۔ بربدین راجہ نے دونوں کو جگ کے لیے بٹا یا پتر مانس اپنے گھر استری کی خبر لینے آیا رات کو آشرم کے باہر ریشہ رشی کو مرگ بچھا لا پہنے دیکھ کر مرگ جانکر تیروں سے مار ڈالا کہ بھار دواج کا سراپ ہو چکا تھا پتر مانس کو جب یہ حال معلوم ہوا تو اسکو بڑا دکھ ہوا کہ بھولے سے باپ کو مار ڈالا اپنے بھائی آرماس سے جگ شالامین جا کر سب حال کہا کہ اب تم ایسا تپ کرو جو میرا دوش نورت ہو جائے آرماس نے بڑا تپ کیا اور دیوتاؤں کے انوکرہ سے پتا مارنے کا دوش جانا رہا اسکے بعد ایک روز پتر مانس رشی جب راجہ کو جگت کر رہے تھے تو راجہ سے کہا کہ آرماس نے اپنے پتا کو مار ڈالا ہے اسکو جگت شالا سے نکال دو راجہ نے اسے نکال دیا آرماس کو بڑا رنج ہوا کہ بھائی نے آلتا دوش اسکو لگایا آرماس نے پھر تپ کیا اور تپ کے پتر بھار دواج سے اپنے پتا ریشہ رشی اور بکریٹ اور بھار دواج رشی کو پھر جلا لیا لومس رشی نے کہا کہ راجہ جدھشتر تپ کا پتر بھار دواج کو کہ بید بغیر پڑھے یاد ہو گئے اور تینوں تپ کے پتر بھار دواج سے پھر زندہ ہو گئے۔

انی سرایم کرت ہما بھارت بن پرب بھار دواج اور ریشہ رشی کا تپ کے پتر بھار دواج سے بکریٹ سمیت زندہ ہونا پتا بکرال بھگتا ۲۵۔ ادھیا

پچھیا سٹھوان ادھیا

نر کا سر کا مارا جانا اور بارہ روپ دھارن کرنے کی کتھا

لومس رشی نے راجہ جدھشتر سے کہا کہ اب یہاں سے آگے میناک پریت بہت سفید رنگ کا اور کال پریت سیاہ رنگ کا دو پہاڑ ہیں وہاں سد یو اگن پر جلت رہتی ہے اسکو دیکھو اسی جگہ گنگا جی کی دھار بہتی ہے یہ سٹھوان دیوتاؤں کے گڑ پیرہ کرنے کے ہیں اسکے آگے کیلاش پریت ہے جو ساٹھ جو جن اوچل ہے اور وہ بدری بشال

آشرم ہے جہاں دیوتا روز آتے ہیں اسکی رکشا کثیر گندھرب چکش کرتے ہیں وہ تمھارا کلیان کریں مینو
 استھان گنگا جی کا ہے جکا بڑا گھر گڑھت ہو رہا ہے اسکے پیچھے لوس ریشی نے گنگا جی کی سنت کر کے کہا کہ
 ہے دیوی راجہ جدھشٹر اپنے بھائیوں اور درویدی سمیت آپ کے درشنون کو یہاں آیا ہے اسکا منور تھ سو بھل
 کر وہ آشر واد دیکر لوس ریشی نے کہا کہ اب یہاں کچھ دن نواس کرو پھر آگے مشکل راہ ہے وہاں ہر ایک نہیں
 جا سکتا ہے جدھشٹر نے کہا ایسا ہی کریں گے اسکے بعد جدھشٹر نے بھیمنین اور درویدی اور نوکروں سے کہا کہ تم
 یہاں ٹھہر جاؤ تم سے بھوکھ پیاس میں ایسا درگم رستہ نہیں چلا جاوے گا میں اور لوس جی اور نکل تین آدمی
 آگے جاویں گے تم لوٹ جاؤ پھر ہم تھوڑے دن میں آئیں گے تم ہر دو ار میں استنہ دن نواس کرنا اور سب ہمیں
 نوکر چاکر بھی تمھارے ساتھ ہر دو ار میں رہیں گے بھیمنین اور درویدی نے کہا کہ سکو مناسب نہیں ہے کہ آپ کا
 ساتھ اپنے ادرام کے لیے چھوڑ دیں دوسرے ارجن عرصہ سے علیحدہ ہو کر آسٹریا سکھینے کو گئے ہیں انکے درشنون کا
 بھی شوق ہے آپ کے ساتھ چلنے میں انکے درشن ہو جاویں گے اسلئے ہم سب ساتھ چلیں گے تب راجہ جدھشٹر نے کہا
 کہ اب ہم سب گندھ ماون پر بت پر چلتے ہیں۔ جہاں سری ناراین کا ایشال بدری نام آشرم ہے وہاں سب دیوتا ہمیشہ
 آتے رہتے ہیں اسی جگہ ارجن کو بھی دیکھیں گے۔ بیشم پائیں جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ جب بھیمنین اور درویدی
 نے ساتھ چلنے کو کہا تو لوس ریشی اور راجہ جدھشٹر اپنے تھوڑے سا تھوڑے گندھ ماون پر بت کو روانہ ہوئے جب راجہ
 سو باہو کے پہاڑی دیش میں پہونچے تو وہ پانڈون کے شکار کے لیے آپ راجہ جدھشٹر کے پاس آیا اور سب کی بہت
 خاطر تواضع کر کے اپنے گھر لے گیا رات کو پانڈو اپنے ساتھیوں سمیت اسکے محلون میں رستہ صبح ہونے پر جدھشٹر
 نے اندر میں وغیرہ اپنے نوکروں اور رسوئی کرنے والوں اور درویدی کے خدمتگاروں کو وہاں چھوڑا اور کچھ آدمیوں کو
 راجہ پولند کے سپرد کر دیا اور ہمالے پر بت کو سب روانہ ہوئے رستہ میں جدھشٹر نے ارجن کے پراکرم کی سراہنا کر کے
 اسکی بہت یاد کی اور کہا کہ کو فسادن ہوگا جو ہم ارجن کو دیکھنے کے راستہ میں لوس ریشی نے مندر نام پر بت اور بہت سے
 استھان مثلاً شو جلا ندی جہاں شام ہیکے منتر راج۔ بھرگو وغیرہ رشی گایا کرتے ہیں اور پٹن رو پانڈی جہاں مال مل
 رشی نواس کرتے ہیں جدھشٹر کو دکھائے اور کہا کہ جو کیلاش کے نیچے پر بت ہیں اور انکی چوٹی پر چلے ہوئے پہاڑ
 دکھائی دیتے ہیں یہ نر کا شرا چھس کے ہاڑ یعنی استخوان ہیں جو مری بشن جھکوان کے ہاتھ سے مارا گیا تھا اسنے
 بہت برس پہنچا کر کے اندر اس لینا چاہا تھا اور اپنے تپ کے بل سے بڑے رہتا تھا اندر نے اسے خوف سے
 بشن جھکوان کی پرا تھنا کی اور انکے چرنون کا دھیان کیا سری مہاراج آن پہونچے سب دیوتاؤں اور شیون نے
 اندر سمیت دندوت کر کے اپنا مطلب ظاہر کیا کہ نر کا شرا چھس دیوتاؤں کو بہت تکلیف دینے لگا ہے بشن جھکوان
 نے اسکو پھر مار مار کر جان سے مار ڈالا یہ ہڈیاں اسکی پہاڑ پر پڑی ہیں اور دوسرا تھاس سٹو کہ ایک سین بشنو
 بھگوان نے بارہا سر وپ دھارن کر کے پرتھی کو اپنے دانت پر رکھ کر سو جو جن آٹھا یا تھا جدھشٹر نے کہا کہ کتھا
 جھکوبت تارست متنا ہے کہ اس پرتھی کو چھرا تھاسنا رر جا گیا ہے کون لے گیا تھا لوس ریشی نے کہا کہ سچ
 کی ابتدا میں جب پہلے ہی منش پیدا ہوئے تو انس اری تھے اور اتنی خلقت بڑھ گئی کہ سو جو جن پرتھی بوجھ سے
 نیچے دب گئی تب پرتھی نے روپ اپنا پر گھٹ کر کے ناراین کی شرن لی اور بہت آشت کر کے پرا تھنا کی کہ میں بوجھ سے

استہمت یعنی قائم نہیں رہ سکتی ہوں آپ کربا کرین۔ ناراین نے اسکو دھرج دیکر کہا کہ میں تیرا کو کھلدی دور کر دوں گا
 اسکو رخصت کیا اور اپنا بارہ روپ دھارن کیا جو بہت بٹال روپ سیفند ہاڑ کی سنان اور منہ کے آگے ایک
 دانت بہت بڑا ہا ہر کو نکلا ہوا تھا جیسے جنگلی سور کے ہوا کرتا ہے اس روپ سے پرہتی کو اپنے دانت پر اکٹھا کر
 سو جو جن اونچا کر لیا تب پرہتی ڈنگلے لگی اور چرا در چر جتنے جیونش اور دیوتا تھے سب ڈر کر بیاگل ہو گئے اور
 دیوتا اور رشی بلکہ سب برہما جی کی مشن گئے انھوں نے کہا ڈر و مستیشن بھگوان نے ہاماہ روپ دھارن کیے
 پرہتی کو دانت پر اٹھایا ہے دیوتاؤں نے کہا کہ ہم اس روپ کے درشن کرنا چاہتے ہیں کہاں جا کر درشن کر میں
 برہما جی نے کہا کہ نندن بن میں جا کر درشن کر لو انکی چھاتی پر سری تپس کا اکا یعنی چنچہ ہے پھر سب دیوتا وہاں گئے
 اور درشن اس بٹال روپ کے کیے بہت کی ہر تاش دیت چہہ کر کے آیا اسکو بلکہ روپ نے سینا سمیت مار کر پرہتی کو اپنی جگہ پر رکھ دیا
 اتی سرایم کرت تہا بھارتے بن پرہب بارہ روپ برہن ۶۶- آ تھیتا

ٹھوان ادھیکا

گندھ ماون پرست جاترا اور کھیوٹ کج کا آنا

لوس رشی راجہ جد ہشتر مع در و پدی اور اپنے بھائیوں اور برہمنوں کے اتھاس اور کتھا کہتے سنتے جٹا ستر
 باندھے دھنش بان تلوار ڈھال سب استر شتر لے کر گچھال اوڑھے سب کو ساتھ لیے گندھ ماون پرست کو
 چلے نیچے اپنے پہاڑ ندیان طو کرتے ہوئے وہاں پہونچے تو بڑی آندھی اور طینچہ آیا اور ایسا اندھرا ہو گیا کہ اپنا
 ہاتھ نظر نہ آتا تھا اسوقت بھیم سین نے در و پدی کو خوفناک دیکھ کر ہاڑ کی کھوہ میں مع در و پدی کے پناہ لی اور
 بھائی دو دیگر بھائی و ہوم رشی ادھر ادھر جا چھپے خوب آندھی اور دھول برسی بعد میں بارش اور اگلے خوب ہی
 برسے بجلی نے وہ گرج گرج کر چلنا شروع کیا کہ کچھ کانپنے لگا آخر کو جب ان سب باتوں کی کمی ہوئی تب
 ہر ایک اپنی اپنی جگہ سے ٹکڑا پس میں بلکہ خوش ہوئے تھوڑی دور چلکر در و پدی تھک گئی کچھ بجلی کی گرج سے اور
 کچھ اپنے پہاڑوں کے کھنسن رستے طو کرنے اور برت پڑنے سے جو جا بجا پھسلن ہو رہی تھی در و پدی گر پڑی
 نکل نے راجہ جد ہشتر سے کہا کہ ہمارا ج در و پدی گر پڑی راجہ جد ہشتر دوڑے اور در و پدی کو اٹھایا اس
 مرگ بینی چھپا برنی کول انگ را جکاری کو جسکی ٹٹل میں سینکڑوں داس اور داسی رہتی یقین عش آگیا تھا
 بھیم سین نے مرگ چھال بچھا کر اسپر لٹایا اسکی حالت دیکھ کر سب ہمراہیوں کا وہ تھوڑا عرصہ ہزار سال کی
 برابر کشت میں تہیت ہوا خصوصاً راجہ جد ہشتر کو بہت ہی رنج ہوا اور اسکی حالت دیکھ کر کہنے لگے کہ اس مرگ
 کو جی چند رکھی کو میرے کارن یہ کشت اٹھانا پڑا راجہ در و پد سے ہمارا ج کی پٹری جسے کبھی سواری بغیر ایک
 قدم باہر نہیں رکھتا تھا اسکو یہ کشت ہوا جھکو دھکا رہے کہ جوئے میں سب کچھ ہار کر آپ اور اپنے بھائیوں اور
 اس گج گامنی کو میں نے یہ دکھ دیا۔ ہے ناراین اسن ہیت روپ کال راتری کا آنت کب ہو گا کہاں یہ
 دشوار گدا پہاڑوں کی چوٹیاں اور کہاں یہ کول بدن در و پدی یہ کہہ کر زار زار رونے لگا اس وقت سب
 ہمراہیوں اور لوس رشی نے راجہ جد ہشتر کو بھایا کہ آپ کشتی ہو کر اتنا رنجیدہ خاطر ہوتے ہیں تیرے جاترا

کرنے میں کشت ہوا ہی کرتا ہے اور پھر لومس رشی نے کچھ منتر پڑھ کر جل کا چھٹا اس چندرکھی کے منہ پر دیا اور پون کرنے لگے ذرہ ذرہ ہوش درویدی کو آیا اس وقت بھیجیم میں نے اپنے پتر کھوٹ کچ ہڈ مبارہ اچھی کے پتر کو یاو کیا اور وہ یاد کرتے ہی پون کی سنان چلا آیا اور سب کو ڈنڈوت پر نام کر کے اپنے پتا کے سامنے ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہو گئے مگر کہ کیا اگیا ہے تب بھیجیم میں نے کہا کہ تم ہمارے ساتھ اس درویدی کو اپنے اوپر اچھی طرح بٹھا کر لے چلو کھوٹ کچ نے کہا کہ بہت اچھا میں اپنی ماما کو اسی طرح کندھے پر لے چلوں گا جیسے باقی کنول کے پھول کو اپنے دستک پر رکھ لیتا ہے۔

انی سریرام کرت مہا بھارت بن پر ابھٹوان ادھیان ۶-۷ آدھیانے

ابھٹوان ادھیان

کھوٹ کچ کا پانڈون کو تیسرے جاترا کرانا

راجہ جہدھشٹر نے کھوٹ کچ کو منسکار ڈنڈوت کرتے ہوئے جب دیکھا تو بہت پیار سے اسکو کہا کہ بیٹا تم نے خوب کیا جو اور اپنے ساتھیوں کو بھی لے کر آئے اور بھیجیم میں سے کہا کہ یہ پتر ہمارا دھرم کا جاننے والا بلبل اور سچا چھپون میں پھریشٹ ہے اب ہکو کچھ تکلیف نہیں ہوگی کھوٹ کچ نے کہا کہ ہمارا راج میں اپنے اوپر اپنی ماما درویدی اور نکل۔ سہدیو اپنے چچا و نکو ایک لے جاسکتا ہوں اور اب تو میرے ساتھی بہت سے میرے ساتھ ہیں آپ کو مع آپ کے سب ہمراہیوں کے اپنے اوپر سوار کر کے آرام سے لے چائینگے آپ نے مجھکو پہلی یاد نہیں کیا ورنہ آپ کو اور میری ماما کو اتنا کشت کبھی نہ ہوتا یہ کہکر درویدی کو اپنے کندھے پر سوار کر لیا اور راجہ جہدھشٹر اور نیز سب بھائیوں و دھوم رشی اور سب برہمنوں کو راجست جو سکے ساتھ آئے تھے اپنے اوپر سوار کر کے وہاں سے آکاش کو چل دیے اور لومس رشی شدھ مارگ سے ہوا پر انکے ساتھ ہو لیے اور ایک لحظہ میں آکاش مارگ سے ان سب کو بدری بشار کے آشرم میں پہنچا دیا جو بہت دور تھا راستہ میں اچھے اچھے استھان دیکھتے ہوئے جب وہاں پہنچ گئے سب آدمی وہاں کی مشو بھا دیکھ کر پریشان ہو گئے جا بجا بہت سے برکش بھل پھول نادرہ سے لے ہوئے تھے مور۔ طوطے۔ مینا۔ کیوتر بشد سنا رہے تھے جھرنے جھرنے سے کوئل گھاس ہری ہری کی نظر آتی تھی جہاں تہاں رشیوں کے آشرم تھے اور وہاں رشی مٹی تپ کر رہے تھے سب پاڈوا اور برہمن راجستو کے کندھوں سے اتر کر اول بدری ناراین کے درشنو نکو گئے اور انکی ادبھت مور تی کے درشن کر کے سب پریشان ہوئے اس آشرم میں بنا سوچ کی کیرنوں کے اندھیرا نہیں ہوتا ہے اور بھوک پیاس بھی نہیں لگتی ہے کھی مچھتر کا وہاں نام و نشان نہیں پیدا پاٹھی برہمن اور تپیشیری وہاں رہتے ہیں کھوٹے آدمیوں کا وہاں نام بھی نہیں جاگ کرنے کے استھان ہوم کی جگہ نہیں ہوتی سب پرائیون کی شرن کلی ہی استھان ہے سد یو بید دھن ہوا کرتی ہے پھر ان رشیوں و مشیروں کے درشن کیے جو وہاں تپ کر رہے تھے انھوں نے راجہ جہدھشٹر اور اسکے بھائیوں اور ساتھیوں کا آدرشکار کیا اور بھل پھول جنکو بھوجن کر کے تپ کیا کرتے تھے راجہ جہدھشٹر کی بھینٹ کیے پھر وہاں سے اپنے ہزاروں ساتھیوں سمیت بدری آشرم کی سیر کرتے رہے وہاں سے انھوں نے میناک نام پر بت کو دیکھا جسکی چوٹیاں سنہری تھیں

دکھائی دیتی تھیں اور بند سر نامی تھی اور سیتا سوتیر تھا اور بھائی گری تھی نامی تیرتھ کو دیکھ کر جہاں سرودرون میں رنگ برنگ کے کنول پھولے ہوئے کوئل آدک کپشتی بند سنا رہے تھے بہت خوش ہوئے اور وہاں گنگا جی میں نشان کر کے ترپن کیا اور اپنے ساتھیوں سمیت وہاں نو اس کیا۔

انی سری رام کرت مہا بھارت بن ہرب پانڈو بدری آشرم گمن ۶۸ - آدھیان

انتھروان ادھیان

ہنومان جی کا بھیسم بن گو درشن دینا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے سے کہا کہ اب ہم تمکو ہنومان جی ہمارا راج کے بھیسم بن گو درشن دینے کا برتانت سناتے ہیں۔ ایک دن اسی گندھاماون پر بہت پر بدری آشرم میں جہاں پانڈو چھ دن رات رہے ایک کنول کا پھول اتر کی ہوا سے اڑ کر جہاں پانڈو بیٹھے تھے درو پدی کے آگے ہوا کے جھوکے میں آن پڑا اس شہسودل کنول کو دیکھ کر درو پدی بہت خوش ہوئی اور اٹھ کر اسکو اٹھا لائی بھیسم بن پاس بیٹھے ہوئے تھے آنکھ وہ پھول دکھا کر کہا کہ کیا اچھا خوش رنگ پھول ہے ایسا کنول پہلے نہیں دیکھا ایسے پھول اس پر بہت پر اور بھی بہت ہونگے تم لاؤ یہ پھول راجہ جہد مہش کو جا کر دیتی ہوں اور جو لاؤ گے تو کام بن کوئے چلیں گے درو پدی اپنی پیاری استری کی بھاؤنا دیکھ کر وہ مہا پر اکرمی بھیسم بن اٹھ کھڑے ہوئے اور کہا کہ میں لاتا ہوں اور اپنی گد اور وحش بان لے سیکھ کی طرح وہاں سے اسی طرف کو چلے جہد سے وہ پھول اڑ کر آیا تھا اور اس بن کی سندھائی دیکھی کہ طرح طرح کے پھول و پھل دار درخت گنجان لگے ہوئے ہیں کپشتی اپنر کلول کر رہے ہیں مرگ اور بھی بن میں آنند سے پھر رہے اور متوالے ہاتھی بن میں جھوم رہے ہیں پہاڑ کی تیلی اور سفید چٹان عجیب مشو بھاؤ سے رہی ہیں آگے جا کر دیکھا تو دور تک کیلے کے برکش لگے ہوئے اور جہاں تہاں سرودرون میں نزل جل بھرا ہوا بھیسم بن کو کچھ پیاس معلوم ہوئی اور ایک سرودر میں جل سیکر نشان بھی کیا اور گد لے کر ایسا گھور بند کیا کہ پتھر بھی اسکا شبد سنکر بھاگ گئے اور مرگ مالا دوڑتی ہوئی نظر آئی درختوں سے نیچے اڑ گئے آگے کیلون کا بن پہاڑ کی چوٹی پر تھا اور رستہ بہت ہی تنگ تھا ہنومان جی اپنے بھائی بھیسم بن کو آتا ہوا دیکھ کر اس خیال سے کہ یہ آگے نہ جاوے کہ نہ گندھار پہ یہاں پھرتے ہیں سرگ کا مارگ ہے ایسا نہ ہو کہ کوئی کہہ گندھار پہ بھیسم بن کو تکلیف دیوے اسکے رستے کو روکنے کے لیے اپنا بڑا لمبا چوڑا شریر بندر کا کر کے رستہ میں لیٹ گئے اور اپنی پونچھ جو اندر کی دھماکی سان تھی پہاڑ پر لمبی کر کے پھیلا دی اور بھیسم بن کی آواز سنکر اپنی پونچھ کو پہاڑ پر ٹکھنے لگے جسکا بڑا بھاری شبد ہوا سنکر اور اسی جو اسکے ٹکٹ تھے وہ شبد سنکر بھاگ گئے پہاڑ جہاں تہاں سے پھٹ گیا بھیسم بن دیکھنے لگا کہ یہ آواز کہاں سے آئی اور سوچ بچار کرتا ہوا آگے بڑھا دیکھا تو ایک بھاری شلا پر ہنومان جی لیٹے ہوئے ہیں جنکے بولنے کا شبد دور سے سنائی دیتا ہے اور شریر انکا بجلی کی سان پر کا نشان ہے جسکے اوپر آنکھ نہیں ٹھہر سکتی ہے کمر اکی تیلی بھج ڈنڈ بہت موٹے گردن جھوٹی ایک بھجا کے موٹے پر سر کو رکھے ہوئے تمام جسم پر لمبے لمبے بال اوپنے آٹھے ہوئے پونچھ دھجا کی سان اوپنی دکھائی دیتی تھی پتلے اور چھوٹے چھوٹے ہونٹ سنہ اور زبان بہت سرخ جھوٹیں چنل انت سفید

اور نیکی لکھا رہند کی جوت جیسے کرنون سمیت چند رمان سنہری رنگ کے کیلون تین ان کے شریک بال شوک
برکش کے پھولون کی سمان برتیت ہونے لگے اور شریا ایسا پر کا شان تھا جیسے جلنی ہوئی آگن۔ بھیم سین ان بازون
مین سریشٹ اور بدھ مان ہنومان جی کو ہا۔ اپساڑ کی مانند شری سے رستہ روکے ہوئے دیکھ کر خوف ان کے
پاس چلا گیا اور بجلی کی طرح بند کرنے لگا اور نہ سمجھا کہ یہ ہنومان جی ہیں ہنومان جی نے اپنے لال لال نیرون کو بچھ
ایک کھو لکر بھیم سین کو انا در سے دیکھا مند مند مسکرا کر اور پھر کہا کہ تم نے مجھ کو آرام کی نیند میں سے سوتے ہوئے
جگا یا ہے تم تو گیانی ہو جیوون پر دیا رکھنی چاہیے ہم تو نیچے دھرم نہیں جانتے ہیں کہ ہماری اوتپت پسودن سے
ہے تم منش بدھ مان ہو۔ تم کو اپنر دیا رکھنی چاہیے، شرج کی بات ہے کہ تمسا پتر۔ بدھ مان چیت کو دوش لگائیو لے
اور دھرم ناشک کرم کرے ہم جانتے ہیں کہ تم دھرم نہیں جانتے ہو اور نہ بدھ مانو کی شکتی تم نے پانی ہر تم بالکون
کی مانند جانور و نگو کلیف دیتے پھرتے ہو بتاؤ کہ تم کون ہو اور یہاں کیسے آئے ہو اور یہاں جاتے ہو یہاں سے
آگے یہ پہاڑ جانے کے لایق نہیں ہے یہ رستہ یہاں سے دیروک کو جاتا ہے آدمی وہاں نہیں جاسکتا ہے ہم
تم کو دیا کر کے آگے جانے سے روکتے ہیں یہاں تک تمہارا آنا کلیان کاری ہو یہاں کے امرت پھل کھا کر واپس
چلے جاؤ ہماری بات مانو گے تو تمہاری جان نہ جاوے گی۔

انی سرایم کرت مہا بھارت بن پر باب۔ بنوت برادرش ہنومان جی کا بھیم سین کو اپیش کرنا ۶۹۔ ادھیالے

ستر جوان ادھیالے

ہنومان جی کا راما اوتار کی کتھا بھیم سین کو سنانا

بیشم پائن جی نے راجہ جئے سے کہا کہ بھیم سین ہنومان جی کی باتوں کو سنکر بولا کہ میں کشتی جات
ہوں بھیم سین میرا نام ہے چندر منی راجاؤن کے کوہ و نس میں کنتی ماما سے میرا جنم ہوا ہے اور مجھ کو باپو پتر
ہاتھ دے کئے ہیں آپ بھی بتائیے کہ آپ کون ہیں ہنومان جی یہ بات سنکر مند مند مسکرا کر کہنے لگے کہ میں بانر
ہوں اور تمہاری اچھا انوساہر تم کو آگے نہیں جانے دوں گا اگر تم لوٹ کر نہیں جاؤ گے تو مارے جاؤ گے بھیم سین
نے کہا کہ ہے بانر میں چاہے مارا جاؤن چاہے کچھ اور ہو میں تم سے نہیں پوچھتا ہوں۔ تم راستہ میں سے
اٹھ کھڑے ہو اور جانے دو نہیں تو وہ کہہ اٹھاؤ گے ہنومان جی نے کہا کہ میرا شری پر دگ سے گھرا ہوا ہے
مجھے آٹھنے کی طاقت نہیں ہے تم کو جانا ضرور ہو تو مجھ کو لا لنگھ کر چلے جاؤ بھیم سین نے کہا کہ نرگن پر ماما سے
دیہ میں بڑا جان ہے اس گیان سے جاننے کے جوگ پر ناتا کا اپان نہیں کر سکتا ہوں اسلئے تم کو آ لنگھ کر
نہیں جاؤں گا جو میں اس ترلو کی کے آپس کے لئے دے کو شاستر پر ہی سے نہ جانتا ہوتا تو ہنومان جی کی طرح
تم کو اور اس پر بت کو سمند سمیت لا لنگھ کر چلا جاتا ہنومان جی نے کہا کہ یہ ہنومان نام کیسا ہے جسے سمند
کو لا لنگھتا تھا اس کا حال جو تم کو معلوم ہو وہ تو مجھ کو سناؤ بھیم سین نے کہا وہ ہنومان پڑے پتر بدھ مان گن وان
اور نہا پراکرمی سرے بھائی ہیں بازون میں شب سے سریشٹ ہیں انکی کتھا راما بن میں اس طرح لکھی ہے کہ
سرایم چندر جی کی مہارانی پیتا جی کے کارن سو جو جن سمند کو ایک ہی پھلا لنگھ میں لا لنگھ کر سمند کے پار

پسوتی گئے تھے وہ میرے بھائی بڑے بڑا کرمی بن اور تیج بل بدھ پراکرم میں انکی سمان میں بھی ہوں میں
تکو ہرا سکتا ہوں اسلئے کہتا ہوں کہ تم اٹھ کھڑے ہو اور میرا پراکرم دیکھو ہنومان جی بھیم سین کو بھان اور
طاقت کے نشہ میں متوالا جانکر دل ہی دل میں ہنسے اور کہنے لگے کہ بھائی! دیکھو مجھے بڑھاپے کے سبب سے اٹھنے کی طاقت
نہیں ہے کہ پاؤں کے تم میری پونچھ ہٹا کر چلے جاؤ بھیم سین نے پونچھ کو بائیں ہاتھ سے پکڑ کر بھانا چاہا مگر وہ نہ ملی پھر دونوں ہاتھ
سے پکڑ کر زور کیا مگر پونچھ نہ ہل سکی بھیم سین نے بہت سا زور لگایا کہ چہرہ بھی سرخ ہو گیا مگر وہاں خبر بھی نہ ہوئی تب تو مشرا کر
بیٹھ گیا اور سر ہٹا کر کے ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ ہے بازو دن میں اوتھم آپ میرے اوپر کرا کرین اور آپ بتاویں کہ آپ ہنومان جی
میں یا کوئی دیوتا۔ کنہر گندھرب یا سندھ میں اگر کوئی بات چھپانے کے لائق نہ ہوں آپ اپنا حال کہیں میں نے آپ سے کھنچ کر
بھی کسے کیسے آپ ہنومان جی میں ہنومان جی نے کہا کہ تم مجھے میرا حال پوچھتے ہو تو میں کہتا ہوں۔ ہمارا جہم جگت کی ادھار یوں سے
کیسری کے جیت میں ہوا اور میرا نام ہنومان ہے پہلے زمانہ میں بالی اور سگریو دو بڑے بڑا کرمی ہوئے ہیں بالی اندر کا اور سگریو
سورج کا پتر تھا سب بائرا داس کے راجا بن دونوں کی پوجا کیا کرتے تھے ان میں سے ہماری مہتراسگریو سے
ایسی ہوئی جیسے کہ اگن اور بایو کی۔ اسکے بعد بالی نے اپنے بھائی سگریو کو کسی سبب سے نکال دیا اور وہ میرے
پاس رشی موک پر چلا آیا اور رہنے لگا بعد میں سری بشن بھگوان نے راجہ دسرتھ اور دھیا کے راجہ کے ہاں
نزدک دھارن کر کے اوتار لیا نام انکا سریرام چندر مہاراج تھا وہ اپنے پتا کی اکیاسے چھوٹے بھائی اور
ہمارائی جاکلی سمیت بن میں آئے اور ڈنڈک بن میں رہنے لگے وہاں سے راجھسون کے راجہ راوہ نے مارچ
کو سورن کاہرن بنا کر اور لٹھا کر انکی مہارائی کو ہر لیا تب رام چندر مہاراج اپنے بھائی بھن جی سمیت ان کی
تلاش کرتے ہوئے رشی موک پر بہت پر آئے اور وہاں سگریو سے مہتراسگریو ہوئی پھر مہاراج رام چندر جی نے
بالی کو مارا اور سگریو کے راجہ تک کیا سگریو نے راجہ پا کر چاروں طرف ہزاروں دوت جاکلی جی کی (جو راجہ
جنک کی پٹری اور دیو کینان بھین) تلاش میں بھیجے تب میں بھی ہزاروں ہزاروں سمیت جاکلی جی کی تلاش میں
دھن کی طرف گیا تھا اور سنہاتی نام گیدہ سے ہکو پتلا لہ راوہ جو راجھسون کا راجہ ہے اسکے گھر جاکلی جی موجود ہیں
میں سمندر کو جو سو جو جن چوڑا ہے پھلا نک کر لٹکا میں گیا اور محلون سمیت لٹکا کو جلا کر جاکلی جی سے ملکر سریرام
مہاراج کا جشن لٹکا میں پرکاش کر کے چلا آیا اور سری رگھوناتھ جی مہاراج کو سب حال سنایا تب وہ کروڑوں
بازو دگو لیکر سمندر پار گئے اور مہاراج کرمی راوہ کو جو دیوتاؤں اور ریشون برہمنوں کو دیکھ دیتا تھا جگہ کے مار ڈالا
اور اسکے بھائی بھیکھن کو جو بہت بدھ مان اور سنت جنون کا ہے یہ تھا لٹکا کا راجہ تک کر دیا اور اپنی مہارائی کو
لے کر سری رگھوناتھ جی اور دھیا پوری کو آئے جہاں دشمن جا کر جگہ نہیں کر سکتا وہاں ہو چکر سریرام چندر جی کے
راجہ تلک ہوا اور ایک ہزار برس تک نہایت عدل و انصاف سے راجہ کیا پھر پریم دھام کو چلے گئے۔ جس وقت
مہاراج رام چندر جی کو راجہ تلک ہوا اس وقت مہاراج سے میں نے برمانگا تھا کہ جب تک سنار میں آپ کی
کتھا ہر بندہ رستہ تب تک میں جیسا رہوں اٹھوں نے مجھ کو یہ بردید یا انکی کرپا سے میں یہاں اپنی اچھا فوٹا
پدارتھ بھوگتا ہوں یہاں اپنا اور کنہر انھیں سری رام چندر مہاراج کا جشن گا کر بھکھو پر سن کیا کرتے ہیں یہ
بھیم سین یہ مارگ دیوتاؤں کا ہے آدمیوں کے جانے کا مارگ نہیں دیوتا یہاں رہتے ہیں میں نے اس خیال سے

کہ دیوتا نکو یہاں پھرتا ہوا دیکھ کر سر پر نہ دیدیوین یا اور کچھ جھگڑا نہ کریں تمھارا راستہ روک لیا تھا اور سوائے اسکے
جس کا زن تم یہاں آئے ہو وہ پھول اس طرف نہیں ہے۔
اتی سریرام کرت مہابھارت بن پرپ ہنومان جی کا راما دوتا رکھا بہیم سین کو سنانا ۷۰۔ ادھیاء

اکھروان ادھیاء

ہنومان جی اور بہیم سین کا سبنا

لوس رشی نے راجہ جھنڈر سے کہا کہ جب ہنومان جی کے درشن بہیم سین کو ہوئے تب بہیم سین انکی زبان سے
رام چندر تھاراج کی کتھا سنکر بہت خوش ہوا اور ہاتھ جوڑ کر بہیم سین نے ہنومان جی کو بارم بار ڈنڈوت کر کے کہا کہ
آج میری برابر کوئی بڑ بھاگی نہیں جو آپ کے درشن ہوئے آپ نے میرے اوپر بڑی کرپا کری آپ کے درشن کر کے میری
اچھایہ ہوئی کہ جس سروپ سے آپ نے سمندر کو پھل لگا تھا وہ رُوپ آپ کا میں دیکھ لوں ہنومان جی نے ہنسکر
کہا بھائی وہ سہے اور تھا اُس رُوپ کو تم کیا اور بھی کوئی دیکھ نہیں سکتا وہ زمانہ ست جگ۔ تریا۔ دوا پر۔ کا اوری
تھا اب اوس ہی زمانہ ہے ہر ایک جگ کا پر بھاؤ غلجہ غلجہ ہے اب وہ سروپ میرا بھی نہیں رہا ہر ایک شریک
پر بھاؤ جگون کے اُنوسا رکھتا بڑھتا رہتا ہے اسیلئے اُس میرے سروپ کو دیکھنے کی اچھا مت کرو بہیم سین نے
کہا کہ ہمارا آپ نے سب جگون کا حال آنکھوں دیکھا ہے کرپا کر کے مجھے سنائیے ہنومان جی نے کہا کہ کرت جگ
جکوست جگ کہتے ہیں اُس میں سنان دھرم جاری تھا سب پدارتھ بتدی سے ملتے تھے کرم میں کشت نہیں کرنا
پڑتا تھا اس سے اُسکا نام کرت جگ تھا اُس جگ میں دھرم کا ناش نہیں ہوتا تھا دیوتا۔ دانو۔ گندھرپ۔ کپتر
جکش۔ فنش۔ ایک پر شوتم بھگون کی پوجا کرتے تھے خرید و فروخت کا بیو ہا اُس زمانہ میں نہیں تھا شام بید بچر بید
رگ بید۔ الگ الگ نہ تھے اُس وقت بید ایک ہی تھا چارون برنوں میں سے کوئی کھیتی وغیرہ نہیں کرتا تھا
جسکی خواہش ہوتی تھی سفلپ ماتر ہی کرنے سے لیجاتا تھا کیول نیاس دھرم تھا لوگ کا ہونا شریک کا سستھل ہونا
دوسرو نکودوش لگانا۔ ابھان کرنا۔ کہٹ۔ چھل کرنا۔ نہیں تھا۔ چھلی۔ ایرکھا۔ حسد کرنا۔ جھوٹ بولنا نہیں تھا
اسیلئے ست جگ پر سب دھرم ہو کہ سب ست ہی ست تھا اور سری ناراین کا شکل برن یعنی سفید رنگ تھا جو سب
جوگیوں اور پانی کی آتما میں وہ سب کو ہم گت دیتے تھے برمن۔ کشتی۔ بیش۔ شودر اپنے اپنے کرم میں سب
سادو دھان تھے ایک ہی منتر اور ایک ہی پوجا اور ایک ہی دھرم چار تھا سب کا بید ایک ہی تھا کرت جگ میں
دھرم کے چار دن چرن قائم تھے سب کو گیان ہوتا تھا یہ دھرم ست جگ کا تھا پھر دوسرا جگ قرینا کا برتانت سنو
جس میں جگ کیا کرتے تھے دھرم کے تین چرن رہے آدمیوں کی پام میں نیچ تھی رحمل ہونے تھے اپنے منور تھے
کے لیے جگ کیا کرتے تھے دان اور تپ کرنے میں سب کی پریت تھی سب فنش کرپا کرم سے سادو دھان رہتے تھے
ناراین کا لال برن ہو گیا فنش اپنے اپنے منور تھے کی بتدی کے لیے جگ اور تپ کرتے تھے پھر دوا پر جگ میں دھرم کے
دو چرن رہے سری ناراین کا برن پھلا ہو گیا اور ایک بید کے چار بید ہو گئے کوئی ایک بید کوئی دو کوئی تین کوئی
ایک بید بھی نہیں جانتا تھا کرپا کرم اسری پرشون کے الگ الگ ہو کر اپدیش ہونے لگا ایک بید سکھ پور بک

نہ پڑھنے کے سبب بہت سے بید ہو گئے سنت اور دھرم کا ناش ہو جانے سے بہت سے روگ پھیل گئے ایشور
کرت نانا پید کار کی کامنا اور اُپدرو پر گھٹ ہو گئی اُن روگوں کے دور کرنے اور منورہ کے ملنے اور سرگ کی پُراپتی
کے لیے آدمی جنگ اور تپ کرنے لگے بہیم سین دو ابرجنگ میں ادھرم کے کارن سے ہر جا کی چھجے ہونے لگی
اور کلجنگ میں دھرم کا ایک پُرن رہ جاتا ہے تو گن پر وہاں یعنی کرودھ غالب ہونے سے سری ناراین کا بزن
کرشن (نیلگون) ہو جاتا ہے اور سب کریاؤں کا ناش ہو جاتا ہے بھوکہ - پیاس - اور طرح طرح کے روگ
پیدا ہونے سے شریروں کو کلیش ہونے لگتا ہے سبط جگن کے لوٹ پوٹ ہونے سے اور بھی دھرم کا
ناش ہوتا جاتا ہے دھرم کے ناش ہونے سے لوگوں کا ناش ہوتا ہے اور لوگوں کے ناش ہونے سے
گیان وغیرہ اچھے کرموں کا ناش ہوتا ہے جس کام کے لیے پدارتھنا کرودہ پوری نہیں ہوتی ہے اب کلجنگ
آئینا لایا ہے اسے چرنجیو پرشونکو بھی کال کے موافق برتاؤ کرنا پڑتا ہے تھو میرے سروپ کے دیکھنے کی رچھا
ناحق ہوئی ہے اب میں نے چاروں جگہ کا حال تسکو شاد دیا ہے تمہارا کلیان ہو۔

انی سری رام کرت مہا بھارت بن پررب ہنومان جی بھیسم سین سمباد ۱۷۔ ادھیاء

بہتروان ادھیاء

بھیسم سین کی پدارتھنا سے ہنومان جی کلجنگ سروپ دکھانا

بھیسم پائن جی نے راجہ جمنے سے کہا کہ جب دوس برشی نے راجہ جدھشٹر کو ہنومان جی اور بھیسم سین کا
سباد سنایا تو راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ بھیسم سین کو ہنومان جی کے اُس روپ کے درشن ہوئے جس سے لنگا کو
گئے تھے دوس جی نے کہا کہ ہاں ہوں جب بھیسم سین نے سب حال جگہ کا ہنومان جی سے سن لیا تب ہاتھ
جوڑ کر کہا کہ مجھے یہ ابھلا شایہ کہ اُس سروپ کے درشن کر دین بغیر درشن کیے میں نہیں جاؤں گا تب ہنومان جی
نے ہنس کر اپنا وہ روپ دکھایا جو سمندر کو لالٹھنے کے وقت دھارن کیا تھا اُس وقت ہنومان جی نے اپنا سروپ
بڑا لبا چوڑا پہاڑ سے بھی اونچا دکھایا لال لال آنکھیں تیز دانت ٹیڑھی بھون شریکے اور ایسا بچ کہ آنکھ
کو دیکھنے کی طاقت نہیں جس جگہ بن میں اپنا روپ بڑھایا تو پہاڑ کے اوپر مانو دوسرا پہاڑ کھڑا ہو گیا اور وہ کیلے
کے برکش سب دب گئے ہنومان جی اُس روپ کو دھارن کر کے پونچھ کو لپیٹ کر اس پر کار سے بیٹھ گئے گویا
چاروں دشاؤں کو ہرکاشت کر دیا بھیسم سین اُس روپ کو دیکھ کر اچھرج کرنے لگا اور اُنکے سورج سان شریکے
تیج کو دیکھ بھیسم سین نے آنکھ بند کر لی اُس وقت ہنومان جی نے بھیسم سین سے ہنس کر کہا کہ بھیسم سین تو میرے رتنے ہی
روپ کو نہیں دیکھ سکتا ہے۔ جب میں شتروں کو جیتنے کے لیے جاتا ہوں اُس وقت جتنا چاہوں شریکے کو بڑھالیتا ہوں
دوس برشی نے کہا کہ بھیسم سین دونوں ہاتھ جوڑ کر سری ہنومان جی کے سامنے بہت پرسن ہو کر کہنے لگا کہ ہے
تمہارا کرمی سامرہ دان میں آپ کے سروپ کے درشن کر کے سناٹھ اور کرتارٹھ ہوا اب اس روپ کو آنزدھیا
کیجیے میرے نیتراں تمہا پر کاش کو نہیں دیکھ سکے میری سامرہ نہیں ہے جو اس روپ کو دیکھ سکوں مجھے یہ
اچھرج ہے کہ آپ ہی راون کو جیت سکتے تھے سر پریم چندر ہمارا ج کو کیا ضرورت تھی جو آپ اتنی تیکھت

آٹھالی ہنومان جی کہنے لگے کہ ہاں راون کو میں اکیلا جیت لیتا یہ بات تم سچ کہتے ہو آسمین میری برابر طاقت نہ تھی لیکن جو راون میرے ہاتھ سے مارا جاتا تو سری رام چند ہمارا ج کی کیرتی اور جش کیونکر سنار میں پر سیدھ ہوتا تم مجھے پریت رکھنا اب تم بے اندیشہ چلے جاؤ راستہ میں باو دیوتا ہتھاری رکشا کریں گے یہ رستہ سو گندھک بن کو جاتا ہے آگے کو میری کا باغ دیکھو گے جسکی حفاظت جکیش گندھپ کرتے ہیں وہاں جا کر پھول توڑنے میں جلدی نہ کرنا دیوتاؤں کا ادب نش کو کرنا مناسب ہے اور دیوتا بھگت آدھینا رعا جزی، اور نیکار اور منتر ہی سے پرش بنو جایا کرتے ہیں اسلئے تم جلدی مت کرنا دھرماتا پڑشو نگو جو کام کرنا ہوتا ہے وہ سوچ بچار کے کرتے ہیں دھرم دھرم اور دھرم دھرم ہو جایا کرتے ہیں ہر دھرم آدمی کے ہتھ کے ہتھ کی سیوا کرنے سے عقلمند کو انکی باتوں سے گیان اور عقل آدمی کو مودہ ہو جاتا ہے چترائی اسکو کہتے ہیں جو سام - دام - دند - بھید - چارون طرح سے اپنا کام کرے اور جو کام منتر سے سیدھ ہوتا ہو تو برہمنوں سے اسکا جتن کرادے اور دوت بھیجنا ہو تو پہلے اسکو اچھی طرح سے سمجھا دیئے اور جو منتر پوشیدہ رکھنے کے لاین ہو اسکو استری اور بالک - بیوقوف - لو بھی - آدمی اور پنج ذرات سے نہ کہے نہ متو لے آدمی سے اسکا ذکر کرے راجہ کو عقلمند آدمیوں سے صلاح کرنی اچت ہے اپنا ذاتی کام ہتھکاری لوگوں سے کرادے اور انصاف اور رعیت پروری کے کام نیت جاننے والوں کے سپرد کرے بیوقوفوں کے کوئی کام سپرد نہ کیے جہاں دھرم کا کام ہو وہاں پنڈت جہاں استریوں کا کام ہو وہاں مونیوں کو بھیجے جہاں سختی کا کام ہو وہ سخت مزاج آدمیوں کو سپرد کرنا چاہیئے اور جو کھوٹے گرم کرنے والے ہوں انکو دند دینا چاہیئے اور جو شرن آجاوے اسے اوپر کرنا کرنی چاہیئے ہے بھیم سین جو دھرم میں نے کشتریوں کے کہے یہی دھرم ہتھارے ہیں مکوشل سو بھاؤ سے ان دھرموں کو کرنا چاہیئے جیسے جگ اور آتما گیان بید آدمین اور پ کرنے سے برہمنوں کو مرگ ملتا ہے ایسے ہی کشتریوں کو پر جاپالن اور ڈنڈ دینے سے اور ہیشو نگو آیتھ اور سادھون کی پوجا اور دان دینے سے مرگ ملتا ہے۔

۱۱

اتنی سرور کرت ہما بھارت بن پرپ ہنومان جی کا بھیم سین کو آپدیش کرنا ۷۲ - ادھیان

بہتر دان ادھیان

ہنومان جی کا بھیم سین کو بر دینا

بھیم پائن جی نے کہا کہ ہے راجہ جنے جے ہنومان جی نے بھیم سین کے بچن سکر اپنا سروپ چھوٹا سا کر لیا اور دونوں بچا پتار کر بھیم سین سے بہت خوشی سے ملے اور بھائی سے ملکر اسکی تھکاوٹ دور کر دی ہنومان جی کے مشرے سے بھیم سین کا شیر جو ملا تو آسمین بڑا پر اکرم ہو گیا - بھیم سین نے اپنے مشرے کا بل دیکھ کر ہاتھ جوڑ کر ہنومان جی سے کہا کہ میں دھن ہون میں دھن ہوں جو آپ کے درشن ہو کر آپ کے انگ سے میرا انگ اسپرس ہوا آج کے دن منشون میں میری سمان کوئی نہیں ہو گا جسے آپ نے اپنے سرو سے لگایا ہو آپ نے میرے اوپر بھیم نوگرہ کی بین دھنبا دیتا ہوں ہنومان جی کی آنکھوں میں پریم جل بھر کر گدگد ہانی ہو گئے اور کہا کہ اب تم اپنا کالج کر جب کبھی ضرورت ہو مجھے یاد کرنا اور میرے یہاں نواس کرنے کا حال کسی سے مت کہنا اب کو میر کی پوری سے

چند

دیوتاؤں اپچھراؤں کے آنے کا وقت ہو گیا ہے اور دیوتا بھی اس سیمے یہاں آیا کرتے ہیں انکی استر بان بھی اُنکے ساتھ ہوا کرتی ہیں سب بھیم سین مختار سے شریرا سپرس سے مجھکو سری رگھنا بھتی کا دھیان آگیا جو سریرام نام سے مشہور ہیں جگت کو آئند دینے والے اور آپسین کرنے والے ریشا جی کے کل روپ کھ کو پر بھلت اور رادل پنی اندھکا کے دور کرنے کو سوچ رہا ہے اُنکا درشن جو اس سیمے مجھکو ہوا ہے وہ مجھکو بھی سو بھل ہووے تم ہمارے بھائی ہو اس سے جو اچھا ہو وہ تم سے ہمسے مانگ لو ہم ابھی دینگے اگر مختاری اچھا ہووے تو ہم ابھی ہستنا پور جا کر دھرتی اشٹ کے بیچ پتر و نکو مار کو چلے آویں کہو تو یہاں باندھ کر لے آؤں تم کو نو ہستنا پور کو پتھر کی نل سے مردن کر ڈالوں بھیم سین ہنومان جی کو پرسن دیکھ کر بہت خوش ہوا اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ مہاراج آپ کا اتنا ہی فرمانا سب کاموں کا ہو جانے آپ کو اپنا سوامی اور ناتھ پا کر ہم پانچوں پانڈو ساتھ ہو گئے آپ کی کرپا سے ہم آپ اپنے دشمنوں کو جیت لینگے ہنومان جی نے کہا کہ میں مختارے بھائی ہونے کے رشتے سے مختاری سہلے سنگرام میں کرونگا جسوقت تم دشمنوں کے زور آور لشکر میں بندہ کرو گے مختارے بندھیں اپنے سنگھ ناک کو ملا کر ارجن کی دھجیا میں بیٹھا ہوا ایسا بندہ کرونگا کہ دشمن کا خوف سے کلیجہ دھڑکنے لگے گا اور وہ ہل چین ہو جاوینگے اور تم اپنی فتح پاؤ گے یہ کہہ ہنومان جی اسی جگہ آنکھوں سے غائب ہو گئے۔

انی سریرام کرت مہا بھارت تین پر ب ہنومان جی کا بھیم سین کو بردیا ۳۷۔ اڈھیاء

چو ہتر وان اڈھیاء

بھیم سین کا کویر پوری جانا

بیشم پان جی نے راجا جی سے کہا کہ ہنومان جی کے آتر دھان ہونے پر بھیم سین سری رام چند مہاراج کے چتر اور مہاتم اور ہنومان جی کے شریر کی شو بھا کا دھیان کرنا ہوا اسی طرف کو روانہ ہوا جدھر انھوں نے راستہ بتایا تھا اور بہت سے بن اور سرور جو اس گندھ ماون پر بہت پر تھے انکی شو بھا دیکھتا ہوا چلا ہاتھوں کے سمو اور ہرنوں کے جھنڈے جھنڈ ہری ہری گھاس چر رہے تھے اور ہاتھی اپنے جسم کو مٹلے ہوئے مثل باؤل کو جیتے جھومتے پھرتے تھے اور طرح طرح کے کپشی اور مرگ پہاڑ کے شکھون پہ بول رہے تھے آگے جا کر ایک ندی دیکھی جسکے کنارے پر جنس بیٹھے تھے اور کنول سنہری کھلے ہوئے تھے نرل جل بہہ رہا تھا وہ پھول دیکھ کر درد پی کو یاد کرنے لگا اور وہ کہانی جو کویر کے بھون کے نکلت تھی اور حفاظت اسکی راجش اور ملکش کر رہے تھے اُنکے ارد گرد چھوٹے چھوٹے تھے کہیں سنہری اور کہیں نیلے کنول کھلے ہوئے تھے اُسکو دیکھ کر بہت خوش ہوا پہلے چھرنے میں سے پانی پیا جو بہت شیرین اور ٹھنڈا امرت کی مانند تھا پھر اُسکے پاس ایک شیر کی بہت شو بھا ٹان دیکھی جو چاروں طرف سے گلوں سے ڈھکی ہوئی تھی اور کنول کی نال مثل سرخ موگے کی رنگت کے جا بجا دکھائی دیتی تھی بھیم سین اُسکو دیکھ کر آگے بڑھا وہاں راجش اور کہنہ گندھرب اسکی حفاظت کے لیے بیٹھے ہوئے تھے انھوں نے بھیم سین کو مرگ چھال اور سے اور باز بند طلائی اور مالامو تیوں کی ہینے اور سب ہتھیار مانا تھے میں نے آئے ہوئے دیکھا تو کہنہ کا بکار کر کہنے لگے کہ یہ پر شو تم کے لیے یہاں کرنا اور یہاں

کیونکہ چلا آیا ہے کچھ راچھیں بھیم سین کی طرف چلے آئے اور پوچھنے لگے کہ تم ہتھیار لیے منیشر و کاروپ بنائے ہو کون ہو اور یہاں کس کا رن آئے ہو۔

انی سر پام کرت مہا بھارت بن پر بھیم سین کا کو بیرو پری جانا ۷۷ آدھیاء

پچھتر وان ادھیاء

بھیم سین کا راچھسوں سے جڑھ ہونا

بیشم پائین جی نے کہا کہ ہے راجہ جتنے جے جب بھیم سین نے اُن راچھسوں کی یہ بات سنی تب اُن سے کہا کہ ہے راچھسوں میں راجہ جڈھسٹرا کا چھوٹا بھائی ہوں اور بھیم سین میرا نام ہے میرے بھائی بدری بٹال آشرم میں ٹھہرے ہوئے ہیں وہاں ایک کنول کا پھول ہوا میں اڑ کر آیا تھا اسکی سنان اور پھول میری دھرم پتی درویدی نے منگائے ہیں میں اُنکے لینے کو یہاں آیا ہوں یہ سنکر راچھیں بولے کہ ہے پر شو تم یہ استھان کو بیرو پتا کے کڑیرا کرنے کا پیارا استھان ہے منہش یہاں بہار نہیں کر سکتا ہے دیورشی جکشل اور دیو تابی بھی بغیر کو بیرو جی کی اگیا کے یہاں جل پان نہیں کر سکتے ہیں جو کوئی شخص بغیر کو بیرو جی کی اگیا کے یہاں اتفاق سے چلا بھی آتا ہے وہ مارا جاتا ہے کیا تم کو بیرو جی کا نرادر کر کے یہاں سے پھول لے جانا چاہتے ہو پہلے کو بیرو جی کی اگیا لے لو نہیں تو ان کھلون کو دیکھ بھی نہیں سکو گے یہ سنکر بھیم سین نے کہا کہ اول تو کو بیرو جی اس وقت یہاں ہیں نہیں اگر ہوتے تو بھی اُن سے مانگنا راجاؤں کا دھرم نہیں ہے یہ سنکر کل جو پہاڑ پر کھلے ہوئے ہیں یہ کو بیرو جی کے گھر ہیں نہیں ہیں جیسے کو بیرو جی کے ہیں ویسے ہی اور سب پرانیوں کے بھی ہیں ایسی صورت میں کون کسی سے مانگے یہ کہہ کر غصہ میں آکر بھیم سین اُس کل کے سموہ میں گھس گیا یہ دیکھ کر بہت سے راچھیں خفا ہو کر دوڑے اور بھیم سین کو گھرک گھرک کر کہنے لگے کہ وہاں مت جاؤ بھیم سین نے کسی کی دشمنی تب وہ راچھیں استر شترے کر دوڑے بھیم سین نے اپنے گداسے سب کو مارنا شروع کیا راچھسوں کے ہتھیار نش پھل جالے تھے اور بھیم سین کا گداجپر لگتا تھا لوٹ جاتا تھا باہم جڈھ ہونے میں سو سو اسور راچھیں بھیم سین نے اُس لشکر کی کے ارگردار کر کرادیے راچھیں بھیم سین کا ایسا بل اور پیرا کہم دیکھ کر بھاگے اور بہت سے آکاش مارگ میں اڑ کر کو بیرو جی کے پاس فریادی گئے اور سارا حال سنایا کو بیرو جی نے کہا کہ بھیم سین سے جڈھ مت کرو میں اُسکا حال جانتا ہوں جتنے پھول چاہے اُسکو لے جانے دو اسوقت وہ راچھیں کر دھ کو چھوڑ کر چلے آئے اور بھیم سین سے کہا کہ ہمارا ج آپ جتنے پھول چاہو لے جاؤ کو بیرو جی نے اجازت دیدی بھیم سین نے اپنے اچھے کنول پسند کر کے توڑ لیے اور کنارہ پشکر کی پر کھڑا ہو رہا۔

انی سر پام کرت مہا بھارت بن پر بھیم سین کا راچھسوں سے جڈھ ہونا ۷۸ آدھیاء

پچھتر وان ادھیاء

راجہ جڈھسٹرا کا بھیم سین کی تلاش میں جانا

بیشم پائین جی نے راجہ جتنے جے سے کہا کہ جلوقت بھیم سین کی لڑائی راچھسوں سے ہوئی اسوقت آنحضرت علی

اور گھوڑے بند ہونے لگا راجہ جہدھشٹر نے اس کی اور شہد کو سنکر پوچھا کہ یہ درویدی بھیم سین ہمارا یہ بھائی کہاں ہے کہیں اس سے کسی کا جھدہ تو نہیں ہو رہا ہے درویدی نے کنول کے پھول کا اڑ کر آنا اور بھیم سین کو اور پھولوں کے لانے کے لیے بھیجنا سنا یا راجہ جہدھشٹر نے کہا مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بھیم سین کسی سے جھدہ کر رہا ہے اسے گئے بہت عرصہ ہوا وہ پراکرمی پون کی سمان پرتی پر چلتا ہے اور گڑ کی سمان پہاڑوں کو النگ جاتا ہے ایسا نہ ہو پراکرمی زود درج کسی سیدہ جو گئی فٹش کا بڑا در کرے۔ یہ کھٹوٹش کچ تم بائی ماما درویدی کو اور۔ اور مٹھارے ساتھی راجھس ہم سب کو اسی جگہ لے چلیں جہاں ہمارا بھائی بھیم سین گیا ہے اس وقت کھٹوت کچ نے درویدی کو کو اور راجھسون نے سب ساتھیوں کو اپنے اوپر چڑھا کر اسی استھان لشکر میں جو انکو معلوم تھا آکاش مارگ ہو کر بہت جلدی پہونچا دیا وہاں جا کر کیا دیکھا کہ سینکڑوں راجھس مڑے ہوئے ہیں کسی کا جسم کسی کا ہر چور چور ہو رہا ہے کسی کی ٹانگ اور کسی کی کمر ٹوٹی ہوئی ہے اور بھیم سین آنکھیں لال لال کیے گدا ہاتھ میں لیے اس لشکر کی کے کنارے کھڑا ہے مانو پڑے کال میں جمرج کال ڈنڈے لیے ہوئے کھڑا ہے راجہ جہدھشٹر بھیم سین کو ایسی صورت میں دیکھ کر پریم سے ملا اور شیریں زبانی سے کہنے لگا کہ بھائی تم نے یہ کیا کیا کہیں دوتاؤں کا اپرا دھ تو نہیں کیا بھیم سین نے کہا کہ ان کنولوں کی بدولت یہ راجھس جو آپ کے آگے پڑے ہیں مڑے گئے میں تو انکو مارنا نہیں چاہتا تھا مگر انکی موت آئی تھی کہ انھوں نے ناحق میرے اوپر ہتھیار چلائے راجہ جہدھشٹر نے کہا کہ بھائی ایسا پھر مت کرنا اور کنول جو بھیم سین نے توڑے تھے اٹھائے اور سب بھائیوں نے درویدی سمیت اس لشکر کی کے اندھا ہر نہتے آئندے سے ہمارا کیا رتنی میں بہت سے لہچھش بڑے بھاری شریکے وہاں آن پہونچے اور راجہ جہدھشٹر وغیرہ پاٹھوں اور ٹوس رشی اور سب برہمنوں کو ڈنڈ پر نام کی راجہ جہدھشٹر نے اپنی شیریں زبانی سے سب کو خوش کیا اور راجن کے انتظار میں اسی جگہ قیام کیا۔

انی سر یام کرت مہا بھائی بن پرستہ راجہ جہدھشٹر کا بھیم سین کی تلاش میں کو برہمنی پہونچا ۹۷ اڈھی

ستھروان ادھی

بھیم سین اور جٹا راجدھ

ایک دن راجہ جہدھشٹر نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ ہمارے بڑے بھگ بین جو اس دیو آشرم میں آنکر رینکٹ لشکر کی اور کنولنی کو دیکھا اور بہت سے تیرتھوں میں بھائیوں اور درویدی اور بہت سے برہمنوں سمیت اشنان اور تپن کیے اور رشیوں پیشروں اور تپوہن اور بدری بشال آشرم کے درجن کیے اور راج رشیوں کے کرم اور ایک کتھانین جہنا اور گنگا اور نر پدا بہت سی تپوہن میں اشنان کئے گنگا دوار کی جائز اور ہمارے بہت کی خوب سیر کی جو دوتاؤں اور رشیوں کا پوجیہ ہے اب کو پوجی کا استھان اور دیکھنا چاہیے جس وقت یہ بات راجہ جہدھشٹر نے کہی اس وقت آکاش بانی ہوئی کہ کو پوجی کے آشرم کو کوئی نہیں جاسکتا آگے مارگ لگ رہا ہے۔ یہ جہدھشٹر وہاں سے لوٹ کر بدری آشرم کے چلے جاؤ وہاں سے برکھ پر داس کے آشرم کو جاؤ جہاں سیدہ لوگ نو اس کرتے ہیں وہ بہت رینک استھان ہے وہاں سے ارٹھ سین کے آشرم کو جاتا اسی میں سنگدھت پون چلنے لگی اور کچے آپھے پھولوں کی برکھا ہونے لگی دھوم دھشی نے کہا

۹۷ اڈھی

کہ اسکا اوترو دینا اوجت نہیں ہے جیسا آکاش بانی نے کہا ویسا ہی کرنا لازم ہے جدہ شتر مع اپنے ساتھیوں کے وہاں سے روانہ ہو کر بدر کا آشرم میں چلے گئے بیشم پائین جی نے کہا کہ ہے راجہ جننے جے جب جدہ شتر آکاش بانی کی ایگیا انوسا بدر کا آشرم میں اپس چلا آیا تو ارجن کے واپس آنے کا انتظار کرنے لگا اور وہاں قیام کیا کہ وہ آشرم بہت رینک ہے ان راجھوں سے جو کھوتن کج کے ساتھ تھے بلکہ ایک راجھ جس جٹا نر نام بہمن کا روپ بنا کر آبا اور پانڈو کی دھن ترکش اور دروہدی کو ہرے جانے کی اچھا سے بہمنوں میں جو جدہ شتر کے ساتھ تھے رہنے لگا اور یہ کہا کہ میں سب شاترو کا جاننے والا مترون کے پڑھنے میں بہمنوں جدہ شتر اسکا پالن بھی کرنے لگا مگر نہیں پہچانا کہ یہ راجھت ہے ایک دن ایسا اتفاق ہوا کہ راجہ جدہ شتر نے کھوتن کج کو مع اسکے دوستوں کے بذکر دیالوس رشی اور دھوم رشی پر دہست اشنان کرنے کو گئے یہیم سین شکار کو نکلیا اور سب بھل بھول لینے چلے گئے فقط دروہدی - جدہ شتر - سہدیو اور انکی پیاری استری دروہدی کے اٹھا کر لے چلا آسوت جٹا نر اپنا بہنکر روپ بنا کر چاروں پانڈو کو مع ہتھیار اور انکی پیاری استری دروہدی کے اٹھا کر لے چلا آسوت سہدیو نے اپنی تلوار میان سے نکالی بندھن کو کاٹ جھٹ کو دھڑا اور جس طرف یہیم سین شکار کھینے کو گیا تھا دوڑا اور یہیم سین کو پکارنے لگا جدہ شتر نے اس راجھت سے کہا کہ تو بڑا ایگیا ہے ہمارے ہرے جانے سے ترے دھرم کا ناش ہے جو جیہ آدمی یا پشو بھیجے کے شری میں پیدا ہوے وہ بھی اکثر دھرم کو جانتے ہیں اور راجھس دھرم کی جڑ میں یہ لوگ دھرم کو خوب جانتے تو اس دھرم کو بچار کر کھڑا ہو جاو راجا دیش کی رکشا کرے اسکا اپنان کرنا اوجت نہیں نہ جگہ مترون سے برودہ کرنا واجب ہے اور جبکا ان دیا ہوا کھاوے اسکے ساتھ تو مشرگات کرنا کڈا چت اوجت نہیں تو نے ہمارے پاس اتنے دن رہ کر ہمارا ان کھایا ہے اور پھر ہکو ہرے جانا چاہتا ہے تو سب دھرموں سے ہیں ہے جب اس طرح سمجھانے سے راجھس نے پانڈو کو بچوڑا تب جدہ شتر نے اپنا شری ایسا بھاری کر لیا کہ وہ راجھس پہلے کی تھان جلدی نہ چل سکا پھر جدہ شتر نے کل اور دروہدی سے کہا کہ تم اس راجھت کا بھومت کرو میں نے اسکی گت روک دی ہے اور یہیم سین اب آتا ہے اسکے ہاتھ سے یہ راجھت مارا جاوے گا - سہدیو نے چلا کر کہا کہ ہے بھائی کشتری کا دھرم یہ ہے کہ دشمن سے جڈہ کرے شکمہ مارا جاوے یا اسکو جیت لے میں اس راجھس سے جڈہ کرنا ہوں یا تو مجھکو مار ڈالے گا یا میں اسکو زنا ہوں یہ کہہ کر سہدیو اس راجھس سے لڑنے لگا کبھی وہ راجھس سہدیو کو کھینچتا تھا اور کبھی سہدیو اپنی طرف اسکو کھینچتا تھا اور کھوتے مارتا تھا ایسا معلوم ہوتا تھا کہ دو ہاتھی متوالے آپس میں لڑتے ہیں ایسی کشمکش میں سہدیو نے اسکے اس دورے کھوٹا مارا کہ وہ الگ ہو گیا اور سامنے سے یہیم سین گڈا لے ہوئے آتا نظر آیا دروہدی اور جدہ شتر خوش ہو گئے اور انکو اطمینان ہو گیا یہیم سین نے جو راجھس کو دیکھا کہ دروہدی اور جدہ شتر کو لے ہوئے کھڑا گھوم رہا ہے اور سہدیو سامنے لڑائی کو طیارہ کھڑا ہے تو یہیم سین نے اس راجھت سے کہا کہ میں مجھکو پہلے ہی پہچان گیا تھا لیکن بہمن کا روپ بنائے ہوئے تھا اور کوئی اہلادہ بھی تو نے نہیں کیا تھا اسلئے میں نے مجھکو ڈنڈ نہیں دیا میں جانتا ہوں جس جس کو تو نے مارا ہے اور جیسا تیرا کر مہے لیکن میں مجھکو دھب اور یک راجھس کے پاسینے سو لاؤنگا اب تو میرے ہاتھ سے جیتا نہیں ہے گا یہ کہہ کر یہیم سین اس راجھت سے لڑنے لگا اور دونوں جو دھا

کیا رہینگ نندن بن کی سمان ہے یہاں کے پھل کیسے نڈھرا در کیا اچھا سواد ان میں معلوم ہوتا ہے مانو اورت
 بھرا ہوا ہے انجیر۔ انار۔ کھلے۔ جامن۔ امرود۔ پنس۔ آنب۔ کشمیری۔ بیر۔ کیتھ۔ پلکش۔ پل پائل۔ آملک
 ہڑ۔ بہیرا۔ اہل بید۔ اشوک کیت مندار ہزاروں طرح کے پھل کیسے سواد میں جنکو بھوجن کر کے تڑپتی نہیں ہوتی
 ہے تیز۔ بیڑ۔ کبوتر۔ مینا۔ طوطے۔ نئے نئے رنگ کی چڑیاں ان پر کشون پر آند پور بک چھڑا رہے ہیں یہ دیو
 استھان ہے یہاں کی ہر ایک چیز انوکھی نظر آتی ہے جہاں تہاں سرور و رون پر کیسی رون ہے طرح طرح کی مرغابیان
 ہنس۔ چکور۔ بھونزے۔ کوکلا۔ ہرل۔ پنڈریک۔ کیچی۔ میٹھے۔ میٹھے۔ شہد سار ہے ہیں چاروں طرف ٹی ٹی
 طرح کے کنول کھل رہے اور اینک جل چر سرور و رون میں کر پڑا کر رہے ہیں مور مورنی باد لون کو دیکھ کر مدھر شہد کرتے
 ہیں پہاڑ کی چوٹیوں کے اوپر سوچ کے کرنوں کی کیسی شو بھاسے گویا سرور ورت کے رنگ برنگ کے بادل پانی سے
 بھرے ہوئے ہیں کہیں سنہری اور کہیں سرخ کیا اچھے اچھے رنگ معلوم ہوتے ہیں اس پہاڑ کی رون دیکھتے ہوئے
 کرش رشی کے پاس گئے جدھر شڑے ساٹا انگ دندوت کی (س) رشی کے جسم میں سواے ہڈیوں کے ہنس بالکل
 معلوم نہیں ہوتا تھا اسلئے انکا نام کرش ہوا یعنی بہت دہلا تھا رشی بہت پرسن ہو کر جدھر شڑے ملے وہاں سے
 ارشٹ میں رشی کے آشرم میں گئے اور بھائیوں اور درویدی سمیت رشی کو دندوت کر کے انکے سامنے ہاتھ جوڑ کر
 بیٹھ گئے اسکے بعد دھرم رشی بھی اُنسے ملے اس استھان میں منشت بہت رشی سے بھی ملاقات ہوئی
 ارشٹ میں رشی نے پاؤں نکھانے دے کر شڑے سے پہچان لیا اور بہت شکار سے باتیں کرتے رہے کہ ہے راجن
 تنے بہت کشت اٹھایا اپنے دھرم پرستوں کے گرد گرو کی پوجا کرتے اور ست بڑت رکھتے ہو اور بن میں رہنے پر بھی
 تم دھرم کرتے ہو اور اپنے بزرگوں کی مر جا دہر چلتے ہو پتروک میں پتیرہ سوچا کرتے ہیں کہ یہ پتیرا پوتا ہمارا شہد
 کرم کرے گا تو بھوکو بھی آند ہو گا اور بڑے کرم کرے گا تو بھوکو بھی دکھ نہ پڑے گا ہے جدھر شڑے جنکے کرموں سے
 مان باپ گرو۔ آگن اور آقا پرست ہوں سمجھ لو کہ انھوں نے بلا شہد اس لوک اور پر لوک دونوں کو جیت لیا یہ سنکر
 راجہ جدھر شڑے کہا کہ ہمارا راج جن جن باتوں کو آپ نے فرمایا ہے ان سب کو میں جتنا شکست کرتا ہوں رشی کہنے
 لگے کہ اس پر بہت پسند ہے بڑے بڑے رشی رہتے ہیں کہ جو پون کھا کر تپ کرتے ہیں آکاٹھ میں چلنے کی سار مرقہ
 رکھتے ہیں دیوتا گندھرب کہہ اس پر بہت ہر دکھائی دیا کرتے ہیں اور گریڈھی کا بھی درشن یہاں ہوا کرتا ہے اور
 جہاں جہاں پر بہت سندھ ہیں وہاں دیتان۔ مردنگ۔ بھیری۔ دھول وغیرہ باجون کی آواز سنائی دیا کرتی ہے تم
 بھی یہاں سے تننا اور دیکھنا یہ استھان دیوتاؤں کے پھرنے کا ہے اور یہاں سے آگے کوئی ملش سڈھ
 نہیں جاسکتا ہے اور جو کوئی تنساری منش چلا بھی جاوے تو راجپس لوسے کی سولوں سے مار ڈالتے ہیں یہاں
 کو بڑی غریب سوار ہو کر اچھڑاؤں گندھربوں سمیت پرب کی سندھ میں درشن دیا کرتے ہیں یہاں کے رہنے والے
 رشی بڑے اچھر ج کی باتیں دیکھا کرتے ہیں یہاں کے اورت پھل دیکھو کیسے میٹھے اور اچھے اچھے سواد کے ہوتے ہیں
 یہاں سادو دھان رہنا پھر ٹوٹے دیوتاؤں کے بعد ہر تھی کو اپنے شتر سے جیت کر راج کر دے۔

انیسویں کتبہ ہمارے بن برب ارشٹ میں رشی سہا دہ۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔

اناسی ادھیانے

بھیم سین اور منی مان کا جدہ

راجہ جنے جے نے بیٹم پائیں رشی سے پوچھا کہ مہاراج ہمارے پتہ نامہ پانڈون نے گندھ ماون پر بت پر
کیا کیا کام کیا۔ کیا وہ کھانے تھے اور وہاں کیا کیا کرتے تھے اور بھیم سین جی نے وہاں کیا کیا کام کیا اور پانڈون
کو کیسے دیوتاؤں کے درشن ہوئے بیٹم پائیں جی بولے کہ سب راجا جب جدہ شترارست پین رشی کے آشرم
میں کچھ دن رہے اور اس سے پہلے جب ہر دوار سے پر بتوں پر چڑھے اچھے اچھے مرگ نکار کر کے لاتے
انکا ماش کھاتے تھے یا بن اور پر بتوں کے پھل جنکو رشی اور منیشر کھا کر گزارہ کرتے ہیں انکو کھایا کرتے تھے۔
پھل پھول گندھ ماون پر بت پر اچھا ہوتا ہے ایسا نہر اور سواد کا پر تھی پر نہیں ہوتا۔ لوس رشی۔ ودھوم رشی
انکو انیک تیرتھون میں لیے پھرے اور بہت سے اچھے اچھے اتھاس و کتھاس نایا کرتے تھے کٹھوتی کو مع اس کے
ساتھیوں کے پانچون برس میں جب انکی ضرورت نہیں رہی تو بد کر دیا تھا پانچون برس میں پانڈون نے اس
گندھ ماون پر بہت پر بہت اچھرج کی باتیں دیکھیں اور بڑے بڑے مہاتاؤں کے درشن ہوئے اس کے
بعد بہت دنوں پیچھے لکھن کیا دیکھا کہ گر جی نے ایک بڑے سر پر کو جو ایک بہت بڑے سرور میں رہتا تھا اور
اس کے سر پر من تھا کھایا اسوقت بہت سے پرکش گر بڑے اسل شچرج کو پانڈون نے اور رشیوں نے دیکھا اس وقت
بہت سے خوشبودار پھول ہوا سے اڑ کر پانڈون کے سامنے آ پڑے جدہ شتر اور بھیم سین وغیرہ اس کے بھائیوں نے
دھنچ رگے پھول دیکھے۔ درود ہی نے کہا کہ ہے بھیم سین گر جی کے پردون سے یہ پھول اکٹھ کر یہاں آن پڑے
ہیں کیا اچھے پھول ہیں یہاں راجس بہت رہتے ہیں میں چاہتی ہوں کہ تم اپنے بل اور پر اکرم سے انکو ہٹا دو تاکہ
ہم سب ساتھیوں سمیت اس گندھ ماون پر بت کی سیرا جی طرح سے کر لیں یہ راجس ہکو آئندہ سے یہاں پھرنے نہیں
دیتے ہیں انکا خوف رہتا ہے یہ سنکر بھیم سین جسکو اپنے بل کا بڑا بھان تھا اسیوقت اپنے گد اور تلوار تیرد
لکان لیکر اٹھ کھڑا ہوا وہاں سے دائیں بائیں دیکھتا ہوا پہاڑ کی چوٹی پر پون کی سمان جا پونچا اسکو وہاں گندھ
اور راجس اور مہاناگ پھرتے ہوئے دکھائی دیے اور آگے جا کر کو بیڑی کا مندر دکھائی دیا جس میں بھجن
اور جواہرت لگے ہوئے تھے اور آگے اس کے سنہری شامیانہ کھینچا ہوا تھا جس میں طرح طرح کے میرے لعل جواہر
لگے ہوئے تھے اس کے آگے کریرا کرنے یعنی کھیلنے کے استھان بنے ہوئے تھے اور بھون کے اوپر کی آثار بیان
جگہ گاہی تھیں اور دھجا پتھر اس سے تھے آپس اور وہاں نہرت کر رہی تھیں اور بھون کے ہر ایک مندر پر پتھا کا لہرا
رہی تھیں بھیم سین اس بھون کی شو بھا دیکھتا ہوا ہاتھ میں دھنش بان لیے ہوئے آگے بڑھا اسوقت بہت
خوشبودار ہوا کا جھونکا آیا بھیم سین بہت خوش ہوا اور ناناں پر کار کے شو بھالے مان پھولونکو دیکھتا ہوا ایک جگہ
کھڑا ہو گیا اس جگہ بھیم سین نے سنکر بھایا اور جے کا بندک کے اپنی نال بجائی جسکو سنکر سب جو موہت ہوئے جلش
اور مچھیں گندھ پر کھڑا اسکو سنکر دنا پخت ہوئے اور بھیم سین کی طرف پر کہہ۔ تلوار۔ گد۔ شکت لیکر چلے
آئے تب بھیم سین اسے جدہ کرنے لگا اور اس کے بھیا نک ہتھار دیکھو اپنے گد سے روک کر اپنے پیر ہسانے لگا

اور راجت اور کے کھوئے ہوئے ہوا سے نہر دھنش مان و فاک ہوتا ہے

راجھس آکاش میں استھت ہو کر لڑنے لگے بھیم سین کے ستر من سے اُنکے خون کی پرشا بھیم سین کے اوپر ہونے لگی اور اُنکے سر بازو اور ان کے کٹ کر گرنے لگیں اگرچہ راجھس بہت نکل و شور مچا کر بھیم سین کے اوپر ہتھیار چلاتے تھے لیکن اُن سب کو دیر میں ہار کر می کو اُن بہت سے راجھسون کا کچھ بھی خوف نہ تھا بہت سے زخمی راجھس کو بیزری کے ستر من بان راجھس کے پاس پہنچے جو ترسول اور گدھا تھ میں لیے ہوئے بیٹھا تھا اُس سے سارا حال کہا اُس نے کہا کہ تم اکیلے منش سے مار کر میرے پاس بھاگے آئے ہو کو بیزری سنکر بھیم سین کے کہ تم بڑے بہادر ہو یہ کہہ کر آپ اٹھا اور اُنکے ساتھ ہو کر بھیم سین کے سامنے آیا اُسے متوالے ماتھی کی طرح آتے ہوئے دیکھ کر بھیم سین نے قبس و مت نام تین بان اُس راجھس کی چھاتی میں مارے اُس نے اپنے گدھے بھیم سین کے بان رو کے اور گردن میں آکر گدھے کے گرد و راجھس بھیم سین نے بھی گدھے کے اُس سے جڑھ کیا پھر اُس راجھس نے ایسی شکست بھیم سین کے بازو میں ماری کہ خون نکلنے لگا تب بھیم سین بہت غصہ میں آکر اپنے لوبے کی گدھا لیکر اُسکے اوپر بھلی کی تمان ٹوٹ پڑا اور راجھس کو مار ڈالا جب یہ حال اور راجھسون نے منی مان کا دیکھا تو سب بھیم سین کے سامنے سے بھاگ گئے۔

انی سرایم کرت ہما بھارت بن پرپ بھیم سین اور راجھسون کا جہد ۷۹-۸۰ ادھی

اسی ادھی

پانڈون کو کو بیزری کا درشن ہونا اور گست رشی کے سرپ کا ذکر

بھیم پان جی نے راجہ جنے سے کہا کہ راجہ جدھشٹر اپنے بھائیوں اور درپدی سمیت گونھا میں بیٹھا ہوا شور و غل سنکر اور بھیم سین کو اپنے پاس نہ دیکھ کر اداس ہو گیا درپدی کو ارشٹ رشی کے پاس چھوڑ کر اُسی چوٹی پہاڑ پر چلے گئے شور و غل ہو رہا تھا دوڑا ہوا گیا نکل۔ سندھو بھی جدھشٹر کے ساتھ ہوئے دیکھا تو بھیم سین گدھے لے ہوئے کھڑا ہوا ہے اور بہت سے راجھس اُسکے ارد گرد مے ہوئے پڑے ہیں اسوقت بھیم سین ایسا معلوم ہوتا تھا گویا راجہ اندر بجے ہوئے کھڑا ہے اور دیت اور راجھسون کو مار کر ڈھیر گا دیا ہے جدھشٹر نے بھیم سین سے کہا کہ بھائی تم نے اتنے بڑے بیون کو مار کر کیوں آپرا دھ کیا انھوں نے تمہارا کیا بگاڑا تھا لا جاؤ کو ابرا دھ کرنا اُچھت نہیں ہے دیکھو یہ استھان کو بیزری کا سامنے نظر آتا ہے وہ سنکر کیا کہیں گے ایسا نہیں کرنا چاہئے تھا یہ کہہ کر راجہ جدھشٹر اور سب پانڈو اُس شکر پر بیٹھ کر کو بیزری کے بھون کی شو بھا دیکھنے لگے اُس وقت یہ معلوم ہوتا تھا کہ دیویندر دیوتاؤں سمیت شکر پر براجمان ہے وہ راجھس ج زخمی ہو کر خون میں بھرے ہوئے تھے کو بیزری کے پاس جا کر کہنے لگے کہ ہمارا ج ایک ملش ایسا بلو ان آیا ہے کہ جس نے آپ کے بہت سے سیدوک مار ڈالے اور منی مان راجھس کا مارا جانا اور سب جڈھ کا حال مفصل سنایا تب کو بیزری نے خفا ہو کر کہا کہ بھیم سین نے یہ دوسرا بڑا دھ کیا ہے ہمارا رتھ جلدی لاؤ گندھرب دیش کے گھوڑے اُس رتھ میں جو سورج کی تمان جگہ رہا تھا جکش جوت کر لائے رتھ کے چلنے سے مدھ مدھ راجا جتنا تھا اور بے کابند چلنے سے ہوتا تھا آپر کو بیزری سوار ہوئے اور بہت سے دیوتا اور گندھرب اُنکی اسنت کرتے ہوئے آگے پیچھے چلے پانڈون نے دیکھا کہ ایک رتھ سورج کی مانند چلتا ہوا (جسکے ساتھ سینکڑوں دیوتا ہیں) آکاش سے پون کی تمان چلا آتا ہے اور گھوڑے اپنے پردن سے اُڑ کر اُس رتھ کو ہوا کی طرح لیے آتے ہیں ایک دم میں وہ سب وہاں آں پہنچے جہاں

پانڈو بیٹھے ہوئے تھے پانڈو انکو دیکھ کر پریشان ہو کر اٹھ کھڑے ہوئے اور کوہیری بھی پانڈو کو ہتھیاروں سمیت
 متنی بھیکہ میں دیکھ کر انکے دھرم اور پراکرم سوچ سمجھ کر خوش ہوئے جدھر نظر نے اپنے کو اپرا دھی سمجھ کر نکل۔ سندھو سمیت
 پہلے کوہیری کو جھک کر ڈنڈوت کی اور ہاتھ جوڑے ہوئے انکو گھیر کر کھڑے ہو گئے اسوقت کوہیری رتھ
 سے ہٹپٹک بوان پر (جو رتن جڑت بسو کرمان کا بنایا ہوا) د بخت بوان (پہ) بیٹھ گئے اور ہزاروں گنہ گندھڑپ
 انکے چاروں طرف بیٹھ گئے رتھ الگ لے جا کر کھڑا کر دیا بھیم سین سونے کا بازو بند جسکو جوشن کہتے ہیں باندھے
 ہوئے ستھری رتنوں کا ہار گلے میں پہنے ہوئے ہاتھ میں دھنشن بان لیے ہوئے برگ چھالا اوڑھے (اگرچہ
 جسم میں کئی جگہ زخم لگنے سے خون نکل آیا تھا مگر اسکا کچھ خیال نہ کر کے) کوہیری کے سامنے آن کھڑا ہوا کوہیری
 بھیم سین کا یہ رتھ دیکھ کر جدھر نظر سے کہنے لگے کہ ہم تلوکوب پرائیون کی بہت میں پریت رکھنے والا سمجھتے ہیں تم
 اس پر بہت کی جوتی پر غور نہ ہو کر رہو اور بھیم سین پر کسی پرکار سے کر دعت مت کر دو کہ ان راجھوں کا کان بھیم
 کے ہاتھ لکھا تھا اور ایسے ساہل سے جو بھیم سین نے کیا تم لجا نمان مت ہو اس میں کچھ سندیدہ نہیں کہ بھیم سین کے
 ہاتھ سے یہ سب راجھش جو اسے گئے میرے سیوک تھے مگر مجھے انکے مارے جانے کا کچھ شوک نہیں ہے
 تمھارے دیکھنے سے میں پریشان ہوں پھر بھیم سین کی طرٹ دیکھ کر کہنے لگے کہ تم نے درو پدی اپنی بہن بھاریا کے کہنے
 سے ان راجھوں کو مارا ہے اور اپنے پراکرم سے ان سب کو جیتا ہے میں بہت خوش ہوا کہ تمھارے اس کرم سے
 میرا گھور سرب دودھ ہو گیا پہلے زمانہ میں گست رشی نے مجھے کسی اپرادھ کے کارن سے سرب دیا تھا وہ آج بہت
 ہوا ہے میں اس دھوکہ کو ہونا پہلے ہی جانتا تھا ہے بھیم سین اس میں تمھارا کچھ اپرادھ نہیں ہے راجہ جدھر نظر کو
 اس بات کے سننے سے تعجب ہوا اسے ہاتھ جوڑ کر پوچھا کہ تمھارا ج اس سرب کا حال مجھے ضرور سناؤ میں کہ گست رشی
 کس کارن آپ کو سرب دیا کوہیری نے کہا کہ ایک دفعہ گشوتی میں بٹھا ہوئی وہاں ہم بھی گھور رتھ بہت سے
 ہتھیاروں کو باندھ کر بہت سی فوج گندھڑپ جکشن کی (جو طرح طرح کے ہتھیار باندھے ہوئے تھے) لیکر گئے راستہ میں
 آگست جی تمھارا ج سری جننا جی کے کنارہ ہاتھ اٹھاے شروع کی طرٹ تھ کیے ہوئے تپ کر رہے تھے اس
 منی مان راجھس نے آکاش سے انکے مستک پر تھوک دیا اس وقت آگست جی نے (جنکا شریرا گن کی مانند
 جل رہا تھا) مجھے کہا کہ تمھارے دیکھتے ہوئے اس راجھش نے میرا پراکرم کیا یہ دھٹ اپنی سینا بہت منٹ کے
 ہاتھ سے مارا جا دیا اور تمھارا پاب بھی اس منٹ کے درشن سے چھوٹے گا ہے جدھر نظر منی مان راجھش کو
 پراکرمی تھا مگر راجھش بدھ ہونے سے اسے مجھے بھی اس اپرادھ میں شال کر لیا تھا وہ سرب آج بھیم سین کے
 درشن سے چھوٹا اور منی مان کی موت بھیم سین کے ہاتھ ہی ایسے وہ اپنی سینا سمیت آگست جی کے سرب سے
 آج مارا گیا۔

۱۲
 بن پر۔ اکیا اویھا

انی سربراہ کرت ہا سہارت بن پر۔ کوہیری اور راجہ جدھر نظر سمباد ۸۰۔ اویھا

اکیا سہا اویھا

کوہیری اور راجہ جدھر نظر کا سمیت

بیشم پائیں جی نے کہا کہ بہت راجہ جیتے جے جب کوہیری نے سارا حال آگست جی کے سرب کا جدھر نظر کو

تسا یا تب جد مشر کو دھرم آتا اور پندت گیانی جانکر کہا کہ ہے جد مشر کلج کے سادھن کی بدھ پانچ طرح سے
 ہوتی ہے یعنی کار براری کے پانچ طریقے ہوتے ہیں۔ پہلی دھرت مصیبت میں ہوش و حواس قائم رکھنا اور مستقل رہنا
 دوسری چترائی عقلندی سے ہر ایک کام کرنا تیسری پراکرم طاقت اور زور۔ چوتھی بدھان تدبیر سے کام کرنا
 پانچویں بدھ دیش اور کال یعنی وقت اور موقع دیکھ کر کام کرنا اور مقصد براری کا طریق سوچنا ست جگ میں نش دھرت
 ہو کر تھے اپنے اپنے کاموں میں چتر اور پراکرمی اور بدھان کے جاننے والے تھے جو کشتری دھرت مانیش کال کو
 پہچانتے والے دھرم کو جاننے والے ہوتے ہیں وہ پرتقی پر بہت دنوں تک راج کرتے ہیں اور جو اپنا برتاؤ بھی
 ٹھیک ٹھیک رکھتا ہے اسکو سنار میں جس اور پر لوک میں شیعہ گت ملتی ہے دیکھو دیش اور کال کو بچا کر کرنے کے
 کارن اندر نے سرگ کالج پایا تھا جو آدمی پانی اور دوشٹ آتا وقت اور موقع کو نہیں سمجھتے ہیں اور غصہ میں آن کر
 اپنے کرنے کو خیال میں نہیں لاتے وہ اس لوک اور پر لوک دونوں کو ناش کرتے ہیں اور ایسی حالت اس شخص کی ہوتی
 ہے جو جھوٹ بولتا ہے اور ظاہر داری میں سادھو پیراگی اور دل میں کپٹ رکھتا ہے اور جو شخص دشت بدھ فری
 اور مفرو رو متکبر ہوتا ہے وہ ضرور پاپ کو بھوگتا ہے جد مشر بھی میں دھرم نہیں جانتا ہے اچھانی اور تروت
 بدھ ہی اور شیکھر کر دھرم ہے وہ تھا را بھائی ہے اسکو شکا دد کہ یہ پھر آرسٹ چین رشی کے آشرم میں جا کر دھرم کرم
 کا آپیش پاوے اور تم بھی وہاں داپس چلے جاؤ اور شوک کو چھوڑ دو راج نہ ہونے سے جو تلوک سوچ رہتا ہے اسکو
 تیاگ دوانکار پوری باسی۔ کنہر گندھرب اور بہت کے لوگ برہمنوں سمیت تمھاری رکشا کرینگے بھیم سین کو
 سمجھا دو کہ پھر ایسا کام نہ کرے یہاں کے رہنے والے جیسے کہ تمھاری رکشا دھرم راج اور بھیم سین کی پون لاجن
 کی اندر کل سہیو کی آسوئی گمار کرتے ہیں ایسا ہی ہو کو بھی تمھاری رکشا کرنی ہوگی تمھارا بھائی ارجن دھرم شل وان
 اور پراکرمی کا ٹھوڈو دھش کا دھارن کرنے والا شرگ بن کرش سے ہے وہ سب دھرم کو اچھی طرح سے جانتا ہے
 بل۔ بدھ۔ لاج۔ دھرج اور تیج آدک گن آسین سب میں موڈ کے بس ہو کر وہ کبھی خدا کا کام نہیں کرتا ہے وہ کو رو
 بنشوان کے جش کا بڑھانے والا ہے سب دیوتا اور پتر اسکو مانتے ہیں اور تمھارے دادا راجہ شانتن اس
 کا ٹھوڈو دھش دھاری ارجن کو دیکھ کر بہت برسن ہوتے ہیں انھوں نے بھی جنات اسو میدھ جگ کیے تھے
 اس راجہ شانتن نے بھی تمھاری کشل پوچھی ہے یہ بات سنکر پانڈو بہت خوش ہوئے اور بھیم سین جو دھنک
 بانسے ہوئے تھا اسنے بھی کو بیڑی کو بار بار دھرت کی تب کو بیڑی نے اس شرنات آگے ہوئے بھیم سین کو
 ایش وادی کہ تو دشمنوں کا غر توڑنے والا اور ستروں کو آند دینے والا بھیمن کا بڑھانے والا ہے۔ پھر
 کو بیڑی نے کہا کہ اب تم آشرم کو جاؤ دھش اور گندھرب تمھاری رکشا کریں گے اور جو کامنا تمھاری ہوگی وہ پوری
 کریں اور ارجن بھی استر یا اندر سے لیکر جلدی تھے ملے گا۔ باتیں کہ کر کو بیڑی تو استابل بہت کو بان میں
 سوار ہو کر چلے گئے اور گندھرب اور دھش اور بہت سے راجپس طرح طرح کی سوار یوں میں سوار ہو کر لے گئے پچھے پچھے
 روانہ ہوئے اور آکار تھ آکاش مارگ میں جا کر انتر دھیان ہو گیا راجپس کے شریو گت ہی کے راجپ سے بھیم سین کے
 ہاتھ سے مارے گئے تھے ادھر ادھر پھکے ادیے گئے جو راجپن دھان باقی رہے تھے انھوں نے پانڈو کی بہت خاطر اور وضع
 کی اور رات کو سب وہاں رہے۔ انی سرام کرت تھا بھارتن پرب کو بیڑی اور راجہ جد مشر سبادا۔ ا۔ ادھی

لے پنے اور دیش

تھی

بیاسی ادھیان

پانڈون کا کوہیر پوری اور سمیر بہت کا درشن کرنا

بیشم پان جی نے راجہ جنہے سے کہا کہ صبح ہوئے ہی نت کرم سندھیان ترین سے فرصت پا کر دھوم رشی
اور ارست پشین رشی جد ہشتر کے پاس آئے راجہ جد ہشتر نے ڈنڈوت کر کے دونوں رشیوں کی پوجا کی اور اسٹن پر
بیٹھایا اسوقت دھوم رشی نے راجہ جد ہشتر کا دہنا ہاتھ پکڑ کے پورب کی طرف منہ کر کے کہا کہ دیکھو یہ مندر اہل
پر بہت ہے جو پر تھی کو سمندر تک دباتا ہوا چلا گیا ہے اس دشا کے بہت سے اوتھ بن اور کان بن پر کشا اس
دشا کے اندر اور کوہیر دیوتا کرتے ہیں جو بدھان اور دھرم گیسے رشی ہیں اس استھان میں ہمارا اندر اور کوہیر کا استھان
بتاتے ہیں شوج اسی دشامین اودے ہوتے ہیں اور یہ دشن دشا ہے جہاں جمران رہتے ہیں اور سب پرانی
مر کے اسی دشامین جاتے ہیں یہ دیکھو ہم میں نامی جمران کا بھون نظر آتا ہے اور دھرم دیکھو یہ استا چل پر بہت پر
سمندر کے پاس بڑن لوک ہے یہاں بڑن دیوتا چچم دشامین پرانیوں کی رکشا کرتے ہیں اور یہ سمیر بہت اور دشامین
کیسا پر کاشت ہو رہا ہے جہاں برہم گیانی پرش ہی جاتے ہیں اسی پر بہت پر برہم لوک ہے جہاں سب جہاں اور
جیون کے پیدا کرنے والے برہما جی نو اس کرتے ہیں اور یہی استھان ہے جہاں لہشت سے آدلیکر سپت رشی اودے
ہوتے ہیں اور اسی استھان پر وہ لوک بھی ہے جو سورج اور ارگن کے بنا اپنے ہی تیج سے روشن ہو رہا ہے
وہاں سری لشن بھگوان کا استھان ہے دیوتا اور راجپس وہاں کوئی نہیں جاسکتا ہے یہ استھان سمیر بہت
پر پورب کی طرف ہے اس جگہ سری لشن بھگوان لکشی بہت سب پرانیوں پر اپنے تیج کا پرکاش کرتے ہیں وہاں
رشیوں کا گزر بھی نہیں ہے اور کسی کا تو کیا ذکر ہے جو لشن بہت ہی آچھے کرم کرتے ہیں وہ وہاں جاتے ہیں
اور پھر سنار میں نہیں آتے یہ استھان سد دیو ایک طرح سے بنا رہتا ہے نہ گھٹتا ہے نہ بڑھتا ہے تم اس استھان کو
جہاں لکشی ناریاں سد دیو نو اس کرتے ہیں پریت سے دندوت کر داس استھان میں سدا دن رہتا ہے رات بھی
نہیں ہوتی سورج اس سمیر بہت کے جاردن طرف گھوما کرتا ہے جو دیش سورج کے سنگھ ہوتے ہیں وہاں دن
اور رات ہوتی ہے اور جو سنگھ نہیں ہے وہاں رات رہتی ہے سورج ایک دفعہ پر دکتا کر کے پھر پورب مکھ ہو کر
پر دکتا سمیر بہت کی کرتا ہے نکلے اور چندرمان وغیرہ نکشرون کے سطح گھومنے سے اینک پر پڑتے ہیں
اور ان میں سے سورج ماس اور چندر ماس وغیرہ مینون کی شمار کجاتی ہے سورج کا دورہ ہمیشہ رہتا ہے اور
سنار میں پرکاش کرتا ہے جب سورج دکشنا میں ہوتے ہیں تب سنار میں سردی پڑتی ہے اور جب اتر میں ہوتے
ہیں تو ایسی گرمی ہو جاتی ہے کہ پینا بدن پر آجاتا ہے اور سب رسونکو اپنی کرنوں سے سوکھ کر جل پر ساتے ہیں
اور سب جیون کا پالن کرتے ہیں اسکو کال چکر رشی کہتے ہیں سورج کے گھومنے سے رات اور دن ہو کر اوستھا
سب جیون کی شمار ہوتی ہے جب سطح دھوم رشی نے راجہ جد ہشتر کو سب لوک دکھائے تو جد ہشتر بہت
خوش ہوا اور ارجن کے وہیں آنے کے انتظار میں اسی آئرم میں ارست پشین رشی کے پاس برت اور نیم کر کے
رہنے لگا ہر روز راجہ جد ہشتر اور اس کے بھائیوں اور سب برہمنوں کو جو اس کے ساتھ تھے ہمارے رشیوں اور گندھریوں کے

درشن ہوا کرتے تھے اور سب پانڈو وہاں رہ کر بہت خوش ہو رہے تھے یہ استھان دیوتاؤں کی آمد و رفت کے سبب بہت رینگ تھا ہنس اور چکورا اور ہزاروں طرح کے پکشی کھول کرتے تھے اور پہاڑ پر طرح طرح کے پھول کھلے ہوئے بہت ہی شو بھالمان معلوم ہوتے تھے کوہ پیر جی کی پشکرنی میں جہاں بہت اچھے اچھے گل پھول تھے روز پانڈو دور و دور می سمیت بہا ر کیا کرتے تھے۔

انی سررام کرت مہا بھارت بن برہ دھوم رشی کا راجہ جد ہشتر کو سمیر پربت دہرم پوری وغیرہ دکھا ۸۲۱-۸۲۲- ادھیانے

تراسی ادھیانے

ارجن کا اندر سے شتر بدیا سیکھ کر واپس آنا

میشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجہ جننے بے پانڈو نکو اس ارست سین رشی کے آشرم میں فواس کرنے سے بڑا شکہ ملا گندھرب اور ہمارے بیٹوں کے درشن اور اس گندھ ماؤن پر بہت کی چوٹی پر جو رنگ برنگ کے پھل پھول لگے ہوئے تھے اور جا بجا رینگ سرور و نرمل جل سے بھرے ہوئے تھے زہ کر خوشی سے کئی دن تہیت ہو گئے ارجن کے انتظار میں آنکو ایک رات دن برس کی برابر معلوم ہوتا تھا اور پانڈو کی پریت ارجن پر دھیک سب برہمن راجہ جد ہشتر کو ایشرواد دیتے تھے کہ تمہارا بھائی ارجن سرگ سے چلے یا جلد سے ملے گا اور تم پرشن ہو کر پریشی کا راج کر دو گے ایک مہینا اسی آشرم میں ارجن کے انتظار میں بہت مشکل سے گذر ا بعد میں ارجن پانچ برس سرگ میں اندر بھون کے اندر رہ کر راجہ اندر اپنے پتا سے اگن۔ برہمن۔ جم۔ کوہیر۔ چندرمان۔ باہو۔ بشن پر جاپت پشوپت برہما دھاتا بدھاتا سوتیا تاشٹا آوک دیوتاؤں کے آستر سیکھ کر بعد اجازت دیوتاؤں کے اپنے بھائیوں کے درشن کی آ بھلا کھا کر کے راجہ اندر کے رتھ پر سوار ہو کر گندھ ماؤن پر بہت کو روانہ ہوا اس جہاں اندر کے رتھ کی شو بھال کیا کہی جاوے جبکہ پر کاش سورج سے ادھک تھا ہرے رنگ کے گھوڑے جتے ہوئے تھے جنکی شو بھال اور سنگا کا برن نہیں ہو سکتا آ کاش مارگ سے ارجن اس رتھ میں بیٹھا ہوا گندھ ماؤن پر بہت پر اپنے بھائیوں کے پاس آیا دور سے راجہ جد ہشتر اس رتھ کو دیکھ کر خوش ہوئے اور بھائیوں سمیت آگے کر اس رتھ کو دیکھنے لگے ارجن نے نزدیک آنکر رتھ سے اتر اپنے بڑے بھائی جد ہشتر کو پر نام کیا جد ہشتر نے دوڑ کر ارجن کو چھاتی سے لگایا اور ایسا خوش ہوا جیسا کہ وہ سانپ جسکا من کھو جاوے اور پھر اسکو ملے ارجن کریت ٹکٹ سر پر دھارے دیوتاؤں کے بستر اور بہت سے ابھوشن جو راجہ اندر نے اسکو دیئے تھے پہنے ہوئے تھا مانو راجہ اندر اپنے رتھ میں سوار ہو کر پانڈوؤں سے ملنے کو آئے میں سب بھائیوں سے ارجن پرشن ہو کر ملا اور کشیم کشل پوچھ کر پھر دور و دوری سے بلکر دھوم رشی اور ارست سین رشی اور سب برہمنوں سے جو جد ہشتر کے ساتھ تھے دندوت کر کے ملا سب نے اسکو ایشرواد دی پھر اس رتھ کو جو مال لیے ہوئے ایک طرف کھڑا ہو گیا تھا جد ہشتر نے سب بھائیوں سمیت دیکھ کر مال کا ستکار راجہ اندر کی سنان کیا اس رتھ کی پر کرمان کر کے مال کو دندوت کر کشیم کشل پوچھی پھر راجہ اندر اور سب دیوتاؤں کی کشیم کشل پوچھ کر مال کو اچھے آسن پر بٹھایا اور اسکی ہنت کی۔ مال نے بھی راجہ جد ہشتر کو اپنی مدھربانی سے پرشن کیا اور پھر کے سنان پانڈوؤں سے پریت کرچن کہہ کر پھر اسی رتھ میں سوار ہو کر آ کاش مارگ آرتھات اندر لوک کو گیا اس رتھ کی شو بھال دیکھ کر سب بہت خوش ہوئے

کہ وہ رتھ ہے جس پر سوار ہو کر راجہ اندر نے بڑے بڑے پڑا کر می راجہ شونکوارن میں جیتا تھا اور جسکے درشن بڑے بڑے جوگیشنرون رشیون کو میسر نہیں ہوتے تھے اس کے چلے جانے پر ارجن نے اپنے بھائی جدھشٹر کو وہ استر شتر جو دیوتاؤں نے دیئے تھے اور بہت سے عمدہ عمدہ زیور جو اندر نے ارجن کو اپنا پتر جانکر محبت سے پہنائے تھے دکھا کر سب جدھشٹر کے سامنے لکھے سب بھائی اور رشی ان استرون اور ابھوشنوں کو دیکھ کر اچھرج میں تھے کہ ایسی چیزیں کبھی کسی نے نہیں میں بھی نہیں دیکھی تھیں پھر جو زیور تھے وہ ارجن نے درویدی کو بڑی پریت سے پہنائے ان ابھوشنوں کی چمک اور خوبصورتی دیکھ کر جو خوشی اس وقت درویدی کو ہوئی بیان نہیں کیا جاسکتی ہے پھر ارجن نے اپنے بھائیوں اور رشیوں کو جو جدھشٹر کے ساتھ تھے اندر کے پاس جانے اور ہیل رتھ پشیوجی کے درشن اور جدھ اور اندر کو کہیں جا کر استر بدیا سیکھنے کا سبب حال سنایا جسکو سب بہت ہی خوش ہوئے اور ایشور وادی کہ تمھاری منو کا مناسری ناراین پوری کرین اور دھرم میں پرورتی رہے پھر اپنے بھائیوں سے مرگ کے آسنہ کا حال کہہ کر سوراہا۔

انی سرنام کرت نہا بھارت بن پر ب ارجن آگن سب بھائیوں کا پرپر ملنا ۸۲۔ ادھیانے

چو راسی ادھیانے

راجہ اندر کا پانڈون سے ملنے کو آنا

بیشم پانن جی نے راجہ جتنے جے سے کہا کہ جب صبح ہوئی سب بھائی پانڈو اور رشی برہمن اٹھے پہلے ارجن نے راجہ جدھشٹر کو پھر سب بھائیوں اور رشیوں کو ڈنڈوت کی اور سندھیابو جا کر نے میں سب مصروف ہوئے سوچنا تارن کے اودے ہونے کے حقوڑی دیر پیچھے آکاش سے آواز باب جے بچے اور رتھ کے گھر گھر اہٹ کی تھائی دی سب نے آسمان کی طرف نگاہ کی تو بہت سے یوان دیوتاؤں کے اور اس بجوم میں وہی رتھ راجہ اندر کا دکھائی دیا پانڈو اور سب برہمن اٹھ کھڑے ہوئے اتنے میں رتھ آشرم میں آن پہونچا راجہ اندر پانڈو کو دیکھ کر رتھ سے اترے اور بہت سے یوانوں سے گندھرپ اور دیوتا بھی لگے ساتھ ہی اس آشرم میں آئے راجہ جدھشٹر نے بید کے انوسار راجہ اندر کی پوجا سب بھائیوں اور رشیوں سمیت کی اور رتھ جوڑ کر انکی آست کی ارجن راجا اندر کے پاس جا کھڑا ہوا انھوں نے پریت سے ارجن کا ماتھا سونگھایہ حال دیکھ کر راجہ جدھشٹر بہت ہی خوش ہوا پھر راجہ اندر نے جدھشٹر سے کہا کہ تمھارا کلیان اور سری ناراین تمھاری سہاے کرین اور تم پر بھی پردھرم راج کرو تمھارے بھائی ارجن نے جو میرا کام کیا ہے میں اس سے بہت خوش ہوں اب اسنے مجھے استر پاکر شتر بدیا ایسی سیکھی ہے کہ ترو کی میں ایسا کوئی نہیں ہے جو اسکا مقابلہ کر سکے اور اسکو جیت سکے اسکا بڑا کرم سنار میں ایسا بھیات ہوگا کہ جب تک پرستی رہیگی اسکے بڑا کرم کی تمھارا میں پرستہ رہیگی اور سری شبن بھگوان اسکی سہاے کرتے رہینگے میں تم سے یہ کہنے آیا ہوں کہ اب تم کام بن کو چلے جاؤ اس آشرم میں رہنے کی ضرورت نہیں ہے راجہ جدھشٹر نے ڈنڈوت کر کے کہا کہ جیسی آپ کی ایگیا ہوگی وہی کرونگا اب میں اپنے بھائیوں اور برہمنوں سمیت پھر کام بن کو آپ کی آگیتا انوسار جانا ہوں یہاں تو صرف ارجن کی خاطر آیا تھا یہاں کے آتے سے مجھے آپ کے درشن ہوئے میرا بڑا بھلا کر

جو آپ نے میرے اوپر کر پا کر کے مجھے اور میرے سب بھائیوں کو درشن دے کر سنا تھا کیا آپ کی سدا ہے ہو
 اور سیدو میرے اور میرے بھائیوں پر کر پا درشت رہے راجہ اندر جد ہشتر اور سب رشیوں سے اپنی سنت
 سنتے ہوئے اپنے ادب بخت لہتہ پر سوار ہو سرگ کو چلے گئے ہے راجہ جنمے ہے اس سمباد رجن کے سرگ لوک جانے
 اور راجہ اندر کے اگن کو جو نش پریت سے پڑھینگے اور سینگے وہ اس سنار میں بل اور پر اکرم پاکر شتروں سے بڑھو
 ہو کر سنار میں جن اور کشین پاوینگے اور ان کے منور تھ سری نارائن سو بھیل کرینگے۔
 انی سری رام کرت مہا بھارتے بن پر ب اندر اگنوں نام ۸۴۔ اودھیلا۔

پچاسی اودھیلا

ارجن کا مہادیو جی سے جھدھ کرنے کا حال سنانا اور نوات کوچ راچھشون پرینجے پانا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے سے کہا کہ راجہ اندر کے چلے جانے پر رجن نے راجہ جد ہشتر کی پوجا کی اور جد ہشتر
 نے پریش ہو کر ارجن کا ماتھا سونگھا اور اس سے پوچھا کہ بھائی تھے سرگ میں بہت سے دیوتاؤں سے استر شتر پائے
 سرے سے سارا حال ہکو سناؤ اور راجہ اندر نے جو یہ کہا کہ ارجن نے ہمارا بڑا کام کیا وہ کونسا کام تھے کیا یہ حال بھی
 بیان کرو اور جن نے کہا کہ میں آپ کی اگیا سے وہ آپ کی بتیا بتائی ہوئی یاد کر کے کام بن سے چلکر بھرگو تنگ پر بت
 پر گیا وہاں ایک رات رہا دوسرے دن ایک برہمن مجھ کو ملے انھوں نے سارا حال مجھ سے پوچھا کہ اپنی خوشی ظاہر کر کے
 کہا کہ تو بہت سچا آدمی ہے میں تجھ کو اندر اور شیو جی کے درشن ہونے کا جن بتاتا ہوں کہ تو یہاں اُن کا تپ کر تجھ کو درشن ہونگے
 میں نے بہت دنوں ہمارے پر بت پر تپ کیا پہلے تو بھیل ایک مہینے تک کھائے پھر ایک مہینا باو کھا کر ہا پھر اسکو چھوڑ دیا
 چوتھے مہینے اسی ہمارے پر بت پر میں اوپنے ہاتھ اٹھا کر تپ کرنے لگا مگر میرا بل کم نہیں ہوا یہ اچھرج کی بات ہے جب
 پانچواں مہینا شروع ہوا تب ایک بڈیل سور اور دھردھ دیکھتا ہوا مجھے دکھائی دیا اور اس کے پیچھے ایک کرات یعنی بھیل
 بہت سی استرون کو ساتھ لیے دکھائی دیا میں نے اس سور پر نشانہ لگایا اسی بھیل یعنی کرات نے منع کیا میں نے تیر سے
 سور کو مار ڈالا تب اس کرات نے کہا کہ میں نے پہلا نشانہ لگا رکھا تھا تو نے امیر دھرم کے پر تکرول (تو اعد شکار کے خلاف)
 اس سور پر تیر کیوں مارا اس بات پر میری اس سے تکرار ہوئی اور پھر جھدھ ہونے لگا میں نے اس کرات پر تیر دئی برکھا کی
 مگر جو تیر میں مارا تھا وہ اسکو گلیا تا تھا اور کبھی چھوٹا کبھی بڑا سور وہ بنا لیتا تھا آخر کو برہم استر چھوڑا تب اس نے اپنا شیر
 بہت ہی پھیلایا اور اسکو بھی گلیا تب مجھے بڑا اچھرج ہوا سمجھا کہ یہ کوئی دیوتا ہے مگر میں کرودھ و نیت ہو کر اس سے لڑتا رہا
 آخر جب کوئی استر نہ رہا تب تک مارنے لگا مگر اسکا حال عجیب تھا پھر میں سخت کر زمین پر گر پڑا وہ کرات استرون سمیت
 آنتر دھیان ہو گیا تھوڑی دیر بعد شیو جی ہمارا راج پار تہی جی سمیت دب روپ دھارن کیے میرے سامنے آئے ان کے
 شروپ کی شو بھابیان نہیں کر سکتا جیسا تج آئے شروپ پر تھا پاک نام دھنش دھارن کیے ہوئے اس کرات کا روپ
 چھوڑ کر آئے اور فرمانے لگے کہ میں تجھ سے بہت خوش ہوں یہ تیرا کاٹو دیو دھنش اور اس کے بان رکھنے والا کرکش ہے جسکو
 میں نے نگل لیا تھا اب میں تجھ کو دیتا ہوں اسکو لے اور جو تیری اچھا ہو سو اسے دیو بھاؤ (دیوتا ہونے) کے برابر تاکہ میں دو
 میں نے اُنکو شانتا نکت و نڈوت کی اور کہا کہ سب دیوتاؤں کے استر پانے چاہتا ہوں شیو جی ہمارا رجن نے کہا یہ سہا ہی ہو

مین اپنا رور استر بھی تھکودونگا اور پاش پت استر بھی دونگا مگر اسکو کسی نش تھوڑے بل والے پرست چھوڑنا یہ ستر
 سارے سنار کو بھشم کر سکتا ہے جب بہت ضرورت ہو تو اسکو کسی پر تابی نش پر چھوڑنا شیوجی ہمارا ج ان استرون کے
 منتر بتا کر اور سب استر دے کر انتر دھیان ہو گئے اور مین نے انکی اگیا سے اسی جگہ نو اس کیا دوسرے دن وہی
 برہمن جو مجھکو پہلے ملا تھا میرے پاس آیا اُسے سارا حال پوچھ کر کہا کہ تیرے بڑے بھگ بین جو شیوجی ہمارا ج کے
 پارتی جی سمیت درشن ہوئے اب انکی کرپا سے سب لوک پال تھکوا اپنے استر دینگے اور غائب ہو گیا تھوڑی دیر گزرنے
 پر آمدھی چلی اور بادل گھڑ آئے اور طرح طرح کے باجے بجنے لگے بوانون مین راجہ اندر برن - جم - کو تیر وغیرہ دیوتا
 سوار ہو کر آنے لگے اور آپسٹرون کے عزت ہونے لگے اور ہوا سے سارا پہاڑ معطر ہو گیا کو بیڑی اور درہم راج اور
 کون دیوتا نے اپنے اپنے استر تھکوا پر سن ہو کر دیے پھر راجہ اندر رتھ پر سوار ہو کر آئے اور کہا کہ تم اس دیہ سے
 سرگ مین جانے لایق ہو گئے ہو مائل میرا سار تھی رتھ لاویگا آپسٹرون ہو کر اندر لوک مین آجا نا مین دھان دایو اسٹ
 بسو برن مردگن سادگن برہما جی گندھرب اور گراچشٹون سے استر سیکھنا اور نیرت اور بشینو استر بھی تھکودونگا
 یہ کہ کردہ انتر دھیان ہو گئے لوکپالون نے جو مجھے استر دے سب سے استر مین نے لیکر انکے معترا دے کئے اور مائل کے
 رتھ لانے پر مین اُس رتھ مین سوار ہو گیا مائل نے گھوڑوں کو اڑایا اور پھر پھر کر مجھے دیکھنے لگا اور یہ کہا کہ جب سسر کش
 (ہزار آنکھیں رکھنے والے) اندر اس رتھ پر سوار ہوتے ہیں اور یہ گھوڑے چھٹک کر تیزوڑتے ہیں تو راجہ اندر کا
 آسن ٹوگکا جاتا ہے لیکن تمکو دیکھتا ہوں کہ ایسے جے ہوئے بیٹھے ہو کہ ہلتے نہیں یہ بات اندر سے بشیش تم مین
 دیکھتا ہوں یہ کہکر مائل آکاش مارگ ہو کر ادھر کو چلا اور مجھکو دیوتاؤں کے استھان اور بوان دھاتا چلا دیوتاؤں اور
 رشیوں نے میرا آدرتکار کیا دیوتاؤں اور سیدھ پرشون کی اچھا انوسار چلنے والے کو کون کون نے دیکھا گندھرب اپلڑون
 کے سموہ اور دیوتاؤں کے نندن بن کو دیکھا اور جو بن اوپ بن رستہ مین آئے دیکھتا ہوا اندر بھون اور امرادتی مین پوچھا
 اس پڑی کو رتیون سے انکرت (سجا ہوا) دیکھا وہاں کے دب برکش پھل پھولون سے لہے ہوئے دیکھے جن پھل کی
 اچھا ہو وہی پھل توڑ لو وہاں سوچ نہیں پتا ہے جاڑا گرمی تھا کوٹ نہیں رجوگن کی بادھا ارتھات اپنی بھو اور بھوتی
 نہیں دکھائی جاتی نہ وہاں شوک ہے نہ بڑھا پا ہے وہاں کے رہنے والے دیوتاؤں مین کرودھ تو بھرا کھائی کسی پرکار
 کی نہیں ہے سب کو پرشن چیت دیکھا سب برکش وہاں پہلے پھولے رہتے ہیں اچھی اچھی بشکری بنی ہوئی سنگندرعت نام
 کے کل (کنول) کھلے ہوئے ٹھنڈھی اور سنگدھلی ہوئی ہو جاتی رہتی ہے اور طرح طرح کے پکشی خوبصورت مٹی مٹی ہو گیا
 بول رہے زمین وہاں کی ہیرے لال جواہرات سے جڑی ہوئی پھولون سے شو بھانمان ہو رہی اندر پڑی کہ ہاں ہونچے
 پر مین نے اشٹ بسو اور بارہ سوچ مردگن ساوگن گیارہ رتھ اور دونوں ہونی کمار دیکھے آنکو دتھوت کی آنھون نے
 یہ اشیرادادی کہ تو پراکرمی پر حق پرش کر نے والا سنگرام مین بچے پانے والا ہو پھر مین اندر بھون مین گیا وہاں راجہ اندر کے
 درشن ہوئے اُنکے آگے ہاتھ جوڑ کر مین کھڑا ہو گیا آنھون نے بڑی بریت سے اپنے اندر آسن پر مجھے بٹھایا اور میرے
 اوپر اپنا ہاتھ پھر اور مجھے کہا کہ یہاں رہ کر اچھی طرح استر دیا سیکھو پھر جہر مین گندھرب سے مجھکو ملا کر کہا کہ رجن کو
 گانا بجانا رت کرنا بھی سیکھاؤ یہ بھی اسکے کام آویگا اور استر دیا اچھی طرح سے سیکھاؤ پھر اندر پڑی مین راجہ اندر کے
 سامنے آپسٹرون کا رت دیکھا مین اندر پڑی مین نیم سے رہا اور دیویندر راجہ اندر نے مجھکو استر دیا سکھائی اور یہ پڑی

استر جو آپ کے آگے رکھے ہیں مجھ کو دیئے اور انکے چلانے اور روکنے اور لوٹانے پر شجیت ارتھات استر سے
 مرے ہوئے کو پھر جلا لینا اور پر تہی گھات ارتھات دوسرے کے چلانے ہوئے استر کو اپنے استر سے ٹھنڈا
 کر دینا ان سب کے منتر بڑی پریت سے بتائے میں بڑے آدرستکار سے پانچ برس تک شترگ میں رہا اور وہ کام
 راجہ اندر کا یہ تھا کہ جب آنھون نے مجھ کو سب استر بتا دی تائی تو مجھے کہا کہ ایک کام ہمارا بھی کرو میں نے ہاتھ جوڑ کر
 کہا کہ جو اگیا ہووے وہی کرونگا تب آنھون نے کہا کہ اب تینوں لوگوں میں ایسا کوئی نہیں ہے جو تجھ کو جیت سکے
 نوات کو چ نامی تین کروڑ دیت سمندر کی کو کھ میں رہتے ہیں وہ ہمارے دشمن ہیں انکو جا کر اروہین نے ہاتھ جوڑ کر
 کہا کہ میں ابھی جانا ہوں اور آپ کی کرپا سے انکو مارونگا یہ بات سنکر راجہ اندر بہت خوش ہوئے اور حکم دیا کہ
 ہمارا رتھ سجا کر مائل جلدی لے آوے اور میرے سر پر یہ کرپٹ کٹ جو میں پہنے ہوئے ہوں رکھ کر بہت سے
 ابھوشن پہنا کر گانڈیو وشن پر جیا لگا کر سب استر شتر دیئے اس رتھ میں جو مائل سجا کر لایا تو رکے پر دن
 کے رنگ کے گھوڑے چتے ہوئے تھے مجھ کو بٹھایا یہ وہ رتھ تھا جس پر سوار ہو کر اندر نے بروجن کے پتر راجہ بل کو فتح کیا
 تھا مجھے رتھ میں سوار دیکھ کر بہت سے دیوتا آئے اور میری استت کر کے پوچھا کہ کہاں کا ارادہ کیا ہے میں نے
 سب حال انکو سنا کر پرارتھنا کی کہ آپ مجھے آشیر داد دیں کہ شتر و نکو جیت کر پھر آپ کے درشن کروں ان دیوتاؤں نے
 دیو دت سنگھ جسکے بچانے سے بچو پر اپت ہوتی ہے مجھ کو دیا اور کہا کہ یہ رتھ اندر کا ایسا ہے کہ اسپر سوار ہو کر راجہ
 راجہ اندر نے شتر - پنج - تل - بڑتر - اسر - ہر ہلا - د - فرک اور بڑے بڑے بلوان راجھو نکو جیتا ہے پر سن ہو کر جاؤ
 اور فتح پا کر آؤ میں نے وہ دیو دت سنگھ لے لیا اور رتھ میں سوار ہو کر دشمنوں سے لڑنے کو چلا مائل نے مجھے بہت
 جلدی سمندر کے کنارہ پہونچایا میں نے سمندر کی روفق دیکھی کہ بڑے بڑے گراوڑ مچھلیاں و گراہ اتھاہ جل میں
 کبھی اوپر کبھی نیچے تیرتے ہوئے بہت اچھے معلوم ہوتے تھے مائل نے رتھ پر تھی پر اتار اور اس نگر کی طرف
 چلا جہاں وہ راجھس رہتے تھے منے جا کر نگر کے دروازے بند پائے راجھسوں نے رتھ کا بندہ سنکر مجھے راجہ
 اندر جا کر دروازے نگر کے بند کر لیے تھے اور استر شتر لے کر کھڑے ہو رہے تھے مجھے کوئی محافظ شتر کا نظر نہ آیا تب
 میں نے دیو دت سنگھ کو بجایا جسکی آواز سے آسمان کو بخنے لگا تھوڑی دیر پہچے وہ راجھس اپنے استر شتر لیکر غل و شور کرتے
 ہوئے ہزاروں نکلے کسی کے ہاتھ میں تلوار اور کسی کے پاس برچی اور ترشول وغیرہ تھے مائل نے رتھ بان نے ہی چالاکی
 سے رتھ کو چلایا کہ میں تعجب کرتا رہ گیا پھر وہ راجھس انیک باجے بجاتے ہوئے اور تیر دنگی برکھا کرتے ہوئے میرے
 سامنے آئے اور میرا آنگا جڈھ ہونے لگا میرے پیچھے بہت سے دیوتا - سبندھ - کنہر - گندھرب بھی شترگ سے پہونچے
 اور جیسے کی راجہ اندر کی استت بروقت لڑائی تارک اسر کے کی تھی اسطرح سے وہ میری استت کرنے لگے تھوڑی دیر تک
 تو اسطرح تیروں سے لڑائی ہوتی رہی پھر وہ نوات کوچ راجھس ہمارے رتھ کا راستہ روک کر اکتھے ہو کر دوڑے اور
 اپنے اپنے ہتھیار برسائے لگے اور بڑے بھیانک روپ سے دوڑے میں نے اپنا گانڈیو وشن چڑھا کر راجھسوں کو
 مارنا شروع کیا کسی راجھس کو تاب مقابلہ کی نہ ہوئی اور وہ بھاگنے لگے تب مائل نے چالاکی سے رتھ کو ادھر دھر
 اسطرح چلایا کہ سیکڑوں راجھس گھوڑوں کی ٹاپ اور پہیوں سے کچل کر مر گئے پھر آنھون نے ایکٹھے ہو کر میرے
 اوپر حملہ کیا مائل نے گھوڑوں کو ڈاٹ کر رتھ کو چلایا اور میں نے اپنے استروں کی برکھا کرنی شروع کی اور ان راجھسوں کے

سموہ کو میں نے ہتھیاروں کی برکھ سے تھوڑی دیر میں تیر بہتر کر دیا مائل میری چالاک سے تیر ونگو چھوڑتے ہوئے دیکھ کر بہت خوش ہوا پھر گانڈیو دھنش کے بانوں سے میں نے ہزاروں راچھوں کو مار ڈالا اور نوات کوچ راچھوں نے بھی جھکوا اپنے تیروں سے ڈھک دیا گراؤ کوئی ہتھیار میرے جسم پر کچھ اثر نہیں کرتا تھا تب آنھوں نے کندڑا لہنی شروع کی مائل نے پھر ریتھ کو اس طرح سے دوڑایا کہ کسی کی کندہ ریتھ تک نہ پہنچ سکی اور میں بدستور راچھوں کو اپنے ہتھیاروں سے مارتا رہا آخر کو میرے تیروں سے وہ راچھیں بیا کل ہو گئے اور پھر وہ میرے اوپر پھیر سارے لگے میں نے اندر آستر سے لنگے پھرتوں پر ن کر ڈالے بعد میں موسلا دھار پانی برسے لگا اور سخت آندھی چلنے لگی اندھیرا ہو گیا پھر ان راچھوں نے اپنی مایا سے انکارے برساتے میں نے مایا آستر سے اس گن کو ٹھنڈا کر دیا اور شیل آستر سے باہر کو شانت کیا پھر ان راچھوں میں در بدر اچھیں نے ایک ساتھ ہی طرح طرح کی مایا ارجی چاروں طرف سے پھری پھری سنے لگے اور پھر اندھکار چھا گیا مائل کے ہاتھ سے سنہری چابک گر گیا اور وہ گھبرا گیا اور مجھ سے پوچھنے لگا کہ ارجن تم کہاں ہو تب میں نے اسکو دلا سا دیا مائل نے کہا کہ میں کئی دفعہ اندر کے ساتھ لڑاؤ میں رہا لیکن ایسا گھور جہد میں نے نہیں دیکھا تب میں نے اسوقت مائل کی تشفی کر کے پھر اپنے گانڈیو دھنش کو اٹھایا اور کہا کہ دیکھو میں ابھی ان راچھوں کا چھین کرنا ہوں یہ کہہ کر میں نے گانڈیو دھنش سے ایسے بان مارے کہ جو ان راچھوں میں جو دھاتے تھے پہلے ان سب کو مار ڈالا اور پھر انکی مایا کو میں نے اپنے منہ میں سے دودھ کر کے بھر اور بانوں سے سب کو جو میرے سامنے آئے مار کر گر آیا جب بہت سے راچھیں مارے گئے تھوڑے رہ گئے اور کھیا کھیا سب کو میں نے مار ڈالا تب وہ باقی بچے ہوئے راچھیں ایک دفعہ ہی گپٹ ہو گئے اور گپٹ ہی لڑتے رہے اور آخر کو اپنے شہر کے اندر لڑتے ہوئے چلے گئے اور پھر حملہ کر کے باہر آئے اور بھیانک بند کرنے لگے پھر میں نے اپنے بانوں سے انکو مارنا شروع کیا آخر کار جو سامنے آیا وہ مارا گیا اور باقی بھاگ گئے اسوقت مائل نے میرے پیرا کر م کو دیکھ کر بہت سی تعریف کی اور میں ہنس کر کہا کہ واہ واہ ارجن تم دھن ہو دھن ہو اتنا پیرا کر کسی دیوتا میں نہیں ہے ایسے پیرا کر می مایا دی راچھوں کو اکیلے تنہا جیت لیا پھر میں نے دیکھا کہ ان راچھوں کی استریان مکانوں پر سے جہد دیکھ رہی ہیں میں نے انکی طرف چلا میرے رتھ کے پیر کا ش کو دیکھ کر وہ استریان سنہرے مکانوں میں چھپ گئیں میں نے انکو جاکر دیکھا تو بہت خوش ہوا اور مائل سے پوچھا کہ کیا سبب ہے جو اس نگر میں دیوتا نہیں رہتے اسنے کہا کہ پہلے دیوتا رہتے تھے نوات کوچ راچھوں نے برہما جی سے برہدان پا کر یہ نگر دیوتاؤں سے خالی کر لیا اور برپایا تھا کہ دیوتا انکو نہ جیت نہ سکیں تب اندر نے پھر کتنے دنوں بعد برہما جی سے کہا کہ ہمارا ج یہ راچھیں کیونکر مارے جاویں گے تب آنھوں نے کہا کہ تمھارا پیرا جی انکو جیت سیکھا لے ادر نے انکو بھیجا اور تنے فتح کیا۔

انی سرپام کرت ہما بھارت بن پر پوجا نوات کوچ راچھوں کو ارجن کا بچہ کرنا ۸۵۔ ادھی

بجھیا سی ادھی

ارجن کا ہرن پور اور راچھوں کا حال سنانا

ارجن نے کہا کہ جب میں ان نوات کوچ راچھوں کو جیت کر شہر کو چلا تو اس وقت میں ایک نگر دیکھا مائل

ساسی اوجھا

جد ہشتر ارجن سمباد

ارجن نے کہا کہ ہے ہمارا جد ہشتر مجھ کو راجہ اندر نے کچھ ایک زخمی سادیکہ کر اپنے سب استر مجھ کو دیدیے اور کہا کہ ہے پتر تو نے میرے دشمنوں کو جیت لیا یہ تو نے میرا بہت بڑا کام کیا اب تیرے سامنے بھیستم اور درو چارج کر با چارج وغیرہ جتنا مجھ کو فکر ہوتا ہے سو لکھوین کلا کے بھی برابر نہیں ہیں یہ کہہ کر راجہ اندر نے شری کی رکشا کے لیے یہ کوچ جو میں پہنے ہوئے ہوں اور یہ سنہری مالا اور یہ دیوت نامی شکنہ دیا۔ جسکے بعد سے پرتھی اور اکاش گرجنے لگتا ہے اور بہت سے ابھوشن جو میں نے ابھی درو پدی کو پہنا دیئے مجھ کو دیئے یہ ابھوشن دیوتاؤں کے ہیں ایسے زیور کسی راجہ کے پاس پرتھی پر نہیں ہونگے آپ میری ہمان راہ دیکھ رہے تھے راجہ اندر نے صرف آپ کی خاطر مجھ کو جلدی روانہ کر دیا ہے یہ سب باتیں سن کر راجہ جد ہشتر بہت خوش ہوئے اور ارجن سے کہنے لگے کہ تمہارے سرگ جانے کے پیچھے ہم کو بہت فکر رہا لیکن اب تم سب استر شتر لیکر ہم سے آن ملے ہمارے جسم میں جان آگئی وہ فکر جو ہم کو رہتا تھا کہ بھیستم جی درو نا چارج کر با چارج اور استو تھا مان پڑے پڑا کر می ہیں انکو کیونکر جیتینگا وہ فکر دور ہو گیا اور تمہارے بڑے بھاگ ہیں جو تم نے سری مہادیو جی کے درشن پارتی جی سمیت کیے اور سب لو کیا لون نے تمہارے پاس آن کر اپنے اپنے شتر تکو دیئے اور اندر اس پر تکو جگہ ملی بھائی تیرے سنان ہمارے کل میں کوئی راجہ آپن نہیں ہوا اور نہ اتنا مرتبہ آئندہ کسی کو حاصل ہو گا تیری پرالبدھ بڑی زبردست ہے اور تیری پرالبدھ سے کنتی کے پتروں کی بر دھنی ہوئی میں نے اب ساری پرتھی کو جیت لیا اور دھرتراشت کے پتروں کو اپنے بس کر لیا تم ادش نروپ ہو اور سری کرشن جی بھگوان میں اب مجھ کو اپنے شتر شتر دکھلا دیجئے تم نے بڑے راجہوں کے سموہ کو جیت لیا ہے اور نوات کوچ سے راجہوں کو تم نے فتح کیا ارجن نے کہا اب وقت تنگ ہو گیا ہے اب بھی بسر کرین صبح میں استر شتر آپ کو سب دکھاؤ گا یہ کہہ کر اپنے بھائیوں سمیت اسی استھان میں نواس کیا۔

اتنی سری رام کرت مہاراجا نے بن پر راجہ جد ہشتر ارجن کا پر لٹا مرگ کا حال سنا ہلاک تھا

اٹھاسی اوجھا

ارجن کا سب ہتھیار جد ہشتر کو دکھانا

صبح ہوئے پر جد ہشتر وغیرہ سب پاٹڈوں اور برہمنوں نے اپنے نیت کر کے آشرم میں جمع ہونا شروع کیا کیونکہ سب کو یہ تمنا تھی کہ ہم ارجن کے ہتھیار جو وہ اندر لوک سے لایا ہے دیکھیں اس وقت جد ہشتر نے ارجن سے کہا کہ بھائی پہلے وہ ہتھیار ہم کو دکھاؤ جو تم دیوتاؤں کے راجہ اندر اور مہادیو جی سے لائے ہو اور تم نے نوات کوچ سے چاکری راجہوں کو جیت لیا اور راجہ اندر تمہارے شکر گزار ہوئے ارجن نے رتھ پر سوار ہو کر اول دیوتاؤں کے شکنہ بجا یا اور پھر ان ہتھیاروں کو دیکھا مین لیا جو شیشو جی ہمارا ج اور لو کیا ٹوں نے اسکو دیئے تھے بیٹم پانچویں نے

راجہ جنے جے سے کہا کہ ارجن نے جس وقت وہ استرا تھیں لیئے اسوقت آندھی چلی اور بادل گرہنے لگا بھونچال آیا اور پہاڑ تک ہلنے لگے شیوجی مہاراج اپنے گنوں سمیت آئے اور اندر برن جم کو براپنے اپنے بوانوں اور رتھوں میں سوار ہو کر آئے دیورشی ناروجی نے آنکر ارجن سے کہا کہ بھائی ان ہتھیاروں کو بغیر ضرورت کے آزمائش کے طور پر چلانا اچھا نہیں ہے سنار میں کھل بی مچ جاو گی انکو یوں ہی رہنے دو اور جدھشٹر سے کہا کہ سب دھرم مورت اگر تھکوان ہتھیاروں کا پڑا کر م دیکھنا ہے تو جدھ کے وقت جب ارجن اپنے دشمنوں پر چلاو دیکھ لینا اس وقت کوئی دشمن تمھارے سامنے نہیں ہے یہ استر دیوتاؤں کے ہیں انکو بغیر نشانے کے چلانا اچھا نہیں ہے اس وقت آندھن رتھ سے آتر ہاتھ جوڑ دیوتاؤں کے آگے کھڑا ہو گیا اور سب دیوتاؤں کو ڈنڈوت اور نسا کر کے بڑا کر دیا پھر چلتے ہوئے سب دیوتاؤں نے ارجن سے کہا کہ ان استروں کو خالی چلانا مناسب نہیں ہے آئندہ ہماری بات کو بھول نہ جانا اور سب دیوتاو اشرواد دیکر چلے گئے تب بھیم سین اور ارجن وغیرہ سب پاٹھ و اس بن اور پہاڑ کی رونق دیکھ کر راجہ اندر کی اگیا انوسار کام بن میں آگئے اور تیرتھ برت کرتے دل میں گزر گئے ارجن کے سرگ سے آنے پر ان سب کو اطمینان ہو گیا تھا بعد میں جو پانچ برس گزرے وہ بہت آندھ سے گزرے معلوم بھی نہ ہوئے جب گیارہواں برس شروع ہوا تو بھیم سین نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ اب ہم ہتھیاروں کے رکٹ چلکر رہیں دو برس اور گزرا کر پھر ایک برس تک گپت رہنا ہے تیرھویں برس کسی ایسی جگہ پوشیدہ ہو کر رہیں گے کہ کسی کو ہمارا رہنا معلوم بھی نہ ہوگا اور پھر ظاہر ہو کر درجودھن کو اسکے حامیوں سمیت جیت کر آرام سے پرعتی کا راج کرینگے جیسے کہ سرکشن مہاراج آپ کے راج پانے سے پرست ہوئے ہیں ہم چاروں بھائی بھی آپ کے راج پانے سے ادھک پرست ہو گئے آپ یہاں سے ہرودہ اور بدری بشال کے درشنوں کو پھر چلیں کہ دو برس بتیت کرتے ہیں جدھشٹر نے اس بات کو منظور کر لیا اور وہاں کے بن دیوتاؤں کو ڈنڈوت کر کے جدھشٹر اپنے بھائیوں اور درویدی اور برہمنوں سمیت رشیوں سے اشرواد پا کر دھوم رشی کے ساتھ روانہ ہوئے اور ایک کتا اور اتھاس دونوں رشی نشانے ہوئے تیرتھوں میں نشان کرتے بدری بشال آئے اور وہاں تین رات رہ کر پھر روانہ ہو کر کراتوں راجہ کے شرمین پہنچے جسکا نام سواہو تھا اس راجہ نے اکابر آدرسکار کیا وہاں اسکے رستہ پر بہمن اور نوکر چاکر بھی مل گئے ایک دن بھیم سین کو کہ جنگل و پہاڑ کی رونق دیکھتے پھرتے تھے ایک اجگر سانپ نے جو پہاڑ کی کھوہ میں پڑا تھا پکڑ لیا اور بھیم سین کی پٹ گیا راجہ جدھشٹر نے بشکل چھوڑا وہاں سے چلکر طح طح کے بن اور کان دیکھتے ہوئے سرستی کے نکٹ دوت بن میں آئے اس عرصہ میں گیارہواں برس بنو باس میں رہتے ہوئے پاٹھوں کو ہو گیا تھا۔

انی سر پام کرت مہاراجہ بن پرپ پاٹھوں کا بدری بشال اشرواد جنگوں میں پھرنا ۸۸۔ آدھیاس

نواسی ادھیاس

اجگر کا بھیم سین کو پکڑنا اور راجہ جدھشٹر کا چھوڑانا

یشتم پانچویں جی سے راجہ جنے جے نے کہا کہ بھیم سین کو دس ہزار باقی کی برابر طاقت تھی اس لیے اسکو اپنی طاقت کا بڑا غور تھا اور اسنے بڑے دانو اور راچھو کو مار ڈالا مجھ بڑا تعجب ہے کہ اسکو ایک اجگر نے پکڑ لیا۔

جسکو راجہ جدھشٹر نے چھوڑا یا اسکا حال آپ مجھے مفصل بتاویں بیٹھ پائیں جی نے کہا کہ وہ اجگر راجہ نہک تھا جو مرگ
سے پر تھی پر لگایا گیا تھا اور پاٹوں کے پرداد اکا دادا تھا گست جی کے سر آپ سے اُسے اجگر کا شریہ پایا اجگر
کیا ایک پہاڑ اور بڑا زور آور تھا پیلا رنگ جیسی ہندی ہوتی ہے اسپر کالی دھاری اور طرح طرح کے نشان بنے
ہوئے بڑا بھاری سر پہ جسکے دیکھتے ہی آدمی کے روم کھڑے ہو جادین بڑا المبا اور چوڑا پہاڑ کی دشا اور گزار
چوٹی پر ایک کٹوہ کو اپنے بھاری جسم سے ڈھکے ہوئے بیٹھا تھا پہاڑ کی کندرا سمان اُسکا چوڑا منٹھ اور چار دانت
آنکھیں لال تھیں اُسے بھیجیم سین کے دونوں بازو اپنے منٹھ سے پکڑے اور اپنے بڑے بھاری جسم سے اُسکے
جسم کو چاروں طرف سے لپیٹ لیا اُسکو یہ بریتا کہ جسکو تو پکڑے گا اُسکا بل جاتا رہیگا جسوقت بھیجیم سین کو اُسے
پکڑا اُسکا بل اور پڑا کر مہ سب جاتا رہا۔ جب بھیجیم سین نے پوچھا کہ تم کون ہو جو میری طاقت گرفتار ہوتے ہی
سب جاتی رہی تب اُسے کہا کہ میں تمھارے بڑوں کا بڑا دھون گھر بھوکا ہوں تمکو کھا جاؤں گا تب بھیجیم سین نے
کہا کہ میرے بھائی راجہ جدھشٹر کو اور راجہ جن کل سہدیو کو جو راج کو چھوڑ کر بن میں آئے ہیں میرے مارے جانے کا
بڑا رنج ہو گا اور پھر وہ راج بھی نہیں کریں گے جو تم نے مجھے بھکشن کر لیا تو میری ماما کنتی بھی میرے بیوگ میں مر جادگی
مجھے اُنکا بڑا سوچ ہے یہ کہہ کر بھیجیم سین بلا پکڑنے لگا وہاں جدھشٹر کو بڑے بڑے شکون ہونے لگے بائیں آنکھ
اور دایہنا بازو پھٹنے لگا گیدڑ جی طرح سے چلانے لگے تب اُسے اپنے بھائیوں سے پوچھا کہ بھیجیم سین نہیں کھائی
دیتا کہاں گیا ہے جلدی بتاؤ مجھے سوچ ہو رہا ہے کہ اُسکو کسی شتر و نے اُن گھیرا ہے تب درویدی نے کہا کہ
مھوڑی دیر ہوئی جب دکن دشا کو اپنی طاقت کے غرور میں درختوں کو اکھاڑتا ہوا پتھروں کو ادھر ادھر پھینکتا ہوا
گیا ہے جدھشٹر جلدی سے اُس طرف کو چلا آئے جا کر بھیجیم سین کو اجگر کے منٹھ میں گرفتار پایا دیکھا کہ ایک اجگر
بڑا بھاری زور درنگ بہت سے چیز بچتر نشان جسکے بدن پر ہو رہے ہیں بھیجیم سین کو دبائے ہوئے پڑا ہے یہ حالت
بھیجیم سین کی دیکھ کر جدھشٹر کو بڑا فکر ہوا اور اُس سے پوچھا کہ بھائی بھیجیم سین تم اس بلا کے منٹھ میں کیونکر آئے پھنسے
آئے سارا حال کہا تب جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے سرپ راج آپ کون ہو جو میرے بھائی تمہا پر کمری کو آپ نے
پکڑا رکھا ہے اجگر نے کہا کہ میں تمھارے بڑوں کا بھی بڑا راجہ نہک ہوں تنے میرا حال سنا ہو گا کہ میں جکرورتی
راجہ تھا اور بہت سے جگ اور دان کئے تھے آخر راجہ اندر کے اندر اس پر برہماں ہو گیا راج کے نشہ میں شونہ
پالکی میں بجاے کہا روں کے لگایا تب گست جی نے سرپ دیا کہ تو اجگر سرپ ہو جا میں وہی نہک ہوں مجھے
اُنکے بزدان سے اپنا سارا حال یاد ہے اب میں تمھارے بھائی کو نہیں چھوڑوں گا چھو پھر بعد مجھکو پریش نے بھیجن
دیا ہے اور تمکو بھی بھکشن کروں گا کہ تم میرے آشرم میں آن پہونے ہو تم اور تمھارا بھائی بھیجیم سین میری ستان میں
ہونے سے بھکشن کرنے جوگ نہیں ہو پرت میں بہت بھوکا ہوں اور اپنے شریہ کے سو بھاؤ سے تمکو نہیں چھوڑ سکتا
ہوں جدھشٹر نے کہا آپ جس چیز کو فراموش ابھی آپ کے کھانے کے لئے حاضر کروں لیکن میرے بھائی بھیجیم سین
سے پناہوں کی رکشا کرو اپنے تمھارا کچھ اُپادہ نہیں کیا ہے اجگر نے کہا کہ جو تم میرے سوال کا جواب دو تو میں اُسکو
چھوڑ دوں گا۔ جدھشٹر نے کہا کہ آپ فرماویں میں اپنی عقل کے موافق جواب دوں گا۔ اجگر نے کہا کہ بتاؤ سنا میں
میں کیسکو کتنا چاہیے اور وہ کیا پدارت ہے جسکا جانا اوجت ہے۔ جدھشٹر نے کہا کہ سرتی کا یہ داکھ (دھن) ہے

کہ برہمن وہ ہے جو سچ بولنے والا ہودانی ہو چھان دان شیل دان ہنسانہ کرنے والا پتھیری اور کرپا کرنے والا ہو اور جاننے کے جوگ کیوں برہمن ہے جو فکر اور خیال میں نہیں آسکتا ہے ہرکھ - شوک سے رہت اور جھوکا کر منش سے کرم کا کرنا اور بھوگنا دونوں جلتے رہتے ہیں - آجگر نے کہا سنار میں برہمن وغیرہ چار برہن ہیں ان چاروں برہمنوں کا سنت اور سید پرمان اور ہتکاری ہے لیکن جو سنت وغیرہ مندرجہ بالا گن شودر میں ہوں تو کیا وہ شودر بھی برہمن کے سمان ہو سکتا ہے اور تہنے جو کہا کہ جاننے کے جوگ برہمن ہے - جو شکھ دکھ سے رہت ہے تو یہ بتاؤ کہ وہ پد کون ہے جو شکھ دکھ سے رہت ہے مجھ کو ایسا کوئی پد دکھائی نہیں دیتا ہے - جد ہشتر نے کہا کہ ہان جو برہمن کے لکش شودر میں ہوں اور شودر کے برہمن میں تو وہ برہمن برہمن نہیں ہے یعنی شودر ہی ہے اور وہ شودر بھی شودر نہیں ہے یعنی برہمن ہی ہے اور تم جو کہتے ہو کہ کوئی پدارتھ جاننے کے جوگ نہیں ہے اور کوئی شکھ دکھ سے رہت نہیں ہے یہ سنت ہے ضرور اور بے شہمہ کوئی منش شکھ اور دکھ سے اسطرح خالی نہیں ہے جیسے کہ سردی میں گرمی اور گرمی میں سردی دونوں میں باہم ضد ہے لیکن شکھ اور دکھ کرم سے پیدا ہوتے ہیں جہاں کرم تھا ایک سے وہاں شکھ دکھ سے نہہت گیماں سے پراپت ہونے والا برہمن روپی برہمن ہے - آجگر نے کہا ہے جد ہشتر تم کہتے ہو کہ برہمن وہی ہے جو برہمنوں کے دھرم پر چلے تو جب تک اپنا اپنا کرم نہ کریں تب تک ذات کا ہونا ناحق ہے - جد ہشتر نے کہا کہ اس لوک میں برہمنوں کی آپس میں ایسی ملاوٹ ہے کہ ذات کی پرکشا ہونی کٹھن ہے سدا سے سب منش سب برہمنوں کی استروپن سے بھوگ کرتے ہیں اور انکے اولاد پیدا ہوتی ہے اور سب کی بولی اور طریق پیدایش اور مباشرت اور موت کیسی ہے اس سے حقیقت کے جاننے والے مہاتارشیوں نے آچار کو ہی پروہان مانا ہے سب آدمیوں کا جات کرم کرنا نال کاٹنے سے پہلے کرنا کہا ہے جس میں مانا کو سادری روپ اور تپا کو آچار یہ روپ برہمن کیا ہے اس سے جب تک منش کا سنکار سید کے موافق نہیں کیا جاتا ہے تب تک وہ شودر کی سمان رہتا ہے ذات میں سنسے ہونے کے کارن سے سوا بھو منش جی نے بھی یہ کہا ہے کہ جو سید کے انوسار سنکار نہ کیا جاوے تو وہ منش برہن کا ادھکاری نہیں ہو سکتا ہے یعنی شودر ہی رہتا ہے - ہے سرپ برہمنوں کی ملاوٹ بڑی بلوان ہے بنا سنکار اور آچار کے انکا جاننا شکل ہے اس سے میں نے پہلے آچار سے ہی برہمن کا ہونا کہا ہے - آجگر نے کہا کہ ہے جد ہشتر جو پدارتھ سمجھنے جاننے کے جوگ تھے پوچھا تھا وہ تہنے ہے جیسا کہ چاہیے برہمن کیا اب ہم تمہارے بھائی بھیم سین کو بھکشن کیونکر کر سکتے ہیں - جد ہشتر نے پوچھا کہ تم سید اور اسکے انگوں کو خوب جانتے ہو بتاؤ کہ منش کو آدھم گت کس کرم کرنے سے ملتی ہے - آجگر نے کہا کہ میری سمجھ میں منش کو سوا پاتر کے دان دینے سے اور میٹھا بولنے سے اور سنت کہنے اور ہنسانہ کرنے سے سرگ باس ملتا ہے جد ہشتر بولایہ بتاؤ کہ دان دینا اور سچ بولنا ان دونوں میں کونسا دھرم بڑا ہے اور ہنسانہ کرنا اور میٹھا بولنا ان میں سے کونسا بڑا اور کونسا چھوٹا ہے - آجگر نے کہا کہ دان - سنت - گیماں - ہنسانہ کرنا اور میٹھا بولنا ان پانچوں کی بڑائی چھوٹائی کام کی بڑائی چھوٹائی پر منحصر ہے کہیں دان سے سنت بڑا لگتا جاتا ہے اور کہیں سنت سے دان زیادہ سمجھا جاتا ہے اسطرح ہنسانہ کرنا اور پریہ بولنا بھی بموجب کام کے ایک دوسرے سے چھوٹا بڑا سمجھا جاتا ہے کام کو دیکھنا چاہیے - جد ہشتر نے پوچھا کہ مغرب کے چھوٹے پر منش کو کس کرم کے پہلے سے سرگ ملتا ہے - سرپ نے

لے سوا پاتر کہنے اچھا منش اور ان لوگوں سے جو اپنا سنت یعنی خلوت میں بیٹھے ہوئے برہمن کا دھیان کرتے ہیں ۱۲

جواب دیا کہ جیو کو کرم کے موافق اوتھم مدھم اور ادھم تین طرح کی گت ملتی ہیں اور وہ تینوں گت یہ ہیں سرگ باس
انسان کے جسم میں پیدا ہونا۔ دیگر حیوانات کے جسم میں پیدائش دان وغیرہ بشبھ کرم کرنے اور ہنستانہ کرنے
سے آدمی اس دنیا کو چھوڑنے پر سرگ کو جانتا ہے اور اسکے خلاف کرم کرنے سے انسان کا شریک ہے اور
حیوانات میں پیدا ہونے کے سبب بہت ہیں وہ یہ ہیں کہ جو کوئی کام کرودھ ہنسا لوچہ اور انسانیت سے گذر کر
جرے کام کرتا ہے اسکو حیوانات کی دیہ ملتی ہے حیوانات کی دیہ ملنے کے جدے جدے کارن ہیں لیکن گائے
یا گھوڑا وغیرہ ایسے حیوانات جو دوسرے جیو کو مارنے تینوں وہ دیو بھاؤ کو پراپت ہوتے ہیں ہے جدھشٹ
جیو اپنے کرم کے موافق ہر ایک دیہ کو پاتا ہے یعنی لکھ چوراسی جون بھگتا ہے اور بہمن اس آتما کو برہمن میں
لگاتا ہے اور وہ جیو آتما بارم بار جنم لیکر اپنے کرم کے پھل بھوگتا ہے اور اس پھل کے بھوگنے میں جنم اور فرن
کے سکھ اور دکھ کو دیکھتا ہے تب جدھشٹ بولا کہ ہے اب گراہ ہے کہو کہ بشبھ۔ اسپرس۔ روپ اور گندھ کا آدھار
کیا ہے اور ان بے شے کا پکار ایک ساتھ ہی بدھ کیوں نہیں کر سکتی ہے۔ سرپ نے جواب دیا کہ جب اس دیہ کا
آتما بدھ سے بلا ہوتا ہے تب اندریوں کا آدھار ہو کر بھوگو بھوگتا ہے اس کے بھوگنے میں بدھ من اور گیان کارن
ہوتے ہیں ہے جدھشٹ یہ آتما اندریوں کے دوار جو بشیوں کے استھان میں من سمیت باہر نکلا کرم پوربک
الگ الگ بشیوں کو پراپت کرتا ہے اور جیو آتما کو ان بشیوں کا الگ الگ بدھان کرنے والا من ہے یعنی من ایک
وقت میں ایک ہی بے کی خواہش کر سکتا ہے اس سبب سے ایک ساتھ ہی سب بشیوں کو گراہ نہیں کر سکتا ہے
جیو آتما دونوں بھوون گینچ میں استھت رہ کر اچھی اور بری بدھ کو انیک بشیوں میں پریرنا کیا کرتا ہے اس سبب
سے یہ بدھ ہی آتما کا پرکاش کرنے والی ہے۔ یہ سنکر جدھشٹ بولا کہ ہے سرپ من اور بدھ کا کیا لکشن ہے اسکو
جاننا گیانوں کا پرکاش ہے سرپ بولا کہ بدھ آتما کے سنگ رہنے والی ہے اور آتما کے ہی آسرے ہے اور
آتما ہی کو چاہنے والی ہے اسکے پیدا ہونے کی جگہ بشیوں کا سنوگ ہے اور من تو باسانا روپ ہی ہے بدھ اس
بانا کو بڑھاتی ہے ان دونوں من اور بدھ میں فرق اتنا ہی ہے کہ بدھ میں کسی گن کی بدھ نہیں ہے اور من بدھ
روپ گن رکھتا ہے سو من اور بدھ کا لکشن یہی ہے جو میں نے تھے کہا تم بھی بدھ مان ہو تم اس بے کو
کس پرکار سے سمجھتے ہو یہ سنکر جدھشٹ نے کہا کہ تم بدھ وانوں میں سریشٹ ہو اور بدھ تھا ری شدھ اور شبدھ ہے
جو پدارتھ جاننے کے لائق ہے اسکو بھی تم جانتے ہو مجھے بڑا تعجب ہے کہ تم بڑے گیانی ہو کر مجھے ایسا
پرشن کرتے ہو اور سرگ باس ہونے پر تمہارے من میں توبہ نے کیونکر دخل پایا یہ سنکر سرپ بولا کہ ہے
جدھشٹ سکھ اور ردھی ایسے پدارتھ ہیں کہ انکو پانے سے بڑے بڑے گیانی اور سوریر بھی موہت ہو جاتے ہیں میرا
جت بھی برہمن بوج پانے سے موہت اور نشہ میں متوالا ہو گیا تھا جب سرگ سے گر کر زمین پر آیا تب مجھے ہوش
آیا آج تھے سب بھاش کرنے سے میرا سرپ دور ہوا پہلے زمانہ میں سرگ میں عمدہ ہوان پر سوار ہو کر پھرتا تھا اور
کسی کو کچھ نہیں سمجھتا تھا برہمنی دیوتا گندھرب وغیرہ مجھ کو سب خراج دیتے تھے اور میری درشت میں ایسا
مل تھا کہ جکی طرف دیکھتا تھا اسی کے بل کو ہر لینا تھا ہزاروں برہمنی میرے سنگھاسن کو اٹھا کر چلتے تھے
لیکن میرے ظلم نے مجھ کو اپنی بدوی سے گرا دیا ایک دن کا ذکر ہے کہ برہمنی میرے سنگھاسن کو اٹھائے لیے جاتے

۱۱
بھاشن کرنا ہے بھگوان

تھے اُس وقت میں نے پانوں سے گست جی رشی کے ٹھوکر مار کر کہا کہ سرپ سرپ یعنی جلدی جلدی چلو گست جی نے
 نخصہ میں آنکر مجھے سُرپ دیا کہ تو سرپ ہو کر پتھی پر گر پڑا سیو وقت میں پالکی سے گر پڑا اور جسم میرا سرپ ہو گیا اور منہ
 نیچے کو جب میں نے اس بات کو سوچا گست جی سے پر آرہنا کی کہ ہمارا راج اس سرپ کی انتہا تو بتلائیے اور میرا
 اپرا دھ چھان کیجیے گست جی نے میرے ایشورج کو سوچکر کہا کہ پالکی اور کہا کہ تجھ کو دھرم راج راجہ جد ہشتر اس سرپ سے
 چٹھاویگا تو اس ابھان اور گھور پاپ کے پھل کو بھوک کر پھر پرن کے پھل کو یاد کیا مجھے اُس وقت اُس رشی کے تپ کو
 خیال کر کے تعجب ہوا اسی سبب سے میں نے تپے برہمن برہم گیانیوں کے لکشن کے میں ست پرشون کی پہچان دیا
 دھرم اور ست بولنا اندریوں کا جتنا تپ اور دان کرنا ہے ذات اور کل سے سرگ وغیرہ نہیں مل سکتا ہے یہ
 تمہارا بھائی بھیجیم میں خوش رہے اور تمہارا منور تپ ہو کر بن ہوا اب میں سرگ کو پھر جاتا ہوں تمہارے درشنوں سے
 میرا سرپ نورت ہو گیا۔ بیشم پان جی نے کہا کہ یہ بات پر سپر جد ہشتر اور اُس اجگر کی ہو کر اُس سرپ دیہ سے
 اجگر نے موکش پائی اور جد ہشتر کے ملنے سے جو دھرم راج کا اوتار تھا اُس کو سرپ سے نجات ملی اور بت دیہ
 و حالان کہ سرگ کو چلا گیا اور جد ہشتر بھیجیم میں کو اپنے ساتھ لیکر مع دھوم رشی کے اپنے آشرم کو آیا اور یہ
 سب حال اپنے بھائیوں درودپی اور برہمنوں کو سنایا بھیجیم میں کو مشرم آئی اور برہمنوں نے بھیجیم میں کو اپدیش کیا کہ
 تم اپنے پر اکرم کے فتنہ میں اس وقت متوالے ہو کر ہزاروں درختوں کو اکھاڑتے اور پتھروں کو پھینکتے جاتے تھے نارائن
 نے تمہارے ابھان کو دور کرنے کے لیے یہ تماشہ لکھو دکھایا تھا آئندہ ایسا نہ کرنا بھیجیم میں شرمندہ ہو کر کہنے لگا کہ
 بیشک مجھے آپرا دھ ہو آئندہ ایسا کبھی نہ ہوگا۔

انی سریرام کرت مہابھارت بن پر بن ہنگ کا اجگر دیہ سے موکش پانا ۸۹-آدھیائے

نو آدھیائے

موسم برسات کی کیفیت سری کرشن مہاراج و مارکنڈے و نارودجی کا آنا مارکنڈے
 جی کا اپدیش

راجہ جد ہشتر کو ودیت بن میں سرسی کے کلٹ رہتے کچھ عرصہ ہو گیا تھا کہ موسم برسات (جو سب مشون اور
 جیوؤن کا آندہ اتاہے) آگیا آکاش میں طرح طرح کے بادل دکھائی دینے لگے اور بجلی چمکنے لگی کبھی ہلکی ہلکی چھوڑا اور کبھی
 موسلا دھار مینہ برسنے لگا اُس پریت اور بن میں عجیب رونق نظر آنے لگی طرح طرح کے جانور ہری ہری گھاس اور
 نئے چمن پر اپنی اپنی بولیاں بولنے لگے کالی پٹی گھٹا کو دیکھ کر مور کا ناچا اور کول کا آنت کے درختوں کی ڈالی ڈالی
 پر کھول کر کے اپنی کوک سنانا اور ہزاروں طرح کے رنگ برنگ کی تیرہوں کا ہرے ہرے پونٹوں پر مینا عجیب
 کیفیت دکھاتا تھا رجن نے سرگ میں ناچا گا گاندھریوں سے سیکھا تھا اچھا سامان دیکھ کر اپنے بھائیوں اور درودپی
 رانی کے پرین کرنے کو راگ مارا گا نا شروع کیا۔

راگ ملار شاہانہ کا نسر

<p>برسن لاگو گھن رم جھم بن مین ॥ پلا چمک کارے پیرے گھن مین برسن لاگو گھن رم جھم بن مین ॥ پلا چمک کارے پیرے گھن مین برسن لاگو گھن رم جھم بن مین ॥ پلا چمک کارے پیرے گھن مین</p>	<p>برسن لاگو گھن رم جھم بن مین ॥ پلا چمک کارے پیرے گھن مین برسن لاگو گھن رم جھم بن مین ॥ پلا چمک کارے پیرے گھن مین برسن لاگو گھن رم جھم بن مین ॥ پلا چمک کارے پیرے گھن مین</p>
<p>برسن لاگو گھن رم جھم بن مین ॥ پلا چمک کارے پیرے گھن مین برسن لاگو گھن رم جھم بن مین ॥ پلا چمک کارے پیرے گھن مین برسن لاگو گھن رم جھم بن مین ॥ پلا چمک کارے پیرے گھن مین</p>	<p>برسن لاگو گھن رم جھم بن مین ॥ پلا چمک کارے پیرے گھن مین برسن لاگو گھن رم جھم بن مین ॥ پلا چمک کارے پیرے گھن مین برسن لاگو گھن رم جھم بن مین ॥ پلا چمک کارے پیرے گھن مین</p>

ملار دیگر

بیشم پائیں جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ جس میں کالی پہلی گھٹا کو دیکھ کر راجہ نے طایرین سنائیں راجہ
 جد ہشتر اور آٹکے ساتھی ریشی منی ار جن کا کانٹا نکرت ہی پرشن ہوے اور ایسا سان بندھا کہ بیٹو بھی ار جن کے
 راگ ست نکرت موہت ہو گئے راجہ جد ہشتر نے کہا کہ جیسا آندہ برسات کا اسی جگہ ہے ایسا اور جگہ کم ہو گا اسیلے برسات
 کا موسم اسی جگہ ناراین کے دیوان اور شمرن مین قبت کرینگے کہ یہ موسم مجھے بہت اچھا لگتا ہے اگرچہ سرد و رت
 سب چودو نکو سکھائی ہے پرت مجھے موسم برسات کا بہت پر یہ ہے ہر روز صبح و شام اپنے بھائیوں کو ساتھ لے کر
 اس بن مین بہار کرتا اور جا بجا سردور اور پشکرنی جل سے بھرے ہوئے تمام پہاڑ اور بن کی ہریالی اور پھولوں
 اور نئی پتیوں کو دیکھ کر خوش ہوتا تھا جب موسم برسات کا آندہ سے گزر گیا اور سرد و رت آئی سرد و رت کا جل
 نزل ہوتا چلا اور بیو باری و مسافر تجارت پیشہ رستہ چلنے لگے کا تک سدی پور غامشی کے دوسرے دن اس
 بن سے کام بن کو اپنے سب ساتھیوں کو ساتھ لے کر رتھوں مین سوار ہو کر چلا اور منزل منزل آرام سے کام بن
 مین پہونچ کر اسی جگہ جان پہلے رہا تھا قیام کیا آٹھ دن دن وہاں رہتے گزرے تھے کہ برہمنوں نے راجہ جد ہشتر
 سے کہا کہ سری کرشن ہمارا ج آپ سے ملنے آئے ہیں اور ست بھامان جی آگلی پٹ رانی بھی ساتھ آتی ہیں راجہ
 جد ہشتر اور اس کے سب بھائی بہت خوش ہوئے اور ہتھال کے لیے چلا آئے تھ جب قریب آیا تب سر کرشن ہمارا ج
 راجہ جد ہشتر اور بہت سے برہمنوں کو آنا دیکھ کر رتھ سے اترے پہلے دعوم رشی سے اور پچھے راجہ جد ہشتر اور اپنے

مترارجن اور پھر کل - سہدیو سے لکر سب برہمنوں سے جتنا جوگ لے اور کشیم کش پوچھتے آشرم میں آنکر بیٹھے اُس وقت راجہ
جہدھشٹر نے بھائیوں سمیت سری کرشن چندر کل میں کی بہت پریت سے پوجا کی اور اچھے اچھے پھولوں کے ہار پہنائے
سنت بھامان اور درویدی بھی بہت پریت سے طین اور پر سپر آئند کی باتیں ہوئے لیکن بیشم پائیں جی نے راجہ جہدھشٹر سے
کہا کہ اُس وقت ایسی شوبھا کام میں ہوئی جیسے سری بھگوان شیو جی ہمارا راج اور اسوئی کماروں سمیت نندن بن
میں براجمان ہوتے ہیں سری باسادیو بھگوان نے راجہ جہدھشٹر سے کہا کہ راج لا بھ سے دھرم لا بھ بہت اتم ہوتا ہے
آپ نے بارہ برس اپنے دھرم اور ست سے خوب گزارے دھرم کا مول تپ ہے سوٹھنے اچھے اچھے تیرتھوں کی
جاتر کر کے بارہ برس تپ کیا دونوں لوگ جیت لیے بہت اور تپ کر کے دیوتاؤں کو اپنے بس کر لیا اور میں یہ بھی دیکھتا
ہوں کہ تمھاری پریت سناری ہو باروں میں نہیں رہے دھرم میں بہت رُچ ہے اور بید پڑھ کر تھے دھنریدر سیکھا کشتی
دھرم کو خوب جمع کیا پھر دھوم رشی سے مخاطب ہو کر ہمارا راج سر کرشن چندر جی نے کہا کہ درجودھن وغیرہ پانڈوں کے
شتر ویاپ جمع کرتے جاتے ہیں انھوں نے درویدی سی رانی کا چیر سبھا میں آتا رہا چاہا پانڈوں نے ایسی انت پرچھان
کی یہ کام انھیں کا تھا کیونکہ ایسی جگہ بغیر کردہ آئے نہیں رہتا۔ اب انکو سب پاپوں کا ایک ہی دفعہ پھل مل جائیگا پھر
درویدی سے کہا کہ تم کچھ فکر مت کرو اب تھوڑے دنوں میں سب شترؤں کا ناش ہو جائیگا تمھارا پائیں سہاے ہوگا
یہ بڑی بات ہوئی کہ ارجن دیو لوک سے دھنش بدیا سیکھ کر اور بہت سے اشر شتر لو کیاوں اور ہما دیو جی سے لیکر
تمہیں آن ملا تھا اے بھائی کو تمھارے بتانے ہمارے گھر بید پڑھنے اور شتر بدیا سیکھنے کو بھیجا تھا اب وہ
جاوون سے بید پڑھتے ہیں پردھن بھی انکو دھنریدر سیکھاتے ہیں جیسے ابھمنوں اور سوئیٹھ اور بھانوکو سکھاتے
ہیں ویسے ہی تمھارے بیٹوں کو پردھن بہت اچھی طرح رکھتے ہیں اور شتر بدیا جی لگا کر سکھاتے ہیں تمھارے بھائی
اور بیٹے سب دو ار کا میں آرام سے بدیا سیکھ رہے ہیں اور میرا دل انکو دیکھ دیکھ کر بہت خوش ہوتا ہے یہ تین درویدی
سے لکر پھر جہدھشٹر سے کہنے لگے کہ بہت سے دیشوں کے راجہ تمھارا حال سکر تمھاری طرف داری کرنے اور تمھارے
دشمنوں سے بدلا لینے کو طیارہ ہیں لیکن تنہ جو بھامین کہا تھا اس بچن کو پورا کر لو پھر مستنا پور چلے آنا تمھارے
دشمنوں کو مارنے کے لیے بہت دیشوں کے راجہ جمع ہو جاؤ گے اور تم دشمنوں پر فتح پا کر آئندے راج کرو گے یہ سکر
جہدھشٹر نے ہاتھ جوڑ کر سری کرشن جی سے کہا کہ یہ کیسویہ تر لو کی ناتھ پانڈو آپ کی شرن ہیں مجھے پورا یقین ہے
کہ وقت آنے پر آپ کی شرن ہم سب لیوین اور آپ ہماری سہاے کریں گے آپ کی کیا ہمارے حال پر ایسی ہی ہے
اب ہکو بارہ برس نہ جن بن میں پھرتے ہوئے بہت ہو گئے ہیں فقط ایک سال گیت رہنے کا باقی رہا ہے یہاں
یہ بائین ہو رہی تھیں کہ مارکنڈے جی بڑے پشیری ہزاروں برس کی آدستھا والے جو اجر اور امر ہیں ان پونچھ
اُس وقت آنکی عمر ایسی معلوم ہوتی تھی جیسے کوئی بچپن برس کا جو ان برہمن ہوتا ہے انکو دیکھ کر سر کرشن جی پانڈو
اور دھوم رشی وغیرہ سمیت کھڑے ہو گئے اور سب نے بڑے آد سے انکو آسن پر بٹھا کر آنکی پوجا کی سر کرشن
جی نے سب برہمنوں اور پانڈوں کے بہت کے لئے اُن سے کہا کہ یہ سب آپ کے تمھارے بند سے سریشٹ بچن سننے کی
ابھلا شاکر تے ہیں آپ اگلے سے کے راج دیشوں کے برتانت برتن کیجئے اتنے میں دیو رشی نارو جی بھی پانڈوں کے
دیکھنے کے لیے آئے سب رشی مہی برہمن سری کرشن جی اور پانڈوں نے اُنھ کو بڑے آد سے انکو بٹھایا اور آنکی

پو جا کر کے اچھے اچھے ہار پہنائے اُنھوں نے پوچھا کہ میرے یہاں پہونچنے پر جو کتنا سننے کے لیے سر پکڑش جی نے مار کنڈے جی سے پوچھا تھا وہ سمجھا بہت اچھا ہو گا اس پر تینوں کال کے جانتے والے سر پکڑش جی نے کہا کہ ہمارا ج مار کنڈے جی اگلے سے کا حال برتن کرنا چاہتے تھے کہ آپ نے انوکھ کی اب وہ سب حال برتن کرینگے راجہ جد ہشٹ نے کہا کہ مہاراج میں اپنے آپ کو دکھی اور راجہ دھرتراشٹ کے پتروں کو بہت سکھی دیکھ کر اکثر ان پشچرج کیا کرتا ہوں کہ جب انسان اچھے اور بُرے دونوں کرم آپ ہی کر کے اُسکے پھل بھوگتا ہے تو پھر ایشوا کیا کرتا ہے سکھ یا د کہ کا ہونا یہی کرموں کا پھل ہے فش اُس پھل کو اس شری سے یا اور شری سے ضرور بھوگتا ہے میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ جیو آتما اس شری کو چھوڑ کر اس لوک یا پر لوک میں اپنے کرموں کے انوسار اچھے یا بُرے کرم کیونکر بھوگتا ہے اس سنسار یا پر لوک کے کرم کہاں رہتے ہیں۔ یہ سنکر مار کنڈے جی بولے کہ ہے جد ہشٹ تھے بہت اچھا سوال کیا میں جانتا ہوں کہ اس بات کو تم جانتے ہو لیکن تم نے اور دنیا داروں کے واسطے یہ سوال کیا ہے تاکہ وہ بھی واقف ہو جاویں اب میں تم سے اسکا حال بیان کرتا ہوں کہ سب سے پہلے برہما جی پیدا ہوئے تھے اُنھوں نے دیہہ دھاریوں کے نرمل اور شہدہ سرمد دھرم روپ بنائے اُس زمانہ میں جو جکی خواہش ہوتی تھی وہی بھجاتی تھی وہ لوگ سچ بولنے والے پُر روپ تھے اور اپنی مرضی کے موافق سرگ کو چلے جاتے تھے اور پھر لوٹ آتے تھے عمر انکی ہزاروں برس کی ہوتی تھی کام کر دودھ بوجھ وغیرہ سے رہتے تھے اور ہزاروں بیٹے اُنکے ہوا کرتے تھے جب دوسرا وقت آیا تو وہی فش پر تھی پر رہنے والے کامی کر دھمی بوجھی موہی ہونے لگے اور اپنی جیو کا پھل اور کپٹ سے کرنے لگے تب وہی پُرش کرم کے موافق پاپی پشوا اور پنجی مرگ روپی انیک جون پانے لگے اور وہ من کی کامنا ملنی درلہ ہو گئی ہر ایک بات میں اُنکو شکا ہونے لگی اور دکھی ہو گئے اور کل بھی فشٹ ہونے لگے اور ہزاروں طرح کے روگ کھڑے ہو گئے عمر اور بدھ بھی اُنکی بہت تھوڑی ہونے لگی طرح طرح کے کو کرم جیو ہنسنا بتر گھات وغیرہ بُرے کرموں سے اُنکی بدھ ایسی ہو گئی کہ پہلی بات تو نکو نکو کسی طرح یقین نہ آوے کہ ایسا بھی کہی ہو سکتا ہے ناسک بدھی ہو گئے۔ ہے جد ہشٹ اس شری کے چھوڑنے پر کیوں کرم کے ہی موافق اُسکو دیہہ ملتی ہے اور تنے جو یہ بات پوچھی کہ اچھے بُرے کرموں کا خزانہ کہاں رہتا ہے اور جیو اُسکو کہاں بھوگتا ہے اب اسکا جواب دیتا ہوں کہ اس شری کے دور روپ میں ایک استھول دوسرا سوکشم جو لنگ شری کہلاتا ہے اس استھول شری کو چھوڑ کر جب لنگ شری یعنی چھوٹا سا شری پاتا ہے اُس سے اچھے اور بُرے کرم بھوگتا ہے اور وہ کرم سب اکٹھے ہوتے جاتے ہیں جب عمر پوری ہو جاتی ہے تب وہ سوکشم شری جیو آتما اس استھول شری کو تیاگ کر اُسی وقت دوسری جون میں جنم لیتا ہے اور اُسکے کرم سب ساتھ جاتے ہیں جیسے دیہہ کے ساتھ پر چھائیں جاتی ہے اور جبراج اُس جیو آتما کو کرموں کے موافق سکھ یا د کہ دیتا ہے اور اُسکے پھل کو ضرور بھوگتا پڑتا ہے۔ ہے جد ہشٹ یہ حال تو ہننے اگیانی پرشون کے لیے برتن کیا ہے آب گیانی پرشون کے لیے کتا ہوں جو فش گیانی میں تپ کہتے ہیں شاستر کی مراد پر چلتے ہیں دھرم اور برت اعتقاد سے کرتے ہیں سچ بولنے میں گور و جو اُنکو اچھے اُپدیش دیتا ہے اُسکے اوپر چلتے ہیں رحمل ہوتے ہیں پانچون اندر یو نکو جیت کر جیتندری کہلاتے ہیں وہ پوتروں میں پیدا ہو کر ستو گئی یعنی سچ بولنے والے اور اچھے اچھے

لکشن والے ہوتے ہیں اور شریر انکار و گ رہت یعنی امراض مختلفہ سے منزہ اور پاک ہوتا ہے خوف اور طرح طرح کی
 آپادھی سے رہت ہوتا ہے ترگ سے گر کر جس شریر میں پیدا ہوتے ہیں گیان کی آنکھوں سے اپنے آتما پر مانت کو
 جان لیتے ہیں اور اس مرت لوک یعنی دنیا میں شریر آدمی کا پا کر اچھے کرم کر کے پھر ترگ کو چلے جاتے ہیں سنساری جو لوگو
 اچھے کرم کرنے سے یا ایشر کی کرپا سے ترگ ملجاتا ہے۔ ہے جد ہشتر یہ بات بھی کلیان روپ ہے کہ کوئی تو ایسے
 ہوتے ہیں کہ اس لوک میں آنکو شکہ ملتا ہے لیکن دوسرے لوک میں آنکو کچھ نہیں ملتا اور کوئی ایسے بھی ہوتے ہیں
 کہ آنکو پر لوک میں شکہ ملتا ہے اور اس لوک میں کچھ نہیں ملتا ہے اور کسی کو دونوں لوک میں شکہ ملتا ہے اور کوئی ایسے
 ہیں کہ جنگو نہ یہاں شکہ ملتا ہے نہ وہاں بہت ایسے ہیں کہ دنیا میں اچھا کھاتے ہیں پھنتے ہیں یہاں سب طرح کے
 شکہ ہیں مگر پر لوک میں کچھ بھی نہیں جو لوگ بید پڑھتے ہیں جتیندری ہو کر ہنسنا نہیں کرتے آنکو پر لوک میں شکہ ضرور
 ملتا ہے لیکن اس لوک میں شکہ نہیں ملتا ہے اور جو شرمع ہی سے دھرم پر چلتے ہیں اور دھرم سے دولت جمع
 کرتے ہیں اپنا بواہ کر کے جگ وغیرہ کرتے ہیں آنکو اس لوک میں بھی شکہ ملتا ہے اور پر لوک میں بھی جو اکیانی بدیا
 نہیں پڑھتے تپ اور دان بھی نہیں کرتے نہ آنکے اولاد ہوتی ہے نہ وہ کچھ اسکا جتن کرتے ہیں وہ شکہ نہیں پاتے
 آنکو نہ اس لوک میں اور نہ پر لوک میں شکہ ملتا ہے ہے جد ہشتر تم تو دیوتاؤں کا کام کرنے کو سنار میں ترگ سے
 آئے ہو بڑے پر اکرمی تجسری بدیا وان سور یہ جتیندری دیوتاؤں اور پترو نکو تریت کرنے والے ہوتے کو تو
 ترگ باس نشچے ملے گا یہ کلیش تھوڑے دنوں کا ہے اور سکھ اودے کرنے والا ہے اور تم ایسی شکامت کرو
 پین روپ ہو کر کیون کلیش اٹھا رہے ہو۔

اتی سری رام کرت مہا بھارت بن پر اب مار کنڈ بھی آپدیش ۹۰۔ اودھیہا

اکیانوے اودھیہا

اتری رشی کا برتانت

مار کنڈے جی نے کہا کہ ہے راجہ جد ہشتر ہے دیش میں ایک راجکار جنگل میں شکار کھیلنے کو گیا اس جنگل
 میں ایک رشی گھاس کے پاس مرگ چھال اوڑھے ہوئے بیٹھے تھے راجکار نے دور سے گھاس کے اندر کالا
 بہرن سمجھ کر تیر مارا وہ رشی کے لگا جب پاس جا کر دیکھا تو وہ بہرن نہ تھا رشی تھے راجکار کو بہت رنج ہوا اور اسی فکر
 میں اپنے دیش کو واپس چلا گیا وہاں جا کر آسنے بہرنو نکو جمع کر کے یہ حال کہا کہ دھوکے سے ایک رشی مارے گئے
 وہ بہرن تلاش کرتے ہوئے ارشٹ نیم رشی کے آشرم کو اسکی تلاش میں جو مر گیا تھا پوچھے اور سب حال کہا اس
 رشی نے ہنر کر کہا کہ وہ بہرن رشی جو بہرن کے دھوکے میں مارا گیا تھا یہ موجود ہے اور راجکار سے کہہ دو کہ اسکو بہرن
 ہتیا نہیں لگے گی کیونکہ بھولے سے اس سے یہ کام ہوا ہے ان سب بہرنو نکو پڑا تعجب ہوا کہ مرا ہوا رشی کیونکر جی
 اٹھا تب ارشٹ نیم رشی نے کہا کہ ہم لوگ سنار کو چھوڑ کر یوں میں رہتے ہیں تپ کرتے ہیں بیج بولتے ہیں سادھو فقرو کو
 ان کھلاتے ہیں تپ کے پر بھاؤ سے ہم نے اسکو جلا دیا ہے۔ پھر مار کنڈے جی نے کہا کہ اب ہم تمکو اور حال رشیو نکا
 نشانے ہیں کہ اتری رشی کی استری بار بار اپنے پت سے کہتی تھی کہ تمہارے بچوں کے لیے دھن بال نہیں ہے

انکا پالن پوٹن کیونکر ہو گا کسی راجہ سے انکے لیے دھن لاؤ پہلے تو رشی نے کہا کہ ہیکو کیا ضرورت دھن کی ہے ہم لوگ بن باسی بن مگر استری کے بہت کہنے سے وہ راجہ بن کے پاس کہ جو اسو میدھ جگ کرتا تھا گئے اور وہاں جا کر انھوں نے راجہ کو اشیر واد دے کر کہا کہ ہے راجہ تو بڑا دھرماتا ہے اور اس پر بھی تو بہت تم ہے اور منشیہ رشی کے سموہ کے سموہ تیری استت کرتے ہیں یہ بات سنکر گوتم رشی اور برہمن جو وہاں بیٹھے تھے انھوں نے کہا کہ اتری رشی کی بدھ بڑھاپے میں جاتی رہی کہ راجہ کو بہت تم کا بشد کہا پر تم کا بشد اندر کے لیے ہے اور کوئی بہت تم نہیں ہو سکتا اتری جی نے کہا کہ میری بدھ بھرشٹ نہیں ہے بھاری بدھ بھرشٹ ہے وہ راجہ پر تم دھرماتا بن جو پر جا کا پالن دھرم اور نیت سے کرتے ہیں انکے لیے یہ بشد کہنا اچت ہے بہت ہمنوں نے کہا کہ تم دھن کے لیے راجہ کی ایسی استت کرتے ہو جب انکے آپس میں ایسا بیاہ ہونے لگا تب غل و شور سنکر کشپ رشی نے کہا کہ ایسا غل بیان جگ میں ہونا مناسب نہیں ہے یہ کیا بات ہے اور کیوں ایسے آدمیوں کو اس جگ میں آنے دیا مجھے سب حال بتلاؤ انھوں نے سب حال بیان کیا کشپ رشی نے سنکر کہا کہ اب تم خاموش ہو رہو آپس میں بیاہمت کرو یہ بات سنت لکھ جی سے نہ بے کرنی چاہیے سب برہمن اور رشی انکے پاس گئے سنت لکھارنے کہا کہ اتری رشی نے جو راجہ کے پرتم کا بشد لکھا ایسے راجہ کے لیے جیسا بن ہے یہ بشد اچت نہیں ہے اتری رشی کا پکش سدھ ہے سب رشی اور برہمن لوٹ کر آئے راجہ سے سارا حال لکھاراجہ نے خوش ہو کر اتری رشی کو بہت سے ہمار چاندی سونے کے دیے اور بہت سی گائے دین رشی نے ان کو اپنی استری کے آگے وہ سب دھن جو راجہ نے دیا تھا رکھا اسے خوش ہو کر اپنے بیٹوں کو دیا اور آپ دونوں استری پریش اسطرح بن میں تہنیا کرتے رہے۔

انی سریرام کرت مہا بھارت بن پر ب مارکنڈی اور راجہ جدھشتر سہیا د ۹۱۔ ادھیاء

بانوے ادھیاء

وید پات اور دان پن کا برتن

مارکنڈی جی نے کہا کہ تارکش رشی نے سرستی جی سے پوچھا کہ سنار میں منش کا کلیان کرنے والا کون پدارتھ ہے سرستی جی جو برہماجی کی پتری اور پرہم پتر تھیں بولیں کہ جو آدمی بید پاٹھ کرتے ہیں جب کرتے ہیں برہسم کو سرب بیاپک جانتے ہیں انکو دیو لوک ملتا ہے یہ لوک بڑا رینک ہے اس میں بڑی سندھ پشکر کی بنی ہوئی ہیں جیسے رنگ برنگ کی مچھلیاں اور شہرے رو پیلے کنول کھلا ہوئے ہیں اور بہت سی اپسرا جکے روپ کو دیکھ کر دیتا موہت ہو جاتے ہیں اس منش کو پوجتی ہیں پل دان کرنے سے سورج لوک ملتا ہے بستر دان کرنے والے اور سورن دان کرنے والے کو امر لوک ملتا ہے جو دودھ دینے والی گائے کو پن کرے جسکے ساتھ بچھڑا بھی ہو اور سیدھی ہو اسکو شرگ ملتا ہے جو کوئی ایسا پل دان کرے جس سے کبھتی کے کام مل باہی وغیرہ کر سکیں اور وہ بلوان دور سیدھا ہو اسکو ناس گلا دان کی برابر پھل ہوتا ہے جو کوئی کپلا گائے بستر اور کانشی کی دھوئی کوشنا سیرت دان کرے اسکو وہ گائے کام دھین ہو کر شرگ میں ملے اس گائے کے جتنے روم ہوں اتنے ہی برس شرگ باس ملتا ہے بلکہ وہ گائے سات پشت تک کے پیروں کو شرگ ہو جاتی ہے پیر اور پیر کے پیروں کو بھی شرگ باس ملتا ہے

جو کوئی گھور رک میں جان اندھیرا ہے اور بہت سے راہیں پھیرا دیتے ہیں گر جاوے اُسکا گھوڑا دان کے پھل سے اُدھار اُٹھ کر ہو جاتا ہے جیسے ہمارا موافق ہوا ہے اُدھار کو کٹا رہے پر پہونچا دیتا ہے جو کوئی منشی بن پانچویں برہمن کو پرہتی پر بدھ پورک دان کر کے دیتا ہے اُسکو اندر لوک ملتا ہے جو کوئی سات برس نیم کر کے اگن میں ہوم کرے اُسکی سات پشت اگلی اور پھلی تیر جاتی ہیں اور پھر سرستی نے کہا کہ جو کوئی منشی اُس برہمن سے جو بید نہ جانتا ہو نہ سمجھتا ہو اگن میں ہوم کرادے وہ نس پھل ہے اُسکا پھل نہیں ملتا اور نہ اُسکو دان گھو کا دیوے ایلے چاہیے کہ پہلے ہون کرانے سے اُس برہمن کو دیکھ لے کہ بید جانتا ہے یا نہیں جو برہمن بید نہیں جانتا ہو اُس سے کبھی ہوم نہ کرادے وہ برہمن شون کہلاتا ہے جو اُن ہون کرنے سے بچ رہتا ہے اُسکو جو بھوجن کرتے ہیں وہ لوگ گھو لوک میں نواس کرتے ہیں اور برہمن کا درشن اُنکو ہوتا ہے جو منشی ہاتھ پانوں دھو لے بنا ہون کرتے ہیں اُنکا ہوم کرنا بھی نس پھل جاتا ہے ابھی طرح شدہ ہو کر ہوم کرنا چاہیے تارکش رشی نے کہا کہ ہے دیوی تم اپنا حال بھی کچھ برن کر دو تب سرستی نے کہا کہ ہے رشی منتر اور درپ وغیرہ جو کچھ جگ کے انگ پین میرا پالن اسی سے ہوتا ہے اور میری برہمن اور میرا دت سروپ اسی سے ہے اور ہے رشی جو جو شکت اور شوک بہت پریش بید کے جاننے والے ہوتے ہیں اور ہنسنا نہ کرنے اور چپ وغیرہ کرنے کا تپ روپی دھن کہتے ہیں وہی پورن برہمن پر ماتا کو پاتے ہیں جسکی ہزار دن مثل ہیں اور سنار روپ برکش کی جڑ وہی پر ماتا ہے اور جس پر ماتا کی پرہاتی کے لیے اندر اگن اور دیوتاؤں نے بڑے بڑے جگ سنار روپ برکش میں جو پر ماتا کے اندر رہتا ہے کیے ہیں وہی مجھ بدیا توپ سرستی کے پرہم پر پراپت ہونے کا استھان ہے

اتی سریرام کرت ہما بھارت بن برہ مارکنڈے راجہ جد ہنتر سبباد ۹۲- ادھیاء

ترانوںے ادھیاءے

بشنوجی کا مین اوتار دھارن کرنا اور منو کو پرلے کا تماشا دکھانا

راجہ جد ہنتر نے مارکنڈیجی سے پوچھا کہ بی وسوت منوجی کا حال سننا چاہتا ہوں جس طرح ناراین جی نے مین اوتار دھارن کر کے اُنکو پرلے کا تماشا دکھایا کر پا کر کے اُنکا حال مجھے سنائیے مارکنڈے جی نے کہا بہت اچھا جاتی وسوت منو نے بدری بشال آشرم میں جا کر بہت مدت تک تپ کیا ایک دن چیرنی ندی میں ایک چھوٹی سی مچھلی نے منشی ہاشا میں منوجی سے کہا کہ بڑی مچھلیاں مجھے کھانے کے لیے وڑی چلی آتی ہیں تم میری رکشا کرو منوجی نے اُس مچھلی کو اٹھا کر ایک جل بھرے ہوئے برتن میں چھوڑ دیا کچھ دن بعد وہ مچھلی اتنی بڑھی کہ اُس برتن میں نہ سما سکی تب منوجی نے اُسکو باوڑی میں چھوڑ دیا کچھ دنوں کے بعد جا کر دیکھا تو وہ مچھلی اُس باوڑی میں رہنے کے لائق نہ معلوم ہوئی مچھلی نے کہا کہ آپ نے میرے پرانوں کی رکشا کی ہے میں آپ کے ساتھ بھی ایسا سلوک کر دوں گی کہ آپ کے پران کی رکشا ہو آپ مجھے آپ گنگا جی میں پہونچا دیجیے منوجی نے سوچا کہ اتنی بڑی مچھلی میں کیونکر اٹھا سکوں گا وہ اُنکے دیکھتے دیکھتے اتنی چھوٹی بن گئی کہ منوجی اٹھا سکیں تب اُنھوں نے اُسکو باوڑی سے اٹھا کر گنگا جی میں پہونچا دیا ایک دن منوجی اُٹھ کر گنگا جی گئے تو اُس مچھلی کو دیکھا کہ وہ بہت سا بڑھ چکی ہے

پھلی منوجی کو دیکھ کر کہنے لگی کہ ہمارا ج مجھے سمندر میں پہونچا دو میں اپنا سر جھوٹا کیے لیتی ہوں منوجی اسکو اٹھا کر سمندر میں ڈالنے کو چلے جب پھلی کو سمندر میں چھوڑا تب اسنے کہا کہ تھوڑے دنوں میں پرل کال آویگا اور چاروں طرف جل ہی جل ہو جاوے گا آپ ایک کشتی بنا کر سب چیزیں اپنی خانداری کی اور سب کے بیچ (تخم) آسمین رکھ لینا اور جب پرل ہووے مع بہت رشون کے اس کشتی میں سوار ہو جانا اور مضبوط رسی اس کشتی میں باندھ لینا میں اس وقت آپ کے پاس آؤنگی میرے منہ پر ایک لمبا سینگ ہوگا اس سے آپ مجھے شناخت کر لینا اور میری بات کو حق جاننا وہ پھلی تو یہ کہہ کر سمندر میں غائب ہو گئی منوجی نے ایک مضبوط ناؤ بنوائی اور آخر کو وہ پرل کا دن بھی آگیا چاروں طرف سے پانی آنے لگا تب منوجی اور بہت رشی بہت جلد اس کشتی میں مع ضروری اہل اب کے سوار ہو گئے اور ناؤ نے چکر کھانے شروع کئے تب منوجی نے اس پھلی کو یاد کیا اور سے دکھائی دیا کہ ایک بڑی پھلی جکا سینگ بہت بڑا ہے پانی پر چلی آتی ہے منوجی نے چالاکی سے رسی کا پھندا بنا کر اس کے سینگ میں ڈال دیا وہ پھلی کشتی کو کھینچنے کھینچنے پھرنے لگی اور سمندر کے پانی کا ارارہٹ ایسا ہونے لگا کہ کلیجہ نکلا پڑتا تھا یہاں تک کہ چاروں طرف اندھیرا ہو گیا تمام دنیا میں کوئی چیز سواے پانی کے باقی نہیں رہی جل تھل ہو گئے وہ پھلی کشتی کو کھینچ کر آتردشا میں لے چلی اور کئی برس تک وہ پھلی اس ناؤ کو کھینچتی پھرتی رہی آخر ہالے پہاڑ کی ایک چوٹی جو سب سے اونچی تھی دکھائی دی پھلی نے کہا کہ جلدی کر کے کشتی کو پہاڑ کی چوٹی سے باندھ دو اس وقت بہت رشی اور منوجی نے جلدی کر کے وہی کیا جو پھلی نے کہا تھا وہ سکھار تک نو بندھن نام سے مشہور چلا آتا ہے پھلی نے کہا کہ یہ منو اور بہت رشون میں وہ بڑا برہما ہوں جسکے درشن کسی کو نہیں ملتے ہیں پر جا پت بھی میرا نام ہے میں نے تمکو اس پہاڑ پر سے بچایا اب سرٹ کی اہت کا آپاے منو کو کرنا چاہیئے اور یہ بات تب کرنے سے ہو سکتی ہے وہ پھلی تو منوجی سے اتنا کہہ کر غائب ہو گئی منوجی کو سوچ ہوا کہ کس طرح پر جا آئیں ہو پھر آپس میں بہت رشون سے صلح کر کے اسی سکھریپ کرنے لگے اور تب کے پر بھاؤ سے سب چرادر اچراستہ اور جنگم سرٹ کی رچنا جیسی کہ چاہیئے کر دی۔ مارکنڈے جی نے کہا کہ یہ متسل پڑان کی کتھامین نے تمکو مشائی جو غش اس کتھا کو شدہ سر دھاسے روز پڑھیں گے بشن بھگوان انکی کامنا پورن کرینگے۔

۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

اتی سریرام کرت ماہ بھارت بن پر پور کال دہشتنام ۹۳۔ آدھیاے

چورانوے ادھیاے

کلجگ کا برتانت برن

جدہشرٹ نے ہاتھ جوڑ کر مارکنڈے جی سے کہا کہ ہے چرخو من آپ نے کرپا کر کے مجھے یہ حال تو سنایا اب اسکے آگے کا حال بھی بیان کیجیے آپ کی عمر بہت بڑی ہو اور آپ ہنگامی ہیں کئی دفعہ آپ کے سامنے پرل ہو چکی ہے سواے برہما جی اور آپ کے سب سفاری چیزیں پرل میں ناش ہو جاتی ہیں مارکنڈے جی نے کہا کہ ہے راجہ پرل ہوونے کے پیچھے سری ناراین گن آتما بناشی کی آگیا سے برہما جی سرٹ کو رچتے ہیں پہلے چار ہزار دت برس ست جگ پھر تین ہزار دت برس تیرتھا دو ہزار دت برس تک دوایر ایک ہزار دت

شودر بکھا نین کتھا پڑانان
 مہلی جنےک لہیہ کدانا
 گرو شیش کو دھن پر ہرین
 شوم उपदेश कान नहीं धरहीं
 बनाو ہم جو تیل کھارا
 کول کیران کلال کھارا
 ناموئی سب سیت ناشی
 مڈ مڈای भये सन्यासी ॥
 تے پرن سون پانوں بجاوہین
 उभय लोक निज हाथ नसावहिं
 بھوپ پر جا کو ہو دکھ دیہین
 दंड देय बडनक कर लेहीं ॥
 بار بار کل پر سے دو کالا
 मेहन वरसे लोग बेहाला
 पत्नी पाके दहन बहोन सवारिन
 गृही निरधन भवन उजारे ॥
 सन्दर बहामनी बियाहता तियागिन
 पर नारी संग छिप २ लागें।
 काम क्रोध सब सव नर नारी
 निज संतान सिरवाई गारी
 हरी बहکتन सون ایر کھا کرہین
 मानु पिता भ्राता सों लरہیں ॥
 کل کے دھرم نہ جاہن کھانی
 लोसी लंपट सब अभिमानी
 کل کر پر گھٹ ایک پر تا پا
 मानसी पुन्य होय नहीं पापा
 जब तप जोग न कलु बनि आवे
 चित लगाय जो प्रभु यश गावे

میل جینو لیسن کو دانان
 शुद्र बरवाने कथा पुराना ॥
 شہ اپدیش کان نہیں دھرین
 गुरु शिष्य को धन पर हरहीं
 कूल क्रात कल कसारा
 वरणी धम जो तेली कुम्हारा
 मोठ मोठा सै बھے सियासी
 नारि सुई सब संपन नारी
 अब्बे लोक ख हाथ नसावहिन
 ते विप्रन सों पांव पुजावहिं
 डंढर से बोनक कर लीहिन
 भूप प्रजा को बड दुरव देहीं ॥
 मिनہ نہ بر سے لوک بیا لا
 बार बार कलि पर दुकाला
 ग्रही नर दहन बहोन अजारिन
 तपसी पाय धन भवन सँवारे
 प्रनारी शक चप चप लाकिन
 सुन्दर भामिनी व्याहता त्यागें
 ख सन्तान क्हावैन गारी
 काम क्रोध सब सव नर नारी
 मात पता बहराता सون لہرین
 हरि भक्तन सों ईरया करहीं
 लोभी लंपट सब अभिमानी
 कलि के धर्म न जाहिं बधानी
 मानसी पन होئے नینن पापा
 कलि कर प्रघट एक परतापा ॥
 चत لگاے جو پر بھوجش گاوے
 नपतप जोग न कलु बनि आवे

تے تراوش موش پر پاوین

۱۴۳ بن برب چورانی اڑھیا

جو سریرام سوچش نت گا دین

तेनरश्रवण मोक्ष पद पावे

जो श्रीगण सुयशनिन गावे ॥

آچار بھرٹ ہونے سے عمر بھی کم ہونے لگی برکھانہ ہونے سے پر جاؤ کھی رہے پھر جب پر لے ہووے
تو موسلا دھار برکھا ہو کر سب پر تھی اور پھاڑ جل سے ڈوب جاوین اور ہمارے لین دیوتا اور شرگ وغیرہ
سب ناش ہو جاتے ہیں ایک پر میشر اچت رہنا تھی باقی رہتا ہے جو سیدو ایک بنا رہتا ہے۔ یہ حد میشر جب
ہمارے ہوئی تو میں بھگوان کی کرپا سے بچ رہا کیونکہ میری عمر بہت ہے اس ہمارے لین سب کے ناش
ہو جانے پر میں جل کے اوپر تیرتا تیرتا بہت بیا کل ہو گیا میں نے پھر میشر کو یاد کیا تھوڑی دیر بعد ایک بڑا بڑ کا درخت
مجھے دکھائی دیا تب اس کی طرف تیرتا چلا پاس جا کر دیکھتا کیا ہوں کہ بہت بڑا بڑ کا درخت ہمارے کی چوٹی پر لگا ہوا ہے
جس کی شاخیں دور دور تک پھیلی ہوئی ہیں اس کے اوپر بہت اچھی سیج بھی ہوئی ہے اور اس پر ایک بالک بہت
سروپ دان جس کا گھار بند چند مان اور میٹر کنول کے سامان کھلے ہوئے ہیں لیٹا ہوا ہے مجھے بڑا اچھرج ہوا کہ
ہمارے لین یہ بالک کیونکہ یہاں آیا جد پی میں تب کے ہر بھاؤ سے سب کچھ جانتا ہوں تو بھی میں نے اس بالک
کو نہیں پہچانا اور اس بالک کا سروپ اسی کے پھول کے سامان پر بہا رکھنے والا لکشمین اور سری جس چند سے
شو بھاکمان دیکھنے لگا جب میں پاس گیا تو اس بالک نے مجھے کہا کہ ہے جو پنجو من تم تھک گئے ہو اس لیے
میں نے تمہارے لیے جگہ بنائی ہے تم میرے شریر میں پریش کر کے بسرام کرو پھر اس بالک نے منہ کھولا
میں بے بس ہو کر اس بالک کے منہ میں پریش کر گیا اس کے اوپر میں جا کر کیا دیکھا کہ سنسار جیون کا تون بنا
ہوا ہے اور گنگا جمناس تدرج جو عوام تلج کہتے ہیں سب ندیاں بہہ رہی ہیں سنسار کی رچنا اور میں دیکھ
شو برس تک پھرتا رہا پھر میں نے ناراین کو سمن کیا اس وقت پھر میں منہ سے باہر نکل آیا اور وہی بالک بجا پر
بیٹھا ہوا نظر آیا تب میں نے بارم ہار اس پتا بر دھاری بالک کو نکار کر کہا کہ ہے پر بھو میں آپ کو جانتا چاہتا
ہوں آپ کون ہیں تب اس بالک نے مسکار کے کہا کہ ہے مار کڈے تو میری سمن آیا ہے اس کا رن
میں نے اپنا درشن دیا میرا نام ناراین ہے پہلے جل ہوا اسکو نار کہتے ہیں آہن کے معنی استھان کے ہیں یعنی
جل کا فواس کرنے والا۔ میرا ایک ہی روپ ہے پرنٹ ایک روپ اپنے بنالیتا ہوں سنسار کا رچنا پالنے
اور ناش میں ہی کرتا ہوں۔ بشن۔ برما۔ دور۔ اندر۔ لگن۔ جم کو پتر وغیرہ سب میرا روپ ہیں لگن میرا منہ ہے اور
سورج۔ چندرمان میرے نیترا۔ آکاش میرا منک۔ دشا میرے کان۔ جل میرا پیٹنا ہے۔ بید جاننے والے برہمن
بھکو ادیش اور جگ پرش کہتے ہیں اور میرا ہی پوجن کرتے ہیں شیش روپ اپنا بنا کر پرتھی کو پر ہون اور ہمندر
سمیت میں دھارن کرتا ہوں ایک وقت میں پر تھی کو جل میں ڈوبا ہوا دیکھ کر باراہ روپ دھارن کر کے پر تھی
کو جل سے باہر نکال لایا تھا برہمن میرے مکھ سے کشری میری بھجاسے اور دیش میری جنگھاسے اور شورور میرے
چرخون سے آہن ہوئے ہیں۔ شام بید۔ رگ بید۔ تا تھو برہمن بید۔ پجر بید۔ چارون بید میرے مکھ سے پیدا
ہوئے جب پر تھی پر را گھس اور دیت ہما بلی پیدا ہو کر برہمنوں اور سادھوؤں کو کلیف دیتے ہیں اور دروگنا
انکو نہیں جیت سکتے تب میں نکل روپ دھارن کر کے پر تھی پر اوتار لیتا ہوں کہ منش میرے درشن کر کے

جان لین کہ سنار کار چنے والا اور پالن اور سنگھار کرنے والا کوئی آد پرش بھی ہے اوتار لیکر مین ان راجستون کا سنگھار کر دیتا ہوں اور پھر گیت ہو جاتا ہوں۔ ہے جدھشٹریں اس وقت کا آندہ بن نہیں کر سکتا جو میرے پر بھو نے مجھکو درشن دیکر آندہ دیا۔ پھر وہ سروپ اندر دھیان ہو گیا ہے۔ جدھشٹریں نے اس مہا پر بے کے ادبست سروپ اور طرح طرح کی سرشٹی کی رچنا کو دیکھا وہ کنول میں دیوتا مہا پر بے میں جو میں نے دیکھا وہ۔ یہی سرکیش پران پرش یہی اچنت آتما دھاتا بدھاتا۔ سری تیس چنہ دھارن کرنے والا گو بند سنار چنے والا اور پھر ناش کرنے والا سب کا پوجیہ یہی ہے اسی پیتا بدھاری کے درشن کر کے مجھے اگلا بچھا برتا نہ سدا دیا گیا اسی کی کرپا سے میں چہر بخوی ہوا تھا رادھن بھاگ ہے جو تم اسکی شرن میں پڑت ہو۔ ہے ہوا کی کرپا سے تم اپنا منور تھ پاؤ گے یہ سنکر پاڈون نے سرکیش جی کو شکار کی آنھون نے پاڈون کا سنان کیا پھر مارکنڈے جی نے کہا کہ ہے جدھشٹریں جگ تریا۔ دوا پر جگ ہتیت ہو گیا اب کلجک آنے والا ہے پھر گھر گرم پر تھی پر ہوئے لگین گے مانتا پتا کی اگیا پتر نہیں مانینگے استریان کرکشا ہوگی جب تب برت نیم جاتا رہیگا سادھوراہ گمر سا فر کو کوئی مانگنے پر بھو جن نہیں دیکھا سورج بہت تپے گا سب دشاؤن میں اگن لگے گی نش ڈکھی ہو کو دیش بدیش میں بھاگتے پھرنگے جب کلجک کا آنت ہو گا تو بٹیا باپ کو اور باپ بیٹے کو چھوڑ دیکھا اور سب آچار بھرشٹ ہو جائیگا تب بھگوان پھر کرپا کرینگے جس دن سورج چندرمان برہمپت اور کیشیہ ایک ساتھ ایک راس پر آدینگے اسی دن ست جگ لگ جاوے گا نکشتر شہ آجاوینگے سنار کے سب اُپر دشانٹ ہو جاوینگے تب پریشتر کلکی اوتار دھارن کریں گے جسکو نہ کلنک اوتار برہمن کہتے ہیں۔

انی سریرام کرت مہا بھارت بن پر بے پچا نو آدھیا کا برن ۹۴۔ آدھیائے

پچا نو آدھیائے

نہ کلنک اوتار دھارن کرنے کا حال

جدھشٹریں پوچھا کہ مہاراج نہ کلنک اوتار کہاں اور کس وقت ہو گا۔ مارکنڈے جی نے کہا کہ کلجک کے اخیر میں جب دھرم کا ناش ہو کر سارے شہ کرم جاتے رہینگے اسوقت سبھل گرام میں برہمن کے گھر بھگوان کا اوتار کلکی نام ہو گا پہلے اس برہمن کا نام لیشن جس ہو گا وہ مہا پر اگرمی بلوان اور چتر ہو گا سنکاپ ماتری آسکے پاس سب شتر کوچ وغیرہ موجود ہو جاوینگے پھر وہی برہمن سب ادھرمی راجاؤں کو مار کر ساری برہمنی پر ایک چتر راج کر گیا اور بید کی مر جاو کر استھت کر دیکھا سارے دھرم پھر ہوئے لگین گے راجہ جدھشٹرا اور برہمن رشی اس سہا کو سنکر خوش ہو گئے پھر مارکنڈے جی نے کہا کہ تمکو راجہ پر بھیت اور ایک استری کا حال اور برہمنوں کا مہا تم سنا تا ہوں راجہ پر بھیت اچھا کہ نہیں میں راجہ بھادہ شکار کھیلنے گیا ایک گنجان بن میں اسکو ایک بہت سندروپ والی استری ملی اسکو دیکھ کر راجہ موہت ہو گیا اسنے کہا کہ میں تمھارے ساتھ بواہ کر دگی لیکن مجھکو پالی نہ دکھانا راجہ نے منظور کر لیا اور اس سے بواہ کر کے گھر لے آیا راجہ بہت دنوں تک آندہ پلاس کرتا رہا۔

۵۴ کرنا نہ پچا نو آدھیائے کا برن ۹۴۔ آدھیائے

راجہ نے نیا بلغ بنوایا تھا اس میں ایک باولی گپت بنوائی تھی جسکو کوئی بے ارادہ نہ دیکھ سکے۔ راجہ کو کچھ یاد نہ رہا اور وہ اس استری کو بلغ دکھاتا ہوا اس باولی پر بھولے سے لے گیا وہ استری پانی میں غائب ہو گئی راجہ کو بہت سوچ ہوا تمام پانی اسکا نکلوا یا ایک مینڈک اس میں سے نکلا راجہ نے سمجھا کہ یہ مینڈک رانی کو کھا گیا۔ حکم دیا کہ جہاں مینڈک دیکھو مار ڈالو ایک روز آئیو نام مینڈک کو نکا راجہ آیا اور کسے کہا کہ آپ ناحیہ مینڈک کو نکالنے میں وہ استری بہت سے راجاؤں کے ساتھ ایسا پھل کر چکی ہے اور یہ موجود ہے راجہ اسکو پا کر خوش ہوا۔ کچھ دن پیچھے آپ تو تپ کرنے کو چلا گیا اور اپنے بیٹے شل کو راج دیدیا۔ راجہ شل ایک دن شکار کھینے جنگل میں گیا اور ہرن کے پیچھے رہتہ لگایا رہتا ہاں نے کہا کہ بامدیو کے گھوڑے ہوں تو ان ہرن نو نکا شکار ہو سکتا ہے راجہ نے پوچھا کہ بامدیو آئے کہا کہ اسی بن میں بامدیو رہتی ہے اس کے دو گھوڑے بڑے چالاک ہیں راجہ بامدیو رشی کے پاس گیا اور دونوں گھوڑے مانگ کر لے آیا اور یہ وعدہ کر آیا کہ شکار کھیل کر واپس ہو پنا دو نگا جب اس نے ہرن نو نکا شکار کیا تو گھوڑے پسند آئے راجہ نے گھوڑے بامدیو کو واپس نہ دیے اور گھر لے آیا بامدیو جی نے انتظار کر کے گھوڑے واپس لانے کو اپنا چیلہ بھیجا راجہ نے نہ دیے اور کہا کہ رشیوں کو گائے بیل رکھنے چاہیئے کھجور پڑی راجہ کے ہاں رہنے چاہئیں پھر بامدیو جی آپ گئے اور بہت بحث تکرار ہوئی رہی راجہ نے ابھان میں آنکر کہا کہ میرا تیر لاؤ میں بامدیو کو مارونگا بامدیو بہن تھا اس نے کہا کہ جب تو تیر چلاوے گا وہ تیرا نقصان کرے گا جب راجہ تیر چلا یا بامدیو جی کی اگیا سے وہ تیر محل میں جا کر راجہ کے بیٹے کو مارا آیا پھر وہ سرا تیر بامدیو جی کے مارنے کو اٹھایا بامدیو جی نے کہا تیرا شر پڑ ہو جاوے دیا ہی ہو گیا تب راجہ کو ہناؤ کہ ہوا اور اس نے اپرا وہ چھان کرایا۔ ہے جدہ شتر بہن بید پاٹھی جو بچن کہتے ہیں وہی ہو جاتا ہے پھر مار کٹے جی نے بک رشی جسکی عمر بہت بڑی ہی اور اندر کا سنبھا دسایا جیمن بک رشی نے راجہ اندر سے کہا کہ جس آدمی کی استری اور پسر مر جاوین اور وہ دشمن کے پس میں زندگی بسر کرے اس سے زیادہ رنج دنیا میں کوئی نہیں اور جو کوئی آدمی دھن دان ہو کر نہ دھن ہو جاوے اور پھر اسکا نزا در ہووے یہ بھی بہت بڑا دکھ ہے۔

انی سرورم کرت مہا بھار تین پر پ راجہ جدہ شتر مار کٹے رشی سہاد ۹۵۔ آدھیائے

پوجیا نو دیھیا

راجہ اندر اور اگرن دیوتا کا راجہ شوی کی پرکشا کو آنا اور دان کرنا کا مہاتم

مار کٹے جی نے راجہ جدہ شتر کو راجہ شوی کا حال سنایا جیمن اندر نے باز کار و پ اور اگرن نے کہوتر کا روپ بنایا تھا کہوتر راجہ شوی کے مشن گیا بان کے خوف سے کہوتر راجہ کی گود میں جا بیٹھا اور باز نے اپنا آہار یعنی بھوجن راجہ سے مانگا راجہ شوی نے کہوتر کے بدلے پشودن کا مانس دینا پامانے نہ مانا کہا کہ اس کہوتر کو دو یا اسکے بدلے اپنا مانس دو راجہ نے اپنا مانس کہوتر کے بدلے دینا منظور کر کے تمام مشن کا مانس چھری سے کاٹ کاٹ کر کہوتر کے برابر کرنا چاہا۔ نہ ہوا تب راجہ نے اپنا سا راس مشن ترازو میں رکھا یعنی خود ترازو میں بیٹھ گیا۔ اسوقت راجہ اندر نے پرسن ہو کر کہا کہ ہم اور اگرن دیوتا کا مہا پرکشا کرنے کو آئے تھے تم بڑے دھرماتما راجہ ہو اب تمہارا مشن جیسا تھا ویسا ہی

کر دیتا ہوں بلکہ جہان جہان سے، انس کاٹ کر چڑھایا ہے وہاں شہرے نشان تھارے شہر پر کر دے گا چنا پنچ
 راجہ شوی کو تندرست کر کے اندر اور اگن دیوتا چلے گئے پھر راجہ شوی کے سرگ جانے کا حال سنایا اسکے بعد دان
 کرنے کا مہاتم جو پہلے بھی کچھ کہ چکے تھے اُسکو بستانار سے سا کر کہنے لگے کہ ہے راجہ دان پن جب تپ انکا مہاتم
 سب نش جانتے ہیں اور تم تو ان باتوں میں پر مہتر ہو۔ ہے جد ہشتر چار پر کار کے مشون کا جینا برتھا (بیفا لہ) ہی
 پہلے وہ جسکے پتر نہ ہو اور دھرم نہ کرتا ہو دوسرے وہ جو کسی کے آسے ہو کر بھوجن کرتا ہو تیسرے وہ جو فقط اپنے ہی
 لیے بھوجن بناتا ہو اور کسی کو نہ دیتا ہو چوتھے وہ جو بالک اور بڑھون اور ابھیا گت سا دھو کو بنا کھلائے آپ کھا لیتا
 ہو۔ ستولہ پر کار کے دان برتھا ہیں۔ پہلے ایسے برہمچاری کو جسے سدا کے لیے برہم حج برت لیا ہو اور پھر اس دھرم
 سے بلکہ ہو جاوے ایسا برہمچاری تپت کہلاتا ہے اُسکو دان دینا۔ دوسرے ایسا دھن جو کو کرم یعنی ناجایز
 طریقہ سے جمع کیا گیا ہو تیسرے تپت برہمن کو دان دینا جسے برہمن کرم بتاگ دیا ہو۔ چوتھے جھوٹ بولنے والے
 گرد کو۔ پانچویں پانی کو چھٹے کرنگھنی برہمن کو ساتویں گاؤن میں بھیکھ مانگنے والے کو۔ آٹھویں وید بیچنے والے کو
 نویں شہور کی رسائی بنانے والے کو۔ دسویں جو صرف براے نام برہمن ہوا رہتا۔ برہمن کرم چھوڑ دیا ہو اور
 بید بڈیا سے خالی ہو۔ کیا رھوین جسے شہور استری کو گھر میں رکھ لیا ہو۔ بارھویں استریون کو۔ تیرھویں سانپ
 پکڑنے والے ہو۔ چودھویں سپوا کرنے والے برہمنون کو جو خدمتی لوگ ہوں۔ پندرھویں چوری کرنے والے کو
 ستھو لھوین مہتیا بادی برہمن کو۔ اور چوش تو گنی ہو پھر (خوف) اتھوا کر دھ سے دان کرتا ہو وہ اسکے بھل کو
 کر میں بھو گتا ہے ارتھات گر بھ باس کر کے بھو گتا ہے۔ اسلئے ہے جد ہشتر دج یعنی دو جمنٹا برہمن کو ہی
 دان دینا اوجت ہے جو بید پاڑا اور منتر چپ کر کے آپ بھی سرگ کو جاوے اور دان دینے والے کو بھی سرگ میں بھجاو
 جو برہمن گرہستی استری پتر کھتا ہو نزدھن ہوا اپنے کرم میں سا دھان ہو اُسکو اوش ہی (ضروری) دان دینا چاہیئے
 دھن وان ایشرج دان برہمن کو دان دینے کی ضرورت نہیں ہے گرہستی اور نزدھن برہمن کو گنودلن دینے کا بڑا
 پھل ہے جو وہ گائے رکھ سکنا ہو بید پاڑی اگن ہو تری منتر چپ کرنے والا اپنے کٹھن کا پالن گائے کے دودھ گھی
 سے کرگا دیوتاؤں کے آپن کر کے اُنکو تربیت کرے گا اسلئے ایسا گنودان بیش پھل دایک ہو گا کئی برہمنونکو ایک گائے
 نہ دیوے کہ اُسکے حصے کرنے میں تکرار ہو جاوے اور وہ کسی ایسے تپے کے ہاتھ بیج ڈالیں تو دان کرنے والے کو ترک
 پزایت ہووے اور دان اُسکو بھی نہ دیوے جسے کچھ اپکار کیا ہو۔ اُن دان کی سمان اور کوئی دان نہیں جس سے
 پران رہیں۔ ہے جد ہشتر تم سدا اُن دان کرتے رہتے ہو ایسے سومیں بھی گہن میں پھرتے ہو بہت ریشی منیشرون
 برہمنونکو نہ بھوجن کھلائے ہو اُن کو کوئی براٹ روپ مانتے ہیں اور کوئی سمت سر۔ براٹ روپ سب سے
 اوتھم ہے اور سمت سر جگ روپ ہے وہ اس سے بھی اتم مانا گیا ہے جد ہشتر نے پوچھا کہ جم لوک اور ترک لوک میں
 کتنا فاصلہ ہے مارکنڈیجی نے کہا کہ چھتاسی ہزار کوس کا فاصلہ ہے اسی رستے میں آرام ملنے کے کارن چھتری
 جو تاسکان زمین سونا اُن دان آؤگ دان کرانے جاتے ہیں جسے کچھ نہیں دیا اُسکو اوش ہی اس رستہ میں پیڑا رہے گی
 جم دوت دان نہ کرنے والو کو کسٹ دیتے ہیں ان ست بولنے والوں اور دان دینے والو کو اس کٹھن مارگ میں
 سکھ لٹا ہے اور جو بڑے دانی اور پٹیا تاک لوگ میں وہ ہوان میں میٹھ کر جاتے ہیں اسی لیے آپدیش کیا جاتا ہے کہ

اچھے کرم کرو گزرتوں کو مانتا پتا بڑوں کی سیوا کرنی اور کنبھہ کی پالنا سب کا شکار آدرمان سب سے میٹھا بولنا اپنے دھرم میں ڈر نہ رکھنا دیوتاؤں اور خاص کر بشنو بھگوان پر پیش کا پوجن سندھیا ترپن کرنا ہی گزرتوں کا تپ ہو جو گزرتی پریش اور پر لکھی ہوئی باتوں کو اچھی طرح کہتے ہیں انکو مرت لوک میں بھی سکھ اور جش ملتا ہے اور بر لوک میں بھی بر کم پر پڑا پت ہوتا ہے جیسے استری کو کیول اپنے پت کی سیوا اور پت برت کا بنا ہونا لکھا ہے ایسے ہی گزرتوں کو اپنے کنبھہ کا پالن آدرسان سے اور بشنو بھگت ہونا کہا ہے۔ ہے جدھر شتر جس سحر گائے بچہ دیتی ہو اور تھات بچہ کچھ باہر کچھ اندر ہو اس سحر گائے پر تپتی روپ ہوتی ہے اسوقت گائے کا دان بہت اچھا ہوتا ہے اسکا بڑا بھل ملتا ہے گزرتوں میں گائے کا دان منگل روپ ہوتا ہے ماوش پور ناشی آر تھات بر ب میں دان دینے سے دو گنا بھل پڑا پت ہوتا ہے اور رت میں رت کی بستو کا دان دینا دل گنا بھل اور بر ب کے آد (شروع) میں دان دینا تنو گنا بھل دیتا ہے میکھ اور تلا میں سورج کے آنے پر دان دینا آنت بھل دیتا ہے مکھ۔ دھن۔ مٹھن۔ کینیا اور مین کی سنگرات سورج اور چاند کے گزرتوں میں دان دینا اکثر بھل ہوتا ہے سورن (سونتا) اگنی کے سورج سے پیدا ہوتا ہے گائے سورج کی پٹری ہے اور پر تپتی بیشنوی روپ ہے ان تینوں کا دان سان بھل دانی کہا ہے۔

اتی سریرام کرت مہابھارت بن پرستانو بھل برن ۹۶۔ ادھیاء

ستانو ادھیاء

راجہ کو بلا سو اور مدھو کی بھجھ کا حال وندھو راجھس کا مارتا

راجہ جدھو شتر کے پرشن (سوال) کرنے پر مار کٹے ہی نے کہا کہ راجہ اکشواک کے بنس میں راجہ کو بلا سو اور مدھو اسیلے مشہور تھا کہ مہا پرے کے پیچھے بشنو بھگوان کے نابھہ کل سے برہما جی پر گھٹ ہوئے اور مدھو اور کنبھہ دو اس (راجھس) مہا پرے اگنی پیدا ہوئے وہ برہما جی کو ڈرانے لگے اس کا زن کنول کے ہلنے سے بشنو بھگوان جا گے دونوں راجھس وہاں پہونچے اور سری مہا راج کے موہنی سرورپ کو دیکھ کر بہت پرشن ہوئے انکا پریم دیکھ کر بشنو بھگوان نے کہا کہ جو مختاری اچھا ہو وہ مجھے بر مانگو ہم دینگے دونوں راجھس مہا ابھانی کہنے لگے کہ بردا تا ہم میں تم سے بر مانگو ہم دینگے یہ بات سنکر بھگوان ہنسے اور یہ کہا کہ جو تم ہکو بردینا چاہتے ہو تو یہ بردو کہ تم دونوں میرے ماتھ سے مارے جاؤ۔ یہ بات سنکر ان دونوں راجھسوں کے ہوش جاتے رہے اور یہ کہنے لگے کہ بھادی بڑی بلوان ہی وہ ہوئے بغیر نہیں ملتی ہنسے کہی جھوٹ نہیں بولا اب بھی ہمارا بچن جھوٹا نہیں ہوگا ہکو آکاش تھل میں بدھ کرو۔ آکاش میں تھل نہیں ہے اسیلے سری بھگوان نے اپنی ران کو بڑھا کر اُسپر دونوں کا سر رکھ کر سودرشن چکر سے کاٹ لیا انکا بیٹا وندھو نام راجھس ہوا اسنے بڑا بھاری تپ کر کے برہما جی سے بر مانگا کہ مجھے کوئی دیوتا یا دانو مارتا اور یہ بھی برہما کر سری بھگوان کو اپنے پتا کا مارنے والا سمجھ کر اُسے تیر کرنے لگا اور بار بار دیوتاؤں کو دیکھ دینے لگا تب او تنگ برشی کی پر آرتھنا سے راجہ کو بلا سو اپنے اکیس ہزار بیٹوں اور بہت سی سینا سمیت اُسکے مارے کو گیا اور بہت تلاش سے اُسکو او تنگ رشی کے آشرم میں ہمندر کے کنارہ پر اوریت کے میدان میں تب کے بل سے چھپا ہوا پایا اور جب اُسکے پکڑنے کو راجہ کے بیٹے اور سینا اُسکے چاروں طرف گئے تو اُسکی سوانس اگنی سے سب جینا

اور اکیس ہزار بیٹے راجہ کے اس طرح بھشم ہو گئے جیسے کپل دیو جی کی کردندہ درشتی سے ساٹھ ہزار بیٹے راجہ سکر کے بھشم ہو گئے تھے تب راجہ کو بلا سوئے تپ کر کے پیشینوی تپج دھارن کیا اور دندھو کو سنگرام کر کے مار ڈالا جب سے کو بلا سو دندھو مار سنار میں پرستیدہ ہوا یہ بڑا بھاری کام راجہ نے کیا سب دیوتا اور رشتی راجہ سے بہت پرستش ہوئے راجہ سے کہا کہ جو تمھاری اچھا ہو جسے برا لگو تھے بشو بھگوان کے پیری راجہ جس دندھو کو مارا ہے وہ بھی تم سے پرستش میں راجہ نے دیوتاؤں سے کہا کہ میری سردھا اور پریت سری بھگوان کے پرن کل اور دھرم میں بنی رہے یہ بر بھگوان دیکھئے اور تمھاری کرپا سے میرا کشے پاس سرگ میں ہو دیوتاؤں نے بہت پرستش ہو کر راجہ کو دہی بر دیا جو اسکی اچھا تھی۔

انی سریرام کرت مہا بھارت بن پر ابھارنا دیکھا کو بار کر پانا ۹-۱۰ دھیاے

امٹھانو ادھیائے

پت برتا استری اور کوشک برہمن کا برتانت اور دھرم بیادھ کا حال

راجہ جدھشٹرنے کہا کہ آپ نے پت برتا استری کا دھرم پت کی سیوا ابھی مجھے سنائی یہ دھرم بڑا کٹھن ہے اسکا حال اور پت برتا استری کی کتھا سناؤں مار کٹہے جی نے کہا کہ ہاں پت برت دھرم بڑا کٹھن ہے اور جو استری تن من دھن سے اس برت کو کرتی ہیں انکو اُسکے پر بھاؤ سے سب جگہ کا حال پرکش ہو جاتا ہے جیسے تپ کرنے سے جو گیون کو سیدھی پراپت ہوتی ہے اسی پر کار پت برت دھرم سے سیدھی پراپت ہوتی ہے مجھے ایک پت برتا استری کی یاد آئی وہ نکوٹنا تہون تمھاری رانی درودھی بھی پت برتا میں یہ بھی پت برت دھرم کی مہان جانتی ہیں۔

کوشک نامی برہمن بید پاٹھی اور تپ کرنے والا بڑا جتر بید و نکو سب انکوں سمیت جاننے والا ایک کیش کے نیچے بیٹھا بید پاٹھا اور تپ کر رہا تھا ایک بگلا اُس درخت کے اوپر کان بیٹھا اور اُسنے کوشک برہمن پر بیٹ کر دی برہمن کو کرودھ آیا اور دیکھا تو وہ بگلا بھشم ہو گیا جب یہ حال برہمن نے دیکھا تو اُسکو دیا آئی کہ ناحق ایک کیشی میری درشت سے مارا گیا میں نے بڑا کیا اس سوچ بچار میں وہ بھکشا مانگنے شہر میں چلا گیا اور ایک گرجہتی کے دروازہ پر جا کر سوال کیا کہ بھکشا داند سے استری نے کہا کہ مہاراج ذرا عظم و برتن دھو کر بھکشا دو گی میں ہی میں اسکا پت باہر سے آگیا اُس استری نے برتن صاف کر کے اپنے پت کو بھوکھا جا کر ہاتھ پاؤں تو ہلا کر اُس پر بٹھایا اور جو بھو جن اُسے پریت سے بنایا تھا بہت اچھی طرح اپنے پت کو کھلایا پت کی سیوا کرنے میں اُسے یاد نہیں رہی کہ برہمن باہر انتظار کرتا ہے جب اپنے پت کی سیوا سے اُسے فرصت ہوئی تب یاد آئی اور اُس وقت جلدی کر کے بھکشا لیکر گئی اور کہا کہ مہاراج میرے پت آگئے تھے اُنکی سیوا میں مجھے یاد نہیں رہی چھان کیجئے کوشک نے کہا کہ برہمن کو تم نے چھوٹا سمجھا اور پت کو بڑا جانا جو میرا بیان کرتی ہو یہ کہہ کر برہمن کو کرودھ ہو گیا اُس استری نے کہا کہ مہاراج میں نے اپنے پت کو اپنا سوا می اور دیوتاؤں کی سنان جانا ہے اُسکی ٹل کے سامنے مجھے اور سکی ٹل کرنی ضرور نہیں ہے پہلے دو پیچھے اور سب میں نے اپنے سوا می کو بڑا سمجھ رکھا ہے برہمن نے کہا کہ تو یہ

نہیں جانتی کہ برہمن کو اندر بھی لشکار کرتا ہے اور برہمن کے کردہ سے سنسار کا ناش ہو جاتا ہے استری نے کہا ان مہاراج سچ ہے میں نے آگست جی مہاراج کا حال سنا ہے جنھوں نے سمندر کو پان کر لیا تھا باتاپنی راجپش کو ڈکار گئے تھے اور آپ نے بھی تو ابھی ایک بگلے کو بھشم کر دیا ہے لیکن میں وہ چڑیا نہیں ہوں جو بھشم ہو جاؤنگی آپ کر یا کیجئے برہمن کو ہر دے میں دیا رہنی چاہیئے میں بت برت دھرم کو جانتی ہوں آپ جنگ پوری میں دھرم بیا دھ کے پاس جا کر کچن سادھو سیوا کر کے برہمن کریم سیکھیں اور دیا ہر دے میں دھارن کریں کردہ باپ کی مول ہے اور نش کا میری ہے میں آپ کو بار بار ڈنڈوت کرتی ہوں یہ بات سن کر کو شک کو بڑا تعجب ہوا کہ اس استری نے بگلے بھشم کرنے کا حال کیونکر گھڑیں بیٹھے بیٹھے جان لیا پھر آپ ہی سمجھ گئے کہ یہ استری ضرور بت برتا ہے اس کے اوپر کو شک برہمن پر سن ہو کر ہوئے کہ ہے سندری اگرچہ تنے میرا بت اپنا کیا پرنت تم بت برتا ہو میں نے جان لیا بت برت دھرم دھارن کرنے سے تگوا اٹا گیا ان کو کہتے جنگل کی گپت بات گھڑیں بیٹھے گیان ورث سے جان لی اسلئے میں تھا را اپنا چھان کرتا ہوں اور جیسا تنے کہا ہے ویسا ہی جنگ پوری میں جا کر کر دنگا۔

اتی سریرام کرت مہاراج نے بن پرپ بت دھرم برن ۹۸۔ آدھیالے

اننانوے آدھیالے

بت برت دھرم اور ماتا پتا کی سیوا کا پھل دھرم بیا دھ کا حال

ہے راجہ بت برت دھرم کی مہمان بڑی ہے اور بت بائیں میں نے دیکھی ہیں استری کو سواے اپنے بت کی ٹہل کے اور کسی دیوتا کی پوجن کرنے کی اور بت کرنے کی ضرورت نہیں ہے کو شک برہمن نے اس استری کے اپدیش سے جنگ پوری میں جا کر دھرم بیا دھ کے پاس بہت کچھ گیان کی باتیں سیکھیں اور پھر دھرم بیا دھ کو شک برہمن کو بہت سا اپدیش کر کے اپنے گھر لے گیا اور اپنے ماتا پتا کو دکھا کر کہا کہ ہے کو شک میرے دیوتا یہ دونوں ماتا پتا ہیں جنکو تم بردھ اور ستھان میں دیکھتے ہو میں انکی خدمت دن رات کرتا ہوں کو شک کو آسن پر بٹھا کر دھرم بیا دھ نے اپنے پتا اور مانا کو ششمان کرا کے اچھے آسنوں پر بٹھایا اور انکو بڑی پریت سے اچھے اچھے بھوجن جا کر سفید پتھر پہنائے تب اس کے ماتا پتا نے اپنے پتر کے اوپر پرسن ہو کر ایشورادی کہ ہے پتر جیسی تو ہماری ٹہل کرتا ہی ہماری آتما بہت پرسن ہوتی ہے تیری منو کا مناسو پھل ہو پھر دھرم بیا دھ نے اپنے ماتا پتا سے کو شک برہمن کے آنے کا حال کہا وہ دونوں برہمن کو دیکھ کر بہت پرسن ہوئے کو شک نے کشل پوچھی اور انکو دیکھ کر خوش ہوا پھر دھرم بیا دھ کی بڑائی اس کے ماتا پتا نے کو شک سے کہی کہ مہاراج تم برہمنوں کی کرپا سے میرا پتر ایسا دھرم ماتا پیدا ہوا ہے کہ ہماری آتما اسکی ٹہل سے بہت پرسن رہتی ہے اس کے سبب سے سنسار میں ہکو مگرگ کے پھل پاپت ہو رہے ہیں یہ سب حال سن کر کو شک نے دھرم بیا دھ سے پوچھا کہ تمہارے آچرن ایسا دھرم ہیں کہ برہمنوں میں بھی کم نظر آتے ہیں تنے شورو دیہہ کیونکر پائی ہے دھرم بیا دھ نے کہا کہ مہاراج میں نے اپنے مان باپ کی ٹہل کرنے سے بڑا لالچ اٹھایا ہے جیسے اس سٹھاگن استری نے جس نے آپ کو میرے پاس گیان سکھنے بھیجا ہے اپنے بت برت دھرم سے آپ کے بگلے بھشم کرنے کا گھر بیٹھے سب حال جان لیا تھا ایسا ہی وہ بت برت دھرم

کارن میرا سب حال جانتی ہے اور میں مانتا پتا کی سیوا کی بدولت گیان درشت سے اسکا سارا حال جانتا ہوں
 میں پہلے برہمن تھا بید پاٹھ کیا کرتا تھا دھن دان تھا ایک راجہ میرا ستر تھا اسکے ساتھ شکار میں میں بھی چلا گیا
 اور راجہ کے ساتھ رہنے سے میں نے دھنش بدیا سیکھ لی تھی شکار کھیلنے کے وقت میں بھی تیر و کمان لیکر راجہ کے
 ساتھ شکار کھیلنے لگا اتفاق سے میرا تیر ایک برہمن رشی کے سینہ میں جا لگا اور وہ یہ کہہ کر کہ میں نے کسی کا ابراہ
 نہیں کیا مجھ کو کس پانی نے مارا زمین پر گر پڑا میں اس کے پاس گیا اور ہاتھ جوڑ کر میں نے کہا کہ مہاراج میں نے
 تیر برہن پر چلایا تھا وہ بھاگ گیا اور بغیر جانے آپ کے لگ گیا میں نے جانکر ابراہ نہ میں کیا ہے اس رشی نے
 کہا کہ شکار کھیلنا بڑا کام ہے جنگو دیا نہیں ہوتی وہ شکار کھیل کر تے ہیں تو برہمن ہو کر شودرون کی طرح بے رحم ہو گیا جا
 شودر کل میں تیرا جہنم ہو گا یہ کہہ کر وہ رشی مر گئے اور میں اس سرپ سے شودر کے گھر میں پیدا ہوا مرگ براہ آدمک
 پشودن کا مانس بیچتا ہوں جو اور لوگ مار کر لاتے ہیں میں اپنے ہاتھ سے کسی جاغور کو نہیں مارتا ہوں اور نہ میں کسی
 طرح کا مانس کھاتا ہوں ہے برہمن جا لہا راجہ جنگ بڑا دھرماتا راجہ ہے اسکے راج میں چارون برن کے آدمی
 اپنا اپنا دھرم کرم کرتے ہیں کارن یہ کہ راجا کو لے کر مرنے والے کو چاہے اسکا پٹیر ہی کیون نہ ہو ڈنڈ دیے بغیر
 نہیں رہتا اور آپ بھی دھرم پر چلتا ہے اور پر جا کو پٹیر کی سان پالن کرتا ہے اسکی راجدھانی کی شو بھاتنے دیگی
 جنگ پوری کیسی شو بھان مان پڑی ہے اسکے راج میں سب جگہ ست کا بیو ہار ہے منش کو اد چت ہے کہ جھوٹ
 بولنا چھوڑ دے بیج بولے ست بولنے کی سمان کوئی تپ نہیں ہے سور کھ کیوں اپنی پرسنا آپ کیا کرتا ہر پرتو
 شو بھان میں پاتا کسی سور کہہ کہ جو پرائی نند اور اپنی است کر تا ہے گنواں نہیں دیکھا جو کوئی منش پاپ کرم کر کے
 پشچا تاپ کرتا ہے وہ پچھلے کیے ہوئے پاپ سے چھوٹ جاتا ہے اور جو یہ کہتا ہے کہ پھر ایسا پاپ کرم نہیں کروں گا
 وہ اس کیے ہوئے پاپ کا پھل نہیں پاتا ہے جو منش پاپ کر کے کہے کہ میں نے نہیں کیا ہے تو جو پر مانتا اسکے
 شیر میں برا جان ہے وہ اسکو دکھ دیکھا اس سے کوئی چھپا نہیں سکتا جو منش سر دھا دان اور دن کے گن میں
 دوش نہیں لگاتے ہیں اور اچھے پرشون سادھو جنون کے چھٹا رتھات دوش کو کپڑے کی طرح چھپاتے ہیں انکا
 سدا کلہان ہوتا ہے جو منش سوکش کا اباے کرنے ہیں ان سے کوئی پاپ کرم بھی ہو جاوے تو وہ دور ہو جاتا ہے
 شاستر نہ جاتے والے منش ضرور پاپ کرتے ہیں اسلیے بڑوں نے کہا ہے کہ اپنے دھرم کے شاسترون کو پڑھے اور
 منے اچھے پرشون کی سنگت کرے۔ ہے کو شک برہمن شیشٹا چار بڑا در لہو ہے وہ پانی پرشون اور پاکھنڈی
 منشون سے نہیں ہو سکتا ہے کو شک نے پوچھا کہ شیشٹا چار کے ارتھ جھادات مجھے سمجھا دیجئے دھرم بیا دھ نے
 کہا کہ مہاراج جنگ۔ تپ۔ دان۔ وید اور ست بولنا یہ پانچون کرم شیشٹا چار کے جاتے ہیں جو منش کام کروں
 ڈمبھ (فریب) کو تپا (بڑائی) تیاگ کرم دھرم پر این رہتے ہیں وہی شیشٹا چاری پرش کھلاتے ہیں انکی نیت
 گرد سیوا ست۔ دان اور کام کرو دھ کے تیاگ میں نہیں رہتی ہے سدا کا سار ست ہے اور ست کا سارا اندرون
 بشو کو روکنا ہے اور دم کا سار تیاگ اور سناری لبثون سے براگ ہے اور اسی کو شیشٹا چار کہتے ہیں ہے برہمن
 تم ناستک پرشون کرو کر می پانی جنون اور مر جاو کو چھوڑ کر چلنے والو کو تیاگ کر آتک دھرماتا پرشون کی سنگت کرو
 جہنم ترن روپی ندی جہین کام کرو دھ لو بھ روپ گراہ ہیں اور پانچون اندری روپ جل بھرا ہوا ہے گیان روپ

۱۱
 لا جہد بنے سولہ مراد تارہ و شب

ناؤ پر چڑھ کر پار ہو جاؤ دیکھو سفید رنگ کے کپڑے پر سب رنگ آسانی سے چڑھ جاتے ہیں اس طرح شیشا چادر رکھنے والے
 فرش کے ہر دے میں گیان جوگ روپ دھرم بغیر کسٹ کے ڈھیر ہو جاتا ہے ہنسانہ کرنا پر دم دھرم ہے سست پر
 استھر ہو جانے سے سب سو کر مین آتے ہیں اور جس کا من اپنے بس میں ہوتا ہے اسی کو سنتوش بھی ہوتا ہے اوتھ
 پر سنتون کے تین نشان ہیں۔ کسی سے دروہ نہ کرنا۔ دان کرنا۔ ستر پوسٹ بولنا۔ جنکے ہر دیو میں دیاسے وہ اس
 سنار میں سنتوش سے رہ کر انت میں اوتھ بدوی پاتے ہیں اور جو پش شیشا چاری ہیں اور جنھوں نے دھرم کا
 نقشہ اچھی طرح کر لیا ہے وہ کسی کے گن میں دوش نہیں لگاتے ہمیشہ چھان کرتے رہتے ہیں شانت سروپ رہتے
 ہیں سب سے پر یہ یجن بولتے ہیں ایسے فنشون کے لیے سرگ ہے دھرم بیا دم نے کہا کہ ہمارا ج میں نے شیشا چار
 حال اپنے مت اوسار اور جو سنتون سے سنا تھا کہ دیا کیے ہوئے کرم کا پھل اوش فش کو بھو گنا پڑتا ہے دیکھو میں پورب
 جہم کے پاپون کا پھل پار ہا ہوں کہ مانس پچکرا اپنا پیٹ بھرتا ہوں میں ان جیوؤں کو اپنے ہاتھ سے نہیں مارتا ہوں
 مارنے والے بدھک لوگ اور میں میں کیوں مانس افسے لا کر اور دن کے ہاتھ بیچتا ہوں اور عین کرنے پر بھی
 اس دوش کو دور نہیں کر سکتا ہوں۔

جن پشوؤں کا مانس میں بیچتا ہوں انکا مانس کھانا دھرم ہے دیکھو انکے مانس سے دیوتا ایتھ بھائی بندھو
 پتروں کا پوجن ہوتا ہے ریت کی سرتی سنی جاتی ہے کہ اوسدھی اور پشو مرگ بکشی اور ان یہ سب پدارتھ سنسار کی
 رچنا کرنے والے نے فش کے بھوجن کے لیے بنائے ہیں را جا نہرت دیو کے رسوئی خانہ میں دو ہزار پشو نہرت
 مارے جاتے تھے اور ان دان مانس نہرت کرنے کے کارن سے اس راجہ کی بڑی کیرتی سنار میں ہوئی تھی
 اسکے ان چارتراس میں نہرت ہی پشو مارے جاتے تھے اور یہ بھی سرتی سنی جاتی ہے کہ اٹھنی دیوتا بھی مانس چاہتے
 ہیں دیکھو جگون میں برہمن لوگ پشوؤں کو منترون سے سنسار کر کے سد یو سے مارا کرتے ہیں اور سرگ میں جاتے
 ہیں پورب کال ارتھات پہلے زمانہ میں اگنی دیو مانس نہیں چاہتے تو کبھی جگون میں گھوڑے آدک پشو نہیں مارے
 جاتے اور نہ کوئی مانس ان پشوؤں کا کھاتا اور رشی منی لوگوں نے اب بھی مانس کھانے کی بدھ یہ کہی ہے کہ پشوش
 بدھ اور سرادھ کے اوسار دیوتا اور پتروں کو دیکر مانس کھاتا ہے اسکو مانس بھکشن کرنے کا دوش نہیں ہوتا ہے اور
 اسی کے موافق سرتی بھی سنی ہے کہ ایسے مانس بھکشن کا دوش نہیں ہے ہی سبب سے جگون میں دیوتاؤں کو
 پشوؤں کا بل دیکر انکا مانس برہمن اور راجا اور سب کھاتے ہیں اپنا اپنا دھرم کرم سب کو ہی کرنا آجت ہے ایسے
 میں بھی اپنا کرم کرتا ہوں کرم کا نہ کرنے والے ایشر کی یہ بدھی بہت کر کے دیکھتے ہیں کہ پورب جہم کے کیے ہوئے
 کرم کا پھل دیہہ دھاری اوش (ضرور) پاتے ہیں کہ در کرمی پش اکڑ کما کرتے ہیں کہ ہم دان بھی کرتے ہیں برہمن بھی
 چنوتے ہیں دھرم بھی چلتے ہیں پر تو یہ کلیش بہکو کیوں ہوا وہ اپنا پہلا کرم کیا ہوا نہیں جانتے ہیں جسکے کارن
 انکو کلیش اٹھانا پڑا گھیتی کرنے کو لوگ اچھا کہتے ہیں پر قبول باہنے اور پر تھی کو کھود کر سان کرنے اور بچ ڈالنے
 پانی دینے میں بہت جانور مارے جاتے ہیں اسکے سواے چانول دھان مادک بچ جو کھائے جاتے ہیں وہ بھی پیکر
 ہیں انکو بھی کاٹ کر کھاتے ہیں پشوؤں کو مار کر کھاتے ہیں برکشون کو کاٹتے ہیں ان میں جو ہے پانی میں بھی بہت جیو
 ہوتے ہیں تم یہ بھی کو گے کہ سارے جگت میں یہ ہی ہوتا ہے کہ بڑے جیو چھوٹے جیو دیکھ بھکشن کرتے ہیں دیکھ لو

پھیلی کو مچھلی کھاتی ہے بن میں بہت سے جیو ہوتے ہیں جو دوسرے کے ماش کو کھا کر جیتے ہیں آکاش چاری جیو
پکشی بھی ایک دوسرے کو کھاتے ہیں۔ جو گی جتی بھی ہنسا کے بغیر نہیں رہ سکتے ایک بھائی دوسرے کی بھوتی
اور سکھ کو دیکھ کر جلتا ہے خوش نہیں ہوتا سناں کی زچنگا گن اور دوش ملا کر بنائی ہے جو نش اپنے کرم دھرم سے
ساو دھان میں دی ایس سناں ساگر سے گیان روپ ناؤ کے ذریعہ سے پار ہو جاتے ہیں۔

اتی سری رام کرت مہا بھارت بن پر بن ۹۹۔ ادھیائے

نساو ادھیائے

دھرم بیادھ کا گیان آپدیش اور ماتاپتا کی سیوا کا پرتاب

مارکنڈے جی نے راجہ جدریشتر سے کہا کہ دھرم بیادھ نے کو شک برہمن کی سر دھا دیکھ کر بھا کر ہمالیہ دھرم کی
گت بڑی سو کشم (باریک اور نازک) ہے بیدون میں اسکا پرمان اور شیون نے اس پر کار کہا ہے کہ سنت کی
سناں کوئی تب نہیں ہے نش اپنے کرموں کے انوسار دیکھ سکھ بھوگتا ہے پرنت دیکھ ہونے میں دیوتاؤں کو بڑا کہنے
الگتا ہے کہ ہم نے تو کوئی پاپ نہیں کیا الیشور کرتا ہر تاپ نش کسی کام کو کرنے کی اچھا کرتا ہے اور وہ اسکی اچھا انوسا
نہیں ہوتا تو جو کوئی گیانی پرش ہیں وہ تو دیو اچھا سمجھ کر سنتوش کر لیتے ہیں اور کو کرمی پرش اور دیوتاؤں کو بڑا کہنے لگتے
اور کرودھ سے ہنسا کر م کرنے لگتے ہیں نش اولاد پیدا ہونے کے لیے جب پوجا ہوم کرتے ہیں اور جب پتر پید
ہوتا ہے مانا کو بڑا کسٹ اٹھانا پڑتا ہے گریہ دھارن کرنے کا دکھ اور پھر گسٹے مل موتر اٹھانے اور پالنے میں
بہت کلیش اٹھانا پڑتا ہے پتا اسکی رکٹ اور کشل کے لیے بہت جتن کرتا اور دیوتاؤں کو مناتا رہتا ہے پھر جب وہ
بڑا ہوتا ہے تو کل کلنگی اور گھور کرمی ہو جاتا ہے مانا پتا کو سد پو کلیش بنا رہتا ہے اور جو اچھے کرم والا پتر ہو تو
مانا پتا کو منگل روپ ہوتا ہے اور کل کا استار اکر دیتا ہے سناں میں بہت سے لوگ منشون کو ہو جاتے ہیں کہ وہ
سناں کے سکھ کو بھوگ نہیں سکے بہت سے دھن میں بھوگون کی کامنا کرتے ہیں اور پر اپت نہیں ہوتے ہیں
یہ بشریر نشان ہے اور جیو سناں ہے کرم کے بندھن میں بندھا ہوا ہے پانی نش پاپیون میں اور پنیاتاپن روپ
دیہ میں آتین ہوتے ہیں کیول پن کرنے والوں کو دیو بھاؤ ملتا ہے اور پن پاپ کرنے والوں کو نش دیہ ملتی ہے
اور جسے کیول پاپ ہی کہتے ہیں وہ پنج جونی پشوؤں میں آتین ہوتے ہیں اور تر جگ جونی کڑے کلوڑ و آوک
جون میں پیدا ہوتے ہیں اچھے کرم والے سناں میں سرگ بھوگتے ہیں اور پانی نرک بھوگتے ہیں ایسے اچھے
کرم کرنے چاہئیں جس سے سناں میں بھی سکھ ملے اور انت میں سرگ ملے برہمن نے کہا کہ ہے دھرم بیادھ تم
ہمارے ہی ہو تمہارے پن امرت روپ جسٹنے سے من تربت نہیں ہوتا ہے کچھ برہم بدیا کا برن بھی کرو بیادھ نے
کہا کہ مہا راج یہ سب پر بھاؤ برہمن کی سنت سنگ کا ہے میں سدا برہمن کی پوجا کرتا رہتا ہوں۔

بیادھ نے کہا کہ یہ پشو (سناں) برہمن روپ ہے اور یہی مہا بھوتا تک برہمن ہے ہانچ مہا بھوت یہ بن
آکاش باو اگن جل پرستی۔ ان پانچوں کے پانچ گن میں ارتھات سبڈ پسرش روپک ریش
اور گندھ۔ چٹا چٹین سرد پ من شانو ان بدھی آملو ان اہنکار نو سے تیرا پانچ اندری پلو دھوان جیو آتما

پندرھواں ستون سٹوٹھوان رجو گن سترھواں تو گن ان سب کو ابھیت سنگیا اور بھیت مری بھی کہتے ہیں اور یہ سب
 ملکر چوبیس ہوتے ہیں اندر اور باہر کی اندرین اور آگے گن ۲۴ ہیں اسی کا نام برہم ہے برہمن نے کہا کہ انکا حال
 ذرہ زیادہ بستر سے کیئے جو اچھی طرح سمجھ میں آ جاوے۔ بیادہ نے کہا کہ پانچ مہا بھوتوں کے گن یہ ہیں کہ شبد
 سپرس روپ ریش اور گندھ یہ پانچون گن پر پتی میں ہیں اور سواے گندھ کے باقی چار گن جل میں ہیں اور
 سواے گندھ اور ریش کے تین گن شبد سپرس اور روپ اگنی کے ہیں اور بایو کے صرف دو شبد اور سپرس
 گن ہیں اور آکاش میں کیول ایک گن شبد کا ہے سطح پانچون بھوتوں میں پندرہ گن ہیں یہ سب گن سنساری
 جیوؤن کے مشریمین ہیں جسکے کارن یہ سنسار استھت (قائم) ہے اور ایک دوسرے کے بنارہ نہیں سکتے
 جب جیو آتا ان گنو نکو تیاگ دیتا ہے تب اسکا نامش ہو جاتا ہے اور پھر دوسری دیہہ دھارن کر لیتا ہے جو کرم
 اندریوں سے کیے جاتے ہیں وہ بھیت کہلاتے ہیں اور جنکو اندریان گرنہن کرتی ہیں لنگ مشریم سے گرنہن کیے
 جاتے ہیں وہ ابھیت کہلاتے ہیں۔ جو بھیل کی تفصیل ہے پانچ مہا بھوت پر پتی۔ آکاش۔ جل۔ بایو۔ اگنی۔ پانچ
 کرم اندری۔ آتھ پانچون مشہ۔ لنگ۔ گنڈا۔ پانچ گیان اندری۔ ایشا۔ اسپرس۔ دیکھا۔ ذائقہ۔ سونگھنا۔
 سرن۔ بدھی۔ اہنکار۔ کان۔ ناکت۔ آنکھ۔ پوست۔ ریان۔ جیو آتا۔ جوشش شبد آدک شیون کے گرنہن
 کرنے والی اندریونکو میں کر کے تپ کرتا ہے تو آتھ سنسار میں اور سنسار آتھ میں لین دکھائی دیتا ہے اور یہ سب
 مہا بھوت اور انکا سروپ برہم گیانی ہونے سے پرگھٹ دکھائی دینے لگتا ہے۔ اہو کو شک یہ ابھیا پاپ کا مول
 ہے مش کو کلیش اسی کے کارن ملتا ہے اسلئے ودیا کی پرتا پتی میں جتن کرنا چاہیئے ناراین نے جیون نکت آتھ کو
 آدی آنت رہت اور ایشا امورتی یعنی شکل صورت جسکی نہیں اور آوہان کہت کہتا ہے تپ بغیر اندریوں کے
 بس کیے ہو نہیں سکتا ہے یہ اندریان سرگ میں ہو پختی اور یہ ہی ترک میں بیجاتی ہیں۔ ہے برہمن اس مشریم کو رجو گن
 اور آتھ کو رتھ کا سوار یعنی اسی اندریونکو گھوڑے جانو جو مش ساد دھان دھرج وان اور پتر ہوتا ہے وہ رتھ کے
 گھوڑے نکو آچھے مارگ میں ہو کر منزل پر پہنچ جاتا ہے جو اس رتھ کے گھوڑے نکو ہانکتا چاہتا ہے وہی گھوڑے نکو قابو
 میں رکھ کر چاہے جہان ٹھہر جاتا ہے چاہے جس طرف کو انکی باگ اٹھا کر لجاتا ہے نہیں تو یہ گھوڑے اسلئے ٹھہر دے
 ہیں کہ جس طرف کو چاہتے ہیں رتھ کو لیے پھرتے ہیں ستو گن سب سے سریشٹ گن ہے اور رجو گن مدھم اور تو گن
 نکسٹ پنجے درجہ کا جانو سب اچھی باتیں ستو گن ہیں اور رجو گن میں ستو گن اور تو گن ملا ہوا ہے تو گن تاسی روپ
 ہے کہودھ اور پاپ کی مول جاننا چاہیئے۔ یہ برہم بدیا کا سار میں نے سنایا اور جو کچھ سننے کی اچھا ہودہ کو بھیج
 نو لاکہ دیہہ میں اگنی کا نواس کس جگہ ہوتا ہے اور اسکا گن کیا ہے بیادہ بولا کہ مشریمین اگنی موردھنا (دماغ و سر)
 میں باس کر کے مشریم کا پالن کرتی ہے اور ہر ان اگنی ہی سر میں رہ کر سب برائیونکو جلاتی ہے اسی پران برہم
 جونی کی ہم اوپشنا کرتے ہیں وہی کایج اور کارن روپ آتھ ہے وہی ساتن ہرش ہے وہی مہا بدھی اہنکار
 اور پرائیون کا بٹھ ہے اور وہی اندر اور باہر کی اندریوں کا پالن کرنے والی ہے اسات سب اندریان اسی سے
 جیتن ہیں اور نابھ اور گندا کی اگنی میں ملکر آپان بایو کہلاتی ہے وہ کل موتر کو مشریم سے باہر نکالتی ہے اور گردن
 میں اودان بایو کے نام سے رہ کر چلنا پھرنا بوجھ اٹھانے کا کام کرتی ہے اور سارے مشریم میں بیان بایو نام ہو

پھیل جاتی ہے اور سامان بایو آن آدک رشتوں سے کھٹ بات پت پیدا کرتی ہے اور ان سب انگنوں کے آپس میں لینے سے ایک گن اوپن ہو جاتا ہے جسکو جھڑا گنی کہتے ہیں وہ پرائیون کے بھوجن کو بچاتی ہے جب پران اور اپان بایو سامان اور اودان بایو مین آن ملتی ہیں تب آگن آفسے جھٹ ہو کر اس شریو کو بردھ اور ستھا میں ارتھات بڑھاپے میں پہونچا دیتی ہے اور سب انگن نش کے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں دیہ پر جھڑیان اور جھڑا گنی مندی ہو کر نہ بھوک لگتی ہے نہ بھوجن چھتا ہے کھٹ بات پت بڑھ کر نش کو دکھ دیتا ہے آخر شریو چھوٹ جاتا ہے اور اپان بایو سے بلکہ ہوا پکے ہوئے آن اور جل کو باہر نکال دیتی ہے مابھ کے نیچے پکا ہوا آن اور اوپر بغیر پکا ہوا بھوجن دونوں کے بیچ میں پران آدک سب بایو رہتے ہیں ادبھی نیچی تر بھگی رگون کو جو تمام جسم میں پھیلی ہوئی ہیں اُس پکے ہوئے آن کے رس کو پرائن - آپان - اودان - ستان - بیان - کو ریم کرکل - ناگت - دلی ڈٹ اور ڈھنھے نام دشون بایو کے ذریعہ سے شریو کے سب انگنوں میں پہونچاتی ہے ہے برہمن یہ جو گیون کا مارگ ہے اسی کے ذریعہ سے سدرشی اور جوگی لوگ برہم برہم کو پرابت ہوتے ہیں اور پرانوں کو کپال میں چڑھا لیتے ہیں - پرائن اور اپان بایو سارے شریو میں پھیلی ہوئی ہے اور اس شریو میں گیارہ بکار یعنی دنل اندری اور ایک من اور ٹوٹھ کلا اور سمدھا اکاش بایو اگنی جل پرکشی اندری من بیرج رنطفہ آتپ منتر کرم اور یوگ ہیں آسمین جو اگنی سدا میقم رہتی ہے وہ آتما ہے جوگی لوگ اسی کو جیت کر اپنے بس میں کر لیتے ہیں اور استھول شریو کے پرکاش کرنے والی اگنی میں جو دیوتا اسطرح فواس کرتا ہے جیسے کنول پر جل کی بوند - وہی ستوگن رجوگن توگن سنجکت کشتیر گہ جیو کہانا ہے وہی نرگن اور آد پرش ہے جسین کوئی گن ستوگن رجوگن توگن ان مینون گنون میں سے نہیں ہے وہی پر ماتا ہے یا پر ماتا کا برت بب (سایہ) ہے جیو چنیں اور سب گنون سے بھرا ہوا ہے اور جو اس سے پرے ہے اُسکو کشتیر کے جانتے والے ساتون بھونوں کا چنے والا کہتے ہیں -

جوگی لوگ تھوڑا بھوجن کر کے اپنے چت کو شدھ رکھتے ہیں اور اگلی اور پھلی رات میں پر ماتا میں دھیان نکا کر پستن رہتے ہیں - جس جگہ ہوا کا گدردہ ہو وہاں دیپک (چرواع) آچھا پرکاش کرتا ہے اسطرح تھوڑا بھوجن کرنے والوں کا چت پر ماتا میں اچھی طرح لگتا ہے اور اُسکی روشنی میں اپنے بردے کے اندر برہم کا دھیان کرتے ہیں ارتھات اپنے شریو میں پر ماتا کو پرگٹ دیکھتے ہیں اور موکش پاتے ہیں لو بھ اور کرودھ کو بس میں کرنا سب اوپائون سے اوتم اوپا ہے - آہنسا بڑا دھرم چھان بڑا بل آتما گیان بڑا گیان اور سنت بڑا پریت ہے اور سنت کی ستان کوئی تب بھی نہیں ہے جو مثل ہوم اور دان آدک بنا پھل کی کامنا کے کرتا ہے وہی بڑا بتاگی اور بدھمان ہے اور جو کوئی گریا (فعل) پاٹ ہو جابرت جگ آدک بنا آشا (امید) پھل ارتھات اُسکے بدلے کے اور بغیر بندھن کے کرتا ہے وہی کرم موکش پھل کا داتا ہوتا ہے بنا گیان برہم کو نہیں جان سکتا اور بنا پریشہ کی آرا دھنا کے موکش نہیں ہوتی ہے -

۳۳
ہے برہمن میرے ماما تانے دیکھے ہیں اُنکی پوجا کیا کرتا ہوں جیسے تینتیسون دیوتا سارے سنار کے پوجیہ میں ایسے ہی میرے ماما تانے میرے پوجیہ میں جو کچھ کما تا ہوں سب انکو دیدیتا ہوں جیسے برہمن دھن

اکٹھا کر کے دیوتاؤں کی بھینٹ کر دیتے ہیں مین انکی بھینٹ کرتا ہوں انھیں کو انکی اندر انھیں کو چارون سید اور جگ آدک سب کچھ انھیں کو جانتا ہوں آپ انکی خدمت کرتا ہوں اشنان بھوجن آدک آپ ہی کرتا ہوں سنار مین پلنچ پوجنے جوگ مین پٹا۔ ماتا۔ انگلی۔ آٹا۔ اور گرو۔ جو منش ان پانچون کو برسن رکھے گا اسکا جس اور کبرت سنار مین پرگھٹ ہوگا مہاراج جس تہی برتا استری نے تھوگیان آپدیش ہونے کو میرے پاس بھیجا ہے وہ بہت برت دھرم کے کارن میرا سب حال جانتی ہے اور مین ماتا پتا کی سیوا کے پر بھاؤ سے اس کے حال کو جانتا ہوں برہمن نے کہا کہ مین اس تہی برتا کے بچن کو یاد کر کے آپ کو بڑا آگن دھام ماننا ہوں میرے بڑے بھاگ مین جو آپ کے درشن ہوئے رشی مٹی کہتے ہیں کہ جو شودر دھرم اتا اور گیان دان سٹا چار رکھنے والا نارائن بھگت ہو اور برہمن برہمت (برعکس) کرم کرنے والا ہو تو وہ شودر نہیں برہمن ہے اور وہ برہمن نہیں کنتو شودر ہے لکھ اچرن کرم ہے ہزارون مین کوئی لکھانی اور دھرم اتا ہوتے ہیں جیسے راجہ جاتی کو اس کے دیوتاؤں نے تارا اتھا مجھے آپ نے تارا دھرم بیادہ نے کہا کہ سب کو شک متھارے ماتا پتا جیتے ہیں تم انکو گھر مین چھوڑ کر بیراگی ہو گئے اور وہ متھارے برہمن اہیت دکھی ہو رہے ہیں یہ کرم تم نے اچھا نہیں کیا ماتا۔ پتا کی سیوا چھوڑ کر تے جوگ دھارن کر لیا ہے یہ جوگ متھارے برہمن ہے اب تم اپنے گھر جا کر ان دونوں پر تیش دیوتاؤں کی سیوا مین سے کرو برہمن نے کہا کہ جیسا آپ نے اوپیش کیا مہی کرونگا اور گھر جا کر ماتا پتا کی تھل سیطج کروں گا جیسے آپ کرتے ہو یہ کہہ کر کو شک نے دھرم بیادہ کی پر کران کی اور کہا کہ اب مجھے اگیا دیجیے کہ گھر مین جا کر انکی سیوا کروں دھرم بیادہ نے برہمن کو رخصت کیا اور اس کے مان باپ نے بھی برہمن کو آشیر وادی اور ڈنڈ دست کر کے رخصت کر دیا۔

اتنی سری رام کرت مہا بھارتے سو آدھیا

ایک سو ایک اڈھیا

سوام کار تک جی کی کتھا اور گرو مین کا برہمن جو گرو ہستی پر شو نکو ادش جانا چاہیے مار کٹڈے جی نے راجہ جدھشتر سے کہا کہ دھرم بیادہ کے آپدیش سے کو شک برہمن اپنے گھر گیا اور اپنے ماتا پتا سے سب حال کہا وہ بہت خوش ہوئے اور دھرم بیادہ کو آشیر وادیکر کہا کہ سناری نشو نکو جو اچرن کرنے چاہئیں وہ سب اچھی طرح تکو سمجھائے ہیں کو شک نے اپنے ماتا کی خوب تھل کی اور جس طرح دھرم بیادہ کو تھل ماتا پتا کی کرتے دیکھا تھا اسی طرح وہ بھی انکی تھل کرنے لگا راجہ جدھشتر نے مار کٹڈے جی سے اگن کے نام پوچھو اور مار کٹڈے جی نے بہت ہی بتا رہے اگنیوں کے نام جو جگ مین اور ششرون اور ندیوں سمدر مین اور اور استھانوں مین رہتی ہیں انکے نام سنائے پھر انگرارشی کا تپ کرنا اور برہمت جی دیوتاؤں کے گرو کارشی کے پنا پیدا ہونا اور اتمہ کنیاؤں کی اوہت اگن کا انگرارشی کو پتر ماننا اگن ویو کا پست رشیوں کی استرو نکو کہ ہر ایک بہت ہی سروپ وان ہے دیکھو وہ بہت ہو جانا اور دھرم بھار کے من کو چلا مان نہ ہوئے دینا جگ سے انکے روپ دیکھو دیکھ کر برہمن ہونا اور سواہاد کش کی پٹری کا اگن دیوتا پر آشکت ہونا اور پست رشیوں مین سے چھ رشیوں کی

کارن ہین اور سنارمین پوجیہ میں کمار کے چھ مکھون کے پنج میں چھاگ کہہ ارتھات بکری کا کھ بہت سرٹٹ مانا گیا ہے
 جب اسکندھ جی لال بستر اور بھوش اور سنہری چوٹ مکٹ دھارن کر کے ستر ستر براجمان ہوئے لکشمن نے
 اپنے ساکنات سروپ سے انکی سیوا کی اور شیون نے ہرن گرہ نام سے انکی پوجا کی اور سنار کی رکشا کرنے والا شوج
 چندران روپ نہا پر اگرمی برہمن کر کے انکی استت کی تب اندر نے کہا کہ تم اندر پودی کو گرہن کرد پرنس اسکندھ نے
 سوئی کارنہین کی اور کہا کہ یہ پودی آپ کے جوگ ہے میں تمہارا انوچر ہو کر ہوگا تب راجہ اندر اور دیوتاؤں نے
 ملکر اسکندھ کو دیو سینا کا سینا پت کیا اور سب نے بلکے بلکے دیو سینا پت کا کیا اُس سے شیوجی نے بسو کرمان کی بنائی ہوئی
 مالا کمار جی کو پہنائی اور سنہری ہتھوڑیا اگنی نے کوکٹ چنہ کی دھادی اُس وقت اندر نے اُس دیو سینا دکش کی پتری کو
 یاد کیا جسکو کیشی دیت زبردستی لئے جاتا تھا اور اندر نے دیت کو مار کر بھگایا اور دیو سینا کو دھیرج دیکر کہا تھا کہ تیرے
 لئے سورہیر پت تلاش کرونگا اب دیو سینا کا بواہ اسکندھ جی سے کر دیا بواہ چھٹہ کو ہوا اور نہجین کو لکشمن ملی اسلئے
 سری نہجین کہلائی اور چھٹہ جسکو بواہ اور سینا پت کا ابھیکیک ہوا وہ بڑی تھہ مانی گئی پھر چھٹہ رشیون کی ہتھوڑیوں نے
 اپنے پتون کے نرادر سے کمار کے پاس جا کر کہا کہ ہم تیری ماتا پلین تکو سیدیو کے لیے سرگ باس ملے اور پہلے لوک ماتاؤں
 نے ہماری سنتان ہری سے ہم انکو اور اُنکے پتوں کو بھکشن کرنا چاہتے ہیں کمار نے کہا کہ یہ بات بڑی کٹھن ہے تمہاری
 بھکشن کو اور سنبھالتا ہوں جب تک لڑکوں کی عمر سولہ برس کی نہ ہو جاوے تم انکو ایک روپ دھارن کر کے
 بادھا کیا کرو تمکو رد درتج دیتا ہوں تم سنار میں پوجی جاؤ گی مار کنڈے جی نے کہا کہ اسکندھ جی کے شریہ سے
 اُس یمن ایک بڑا بھیا نک پریش منش کی سنتان بھکشن کرنے والا نکلا اور وہ بہت بھوکا تھا اُسکو اسکندھ اپار گرہ کہتے
 ہیں اور گرہ رشی شکتی نامی گرہ بھیات ہوا اور پوتنا نامی راجپسی تھی وہ پوتنا نامی گرہ بھجودہ سیت پوتنا نام سے پرہ
 ہوئی یہ بڑی دکھرائی ہے اور گھوڑ روپ ہے استروین کے گرہ کو بادھا کرتی ہے اور ریوتی کو اوڑنی نام سے کہتے ہیں
 وہ دیوت نامی گرہ ہوا اور دتی نامی دیتوں کی ماتا اُسکو مکھ مند کا نامی گرہ کہتے ہیں یہ سب بالکوں کے منس کھا کر
 پرشن رہتی ہیں اور جو اسکندھ کے کمار اور کنیا میں ہوئیں وہ بھی استروین کے گرہ اور بالکوں کو بھکشن کرتی ہیں
 اور سر بھی نام گھوون کی ماتا پر چڑھ کر شکتی نامی گرہ اور بالکوں کو کھاتا ہے سہی نامی کتون کی ماتا وہ بھی گرہ اور
 بالکوں کو دکھائی ہے اور جو گرہ بھیا نامی پرکشن کی ماتا ہے وہ بہت اچھی اور بردا تاتا ہے پرائیون پر دیار کھنے والی
 ہے کرکٹ کے برکش کی پوجا مش سنتان چاہنے والے کرتے ہیں۔ یہ اٹھارہ گرہ مدھو اور راتس بھکشن کرینوالے ہیں
 دن دن بالک آپن ہونے کے استھان میں رہتے ہیں کہ پڑو ماتا گرہ میں پریش کر کے گرہ کو بھکشن کر جاتی ہے
 اُسکے بدلے سرپ پیدا کر لیتی ہے گندھروپ کی ماتا گرہ نکال کر لیجاتی ہے لال سمدھ کی کنیان اسکندھ کی دھادی دایہ
 اُسکی پوجا کدنب کے برکش میں ہوتی ہے یہ سب اسکندھ گرہ بالکوں کو سولہ برس کی اوستھا ہونے تک بادھا کیا کرتے
 ہیں وہیہ دھادی پرشونکو ان گرہوں کا جانا ضرور ہے اشان کرنے دھوپ دینے پوجا کرنے بھینٹ چڑھانے سے
 یہ سب گرہ شانت ہوتے ہیں اسکندھ کی پوجا سے بغیش کر کے شانت ہوتے ہیں اب شوجی کو منکار کر کے ان گرہوں کا
 برہمن کرنے ہیں جو سولہ برس پہلے منشونکو مکھ دیتے ہیں جو منش سونے یا جاتے ہیں کسی دیوتا کے سروپ کو دیکھ کر باؤلا
 ہو جاوے وہ دیو گرہ کا کارن ہے اور جو کسی اپنے پتر کے سروپ کو دیکھ کر سوتے یا جاتے ہیں اوقت یعنی باؤلا ہو جاوے

کندھ اور سنارمین کیش جی کی ہین کدھ سے سرپ اور بھیا سے گرہ رشی اور ان کی پیدا ہو سہ

وہ تیرگرہ اور جو کسی سدھ پرش کا اچان کرتا ہے اُسکے سرپ سے باولا ہو جاوے وہ سدھ گرہ کا دوش ہے جو پرش اچھی سنگھت استو کن کو سونگھ کر اٹھو اذ القہ و ادرس یا بھوجن کھا کر باولا ہو جاوے اُسکو رچیتس گرہ اور جو منش گندھروپون کے شریمین پریش کرنے سے باولا ہو جاوے وہ گندھرپ گرہ اور جو پیشاج کے لگنے سے باولا ہو جاوے وہ پیشاج گرہ اور جو کیش کسی کے شریمین پریش کر جاوے اور وہ باولا ہو جاوے وہ کیش گرہ کا کا دن سمجھنا چاہیئے اور جس منش کا چت بات - پت - اور کفت کے دوش سے کرو دھ سے موہت (عصہ سے غافل) ہو جاوے اور اُسکو اونا دہو جاتا ہے اُسکا اُپاے شاستر کی ریت ارتھات بیدک کے علاج سے کرنا چاہیے اور جو کوئی بچہ (خوف) سے اُنت ہو جاوے اُسکا اُپاے دھرج سے کیا جاوے سب گرہ تین پرکار کے ہیں - کوئی بھوجن کوئی کپیرا (کھیل تماشے) اور کوئی بھوگ بلاس کرنے کی اچھا کرنے میں منش کو بشر برش کی ادستھا تک بادھا کرتے ہیں اسکے ادبرانت بڑھاپے کا جر (بخار) بھی گرہ روپ ہو جاتا ہے جو منش آستائے سر دھاوان جیتندری اور پو تر ہو تے ہیں اُسکو وہ کبھی بادھا نہیں کرتے ہیں دیو بھگت ارتھات بریشتر کے بھگت اور شیوجی کے اوپاشنا کرنے والے کے ٹکٹ بھی نہیں جاتے ہیں۔

۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱
۶۱۲
۶۱۳
۶۱۴
۶۱۵
۶۱۶
۶۱۷
۶۱۸
۶۱۹
۶۲۰
۶۲۱
۶۲۲
۶۲۳
۶۲۴
۶۲۵
۶۲۶
۶۲۷
۶۲۸
۶۲۹
۶۳۰
۶۳۱
۶۳۲
۶۳۳
۶۳۴

ایک شور و ادھیائے

سوام کار تک جی کی مہمان اُنکا جُڑھ دانوون سے ہکا سر کو مارنا دیوتاؤن کا استت کرنا اور
دیو سینا کا۔ سینا بیت نانا اور اُنکے ناموں کا برتن

مارکنڈے جی نے راجہ جدمشتر سے کہا کہ اس طرح ہنسنے سب حال گرہوں کا بھی تھکوتا یا اگر ہستی پر و شونکو اسکا جاننا اور
چاہیئے۔ اب سکندرجی کا برتاؤ اور شائاعیوں کہ جب انھوں نے سب ماناؤں کا اوپکار کیا تو سوا ہائے
آنکے پاس جا کہ کہا کہ تم میرے اور سپر (اصلی بیٹے) دو میں چاہتی ہوں کہ تم مجھ سے ایسی ہی پریت کرو جیسے پتر
ماتا سے کرتے ہیں اسکندرجی نے کہا کہ تم کیسی پریت چاہتی ہو سوا ہائے نے کہا کہ میں دکش پر جا پت کی پیاری پتری
ہوں بال ادستھا سے میرا چت آگنی دیوتا میں لگا ہوا ہے اور وہ مجھ کو اب تک جانتی بھی نہیں میں میں اٹھانگ
چاہتی ہوں کہا جی نے کہا کہ اب سے جو کچھ ہوتا تھا وہاں کہتے ہیں لوگ آگنی میں ہو کر بیٹے تیرا نام لیکر اڑھات
سوا ہائے کہہ رہا کہ بیٹے اس پر کار تھا را اگن دیوتا سے دیوتا تک بنا رہے گا مارکنڈے جی نے کہا کہ جب سے آگنی
دیوتا سوا ہائے سے سنگ ہو گیا اور سوا ہائے کا جی سے بہت پرشن ہوئی اور انکی پوجا کی پھر برہما جی سویت پر بت پر نگار
جی کے پاس آکا آٹل پرا کر م دیکھ کر گئے اور کہا جی سے کہا کہ تم اپنے پتا ہما دیو جی کے پاس بھی جاؤ انھوں نے یہی
ادمان دیوی سہت آگنی اور سوا ہائے میں پر ویش کر کے سنار کے بہت کے کارن تنکو آہن کیا ہے ہما دیو جی نے پہلے
ادمان دیوی کے گریہ میں استھا پن کیا اس بروج میں سے کچھ اس پر بت پر گر پڑا جس سے منجکا نام استری اور
منجک نام پرشن آہن ہوئے کچھ لال سدر میں گر کر کچھ سوچ کی کر فون پر کچھ پر تھوی پر کچھ برکشون پر باج استھانوں پر کرنے
سے ناناں پر کار کے گن آہن ہوئے سب گھوڑوں اس بکشی تھا رے بار کھد میں پس سکر برہما جی کو

۱۵ گندھت لببہ مطر کل نے دودھ دہی کی چیز کو کھاکر بد بو ہوا وہ ۱۶ ۱۷ شادستر و کھاننے والا ۱۸ ۱۹ بچہ چڑھ جس سے ہون کرے پہن ۱۱۰

دندوت کہ اسکندرجی مہادیو جی کے پاس گئے اور مہادیو جی کی پارتی جی سمت پوجا کی مارکنڈے جی نے کہا کہ ہے
 جدو شتر جو نش کسی بیادہ کی شانتی یادھن چاہے وہ آکھ کے پھولون سے اُن پانچ استھانوں سے پیدا ہوئے
 گنوں کی پوجا کرے اور جو نش بالکون کی رکشا چاہے اسکو منجکا اور منجک نام استری پرشونکو نکار کرنا چاہیے
 اور جو بر دھکا نام استریان برکشون پر بیج کرنے سے پیدا ہوئیں تھیں اُنکی پوجا سستان چاہئے والے پرشونکو
 کرنی چاہیے اس پر کارپشاجون کے بیشمار گن ہین راجہ اندر کے ایراوت ہاتھی کے دونوں گھٹنے جنکا نام بیجنت تھا
 تھا اندر نے ایک کمار جی کو اور دوسرا بساکھ کو جو اُنکے شری سے آہن ہوا تھا دیدیئے جو انھوں نے اپنے اپنے رتھوں
 میں لگائیے اور لال رنگ کے پتا کا اُنکے رتھوں پر لگے ہوئے تھے جب وہ سویت پریت پر براجمان ہوئے تو انوں
 سورج مندر اجل پرشوبھانمان ہوا وہ پریت نمان پر کار کے برکش پارجات کدنب اشوکے اوک اور ایک مرگ اور
 پکشیوں اور ریشیوں سے شوبھانمان تھا گندھرب اور ابراہم بن طرح کے باجے بجا کر کان کرتے تھے جب گندھ
 جی کو سیناپت کا تلک ہوا تو مہادیو جی اپنے رتھ میں پارتی جی سمیت سوار ہو کر بھدر رتھ کو ارتھات وہ بڑا برکش جو
 کیلاش پر ہے اور شوجی کو بہت پر یہ ہے چلے رتھ میں ہزار دن سنگھ لگے ہوئے جنسے سب جیو بھے مانتے تھے
 وہ رتھ کو آکاش مارگ میں لیکر اڑے کو پیر جی اپنے ہوان پر اور برتن دیوتا اپنے جل جیو دن سمیت اور راجا اندر اپنے
 ہاتھی پر سوار ہو کر اُنکے ساتھ چلے بھر گوجی اور انگر آدک رشی اور بہت دیوتا اپنے اپنے شتر لگے ساتھ تھے پھولوں کی
 برکھا ہوتی جاتی تھی گوری بڈیا گاندھاری کیشنی مترا اور ساوتری سب ماتا پارتی جی کے ساتھ اپنے اپنے باہنوں پر
 سوار جاتی تھیں ننگل نامی شوجی کا سکھاساسن کرنے والا اور اسکندرجی دیوتاؤں کی سینا سہت چلے جاتے تھے
 اس طرح مہادیو جی کی سواری جو سوار کے پوجیہ ہین بڑی شوبھالے جاتی تھی شوجی نے کمار جی سے کہا کہ میں بھارے
 کام دیکھتا چاہتا ہوں تم ساتوین سوارے (دستہ فوج دیوتاؤں) کو لے کر آگے چلو میری بھکت سے بھارا اکلیمان
 ہو گا اسطرح کمار جی کو بڈا کیا اُسکے پیچھے ہٹ سے اوپات ہونے لگے پر تھی ہلنے لگی آکاش میں نکشتر پر جولت ہو گئی پر تھی
 پر اندھکار چھا گیا اتنے میں دیکھا تو بڑی بھاری سینا دیوتوں کی سامنے سے چلی آتی ہے اور پھر راجھسوں نے بان (دیسر)
 بندوق ترشول کٹرک آدک شتر چلانے آرہے کر دیئے دیوتاؤں کی سینا کے ہاتھی گھوڑے اور سوار گرنے اور مرنے لگے
 اندر نے دیوتاؤں سے کہا کہ تم مت ڈرو اور اچھی طرح جدہ کر داند کے ساتھ ہونے اور جدہ کرنے سے راجھسوں کی سینا بہت
 ماری گئی اور وہ بھاگنے لگی پیچھے سے مہک نام اسر سینا لیے ہوئے آیا اور کبھی راجھس اور کبھی دیوتا بھاگنے لگے بڑا بھاری
 جدہ ہوا اور طرح طرح کے باجے بجنے لگے اور ہزار دن سور میر دونوں طرف کے مارے گئے دیوتا بھاگنے لگے مہک نے
 شوجی کے رتھ کا کوہر پکڑ لیا تو دیوتاؤں میں بابا کا رشبہ ہونے لگا مہادیو جی نے اسکندرجی کو شمرن کیا اور وہ شکر لال
 بستر دھارن کیے رتھ پر براجمان آہو پئے اُنکی صورت دیکھ کر راجھسوں کی سینا بھیت (خوف زدہ) ہو گئی اور
 دیوتا اُنکی سہاے پا کر بلوان ہو گئے اور خوب سنگرام ہوتا رہا کمار جی نے اپنے ترشول سے مہاکشمر کا سر کاٹ لیا راجھس سینا
 بھو بھیت ہو کر بھاگی اسر کا سر اسکندرجی کے ترشول سے کٹ کر پر تھی پر گرا اور دور تک اسے گرنے سے رستہ بند ہو گیا
 تو دوسرے آند دشا سے انھوں نے ہزار دن دیوتوں راجھسوں کو اپنے ترشول سے مار گزرا ترشول اُنکا راجھسوں کو مار کر
 پھر اُنکے ہاتھ میں آجاتا تھا دوسری طرف سے مہادیو جی نے اپنے شتروں سے ہزار دن راجھسوں کو مار کر بجا دیا بہت سے

ہویت کمار جی کے پار کھدون نے مارے اور سب مرے ہوئے راجھو نکا مانس کھایا اور رو دھری کر میدان صاف
کر دیا اندر نے دیوتاؤں سمیت اسکندہ جی کی ہمت کی کہ اس مہاکشتر نے برہما جی سے بردان پا کر ہم سب دیوتاؤں کو
ڈکھی کر دیا تھا اور ایسا بلوان تھا کہ سب دیوتاؤں کو تنکے کی سان جانتا تھا آپ نے ایسے پڑا کر می لاچھس کو سینا سمیت
ایک دن میں بدھنس کر دیا آپ کی سڈ ہے ہو مہادیو جی نے پرشن ہو کر سب سے کہا کہ سکندہ میری سان بلوان ہے
سب کا پوجیہ ہو گا جو کوئی اس مہاکشتر اور سکندہ جی کے جدہ کو پڑھے اور سنا دیا گا وہ اسکندہ جی کی کرپا سے بکینڈ
میں نو اس کرے گا بیشم پائین جی نے راجہ جنے سے کہا کہ مار کر ڈکے جی نے اسکندہ جی کے نام راجہ جدہ کشر کو
اس پر کار سناے اور کہا جو کوئی منش آٹھ اشلوک سوام کار تک جی کے ناموں کے پڑھے اُس کے سب کالج
سیدھ ہو گئے - اشلوک

आग्नेयश्चैव स्कन्दश्च दीप्योर्निर्नामयः । मयूरकेतुर्धर्मात्मा भूते-
षो महिषार्दनः ॥ कामजित् कामरः कान्तः सत्यवाग्भुवनेश्वरः
शिष्यः शीघ्रः शुचिः शृङ्गो दीप्यवर्णः शुभाननः ॥ ४ ॥ अमोघस्त्व
नघोरौघः प्रियश्चंद्राननस्तथा ॥ दीप्यशक्तिः प्रशान्तात्मा भद्र
कृत् कूट मोहनः ॥ ५ ॥ वष्टो प्रियश्च धर्मात्मा पवित्रो मानवत्सलः
कन्या भर्ता विभक्तश्च स्वाहो यो रेवती सुतः ॥ ६ ॥ प्रभुर्नेता विष्णो-
रवाश्च नैगमेयः सुदुश्चरः । सुव्रतो ललितश्चैव बाल क्रीडनकि
प्रियः ॥ ७ ॥ स्वचरि ब्रह्मचारी च यूरः शर वनोद्भवः विष्वा-
मित्र प्रियश्चैव देवसेन प्रयस्तथा ॥ ८ ॥ वासुदेव प्रियश्चैवः प्रियः
प्रियक देवतु । नामान्येतानि दिव्यानि कार्तिके यस्य यः पठेत् ॥
स्वर्गोक्ति धनं चैव सलभेन्नात्र संशयः ॥ ९ ॥ ५ ॥ ५ ॥
सوام کار تک جی دیوتاؤں کی سینا سنا کے پت میں انکی پڑ جا کرنے سے سب دیوتا پرشن ہوتے ہیں اور انکی آرادھ سے
سرگ کی پڑا پتی ہوتی ہے -

انی سر پررام کرت مہا بھارت بن پررب سوام کار تک جنم پر اکرم پر بن ۱-۲-۱۰ ادھیہ

ایک سو تین ادھیہ

درویدی اور ست بھامان سمباد

بیشم پائین جی نے راجہ جنے سے کہا کہ جس وقت مار کر ڈکے جی یہ کھتا سار ہے تھے اُس وقت برہمنوں
پانڈؤں - درویدی کے سواے ست بھامان جی بھی بیٹھی ہوئی سن رہی تھیں جب تک کھتا ہوئی وہی رہی رہیں پھر
درویدی کو ست بھامان سر پرکش چندر جی کی پٹ راتی اور ستراجت کی پٹری اُس استھان سے ایکانت میں بلانے
لے گئیں اور پوچھنے لگیں کہ ہے درویدی تھے اپنے پتوں کو اپنے میں ایسا کر رکھا ہے کہ گویا جاوڑاں دیا

کیا کوئی منتر ہے جس کا یہ پڑھاؤ ہے کہ وہ تمہارے بس میں ہیں یا کوئی اور بات ہے مجھ کو بھی بتلاؤ اگر کوئی منتر یاد ہو تو وہ منتر بتلاؤ کہ میں بھی ویسا کروں درود پڑی نے ہنس کر کہا کہ ہے مہاراجی تم نے یہ کیا بات کہی کہ منتر پڑھ کر اپنے پت کو بس میں کیا ہوا ہے ایسا تو کوئی منتر بھی خیال نہیں کرتا ہے تم تو پرمختہ ہو بھلا اگر پت کو یہ معلوم ہو جاوے کہ میری استری میرے بس میں کرنے کو منتر سندھ کرتی ہے تو اس کے پت کو کیا برا لگے بس میں ہونے کے بدلے اس کا دشمن ہو جاوے اور پت کے بدلے اس استری منتر پڑھنے والی کا ایسا بچے ہو جاوے جیسا کہ گھر میں رہنے والے سانپ کا خوف ہو جاتا ہے اور بہت سی استریاں ایسی ہوتی ہیں کہ پت کو کچھ کھلا دیتی ہیں اس سے کچھ نہ کچھ ڈوگ ہو جاتا ہے یہ سب باتیں جبری ہیں اب میں اپنا حال سناتی ہوں کہ میرے پت میری سیوا کرنے سے میرے بس میں ہیں انکو گرم پانی کے اشنان کراتی ہوں اچھے اچھے بھوجن کھلاتی ہوں انکی جووشن میں کھاتی ہوں انکو اچھے بستر پر سولا کر پھر آپ سوتی ہوں۔ ہے سندری پت کو سینوا سے بس میں کیا کرتے ہیں منتر اور کچھ کھلانے سے پت کو بس میں کرنا آجتا نہیں ہے میرا دن رات تھون کی سیوا میں گذر جاتا ہے بہت دفعہ ایسا ہوا کہ مجھ کو سینوا کرنے سے بھوکا رہتا پڑا میں نے انکی خدمت کو مقدم جانا بھوکہ پیاس کا کچھ خیال نہیں کیا ست بھامان نے ہنس کر کہا کہ میں نے تو ہنسی کی راہ سے یہ بات کہی تھی تمہارا حال جیسی سینوا تم کرتی ہو میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا ہے جو تم نے کہا یہ بات بالکل سچ ہے پھر درود پڑی نے کہا کہ میں تم کو جس طرح بتاؤں اسی طرح سرکیشن جی کی شل کیا کروں تم کو وہ سب پرٹ رایتون اور رایتون سے شیش سمجھا کرینگے۔ جب مہاراج محل میں آیا کہ رین اسی وقت اس کے آنے کا بند سکر کھڑی ہو جایا کرو اور اچھا آسن بچھا کر انکے پائون دھو کر اسپر آنکو بٹھایا کرو اور جو کام وہ کسی دوسری سے کہیں وہ کام تم آپ کیا کرو جو بات تم سے کہیں اسکو پرکھٹ نہ کیا کرو خواہ ظاہر کرنے کی بھی ہو اور دل سے انکی پوجا کر کے اچھے لپچے ہار خوشبودار پھولوں کے اپنے ہاتھ سے بنا کر آنکو پہنایا کرو اور اپنے ہاتھ سے اچھے اچھے بھوجن آنکو کھلایا کرو اور کوئی سوت تمہاری برائی یا بھلائی کرے اسکا کچھ خیال مت کیا کرو جو استریاں جبری بھاؤ ناکی ہوں انکے پاس مت بیٹھا کرو نہ پردن سانپ وغیرہ راجکاروں کے پاس بیٹھا کرو اور اچھے اچھے بستر اور قیمتی زیور اور پھول مال ہنس کر اپنے پت کے پاس جایا کرو وہ تم سے سنا پر سن رہینگے اسکے بعد درود پڑی سے اس کے پانچون پتروں کا ست بھامان جی نے حال کہا کہ وہ بہت اچھی طرح دوا رکائیں رہتے ہیں اور رگنی جی پرود من کی ماما اور سو بھدر آنکو اپنے پتروں کی ستان پیار کرتی ہیں اور بلدیو جی اور سری کرشن جی انکے چتر دیکھ دیکھ کر بہت خوش ہوا کرتے ہیں اور اب وہ استریاں میں خوب چتر ہو گئے ہیں ہمارے ستر کے کھانے پہنے اور سواری پر چڑھنے کا بڑا خیال رکھتے ہیں اور ہر وقت انکی خبر گیری رکھتے ہیں یہ سب حال ست بھامان کہ لای تھی کہ سرکیشن جی تمہاراج نے پائون سے بدھا ہو کر اور مار کٹہ ہے جی اور دھوم رشی وغیرہ سب برہمنوں سے شیراد پکار کر رتھ کو حکم دیا کہ جلدی لاؤ درود پڑی سے ست بھامان بلکر تمہاراج کے ساتھ سوار ہو کر گئیں۔

انی سرپام کرت مہا بھاسنے بن پرہا سرکیشن جی کا ست بھامان کیت داس کا کور دانہ ہوتا ۱۰۱ ادا دیا

ایکسوتو چار آدھیانے

راجہ دھرتراشٹ کو سوچ ہونا

بیشم پائین جی نے کہا کہ مارکنڈے جی بھی سرکیش ہمارا ج اور دیورشی نارو جی کے جانے کے پیچھے پاٹھون سے
 بدھا ہو کر چلے گئے اور لوہس ریشی بھی بدر کا آشرم کو چلے گئے دھوم رشی اور برہمنوں سمیت پاٹھو کا مہن میں رہنے
 اور اسی مہن میں نہ کرنے لگے اکثر رشی مٹی بھی پاٹھون سے ملنے کو آیا کرتے تھے اور اس طرح برہمن بھی روزانہ
 سے آتے جاتے تھے ریشیوں نیشیوں کی استریاں درویدی کو بہت بہت سے کتھا سمبا دیت برتا ہستوئے کے
 بنا کر درویدی کے آچرن کی بڑائی کیا کرتی تھیں کہ کتھا را پت برت دھرم دیکھ کر ہمارا جی بہت ہرسن ہوتا ہے
 درویدی اُن رشی پتیون کا آدرش کار کیا کرتی تھی اور پریم سے اپنے پانچوں بیوٹوں میں سے کیا کرتی تھی
 اُن برہمنوں میں جو پاٹھون کے ساتھ بہت سے تیرتھوں میں پھرتے تھے ایک برہمن سبتنا پور بھی چلا گیا اور راجہ
 دھرتراشٹ سے ملکر سب حال پاٹھون کا کہا اُس وقت راجہ دھرتراشٹ کو بہت شوک ہوا اور اپنے دل میں کہنے لگا
 کہ میرا سب سے بڑا بیٹا دھرم کا روپ جد ہشر کیسا شل دان پُربے کہ میرے اور بیٹوں نے اُس سے اتنی بڑائی
 کی کہ لیکن اُس نے اپنے اچھے سوجھاؤ سے سب کو چھان کیا۔ ہاں بھیم سین وہ دکھ بھی نہیں بھولے گا جب شگنی
 اور کرن اور دوسا سن نے درجو دھن کی اجازت سے درویدی کو سبھا میں لا کر بزم کرنا چاہا تو اُس کی
 بات ہے کہ وہ جد ہشر جکو ماگد سوت بندی جن جس گا کے جگا یا کرتے تھے اب پشو پنچھی اپنے بند سنا کر جگا کرتے
 ہونگے اور جن اور کل سہدیو ایسے نازک بدن خور و راجا زمین میں سوتے ہونگے وہ درویدی رانی راجہ درویدی
 کی بیٹی اب جنگل میں سردی گرمی سہکر ہا کلیش بھوگ رہی ہوگی میرے سبب سے میرے پتر اتنا دکھ پائے
 ہیں اور یہ آدھری درجو دھن کیسی خوشی سے راج کرتا ہے اسکے نزدیک پاٹھو دکناش ہو گیا یہ نہیں جانتا کہ آگ
 راکھ کے نیچے چھپی ہوئی ہے اب اُس میں گھی پڑ کر خوب جوالا اٹھے گی اور بھیم سین اور آرجن کے گرد وہ آگ
 سے درجو دھن اور اُس کے ساتھی تنگ کی طرح بھٹم ہو جاویں گے اب تو آرجن شرگ میں رہ کر ہادیو جی اور ابدر
 بزن۔ جم۔ کو میرے وہ ہتھیار لایا ہے کہ موت کو جیت لگا کوئی دیوتا بھی اُس سے جتہ نہیں کر سکتا ہے
 لیکن ان دونوں میں وہ ایسے پراکرمی دھرم کی رسی میں بندے ہوئے کیسے کیسے دکھ بن میں اٹھا ہے
 ہیں اور تو راجہ دھرتراشٹ پاٹھون کی حالت کو سوچ کر دکھی ہو رہا تھا اور درجو دھن اور شگنی کو یہ حال معلوم
 ہوا اب کرن و شگنی نے درجو دھن سے پاٹھون کے دکھی رہنے کا حال اور بن میں کلیش اٹھانے کی باتیں کرکر
 یہ صلاح دی کہ پاٹھو کو اپنا عروج اقبال و عظمت و جلال دکھاؤ تاکہ وہ دیکھ کر اپنے دل میں جلیں۔

اتنی سریرام کرت مہا بھارت بن ہرب راجہ دھرتراشٹ کو جد ہشر کا حال معلوم ہو کر رنج ہونا مہا بھارت

ایکسوتو چار آدھیانے

درجو دھن کا پاٹھون کو اپنی خدمت دکھانے کے لیے جانا

بیشم پائین جی نے کہا کہ ہے راجہ جتنے بے جب شگنی درجو دھن اور کرن نے آپس میں یہ صلاح کی کہ کی طرح بھارت

کر کے راجہ دھرتراشت سے اجازت لیکر کام بن میں چلنا چاہیے تو شکنی نے کہا کہ کل صبح میں راجہ کے پاس جاؤنگا
 تم بھی وہاں آنا اس وقت میں کہوگا کہ گائیوں کے لیے گھوسیدوں کے گاؤں میں جا کر اچھی جگہ تلاش کرنی چاہیے
 اور گھوسیدوں کے دیہات کی شمار بھی کرنی چاہیے اور پھڑون کو جو اسکے ہاں طیار ہوتے ہیں پتہ کر کے اپنی دروغ لگانا
 چاہیے یہ بات سن کر کرن نے کہا کہ واہ واہ کیا عمدہ بات سوچی ہے شکنی تمہاری برابر کوئی عقل مند کہہ گا غرض کہ اس میں
 صلاح کر کے سو رہے جب صبح ہوئی شکنی نے جا کر راجہ دھرتراشت کو ڈنڈوت کر کے کسل پوچھی اتنے میں کرن اور
 درجو دھن اور دوسا سن بھی پہنچ گئے اور وہی ذکر جو اوپر تحریر ہوا کر کے شکنی نے کہا کہ درجو دھن علاوہ شمار کرنے
 دیہات گھوسیدوں کے دویت بن میں شمار کھیلنے کا ارادہ بھی رکھتے ہیں راجہ نے کہا وہاں جانے میں تو کچھ خرچ ہینر
 لیکن میں نے سنا ہے کہ دھرتا پانڈو بھی اسی بن میں آگئے ہیں ایسا نہ ہو کہ تم وہاں جا کر انکو کچھ تکلیف دو اور سمجھو
 کہ انکو بن میں مار ڈالیں یا تمہارے لشکر کا کوئی سوار یا پیادہ ان ہمارے تھیلوں کا اہان کرے اور پھر آگ دشمنی کی
 بھڑکنے لگے کہیں تمہارا ارادہ اسے اڑنے کا تو نہیں ہے اگر ایسا ارادہ تم نے کیا ہے تو میری بات یاد رکھنا کہ اگرچہ
 اور بھی تمکو تمہارے ساتھیوں سمیت مار ڈالیں گے جب اگرچہ نے کوئی ہتھیار دیوتاؤں سے نہیں پایا تھا تمام
 راجاؤں کو اکیلا جیت کر آگیا تھا اب تو اسے سرگرم بن رہا ہے کربت اچھے اچھے شتر دیوتاؤں سے حاصل کیے ہیں مجھے
 درجو دھن کا وہاں جانا پسند نہیں ہے یہ کام کوئی اور کرے تو اچھا ہے شکنی اور کرن نے کہا کہ ہمارا ج بھلا آپ کی
 آگیا بغیر درجو دھن پانڈوں سے مل سکتا ہے۔ آگے پاس جانے کا یا انکا اہان کرنے کا بالکل ارادہ نہیں ہے
 دوسرے راجہ جہدھشٹرا ایسا نہیں ہے کہ وہ ہلکود کھینے سے جل یا لڑائی وغیرہ کا ارادہ کرے وہ اپنی بات کو
 جو سمجھائیں کہ چکا ہے پورن کرتا ہے ہم انکے پاس نہیں جاویں گے اُسے دوسری رہینگے آپ خاطر جمع رکھیں راجہ
 دھرتراشت نے اچھی طرح سمجھا دیا کہ دیکھو پانڈو کو کسی طرح کی تکلیف نہ پہونچانا نہیں میرا جینا مشکل ہو جاوے گا
 یہ کہہ کر اجازت دیدی۔ اب تو درجو دھن کی چندال چو کڑی بڑی خوش ہوئی اور لشکر کو طیار کر کر حکم کوچ کا دیا گیا۔
 اتنی سریرام کرت تھا ہمارے بن پر ب درجو دھن شکنی کرن وغیرہ کا دویت بن کو جانا ۱۰۵۔ آدھی

ایک سو چھ ادھی

گندھرو پکا درجو دھن کو پکڑ لینا

بیشم باہن جی نے راجہ جمنے جوت سے کہا کہ درجو دھن مع اپنے ہمراہیوں کے لشکر کو ساتھ لیکر شکار کے بہانہ سے
 ہستنا پور کو چھوڑ کر کام بن کو روانہ ہوا اور راستہ میں گھوسیدوں کے گاؤں شمار کرتا۔ بھڑون کے داغ لگانا بن میں
 مرگ اور باراہ شیر اور بھینسوں کا شکار کرتا ہوا دویت بن میں جہان پانڈو رہتے تھے جاہو نجا اور وہاں راگ سننے
 اور ناچ دیکھنے لگا اس وقت درجو دھن راجہ اندر کی سمان بنا ہوا تھا وہاں ہو چکر جس سردور کے پاس پانڈو مقیم
 تھے اپنے لشکر کے آدمیوں کو حکم دیا کہ اس سردور کے ارد گرد کھیلنے کا میدان خوب صاف کر کے بناؤ یہاں تو یہ
 صلاح ہو رہی تھی اور راجہ جتر سین گندھرو بن کے راجہ نے اپنے گندھرو پکا کو حکم دیا کہ اس سردور پر ہمارے لیے
 کر کے کا استھان بناؤ ہم وہاں جا کر بٹار کریں گے درجو دھن کے آدمیوں نے جو وہاں گندھرو پکا کو دیکھا تو درجو دھن سے

۱۰۵

سب حال کہا اُسے راج کے نشہ میں کہا کہ جاؤ گندھریوں سے کہہ دو کہ اگر راجہ اندر بھی یہاں آنا چاہیں تو ہم نہیں آئے
 دینگے تم چلے جاؤ درجودھن کے آدمیوں نے جو گندھریوں سے درجودھن کی بات کہی تو گندھریوں نے کہا کہ کیسا
 درجودھن اور کون کرن ہلکوا سنے کیا سمجھا ہے تم اور تمہارا راجہ دونوں معقل ہو سرگ کے رہنے والوں کو اس طرح ڈرانے
 ہو ہم کسی کو یہاں نہیں آئے دینگے۔ درجودھن کو جب یہ حال سنایا گیا تو اُسے خفا ہو کر اپنی سیدنا کو حکم دیا کہ جاؤ
 گندھریوں کو مار کر نکال دو اب دونوں طرف سے لڑائی ہونے لگی اور خوب جھڑپ ہوئی جب گندھریوں نے بہت سے
 آدمی درجودھن کے مار ڈالے تب کرن اپنے رتھ پر سوار ہو کر درجودھن اور اُس کے سب بھائیوں کو لیکر میدان میں آیا اور
 ایسے تیر چلائے کہ ہزاروں گندھریوں کو مار ڈالا یہ خبر چترسین راجہ کو پہنچی اُسے ایسا منتشر ہوا کہ سب لشکری لوگ
 درجودھن کے سوار چھا ہو گئے میدان میں کرن اور اُس کے بھائی رہ گئے گندھریوں نے چترسین کا بل پا کر کرن کو تیرن
 سے ڈھک دیا اور گھوڑے رتھ کے مار ڈالے رتھ کا چوڑن کو دیا کرن اپنے رتھ سے کود کر کرن کے رتھ پر سوار ہو کر
 میدان سے بھاگ گیا صرف درجودھن میدان میں لڑتا رہا تب گندھریوں نے درجودھن کو گھیر لیا اور اُس کے رتھ کو
 توڑ کر گھوڑوں کو مار ڈالا اور وہجا کو توڑ کر پھینک دیا۔ درجودھن کو جو زمین پر گر پڑا تھا باندھ لیا اور اُس کے بھائیوں اور
 درجودھن کی استریوں کو چترسین راجہ گندھریوں کا پکڑ کر لے چلا لشکر کے بھاگے ہوئے سپاہی اور دوکاندار اور
 درجودھن کے وزیر اور لشکر کے افسر سب روتے ہوئے ہانڈوں کے پاس آئے اور کہا کہ مہاراج تمہارے بھائی
 درجودھن اور اُسکی استریوں کو گندھریوں کا راجہ پکڑے ہوئے لے جاتا ہے آپ رکشا کرو اور اُنکو کسی طرح چھڑاؤ اب
 ہم سب تمہاری شرن آئے ہیں۔ اس وقت راجہ جدھشٹر جاگ کر بیٹھ گیا تھا رشی برہمن ہوں کر اُسے لگے تھے ہم سب نے
 اُسے کہا کہ خوب ہو اور جو درجودھن ہلکوا پنا بیٹے بخود کھانے اور ہلکوا جلانے کے لیے اتنی فوج لیکر آیا تھا اُس فریب کے
 جوے اور ہلکوا تکلیف دینے کی عوض اپنی طرف سے ہمارے گندھریوں نے درجودھن کو سزا دی اور جو اسکی
 دشت بھاؤ تھا اُسکا بدلہ اُسکو مل گیا۔ یہ سن کر راجہ جدھشٹر نے کہا کہ بھائی مجھ میں یہ لوگ تمہاری شرن آئے
 ہیں اگرچہ درجودھن نے بری نیت سے یہاں آکر ہلکوا تکلیف دینے کا ارادہ کیا ہوگا لیکن یہ وقت ان لوگوں سے
 ایسی باتیں کہنے کا نہیں ہے۔ آخر کو درجودھن ہمارا بھائی ہے اور ہمارے کل کی استریاں پرائے پرشوں کے
 سنگ جاتی ہیں ہماری بدنامی اور ہمارا ہتک ہوتا ہے چھتریوں کو ان لوگوں کی رکشا کرنی چاہیے جو شرن میں
 ہیں تو جاگ کر نے بیٹھ گیا ہوں نہیں تو ابھی چلتا تم اور ارجن اور کل سیدیو ابھی جاؤ اور گندھریوں سے اپنے
 بھائیوں اور اپنی استریوں کو چھڑاؤ دیر نہ کرو بہت سے رتھ درجودھن کے ہتھیاروں سے بھرے ہوئے موجود ہیں
 اُنکو اپنے چتر رتھ بانوں سے نچوڑ کر چاروں بھائی چلے جاؤ اگر گندھری سیدیو طرح نہ مابین تو جدھ کر کے اپنے
 پترا کر م سے اُنکو چھڑاؤ۔ یہ سن کر ارجن بھیم ذمیر چاروں بھائی اٹھ کھڑے ہوئے اور کہا کہ ہم ابھی چھڑاؤ دینگے
 رتھ پر چاروں بھائی سوار ہو گندھریوں کے سامنے پہنچ گئے پہلے مدھربان چھوڑے۔ گندھری پانڈو کو ادا کی
 کرنے کے لیے آئے دیکھ کر اپنے ہتھیار چلانے لگے ارجن نے گندھریوں سے کہا کہ تم لوگ ہمارے بھائی رہو
 درجودھن اور استریوں کو چھوڑ دو۔ تم تو سرگ باشی دیوتا ہو منہ بھی کسی دوسرے کی استری کو لے جانا بڑا سمجھنا ہو
 گندھریوں نے کہا کہ ہم راجہ اندر کی اگیا سے آئے ہیں اُنکا حکم ہے کہ درجودھن پانڈوں کا اہمان کرنے آیا ہے

اُسکو پکڑ لاؤ بغیر انکی اگیا کے ہم نہیں چھوڑ سکتے ارجن نے کہا کہ اگر تم ہمارا کہنا نہ مانو گے تو ہم اپنے پڑا کر م سے
 اپنے بھائیوں کو چھوڑا لینگے اور یہ کہہ کر دھنش اٹھا تیرے سامنے لگا۔ گندھرب بھی لڑنے لگے بہت دیر تک لڑائی ہوئی
 رہی آخر کو گانڈیو دھنش کے تیروں سے گندھرب بہت سے مارے گئے چترسین معہ اپنی سینا کے آکاش میں
 اڑا ارجن نے منتر پڑھ کر تیروں کا جال آکاش میں پھیلا دیا کہ اوپر جانے کا راستہ بند ہو گیا تب چترسین ارجن کے
 سامنے آیا اور کہا کہ سرگ کی یاد ہے تم میرے سکھا ہو کر مجھے جُده کرتے ہو ارجن نے پریوگ کر کے اپنے تیروں کو
 کھینچا اور چاروں بھائی کھڑے ہو گئے پہلے چترسین سے ارجن بلا اور پھر اُسکے بھائی نے چترسین نے کہا کہ
 راجہ اندر دیو بھائی میں بیٹھے ہوئے تھے دیوتاؤں نے درجو دھن کی کھوٹی نیت کا حال دیویندر سے کہا انھوں نے
 جھک کر اگیا دی کہ درجو دھن پانڈو کا اپنا کر کے کو لشکر لے کر جاتا ہے اُسکو گرفتار کر کے یہاں لے آؤ اُنکے حکم
 سے ہم نے اُسکو اسکی استریوں سمیت پکڑ لیا ہے وہ تمہارا دشمن ہے تلوکوں میں بھی چلین نہیں دیتا ایسے دُشٹ
 آتما بھائی کی حمایت کرنے آئے ہو ارجن نے کہا کہ راجہ جدهشٹر کا حکم ہے کہ اپنے بھائی کو چھوڑا لو نہیں تو ہماری
 بدنامی دنیا میں ہوگی چترسین نے کہا کہ راجہ جدهشٹر کو یہ بات معلوم نہیں ہوگی کہ درجو دھن کس کا زین یہاں ہیں
 میں آیا چلو اُنکے پاس چکر سارا حال اُنکو سنا دیں ارجن اپنے بھائیوں سمیت چترسین کو لے کر راجہ جدهشٹر کے پاس
 اور آپس میں ڈنڈوت پر نام کُشل پوچھ کر راجہ جدهشٹر نے چترسین گندھرب کا بہت آدر کر کے راجہ اندر کا سکھا سمجھ کر
 پوچھا کی اور کہا کہ میرے بڑے بھائی ہیں جو آپ نے درشن دیے۔ بعد میں چترسین نے سارا حال راجہ اندر
 کے حکم سے درجو دھن کو پکڑنے اور اُسکی دُشٹ بھاؤنا کا حال جو راجہ اندر کو معلوم ہوا تھا وہ سب سنا کر یہ کہا
 کہ ایسے بھائی دُشٹ آتما کی حمایت کرنے میں آپ کو پھر تکلیف ہے گی۔ راجہ جدهشٹر نے کہا کہ آپ کا فرما نا
 بہت درست ہے راجہ اندر کو ہم ہارم ہارنشا کر کرتے ہیں کہ وہ ہمارے اوپر ایسی کرپا دُشٹ رکھتے ہیں جیسا
 پتا اپنے پیر کا ہر دم فکر رکھتا ہے پرت ہمارا ج سنا رہیں ہماری کیرتی و جش جاتا رہے گا سناری پر مشن
 کہیں گے کہ پانڈو کے دیکھتے ہوئے اُنکے بھائیوں کو استریوں سمیت گندھرب پکڑ لے گئے اُنسے چھڑایا نہیں گیا
 اسلئے درجو دھن کو استریوں سمیت کرپا کر کے چھوڑ دیجیے اور راجہ اندر سے ہماری طرف سے ہشکار کر کے یہ حال
 جو میں نے کہا ہے کہہ دیجئے پھر درجو دھن اگر ہمارے ساتھ بڑائی کرے گا تو ہم اُسکو اپنے پڑا کر م سے ڈنڈو دینے
 چترسین نے اپنے گندھرب کو حکم دیا۔ وہ درجو دھن کو استریوں سمیت راجہ جدهشٹر کے پاس لے آئے درجو دھن نے
 راجہ جدهشٹر کو ڈنڈوت کر کے سر نیچا کر لیا اور استریوں نے راجہ جدهشٹر کا پوجن درجو دھن سمیت کیا اور کہا کہ تمہاری
 کرپا سے ہماری موکش ہوئی چترسین بنا ہو کر اپنی سینا سمیت آکاش کو چلا گیا راجہ اندر نے امرت کی برکھا کر کے
 جتنے گندھرب سنگرام میں مارے گئے تھے سب کو جلا دیا اور اپنے ساتھ لے گیا درجو دھن کی سینا کے جتنے آدمی
 سپاہی پیدل سوار جنگ رہے تھے سب جمع ہو گئے اور پانڈوؤں کی کرپا اور دھرماتما ہونے کی پر سپر بڑائی کر کے
 اُنکا پوجن کرنے لگے استریوں نے درویدی کا حال دیکھ کر بہت سوچ اور فکر کیا اور استت کر کے یہ کہا کہ تمہارے
 سبب سے ہماری لاج سنا رہیں رہ گئی سری ناراین کرین جلدی تم تلون میں آنکر اُنکی شو بھا کو بڑھاؤ ہکو تو
 دن رات تمہارا سوچ بنا رہتا ہے کیا کرین ہمارا کچھ بس نہیں ہے پھر راجہ جدهشٹر نے درجو دھن سے کہا کہ بھائی

بیر بھاؤ چھوڑ دو دیکھو دنیا میں زندگی کا اعتبار نہیں ہے جس اور اچش سنار میں رہ جاتا ہے اور یہ دیہہ جسکو
جمن بھنگ رشی مہی کہتے ہیں خاک میں مل جاتی ہے درجودھن نے ہاتھ جوڑ کر سر نہا کر لیا اور روئے لگا جدھر ٹھہرے
درجودھن کو چھاتی سے لگا کر سب استروں سمیت اپنے اپنے رتھ میں بٹھا کر رخصت کر دیا۔

انی سریرام کرت مہابھارت نے بن پرپ راجہ جدھر ٹھہرا درجودھن کو انکی استروں سمیت گندھروں سے چھوڑا ۱۰۹-۱۱۰ ادھیا

ایکسوسات ادھیا

درجودھن کا گندھروں کی قید سے پانڈوؤں کی بدولت چھوٹنا اور رنج ماننا اور پاتال باسشی
را چھٹوں کا درجودھن کو پاتال لے جانا اور سمجھانا کہ تم سوچ مت کرو ہم پانڈو کو جیتیں گے
بیشم پان جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ دیکھو راجہ جدھر ٹھہرے دھرم اور کرم کو اور درجودھن کے دست آتے
ہونے کو۔ اتنی بات ہونے پر بھی اسکا دل پانڈوؤں کی طرف سے صاف نہیں ہوا گندھروں سے ہار جانے
اور گرفتار ہونے کا اسکو بڑا بھاری شوک ہوا من مارے وہاں سے چلا اور تین چار کوس چل کر ایک اچھے بن میں
جہان پانی گھاس کا آرام نظر آیا مٹھر گیا ہاتھی گھوڑوں اور سینا کے آدمیوں کو کھانے پینے کی اجازت دی اور آپ
ایک سرسبز قطعہ زمین پر گنگا جی کے کنارہ جا بیٹھا اور کرم کا فکر کرنے لگا گھوڑی دیر ہوئی تھی کہ کرم دُور سے آتا ہوا
نظر آیا درجودھن کے بھائیوں نے دیکھ کر کہا کہ کرم سارے سے چلے آتے ہیں جب وہ قریب آیا اس سے سب نے
کرم نے مبارک باد دی کہ تیرے وہ سو ریتائی کی کہ کوئی آدمی نہیں کر سکتا میں ہار کر گندھروں کے سامنے سے جان
بچا کر بھاگ گیا جب میں نے دیکھا کہ ساری سینا بھاگ گئی اور میرے رد کرنے سے کوئی نہیں رکا اور بہت سی سیتنا
مور چھاگت ہو گئی تو میں مجبور بھاگ گیا اور بن میں جا چھپا سب گندھروں نے تلاش کرتا ہوا وہاں
پہنچا نہ تھے بڑی بہادری سے گندھروں کو جیتا یہ کام تھا راہی تھا درجودھن نے آنکھوں میں آنسو بھر کر کہا کہ بھائی
تمہارے نزدیک میں نے فتح پائی تم اسلئے کہتے ہو کہ وہاں سے بھاگ کر چلے آئے تھے گندھروں نے ہمارا برا
حال کیا ہاں گھوڑا کر کے ہمارے سارے زلو اس کو پکڑ لیا ہمارا سینا کے آدمی پانڈوؤں کی شرمن گئے راجہ
جدھر ٹھہرے اپنے بھائیوں کو ہمارے چھوڑنے کے لیے بھیجا ارجن نے آنکو ایسا تنگ کیا کہ نہ اوپر جانے دیا نہ
پیر تھی پر چین لینے دیا تب گندھروں کے راجہ جتربین نے ارجن کے پاس جا کر سرگ میں ساتھ رہنے اور ہتھرتیا
کے سکھانے کی یاد دلائی پھر راجہ جدھر ٹھہرے کہنے سے ہم سب کو وہاں حاضر کر دیا اور جدھر ٹھہرے کی خاطر سے گندھروں
نے ہم سب کو جدھر ٹھہرے عوا کہ کیا ارجن کے پڑا کرم میں نے اس لڑائی میں دیکھے مجھے بہت اچھر ج ہوا کہ کیا کام ارجن
نے کیا گندھروں نے ہم سب کو آکاش لے جانا چاہا تھا کہ راجہ اندر کی سبھا میں ہم کو لے جا دین ارجن نے اپنے
منزروں سے ایسا تیرد نکا جال پورا کہ وہ آکاش نہ جاسکے اور مجبور ہو کر ارجن کی شرمن گئے اور ہم سب کو ارجن اور
راجہ جدھر ٹھہرے کی بدولت گندھروں سے رہائی ملی راجہ جدھر ٹھہرے سامنے استروں سمیت میں گیا اسوقت مجھے
بڑی شرم آئی مگر واہ واہ راجہ جدھر ٹھہرے کیسا دھرتا اور نیک باطن ہے کہ مجھکو بہت آدرشکار سے زلو اس سمیت
رہتوں پر سوار کر کے بڑا کر دیا۔ جتنے گندھروں مارے گئے تھے سب راجہ اندر نے ہمارے دیکھے دیکھتے اہرت

برسا کر چلا لے اور اپنے ساتھ لیکیا اب ہمارے نزدیک جینا بر تھا ہے میں اپنا شریہ چھوڑ دوں گا بڑی بھاری بدنامی ہوئی کہ دشمنوں کے سبب سے ہماری بجات ہوئی ایسا جینا دھکا رہے دو ساسن کو راج دیکر میں شریہ چھوڑ دوں گا کرن نے بہت طرح سے درجو دھن کو سمجھایا مگر اس کے جت میں نہ آیا اور دو ساسن کو کھنڈ سے لگا کر کہا کہ بھائی راج میں تمکو دیتا ہوں تم اچھی طرح پرستی کا راج کرو اور سب بھائیوں اور پتا دانا اور گزرو کی ٹل کر کے سب کو پرشن رکھو میں اسی جگہ نہ کرتے کہ ہر ان چھوڑ دوں گا دو ساسن کو درجو دھن کے پانڈون پر گھر پڑا اور کہا کہ بھائی تم پرشن ہو پرشن ہو ایسا مت کہو کیونکہ اس ہوتے ہو میں تمہارے چرنو کو چھوڑ کر راج نہیں کروں گا اور پھر کرن اور دو ساسن نے بہت سمجھایا مگر درجو دھن نے جو سوچا تھا وہی کرنے پر استغھر رہا۔ بیٹھم پائین جی نے راجہ جتنے سے کہا کہ وہ راجپش پاتال باشی جنکو دیوتاؤں نے جیت لیا تھا اپنے پیر کو سنبھالنے کے لیے پاتال میں جگت کیا کرتے تھے ایک دن ہوں کرنے بید کے مندرن کا چپ کرنے پر ایک کرٹیا اگن سے پرگھٹ ہوئی و انوون نے اس سے کہا کہ تم درجو دھن کو یہاں لے آؤ وہ اسی وقت درجو دھن کے پاس آئی اور اسکو اٹھا کر پاتال میں جگت شالا کے اندر پہنچا دیا سب راجپشوں نے درجو دھن سے ملکر کہا کہ ہے سور میر تم شریہ کو کیوں تیا گنا چاہتے ہو ایشریہ تمہارا اور پر کا شریہ بھر کا بنایا ہے اس میں کوئی ہتھیارا اثر نہیں کر سکتا ہے اور نیچے کا شریہ بہت مند کو مل بنایا ہے جسکو استری دیکھ کر مو بہت ہو جاتی ہیں بڑے بڑے راجپشوں نے اوتار لیکر تمہاری خاطر و تھی پر راج اور بڑا کرم حاصل کیا ہے اور پانڈون سے جڈھ کے لیے طیار ہو جاؤ تمکو آرجن کا بھی ہو رہا ہے مرے ہونے نر کا شریہ آتا کو کرن کی سورتی میں پیدا کیا تھا وہ اپنے پچھلے پیر کو یاد کر کے آرجن اور میر کی مشن کو جیتے گا بیٹھم سین اور نکل سہدیو کو ہم جیت لیں گے تم آداس مت ہو اور راج کرو درجو دھن ہم سب تمہاری مدد کریں گے اور پانڈون کو جیت کر تمہارا ایک چھت راج کر دینگے یہ کہہ کر تیا سے کہا کہ راجہ کو پھر ان کے استھان پر پہنچا دو یہ حال کسی مت کہنا اس وقت درجو دھن کی بڈھ پھر گئی اور اپنے استھان پر پہنچ کر پرشن جیت ہو گیا ابھی تھوڑی رات باقی تھی کہ کرن نے درجو دھن سے کہا کہ بھائی اٹھو اور پرشن ہو کر نگر کو چلو دو ساسن اور شکنی بھی آگئے اور درجو دھن کی پڑائی کر کے سینا کو حکم دیا کہ ہتھ پاؤ رکھو درجو دھن کو راجپشوں کے کہنے اور بہت سمجھانے سے یقین آ گیا کہ وہ آرجن کو جیت لیں گے اور کرن نے سمجھایا درجو دھن وہاں سے روانہ ہو ہتھ پاؤ پرین بڑی قوم سے پہنچا جب گھر پہنچا تو بیٹھم پشام جی نے ہنس کر کہا کہ درجو دھن ہم پہلے ہی کہتے تھے کہ تمہارا دیرت بن میں جانا اچھا نہیں تھے ہمارا کہنا مانا اور کرن رتھان کے لڑکے کے کہنے میں اگر چلے گئے گندھروں سے ہار کر جدھشڑ کی بدولت تمہاری جان بچی دیکھو پانڈو کیسے دھرتا میں تم کے ساتھ کیا سلوک کرتے ہو اور وہ تمہارے ساتھ کس طرح پیش آتے ہیں درجو دھن مشر مند ہو کر مسکراتا ہوا وہاں سے چلا آیا کرن کو بھی برا معلوم ہوا وہ اور شکنی یقینون وہاں سے اٹھ کر علحدہ چلے گئے اور کرن نے کہا کہ بیٹھم پشام ہمارا راز اور کر کے پانڈون کی طرف خداری ہمیشہ کیا کرتے ہیں کس طرح سے میں اپنا برا کرم آنکھوں کو کھاؤں لا جہر دھرتا شٹ سے گشت کر کے دیو بھی کر دن تب بیٹھم جی کو میرا کرم معلوم ہو گا درجو دھن نے کہا کہ اب ہلو کیا آپاے کرنا چاہیے جس سے پانڈون ہمارے زیر پرین کرن اور شکنی کی صلح ہوئی کہ تم جگ کرو۔

انی سری رام کرت ماہ بھارت بن پر ب درجو دھن کا بھائیون سمیت ہتھ پاؤ پرین پہنچا۔ ا۔ ا۔ دھیاے

۱۶۸

ایکسو آٹھ ادھیاء

راجہ کرن کا دگ بچے کے لیے جانا

بیشم پائیں جی نے کہا کہ کرن نے درجو دھن سے کہا کہ ہمارے لیے سب سامان جمع کر دو کہ میں دگ بچے کو جاتا ہوں اور تم جگ کرو سب راجاؤں سے خراج مختار۔ لیے لاتا ہوں درجو دھن نے راجہ دھرتراشٹ سے صلح کر کے کرن کے کہنے بموجب سب سامان جمع کر دیا کرن مینا لیکر شیمہ صورت دیکھ کر بہمنوں سے اشیر وادیا کر دیکھ کر گوروانہ ہوا اول اتر دشا کو جا کر پہاڑی راجاؤں کو جیتا ان سے خراج لیکر پورب دشا کو گیا وہاں سے پھر دھن دشا میں جا کر راجہ رگم سے لڑائی ہوئی اور اس سے کہا کہ میں اپنی پر تگیا بوزن کرنے کو آٹھا ہوں مختارے راج سے مجھے کچھ غرض نہیں ہے راجہ نے کہا کہ میں مختارے پر اکرم کو دیکھ کر بہت خوش ہوں جس قدر روپیہ چاہیئے لے جاؤ چنانچہ وہاں سے بہت سا روپیہ لیکر اور راجاؤں سے خراج لیکر کچھ میں گیا پنجاب میں راجہ دروید سے بڑا سنگرام ہوا وہ بھی کرن کا بڑا اکرم دیکھ کر خوش ہوا اور وہاں سے بھی بہت سا دھن لیکر ٹری خوشی سے ہستنا پور کو لوٹ آیا درجو دھن اپنے پتا اور بھائیوں سمیت کرن کے استقبال کے لیے گیا اور بڑی دھوم سے آسکو نگر میں لایا اور نگر میں منادی کرادی کہ نگر کو سجاوین اور سبھا میں بیٹھ کر درجو دھن نے کرن سے کہا کہ مختارے دگ بچے سے آج میں ساری پرہتھی کا راجہ ہو گیا مختاری کیا تعریف کروں اب مختاری مدد سے جو میرے شتر وہیں آنکو بھی جیتو نگا کرن نے کہا کہ ہے راجہ تم آٹھا کیا سوچ کرتے ہو وہ مختارے سولھویں حصہ کی برابر نہیں ہیں تم آئندہ سے راج کرو اسکے پیچھے ہستنا پور میں بڑا شور و عمل رہا بہتوں نے کرن اور درجو دھن کی تعریف کی بہت آدمیوں نے پانڈون کی ہشت کی پھر کرن نے محل میں جا کر راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری کے چہرہ میں پتروں کے تھان بینا کری وہ دونوں بہت پریشان ہو کر کرن سے ملے اور اشیر واد دی ہو گئے دھرتراشٹ اور شگنی نے یہ سمجھ لیا تھا کہ کرن نے پانڈو کو بھی جیت لیا۔

اتی سری رام کرت مہا بھارت بن پرپ کرن دگ بچے برتنوں ۱۰۸۔ آدھیاء

ایک سو نو ادھیاء

درجو دھن کا بیشنو جگ کرنا

بیشم پائیں جی نے کہا کہ کرن نے درجو دھن سے کہا کہ اب تم راجسو جگ کرو درجو دھن خوش ہو کر بولا کہ بہت اچھا آسید وقت اپنے پر وہت کو بلا کر راجسو جگ کرانے کے لیے بیشم صورت پوچھا پر وہت نے کہا کہ ابھی جگ کا آدمکار جب تک راجہ جد عشر موجود ہیں آپ کو نہیں ہے اور مختارے پتا دھرتراشٹ بھی موجود ہیں انکی حیات میں راجسو جگ مختار نہیں ہو سکتا ہے ہاں بیشنو جگ تکو کرنا چاہیئے آسمین ایک بل سونے کا بنوانا ہو گا درجو دھن نے کہا کہ آپ جو فرما دیئے سب ساگری جگ کی طیار ہو جاوے گی چنانچہ آسید وقت سے طیار دی ہوئے لگی اور چار دن دشا میں خبر ہو گئی کہ راجہ درجو دھن بیشنو جگ کرتا ہے ہر ایک راجہ ہمارا راجہ اور رشتہ داروں میں تلو دا بھیجا گیا راجہ اور رشتہ داروں کی آمد شروع ہوئی ایک دوت پانڈون کے پاس بھیجا گیا

۱۲۔ بنے خاوندان تخت پائیں لے لے

دو ساس نے اسکو کہا کہ جا کر پاٹنوں سے کیسوں کو اس جگہ کی شو بھا دیکھ جاؤ کہ کیسا جگہ ہو رہا ہے جب وہ
دوت پاٹنوں کے پاس پہونچا اور اسنے ہاتھ جوڑ کر ادب سے کہا کہ مہاراج راجہ درجو دھن مہینو جگہ کرتے ہیں
آپ بھی وہاں چلکر جگہ کو دیکھیں اسکے جواب میں راجہ جدھشٹر نے کہا کہ بڑی خوش قسمتی کی بات ہے کہ درجو دھن
جگہ کرتا ہے ہم بھی چلتے لیکن ہکو تیرہ برس بن میں رہنا ہے یہ سنکر بھی میں نے کہا کہ راجہ جدھشٹر تیرہ برس
گزر نے پر جدھشٹر ادب جگہ میں استر شتر کی روشن آگ میں درجو دھن کو ہونے کے لیے آویگا اور جدھشٹر کی
کرودھ اگن جب بڑھے گی اس آگ میں بھشم ہوتے ہوئے دھتر تراشٹ کے پٹروں کو دیکھ کر میں بھی اپنی کرودھ
رُوپ ہوسی کو انکے اوپر ہومنی کو آؤنگا یہ میری بات درجو دھن سے اسطرح جا کر کہہ دینا وہ دوت وہاں سے چلکر
درجو دھن کے پاس آیا اور جو کچھ جدھشٹر اور بھی میں نے کہا غاڑہ درجو دھن کو سنا دیا وہ بھی میں اور راجن کے
پراکرم کو یاد کر کے بہت فکر مند ہو گیا اسکے پیچھے بہت سے راجہ اور رشی برہمن دور سے آئے اور جگہ بڑی شو بھا
سے پرست چت درجو دھن نے کیا اور بہت سی دکشنا اور گاسے اور آن رشیوں اور برہمنوں دیکر خوش کیا اور بعد
ہو جانے جگہ کے سب کو آدرستکار سے بڑا کر دیا جب جگہ ہو چکا اور درجو دھن نگر میں آیا بھیشم پتامہ جی اور
درونا چایچ اور بڈرجیو کو بہت تعظیم و تکریم سے بٹھا کر انکی پوجا کی اور کہا کہ میں اس روز خوش ہونگا جب پاٹنوں کو
جیت کر راجسو جگہ کر لوں گا اسوقت پھر آپ کی پوجا کروں گا تب کرن نے کہا کہ پاٹنوں کو جیت لیا سمجھو اور میں پر
کرتا ہوں کہ جب تک راجن کو سنگرام میں نہ مار ڈالوں تب تک اپنے پاٹنوں کسی دوسرے سے نہ بھلواؤں گا اور
نہ جب تک مانس مدراپان کروں گا اور جب کوئی مجھ سے کوئی چیز مانگے گا میں نہیں کروں گا یہ پر تگیا کرن کی سنکر
دھتر تراشٹ کے پتر و نکو بہت خوشی ہوئی اور وہ سمجھے کہ کرن بڑا پراکرمی ہے ضرور ایک دن راجن کو جیت لیگا
جب یہ حال پر تگیا کرن نے کرن کا راجہ جدھشٹر نے سنا تو اسکو بہت سوچ ہوا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ کرن بھوج پتر ہے
اور پیدا ہونے کے وقت کوچ دھارن کیے ہوئے پیدا ہوا تھا اس سوچ میں اسنے وہاں رہنا مناسب نہ جانکر
اس بن کو چھوڑ دیا کہ دور ہی رہنا بہتر ہے درجو دھن اپنے حمایتی بھیشم پتامہ اور درونا چایچ اور کرپاچایچ اور کرن
سے پراکرمی کو جانکر بڑی خوشی سے راج کرنے لگا اور اپنے دشمنوں کی طرف سے اسکو جو خوف رہتا تھا
وہ جاتا رہا اور جگہ کے برہمنوں کا پوجن اور بھائیوں اور گرد اور بڑوں کا زیادہ زیادہ آدرستکار کرنا شروع کیا۔
اتنی سریرام کرت مہاراجت بن پربہ درجو دھن کا مہینو جگہ کرنا اور کرن کا راجن کو جیتنے کی پتگیا کرنا ۱۰۹۔ ادھیکا

۱۲ سالہ اپنے آپ سے یعنی جو اکیللا جو آپ ہے اس آپ کر کے دیکھ کر اچھا پڑا ۱۳

ایک سو دس ادھیکا

دویت بن کے مرگوں کا سپن میں دکھی دیکھنا پاٹنوں کا کام بن جانا اور مد کل کا بریت
بیشم پائین جی نے کہا کہ راجہ جنمے پاٹنوں کو بن باس کرتے ہوئے گیا کہ برس مشکل سے گذرے ان
بیروں نے بہت دکھ سے راجہ جدھشٹر کو اپنے پاٹنے سے دکھ ہو گئے کی چنتا ایسی ہوئی کہ رات کو نیند نہیں آتی
تھی۔ کرن کے برس بچھو نکو یاد کر کر راجہ کو کرودھ ہوتا تھا لیکن سوچ کرتے ہوئے جب راجہ کو ذرا نیند آتی تو
سپن میں دیکھا کہ اس بن کے مرگ راجہ جدھشٹر سے بٹی کر کے کہتے ہیں کہ تمہارے شکار کھیلنے اور مرگ کے نہیں

کھانے سے اس بن میں مرگ اور مرگنی بہت تھوڑے رہ گئے ہیں اگر تم یہاں کچھ دن اور رہو گے تو مرگوں کا بیج
 مائے بھی نام نہیں رہے گا سیلے کر پا کر کے آپ دوسرے بن میں نو اس کر بن راجہ جد ہشتر کی جب آنکھ کھلی تو اسکو
 مرگوں پر بہت رحم آیا اور اس بن کو چھوڑ کر کامر بن میں چلا گیا وہاں جد ہشتر کو سوچ میں دیکھ کر بیاس جی مہاراج
 آئے پانڈون نے اٹھ کر آدرست کار کیا انھوں نے کیشم کشل پوچھ کر کہا کہ ہے جد ہشتر تمکو اتنا سوچ کر نا نہیں چاہیے
 میں تمھاری یہ حالت دیکھ کر کہان وہ راج سکھ اور راجو جگ کرنا اور کہان یہ حالت کہ بن میں گرمی سردی
 سہم کر پیشری منیشرون کی طرح بن میں پھرتے ہو ایشر پاتا کی گت کو بچا رہا ہوں۔ ہے پترپ کی سمان سنار
 میں کوئی بستو نہیں ہے تنے سنا ہو گا کہ تپ کے پرتاپ سے برہما جی سکل سرشٹ کو رچے ہیں اور بن جی لن
 کرتے ہیں اور شیوجی سنگھار کرتے ہیں تپ نہ کرنے والے پرشونکو سکھ نہیں ملتا ہے ایسی کوئی بستو نہیں ہے
 جو تپ سے نہ مل سکتی ہو تپ سے برہم انباشی کو پاسکتا ہے اور اپنی اندر یو نکو جیت سکتا ہے جو پرش دان کے
 ہیں انکی سب مشکل پر بھو آسان کرتے ہیں اپنے مفہور کے موافق ہر شخص کو دان ضرور کرنا چاہیے بیشم پان
 جی نے کہا کہ سید بیاس جی مہاراج نے تپ اور دان کی بابت بہت طرح سے جد ہشتر کو سمجھا کر کہا کہ پو تر کال
 میں تھوڑا سا دھن بھی اچھے برہمن بید پانچھی کو دینا مرگے پر بڑا پھل دیتا ہے مد کل نامی برہمن کو کرشتر میں رہنا
 بھٹا بڑا دھرماتا برہمن تھا اسنے ایک بکھو اڑہ میں ایک دن بھوجن کرنے کا نیم اپنے پتر سمیت کیا تھا جب اسکے
 پاس کچھ آن کھیت سے چٹا ہوا اٹھا ہو گیا تب اس شدھ آتا نے برہمنو نکو جانا شروع کیا اور ایشر کی کرپا سے
 وہ خود اتنا بڑھا کہ ہزار دن برہمن جیم گئے رشی اور برہمنو نکو جاکر پھر دوسرے بکھو اڑہ میں آسے بھوجن ہوا
 در با ساجی کو یہ حال معلوم ہوا وہ فوراً اپنے چیلون سمیت آئے اور جتنا ان اس برہمن نے بنایا تھا سب جیم
 گئے وہ بچا را برہمن اس بکھو اڑہ میں بکھو کھا رہا گیا اسی طرح تین دفعہ در با ساجی نے کیا اور برہمن نے امار رہا
 با ساجی بڑے پرش ہو کر پوئے کہ ہے مد کل تو بڑا سنتوشی برہمن ہے میں پرسن ہو اٹھو آئیں اور دیتا ہوں
 کہ دس دیہہ سے تمھو سرگ پراپت ہو ایتنا کہنا تھا کہ دیو دوت ہوان لے کر آگئے مد کل سے کہا کہ ہوان پر چلکر
 چلو برہمن نے کہا کہ آپ نے بڑی انوگرہ کی یہ فراؤ کہ سرگ میں گن اور دوش کیا ہیں تب چلو نکایا چسلو نکا
 دیو دوت ہوئے کہ جو دھرماتا ہے سنتوشی پرش ہوتے ہیں دان اور تپ برہم بھوج دھون کرتے ہیں سید
 پاٹھ کرنے ہیں انکو سرگ ملتا ہے سرگ ایسا لوک ہے جہاں سب پدارتھ موجود ہیں وہاں رہنے والوں کو
 بھوک پیاس سردی گرمی کچھ نہیں لگتی جو بستر وہاں پہنے جاتے ہیں کبھی میلے نہیں ہوتے وہ سندر بھولوں کی
 مالا پہننے کو ملتی ہیں جو بھول کبھی نہیں مرجھاتے ویسے ہی بنے رہتے ہیں اور سنگندھ چلی آتی ہے اچھے اچھے
 باغ نندن بن سے وہاں موجود ہیں نہایت عمدہ رتن جٹ مکان سورن کے بنے ہوئے غیشہ آلا سے
 آہستہ میں اس دیہہ سے سرگ کسی کو نہیں ملتا کہ دیہہ بچ بھوت پانی مٹی آگن ہوا اکاش سے ملی ہوئی
 ہے اس دیہہ سے جو دت دیہہ کہلاتی ہے جہیں بڑا چاہا ہے نہ جواں ہے ہمیشہ ایک جہیں روپ رہتی ہے
 سرگ باس ملتا ہے وہاں سواے ہر کہ کے شوک پٹرا نہیں ہے نالچ رنگ رہتے ہیں جہیں ہمیشہ جیو خوش
 رہے ہاں ایک دوش سرگ میں یہ ہے کہ جب وہاں کے شکھ بھوک لیتا ہے پھر زمین پر ڈال دیا جاتا ہے

۱۱
 کہ جس نے یہ سب سنا ہے وہ اس کو بھوک لیتا ہے پھر زمین پر ڈال دیا جاتا ہے

اور یہاں بھی اُسکو اچھا شریرو دھن دولت آچھا کل ملتا ہے لیکن اگر وہ پرانی اچھے اچھے کرم کرتا رہے اور سچ بولتا رہے تو پھر سُرگ میں باس پاتا ہے نہیں تو اور لوک یا نرگ میں کرم اُنوسار جانا پڑتا ہے یہ پر نفی کرم بھوجی ہے اور اوپر کے لوک بھوگ بھوگی۔ برہمنوں کے لوک بڑے ریشہ اور تیج روپ ہیں پوتہ ترشی لوگ اچھے کرم جب تپ کر کے وہاں جاتے ہیں ان لوگوں کے اوپر ریشہ نامی لوک دیوتاؤں کا لوک ہے ان دیوتاؤں کی پوجا سُرگ باسی لوگ کرتے ہیں یہ لوک پرکاشان اور کامنڈ کے دینے والے ہیں اس طرح لوک کے اوپر لوگ ہیں جو اپنے لوک میں دہ زیادہ اچھے ہیں دیوتا ۳۳ ہیں گیانیوں کو بدھ پوربک دان کرنے سے دیوتاؤں کے لوک ملتے ہیں جہاں امرت بھوجن کے لیے ملتا ہے اُس سے اوپر نیشن لوک ہے آپ سُرگ کو بان میں بیٹھ کر جلوہء مد کل نے کہا کہ میں سُرگ کو جانا نہیں چاہتا دہان سے پھر لوٹ کر آنا پڑے گا میں دہان جاؤں گا جس لوک سے پھر لوٹ کر نہ آنا پڑے یہ کہہ کر ان دیوتاؤں کو بدھا کر دیا اور آپ تپ کرنے لگا اور ہربان پد پایا موش ہو گئی۔ ہے پاٹھو تم کو بھی ہربان پد دی ملیگی تم سوچ مت کرو یہ کہہ کر بیاس جی ہمارا ج اُنتر دھیان ہو گئے۔

اتی سرایم کرت نما بھارتے بن پر بیاں جی ہانڈو سہماڈ اکیس دس اڈھیائے

ایک سو گیارہ اَدھیائے

دُرجو دھن کے کہنے سے دُرباسا رشتی کا پاٹھو کے پاس جا کر بھوجن مانگتا دروہی کا
سری کرشن جہاراج کو یاد کرنا اور جہاراج کا فوراً وہاں پہونچ کر سہناے کرنا

بیستم پانچویں نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ایک سہ دربار سا رشی دس ہزار چیلے ساتھ لیکر پریشیا لینے کو
 درجودھن کے پاس گئے وہاں درجودھن نے چیلون سمیت دربار سا جی کی بڑی سیوا کری انکا یہ حال تھا کہ
 کبھی تو کہہ دیتے کہ ہمارے لئے رسولی بنو او جب بھوجن طیار ہو جانا تو کہتے کہ بھوکو بھوکو نہیں ہے بھت
 کھا دینگے پھر اشنان کو چلے جاتے بہت دیر میں آتے کبھی رات کو کہہ دیتے کہ اسوقت رسولی بنو او درجودھن نے
 جو کچھ دربار سا جی نے کہا وہی کیا تب رشی بہت خوش ہوئے اور کہا کہ بوا چھا ہو جسے کہو درجودھن نے کہا کہ
 ہمارا راج درجودھن دولت تو آپ کا دیا ہوا سب کچھ ہے ہمارے بھائی جد ہشتر بن میں رہتے ہیں انکو سورج دیوتا
 نے ایک ٹوکنی دی ہے جب تک راج کنیاں درویدی بھوجن نہیں کرتی سب کچھ سامان بنا رہتا ہے چاہے
 جتنے آدمی وہاں جاوین سب کو وہ جادے تھے ہیں جب درویدی کھا لیتی ہیں تب آپ جاوین اور اُن سے بھوجن
 مانگیں دربار سا نے کہا کہ ایسا ہی کریں گے دس ہزار چیلون کو ساتھ لیکر شام کو وہاں پہنچے پانڈوکام بن میں
 بیٹھے تھے انکو دیکھ کر بڑا اور شکار کیا دربار سا نے کہا کہ راجہ جد ہشتر مہم بھوجن کے لیے آئے ہیں اشنان
 کو آدمی بھوجن طیار کرو یہ کہہ کر آپ مع چیلون کے ندی پر اشنان کرنے گئے درویدی کو سورج ہوا کہ اب کیا کروں
 میں نے بھوجن پالیا دربار سا جی اشنان کر کے آویں گے تو بھوجن نہ ملنے سے سراپ دینگے اسوقت درویدی نے
 کنس کے مارے والے اور راجہ امیریک کی رکشا کرنے والے باس دیو جی کو یاد کر کے بتی کی کہ ہے ہمارے بھو دیو
 ہلکتا ہلکتا کیا سندھو آپ جگت کے پوشن کرنے والے بھگتوں کی بہت دودھ کر لے والے ہیں جیسے آپ نے

۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲
 ۴۸۳
 ۴

میری لاج دوسا سن کے ہاتھ سے بچائی وہی سان اب آیا ہے سوائے آپ کے اور کسی سے لاج میری نہیں رہ سکتی ہے آپ میرے اوپر کمر پا کر دے سر کریشن بھگوان انترجامی پٹ رانی رگنی جی کے پاس بیٹھے تھے درویدی نے اُنکے چرنون کا جس وقت دھیان کیا رگنی جی سے سارا حال کہہ کر دوار کا سے کام بن میں آن برا پاٹڈون نے درویدی سمیت خوش ہو کر انکی پوجا کی آتے ہی آپ نے درویدی سے کہا کہ مجھے بھوک لگی ہے جلدی کچھ بھوجن کھلاؤ دوار کا سے لٹھاری خاطر دڑا آتا ہوں درویدی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے نا تھانا تھون کے پر تپال کرنے والے میں نے بھوجن کر لیا ہے اور اس تھالی میں اب کچھ بھی بھوجن مانتہ نہیں ہے آپ نے کہا کہ اس پاتر کو میرے سامنے جلدی لاؤ درویدی دوڑ کر اٹھا لائی تو اس میں ساگ کا ذرا سا پتا لگا ہوا پایا پاٹڈون کے بکھیتے دیکھتے اس ساگ کے پتے کو کھا کر فرمایا کہ بس اتنا ہی بہت ہے۔ ہے جگ پرش مہاراج ترپت ہو بناؤ اور بھیم سین سے کہا کہ دریا لاری شی کو مع چیلون کے بلا لاؤ اب وہاں کا حال سنو کہ دس ہزار چیلے دریا سا جی کے جوا نشان کر رہے تھے انکو ڈکارین آئے لیکن سب چیلون نے دریا سا جی سے کہا کہ مہاراج اتنا آن پیٹ میں ہے کہ ڈکارین آ رہی ہیں آپ نے راجہ جد ہشتر سے رسوئی کو فرما دیا ہے وہ کون کھا دے گا دریا سا جی نے دیکھا کہ میرا پیٹ بھی بھرا ہوا ہے چیلون سے کہا کہ بھائی مجھے امبریک راجہ کا حال یاد ہے جیسا وہ پیش بھگت تھا اس سے زیادہ راجہ جد ہشتر ہے وہ مجھے سراپ ویکا تو میں بھشم ہو جاؤنگا پاٹڈون کی سہاے کرنے والے سری باسیدو جی مہاراج میں مجھ سے بڑا پرادھ ہوا کہ میں نے درجو دھن کے سکھانے سے رسوئی کے لیے اس سے کہا اب ہم سب بن کو چلتے ہیں راجہ جد ہشتر کے پاس ہرگز نہ جاؤینگے یہ کہہ کر سب چیلون کو لیکر باہر باہر چلے گئے جب بھیم سین انکو بلانے کو گئے وہاں کوئی نہ تھا مدی کنارے جو رشی موجود تھے انھوں نے سارا حال بھیم سین کو سنایا کہ مہاراج اُنکے پیٹ بھر گئے اور سب جنگل کو چلے گئے بھیم سین لوٹ کر آئے اور سر کریشن مہاراج سے سب حال کہہ دیا درویدی کو جو سوچ ہو رہا تھا جاتا رہا مگر جد ہشتر نے کہا کہ دریا سا جی کو چھل بہت آتا ہے اگر وہ پھر آگئے تو میں کیا کرونگا مہاراج نے کہا کہ خاطر جمع رکھو وہ بھوکے بھی یہاں آؤینگے دریا سا جی درجو دھن کے کہنے سے ایسا وقت دیکھ کر آئے تھے کہ درویدی بھی بھوجن کر چکی تھی در نہ انکو یہ وقت آنے سے کچھ مطلب نہ تھا اب انکا اور اُنکے چیلون کا پیٹ اتنا بھر گیا کہ کبھی وہ اس طرف منھ بھی نہیں کریں گے درویدی سے کہا کہ میں اب جاتا ہوں تم بھی آرام کرو یہ کہہ کر اسی وقت انتر دھیان ہو گئے۔

اتنی سریرام کرت مہا بھارت بن پر ب دریا سا رشی کا درجو دھن کے کہنے سے راجہ جد ہشتر کے پاس آکر بھوجن مانگنا اور سر کریشن جی کی کرپا سے رشی کا پیٹ بھر جانا اور بھگال جانا ۱۱۱- ادھیا

ایک سو بارہ ادھیا

راجہ جد رتھ کا درویدی کو لے بھاگنا پاٹڈون کا اسکو پکڑنا اور بھیم سین سے کہنا

بھیم پائن جی نے کہا کہ مہاتا پاٹڈو کام بن میں رہنے لگے دن کو شکار کھیلنے کے لیے جایا کرتے تھے رگن کا نوٹ لے کر درویدی نے سر کریشن جی سے کہا کہ تعالیٰ جو سوچ بھگوان دی اب میں کچھ نہیں کر چکی یہاں لکھا ہوا در کریشن جی نے بھی تعالیٰ سے تعالیٰ یہاں کو بھی نہیں لکھا ہے۔

निशम्य तद्वचः कृष्णा लज्जिता वाक्यमब्रवीत् स्थाल्याभास्करः नायामग्रमद्वेजनावधि ॥

ذکر ہے کہ پانچون بھائی شکار کھیلنے کو گئے در ویدی کو ترن بندرشی کے آشرم میں دھوم پر دھت کے پاس
 چھوڑ گئے اتنے میں جید رتھ را جا بر ہد رتھ کا پتر سندھو پنجاب دیش کا راجہ بواہ کرنے کو اپنی سینا لئے اور
 کئی راجاؤں کو ساتھ لئے شالو دیش کو جاتا تھا وہ اس کام بن میں آن کر ٹھہرا در ویدی اس وقت آشرم کے
 آگے قدم کے درخت کے نیچے کھڑی ہو کر اس سینا کو دیکھنے لگی راجہ جید رتھ نے جو در ویدی کے سندھو
 کو دیکھا تو کوٹ کا شیشہ کشتری کو اپنے پاس بلا کر پوچھا کہ یہ استری جو سامنے بکش کے نیچے کھڑی ہے کوئی
 دیوتا یا ناگ کینان یا کوئی ایسا ہے جس دیہہ کا یہ روپ اور کھار بند کی چاک ایسی نہیں ہوتی ہے تم اسکے
 پاس جا کر اسکا حال دریافت کر کے جلدی مجھ سے کہو میرا من اسکے روپ کو دیکھ کر موہت ہو گیا ہے
 کوٹ کا شیشہ در ویدی کے پاس آیا اور پوچھا کہ ہے سندری تم کس مہاتما کی بدھو اور کسی پتری ہو اور اس شخص
 بن میں کیونکر نواس کرتی ہو در ویدی نے کہا کہ مجھے دھرم پر تکل تھے بولنا اچت نہیں ہے لیکن یہاں کوئی
 مہتاری بات کا جواب دینے والا نہیں ہے اسلئے کہرتی ہوں کہ میں مہاتما پانڈون کی استری اور راجہ درو
 کی پتری ہوں میرے پانچون پٹ جو بڑے مہاتما اور سور بیرین شکار کو گئے ہیں کوٹ کا شیشہ راجہ جید رتھ کے
 پاس گیا اور سارا حال در ویدی کا اسکو سنایا وہ در ویدی کے روپ پر آشکت ہو رہا تھا آپ رتھ سے اتر کر
 در ویدی کے پاس آیا در ویدی نے اسکے اور اسکے ساتھیوں کے لئے آسن بچھا دیا اور آپ الگ آشرم میں
 جا کھڑی ہوئی راجہ جید رتھ نے در ویدی سے کہا کہ ہے سندری تم ایسی سرورپ دان ہو کر ان پانڈون کے پاس
 جو دھن سے ہیں راج سے بھرتھ ہو گئے ہیں سوائے کلیش کے اور کیا آرام پاتی ہو گی تم میرے ساتھ
 چلو تمکو اپنی پٹ رانی بنا لوں گا تم وہاں راج کرنا در ویدی نے ڈو پیٹ سے منہ ڈھک کر کہا کہ راجاؤں کو ایسا کہنا
 دھرم کے پرت کو ل اچت نہیں ہے میرے پٹ بڑے دھرماتما اور سور بیرین وہ شکار کھیلنے کو گئے ہیں
 اب آتے ہو گئے وہ تمکو اسکا جواب دینگے یہ کہہ کر آشرم کے اندر چلی گئی جید رتھ نے دڈر کر دو پیٹ پر لیا در ویدی
 نے زور سے دھکا دیا جید رتھ زمین پر گر پڑا اور پھر شکر جید رتھ نے در ویدی کو گود میں اٹھا اپنے رتھ میں بٹھالیا
 اور آپ سوار ہو کر رتھ کو وہاں سے اڑایا در ویدی نے چلا کر دھوم رشی کو پکارا وہ اٹھے اور رتھ کے پیچھے پیچھے
 بھاگے اور پکار کر کہنے لگے کہ راجاؤں کو ایسا مندرم کرنا اچت نہیں ہے۔ ہے جید رتھ تو ذرہ ٹھہر جا
 مگر وہ کسی سنتا تھا اپنی سینا کو حکم دیا کہ میرے ساتھ چلے آؤ پانڈون کو بن میں دور سے ہاتھی گھوڑے اور
 سینا کا انا معلوم ہوا اور پشو بھی راجہ جدھنٹر کے سامنے تری بھانت چلائے لگے جدھنٹر نے اپنے بھائیوں
 سے کہا کہ آشرم میں کش نہیں کوئی شتر و آگیا اسی وقت پانچون بھائی اپنے شکار کیے ہوئے ہرن وغیرہ جانور لیکر
 لوٹ کر آشرم کی طرف جلدی چلے راستہ میں در ویدی کے خدمتگار کو دیکھا وہ زمین پر پڑا ہوا یہ کہہ رہا ہے کہ جید
 در ویدی کو لئے جاتا ہے۔ ہے مہاتما پانڈو جلدی چلو اس سے سارا حال سنکر پانچون بھائی راجہ جید رتھ کے
 پیچھے اپنے رتھوں میں سوار ہوئے دوڑے جب جید رتھ اور اسکے ہمراہی راجاؤں نے پانچون پانڈون کے
 رتھوں کی دھما کو دیکھا تو سینا سے کہا کہ یہ صرف پانچ آدمی ہیں انکا مار لینا کیا بڑی بات ہے میرے ساتھ ہزاروں
 جو دھا اور بڑے بڑے سور بیر ہاتھی گھوڑوں پر سوار ہیں اور در ویدی سے کہا کہ ہے سندری مجھکو بتاؤ ان رتھوں

۱۷۲ بن پرپ ایکو بارہ ادھیا

یہ سن جو بیٹھے ہیں ان میں سے راجہ جد ہنٹر کون سے ہیں اور ارجن بھی کس رتھ میں ہیں پانچونکو بتلاؤ جد ہنٹر کا رتھ سب سے آگے تھا اسنے درویدی کو راجہ جید رتھ کے رتھ میں روٹے ہوئے بلاپ کرتے ہوئے اور پیچھے پیچھے دھوم رشی کو دوڑے جلتے ہوئے دیکھا اسکو بڑا کرودھ ہوا اتنے میں سینا نے چاروں طرف سے پانڈون کے رتھونکو گھیر لیا اور تیرہ برس شروع ہوئے درویدی نے جب اپنے پتوںکو دیکھ لیا اسکو اطمینان ہو گیا کہ بس راجہ جید رتھ کی زندگی اتنی ہی تھی اُس سے کہا کہ تینے بڑا رتھ کیا کہ مجھکو اکیلی پا کر زبردستی رتھ میں بٹھا کیا اب میرے بت آگئے تم اب بھی راجہ جد ہنٹر کی شرٹن ہو وہ بڑے رحمدل ہیں مجھکو انکے پاس پہنچاؤ اور اپنا پرادھ چھان کرالو نہیں تو تمھاری جتنی سینا سوار اور پیدل ہے سب ماری جا دیگی تم نے ارجن کا گانڈیو دھنش نہیں دیکھا ہے اور نہ تمکو بھیجیم سین کا پڑا کر م معلوم ہے جید رتھ نے کہا کہ مجھے بتاؤ کہ جد ہنٹر کون سے رتھ میں سوار ہیں اور بھیجیم سین ارجن آؤ ک کون سے رتھ میں بیٹھے ہیں درویدی نے کہا کہ سب سے آگے کے رتھ میں راجہ جد ہنٹر ہیں جنکے نیتر کنول کی سمان ہیں پتیا مبر پہنے مرگ چھال اوڑھے لمبی ناک اور دُبلابدن ہے جنکے رتھ کی دُجھا کیسی شو بھالیاں ہے مانو دھرم سا کشات دھجا پر براجمان ہے اور انکے رتھ میں سندربا جے سج رہے ہیں انکے ساتھ بہت سے برہمن رتھ کے آگے چلتے ہیں انکا پڑا کر م بھی بڑا ہے اور نہایت رحمدل دھرماتا ہیں انکے پیچھے دوسرے رتھ میں بھیجیم سین ہیں جنکا چہرہ غصہ سے لال لال ہو رہا ہے اور بڑا بھاری شریر اور پڑا کر م بھی بڑا ہے یہ اپنے دشمن کو مارنے پر بھی کرودھ کو شانت نہیں کرتے اپنے شتروں کے بیٹے اور انکے دوستوں کو بھی مار کر چھان نہیں کرتے اور جنگی دُجھا پر مہنومان جی براجمان ہیں انکی برابر میں ارجن کا گانڈیو دھنش کو لیے بیٹھے ہیں جنکا رُوی بہت سندر کریت کٹ کا نوں میں کنڈل موتیوں کے ہار گلے میں پڑے ہیں راجہ اندر کی برابر جنکا تیج ہے انکے پیچھے ایک رتھ میں نکل بیٹھے ہیں جنکے ہاتھ میں ننگی تلوار ہے اور بہت خوبصورت چہرہ جنکا ہے انکی برابر رتھ میں سمدیو براجمان ہیں جنکا رُوی دیوتاؤں کا سا ہے ہاتھ میں تیر لے غصہ سے بار بار ادھر ادھر دیکھ رہے ہیں ان پانچون سور بیرون کے سامنے کوئی دیوتا بھی جڈھ نہیں کر سکتا ہے تم ناحق اپنی جان کیوں کھوتے ہو جید رتھ نے کہا مجھکو تمھاری باتیں سن کر کچھ خوف نہیں ہے یہ لوگ بارہ برس سے جنگل میں بن کے پھول پھل کھا کر گزارہ کرتے ہیں اور راج جلتے رہنے سے بل بھی انکا جاتا رہا ہے میرے شور سیرا بھی ان پانچونکو گرفتار کر کے میرے سامنے لاتے ہیں تمکو کیا ہوا کہ میری اتنی سینا کو دیکھ کر بھی تم اپنے پانچون کو نکال بکھان رہی ہو میان تو یہ باتیں ہو رہی تھیں وہاں سینکڑوں کو ارجن نے گانڈیو دھنش سے اور بھیجیم سین نے اپنے گداسے چور چور کر ڈالا اور سینکڑوں کو جد ہنٹر نے آگے آگے ہی مار گرایا۔ جو راجہ جید رتھ کے ساتھ ہاتھیوں پر سوار تھے ان میں سے ایک نے اپنے ہاتھی کو آگے بڑھا کر راجہ جد ہنٹر کے رتھ کو چوڑن کر دیا اور وہ بھیجیم سین کے رتھ پر چڑھ گئے۔

بھیجیم سین نے اُس متوالے ہاتھی کے ایک گداس زور سے مارا کہ وہ چنگھاڑ کر گر پڑا اور راجہ کو گداسے بھیجیم سین نے مار ڈالا جتنے ہاتھی سوار تھے بھیجیم سین نے ہاتھیوں کو گداس مار کر جان سے مار ڈالا اب سینا کو گانڈیو دھنش کے تیروں کے سامنے جانا مشکل ہو گیا ہزاروں سوار پیادہ زمین پر پڑے ہوئے تھے خون کی

ندی بہنے لگی مکمل سہدیوں نے تیر و تلوار سے بہت سے سینا پتی مار ڈالے جب جید رتھ نے دیکھا کہ میری سینا کے بہت آدمی مارے گئے اور جو بچے تھے بھاگنے لگے آسیوت درویدی کو رتھ سے زمین پر اتار کر اپنا رتھ بھگا دیا راجہ جد ہشتر نے درویدی کا ہاتھ پکڑ کر اپنے رتھ پر سوار کر لیا اور دھوم رشی کو بھی جلدی سے اپنے پاس بٹھالیا تب ارجن نے کہا کہ آپ تو درویدی اور پردہت جی کو لے کر آشرم میں جا دیں ہم جید رتھ کو مارینگے راجہ جد ہشتر نے کہا کہ بھائی ہماری درویدی کو اُسے ہمارے حوالہ کر دیا ہے وہ ڈالا اور گاندھاری کے رشتہ سے جید رتھ کو مار ڈالنا اوجت نہیں ہے پکڑ لانا یہ کہہ کر آپ تو آشرم کو چلا آیا بھیجیم سین دوسرے رتھ پر سوار ہوا ارجن کو تھا لیکر جید رتھ کے پیچھے چلا اور کہا کہ سینا کے آدمیوں نے کچھ اپرا دھ نہیں کیا ہے انکو نہ مارو جید رتھ کو پکڑو یہ کہہ کر رتھ اُسکے پیچھے لگا یا وہ اتنے میں ایک کوس بھاگ گیا ارجن نے اپنے دو تیر منتر پڑھ کر چھوڑے انھوں نے کیا انھیں خرچ کیا کہ ایک کوس پر جا کر جید رتھ کے گھوڑوں کو مار ڈالا تب جید رتھ رتھ سے اتر اور بن کو پیادہ بھاگا اتنے میں یہ دونوں سویر ہوئے جید رتھ کو گھیر لیا بھیجیم سین نے رتھ سے اتر کر جید رتھ کو پکڑ زمین پر گر کر رگڑنا شروع کیا اُسے راجہ جد ہشتر کی دہائی دی تب اپنے ارادہ چند رتھ سے ارجن نے اُسکا سر مونڈ کر پانچ چوٹی رکھ دیں اور کہا تو ہمارا آج سے داس ہوا اور پھر اُس بے ہوش جید رتھ کو رتھ پر بٹھا راجہ جد ہشتر کے سامنے لے آئے جید رتھ کا بڑا حال تھا تمام بدن بھیجیم سین کے رگڑنے سے در کرتا تھا آنکھیں بھیجی کر کے جد ہشتر کے چروٹوں میں گر پڑا درویدی نے کہا کہ اگرچہ اس دشت کو مار ڈالنا چاہیئے تھا پرنت اب اسکی جان بخش دو جد ہشتر نے کہا کہ تنے بڑا کو کرم کیا ہے مگر اب ہم چھان کرتے ہیں اور اس سبب سے تلو داس بھاؤ سے چھوڑا تا ہوں کہ تم ہماری شرن آئے ہو جاؤ پھر لیا مت کہنا دھرم کو بچا کر کام کیا کرو راجہ جید رتھ ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہوا پھر جد ہشتر نے دھرم آپدیش کر کے کہا کہ اب تم اپنے گھر کو چلے جاؤ جید رتھ ڈنڈت کر کے اپنے رتھ پر سوار ہوا اپنی سینا کے آدمیوں کو جمع کر دہان سے بہت شوک اور دکھ میں ہر دو آریا اور شیوجی مہاراج کی بڑی پیشیا کی شیوجی نے درشن دیکر کہا کہ کیا اچھا ہے جید رتھ نے کہا کہ میں آپ کی کرپا سے پانڈو کو جیت لون شیوجی نے کہا کہ میں ارجن کو اپنا پاش پت شستہ دے چکا ہوں اسکو تم نہیں جیت سکتے اور پانڈو کو ایک دن سنگرام میں تم جیت لو گے ارجن تم سے نہیں ہارے گا وہ بڑا پراکرمی اور بلوان ہے اور نہ کاوتار ہے سری بھگوان کے ساتھ رہنے والا ہے پہلے سری بھگوان نے بارہ روپ دھارن کیا پھر نہ سنگھ روپ دھارن کر کے بہلا دی رکشا کی پھر باؤن روپ دھارن کیا پھر سری رام چندر روپ دھارن کر کے راؤن کو مارا اب وہی ناما میں سری کرشن نام سے مشہور ہیں اور گیانی پرش اس مہا پر بھو کے چرتروں کو پریت سے گاتے ہیں وہ سری کرشن چندر سنگھ جگر گڈا ایدم سری تبس چٹھ اور پتا ہر دازن کے ہوئے ہیں وہ اُس ارجن کو رتھ میں بٹھا کر آپ سنگرام میں رتھ کو چلاوینگے اُس ارجن کو ترلوکی میں جینے والا کوئی نہیں ہے تو اسکو کیونکر جیت سکتا ہے ایک دن جید میں پانڈو کو نو رو کے گا یہ لکھ شیوجی مہاراج جگت جینی پاربتی سمیت آئندہ بیان ہو گئے اور دشت جید رتھ اپنے گھر کو چلا گیا۔

راجہ جد ہشتر کی پتری جو جید رتھ کو بیاہی گئی تھی ۱۲ سالہ اورہ چندر نے اپنے آوے جانے کی مانند تیرا

انی سر پام کرت ہما بھارت بن پر جید رکا درویدی کو رتھ سے اتار دینا پھر جید رتھ کا پکڑا جانا راجہ جد ہشتر کا پرا دھ جھان کر کے چھوڑ دینا جید رتھ کا تپ کرنا پانڈو کے جینے کو ایک سو بارہ ادھی

سو متر تیسری رانی سے بچھن جی اور شتر گھن پیدا ہوئے اور بد یہہ دیش کے راجہ جنک کی پٹری سینا جی نام
 جسکو پر جابت برہما جی نے آپ پر تھی سے آہن کیا تھا رام چندر جی کی پٹ رانی تھی اب راون کی پیدائش کا
 حال کہتا ہوں راون کے پتا مہ یعنی دادا برہما جی ہیں جنھوں نے سارے جگت کو پیدا کیا برہما جی کے سوا کون
 اور پلست لہی پتر ہوئے پلست کے گونا می استری سے بے شرون پیدا ہوا اور برہما جی کے پاس اپنے پتا کو
 چھوڑ کر رہنے لگا تب اُسکے پتانے کرودھ کر کے بے شرد کو پیدا کیا جو بے شرون کو ڈنڈ دیوے برہما جی نے
 برسن ہو کر بے شرون کو امر کر دیا اور دھن کا ایشور بنا کر لو کپال کی پدی دی اور دد ر جی سے دوستی کر لی اسے
 تل کو برنامی دد پتر دیے اور رہنے کو لنگادی اور پشپک بوان سواری کو دیا اچھا انوسا برہما جی چاہے اسپر
 بیٹھ کر چلا جاوے اور کیشو کا راجہ بنا دیا پلست جی کے کرودھ سے جو بے شرد نامی مہی ہوا وہ بے شرون یعنی
 کو بیر کو کرودھ کی درشت دیکھنے لگا تب کو بیر جی نے اپنے پتا پلست جی کو اپنے اوپر کرودھت جا کر پر سن
 کرنے کو لنگا مین پشپو تکٹا اور مالنی اور راکا نام تین خوبصورت راجپس جی جو ناچنے گانے میں بڑی چست تھیں
 تعینات کر دیں وہی تینوں خند کی راہ سے اپنا اپنا کلیان چاہنے کے لیے پلست جی کی سیوا کرنے لگیں
 پلست جی نے خوش ہو کر ہر ایک کو بردان دیا کہ تمھارے پتر بڑے بلوان لو کپالوں کی سمان پر اکرمی ہونگے
 اور بے شرد اپنے پتر کے ساتھ بواہ نکا کر دیا اُس بردان کے پر بھاؤ سے پشپو تکٹا کے دد پتر بڑے پر اکرمی و
 اور کبھہ کرن ہوئے جو راجھوں کے راجہ تھے اور مالنی کے ایک پتر بھی کھن پیدا ہوا اور راکا کے کھڑے
 دو کھن تر شرا تین پتر اور سورپ نکھا ایک پٹری ہوئی ان سب میں سے سمجھیکھن بہت خوبصورت اور دھرتیا
 ہوا اور سب بھائیوں میں راون بڑا پر اکرمی اور بڑہ مان ہوا اور کبھہ کرن بڑا بلوان مایا سے جڑھ کرنے والا اور
 بھینکر دپ تھا کھر راجھش دھنش بدیا میں بہت پتر اور برہمنو نکا دشمن تھا اور سورپ نکھا ریشون مینشرو کی
 دروای تھی یہ سب بھائی بید پڑھ کر گندھ ماؤن پر بت پر اپنے بے شرد پتا کے ساتھ رہنے لگے ایک دن ان
 چاروں بھائیوں نے کو بیر جی کو بڑے ایشورج سے اپنے پتا کے پاس بیٹھے ہوئے دیکھا آنکو دیکھ کر کرودھ
 سے برہما جی اور شیو جی کی پیشا کرنے لگے راون نے ایک پاؤں سے کھڑے ہو کر پون کہا کرودھ گنی لگا کر
 بڑی شردھا سے ایک ہزار برس تک پیشا کر ہی کبھہ کرن بھی اسی طرح تپ کرنے لگا اسی سے سمجھیکھن بھی سوکھے
 پتے کھا کر تپ کرنے لگا کھر اور سورپ نکھا اپنے بھائیوں کی سیوا اور رکشا کرنے رہے جب راون کو ہزار برس
 تپ کرتے ہوئے گذر گئے تب اُس نے اپنے سر کو کاٹ کر ہوم دیا شیو جی اور برہما جی اُسکے تپ سے خوش
 ہوئے اور بردان کا لوبھ دیکر اُسکو تپ کرنے سے باز رکھا اور کہا کہ سوائے امر ہونے کے اور جو کچھ اچھا ہو
 وہ ہر مانگ راون نے سر شٹھ پد چاہنے کی اچھا سے اپنے سر کاٹ کاٹ کر ہوم کر دیے اس سبب سے برہما جی
 نے کہا کہ راون کے دیش سرا سکی اچھا انوسا بدیہہ میں ہو جاوے گی اور اُسکا ر دپ بڑا نہ دکھائی دے گا اور وہ
 کام ر دپ دھان کرنے والا دشمنو نکو جینے والا ہو گا یہ سن کر راون بولا کہ میں چاہتا ہوں کہ دیوتا گندھ پ
 انتر جیش ماچش سرپ کنھر وغیرہ کوئی مجھ کو نہ مار سکے برہما جی نے کہا اچھا ایسا ہی ہو گا لیکن آدمی سے
 مجھے بچے رہے گا میں نے ایسا ہی چاہا ہے یہ سن کر راون بہت خوش ہوا اور آدمیوں کا نراور کرنے لگا پھر

۱۷۸
 ۱۲

کہنہ کرن سے کہا کہ پُتر برانگ اُس اگیا نی نے کہا کہ مجھ کو در اور قوت بل اور پُرا کرم دیجیے اور میں نے تپ کرنے میں بہت محنت اور تکلیف اٹھائی ہے مجھ کو نین بہت آوے برہما جی نے کہا ایسا ہی ہو گا پھر بھی کھن سے کہا کہ برانگ آسنے کہا کہ مصیبت اور تکلیف میں بھی میری نیت میں ادھرم نہ آوے اور پریش کے چرنون میں مجھے بھگتی ہو اور برہم استر بتایا بنا سیکھ مجھے آجاوے برہما جی نے کہا کہ اگرچہ تم راجپس کل میں پیدا ہوئے ہو مگر ادھرم نہ ہوئے اور بھگت کے بردان مانگنے سے میں بہت پرستن ہوا اسیلئے میں تجھ کو امر کر دیتا ہوں پریش کے چرنون میں تم کو بھگت اشن ہوگی اور تیرا جیت سید پودھرم میں پرورت رہا کریگا۔ مارکنڈے جی نے کہا کہ یہ پردہ پا کر رادن نے کویر جی کو جیت لیا کویر جی لنگا کو چھوڑ کر گنہ ماون پریت پر رہنے لگے اور وہ وہی مکان ہے جو تم دیکھ آئے ہو پھر کویر جی سے پُشک ہوان راؤن چھین لایا تب اُنھوں نے سراپ دیا کہ تو اس پُشک ہوان پر چڑھ نہیں سکے گا جو مجھے مارے گا وہ اسپر سوار ہو گا اور اب تیری موت نزدیک آگئی ہے بھیج کھن کویر جی کے پاس جایا کرتا تھا کہ اسکی پریت سید پودھرم میں رہتی تھی اسیلئے کویر جی نے بھیج کھن کو خوش ہو کر جکش اور راجپسوں کی سینا کا سینا پت بنا دیا تھا اسکے بعد راجپس اور پشاجون نے بلکر راؤن کو راج تلک کیا اور اُس دس ستر والے آکاش چاری اچھا روپی راؤن نے سب دیوتاؤن اور دیوتیوں کے رتن بل اور پُرا کرم سے لئے۔ راؤن نام اس کا رن ہوا کہ آسنے کو کو نکو اور دیوتاؤن کو مارنے اور تکلیف دینے سے تنگ کر دیا تھا اور حسب قدر وہ چاہتا تھا اسپر قدر اس میں طاقت ہو جاتی تھی اسیلئے دیوتاؤں سے بہت خوف کرتے تھے۔

انی سریرام کرت مہابھارت بن پر بن راؤن کہنہ کرن بھیج کھن بردان ۱۱۳- ادھیاء

ایک سو چودہ ادھیاء

سریرام اوتار دھاران کرنا

ایک دن بہت سے دیوتا برہما جی کے پاس فریادی گئے کہ آپ نے راؤن کو بردان دیکر ہمارے سر پر آفت اور مصیبت ڈھادی برہما جی نے کہا کہ راؤن کو کوئی دیوتا یا گندھرب یا راجپس نہیں مار سکتا ہے اسکی موت منش کے ہاتھ ہوگی۔ دیوتاؤں نے کہا کہ منش ایسے پُرا کرمی راجپس کو کیونکر مار سکے گا برہما جی نے کہا کہ پودن برہم پر ماتا منش روپ یعنی رام چند راوتار دھارن کر کے راؤن کو مارینگے جب راؤن نے برما لگا تھا تو اسکا سر منش کے بے حقیقت جانکر یہ کہا تھا کہ کوئی دیوتا یا گندھرب یا راجپس مجھ کو نہ مار سکے منش اور چندر ریچھ تو ہمارے اوج میں پہچے جیوہن میں نے اسکو بر دیل ہے کہ ایسا ہی ہو گا اسیلئے راؤن منش کے ہاتھ سے مارا جاوے گا اور تمہارا دکھ دور ہو جاوے گا اب تم سب دیوتا ہم تھی پر جا کر بندہ اور ریچھ کے شریر دھارن کرو اور اپنا اپنا جھتا اور گروہ بن کر پہاڑوں جنگلوں میں لو اس کر دیک ایک بندہ راؤن ریچھ کو دشل دشل ہزار ہا تھی کابل ہووے۔ جب رام چندر جی اپنی رانی سینا کو تلاش کرتے ہوئے بن میں پہونچیں تم سب ریچھ بانو انکی سہاے کر کے راؤن آؤک ریچھ کو مارو اب سب دیوتا اپنے اپنے لوک کو جاؤ۔ اور پُندریچھی ایک گندھربی کو اگیا دی کہ تو بھی مرث لوک میں جا کر

نوٹ۔ مہابھارت میں مختصر حال لکھا ہے اس میں مفصل لکھا لکھی گئی۔

دیوتاؤں کے کایچ سدھ کرنے کا جتن کیجیو وہ منہ پر نام داسی گڑی رانی کیلکئی کی داسی ہوئی جسکا ذکر آگے آو گیا
 برہما جی کا بچن سنکر سب دیوتاؤں کو ڈنڈوت پر نام کر کے چلے گئے اور کچھ سے ستیت ہونے پر آنھون نے پرچہ
 بازوؤں کے مشریر دھارن کیے اور اپنی اپنی سینا اکٹھی کر کے رام چندر جی کا انتظار کرنے لگے۔ ان بندروں کے
 مشریر بھر سان اور بڑے بلوان ہوئے ایک بندہ میں ہزاروں ہاتھوں کی سان بل تھا اور بالیو دیوتا کی سان
 جہان چاہتے چلے جاتے اور جو چاہتے وہ روپ دھارن کر لیتے تھے بڑے پنڈت اور چتر ہوئے۔ مارکنڈی
 جی نے کہا کہ اب میں سریرام چندر جی کی کھٹاٹا ہوں کہ جب رام چندر جی بھرت چھین اور شتر گھن سمیت راجہ
 دسرتھ کے محلون میں بال لیلہ کرتے تھے کوشلیا جی کیلکئی اور سو مٹرا رانیان اور راجہ دسرتھ اپنے پتر و نکو دیکھ کر
 بہت خوش ہوا کرتے تھے رشی منی بید پاٹھی برہمن سریرام چندر جی کے درشنون کو راجہ دسرتھ کے پاس آتے
 تھے اور ان کے سرورپ کو پریم سے نہ کہ برہم آئند سکھ کو بھول جاتے تھے بسٹ جی نے سری رام چندر اور
 ان کے بھائیو نکو بدیا سکھائی کھٹوڑے دنون میں آنھون نے بیدا اور شاستر اور دھنش بدیا آدک چودھا بدیاؤں کو
 سیکھ لیا اور بڑے پنڈت اور دھنش دھاری مشہور ہو گئے گان بدیا میں پیچم چتر تھے جسوقت میں بجا کر نہ ضرر
 راگ گاتے سارا رنواس گھر کا کایچ چھوڑ کر انکا گانا سنا کرتے تھے بھرت جی چھین جی اور شتر گھن جی طرح طرح کے
 باجے بجاتے تھے کبھی سر جو کنا بے ڈیرے خیمے شامیانون میں اور کبھی محلون میں رات کے وقت ریش آئند
 دیکھا کرتے تھے اور جب اچھا ہوتی رہنھا دک آپسراؤ نکا نرت ملاحظہ کرتے تھے ساری پر جاؤ نکو بہت پیار
 کرتی تھی اور وہ بھی ایسے ایسے کام کرتے تھے جس میں پر جاؤ سکھ ہووے سریرام چندر جی بہت خوبصورت
 تھے انکی خوبصورتی اور بدیا کا شہرہ جہان میں مشہور ہو گیا تھا راجہ جنک بہت گیانی مشہور تھے انکی پٹری
 سینا جی جو پر تھی سے پر گھٹ ہوئی تھیں وہ بھی بہت ہی روپ دتی اور چتر تھیں پر جاوت برہما جی نے انکو
 آپ آتین کیا تھا آنھون نے رام چندر جی کی سندرتانی کا حال نار دجی اور برہمنون سے سنا تھا اور سینا جی کا
 حال رام چندر جی نے لوگون سے سنا ایسے دونو نکو ایک دوسرے کے ملنے کی ابھلا کھا ہو گئی تھی سینا جی
 نے ایک دن شیو جی ہمارا ج کا دھنش اٹھا کر اسکے نیچے چو کا دیکر پھر اسی جگہ رکھ دیا جب راجہ جنک اپنی نہارانی
 سمیت معمول کے موافق دھنش کی پوجا کرنے گئے تو آنھون نے اشچرج سے پوچھا کہ آج چو کا کسے دیلے
 جانی جی کی مانتا نے کہا کہ میں نے اپنے بدلے جانی کو بھیجا تھا آنھون نے چو کا دیا ہے اسوقت انکی سکھی سہیلیوں
 نے سارا حال اٹھانے دھنش کا راجہ اور رانی کو سنایا برہم گیانی راجہ جنک نے سینا جی کا پر بھاؤ اپنے گیان
 نیر سے بچار کر اسوقت یہ نہن کر لیا کہ جو کوئی اس دھنش کو اٹھالے گا اس سے بواہ جانی کا کرونگا اور جب
 جانی جی کی اوستھا یا دہر س کی ہوئی تو سو میر کی رچنا کر کے ملکون میں خبر کرادی اور دیش دیش کے راجہ
 سو میر میں آئے لگے راجہ دسرتھ نے بھی سو میر کا حال سنا اور انکی اچھا ہوئی کہ رام چندر جی کا بواہ کرنا چاہیے
 انھین دنون میں بسوا متر جی کے جگ کورا چھٹون نے بدھنش کرنا آرنہ کیا رشی نے سوچا کہ راجہ چندر راوتار ہوا
 ہ نوٹ کوئل کھنڈین لکھا ہے کہ ۹۹۹ برس آند رام چندر جی نے کئے اور یہ کہا کہ ایک ہمارے آند کرشن او تارین کو پونکے ساتھ کرنگا اصل
 مہا بھارت میں بہت مختصر حال لکھا ہے یہاں مفصل ایسے لکھا ہے کہ شالین کو پورا پورا حال معلوم ہو جاوے۔

سوائے اُنکے یہ راجپس کسی سے نہیں مارے جاوینگے رشی اپنے چیلونکے ساتھ راجہ دسرتھ کے پاس آئے اور اپنا منور تھ پر گھٹ کیا پہلے تو راجا کو بہت سوچ ہو کہ رام چندر جی ابھی بہت چھوٹے ہیں کیونکر راجپسوں کو مار سکیں گے پرنت بسٹ جی کے سمجھانے سے راجہ نے رام چندر اور پھین جیکو رشی کے ساتھ جانے کی اگیا دی بسوا متر جی بہت پرسن ہوئے اور دونوں کو ساتھ لیکر اپنے آشرم میں آئے جگ آرہنے کیا جب یارچ سو باہو آؤک بہت راجپس جگ خراب کرنے کو دوڑے تب رام چندر جی نے بڑے بڑے ٹکھیا راجپسوں کو اور پھین جی نے اُنکی سینا کو مار کر رشی کا جگ سمجھو رن کر دیا رشی نے رام چندر جی اور پھین جیکو اپنے آستر شتر دیکر دھنش بدیا اور سکھائی اور اپنے آشرم سے دونوں کو ساتھ لیکر مع چیلون کے سویس میں گئے اور راجاؤن کے مدھ میں شیوجی کے دھنش کو رام چندر جی نے اٹھا کر توڑ ڈالا اور جانکی جی سے اُنکا بواہ ہو گیا چارون بھائی راجہ جنگ کے یہاں بیٹھے گئے راجہ دسرتھ نے بڑی دھوم سے اپنے چارون پیر و نکا بواہ کیا اور اپنی راجدھانی میں آنکر رام چندر جی کو جوارج کرنا چاہا نگر باسیون نے بھی ہمارا ج دسرتھ جی سے کہا کہ رام چندر جی بہت لایق ہیں اُنکو آپ جو راج کا تلک کریں راجہ دسرتھ نے اپنے گرو بسٹ جی اور اپنے برادر سے صلح کر کے شیشہ لگن دکھایا اور راج تلک کا سامان مہیا ہو گیا۔

اتی سر پر مکت مہا بھارت بن پر ب سر پر رام چندر بواہ اور بسوا متر کے جگ کی رکشا ۱۱۴۴۔ ادھیہ

ایک سو پندرہ ادھیہ

راجپت درجی کا بن کو جانا

منتھر نام داسی نے رانی لیکٹی سے کہا کہ راجہ دسرتھ نے بھرت جی کو شتر گھن سمیت اُنکی ننھیال میں بھیج کر کوشلیا رانی کے سکھانے سے رام چندر جی کو راج تلک کرنا چاہا ہے اور کل راج تلک ہو گا تم اور تمھارے بھرت داسی بھاؤ سے رہو گی تو گڈارہ ہو گا ایسا جتن کرو کہ کسی طرح بھرت کو راج ملے اور رام چندر کو بنو باس دیا جائے آج رات تمھارے محل میں سونے کی باری ہے جب راجہ آدین چترائی سے اپنا کام نکال لینا ایسا نہ ہو کہ سحر پر چوک جاؤ۔ لیکٹی رانی رام چندر جی کو بہت پیار کرتی تھی اور جانتی تھی کہ سب بھائیوں میں وہی راج کے ادھکاری ہیں پرنت منتھر داسی کے سمجھانے سے اُسکی مت بھر شٹ ہو گئی اور اپنی داسی سے صلح کر کے اچھے بستر اور بھوشن پہنکر اور اپنا سنگار بہت اچھا کر کے بیٹھ گئی جب راجہ محل میں آئے اُسنے پریت کی باتیں کر کے موہت کر لیا رانی نے اپنے بس میں راجہ کو دیکھ کر کہا کہ آپ نے ایک سحر دہر دینے کا وعدہ کیا تھا آج آپ اپنا بچن پورن کریں راجہ نے بھادی سے بس رام چندر جی کو گند کھا کر کہا کہ دھن دولت بتر آ بھوشن راج جو تھکو چاہیے میں دو گنا تب تھیکٹی نے کہا کہ ایک برنج کو یہ دو کہ راج تلک بھرت کو ہو دے اور دوسرا تیرہ دو کہ رام چندر جو دہ برس تک بن میں او داسی بھیجے دھارن کر کے میں راجہ دسرتھ کو بڑا بھاری شوک ہو کہ رانی نے دھوکہ دیکر اچھا راجدھانی کا ناکش کر دیا رانی کے جرن پڑ کر سمجھا یا کہ اب تک تم رام چندر کے اد پر بہت شینہ رکھتی تھیں کوشلیا سے شیشہ اُنکو پیار کیا کرو تھی آج کو نسا آپرا دھ اُسے ہوا جو

جو وہ برس کا بنو باس اُنکو دیتی ہو کیا تم یہ جانتی ہو کہ میں رام چندر کے بیوگ میں جیتا ہوں گا اور بھرت راج کرگا
یہ کبھی نہیں ہوگا میں تمہارے کہنے سے بھرت کو جو راج کروں گا بھرت رام چندر کو میری آنکھوں سے الگ نہ کرو
کیونکہ میں نے ذرا بھی رحم نہ کیا جب راجہ دسرتھ نے من میں بچا رکھا کہنا نہیں مانتی تو شوک میں بیا کل ہو کر کیلی
سے کہا کہ جب تک میرے شریہ میں پران رہیں مجھکو اپنی صورت مت دکھانا یہ کہہ کر منہ ڈھاک کے گر پڑے اور
ادھاک شوک سے مورت چھاگت ہو گئے جب سوچ اودے ہوئے پر بھی راجہ مہلوں سے برآمد نہیں ہوئے تو
سو منٹ متری کیلی رانی کے محل میں گئے اور رانی کیلی کے کہنے سے رام چندر جی کو اپنے ساتھ لیکر پھر
راجہ دسرتھ کے پاس آئے رام چندر جی نے اپنے پتا کو داروں شوک میں بیا کل دیکھ کر پوچھا کہ آپ کو اتنا
شوک کس کا زن ہو رہا ہے تب کیلی نے سارا حال رام چندر جی کو سنا کر یہ کہا کہ جو تم اپنے پتا کا بچن پورن کرنا
چاہو تو بنو باس کو میدھا رو۔ رام چندر جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ماما پتا کا بچن پیر کو ماننا اوش ہے مجھ کو بن جانے
میں ریشونکا درشن ہوگا اور میرے پیارے بھائی بھرت کو راج تک ہوگا میں ابھی بن کو جاتا ہوں جب
راجہ دسرتھ نے دیکھا کہ رام چندر جی بن جانے کو طیار ہو گئے تو سو منٹ کے مہارے مچھکر رام چندر جی کو
ادھاک شینہ سے اپنے ہر دی سے لگایا اور رونے لگے رام چندر جی نے بہت پرکار سے اپنے پتا کو ڈھج
دیا راجہ دسرتھ نے گدگد بانی ہو کر یہ کہا کہ بدھاتا کی گت جانی نہیں جاتی میں نے اپنی کل مر جا دسمجھ کر آج
راج تلک تمہارے کرنا چاہتا تھا میرا منور تھ سو پھل نہیں ہوا تمہارے بیوگ میں میرے پران نکل جاوے گا
میں کد اچت تمہارے بغیر نہیں جیونگا جانکی جی اور کچھن تمکو چھوڑ کر جو دھیا میں نہیں رہینگے اور بھرت کبھی راج
کو انیکار نہیں کرے گا آج سب شکر تونکا آنت آگیا دوش میرا اور پھل اسکا تمکو بھوگنا پڑا پڑے بڑے برہم گپانی
رشی مہی آپ کو پورن برہم کا دھار برن کرتے ہیں آپ کو راج کی کامنا نہیں پرنت کیلی کا کلنک اور میرا پیش
سنسار میں ہمیشہ کے لیے بکھیا ہو جاوے گا اپنے بچن کے پرکول میں کیونکہ آپ سے کہوں کہ آپ میرے
نیترون کے سامنے رہو کال سر پران پہونچا ہے راجہ یہ کہہ کر زار زار رونے لگے مہلوں میں غل و شور مچ گیا
نکر باسی اور پردوار کی استروں نے کیلی کو بہت سمجھایا کہ رام چندر جی کو کس اپرادھ سے بنو باس دیتی ہو
اجو دھیا انا تھ ہو جاوے گی رام چندر کے بغیر راجہ پران نہیں رکھیں گے اور نہ بھرت راج کرینگے اب بھی
کچھ نہیں بگاڑا ہے کسی طرح تم چھان کر و پرنت رانی کیلی نے کسی کا کہنا نہ مانا تب رام چندر جی نے راجہ سے
کہا کہ میں اپنی ماما سے آگیاے آؤں یہ کہہ کر کو شلیا جی کے پاس آئے وہ راج تلک ہونے کی امید میں خوش
ہوئیں تھیں رام چندر جی کو دیکھ کر پوچھنے لگیں کہ راج تلک کتنی دیر میں ہوگا اس وقت سو منٹ کے پھر
سارا برتانت ہمارا رانی کو سنا یا کو شلیا جی کو بڑا بھاری شوک ہوا کہ کیا ہونے والا تھا اور کیا ہو گیا آخر بت
دھرم اپنا سمجھ کر اپنے پرہم پرہم کو بارم بارم ہر دی سے لگا کر یہ کہنے لگیں کہ بے پتر ملک بن اور نگر ایکسا
ہے تم کو سا کثات پورن برہم جونی سر پ کا آتا رہو جان رہو گے سب دیوتا اور راجس کنہر گندھرب
تمہاری مثل میں حاضر رہیں گے پرنت تمہارے راج دسرتھ جی کا ادھاک سوچ ہو رہا ہے کہ وہ تمہارے
بغیر کیونکر جیئیں گے اتنے میں جا کی جی اور کچھن بھی آگئے اور دونوں رام چندر جی کے ساتھ بن جانے کو

لے داروں بننے نہایت لائق ہوں پر ہم پر نہیں بننا چاہتے

Shri

راجہ دسر تھ کامرنا بھرت جی کا راج چند راجیکو منہا نے جانا

۱۵ دیکھا لٹاؤں اور درہلوں کے پیچھے دونوں کو ۱۶ سرسبز اور کنول کے سواں میز شام شرمز چکا ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱

مجلس

نیں جٹا رہند بلوچن شیامل گور شیرید

بیلان کے ساتھ دھرم دینے والا ॥ ۴ ॥
چنانچہ سیمپ بام جگ جننی شوبھت تر مئی چیر

کار کم ل ن ب ر سا ی ک ف ع ج ط ی ن ک د ت و ن و ر
ز ک ه ت م ن و ن ت ر ک ت ب و چ ر ک پ ا ے ا و س ت ی ل ن ی ر

لکھنؤ میں ۱۸۵۷ء میں لکھی گئی تھی۔

वाहि२ श्रीरामचंद्रलचितमहोपर प्रेम अधीर ॥

بھرت جی نے دیکھا کہ رام چندر جی لکشمی جی سمیت مٹی رُوپ بنائے جٹا دھارے رشی مٹی منڈلی میں بیٹھے ہوئے تھے۔ جی سے باتیں کرتے ہیں بھرت جی پریم کے بشپورت ہو گئے قدم آگے نہ اٹھا دیں پاہی پاہی کہتے ہوئے گر پڑے بچپن جی کھڑے ہوئے ہمارا ج سے کچھ کہہ رہے تھے انھوں نے بھرت جی کو دیکھ کر کہا کہ بھرت جی پر نام کرتے ہیں۔ رام چندر جی اسی طرح دھنس بستر آدک چھوڑا اٹھے اور دوڑ کر بھرت جی کو اٹھا لیا بہت ہی پریت سے بھرت جی اور شتر گھن سے ملے اور آشرم میں لائے بھرت جی نے بھائی سمیت رشی منڈلی کو پہنچا کر کہا کہ جانی جی کے چرن پکڑ لیے انھوں نے دونوں بھائیوں کو ایشرواد دیکر بٹھایا انکی پرستیا کو دیکھ کر دونوں بھائیوں کو سنو سنو شش ہو گیا گرد جی اور ماتاؤ کا آنا شکر شتر گھن جی کو جانی جی کے پاس چھوڑ کر رام چندر جی سب کو لینے گئے اور سب سے ملکر اپنے آشرم میں لا کر بٹھرایا۔ راجہ جنک بھی اپنے پر وار سمیت اتنے میں آگئے اور رام چندر جی کو مٹی روپ میں دیکھ کر بہت رنجیدہ ہوئے۔ رام چندر جی کو پتا کا فرنا شکر بہت شوک ہوا شاستر انکول کرم کر کے بھرت جی کو اپنے گیان مٹی پچھون سے پرسن کیا گورد جی اور راجہ جنک اچودھیا باشی اور متھلا نوا سی سب بھائیوں میں جمع ہوئے اس وقت بسٹ جی نے بھرت کے پریم اور نیم اور شیل سبھاؤ کا برتن کر کے اُن سے کہا کہ ہے بھرت اپنے ہر دی کی بات رکھو نا تھ جی اپنے پر یہ بھرانہ سے کہو یہ شکر بھرت بھائیوں میں کھڑے ہو کر کہنے لگے کہ ہماری ماتا نے میرے راج تلک کے کارن جو کرنی کی اُسکا پھل یہ بلا کہ سری ہمارا راجہ دسر تھ جی ہمارے پتا ہیکٹھ کو سبھاؤ ہمارے پیارے بھائی سر پریم چندر جی لکشمی اور جانی جی سمیت اچودھیا کا راج چھوڑ کر بن میں آئے سب ماتاؤ نکو بڑا بھاری کلیش ہوا اچودھیا انا تھ ہو گئی سب طرح سے خانہ بربادی ہو گئی یہ سب آپا دھ میرے لیے ہوئے میں اپنے جی میں اُتینت دکھی ہو کر ہمارا راج کے چرنوں میں آیا۔ آپ نے میرے اوگنو نکا نہ خیا کر کے مجھ کلنگی کا مان رکھ لیا میرے ہر دے میں جو کاٹا کھٹک رہا تھا یہاں آتے ہی نکلیا اب پر اُرتھنا یہ ہے کہ آپ اچودھیا چلکر راج کرین راج تلک کا سب سامان موجود ہے گرد جی ہمارا راج راج تلک کرین ہم سب بھائی ٹھل کرے کو حاضر ہیں۔ رام چندر جی نے بھرت جی کی بڑائی کر کے کہا کہ ہے پر یہ بھرانہ ماتا کی گئی کا دوش نہیں بھادوی نے پریت کرم کرائے اور اب وہ بھی بہت پچھتا دیں ہیں پرنت جو ہونا تھا سو ہو گیا جس بگیا نی دھرماتار راجہ دسر تھ ہمارے پتانے اپنے دھرم کو بچار کے میرے رکھنے کے لیے ہٹ نہ کر کے شری چھوڑ دیا ایسے پتا کے بچن کا نرادر کر کے کیونکہ اچودھیا کا راج کردن ہاں چودہ برس تیت ہوئے پر میں ادش اچودھیا میں جاؤنگا اور جیسا گرد جی اور ماتا کی گئی کر دنگا تم بھی گیان دان اور راج نیت کے جانتے دان ہو جو کچھ دھرم سے مجھے کرنا اچت ہے وہی مجھ سے کرادو اور وہی آپ کر دو۔ اتنا پچن کہہ کر رام چندر ہمارا راج چپ ہو رہے۔ بھرت جی نے کہا کہ آپ نے میرے کارن بہت سوچ اور سنکوچ اٹھایا اور میرے یہاں آنیکا ان رکھ لیا اب مجھے اگیا ہو تو میں آپ کے ساتھ چلون لکشمی جی اپنے بھائی شتر گھن سمیت اچودھیا کو جا دیں لکشمی جی ایک چچن رکھو نا تھ جی سے الگ ہونا نہیں چاہتے تھے انھوں نے منظور نہیں کیا۔ تب راج چندر جی نے کہا کہ ہے پیارے بھائی جدی تکو بھی اتنی مدت تک مجھے جدا رہنے میں کلیش ہوگا۔ تہی سب ماتاؤ نکو سامان جانکر اُنکی ٹھل کر دادر جس طرح گورد جی اگیا دیں ویسا ہی کر دو۔ بھرت جی نے کہا کہ مجھ کو آدھار دیجیے

۱۱۱ اچودھیا کے بھائیوں نے بھرت جی کی بڑائی کر کے کہا کہ ہے پر یہ بھرانہ

رگھوناتھ جی نے اپنی کھڑاٹھ لائی اُنکے سامنے رکھ دیں بھرت جی نے اُنکو اٹھا کر اپنے سر پر رکھا اور سب پر داکو ساتھ لے چتر کوٹ سے اجودھیہا کو روانہ ہوئے اور نند گاؤں میں پرپ کی بنیاد زمین کھود کر مٹی روپ بنا جٹا سر پر دھارن کر رہنے لگے شتر گھن کو ماماؤن کی ٹہل سپرد کر دی راجہ جنک چار دن اجودھیہا میں ٹھہر کر سب راج کاج شتر گھن جی اور گرد جی کے سپرد کر کے اپنی راجدھانی کو گئے بھرت جی کا نیم تھا کہ برات کال نشان کر کے نند گاؤں سے اجودھیہا میں آنکر پہلے مہاراج کی چرن پاد کا پاؤں کرتے اور پھر کو شلیا جی اور سوستر جی کے چرنوں میں پس ناے ضروری کاموں کا انتظام کر کے پھر نند گاؤں کو چلے جاتے تھے اور بن کے پھل پھول کھا کر تپ کرتے تھے رات دن رام نام کا ادا چارن کر کے رام چندر جی کے دھیمان میں لگن رہتے تھے۔

اتی سر پرپ کرت مہا بھارت بن پرپ بھرت پریم بن راجہ جنک وغیرہ سب کا اجودھیہا کو آنا ۱۱۶ - ادھیہا

ایکسوسترہ ادھیہا

رام چندر جی کا چتر کوٹ سے ڈنڈک بن جانا جانی ہرن

اب رام چندر جی کا حال کہتا ہوں کہ بھرت جی کے واپس جانے پر رام چندر جی نے چتر کوٹ پر بہت پر بہت دفون تک نو اس کیا اتری رشی کے آشرم میں جا کر کھتا اور اتھاس سنتے تھے انوسویا جی نے سیتا جی کو ایسے مٹی بستر دیے کہ جو کبھی میلے نہیں ہوتے تھے اور جانی جی کا بہت شکار کر کے بہت دھرم اپدیش کیا کرتی تھیں ایک دن اتری رشی سے اگیا لیکر رام چندر جی ہمیں اور جانی جی سمیت چتر کوٹ سے آگے دھن دشا کو چلے رشیوں منیشرو کو درشن دیتے ڈنڈک بن میں پہونچے گست جی - سر بھنگ رشی - سو تیکشن اور بالیک رشی سے ملے۔ بن میں سیر کرتے پھرتے تھے ایک جگہ ہڈیوں کا ڈھیر دیکھ کر رشیوں سے پوچھا کہ اتنی ہڈیاں یہاں کیونکر پڑی ہیں رشیوں نے کہا کہ مہاراج اس بن میں راجپس بہت رہتے ہیں انھوں نے رشی مٹی تپیشری کو گوٹھ بکاش کر لیا اُنکی ہڈیاں جنگل میں پڑی ہوئی ہیں رگھوناتھ جی کو اس سحر دیا آئی اور بھجا اٹھا کر پرپ کیا کہ راجپس میں پرپتی کر دوں گا۔ ایک دن شرب نکھا۔ راؤن کی بہن ڈنڈک بن میں پھرتی ہوئی راجپس جی کے آشرم میں آئی اور اُنکے موہنی روپ کو دیکھ کر موہت ہو گئی اور اپنا بہت سندر روپ بنا کر رام چندر جی کے پاس ہاؤ بھاؤ کش کرتی ہوئی آئی اور سامنے بیٹھ کر کہا کہ آپ مجھے اپنی داسی کر لیجیے۔ رام چندر جی نے مٹی جی کی طرف دیکھ کر کہا کہ میرا بھائی بچپن کا ہے اُنکے پاس جاؤ سامنے بچپن جی بیٹھے ہوئے تھے وہ اُنکے پاس گئی انھوں نے راجپس جی کو کہا کہ میرے پاس تھا راجپس کام نہیں جان چاہے وہاں جاؤ تب سر نکھا نے اپنے اہلی راجپس روپ کو دکھا کر ڈرایا بچپن جی نے شرب نکھا کی ناک اور کان کاٹ لئے وہ روتی ہوئی کھڑو لگن ترسرا۔ اپنے بھائیوں کے پاس گئی وہ چودہ ہزار راجپس ساتھ لیکر آئے رام چندر جی نے اکیلے آئے سنگرام کر کے ایسی پایا پھیلائی کہ وہ آپس میں ایک دوسرے کو رام چندر دیکھ کر پر سپر جڈھ کر کے مر گئے کھڑو لگن ترسرا کو اپنے تیرون سے مار ڈالا تب شرب نکھا راؤن کے پاس گئی اور اس سے سارا حال کہا راؤن کو بڑا سوچا

لے نند گاؤں جو دھیہا سے تین کوس پر ہے اسی گاؤں کے پاس ٹھہر گئے اجودھیہا میں بنیں رہے ۱۱۶ - انوسویا جی نام اتری رشی کی سہری کاہن ۱۱۷ - جانی جی کی طرف دیکھنے سے مراد جو کہ سہری اکثری پرپ پاس ہے

ہوا کہ ایک آدمی نے چودہ ہزار پراکرمی راچھس کیونکر مار ڈالے اور کھرد کھن اور ترمیرا میرے بھائی ایسے
 جو دھاؤ نکو جو ہزار دن پراکرمی منشونکو بھگشن کر گئے ایک راجا کاشور اوستھا والے نے نیت لیا وہ کوئی منش تو
 نہیں ہے شرب نکھا کو سمجھا کر کہا کہ کل صبح ہی میں تیرے ساتھ چل کر دونوں تپیشرو نیکو جیت کر انکی پرم سندر
 استری کو لے آؤنگا۔ تمام رات اسی ادھیر بن میں گنوا لی صبح ہوئے ہی شرب نکھا کو ساتھ لے رہتے پر سوار ہو
 سمندر کے اس پار یارچ اپنے پرا نے منتری کے پاس آیا اور اُس سے سب حال کہہ کر یہ سکھایا کہ تیرے سونے کا
 ہرن بنکر تپیشروین کے آشرم میں جا وہ تیرے پیچھے جاویں گے میں انکی استری کو لے جاؤنگا اور جو وہ مجھے
 سنگرام کرینگے تو میں دونوں کو جیت لوں گا۔ مارچ نے کہا کہ ہے جہاں ہورام چندر اور لکشمین دونوں بھائی منش
 نہیں ہیں وہ کوئی دیوتا ہے پراکرمی بن جب وہ دونوں لبوا منر کے جگ کی رکشا کرنے کو گئے تھے تب
 میں نے انکا پراکرم دیکھا تھا اور اب تنے بھی سن لیا کہ چودہ ہزار راچھس کو اکیلے رام چندر نے اپنے تیروں سے
 مار کر ڈھیر کر دیا میرے ایک تیر بنیر بھال کے رام چندر نے مارا تھا سو جو بن پر اس جگہ مجھ کو انکا تیر گر کر اٹھا
 چلا گیا اُس دن سے رات دن مجھے انکا خوف بنا رہتا ہے ایسے پراکرمی منشون سے تم نہیں جیت سکو گے
 خیر و عافیت سے اپنے گھر چلے جاؤ۔ راون نے کرودھ کر کے کہا کہ اگر تو میرا کہنا نہ مانے گا تو میں ابھی تجھ کو
 مار ڈالوں گا تو نہیں جانتا کہ آج کوئی منش یا دیوتا میری سماں جو دھا پر تھی یا آکاش میں نہیں ہے یارچ نے
 سوچا کہ اگر میں نے کہنا نہ مانا راون ابھی مار ڈالے گا اسلئے رام چندر جی کے ہاتھ سے مرنا اچھا ہے محبت
 ہو جاوے گی اسی وقت پرم پتر ہرن سونے کا بن گیا اور آشرم کی طرف گیا سیتا جی نے رام چندر جی سے کہا کہ
 دیکھو کیا اچھا ہرن سامنے سے آتا ہے اسکی مرگ چھال بہت سندر ہے جو جیتنا ہاتھ آوے اچھا۔ نہیں تو
 ایک مار کر مرگ چھال لا بنالیوین رام چندر جی سب حال جان گئے دہنٹش بان اٹھا کر لکشمین جی سے کہنے لگے کہ
 اس بن میں راچھس طرح طرح کا بھی کھنا کھیر تپین تم اچھی طرح سے سیتا جی کی جو کسی کرنا میں جاتا ہوں۔ کیکر
 اُس مایا رومی ہرن کے پیچھے چلے وہ سورن کا ہرن جو کڑیاں بھرتا بھی پر گھٹ اور کبھی گپت دور لگیا تب
 رام چندر جی نے ایسا تیر مارا کہ لگتے ہی وہ گر پڑا اور پہلے لکشمین جی کو پکارا اور پھر رام رام کہہ کے پراں چھوڑ کر
 یہاں سیتا جی نے لکشمین جی سے کہا کہ نکو کوئی پکارتا ہے تمہارے بھائی پر کشت پڑا تم جلدی جاؤ۔
 لکشمین جی نے کہا کہ ایسا کون ہے جو میرے بھائی کو کشت پہونچا سکے تم دھیرج دھرو سر رام چندر مہاراج
 ترلو کی ماتھ ہیں انکو کون کشت پہونچا سکتا ہے وہ تھوڑی دیر میں اُس ہرن کو مار کر آویں گے مجھے تمہارا جی حفاظت
 کے لئے یہاں چھوڑ گئے ہیں آپ کو میں اکیلا چھوڑ کر کیونکر چلا جاؤں۔ بھادی کے بس جانکی جی کی مت
 پھر گئی لکشمین جی سے کہا کہ تمہارے ہر دے کی بھاؤ نا مجھے پریت ہوئی میں اپنا شریر چھوڑ دوں گی مگر دوسرے
 پترش کے سنگ نہیں رہوں گی تم یہ ہی چاہتے ہو گے کہ تمہارے بھائی کو کوئی کشت پڑے لکشمین جی
 کو یہ بچن جانکی جی کے تیر کا کام کر گئے اور اپنے جی میں کہنے لگے کہ آج تک ایسے ٹھوکر بچن جانکی جی نے
 مجھے کبھی نہیں کئے تھے اُسے اور چاروں طرف آشرم کے اپنے دھنٹش سے منتر پڑھ کر لکیر کھینچ دی اور
 جانکی جی سے کہا کہ آپ اس دیکھا کو اولنگ کر باہر جا دیں اس دیکھا کے اندر کوئی راچھس یا دیوتا نہیں

اپنے ہاتھ والے ۱۸۷ بہت عجیب و غریب

جاسکیگا یہ کہہ کر جانکی جی کو ڈنڈوت کر کے چلے اور پھر پھر کر دیکھتے جاتے تھے کہ دیکھا چاہیے انکے درشن
پھر کب ہونگے جب وہ بھی دور چلے گئے تو یہاں راون نے میدان خالی پایا۔ رتھ سے اتر سنیا سی کا بھیکہ
بنا کر آشرم کے آگے جا پہنچا کھڑا ہو گیا۔ جانکی جی نے دیکھا کہ ابھی آگت سنیا سی سامنے کھڑا بھکشا مانگتا ہے
آشرم میں رکھے ہوئے کنہمول بھل شکو دینے لگیں تب راون نے کہا کہ یہ سندری بن اس دیکھ کے
اندھ نہیں آسکتا ہوں اور باندھی ہوئی بھیکہ لینے کا جوارادھرم نہیں ہے بھادی کے بس سیتا جی اس نے بھیکہ
کو الٹا کر باہر چلی گئیں اور کنہمول دینے لگیں راون بہت خوش ہوا اور سیتا جی سے کہنے لگا کہ تم ان
پیشروں کے ساتھ اتنا کشت کیوں اٹھاتی ہو میرے ساتھ چلو یہ کہہ کر راون نے اصلی روپ اپنا دکھا کر
اور اپنا نام سنا کر جانکی جی سے کہا کہ تم میرے ساتھ لنکا میں چلو راج کر دو اور پٹ رانی ہو کر دو پیشروں کے
ساتھ بن میں پھرنے سے تمکو ناناں پر کار کے کلیش اٹھانے پڑتے ہیں۔ جانکی جی نے کہا کہ اسے دشت
آتما میں نے تیرا سنیا سی بھیکہ دیکھ کر دیا کی راہ سے مول بھل دینے چاہے تھے۔ تو کھڑ جا میرے سوامی آتے
ہونگے وہ تجھے ڈنڈو دینگے راون نے جانکی جی کو اکیلا دیکھ کر زبردستی گود میں اٹھا اپنے رتھ میں بٹھالیا اور رتھ
کو آکاش مارگ میں ایسا اڑایا کہ جانکی جی بھر کر رونے لگیں اور بچپن جی کو کٹھنور بچن کہنا بہت دکھ دانی ہو جانکی
جی بہت پھٹانے لگیں اور راون کے بس ہو کر بلاپ کرے لگیں۔ جٹاؤ گیدہ راج نے جو راجہ دوسرے کا مڑھتا
انکی پٹریہ ہو جانکر راون کے سمیپ جا کر کہا کہ میری پٹریہ ہو کو کہاں لیے جاتا ہے چھوڑ دے نہیں تو تجھ کو
مارونگا راون نے اسے کہنے کا کچھ خیال نہ کیا تب گیدہ نے اپنی چونچ اور پنجوں سے راون سے پراکرمی کو زخمی
کر کے زمین پر گرادیا اور جانکی جی کو رتھ سے اتار لیا راون نے غصہ میں آنکر گیدہ سے خوب سنگرام کیا اور
دونوں بازو گیدہ کے اپنے کھڑک سے کاٹ ڈالے اور جانکی جی کو رتھ میں بٹھا کر لنکا کو چلا آستہ میں جہاں
کسی تیرتھ اور بہت پر رشی مٹی بیٹھے دکھائی دیتے تھے جانکی جی وہاں زور اپنا پھینکتی جاتی تھیں اور روتی جاتی
تھیں سنگریو اور ہنومان جی رشی موک پر بہت پر براجمان تھے انکو دیکھ کر اپنا پتا مبر بھاڑ کر پھینک دیا آنھوں نے
اسے بجلی کی سان آتا ہوا دیکھ کر اٹھالیا راون جانکی جی کو لنکا میں لے گیا اور اشوک باغ میں اشوک برکش
کے نیچے آنکو رکھا اور بہت سی راجہسی بھینکر روپ والی انکی حفاظت کے لیے مقرر کر دیں۔

آتی سریرام کرت نما بھارت بن بن برب جانکی ہرن کھتا ہرن ۱۱۔ آدھیا

ایک سو اٹھارہ آدھیا

راچندر جی کا ہرن بنا کر واپس آنا اور جانکی جی کو تلاش کرنا

اب سری رام چندر جی کا حال سنو کہ جب آنھوں نے پھن جی کو آتے دیکھا تو اُسے مخنے لے کہ بھائی تم
سیتا جی کو اکیلا بن میں چھوڑ کر کیوں چلے آئے اس بن میں راجپس بہت پھرتے ہیں تنے اچھا نہیں کیا
اب جانکی جی کا بلنا کٹھن ہے لکشمی جی نے وہی پھن جو جانکی جی نے اُسے کہے تھے سنائے جب دونوں
بھائی آشرم میں آئے جانکی جی کو وہاں نہ پایا انتر جامی رگھوناتھ جی سب کچھ جانتے تھے پرت فشن یہ دھار

کہا کہ رام چندر اور تار ناراین لیکر بن میں تجھ سے ملیں گے ان کے درشن کر کے پھر تو راجپسی دہیہ کو چھوڑ کر گندھرب پ پ ہو جاوے گا۔ آج آپ کے درشن سے میں کرتا رہتا ہوں گے اب میں آپ کو جانکی جی کے ملنے کا رستہ بناتا ہوں کہ یہاں سے آپ پیاسر کو جاوے پھر وہاں سے رشی موک پرست پر جا کر سگر یو بالی کے بھائی سے ملیں وہاں ہنومان سگر یو کے منتری مع دوہر و میندوئل و نل کے آپ سے ملیں گے سگر یو بندرون کا راجہ جو سوئے کا گنٹھا گلے میں پہنے ہوئے آپ کے انتظار میں بیٹھا رہتا ہے وہ جانکی جی کا پتا لگا دیکھا سگر یو سوچ دیوتا کا پتراور بالی اسکا بھائی اگن دیوتا کا پتر ہے لاکھوں بندر سگر یو کی پوجا کرتے ہیں اور جامونت رچھو کا راجہ جو برہما جی کے انس سے پیدا ہوا ہے لاکھوں رچھو اسکی پوجن کرتے ہیں یہ سب آپ کو رشی موک پرست پر ملیں گے یہ کہہ کر سب اسو نام گندھرب راجہ بندر جی کو پر نام کر کے اکاش کو اڑ گیا رام بھین دونوں کو اٹھ کر چرچ ہوا۔

انی سری رام کرت ہما بھارت بن پرپ رام چندر جی کا ڈنڈک بن میں شیون سے ملنا ۱۸۸۔ آدھیالے

ایکسو اتھارہ آدھیالے

ہنومان جی کا بلنا سگر یو سے ملاقات کرنا راجہ چندر جی کا بالی کو مارنا

وہاں سے رام چندر جی پیاسر تال کو گئے جو بہت رینگ سرور کنولون سے شو بھا پمان تھا وہاں تنگ آگک رشیون نے رام چندر اور بھین جی کی پوجا کی اور کہا کہ آپ سوچ نہ کریں جانکی جی بلجا ویٹلی وہاں چندر اور رام چندر رشی موک پرست پر چلے جب اسکے پیچھے ہوئے تو سگر یو نے اوپر سے ان دونوں کو آتے ہوئے دیکھ کر ہنومان جی اپنے منتری سے کہا کہ یہ دو شور بیر جو پہاڑ کے اوپر آتے ہیں بالی کے بھیجے ہوئے تو نہیں ہیں تم انکے پاس جا کر حال پوچھو ہنومان جی برہمن کے روپ میں آئے رام چندر جی نے بھین جی سمیت دندوت کی ہنومان جی نے کہا کہ آپ کون ہیں جو ایسی کشور اوستھا میں جنگل اور پہاڑوں میں پد ترائن بنا پھرتے ہیں۔ رام چندر جی نے کہا کہ ہے پر ہم دونوں راجہ دھرتی کے پتر رام بھین نام جانکی جی اپنی استری کی تلاش کرتے پھرتے ہیں۔ تم کو کسکند سے نگر کو چھوڑ کر بن میں کیوں رہتے ہو۔ ہنومان جی نے رام چندر کی نگھا ر بند کا تیج دیکھ کر پہچان لیا کہ یہی ہمارے سوامی ہیں جنکے درشنون کی مدت سے ابھلا شاپ ہے رام چندر جی کے چرنون میں دندوت کی اور اپنا اصلی روپ دکھا کر دونوں کو اپنے کندے پر چڑھا پہاڑ پر سگر یو کے پاس لے گئے سگر یو ان دونوں کے موہنی روپ کو نہ کہہ کر بہت پریشان ہو کر ملا اور بہت آدرستکار سے دونوں کی پوجا کی ہنومان جی نے پر سپر پرست کرادی اسوقت وہ پیتا مبر جو جانکی جی نے پھینک دیا تھا رام چندر جی کو دکھایا اسکو دیکھ کر رام چندر جی کے آنسو نکل آئے تب سگر یو نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ دھیرج دھارن کریں میں اچھی طرح سے جانکی جی کا پتہ لگا دوں گا کہ راون انکو کہاں لے گیا پھر رام چندر نے سگر یو سے پرست پر رہنے کا کارن پوچھا اسنے سب حال استری اور گھربار بھین لینے اور نکال دینے بالی کا سنا کر کہا کہ ہمارا ج پتر بھائی بالی بڑا پر اکرمی ہے اسکے بھو سے اس پرست پر رہتا ہوں یہاں وہ سگر پ کے سبب سے نہیں آسکتا۔ رام چندر جی نے کہا کہ میں بالی کو مار ڈالوں گا اور اسیوقت سگر یو سب بندرون کا راجہ کر دیا اور سگر یو کو لیکر کسکند کو چلے۔ نگر کے پاس جا کر کہا

۳۱

کہ تم اپنے بھائی بالی سے جھگڑ کر و سگر یو نگر کے دروازہ پر جا کر گر جا۔ بالی کو خبر ہوئی تارا اسکی استری نے بالی کو سمجھایا کہ سگر یو سگری رام چندر اور بھجن جی کو جو پرہم سند را در بڑے پیرا کر می ہیں انہی مدد کو لایا ہے رام چندر جیکو پورن برہم کا اوتار رشی منی کہتے ہیں اب تم سگر یو سے متائی کر لو بالی نے تارا سے کہا کہ تو مجھے بھلا کر سگر یو کی پریت پر گھٹ کرتی ہے میں سگر یو کو ماروں گا رام چندر ناراین کا روپ ہیں۔ تو میں نے اُنکا کچھ ایمان نہیں کیا اُنکو سگر یو اور میں دونوں برابر ہیں یہ کہہ کر دودھ بھرا دھان سے چلا اور نگر کے باہر سگر یو کو کھڑا دیکھ کر اسکو لپیٹ گیا دونوں بھائی ایسے لڑے کہ زمین غرق ہو کر ڈھاک کے برکش کے سنان جو پھولوں سے بھرا ہو۔ دکھائی دینے لگے۔ رام چندر جی نے نہ پہچانا کہ سگر یو کونسا ہے اور بالی کو نسا آخر جھگڑ کرتے ہوئے سگر یو تھک گیا۔ بالی نے ایسا میٹھ مارا کہ سگر یو بیا کل ہو کر بھاگا اور رام چندر جی سے کہا کہ مہاراج بالی سے میں ہرگز نہیں جیت سکتا۔ رام چندر جی نے اپنے گلے سے پھولوں کا ہار اتار کر سگر یو کو پہنا کر کہا کہ اب پھر جا کر جھگڑ کر د اور اسکی پیٹھ پر ہاتھ پھر کر اسکو بلوان کر دیا۔ سگر یو پھر جھگڑ کرنے لگا تب رام چندر جی نے ایک تیر بالی کے مارا وہ تیر لگتے ہی گر پڑا رام چندر جی اسے پاس گئے تب بالی نے کہا کہ آپ کو سرب بپا پی برہم روپ رشی منی کہتے ہیں میں نے آپ کا کیا اپرا دھ کیا اور سگر یو نے کیا مثل کی جو مجھکو بیادہ کی طرح آپ نے مارا۔ رام چندر جی نے کہا کہ تو بڑا ابھمانی ہے تو نے اپنی استری کا کہنا مانا اور میرے آسے سگر یو کو جان کر تو نے اسکو مارنا چاہا اُسے مورکھ بھائی کی استری کو تو نے اپنے گھر میں ڈال لیا تو مہا پاتکی ہے ایسے پاپی کو مارنا ہی جوگ ہے۔ بالی نے کہا کہ آپ کے درشن کر کے بھی میں پاپی ہی رہا انت سہمی بڑے بڑے جوگی آپ کا دھیان کرتے ہیں اور درشن نہیں پاتے آپ تو میرے سامنے بڑا جمان ہیں۔ نیچن پریم کے بھرے شکر رام چندر جی بہت پرشن ہو کر بولے کہ اگر تمھاری اچھا ہو تو میں تمھارا شریا چھا کر دوں اور تم بھی راج کر د بالی نے کہا کہ یہ چچن بھنگ شریا تو ایک دن تیا گتا ہی ہوگا۔ ایسا سمان پھر کب ہوگا کہ آپ میری آنکھوں کے سامنے ہوں۔ راج پیٹ بھر کے کر لیا اب مجھے کوئی کامنا باقی نہیں رہی انگد میرا پتر آپ کے سامنے کھڑا ہے اسکو اپنا پیچھے یہ آپ کی شرن ہے یہ کہہ کر بالی نے شریا تیاگ دیا۔ تارا اسکی استری اور نگر باسی سب جمع ہو گئے۔ رام چندر جی نے شکی کرنا کرا کے بھجن جی سے کہا کہ سگر یو کو راج تلک کر کے انگد کو راج کا تلک کر دو۔ بھجن جی نے نگر ہیونکو بلا کر سگر یو کو راج تلک اور انگد کو راج کیا اور آپ ہنومان جی سمیت نل نیل۔ جامونت کو ساتھ لیکر رشی ہوک پریت پر چلے آئے سگر یو سے کہ آئے کہ برکھارت آگئی ہے اب میں پریت پر نو اس کر دنگا جانکی کا تہہ لگاؤ پرور کھن کر پر رام چندر جی نے اچھا آشرم دیکھ کر پرن کٹی بنوائی اور سب بانروں اور رکھپوں کے راجا جامونت سمیت پہاڑ پر نو اس کیا۔

انی سر پریم کرت مہا بھارت بن پرپا۔ بالی بدھ کھتا سگر یو راج تلک ۱۱۹۔ ادھیائے

ایک سو بیسواں ادھیائے

رام چندر جی کا رشی موک پریت پر نو اس برکھارت کا آند

اساٹھ دسواں کامینا برکھارت کی کالی پٹی گھنگھور گھٹا چھائی ہوئی بادلوں کا اگر جتا بجلی کا چمکا

۱۲۰ جن بھگت میں اچھوت ہا نے والا شریا

چاروں طرف پہاڑ کی ہریالی میں سورون کا ناچنا کوئل کی کو کو اور پیسے کی تو تو بہت بھلی معلوم ہوتی تھی چاروں طرف رنگ رنگ کے پھول کھلے ہوئے تھے طوطے مینا ہرل آدک بکشی کھول کر کے مدھربانی مٹاتے تھے۔

ملار

ملار

دیکھت رام لکھن کی شو بھامن آئند انو مالے
کھینے بہرے ہوئے ۱۱

کوہ پور بدرا نیاے غن گر جن گر جن نی یراے
چنڈا چک دیک کارے گھن میں پرست جھری لگے

پون بھ کو ر کھن بن نی رات پون رتن مہو لیاے
پشو بکشی سری رام رپ رپ برکت سکل لکھاے

را دھر مہر مہو ہا پرفولت کو یل کھن سوناے ۱۱

کارے پیر دہرا چھائے۔ گھن گرج گرج پیر ۱۱
کھینے بہرے ہوئے ۱۱

دھرت رام ملار بن کی شو بھامن آئند انو مالے
پون بھ کو ر کھن بن نی رات پون رتن مہو لیاے

چپلا چمک دھرت کو ر غن مہو رتن مہو لیاے
داور مہو پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر

پشو پکشی سری رام رپ رپ برکت سکل لکھاے ۱۱

ایسی برکھارت کے سمو جانکی جی کا سمن کر کے رام چندر جی دکھی ہو گئے اور گھن جی سے کہنے لگے کہ سیتا جی
نہیں معلوم کہاں ہوگی اور میرے برہمن اُنکا کیا حال ہوگا ایک دفعہ مجھے اُنکا پتہ لگ جاوے تو اگر وہ
پاتال میں بھی ہوں تو بھی میں اُنکو لے آؤں یہ برکھارت مجھے بہت پیاری لگتی ہے بادلوں کے سموہ و کش دشا
کو بھاگے چلے جاتے ہیں یہ جا کر جانکی جی سے کہیں کہ راؤں کے پاس پیشک بوان ہے اسہیں سوار ہو کر ایک بار
میرے پاس ہو جاوین چاہے پھر چلی جاوین۔

ملار

ملار

برکھارت مہو رے من ات بھاوت برہ کمان لگ سہو
لکھنن بادرا سہا کھو تھم جنن کھن پائے یو

تو درشن سری رام جل ات پھیر تھان چلی جیو
پوشک چھوڑ کر بھارت دھانن بے گ یہاں لگ یو ۱۱

پوشک چھوڑ کر بھارت دھانن بے گ یہاں لگ یو ۱۱

لکھنن بادرسون کہو۔ تم جنک ستاپے جیو
بھارت مہو رے من ات بھاوت برہ کمان لگ سہو

پیشک چھوڑ کر بھارت دھانن بے گ یہاں لگ یو
پیشک چھوڑ کر بھارت دھانن بے گ یہاں لگ یو ۱۱

پیشک چھوڑ کر بھارت دھانن بے گ یہاں لگ یو ۱۱

کبھی پیشو چھوڑ کر لکھنن جی سے کہتے تھے کہ دیکھو بھائی ہرن اور ہرنی مہو اور مہو رنی آدک اپنی
اپنی استریوں سمیت میرے سامنے آکر کہتے ہیں کہ ہم اپنے اپنے ساتھ اپنی استریوں کو لیے سیر کرتے ہیں تنے سونے کے
مرگ کو دیکھ کر جانکی جی کو اکیلا چھوڑ دیا اسلئے تم اُنکے برہمن دکھی ہو رہے ہو یہ سہاؤنی گھٹا جانکی کے یوگ میں
مجھے اچھی نہیں لگتی ہے۔

ملار

ملار

پیارے بن سون کون کچھ نہ سہاوت برہ پر من بھاری
کھینے بہرے ہوئے ۱۱

آج گھن گھٹا گھن گھٹا آئین کاری
آج گھن گھٹا گھن گھٹا آئین کاری ۱۱

آج گھن گھٹا گھن گھٹا آئین کاری
آج گھن گھٹا گھن گھٹا آئین کاری ۱۱

آج گھن گھٹا گھن گھٹا آئین کاری ۱۱

ہنس کت سریرام چند رسون لاگی لگن جیت چور سے

विहस कहन श्रीराम चंद्र सो लागी लगन चित चोर से ॥

رام چند راجی بچپن کی طرف دیکھ کر مسکرائے اور کہنے لگے کہ اس مور کی چترائی دیکھو کیا جواب اسنے مجھے دیا۔
انی سریرام کرت مہابھارت بن پر اب برکھارت آنت برن ۱۲۰۔ ادھیان

ایکسو اکیسوان ادھیان

بلوان بندرون کا سگریو کی اکیاسے جمع ہونا ہنومان جی کا سیتا جی کے پاس جانا پھر تل کا
پہل باندھنا سینا سمیت رام چند راجی کا سمندر پار جانا

مارکنڈے جی نے جد عشر سے کہا کہ رگھوناتھ جی سگریو کی حفاظت میں اس بلوان (رشی موک پریت پرچرما) میں نو اس کرتے رہے جب برکھارت بنیت ہو گئی اور سرور آئی اکاش نرمل اور ندی نالونکا جل صاف ہو گیا چند مان نکشرون سمیت برکاش کرنے لگا رام چند راجی نے سیتا جی کی یاد رکھ کر کہ راون کے گھر میں بہت دکھی ہو گئی صبح کے وقت نکشرون جی سے کہا کہ تم کیسکندرا میں جا کر سواہر تھی سگریو کو جو راج پا کر آنت (مدہوش) ہو رہا ہے دیکھو کہ کیا کرتا ہے میں نے بالی کو مار کر مارے بندو نکار جا کر دیا اسنے میرے بڑے کاج کو چیت سے ہٹا دیا اور جو اسنے پرنگیا کی تھی اسکو بھول گیا تم وہاں جا کر دیکھو کہ سیتا جی کی تلاش میں بندر و نکو اسنے بھیجا یا نہیں جو اسنے کچھ اودیوگ دکھایا ہو تو جہاں بالی گیا ہے سگریو کو بھی بھیج دو اور جو اسنے میرے کازن ہنن کیا ہو تو یہاں لے آؤ یہ سنکر نکشرون جی دھنش بان لیکر کیسکندرا کو چلے اور کرودھ بھرے نگہ کے اندر پریش کر گئے سگریو نے سنا کہ نکشرون جی کرودھ آئے ہیں بھو بھیت ہو کر سگریو اپنی استری کو ساتھ لیکر نکلے اسنے گیا اور بہت فریاد اور ادھیان سے دندوت کر کے اپنے بنیت بچون (انکسار کی باتوں) سے انکا کرودھ شانت کر کے گھر لے گیا اور انکی پوجا کی چندن لگایا ہار پہنائے تپ نکشرون جی نے جو کچھ رام چند جی نے کہا تھا سگریو سے کہہ دیا سگریو نے ہاتھ جوڑ کر بہت فریاد سے کہا کہ ہمارا راج میں کرگھنی (احسان فراموش) نہیں ہون اور نہ میں دیا پین (بے رحم) ہون نہ میں بریڈھ (بے عقل) ہون میں نے پہلے ہی سے سیتا جی کے کھوج میں چارون طرف بندرون کو ایک مہینے کی مہلت دیکر بھیج دیا ہے اور کہہ دیا ہے کہ سمندر و پ بتر پہننے والی پر تھی کو نگر کاٹون بن اور پہاڑوں پر جا کر تلاش کرو اس ایک مہینے کی میعاد میں ہن پانچ دن باقی ہیں امید ہے کہ پانچ رات گزرنے پر امید بر آوے نکشرون جی پریشان ہو گئے اور سگریو کو ساتھ لیکر بہت پر سریرام چند جی کے پاس گئے اور سارا حال سنایا پانچ دن گزرنے پر تین طرفوں سے بندر لوٹ آئے پرتوت دکھن دشا کو گئے ہوئے بندر نہیں آئے رام چند جی نے انکے واپس آنے پر سلتوش کر لیا اور انتظار کرتے رہے وہ مہینے پہچے کچھ بندرون نے آنکر کہا کہ مدھون جسکی بالی بہت رکشا کرتا تھا پون چتر ہنومان اور انکے اس بلن کے پہل پھول آنت سے کھا رہے ہیں جنکو آپ نے دشمن بھیجا تھا یہ سنکر سگریو نے سمجھ لیا کہ کاج بہت ہو گیا اگر ایسا نہ ہوتا تو مدھون کے پہل زبردستی وہ نہیں کھا سکتے تھے یہ سمجھ کر وہ رام چند جی کے پاس گیا اور یہ حال انکو بھی سنا دیا اتنے میں وہ سب بندر ہی جگہ آئے جہاں سگریو اور رام چندر و گھن جی براجمان تھے ہنومان کی

پرم پھلت اشکفتہ اٹکھ کو دیکھ کر رام چندر جی جان گئے کہ انھوں نے سینا جی کو دیکھا ہے ہنومان جی اور سب
 بندر دن نے تینوں کو جتھا جوگ ڈنڈوت پر نام کیا رام چندر جی نے بانروں سے کہا کہ جلدی اچھا سندھ لیا سناؤ
 کہ ہماری کامنا بھی پوری ہو یہ سنکر ان ہزاروں بانروں کے سمود سے آگے ہون پتر ہنومان جی بولے کہ ہمارا ج
 میں سناؤ گا ہم سب بلکہ دشاکشن دشا کو گئے تھے جنگل بن پہاڑ کھوندتے تھے کال (دیس باد مقررہ) بیت گیا اور
 سینا جی کا پتہ نہیں لگا ایک دن ہم ایک گھٹا کے پاس پہنچے جو بہت لمبی تھی اندھیرا اس میں ہو رہا تھا آدمی کا
 وہاں پتہ نہ تھا ہم سب اُسکے اندر چلے گئے کچھ دُور جا کر سورج کا پرکاش ہوا وہاں ایک مکان بہت رینک مردانو
 کا سا دیکھا اُس میں پربھادتی نام پیشری استری کو دیکھا کہ تپ کرتی ہے اُسے ہکو مدھر بھون کھلائے کہ ہم بلوان
 ہو گئے اور اُسکے بتائے ہوئے مارگ کو چلے تو لیا کہ پربت پر پونج گئے آگے سمد کو دیکھ کر ہم سب بیاکل ہو گئے
 کہ کیا کرین دُور نام پربت پر بیٹھے سوچتے رہے اور جیون کی آسائیاگ دی اُن کھانا بھون کر بنا چھوڑ دیا کھتا
 کہتے سنائے رہے کہ اُس میں جٹایو کا بھی ذکر ہوا اُسی پربت میں سے ایک بڑا بھینکر کپشی گڑبجی کی سنان پربت اکا
 مشریر والا نکلا اور کہنے لگا کہ جٹایو کا ذکر تم کیا کرتے ہو چنے جٹایو کا سب حال اور سینا جی کے چوری جانے کا
 برتانت سنایا پھر اُسے آپ کا سارا حال پوچھا اور دیکھی ہو کر کہا کہ جٹایو میرا چھوٹا بھائی تھا ایک دن ہم دونوں اُپر کھا
 کے سورج لوک کو گئے وہ تو سورج کا بیج دیکھ کر اُٹا چلا آیا اور میں ابھان میں بھرا ہوا اور اُپر اُڑا میرے پربجل گئے
 اور اُس پربت پر اُن پڑا اور ان کی لنگا ترکوٹ پربت پر ہے میں نے دیکھی ہے سینا جی وہاں ہونگی تنے کھانا
 چھوڑ دیا اچھا نہیں کیا سندر کے پار جا کر لنگا میں سینا جی کو دیکھ آؤ اہمیں کچھ سورج بچار کا کام نہیں تب ہم اُپسین
 پار جانے کی صلاح کرنے لگے کسی نے پار جانے کی شکتی نہیں دیکھی تب میں اپنے پتا پون دیوتا میں پر دیش کر کے اُڑا
 اور رستہ میں سندر کے اندر جل راکشی کو مار کر پار جا ہونچا اور لنگا میں پر دیش کر کے رادون کے محلون میں ہو چکا اور
 سینا جی کو بہت دیکھی اور بہت دھارن کیے ہوئے بہت کرش پیشیر دیکھا اور اچھی طرح پہچانکر وہاں بیٹھا رہا
 جب راجسی اُنکو اکیلے چھوڑ کر اُدھر اُدھر چلی گئیں تب میں اُنکے پاس گیا ڈنڈوت کر کے اُسے کہا کہ میں رام ڈوت
 ہوں سری رام چندر ہمارا ج لکشمین جی سمیت کشل سے ہیں اور سگر یو بانروں کے راجا کی رکشائیں ہیں سگر یو نے
 ہمارا ج کا سکھا ہونے سے مجھے تمھارے پاس بھیج کر کشل پوچھی ہے سر مہاراج تمھارے بہت بندروں کی
 بڑی سینا لیکر جلدی آویں گے میرے بچن کا بشواس کرو میں رام ڈوت ہوں راجس نہیں ہوں سینا جی میرا بچن
 سکر ایک فتور ت سوچتی رہیں پھر کہا کہ تمھارے آنے کا حال ابندہ راجس سے سن چکی ہوں میں جانتی ہوں
 تم ہنومان ہو آئے مجھ سے سگر یو کا حال بھی کہا تھا وہ بڑا بھمان ہے وہ جانتا ہے کہ تم سگر یو کے منتری چوب
 سب باتیں ہو چکین تو انھوں نے یہ من بھکو دیا اور بسواس دلانے کے لیے چتر کوٹ پر ایک کاگ کے آنے اور
 سینک کا بان مارنے کا برتانت کہا پھر راجس بہت اکتھے ہو گئے اور میں نے اپنے آپ کو پکڑا دیا اور لنگا کو جلا
 بیان چلا آیا سارا حال سکر رام چندر جی نے ہنومان جی کی بہت پرستش کی (تعریف کی)
 اتنے میں سگر یو کی اگیا سے بڑی سینا اگئی بانی کا ستر شکین نام بڑا بلوان بانر کڈر دن بند لیکر آگیا اور گج
 گونامی بانر اور کو اکش نام گولانگل ذات کے کڈر دن بند اور گندھ ادون نام مہائی بندر گندھ ادون پربت کو

کر ڈرون بندر اور سری مان اور دھنی مکھ بانر لاکھون پرا کر می بندر اور جاموان (جامونٹ) ریچھو نکا راجا کر ڈرون ریچھو کالے اور بھوڑے طرح طرح کے رنگ کے جنکے ماتھے پر سفید تلک کا نشان تھا ساتھ لیکر آگے کوٹھون میں بیسینا دکھائی دینے لگی سواے انکے اور بھی بانر سینا پت اپنی اپنی سینا لیکر آگے کسب نے رشی موک پریت کے ارد گرد نو اس کیا رام چندر جی نے شہمہ مہورت دیکھ کر سگر پو کو اگیا دی کہ دھن دشا کو اپنی سینا لے چلو اور پون پوتر ہنوما جی ساری سینا کے آگے چلین اور لکشمین جی سینا کے جڑ استھان کی رکشا کرتے چلین اُس وقت وہ سینا ان پرا کر می بانرون سے ایسی شو بھانمان ہوئی مانو سندر لہرن اراتا ہے جسکا دار بار دکھائی نہیں دیتا اس سینا کے رکشا نل نل انگد کرات سینا اور دو بد نامی بندر تھے جنگل بن پہاڑ ندی نالے ہو کر پھل پھول کھاتے نرل جل پیتے سدر کے کنارے پر پونچے تب رام چندر جی نے سگر پو سے کہا کہ آپ لوگوں نے سدر بار جانے کا کیا بچار کیا ہے بہت سے ابھائی بندرون نے کہا کہ ہم پھلانگ کر بار جاوینگے بہتون نے کہا کہ کشتی اڑھات جازون پر سینا سوار ہو کر بار جاوے پرنو تمہارا ج نے ان باتوں کو پسند نہ کیا اور یہ کہا کہ میں سدر سے رستہ مانگتا ہوں نہیں دیکھا تو اپنے اگن بان سے اس سدر کو خشک کر دوں گا یہ کہہ کر کشا کا آسن بچھا برت دھارن کر کنارہ پر بیٹھ گئے اور رات کو اسی آسن پر سو رہے سین میں ندیوں کے راجا سدر نے درشن دیا اور یہ چین اوچار کیا کہ ہے کوشل پت میں آپ کی کیا سہاے کروں رام چندر جی نے کہا کہ میں اکشواک منی ہوں تھے اپنی سینا کے پار پونچانے کو رستہ چاہتا ہوں کہ گل کلنگی راون کو ماروں جو رستہ نہ دیا تو اپنے دب بان سے ٹکھو ٹکھا دوں گا سدر بھر بھیت اور پیا کل ہو کر ماتھے جوڑ لہرتا ہے یہ بولا کہ ہے پر بھو اسیا کرنے میں تو اور کوئی پر تپانی دھن دھاری عجبر اگیا کرے گا اور مارگ چاہے گا اسلئے میری یہ جی ہے کہ آپ کی سینا میں نل نام بسو کرمان کا پتر شلپ بدیا میں پرم جتر ہے اسکو اگیا دیجیے کہ وہ نل باندھنے کا جتن کرے پہاڑ پھر کرش جو کچھ دیر ساو پر رکھ دیا اسکو میں اپنے اوپر دھارن کر لوں گا آپ اس نل پر اپنی سینا کو آرام سے اُس بارے جاوین یہ کہہ کر سدر اندر دھیان ہو گیا رام چندر جی نے نل کو اگیا دی اُسے دشا جو جن چوڑا تلو جو جن لمبا پل بنا دیا اور ساری سینا سدر بار ہو گئی وہاں راون کا بھائی بھیکھن اپنے چاروں منتریوں سمیت آن ملا رام چندر جی نے اسکا بڑا اور کیا شگر پو نے کہا بھی کہ راون کا دوت نہ ہو تو بھی ہمارا ج نے اسے ہر دی کی پریت دیکھ کر اسپر کر پادرسٹ کی اور لکیش بنا دیا اور اپنا منتری بنا کر لکشمین جی سے منتر تاکرادی اور آپ اس نل پر ہو کر پار پونچے اور جتنے بلع لٹکا کے باہر تھے بندرون نے انکے پھل پھول کھا کر او جاڑ دیا راون کے دو منتری شک اور سارن نام بانرون کا روپ بنائے سینا میں پھرتے تھے بھیکھن نے انکو پکڑ لیا تب انھوں نے اپنا را جھسی روپ بنالیا رام چندر ہمارا ج نے دونوں کو ساری سینا میں پھرا کر چھوڑ دیا اور آپ ایک بلع میں ٹھہر گئے انگد کو اپنا دوت بنا کر راون کے پاس بھیجا اور اپنی سینا کی جگہ مقرر کر کے رکشا کے لیے پرا کر می بندرون کو تعینات کر دیا۔

راون نے دیکھا کہ بڑی سینا ہے کر رام چندر جی لٹکا کے باہر آن اترے اور پھر و نکا پل جو اگر اتنی بڑی سینا کو ساتھ لیکر اس پار آئے تو لٹکا کے گدھ کو اسنے ڈیرہ بنایا ساتون خندق جو لٹکا کے چاروں طرف کھدی ہوئی تھیں گہرا کر کے جل چھوڑ دیا اور جل جھنو گر آدک ٹھون کا اہار کرنے والے بھروئے لٹکا کے دروازے بڑے

مضبوط دونوں طرف اُنکے گرج بنے ہوئے تھے وہاں تو مہا - موہل - بھالے - برہمچاری اور سنگھنی (توپ بندو) آدک شتر کھوادیے دروازوں کے آگے پل ایسے بنے ہوئے تھے کہ جب چاہو بند کر دو جب چاہو کھول دو اُنکو اور مضبوط کر کے خاص خاص دروازے کھلے رکھے اور گیدہ کے چاروں طرف ہاتھی سوار گھوڑے سوار اور پیادہ سینا کو جہاں تہاں تعینات کر دیا اور بہت سی سینا چاروں طرف گشت نگاہ والی مقرر کر دی۔
انی سری رام کرت مہا بھارت بن پرپ ۱۲۱ - ادھیاء

ایکسو بائیسوان ادھیاء

انگد کالنگا میں جانا را چندرجی کا سند لیا را دن کو سنانا

انگد بچوں لنگا کے اندر گیا اُسکے گرد ہزاروں راچس ہو گئے را دن کی بنھا میں پہونچا اور یہ کہا کہ کوشلیش سری رام چندر مہاراج نے کہا ہے کہ جو را جا اہنت (بے انصافی) کرتا ہے اور جسکا ہر دہا اشدہ (ناپاک) ہوتا ہے اُسکا دلش ناش ہو جاتا ہے تم سینا جی کو زبردستی اکیلا دیکھ کر لے آئے ہو یہ آپر ادھ فقط ہتھار ہے پرنت اور ہتھارے ساتھی جنھوں نے کوئی بہریت کرم نہیں کیا ہے وہ بھی ہتھارے ساتھ مارے جا دیئے اور اس سے پہلے تم نے بہت رشی مینوں را ج رشیو نکو مار ڈالا بہت سی استریان ہر لائے اور بہت مار ڈالیں دیوتاؤں کا بڑا اپمان کیا ہے اُن سب کا پھل اب تمکو ملے گا تمکو ہتھارے پر دوار اور مہتروں و سینا سمیت مار کر جم لوک میں بھیج دے گا اب تم مرد بکرہ سے سنگرام کرو اور میں منش ہوں میرا بچہ اکرم دیکھو اب جانی جی کے دے دینے پر بھی تم میرے ہاتھ سے بچ نہیں سکتے ہو میں سنار کو راچس میں کمرے آیا ہوں اور راچس کا نام مٹا دوں گا را دن یہ پرکھ بچن (سخت کلام) سنکر کر دھ سے نہ ہوش سا ہو کر راچسٹون سے بولا کہ اس شٹ کو چار پہلو ان مضبوط پکڑ کر مارو یہ سنتے ہی چار چو دھاؤں نے چار جگہ سطح سے پکڑ لیا مانو چار پیشوں نے بازو پکڑا ہوا انگد اُن چاروں کو پکڑ کر اوجھلا اور اُنکو بلندی سے نیچے گرا کے محل کی اونچی چھت پر جا بیٹھا اُن راچس کا بدن اوپر سے گرنے کے کارن چور چور ہو گیا انگد ہنستا ہوا وہاں سے لنگا کو پھلانگ کر رام چندرجی کے پاس چلا آیا اور سارا برتانت کہ سنایا مہاراج نے سنکر بھو کو آگیا دی کہ لنگا کو گھیر کر جڈھ کر د

رام چندرجی اور را دن کا سنگرام

رگھناتھ جی کے بچن سنکر بھو را کر می بند را اپنی اپنی سینا اور جامونت جی اپنا شکر لے کر لنگا پر چڑھ گئے کھائیوں کو پھلانگ کر قلعہ کی فصیل اور کٹھاروں کو دھانے لگے اور جو راچس یا ہر قلعہ کے تھے اُن سب کو مار کر لنگا کے اندر جا پہونچے دوسری طرف سے بچھن جی جامونت بھیجیکن کو مع سینا کے ساتھ لے وکشن دشا کے دروازہ پر پہونچ گئے مار کٹے جی نے جدو شتر سے کہا کہ ایک ساتھ دشاں آرہ بندروں نے لنگا پر چڑھائی کی میں کر ڈور کچھ جامونت کے ساتھ تھے بندروں کا رنگ کسی کا روپ کا سب سے سفید کسی کا کافوری کسی کا زرد کسی کا سفید تار پر کش کی سامان اونچے اور

بڑے بلوان رشتہ پشتہ جنکے شتر دانت اور ناخن تھے بڑے چنچل لمبے لمبے ہاتھ چوڑی چھاتی موٹی موٹی ران
کو دتے اور چھلتے دھول آڑے تفصیل پر پہنچ گئے اور سرس کے پٹھو نوکا سازنگ رکھنے والے بندہ و نکو دیکھ کر
راچھنوں کی استریان اور بانک بھو بھیت ہو گئے بندہ ران نے من رتن چڑے ہوئے ستون مکان میں سے
توڑ کر کندھے پر رکھ لیے اور اماریون بالا خانوں پر چڑھ کر ڈھانا آرہا کیا اور سیکھنوں کو انکے چکر دن سمیت
توڑ پھوڑ کر لٹکا کے بازاروں میں پھینک دیا جو سینا فیصل پر تعینات تھی ان پر اگرمی بندہ ران سے مقابلہ نہ کر سکے
اور لاچار اوھر آدھر بھاگ گئی جب راون نے یہ حال سنا بہت خفا ہوا اور راچھنوں کو اگیا دی کہ بندہ و نکو لٹکا سے باہر نکالو
ہزاروں راچھن مکانوں سے نکل آئے اور شتروں سے بندہ ران کو مار مار کر گرے باہر نکال دیا بندہ راون راچھن ایک دوسرے کو
پکڑ کر شتروں سے اور ناخن اور دانت سے کاٹ کر گرا دیتے تھے اور ایک دوسرے کو مار ڈالتے تھے بڑا گھور سنگرام راچھنوں
اور ہارنو کا ہوتا رہا لکشمں جی نے لٹکا کے دشمن ڈوار پر سیکڑوں راچھنوں کو گر گرا دیا رام چندر جی نے اپنے تیروں سے لٹکا کے
اد پر جال پھردیا انکے تیروں سے سینکڑوں راچھن گدھ کی رکشا کرنے والے مار گئے پھر شام کا وقت سوچ است ہوئے کاشن
دیکھ کر رام چندر کی اگیا سے سب باہر ٹوٹ آئے اور اپنے اپنے استخان پر پہنچ کر بکے ہونے کی آشا کرنے لگے۔

انی سرایم کرت مہا بھارت بن پرہم سرایم چندر جی اور راون کا سنگرام ۱۲۲- اودھیہ

ایکسو تیسووان اودھیہ

رام چندر جی اور راون کا سنگرام

مارکنڈے جی نے کہا کہ ہے جدہ شتر جب ہارون کی سینا اپنے استخان کو گئی تو انکے ساتھ بہت سے راچھن
اور پشلیج راون کی اگیا سے خبر لینے کو گئے مکہ مکہ راچھنوں کے نام یہ ہیں ہارون پتیج جہمہ کھنڈ
کر دھس ہری پڑیج اشج پر گھٹس یہ سب راچھن انتر دھیان ہو کر آئے تھے بھیکھن ان سب
کو جانتا تھا اسنے انتر دھیان ہونے کی شکتی کو ناش کر دیا تھا اسلئے وہ پر گھٹ ہو گئے اور بندہ راون نے انکو
مار ڈالا اسکے پیچھے راون بہت سی سینا پشلیجوں رچھنوں کی لیکر لٹکا سے باہر نکلا اور رانی سینا کا سنش ہو یعنی سنگر جی کا
بتایا ہوا بیوہ رچکر بندہ راون کو گھر لیا تب رام چندر جی نے بار بہت بیوہ ارتھات برہمپت جی کا بتایا ہوا بیوہ
اپنی سینا کا بنا کر راون سے مقابلہ کیا اس وقت راون رام چندر جی سے اور اندر جیت اسکا بیٹا لکشمں جی سے
بروہاکش سنگر یو سے تار راچھن نکھرب ہارن سے تندر راچھن ل ہارن سے پنس راچھن پنس بندہ سے اور بہت
راچھن بندہ راون سے اپنی اپنی جوڑی کا دیکھ کر جھڑ کرنے لگے اور یہ جھڑایا بھاری جھڑ ہوا جیسا کہ پہلے
دیوتاؤں کا دانون سے ہوا تھا راون نے شکت ترشول کھڑک آدک شتروں کی برکھا رام چندر جی کے اوپر کی
اور انکو زخمی کر دیا پرت انھوں نے اپنے تیروں سے راون کا شتر چھلنی کر دیا اسی طرح لکشمں جی اور اندر جیت
نے ہر پسر جھڑ کر کے ایک دوسرے کو گھیل کر دیا اسی وقت بھیکھن اور برہمپت نے بھی ایک دوسرے کو گھگہر
تیروں سے زخمی کر دیا اس سنگرام سے دیوتاؤں اور منشوں بلکہ ترلوکی میں ہل چل پھ گئی برہمپت نے اکسات
ایک گز ابھیکھن کے ماری پرت وہ پراگرمی اس گد کے لگنے سے پھرت نہیں ہوا تب بھیکھن نے ایک

شکتی بہرہست کے ایسی ماری کہ اسکا سرکٹ کر دو در جا پڑا یہ حال دیکھ کر دھومراکش نام راجپس کرودھ منت ہو کر بندرون کی سینا پر دوڑا اور اسکی سینا نے بھی اُسکے ساتھ ہی حملہ کیا ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ماوشام گھٹا اوڈھی ہوئی جلی آتی ہے اُس بڑی سینا کو بندرون نے دیکھ کر بھاگنا شروع کیا پھر اُنکے سرداروں نے اپنی سینا کو روکا اور سب کو اکٹھا کر کے راجپسٹون سے خوب سنگرام کیا ایسا ایک بندر اور راجپسٹون نے گرج گرج کر آپس میں بہت دیر تک جھگڑا کیا کہ چاروں طرف مرتکب شریوں کے ڈھیر ہو گئے اور خون کی ندی بہنے لگی آخر کو بندر بھاگنے لگے کہ راجپسٹون کے پاس بہت طرح کے ہتھیار تھے اور بندر پرکش اور پھرون سے مار کر ناخونوں سے زخمی کرتے اور دانٹوں سے کاٹتے تھے اُنکے پاس اور کوئی ہتھیار نہیں تھا ہنومان جی نے دھومراکش کو دوڑ کر پکڑ لیا اُنکا ایسا ملہہ جدھ ہوا جیسا راجہ اندر کا پر ہلا دی سے ہوا تھا پھر راجپسٹون نے ترشول شکست کھڑک سے مارنے لگا اور ہنومان جی پرکش اور پہاڑ کے ٹکڑوں سے اُسکو مارنے لگے دھومراکش رتھ پر بیٹھ کر جدھ کرتا اور کبھی رتھ سے کود کر برہمتی پر کھڑا ہو کر لڑتا تھا ہنومان جی نے اُسکے رتھ اور گھوڑے کو سارے ہی محیت مار کر دھومراکش کو مار ڈالا اُسکے مارے جانے پر اُسکی سینا بھاگنے اور بندرون کی سینا ہنومان جی کا بل پان کر گرجنے اور راجپسٹون کو مارنے لگی آخر بہت سی سینا راجپسٹون کی ریتھ بندرون نے لٹکائیں پھونچنے تک مار ڈالی رادو جھگڑ کرنے سے مرست (کل مند) ہو کر لٹکائیں چلا گیا اُس سے جا کر سینا کے بچے ہوئے راجپسٹون نے دھومراکش ایک سو بیرون کا مارا جانا کہا رادو کو اُنکے مرنے کا برا بھلا ہوا اور لمبی لمبی سانس لیکر شوک سے بیاگل ہو کر بولا کہ بھائی کنبھہ کرن کو جلدی جگانا چاہیئے اسوقت وہ شور پیر شتر کو جیتے گا۔

انی سریرام کرت مہا بھارت رام چندر جی اور رادو کا سنگرام برن ۱۲۲ ادیشا

ایکسو چو بیسوان ادیشا

کنبھہ کرن کو جگانا اور اسکا جدھ کر کے لکشمین جی کے ہاتھ سے مارا جانا

رادو نے بڑے شور مچانے والے بہت بابے کنبھہ کرن کے سروا نے زور سے بھوائے وہ اٹھا اور نڈرا سے سو سمجھ (ہویشار) ہو کر بیٹھا تب رادو نے کہا کہ بھائی کئی دن سے لٹکا اور اُسکے باہر پڑا بھادی سنگرام ہو رہا ہے لٹکا جلا بھی دی آئی اور تم بھی تک آرام سے پائون پھیلائے سوتے ہو مین رام چندر کی استری سینا کو ہر لایا وہ بڑی بھاری بندرون کی سینا کے سمندر کا بل بنا کر لٹکا کے باہر گیا ہے ہماری سینا کو مار کر اُسے ناش کر دیا بہت دھومراکش آدک بڑے بڑے جو دھاؤ نکو ہزاروں راجپسٹون کی سینا سمیت مار ڈالا سولے ہتھارے تھے اور کوئی نظر نہیں آتا ہے کہ رام چندر کو سنگرام میں جیتے دیکھن کا چھوٹا بھائی بھریگ اور پر ماتھی بڑی سینا لیکر ہتھارے ساتھ جاویگے یہ کہہ کر اُن دونوں کو اگیادی کہ تم جلدی اپنی سینا لیکر طیار ہو جاؤ کنبھہ کرن اٹھا کوچ بہن شتر دھازن کر لٹکا سے باہر نکلا۔

کنبھہ کرن نے بندرو کی سینا سے کھڑی ہوئی دیکھی اور رام چندر جی کے درشتوں کی لاسا آرزو سے اُنکو سینا میں چاروں طرف نگاہ ڈال کر دیکھا تو دیش بان دھازن کیے ہوئے لکشمین جی دور سے نظر آئے اتنے ہی مین

بندرون نے کنبہ کرن کو آتا دیکھ کر پھرون برکشون لات گھونسون سے اُسکو مارنا شروع کر دیا کنبہ کرن ہنس ہنس کر بازو نکو جھکشن کرنے کا بل چنڈ بل بھرا دتا رادک سینا پت پھرون اور برکشون سے مارنے تھے کنبہ کرن کو خبر بھی نہیں ہوتی تھی اُسے ان تینوں سینا پتون کو ترشول اور بھالون سے مار کر زخمی کر دیا تب یہ تینوں بلوان بھی بھیت ہو کر چلانے اور پکارنے لگے سنگریو اکی آواز سکر دوڑا اور ایک بھاری سال کا برکش اُکھاڑ کر اُسکے ماتھے پر مارا کنبہ کرن کو اُسکے گلے سے ذرہ بھی تکلیف نہیں ہوئی اُسے دوڑ کر سنگریو کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ لیا اور جھٹ بخل میں دبایا لکشمں جی یہ حال دیکھ کر کنبہ کرن کے سامنے آئے اور سنبھلے ہوئے تیکشن بانوں (سخت تیرون) سے اُسکو زخمی کر دیا لکشمں جی کے تیر کنبہ کرن کے کوچ کو پھوڑ کر شریکے پار ہو سکے کنبہ کرن سنگریو کو چھوڑ کر گدا اور ترشول ہاتھوں میں لیے ہوئے لکشمں جی کے اوپر دوڑا آنھوں نے تیز دھار کے تیرون سے دونوں ہاتھ کنبہ کرن کے کاٹ ڈالے اُسی وقت اُسکے شریک پر چار ہاتھ پیدا ہو گئے اور چار دن ہاتھوں میں شتر لیے ہوئے لکشمں جی کو مارنے لگا آنھوں نے دو چار دن ہاتھ بڑی خیکھرتا (جلدی) اگر کے تیرون سے کاٹ لیے تب کنبہ کرن کا شریک بڑا اونچا اور چوڑا بہت سے ہاتھ بانوں اور ستمیت سامنے دکھائی دیا لکشمں جی نے برہاشتر سے اُسکے دو ٹکڑے کر کے گرا دیے اور کنبہ کرن مر کر سطح پر تھی پر گر پڑا جیسے بڑا شکر اونچے پہاڑ سے پر تھی پر جا کر تابے کنبہ کرن کی سینا جو بندرون سے سنگرام کرتی تھی اُسکا مزنا دیکھ کر بھاگی دو کھن کے بھائیوں اور سینا کے رکشون نے بھاگتی ہوئی سینا کو روکا اور لکشمں جی سے جھدہ کرنے کو کر دھ بھرا ہوا دوڑا لکشمں جی نے اپنے تیرون سے اُنکو روکا اور تیرون کی بھری لگادی دائیں بائیں سے بندرون کی سینا آگئی اور راجھو نکو مانے لگی دو گھڑی تک لکشمں جی اور راجھو کا گھور سنگرام ہوتا رہا ہنومان جی نے ایک بہت کا شکر بھر بیگ کے سر پر دے مارا اور وہ راجھو اُسکے پر ہار سے پر تھی پر گر پڑا اور مر گیا دوسری طرف سے تل نے بڑی شلا مار کر پرما تھی سینا پت کو مار ڈالا دونوں طرف سے بڑا بھاری جھدہ ہوا کہ چار دن راجھو اور بندرون کے مارے جانے سے دو دھڑ کی کچھ ہو گئی اور باقی گھوڑوں کے مرے ہوئے شریرون سے چلنے کو رستہ نہیں رہا راجھو بہت مارے گئے اور راجھو بندر کم

انی سریرام کرت تھا بھارتے کنبہ کرن بدھ ۱۲۴- آدھیان

ایکسو چھپسوان ادھیان

اندرجیت کا سنگرام میں مارا جانا رادون کا شوک کرنا

کنبہ کرن کے مارے جانے کا حال سکر رادون کو بہت ہیچ ہوا اندرجیت سے کہا کہ بیٹا تو رام بھجن سنگریو کو مارے گا تو نے اندر کو جیت کر مجھے پرشن کیا تھا کنبہ کرن اُسے بدلا نہ لے سکا نہ بھر بیگ اور پرما تھی تو سب کا بدلہ لے اور پیل جیت پرشن کر اندرجیت بہت سینا لیکر چلا اور لکشمں جی سے جھدہ کرنے لگا اُنکے تیکشن بان جب وہ نہ سہ سکا تو اندر دھیان ہو کر جھدہ کرنے لگا اور ترشول بھالون سے لڑنے لگا اور کبھی پرگھٹ ہو کر سنگرام میں آدوڑھ ہو کر بندر نکو مارنے لگا اور پھر اندرجیت لکشمں جی کے تیکشن بانوں سے بیا لگی ہو کر رتھ سے کود پڑا اور اندر دھیان ہو گیا رام چند جی یہ حال دیکھ کر سینا کی رکشاکے لیے آگے بڑھے اور تیرا پت لکشمں جی کے ناک آگئے اندرجیت اکاش سے تیرون کو

دونوں بھائیوں پر برساتا رہا اور یہ دونوں بھی اکاش میں اندرجیت کے اوپر تیر چلا تے اور بندرا و چھل اوچھل
 اکاش میں اُسکو ڈھونڈتے رہے اندرجیت بجلی کی طرح اکاش میں کڑک کر دوڑتا پھرتا اور دونوں بھائیوں کے اوپر
 تیر برساتا تھا اور سینا سمیت راجندر جی کو گھائل کر دیا اور پھر دونوں بھائیوں کے اپنے تیر مار دی کہ وہ پر تھی پر گر گئے جیسے سورج
 اور چند رمان اکاش سے گرتے ہوں اور پھر زمین پائے ہوئے پاشون دکن دن سے دونوں بھائیوں کو اس طرح باندھ لیا
 جیسے دو کپشون کو نیچر میں بند کر دیتے ہیں سکر یونے یہ حال دونوں کا دیکھ سیکھن - میند - دودہ - کود - انگد - ہنومان جی
 نل - نیل - آدک سینا پتوں کو دونوں بھائیوں کے گرد کھڑا کر لیا کہ اندرجیت اور کچھ اوپادھ نہ کرنے پاوے اور بھیجی کھن نے
 برساتا ہے رام پھن جی کو سچیت کر دیا اور یہ کہا کہ ہمارا ج ایک گوہیک کتیر جی کا بھیجا ہوا سویت برت سے جل
 لایا ہے کہ آپ اور آپ کی مینا کے لوگ جب کو آپ آگیا دین اس جل سے اپنی آنکھیں دھو دین آترو دھیان ہوے
 راجھس اکاش اور پر تھی پر اس جل کے لگانے سے پر گھٹ دکھائی دینے لگیں گے ہمارا ج نے کہا کہ وہ
 جل لاؤ تب گوہیک سے لے کر بھیجی کھن نے وہ جل دیا رام چندر جی نے اپنی آنکھوں کو اُس سے دھو لیا پھر
 لکشمی جی نے اُنکے بعد سکر یو ہنومان جی انگل نل نیل دو بد اور میند آدک سینا پتوں نے اپنی اپنی آنکھیں
 اُس جل سے دھوئیں اور دھوئے ہی ان سب کی آنکھیں کھل گئیں اور وہ گیت پرائیون اور راجھسوں کو
 دیکھنے لگے اندرجیت جو اکاش میں دوڑتا پھرتا تھا اور دکھائی نہیں دیتا وہ ان سب کو دیکھنے لگا اور جو بھیجی کھن نے
 کہا تھا وہ سب سچ ہوا اندرجیت رام چندر لکشمی جی کو استروں سے گھائل کر تار ہا تب سکر یو فریشل نام
 او شدھی منتروں سے سیدھ کیے ہوئے دونوں سور بیرون کو کھلائے اُسکے کھانے سے تکلیف دفع ہوئی اور
 زخم بھی اچھے ہو گئے اس عرصہ میں کہ دونوں بھائیوں کو اندرجیت نے باندھ لیا اور تیروں سے گھائل کیا تھا
 وہ راون کے پاس گیا اور سب برتانت اپنے پتار راون کوٹنا کر اُسکو پرسن کر کے پھرن بھوم میں چلا آیا
 بھیجی کھن نے پھن جی سے کہا کہ یہ راجھس تب ہی تک مارا جاسکتا ہے جب تک اُنک کرم نہ کرے
 ایک قسم کا پوجن آر تھا جگ ہے بھیجی کھن نے پھن جی کو آگاہ کیا کہ اُسکو جلدی مارا اگر یہ راجھس
 وہ جگ یعنی اپنے ایشٹ دیو کا پوجن کرے گا تو مارا جانا اسکا نہیں ہو جاوے گا لکشمی جی نے یہ حال سنکر
 اندرجیت سے پھر سکر ام کیا اور دونوں نے ایک دوسرے کے مرم استھانوں دنازک مقامات جسم پر بان
 مارے برت دونوں برابر جھد کرتے رہے لکشمی نے گرد و دنت ہو کر اگنی بان اندرجیت پر چلائے تو وہ
 مور چھاگت سا ہو گیا اور تمام بدن سکاڑ لگنے سے خون میں تر ہو گیا اندرجیت نے بھی آٹھ تیر لکشمی جی کے
 مارے پھرتی اگنی بان لکشمی جی نے اندرجیت کے مارے ایک اگنی بان نے وہ ہاتھ جسمیں دھنست تھا
 کاٹا اور دوسرے نے دوسرا ہاتھ جسمیں بان تھا کاٹ گرایا اور تیسرے اگنی بان نے اندرجیت کا سر کاٹا
 اور پھر سار تھی ہی اسکا مارڈ الا تب رتھ کے گھوڑے خالی رتھ کو لیکر لنگا میں بھاگ گئے راون نے خالی رتھ
 دیکھ کر اندرجیت کا مارا جانا سنا بہت بیا گل ہوا اور شوک میں مور چھت ہو گیا پھر گرد و دنت میں بھر گیا اور سیتا
 جی کے مارے کو چلا اور تلوار لے کر اسوک بن میں جہان سیتا جی رام چندر جی کے برہمن دیکھی بیٹھی تھیں چاچا
 اسی سہی ایتھہ راجھس راون کے پیچھے دوڑا ہوا گیا اور ہاتھ باندھ کر اُسے راون سے کہا کہ تم سر مٹی پر تابی

راجا کو استری پر ششستر چلانا انچیت ہے یہ بچاری پہلے ہی سے شوک میں مری جاتی ہے مختاری قید میں ہے اور ایسی ہی سب باتیں نمرتا سے کہہ کر راون کا کردہ شانت کیا اور یہ بھی کہا کہ آپ نے سب دیوتاؤں کے راج اندر کو جیت لیا ہے سیتا کے پت کو سنگرام میں مار دیا مختاری سمان پر تھی پر کوئی سوراہیر نہیں ہے کنبہ کرن اور اندر جیت مختاری سمان بلوان نہیں تھے اپنے شتر و گنہ جھڑ کر کے بچو کیجئے راون ابندہ کے کہنے سے پرسن سا ہو کر اٹھا اپنے محل میں چلا آیا اور اپنے سوراہیر و گنہ بلا کر کہا کہ کل میں سنگرام کر کے سب کا بدلہ لوں گا سیتا پر ات کال طیار ہو جاوے اور رات بھر اپنے پتر کے شوگ میں بیا کل رہا۔

انی سری رام کرت تھا بھارتے ۱۷۵۔ ادھیائے

ایک سو چھیروان ادھیائے

سری رام چند راو راون کا سنگرام راون کا مارا جانا

برات کال راون بہت سی سینا ساتھ لے کر نگر سے باہر نکلا سونے کا رتن جھٹ کٹا اور مار پینہ سنہرے رتھ پر سوار کی سمان پر کا شان پرنت کر دہ اور شوک میں بھرا ہوا بندہ راون کی سینا سامنے کھڑی ہوئی دیکھ کر تیرون کو برسا نے اور رتھ بندہ راون کو مارنے لگا اور اس کے راجپس بھی کر دہ میں بھرے ہوئے جھڑ کر کے لگے ہنومان جی انگد تل نیل میند جامونت نے راون کو رڈ کا اور برکشون سے اسکو اور اسکی سینا کو مار کر پرہش کر دیا جب راون نے اپنا سینا کو ناش ہوتے دیکھا تو مایا پر گھٹ کر کے اپنے شریر سے ہزاروں جھپ دھنش بان لیے ہوئے پیدا کر دیے وہ بندہ راون کو مارنے لگے رام چند جی نے دب استرون سے ان مایاوی راجپس کو مار کر رات راون نے ہزاروں سروپ رام چند راو راو لکشمی جی کے مایا سے پرٹ کر کے رام چند جی کے اوپر تیر برسا نے نگار چپس انکی استت کر کے جاتے تھے تب لکشمی جی نے رام چند جی سے کہا کہ آپ ان مایاوی سروپوں کو شسترون سے ماریے یہ راجپس آپ کا روپ بنائے ہوئے ہیں رام چند جی مایاوی سروپوں کو اور راجپس کو اپنے تیرون سے مارنے لگے اور ایسی جلدی تیرا تے تھے کہ نگاہ کام نہیں کر سکتی تھی تھوڑی دیر میں بہت سے راجپس راون کے سامنے رام چند جی نے مار کر پر تھی پر گرا دیے اسی وقت راجا اندر کا رتھ سر جو سوار سمان پر کا شان تھا مائل رتھ بان لیکر رام چند جی کے پاس آیا اور کہا کہ اس رتھ پر سوار ہو کر راجا اندر نے ہزاروں راجپس کو جیتا ہے آپ بھی اس پر سوار ہو کر راون کو بچے کیجئے رام چند جی نے شکا کی کہ راجپس مایا نہ ہووے مہیکس نے کہا کہ مایاوی رتھ نہیں ہے راجا اندر کا ہی رتھ ہے آپ سوار ہووین مہا راج سوار ہووے آکاش میں دیوتا بہت پرسن ہو کر باجے جانے لگے اور راجپس سینا میں باہا کا سا ہونے لگا پھر راون اور راجپس جی کا ایسا بھاری جھڑ ہوا کہ اسکی کوئی مثال نظر نہیں آتی ہے راون نے مہا گھوڑے شول رام چند جی کے اوپر چھوڑا انھوں نے تیرون سے اسکو کاٹ کر گرا دیا تو راون بھی بھٹ ہو کر تیرون کی پرکھا بھی کرتا رہا اور جرشول تو مرگہ سنگھنی موصل بھنڈی آؤگ شتر بھی چلاتا رہا راون کی مایا کو دیکھ کر بندہ راو رتھ پر بچھو بھیت ہو گئے اور جہان تہاں بھاگنے لگے تب رام چند جی نے پھر اپنے تیکشن سنہرے بانوں کو راون پر مارا دیوتا آکاش میں

انکا جہدہ دیکھ کر پرش ہو رہے تھے کہ راون کی اوستھا کا آنت آگیا ہے تب رام چندر جی نے راون کے مارنے کی اچھا سے آلت پڑا کر می برہم ڈنڈ کی سمان تیرے کر منتر و نکو پڑھ کر اور کان تک کیپنچ کر راون پر چلا یا چھوٹے ہی راون رتھ گھوڑوں سمیت چلنے لگا اور بھشتم ہو کر پرکھی پر گر پڑا دیوتا گندھرب بہت پرسن ہوئے اس نے ہاتھ سے راون کا مانس سب دھا توں سمیت جلا کر ایسا بھشتم کر دیا کہ اسکی بھشٹی بھی باقی نہیں رہی دیوتا گندھربوں اور ریشیوں نے آنکر مہاراج کی استت کی اور آکاش میں دیوتاؤں نے باجی بجائے پھولوں کی برکھا کی۔
 اتی سریرام کرت مہا بھارت بن پرپ راون کا جہدہ ۱۲۶-۱۲۷ ادھیہا

ایکسوتاکیون ادھیہا

بھیکیکن کو راج لکا کا دینا اور سینا جی کو دیوتاؤں کے کہنے سے رام چندر جی کا کرتن کرنا اور اجودھیہ میں پہونچ کر راج سنگھاسن پر بیٹھنا
 بعد میں رام چندر جی نے بھیککن کے لکا کا راج ملک کیا آئندہ رچس اور بھیککن سینا جی کو آگے کر کے رام چندر جی کے پاس آئے اور کہا کہ دیوتی جانکی جی بت برہما میں انکو گہن کیجیے رام چندر جی نے سینا جی کو پریم سندرد پ دھارن کیے دیکھا مگر شریر بہت ڈبلا اور بال بڑھے ہوئے جٹا دھارن کیے ہوئے میلے سے بستر پہنے آنکھوں سے آنسو نکل رہے ہیں انھوں نے دیکھ کر دوسرے پرش کے سپرش کیے جانے کی شکاک کر کے سینا جی سے کہا کہ جہان بھاری اچھا ہو وہاں جاؤ میں نہیں رکھ سکتا مجھکو جو کچھ کرنا تھا وہ میں کر چکا کہ مجھ سے بت پا کر تم بروہہ اوستھا لاچس کے گھر گزار داسیہ میں نے راجس کو مار ڈالا میں دھرم کے پتھے کو جانتا ہوں بھسما پرش پر ہستا گتا استری کو دپرائے پرش کے ہاتھ میں آئی استری کو ایک صورت اپنے پاس نہیں رکھ سکتا۔ جیسی کہ کتے کی کھائی ہوش (دکیر) ہوں کے جوگ نہیں رہتی ہے۔ یہ دزجن سنتے ہی سینا جی جڑ کٹے ہوئے برکش کی سمان پرکھی پر گر پڑیں انکے کہ کارنگ ایسا پلین ہو گیا جیسے منہ کی بھاپ سے سیشہ میلہ ہو جاتا ہے اور جتنے بند راور رکچہ سیناپت اور سینا کے لوگ چاروں طرف کھڑے ہوئے دیکھ رہے تھے سب کے سب بڑبڑوے ہو گئے۔ اسی وقت پدم یونی برہما جی مہاراج ہمان پر سوار ہوئے دھان آن پہونچے اور راجہ اندرا اور اگنی دیوتا باو دیوتا دھرم راج دیوتا کیسری اور سپت رشی اپنے اپنے ہانوں (سوار یوں) پر سوار ہو کر دھان آن موجود ہوئے اور راجہ دمرتھ بھی دت شریر دھارن کیے ہوئے دھان آگئے انکا ہمان بہت خوبصورت ہنسوں سے سوہنا ہمان تھا اس سچا آکاش میں بھی بہت شو بھا ہو رہی تھی سینا جی ان دیوتاؤں کے بیچ میں بہت ہی شو بھا ہمان تھیں رام چندر جی سے ہاتھ جوڑ کر یہ کہنے لگیں کہ میں آپ کو کسی پرکار اور دش نہیں لگاتی ہوں آپ تو سارے سنار کے استری پرشوں اور سب پرائیوں کی گت جانتے اور سب کے ہر دے میں نواس کرنے والے ہیں باو دیوتا بھی سب پرائیوں کے اندر چھپتے رہتے ہیں وہ مجھے نہ چو کر دین جو میں نے کسی طرح کا بھی پاپ کیا ہو اور اگن جل پرکھی اور آکاش میرے بیچ رجت شریر کو (ہمان) غصروں سے بنائے ہوئے جسم کو) ناش کر دین جو میں نے کسی پرکار یا پاپ کر م کیا ہو اور جو میں نے آپ کے سوا کسی

دوسرے پریش کو سہن میں بھی دھیان کیا ہو تو ان دیوتاؤں کے کہنے پر سو اس کر کے آپ ہی میرے پت ہو گیا
 اس سحر آکاش بانی ہوئی جگہ سنگر بہت بندر پر سن ہو سب سے پہلے پون دیوتا بولے کہ ہے راجندر میں
 یلو ہون اور سدا سارے استھانوں میں پھر کرتا ہوں نیچے کر کے سیتا جی پریش پاپ ہن آپ انکو گہن کرین
 اسکے پیچھے ارگن دیوتا بولے کہ ہے رام میں سب کے شر میں رہنے والا ہوں میں جانا ہوں کہ سیتا جی نے
 ذرہ بھی پاپ نہیں کیا ہے انکے پیچھے بڑن دیوتا بولے کہ میں سب پرائیوں کے شر میں تو اس کر کے رس
 آپن کرتا ہوں میں آپ سے پرار تھا کرتا ہوں کہ سیتا جی کو گہن کیجئے۔ اسکے پیچھے برہما جی نے کہا کہ ہے پتر
 تم پر م سادھو اور راج رشی ہوتے سیتا جی کے گہن نہ کرنے میں جو کچھ کہا وہ انچرج کی بات نہیں ہے ایسی
 اوستھان میں من میں اوش غنکا ہوا کرتی ہے کہ راون جسکو تم نے مارا کامی کرودھی راجپش سب دیوتاؤں گندھرو
 جکشن اور چاریشیوں برہمنوں کا شتر و تھا اور میری کرپا سے اسکو یہ پدوی پر اپت ہوئی تھی کہ اور کوئی اسکو
 مار نہیں سکتا تھا راون نے نیچے کر کے سیتا ہرن اسلئے کیا تھا کہ وہ مختارے ہاتھ سے مارا جاوے اسنے
 اپنا کال انکو سمجھ رکھا تھا میں نے پہلے ہی سے سیتا جی کی رکشا کے لیے اسکو نل کو بر سے ستر اپ دلا دیا تھا
 کہ جو تو کسی ایسی پت برتا ستری سے جو سولے اپنے پت کے دوسرے پریش کا منہ نہ دیکھے برس پریش کر گیا
 (زبردستی موصلت کر گیا) تیرا سرو ٹکڑے ہو جاوے گا بہت راجھی سیتا جی کے آس پاس اسکی آگیا سے
 ہر وقت موجود رہا کرتی تھیں اشوک بن میں جب سے سیتا جی نے اپنی اچھا سے نو اس کیا سواے استری
 کوئی پریش نہیں جاسکتا تھا اسلئے تم کسی بات کا سند یہ نہ کر کے سیتا جی کو گہن کر دو آپ نے دیوتاؤں کے شتر و
 کو مار کر سارے دیوتا اور گندھر پ جکشن ریشیوں کو نر بھی کر دیا بہت بڑا کام آپ نے کر دیا جو اور کسی سے
 ہو نہیں سکتا تھا۔

پھر راجد دسرتھ نے کہا کہ میں مختار پتا دسرتھ ہوں تلو دیکھ کر بہت پر سن مختاری اوتھم آچرن سے بہت
 پرش جت ہو کر آگیا دیتا ہوں کہ اب تم جا کر اپنی راجدھانی میں راج کر دیتے چودہ برس بن میں کلش اٹھایا یہ
 میرے کارن سے کلش پایا ہے اب اپنی پت برتا ستری اور پر یہ بھائی لکشن سمیت آند کر دیتے ان سب
 دیوتاؤں کو ساتھ کر دیا انکا بڑا کشت تھے دور گیا یہ سکر رام چندر جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ جو آپ راجد دسرتھ میں
 تو میں آپ کو سر سے پر نام کرتا ہوں اور آپ کی آگیا سے اچھو دھیا میں جا کر اوش راج کر دنگا اسکے پیچھے رام چندر
 جی نے سب دیوتاؤں کو پر نام کیا اور سیتا جی سے پرس ہو کر لے اور انکا ہاتھ پکڑ کر اپنے پاس بٹھایا اس سحر ایسی پریت ہوتی تھی
 جیسے راجہ اندر اندر رانی سے بلکھو بٹھاپاتے ہیں رام چندر جی نے پرس ہو کر اندر راجپش کو اسکی اچھا انوسا
 بردیا اور پھر تر جٹا کو دھن اور شکار پانے کا بردان دے کر بہت شکار کیا تب برہما جی اور سب دیوتا پرس
 ہو کر کہنے لگے کہ ہے کو شلیا نندن ہم آپ کو کیا بردان دیوین تم تو پورن کام ہو تو بھی آپ نے ہمارے کلشن
 نورت کیے ہیں جو اچھا ہو آپ سے بڑا کلشن ہم پرس ہو کر بردینا چاہتے ہیں رام چندر جی نے کہا کہ میں تین
 بردان چاہتا ہوں پہلے یہ کہ دھرم میں ستم نہ رہنا دوسرا یہ کہ سنگرام میں شتر و سے نہ بارون تیسرا یہ کہ
 اس سنگرام میں راجپشوں کے ہاتھ سے میرے سینا کے بندر اور پچھ مارے گئے ہیں سب جی جاوین برہما جی

کہ اور کوئی نہیں دے سکتا یہی برہمنوں ریشیوں کو ہر جگہ بن بت و من بستر اور گائے کشتائیں دین اور بھاٹ بند می جن اور سادھوؤں ایتھوں کو طرح طرح کے بھوجن بستر شال ووشالے ہمیشہ دیتے تھے اور جاچک لوگوں کو دھن اور بستر بھوجن دیا کرتے تھے دیوتا اور رشی لوگ رام چندر جی کے درشنوں کو ہمیشہ آیا کرتے اور ان کی ادبھت سندر روپ کو پریم سے نہ کہ کر پریم آئندہ پاتے تھے سگریو بھی بھگن نل اور نیل آدک سیناپت ہمیشہ رام چندر جی کے درشنوں کو اوجو دھیائیں آیا کرتے تھے ایک دن برہماجی اور بہت دیوتا و رشی رام چندر جی کے درشن کو آئے اور ان کے پریم سندر روپ کو دیکھ کر پریشان ہو گئے۔

بھجن راگ بسنت

سیا بہت سو مین آئند کن
 ساہر سب نیرےہیں رام چند
 نہ کہت نہ تر نہ آئند اُنک
 اُتی سو مہا سینگا سہا سہا
 گہیں چم نہ بھجن دھین سہا
 راہینے بام ہر تادی اُتی ॥
 نل انگلہ ادمی رچھ پت سو شیل
 ہنومنت کپی شال کپشہا نیل
 سیا بہت بنو ادبھت سدر پ
 ڈاڈے سب نیرےہیں رام روپ ॥
 مہین تال مرلی منہ چنگ
 شام دھنی بونا جال ترنگ ॥
 پڑھیں بید منت رشی گن لہند
 نیرتانی گاوتن اپسرا بھند
 تاپس رشی مہی گن نار دآد
 بھیا شام شکر ہنداد ۱۱
 گاوت جس جہان تہاں بند ہی برہند
 نیرےہیں ساہر مہی رام چند ۱۱

ساہر سب نہ بھین رام چند
 سیوا سہیت سہا اُتی نہ کہند
 اُتی بھوک سنگھاسن رمان سنگ
 نیرتانی سورنر اُتی نہ کہند
 اُتی نہ کہنے بام بھرتا دے بھرات
 گہے چم رشی جن دے رشی
 ہنوت پیش پیش لکیش نیل
 نل اُتی نہ کہند اُتی نہ کہند
 اُتی نہ کہنے سب نہ بھین رام روپ
 سیوا سہیت بنو اُتی نہ کہند
 شکر دھن بنیان جل ترنگ
 مہنر تال مہرلی مہر چنگ ۱۱
 نہ کہت گاوت آپسرا برہند
 پڑے ہند مہن اُتی نہ کہند
 برہما شو شکر اندر آد
 تاپس اُتی نہ کہند مہن
 نل بھین ساہر مہی رام چند
 گاوتن مہا نہاں تہاں بند

برہماجی شیو جی اندر دھرم راج اکن دیوتا کو بیرو جی سب دیوتاؤں سمیت رام چندر جی کو اخیر داد دیکر
 بھابھوے ریشیوں کو دیکھ کر آدھنمان سے رخصت کیا چارون بھائیوں کے دو دو پتھر بڑے خوبصورت
 اور پڑا کر می پیدا ہوئے رام چندر جی نے بہت سے اسو میدہ جگ گئے تو اور کش اُنکے پتھر بڑے پڑا کر می

۱۱ آد سے سب دیکھتے ہیں رام چندر کو ۱۲ چپ و راست بھرت جی دیگر سب بھائی بیٹھے ہیں ۱۳ کوئی جیوا اور کوئی بھگیا ہے بے پنے بھاک کو سراہتے ہیں ۱۴ سگریو ۱۵ جھیکھن ۱۶ اُنک سے ملے
 اور سب ریشیوں کے سر دار جاہنوت کشیل وان ۱۷ کے سکھ دھن آواز سکھ اور دھن کی اور جل ترنگ بھجنے والے کی جڑی مری اور شکر چنگ ۱۸ ہے ۱۹ جی ۲۰ جی ۲۱ جی ۲۲ جی ۲۳ جی ۲۴ جی ۲۵ جی ۲۶ جی ۲۷ جی ۲۸ جی ۲۹ جی ۳۰ جی ۳۱ جی ۳۲ جی ۳۳ جی ۳۴ جی ۳۵ جی ۳۶ جی ۳۷ جی ۳۸ جی ۳۹ جی ۴۰ جی ۴۱ جی ۴۲ جی ۴۳ جی ۴۴ جی ۴۵ جی ۴۶ جی ۴۷ جی ۴۸ جی ۴۹ جی ۵۰ جی ۵۱ جی ۵۲ جی ۵۳ جی ۵۴ جی ۵۵ جی ۵۶ جی ۵۷ جی ۵۸ جی ۵۹ جی ۶۰ جی ۶۱ جی ۶۲ جی ۶۳ جی ۶۴ جی ۶۵ جی ۶۶ جی ۶۷ جی ۶۸ جی ۶۹ جی ۷۰ جی ۷۱ جی ۷۲ جی ۷۳ جی ۷۴ جی ۷۵ جی ۷۶ جی ۷۷ جی ۷۸ جی ۷۹ جی ۸۰ جی ۸۱ جی ۸۲ جی ۸۳ جی ۸۴ جی ۸۵ جی ۸۶ جی ۸۷ جی ۸۸ جی ۸۹ جی ۹۰ جی ۹۱ جی ۹۲ جی ۹۳ جی ۹۴ جی ۹۵ جی ۹۶ جی ۹۷ جی ۹۸ جی ۹۹ جی ۱۰۰ جی

مشہور ہو گئے گیارہ ہزار برس پر بھی پر راج کر کے راج چندر جی سارے اجداد جیسا باسیون اپنے ساتھ لوانی
 بٹھا کر پرم دھام کو لے گئے یہ اتھاس سنارین مشہور ہے اور جب تک پر تھی جل پر استھت رہے گی رام چندر
 جی کا جش سنارین بکھیتا رہے گا مار کٹے جی نے راجہ جد ہشتر سے کہا کہ دیکھو رام چندر جی ساتا
 برہم آئندہ سروب تھے انھوں نے پتا کے پچن انوسا چودہ برس تک جانکی جی پچمن جی سمیت بن میں نوس
 کیا تھا سوار ہی انکے پاس نہیں تھی رشیون کا بھیکھ دھارن کر کے بنا پتران بن میں پھرتے تھے تھائے
 ساتھ تو رتھ گھوڑے اور بہت سے برہمن رہتے ہیں جیسے چودہ برس پیچھے رام چندر جی نے چکر درتی بلج
 کیا تھا قائم بھی تیرہ برس بتیت ہونے پر چکر درتی راج کر کے در جو دھن جو اس وقت تھارے ساتھ سیر بھاؤ
 کر کے انیت کرنا ہے اپنے ساتھیوں سمیت سنگرام میں مارا جاوے گا کشتیوں کو بن میں رہنے سے بچ اور
 سوچ نہیں کرنا چاہیے راجہ جد ہشتر اور اُسکے بھائی رام چندر اور اتار کی کتھا سکر بہت خوش ہوئے۔
 اسی سر پریم کرت مہا بھارت بن پر ب رام چندر اور اتار کتھا برن ۱۲۸- آدھیان

ایک سو انتیوان ادھیان

رانی سادتری کے پت بہت دھرم کی کتھا

مار کٹے جی نے راجہ جد ہشتر سے کہا کہ در ویدی کے شبہ آچرن دیکھ کر مجھے سادتری رانی کا سنباد
 یاد آیا آپ سنیئے کہ راجہ اسو پت مدر دس کے راجہ نے سنتان کے لیے جگ کیا سادتری ایک کینان بہت
 سند رشیونیل پیدا ہوئی سادتری جی کے منتر ہون کے وقت پڑھے گئے تھے اسلئے سادتری جی کی کرپا سے
 وہ پٹری ہوئی تھی سادتری ہی اُسکا نام رکھا گیا سادتری جی نے راجا اسو پت سے کہا کہ برہما جی نے یہ پٹری
 تیرے لیے رکھی ہے اسکا بڑا پتاپ ہو گا اور پٹری کی کامنا اسوقت مت کر۔ راجہ کو منتوش ہو گیا اور بڑے پیار سے
 اُسے سادتری کو پالا سروب اسکا لکشمی کے سامان چترائی میں سار داسرستی کے سامان تھی جب وہ بڑی ہوئی تو
 راجہ نے اُسکو بواہ جوگ دیکھ کر کہا کہ ہے سادتری تیرے بواہ کے لیے میرے پاس اب تک کوئی نہیں آیا
 تو اپنے جوگ بر آپ تلاش کرے اُسے ہاتھ جوڑ کے کہا جیسی آپ کی اچھا راجہ نے موافق کہنے سادتری کے
 اپنے پترانے منتر ہون اور پردہت کو ساتھ کر دیا اور آپ بھی سفر اختیار کیا سادتری اپنے پتا اور منتر ہون سمیت
 شہر دن و جنگلون میں پھرتی رہی اور اسی دیش میں پہونچی جہان شالودیش کا دو مٹ سین راجہ اندھا ہونے
 کے سبب سے راج بھر شٹ ہو گیا تھا اور اُسکے رشتہ دار دشمنوں نے راج چھین لیا تھا وہ راجہ اپنی رانی اور
 ست وان پتر سمیت جسکی عمر بارہ تیرہ برس کی تھی جنگل میں تپ کرتے تھے اُس ست وان کے رُوپ اور شیل کو
 دیکھ کر اپنے پتا سے سادتری نے کہا کہ میرا بواہ اس سے کر دو اگرچہ راج انکا اب جانا رہا لیکن ست وان بڑا
 شیل وان سروب وان اور دھرماتما ہے راجہ نے برہمنوں رشیوں کو جمع کیا جس جس نے اُسے دیکھا تھا اُس نے
 ست وان کی بہت تعریف کی تھوڑی دیر پیچھے نار دجی بھی آئے راجہ نے نار دجی کا آور کر کے ایکانت میں لیجا کر
 نار دجی سے ست وان کے گن پوچھے۔ انھوں نے کہا کہ ضرور وہ بڑا شیل وان سنتو کہ دھرم جت لڑکا ہے

۱۲۸- آدھیان
 ۱۲۹- آدھیان
 ۱۳۰- آدھیان
 ۱۳۱- آدھیان
 ۱۳۲- آدھیان
 ۱۳۳- آدھیان
 ۱۳۴- آدھیان
 ۱۳۵- آدھیان
 ۱۳۶- آدھیان
 ۱۳۷- آدھیان
 ۱۳۸- آدھیان
 ۱۳۹- آدھیان
 ۱۴۰- آدھیان
 ۱۴۱- آدھیان
 ۱۴۲- آدھیان
 ۱۴۳- آدھیان
 ۱۴۴- آدھیان
 ۱۴۵- آدھیان
 ۱۴۶- آدھیان
 ۱۴۷- آدھیان
 ۱۴۸- آدھیان
 ۱۴۹- آدھیان
 ۱۵۰- آدھیان

آپ کا کیا نام ہے جمران جی نے اپنا نام بتا کر کہا کہ میں تیرے پت کو لینے آیا ہوں سو لینے جاتا ہوں ساوتری نے کہا کہ آپ کے دوت آیا کرتے ہیں آپ کیونکر آئے کہا کہ جو من گمانی دھرماتا تجسوی ہوتا ہے اسکو میں خود لینے جاتا ہوں اور تو پت برتا استری ہے اسلئے میں نے درشن دیئے یہ لکھ جمران جی وکشن دشا کو چلے اور ساوتری آنکے پیچھے پیچھے ہوئی دھرم راج نے آگے جا کر کہا کہ ہے ساوتری تو لوٹ جا اور اسکا کرم کر ساوتری نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہمارا جہان میرا پت جاوگا وہاں میں بھی جاؤنگی تپ اور گوردھگت کا اٹھنا اور برت اور آپ کی کرپا سے میری گت رکت نہیں سکتی گمانی پرشون نے کہا ہے کہ سات قدم ساتھ جانا مترتا کا دھرم ہے میں اسی مترتا کو آگے کر کے آپ سے کہتی ہوں کہ جو آتا گمانی لوگ بن میں رہ کر وہ کرم کرتے ہیں جس میں کرم بھل کا تیاگ ہے وہی دھرم کو گمانی کے ساتھ جاتے ہیں اس سے سنت لوگ دھرم کو پڑھنا کہتے ہیں سنت پرشون کا ماننا ہوا دھرم ایسا ہے جس سے ہم بد اور سنت مارگ پر اپت ہو سکتا ہے سنت لوگ اس دھرم کو چھوڑ کر اور دوسرے اٹھوا تیسرے دھرم کی اچھا نہیں کرتے اس سے سنتوں نے دھرم کو ہی پردھان کہا ہے۔ یہ سنکر جمران جی نے کہا کہ ہے ساوتری میں تیری بانی سنکر پرشون ہوا سوا اپنے پت کے جیون کی اور جو اچھا ہو بر مانگ ساوتری نے کہا کہ میرا سر جو اندھا اور راج سے ہیں ہو گیا ہے اسکے نیر ہو جاوین اور وہ بلوان اور تجسوی ہو جاوے جمران جی نے کہا کہ ایسا ہی ہو گا آپ تو جا ساوتری نے کہا کہ پت کے ساتھ جانے میں کبھی نہ تھکونگی میری گت بھی وہی ہوگی جو میرے پت کی جہان آئے آپ لے جاوین مجھے بھی اسی کے ساتھ لے جاوین اور میری کچھ پرارتھنا سنئے من سنت پرشون کے ایک دفعہ کے ملاپ سے ہم مترتا پاتا ہے وہ ملاپ بس پھل نہیں جاتا اس سے سنت پرشون کے بیج میں رہنا اور پت ہے جمران جی نے کہا کہ ساوتری تیرا بچن مجھے بہت پر یہ معلوم ہوتا ہے جو اچھا ہو سوا اپنے پت کے جینے کے وہ مانگ ساوتری نے کہا کہ دو بردان دیجئے ایک تو میرا سر بنا راج گیا ہو اباوے دوسرے وہ دھرم کو کبھی نہ چھوڑے۔ جمران جی نے کہا کہ ایسا ہی ہو گا وہ جلدی راج پاوے گا دھرم کبھی نہیں چھوڑے گا آپ تو ٹوٹ جا تو چار دن سے برت کرتی ہے۔ ساوتری نے کہا کہ پر جا آپ سے ڈنڈا کر شدہ ہو جاتی ہے اور آپ پر جا کو ڈنڈا دیکھتے آچون کراتے ہیں اور اسکا پھل بھی دیتے ہیں اسی کا دن سے آپ کا نام جمران ہے میری تھوڑی سی پرارتھنا اور ہے وہ بھی سن لیجئے۔ من کرم بانی سے کسی پرانی کے ساتھ درد نہ کرنا سب پر کرنا کرنا دان کرنا یہ تین لکشن سنت پرشون کے ہیں اس بات کو سمجھ کر بہت سے سنار میں شکست ہیں میں اپنی دھرم پر نہ چلنے والے آدمیوں سے زمانہ بھرا ہوا ہے لیکن سنت پرشون اپنی ہر ہر بلکہ دشمن بھی بلجاوے تو اچھیر بھی دیا کرتے ہیں۔ دھرم راج بولے کہ ہے ساوتری تیرے بچن دھرم اور گمان سے بھرے ہوئے سنکر میں کہتا ہوں کہ جو اچھا ہو تیری سوا پت کے جینے کے وہ تو مجھے اور مانگ لے۔ ساوتری نے کہا کہ میرے پت کے کوئی پر نہیں ہے اسکے تھو پتر پیدا ہووین کل کے بڑھانے والے جمران جی نے کہا کہ ایسا ہی ہو گا تو بہت دور آئی ہے اب لوٹ جا پھر ساوتری نے کہا کہ پت کے ساتھ چلکر سب مارگ نزدیک سمجھتی ہوں میں من دور دور تک دور رہا ہے کچھ اور بھی بتی کرتی ہوں آپ بڑے پر تاپی ہیں اور لبوا تا سورج کے

پیشین اسیلے ہڈت اور گمانی جگت میں آپ کو مہیشواں کہتے ہیں آپ کے بچے سے سارے سنسار کی مرچا دا
 بنی ہوئی ہیں اسیلے دھرم راج آپ کا نام ہے منشون کو جتنا بسواس ست پرشون پر ہوتا ہے اتنا اپنی آتما پر
 نہیں ہوتا ہے اسی لیے منشون نے منور تھ سیدھ ہونے کے لیے ست پرشون کا ست سنگ لیا ہے ست
 پرشون پر بسواس کرنے کا کارن یہ ہے کہ وہ ست پر پریت کہتے ہیں اور پریت سے بسواس ہوتا ہے دھرم راج
 نے کہا کہ ہے سادتری اس وقت تو نے وہ بات کہی ہے کہ دوسرے سے سنے میں نہیں آئی اس سے میں بہت
 خوش ہوا سواے اپنے پت کے جینے کے اور جو کچھ اچھا ہو مانگ لے۔ سادتری نے کہا کہ تنو پتر میرے
 ست بادی پر اگر می آپ کی کرپا سے پیدا ہو وین یہ چوتھا بردان مجھکو دیکھیے۔ دھرم راج جی نے کہا کہ لیا ہی
 ہوگا۔ تو اب زیادہ پر مہم مت کر جا۔ سادتری نے کہا کہ ہمارا راج سنتون کی رچ سدا دھرم پر ہوتی ہے
 وے سنت نہ کبھی دیکھی ہوتے ہیں نہ کبھی سکھی اور نہ وہ کبھی تکلیف پاتے ہیں نہ انکا بلنا نش بھل جاتا ہے
 اور نہ انکو آپس میں نکتے رہتا ہے سنتون کے ہی ست سے سوچ چلتا ہے اور اس سے ہی پر تھی بہت
 ہے بھوت بھوشت برتھان کی گت بھی سنت ہی ہیں سنتون میں رہ کر سنتون کو تکلیف نہیں ہوتی ہے یہ جین
 سنتون کا سنا تن سے چلا آتا ہے اچھے پرش ہی اس جین پر چلتے ہیں اور دوسرے پرش کی کامنا کو
 پوزن کرتے ہیں آپکا راور پر ت آپکا رکا خیال نہیں کرتے ہیں ست پرشون کا پرشادش بھل نہیں جاتا ہے
 اور نہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ منو کا منا پورا کرنا اور آدرتکار کرنا بھول جاتے ہوں اسیلے ان تینون باتوں کے
 ہونے سے ست پرش سنسار کی رکشا کرنے والے گنے جاتے ہیں۔ جمران جی بولے کہ ہے پت برتا جیسے جیسے
 تو میرے من کے موافق دھرم ملے ہوئے گوڑھ آرتھ رکھنے والے کچن کہتی ہے ویسے ہی میرے ہر دے
 میں تیری طرف سے پرست ہوتی جاتی ہے اس سے اب جو تجھکو پر یہ ہو وہ بر مانگ لے۔ سادتری بولی کہ
 ہمارا راج میں چاہتی ہوں کہ ست دان میرا پت جی جاوے میں بنا پت کے مرتک مشریر کی سمان ہوں آپ کا
 بچن کہ تنو پتر میرے ہوں وہ بھی جب ہی پورا ہوگا جب میرا پت جیوے گا بنا پت کے مجھے سرگ اور
 کشمیں ادھک کچھ اچھا نہیں لگتا ہے جب میرا پت آپ نے ہر لیا تو سو پتر کا برکیو نکرو سو بھل ہوگا۔ اسیلے
 آپ کو پا کر کے میرے پت کو جلاوین۔

مارکٹے جی نے کہا کہ ہے راجہ جھدر دھرم راج نے پرش ہو کر پاش کھول ڈالی اور سادتری سے
 کہا کہ میں تیرے پت کو چھوڑتا ہوں اب یہ چار سو برس تک بلا کسی روگ کے جیوے گا اور دھرم سے جگ
 کر گا اور تیرا کہنا اے گا اور تیری سخنا تیرے نام سے سادتری پر سیدھ ہوگی اور تیرے پتا کے بھی تنو پتر ہوگا
 تیری ماما مالوی نام سے تیرے بھائی مالو کہلا دیں گے اب تو اپنے استھان کو جا پراپت جی اٹھے گا اسکو
 لیکر اپنے پاس ستر کے پاس جا۔ سادتری پرش ہو کر اسی جگہ آئی جہاں اسکا پت مرا ہوا پڑا ہوا تھا اسنے اپنے
 پت کے سر کو اٹھا کر پھر اسی طرح ران پر رکھ لیا ست دان جی اٹھا آنکھ کھول کر کہا کہ ہے پر پاتنے مجھے اب تک
 کیون نہیں جگایا میں دیر سے سوتا تھا اور وہ کالانش کون تھا جسے مجھے کچنچا تھا۔ سادتری نے کہا کہ
 آپ میری گود میں بہت سوئے وہ کالانش دھرم راج جی تھے جو سارے سنسار کو ڈنڈ دیتے ہیں اگر تمہاری

تھکا وٹ جاتی رہی ہو تو اٹھئے دیکھو کیسا اندھیرا بن میں ہو رہا ہے بادل جبکہ رستہ میں سٹ وان اٹھ بیٹھا
اور کہا کہ یہاں میں نے پھل توڑ کر ڈلیا میں رکھے تھے اور لکڑی کا ٹکڑے ہوں کے لئے رکھی تھیں ساو تری نے
کہا سب موجود ہیں آپ آشرم کو چلیے آپ کے مان باپ انتظار میں بیٹھے ہوں گے۔ سٹ وان نے اپنے
مان باپ کی دشایا کر کے بڑا سوچ کیا کہ جب کبھی مجھے بن میں دیر ہو جاتی تھی تو وہ بیا کل ہو جایا کرتے تھے
اور دور در دور گزارنے تھے کہ ہے پتھر تیرے بغیر ہمارا جینا نہیں ہو سکتا ہے تو کہاں چلا گیا آج انکی بڑی
حالت ہوئی ہوگی یہ کہہ کر دونوں سوچنے لگے کہ ایسی اندھیری لات میں کیونکر چلیں یہاں بن میں جانو بہت
پھرتے ہیں رات بھر اٹھے کیونکہ جان بچائیں آخر کار پھل بھول تو ڈلیا میں رکھے ہوئے درخت پر لٹکا دیے
کہ صبح لے جاویں گے اور پر ساو تری نے کندھے پر رکھا اور لکڑی جلا کر دونوں ایک دوسرے کا ہاتھ
پکڑ کر آشرم کو چلے یہاں جب سے دھرم راج جی نے ساو تری کو بردان دیا اسی وقت سے دوست سبیل کی
آہمیں کھل گئیں لیکن اپنے پتھر کے بیوگ میں مہاوکھی تھا اور ہلے پتھر کے تہا بن میں ڈھونڈھتا
پھرتا تھا گو تم بھار دواج ڈال لیتے آپستھ اور دھوم رشی جو اس آشرم میں تھے وہ دلاسا دیکر کہتے تھے
کہ تمھاری پتھر بدھوٹھی پت برت ہے سوچ مت کرو وہ زندہ ہیں اور آتے ہوں گے بڑا سوچ ماح کو ہو رہا تھا کہ
اتنے میں دونوں جاہو پنے بھار دواج اور گوتم رشی اور سب برہمن جمع ہو گئے اور پوچھنے لگے کہ آج اتنی دیر
کیونکر لگی اور تمھارے چٹاکی آنکھیں کس پتھ کا رستے کھل گئیں سبھوں نے کہا یہ حال ساو تری کو معلوم ہے
اور کوئی نہیں جانتا ساو تری نے کہا کہ پرات کال سب حال کہو گی آپ اب لہرام کرو اسوقت سب ہو گئے
اور جب صبح ہوئی تب سٹ وان نے اپنا حال کہا باقی برتانت دھرم راج سے برائے گئے اور سٹ وان کے
زندہ ہو جانے کا ساو تری نے اچھی طرح سنا کہ کہا کہ میں چار دن سے برت اسی کا دن کرتی تھی اور اسی سبیل سے
اپنے بہت کو اکیلا بن کو نہیں جانے دیا میں اسی کا دن کلمہ اس کے ساتھ گئی تھی پھر پانچون برہمن کا حال سنایا
اسوقت جو خوشی دوست سبیل اور اسکی رانی کو ہوئی اسکا بیان کرنا مشکل ہے سب رشی اور رشی ساو تری کو آئندہ
دیکر کہنے لگے کہ تو نے اپنے دونوں گل کی رکشا کی اور کیا ہوا راج اور مزا ہوا پت تو نے جلایا یہ کہہ کر اسکا چوہن
کیا اور آندہ پا کر اپنے اپنے آشرم کو چلے گئے۔

انی سریرام کرت مہا بھارت بن پر پ ۱۳۰- ادھیہ

اکیسواں ادھیہ

راجہ دوست سبیل کا گیا ہوا راج لہنا اور پت برت دھرم کی مہمان

مار کٹے بھی نے کہا کہ یہ تہہ ہشتر جب دو مردان ہوا اور سب رشی اسی سندھیا ترین پوجا کر کے راجہ
دوست سبیل کے پاس آئے اور اس پت برت استری کی تہا ہنا کرنے لگے اسوقت ساو تری کی پر جا کے لوگ
راجہ دوست سبیل کے پاس آئے اور کہا کہ ہمارا راج آپ کی منتری نے تمھارے سامنے شتر و نکو مار ڈالا اب
جلدی چل کر راج کلج کیجئے جتنی سینا انکی تھی وہ سب جاگ گئی اب سبکی یہ صلح ہے کہ آپ ہی راج پر برہمن

ایک سو تیسواں ادھیاء

سورج کا کرن کو سمجھانا کہ راجہ اندر کو کوچ کنڈل نہ دینا

راجہ جننے جے نے رشی بیٹیم پائین جی سے کہا کہ مہاراج اندر نے جو موس رشی سے کہا تھا کہ راجہ جندھتر کو جو بھو ہے جسکو وہ کسی سے نہیں کہتا ہے وہ ارجن کے برت لوک میں جانے سے دور ہو جاویگا جندھتر کو کرن کی طرف سے بھیڑتا اسکا حال بھی مجھے کہہ پا کر کے سناوین بیٹیم پائین جی نے کہا بہت اچھا وہ حال آپے کہتا ہوں کہ پانڈو نکو بارہ برس بن ہاس کہنے ہو گئے تھے تب راجہ اندر نے پانڈو کے ہت کے لئے یہ ارادہ کیا کہ کرن سے کنڈل اور کوچ ہر کے لئے آؤن سورج دیوتا کو جب یہ حال معلوم ہوا تو انھوں نے پتر اشینہ کے کاڑن برہمن کا روپ بنا کرن سے جو سبت بادی اور برہمنہ (برہمن کا جتنے والا) اور بت قیمتی پلنگ اور بستر و پ سوئے والا تھا کہا کہ ہے پتر راجہ اندر تجھ سے کوچ اور کنڈل لینے کے لئے آؤنگے تو نے پتر گیا کی ہے کہ جو برہمن تجھ سے مانگتا ہے تو نہیں نہیں کرتا ہے۔ کرن نے کہا کہ مہاراج آپ کون ہیں جو میرے برت پدیش کے لئے آئے ہیں آپ اپنا نام تو بتلاوین سورج جی نے کہا کہ میں سہسر کرن دھارن کرنے والا سورج ہوں اسلئے کہ تو دھوکھے میں نہ آجاوے تجھکو خبردار کرنے کو آیا ہوں کرن نے کہا مہاراج آپ نے بڑی کرپا کی جو مجھے درشن دیے لیکن آپ اتنا تو سوچیں کہ جب دیوتاؤں کا راجہ اندر مجھے بھیک مانگنے کو آوے تو میں آنکو کیونکر نہیں کروں جو ناشی برہمن آکر مجھے مانگے اسے تو میں نہیں کرتا ہی نہیں ہوں اگر اندر مجھ سے کوچ کنڈل مانگیں گے تو میں ہرگز انکار نہیں کروں گا اس میں میرا جش پر تھی پر بنا رہے گا جس کا جش سنسار میں رہے وہ امر سمجھا جاتا ہے برہما جی نے یہ اشلوک کہا ہے اشلوک امر سدا وہ پدیش ہیں جنکو جش بکھیات ہو ترگ پاوین نے تر سدا جنکو جش سب گات ہو سواے اسکے میں نے درونا چالچ اور پرستری سے شتر بدیا سیکھی ہے مجھے ارجن سے کچھ خوف نہیں ہے سورج دیوتائے کہا کہ یہ کنڈل اور کوچ دونوں تیرے شری کے ساتھ آپتے ہوئے ہیں انکو نہیں دیکھا تو کوئی شتر و تجھکو جیت نہیں سکے گا اور دیکھا تو ضرور مار جاویگا اور تیرا جندھ بھی ارجن سے ضرور ہوگا۔ کرن نے کہا کہ میں راجہ اندر کو نہیں نہیں کروں گا چاہے وہ میرے پران لے لیوں۔ سورج دیوتائے کہا اگر تجھکو ایسا ہی خیال بدنامی کا ہے تو راجہ اندر سے ان دونوں چیزوں کے عوض میں شکست مانگ لیجئے نہیں تو چترائی تیری اسی میں ہے کہ اندر کو باتوں میں ٹال دیجو۔ راجہ جننے جے نکھا کہ مہاراج کرن کے پاس جو کنڈل اور کوچ تھے وہ کیسے تھے اسکا حال آپ مجھے سناوین بیٹیم پائین جی نے کہا کہ اسکا حال اس طرح ہے کہ کتنی بھوج راجہ کے پاس ایک برہمن تجسوی بید پاتھی آیا اور کہا کہ ہے راجہ میں تمھارے گھر کچھ دن رہنا چاہتا ہوں مگر کوئی میرا پان نہ کرے جس طرح چاہوں رہوں راجہ نے کہا بہت اچھا آپ راج محل میں نواس کریں جو اگیا ہوگی وہی ہو جاوے گا اور میری کنیان پر تمھارا نام بڑی چتر ہے وہ آپ کی ٹل کیا کرے گی اور پتر تھا سے کہا کہ تمھارے پتانے مجھے وعدہ کیا تھا کہ جو اولاد پہلے میرے ہوگی وہ تمکو دے گا تم پیدا ہوئیں اسنے مجھے دے داتا میری دھرم پتری ہو جو کچھ

۱۱

یہ برہمن مانگے بغیر سوچے اسکو دینا اور من سے اسکی سینو اگر کسی طرح کا اپمان اس برہمن کا مت کرنا اچھی طرح سمجھا دیا اُسے کہا کہ ہے پتا میرا سو بھاؤ تو آپ جانتے ہیں میں اس برہمن کی ٹہل بہت ساؤدھانی سے کر رہا ہوں یہ برہمن پرست ہو جاؤ گئے بیشم پائین جی نے کہا کہ راجہ جد ہشتر یہ برہمن تپتیسوی دربار سارشی تھے انکا یہ حال تھا کہ کبھی تو رسوئی کے وقت چلے جاتے اور بے وقت آتے کبھی کہتے کہ میرے لئے بہت سند پڑا رہتا ہوں بناؤ یہ کہہ کر اُٹھ جاتے پہر دن پیچھے آتے پرنت پر تھانے وہ سینو کی کہ دربار سارشی خوش ہو کر کہنے لگے کہ تپتیسوی ٹہل بہت اچھی طرح کی ہے جو اچھا ہو برہمن لو پر تھانے کہا کہ آپ کا پرست ہو تا میرے لئے سب کچھ ہے دربار سارشی نے جب دیکھا کہ یہ کنیان کچھ نہیں مانگتی تو کہا میں اسی طرف سے وہ منتہا ہوں کہ جس دیوتا کو تو چاہے بلالیوے اور وہ نوکر کی طرح تیرا حکم بجالا دے یہ کہہ کر پر تھانے کو منتہا کر اُسی جگہ بیٹھے بیٹھے انتر دھیان ہو گئے پر تھانے کو بڑا اُشخرج ہوا کہ رشی ایک دفعہ ہی آنکھوں کے سامنے سے غائب ہو گئے۔

اتی سریرام کرت مہابھارت بن برہمہ سوچ کا کرن کو سمجھانا کہ راجہ اندر کوچ کٹل ندیا ۱۳۲- ادھیائے

ایک سو تپتیسوان ادھیائے

سوچ دیوتا کا منتہا کے پر بھاؤ سے پر تھانے کنیان کے سامنے آنا کرن کا پیدا ہونا بیشم پائین جی نے کہا کہ دربار سارشی کے جانے کے پیچھے پر تھانے پہلے ہی ریش ہونے سے اُٹھنا کیا اور اسکو پڑا سوچ ہوا کہ میں ابھی کنیان ہوں بواہ میرا نہیں ہوا ہے چار دن کے بعد جب وہ شہر ہوئی اُٹھنا کر کے بستر پہنکر بیٹھی تو سوچ دیوتا لال لال آدے ہوئے۔ منتروں کے پر بھاؤ سے پر تھانے کی دت درشت ہو گئی تھی اسلئے اُسے سوچ دیوتا کے ساکشات درشن کیے کہ کوچ اور کٹل دھارن کے بڑا تپتیسوی روپ ہے اسوقت اسکو یہ کامنا ہوئی کہ میرا پتر ایسا ہوئے جیسا سوچ کا روپ ہے اور اُسے دربار سارشی کا بتایا ہوا منتہا آچمن کر کے پڑھا۔ سوچ دیوتا اپنے دیوتا روپ سے سامنے آئے اور کہا کہ ہے سندری کیا اچھا ہے پر تھانے کہا کہ ہمارا لاج میں نے دربار سارشی کے بتائے ہوئے منتہا کی پریشا کی تھی آپ نے بڑی کرپا کی آپ پھر دیوتا کو جاوین۔ سوچ دیوتا نے کہا کہ اور دیوتا مجھے دیکھ رہے ہیں وہ میری تپتیسوی کرینگے تم بھی ان دیوتاؤ کو آکاش میں دیکھ لو بواؤن پر بہت سے دیوتا آکاش میں نظر آئے پر تھانے کہا آپ بھی اپنے بواؤن پر تپتیسوی سوچ دیوتا نے کہا کہ ہمارا اُٹھنا پھل نہیں ہوتا ہے تیری کامنا یہ ہے کہ میری سان پتر ہو دے اسلئے تیرے ساتھ تنگ کر ونگا پر تھانے لاج سے کہا کہ ہمارا ج میرا دھرم نہیں ہے میرے ماتا پتا جسکو یون ہونے پر سنا کرے۔ سوچ دیوتا نے کہا کہ سنار میں سب استری پرش آزاد ہیں تو کچھ سوچ مت کر تیرا کنیا بھاؤ بنا کر گیا اور میری سان تیرے پتر ہو گا اگر تو میرا کنیا نہیں مانگی تو میں دربار سارشی تیرے پتا اور تھکوا سرپ دو گنا پر تھانے کو بھی ہوا اور اُسے کہا کہ جیسی آپ کی اچھا۔ سوچ دیوتا نے یوگ بل سے سنگ کیا (مٹھون کی طرح استری سنگ نہیں کیا) اور پر تھانے اسی وقت سوچ دیوتا کے بیچ سے بیوش ہوئی اور گرہ ہو گیا سوچ دیوتا اسکا ستوش کر کے چلے گئے گرہ کا حال کسی کو سوائے دھاتری کے معلوم نہ ہوا جب گرہ کے دن گذر چکے تب پر تھانے کا گھسادی

لے کر ہونے سے پہلی اول ہی اول ماہ وادی ششمان سے مراد تپتیسوان سے ہر چھپا پتر کوکھو نا ہو کر تپتیسوان

ایک کے دن پتر اُتین ہوا جو سورج کی سمان کوچ اور کنڈل دھارن کیے ہوئے بڑا ہراکرمی اور سروپ وان بھتا
 اُس وقت دھاتری کو ساتھ لیکر پرتھاندی کے کنارے رات کے وقت چلی گئی اور صندوق کے اندر کرن کو اچھی طرح
 بچھونا بچھا کر تکیہ لگا کر بیٹھا دیا اور پھر اسکو اچھی طرح مٹوم سے بند کر کے اُسکے اوپر مٹوم لگا دیا کہ پانی اندر نہ جاوے
 اور اسوندی میں کرن کو بہا دیا اور ایسے شندر پتر کے بیوگ میں بہت روتی۔ اور سب دیوتاؤں سے اُسکو رکشا
 کے لئے پتر آرٹھ کر کے صندوق بہا کر گھر چلی آئی اُس وقت ادھی رات گئی تھی کسی نے یہ حال نہ جانا سواے
 دھاتری کے وہ صندوق اسوندی سے جمناد گنگا میں ہو کر بہتا پور پہونچا راجہ دھرتراشت کے سکھا ادھرت
 رقبان کے گھر کے سامنے کنارہ پر جا لگا یہاں پر بھانے اپنے پتر کو یاد کر کے سوچ کیا کہ ایسا تندر پتر جس استری کی
 گو دین پرورش پاویگا اسکا دھن بھاگ ہے اور بہت بلاپ کیا۔ وہاں ادھرت اور اسکی استری گنگا نشان کو
 صبح ہوتے ہی گئی وہ صندوق انھوں نے دیکھا۔ ادھرت کی استری رادھانے اُس صندوق کو دیکھ کر ادھرت
 سے کہا کہ آج کنارے پر کیا چیز دکھائی دیتی ہے ادھرت وہاں گیا دیکھا تو صندوق بند ہے اسکو اُسنے کھولا
 تو کرن کو دیکھ کر سمجھا کہ یہ کوئی دیوتا کا پتر ہے جسکے کھار بند پر یہ روشنی ہے جیسا سورج کا پتر ہوے اور کنڈل اور
 کوچ اسکے بدن میں اُتین ہوئے ہیں اُس صندوق کو جل سے نکال کر رادھا کے پاس لایا اور کرن کو گو دین لیکر
 پیار کر کے اپنی استری سے کہا کہ میرے سنتان نہیں تھی بدھاتا نے مجھکو یہ پتر دیا ہے اسکو تو بڑی پریت سے
 پالنے کر رادھانے پر سن ہو کر کرن کو گو دین لیکر چاتی سے لگایا اور نشان کر کے اپنے گھر دونوں استری پریش چلے
 آئے اور بڑی پریت سے کرن کو پالا برہمنوں نے اُس شہرے کوچ کنڈل دھارن کرنے والے کا نام بکھیں رکھا
 اُسکے پیچھے ادھرت کے اور پتر بھی پیدا ہوئے اور انگ دیش میں کرن نے پرورش پائی اور درونا چلچ کر پاپاچ
 اور پرہرام جی سے شستر بدیا پا کر بڑا دھنش دھاری مشہور ہوا جب اسکی عمر چھ سات برس کی ہوئی تب ادھرت راجہ
 دھرتراشت کے پاس لگیا اور درجو دھن سے اسکی پریت ہوئی کہ دونوں رات دن ایک ہی جگہ رہنے لگے یہاں تک
 کہ راج بھی کرن کو دید مانتا جسکا حال پہلے برزن ہو چکا ہے درجو دھن کے سبب سے کرن ارجن اور سب
 پاٹھون سے لیر کھار کھتا تھا اور ارجن کو اپنا شتر وجانتا تھا ایسے ہی ارجن اسکو اپنا جانی دشمن سمجھتا تھا اور جدھشٹر
 اُسکے پراکرم کو یاد کر کے ہمیشہ فکر میں رہا کرتا تھا کسی سے ظاہر نہیں کرتا تھا۔ رانی کنتی کے حال ظاہر نہ کرنے سے
 پاٹھون کو معلوم نہیں ہوا کہ کرن ہمارا بڑا بھائی ہے کوچ اور کنڈل کے ہونے سے جدھشٹر کو اچھی طرح معلوم تھا کہ
 جب تک اسکے پاس یہ دونوں چیزیں ہیں تب تک یہ کسی سے جیتا نہیں جائیگا۔

انی سر پریم کرت مہابھارت بن پرہ کرن جنم اور دھرتراشت کے پاس آنا ۳۳-۱۳-۱۳ اڈھیالے

ایک سو چونتیسواں اڈھیالے

راجہ اندر کا کرن کے پاس جا کر کوچ کنڈل لینا اور شکتی کا دینا

بیشم پانچویں جی نے کہا کہ پاٹھون کو بن میں رہتے رہتے بارہ برس بہت ہو گئے جب سے دروہی کو جیدر
 نے بھاگا تھا تب سے انھوں نے پھر کام بن کو چھوڑ کر دیت بن میں رہنا اختیار کر لیا تھا کہ وہ بن بہت اچھا

رینگ تھا اور پھل وہاں کے بہت شیریں تھے۔ اب میں کرن کا حال سنا تا ہوں کہ جس طرح راجہ اندر نے کرن سے کٹڈل اور کوچ لے لیے کرن کا یہ دستور تھا کہ دوپہر کے وقت گنگا جی میں کھڑے ہو کر سورج دیوتا کی استت کیا کرتا تھا اس سچی جو کوئی برہمن اس سے جو چیز مانگتا تھا وہی دیتا تھا اس کا رن سے کرن دانی راجا وین جی دانی مشور ہو گیا تھا اور بڑا دھرم اتنا اور بڑا کرمی تھا برتھا اسکی مانتا اپنے پتر بھاؤ سے اسکی خبر لیتی رہا کرتی تھی اور وہ بھیجکر اسکا حال دریافت کرتی رہتی تھی لیکن پتر بھائے اپنے پتر جہشٹرا دک سے کبھی یہ بات ظاہر نہیں کی کہ کرن لہتا را حقیقی بھائی ہے پانڈو اسکو اپنا دشمن جانتے رہے اور کرن کو بھی یہ معلوم نہ ہوا تھا۔ ایک دن راجہ اندر برہمن کا روپ بنا کر پانڈو دن کا بہت سوچکر بسکھین معروف کرن کے پاس گئے اور کہا ہے ہما دانی کرن میں کچھ بھگتا مانگتا ہوں کرن نے کہا کہ ہمارا ج آپ سورن کی مالا پہنے بڑے نیچوی برہمن ہو اور دھن دولت گانوں جو اچھا ہو آپ انگین میں دو گنا برہمن نے کہا کہ مجھکو اپنے کٹڈل اور کوچ دیجیے کرن نے کہا کہ آپ جانتے ہیں کہ یہ کوچ اور کٹڈل میرے شری کے ساتھ آئیں ہوئے ہیں بغیر شری کے کائے جدا نہیں ہو سکتے ہیں اسکے سواے جو اچھا ہو میں دے سکتا ہوں پر تم آپ اپنا نام تو بتاؤ میں اسوقت راجہ اندر کو سچ کہنا پڑا اور اپنا نام بتایا کرن نے کہا کہ مجھے آپ کا آنا اور کٹڈل کوچ مانگنا پہلے سے معلوم ہو گیا تھا راجہ اندر نے کہا کہ مان ضرور سورج دیوتا نے تم سے یہ حال کہا ہو گا انکے سواے اور کسی کو یہ بھید معلوم نہ تھا کرن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے دیویندرا آپ سننا رکالین کرتے ہو اور سب کی رکشا کرتے ہو آپ کے درشن بڑے پن سے پیشہ ہوتے ہیں آپ سب کی منو کا منا پوزن کرتے ہو بر دیتے ہو آپ مجھے اپنی اموکھ شکت کر پا کر کے کوچ اور کٹڈل کے بدلے میں دیوین راجہ اندر نے تھوڑی دیر سوچا اور پھر کہا کہ بہت اچھا میں اپنی شکت تمکو دوں گا لیکن یہ شکت ایک شتر کو جو پراکرمی ہو اسکو مار کر پھر میرے پاس چلی آؤ گی ہے کرن تم ارجن کو اس شکت سے مارنا چاہو تو یہ بات نہیں بن آؤ گی تمکو معلوم ہو گا کہ ارجن کی سہاے کرنے والے سوبکشن ہمارا ج ہیں جنکو بید پائی برہمن اور رشی منی لشن بھگوان ساکنات برہم اناشی برن کرتے ہیں جنکو کوئی دیوتا یا راجھس یا منش یا کنھر گندھرب جیت نہیں سکتا ہے دوسری ناراین ارجن کو لیکر سنگرام کریں گے کوئی ایسا نہیں ہے جو ارجن کو جیت سکے لیکن میں تمہارے مانگنے پر اموکھ شکت کو دوں گا تم مجھکو کوچ کٹڈل دیدو کرن نے کہا کہ بہت اچھا میرا جش ہمیشہ اسکے دینے سے بنا رہیگا دو بدھا اسکے دینے میں یہ بھی کہ کٹڈل کوچ ہونے پر مجھے کوئی جیت نہیں سکتا ہے اور اسکے ہونے سے میں ابد ہوں کسی سے مارا نہیں جاؤں گا جب آپ انکو بھیک کے طور پر مانگتے ہیں تو مجھے نہیں کرنی ادھت نہیں ہے آپ مجھے بر دیوین کہ کٹڈل اور کوچ شری سے انا رہے پر میرا شریہ پرانہ معلوم ہو اندر نے کہا کہ اچھا ایسا ہی ہو گا لیکن جھوٹے بولنے سے ضرور شریہ بھونڈا ہو جاتا ہے سو تم جھوٹ نہیں بولتے ہو کرن نے کہا کہ میں جھوٹ کبھی نہ بولوں گا اور جب آپ بھیک مانگنے کو آئے تو میں کسی چیز کے دینے میں انکار نہیں کروں گا یہ کہہ کر کوچ اور کٹڈل کو اپنے شریہ سے کاٹنے لگا اس وقت کرن مسکراتا جانا تھا شریہ کے کاٹنے کا ڈکھ نہیں مانتا تھا راجہ اندر خوش ہوتے تھے اور دیوتا بہ چر تر دکھ کر کرن کے اوپر بھولوں کی برکھا کرتے تھے۔ راجہ اندر نے بھی پرسن ہو کر پھل پرسلے جب کٹڈل اور کوچ کرن نے پھری سے کاٹ کر سامنے رکھ رکھا۔

لے یعنی ناراین جاؤں گا ۱۲

آکاش بانی کا کچھ خیال نہ کیا اور جھٹ بانی پی لیا پانی پیتے ہی اچیت یعنی بیہوش ہو کر گر پڑا جب دیر ہوئی
 جد ہشتر نے سہدیو سے کہا تم جاؤ کل کو اپنے ساتھ لاؤ بہت دیر ہوئی سہدیو نے اپنے بھائی کو کنارے پر پڑا پایا
 لیکن اسکو بھی پیاس بہت لگ رہی تھی اسنے بھی پانی پینا چاہا آواز آئی کہ جلدی مت کر پہلے ہمارے سوال کا
 جواب دے سہدیو نے بھی اسکا کچھ خیال نہیں کیا اور پیاس کے مارے بتیاب تھا پانی پیا اور کنارے پر
 بیہوش ہو کر گر پڑا جب دونوں کو دیر ہوئی تب جد ہشتر نے ارجن سے کہا کہ تمہارے بھائی وہاں بیٹھ رہے
 جلدی آنکو لاؤ اور جل بھی لیتے آنا ارجن دھنش بان اور تلوار لیکر وہاں گئے اور دونوں کو پٹا ہوا دیکھ کر ادھر ادھر
 تلاش کرنے لگے کہ کسے آنکو مارا دوڑ دھوپ میں اسکو بھی پیاس لگ آئی جب پانی پینے لگا وہی آواز آئی
 ارجن نے کہا کہ پرگھٹ ہو کر مجھے منع کرے تو تیرے شریر کو بانوں سے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالوں آکاش بانی کو
 سنگرشد بیدھی تیرا دستر پڑھ پڑھ کر بان چلانے لگا۔ پھر آواز آئی کہ ان بانوں سے کیا ہوتا ہے جب تک ہماری
 سوال کا جواب نہ دیا تب تک پانی نہیں پی سکے گا ارجن نے اپنی طاقت کے غور میں پانی پی لیا اور پیتے ہی
 بیہوش ہو کر گر پڑا پھر جب اسکو بھی دیر ہوئی تو بھیم سین کو جد ہشتر نے بھیجا کہ کیا سبب ہے کہ تینوں بھائی
 لوٹ کر نہیں آئے بھیم سین وہاں گئے اور تینوں بھائیوں کو بیہوش اور مارا ہوا پایا سمجھا کہ یہ کرم گندھروں کے ہیں
 پیاس بہت لگی ہوئی ہے سو چاکہ پہلے پانی پی لیں پھر دیکھو نگا کہ کسے آنکو مارا جب پانی پینے لگا وہی آواز آئی
 اور بھیم سین نے بھی کچھ خیال نہ کر کے پانی پی لیا اور اُنکی طرح یہ بھی کنارہ پر ٹوٹ ٹوٹ ہو کر چھوڑ بہت ہو گیا
 جد ہشتر کو پڑا سوچ ہوا کہ چاروں بھائیوں میں سے ایک بھی لوٹ کر نہ آیا اتنی دیر ہو گئی آپ بھی اُسی طرف چلا گیا
 اور چاروں بھائیوں کو سرور کے کنارے پر پڑا ہوا پایا سرور بڑا رنیک تھا مگر کوئی آدمی ان چار کے سوا نظر
 نہ آیا پاس جا کر ایک ایک کو دیکھا تو نہ جیو پایا اسوقت جد ہشتر نے بڑا بلاپ کیا اور کہا ہاے ارجن بھیم سین اور رے
 نکل سہدیو تو تمکو کیا ہوا میں تو تمہارے باہو بل پر دشمنوں کو جینے کی اچھا سے جیتا تھا ہاے آج چاروں دن سوز
 میرے بھائی جھکو کوئی دیوتا بھی جیت نہیں سکتا ہے اس طرح پر تھی پر پڑے ہیں رشیوں برہمنوں کے سارے بچن
 جھوٹ ہو گئے کہ ارجن بھیم سین سنگرم میں سب دشمنوں کو جیت لینگے گیا ہوا راج ملے گا ہے راجہ جینے
 اسوقت جد ہشتر کا بلاپ سنگرشد بھی اس بن کے شوک میں ڈوبے ہوئے تھے جب ذرا جد ہشتر نے دھیرج
 دھارن کر کے سوچا کہ جو ہوتی تھی وہ تو ہو چکی ان بھائیوں کی صورت ایسی نہیں ہے جیسے پُران نکلنے پر چھینٹا
 بگڑ جاتی ہے یہ کوئی اور کارن ہو گا یہاں کوئی نظر نہیں آتا ہے اور یہ چاروں ایسے بڑا کرمی ہیں کہ اندر مع
 دیوتاؤں کے اگر جدھ کرے تو کیا ایک یہ چاروں مارنے والے نہیں ہیں کہیں ہمارے دشمنوں نے کچھ منتر جنتر
 سے آنکو ایسا کر دیا ہے یا کیا بات ہے اس سوچ میں پیاس جہت لگی ہوئی تھی پانی پینے کو آگے بڑھا تو آواز آئی کہ یہ
 راج پُتر ان چاروں تیرے بھائیوں کو میں نے مار ڈالا ہے یہاں جو کوئی آدیا اور میرے سوال کا جواب نہ دیا اسکا
 یہی حال ہو جاوے گا میں شیل نامی بگہ ہوں جد ہشتر نے کہا کہ بگہ کا اتنا بڑا کرم نہیں ہو سکتا ہے کہ میرے ایسے
 بڑا کرمی بھائیوں کو جو سمیر اور کیلاش بندھا چل اور چالی پرست کی سمان میں مار ڈالے۔ تم سچ کہو کہ کون ہوا
 تمہاری خواہش اسنے سے کیا تھی پھر آواز آئی کہ جل کا پکشی نہیں ہوں جکش ہوں اور تمہارے بھائیوں کو

کیا جاتا ہے اور سرگ کیوں نہیں ملتا ہے جہڑ ہشتر سنار اگیان سے ڈھکا ہوا ہے اور اسی اگیان پر
اندھیرے کے کارن سے پرکاش نہیں ہوتا ہے اور لوہے کے کارن سے مترون کو تیاگ کیا جاتا ہے اور
اونوں کے کارن سے سرگ نہیں ملتا ہے جگش۔ کس کس چیز کے ہونے سے منش اور دیش نرجیو کی
سان ہے اور سرادھ اور جگ کس کس پدارتھ کی کی سے مریت ویت ہے جہڑ ہشتر وشن ہین آدمی اور راجہ
ہین دیش نرجیو کی مانند ہے اور بنا بید پاٹھی بہمن کے سرادھ اور بنا دشنا کے جگ مریت کی سان ہے
جگش۔ دشا جل آن اور بکھ کون کون ہین اور سر دھا کال کیا ہے جہڑ ہشتر سنت لوگ دشا ہین اکاش
جل ہے اندریان آن ہے کام بکھ ہے اور برہم گیانی جس وقت آجائے وہی وقت سر دھا ہے
دینے کا وقت ہے جگش تب کا کیا لکشن ہے اور دم چھان اور تجا کیا ہے جہڑ ہشتر اپنے دھرم چلنا
تب ہے اور من کو جیتنا دم ہے اور سکھ اور دکھ کو سہنا چھان ہے اور کالج سے ہٹ جانا تجا ہے۔
جگش۔ گیان۔ سم۔ دیا۔ اور آرجو کس کس کو کہتے ہین جہڑ ہشتر توارتھ کے جاننے کو گیان اور جیت
کی شانتی کو سم سب کا سکھ چاہنے کے شو بھاؤ کو دیا اور جیت کی سمیتا کو آرجو کہتے ہین جگش منش کا وہ
کو نسا شترو ہے جو دکھ سے جو یعنی فتح ہو سکتا ہے اور شریہن وہ کو نسا روگ ہے جبکا آنت نہیں ہے
اور سا دھو پرش کسکو کہتے ہین جہڑ ہشتر۔ کر دھ بڑے دکھ سے فتح ہونے والا شترو ہے لوہہ شریہ کا آنت
روگ ہے اور جو منش پرانیون کا ہتکاری ہے وہ سا دھو ہے اور جسکے دیا نہیں ہے وہ آسا دھو ہے۔
جگش۔ موہ مان آلکس اور شوک کیا ہے جہڑ ہشتر۔ دھرم کے کرنے میں موڈھتا کرنا موہ ہے اور شریہ کا اہم
کرنا مان ہے اور دھرم کا نہ کرنا آلکس ہے اور اگیان کا نام شوک ہے جگش۔ رشی لوگ استھرتا دھیج سریشٹ
اشنان دان کس کسکو کہتے ہین جہڑ ہشتر۔ اپنے دھرم کے ڈھتا کو استھرتا (مضبوطی) اندریون کے نگہ کو دھیج
من کے میل دھونے کو سریشٹ اشنان اور پرانیون کی پرکشا کو اوتھ دان کہتے ہین جگش۔ پنڈت ناستک
اور شور کس کس منش کو کہتے ہین اور کام اور تسر کیا ہے جہڑ ہشتر۔ دھرمیگ کا نام پنڈت اور شور کھ کا نام ناستک
ہے اور بانسار پنی سنار کے بیت کو کام اور گہرو کے تاب کو تسر کہتے ہین جگش۔ اہنکار کسکو کہتے ہین اور
دنبھ کیا ہے اور پرم دیو کون ہے اور پشیونہ کسکو کہتے ہین جہڑ ہشتر۔ مہا اگیان کا نام اہنکار ہے اور پاکھڑے
دھرم کو ٹھہانا دنبھ اور دان کے پھل کا نام دیو ہے اور دوسرے کو دوش لگانا پشیونہ ہے جگش۔ دھرم
ارتھ کام یہ تین آپس میں بر دھ رکھتے ہین ان تینوں کا ایک استھان پر بلاپ ہونا بھی ممکن ہے جہڑ ہشتر۔
جب دھرم اور بھارت یا یہ دو تون منش کے بس میں ہو جاتے ہین تب دھرم ارتھ اور کام ان تینوں کا ایک
استھان پر ہٹک ہو جاتا ہے جگش۔ اکشے نرک کسکو پراپت ہوتا ہے جہڑ ہشتر۔ جو منش بنا انگنے والے
کسی بہمن کو دھن دینے کے لئے بلا دے اور پھر کہدے کہ میں کچھ نہیں دوں گا تو وہ منش اکشے نرک میں
باس کرتا ہے اور جو منش بید اور دھرم شاستر اور دیوتا اور بہمن اور پتر سمبندھی دھرمون میں جھوٹ بولتے
ہین وہ بھی اکشے نرک میں باس کر لے ہین اور جو منش دھن دان ہو کر لوہے کے کارن سے نہ دھن دان کرتا
ہے اور نہ بھو گتا ہے یہ کتا ہے کہ میرے پاس کچھ نہیں ہے وہ بھی اکشی نرک میں باس کرتا ہے جگش گل برتا

۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔

یعنی گرو وغیرہ کی سیوا اور بیدار پائے اور بیدار تھ کو جاننا ان تینوں میں سے کون سے منش کو برہمن پن پر اپت ہوتا ہے
 جندھشٹر ان میں سے کسی کو برہمن پن پر اپت نہیں ہو سکتا ہے کیوں سو برت سے ہی برہمن پن ملتا ہے
 اس برت کا رکشا کرنا برہمن کا پرہم دھرم ہے جو برہمن برت یعنی اچار کرنے والا ہے وہ ضعیف جسمی نہیں ہوتا
 ہے اور جو برت سے نہ ہمت ہوتا ہے وہ برہمن بیدار و شاستر پڑھے تو بھی کچھ نہیں ہوتا اور بغیر برت جتنے شاستر
 کے پڑھنے والے یا پڑھانے والے اور بچار نے والے ہیں وہ سب سنی اور مورو کہ ہیں جو منش چاروں بید جانتا ہے
 لیکن اسکی بڑی دشت ہے تو وہ شودر سے بھی نیچ ہے اس سے برہمن وہی ہے جو اچھا اچرن رکھتا ہے
 اگر ہوتری اور جتندری ہے جکش میٹھا بولنے والا بچار کر کام کرنے والا بہت سے مترہ کھنے والا اور
 دھرم میں پریت رکھنے والا منش کیا کیا پاتا ہے جندھشٹر میٹھا بولنے والا سب کا پیارا ہو جاتا ہے بچار کر کام
 کرنے والے کی زیادہ حیت رہتی ہے جسکے بہت سے متر ہیں وہ سکھ سے بستا ہے اور دھرم میں پریت کرتا ہے
 کی شہ گت ہوتی ہے جکش سنار میں آند کون کرتا ہے اور اچھرج کیا ہے اور ٹھیک مارگ کو لٹا ہے
 اور بار تا کیو کہتے ہیں جندھشٹر جو آدمی اپنے دھرم کے گھر میں پانچویں یا چھٹے شاگ بنا کر بھی کھا لیتا ہے
 اور قرضدار پر دسی نہیں ہے وہ اس سنار میں سکھی ہے اور منش دن رات مرتے ہوئے چلے جاتے ہیں اسپر
 بھی جو باقی رہتے ہیں وہ اپنے آپ کو سنار میں اہل سمجھتے ہیں اس سے زیادہ کیا اچھرج ہے اور ترک کا
 نہ نے نہیں ہے اور سرتیان آپس میں برو دھرم اور ایک مٹی بھی نہیں ہے جسکے بچن کا پرمان کیا جائے اور
 دھرم کا تو گھانا میں رکھا ہوا ہے اس سے جس مارگ سے مہان پرش گئے ہیں وہی مارگ ٹھیک ہے اور
 جو مہا کال موہ روپ کر بائی میں مہینہ اور رت روپ کر چھے سے سوچ روپ اگر گن کے دوارا دن رات روپ
 ایندھن کو جلا کر سب پرانیونکو بچاتا رہتا ہے اسی کا نام بارتا ہے جکش۔ تنے ہمارے سب پرشونکا او تر
 ٹھیک دیا آب یہ بتاؤ کہ وہ پرش کونسا ہے جسکا روپ منش کا سا ہے اور سب دھن رکھتا ہے جندھشٹر
 جس منش کے پن دھرمون کا بند پڑتی اور آکاش میں چھایا رہتا ہے اور جو پرہ اور اپریہ اور سکھ اور دھم
 اور بھوت اور بھوشت سب کو ایک جانتا ہے وہی نروپی پرش ہے اور وہی سب دھنوں کا رکھنے والا ہے
 جکش۔ تنے پرش بھی بتا دیا اور سب دھن رکھنے والے کا لکشن بھی کہ دیا پس اب تم جس ایک اپنے بھائی کو
 کہو وہی جی آئے جندھشٹر میرا گل نامی بھائی جی جاوے جسکے میتر لال لال ہیں اور بھائی چوڑی ہے اور
 جو سال کے برش کی سنان لیا ہے جکش۔ تنے بھیم سین کو جو ٹھارا بڑا پیا رہا ہے اور آہ جن ٹھارا پران رہی
 آنکو چھوڑ کر سوتیلے بھائی نکل کا جینا چاہا کیا سب یہ بھیم سین دس ہزار ہاتھی کا بل رکھنے والا ہے اور نکو پرہم
 پرہم ہے اور یہ ارجن بڑا دھن دھاری ہے جسکی بھما کے بل پر تم سب پاؤ داپنا گیا ہوا راج چاہتے ہو ان دنوں کو
 چھوڑ کر تم سوتیلے بھائی نکل کا جینا کس کا دن سے چاہتے ہو جندھشٹر نکل کا جیون چاہنے کا کارن
 یہ ہے کہ میں دھرم کو چھوڑنا نہیں چاہتا ہوں کیونکہ مجھکو منش دھرا تا اور شیل وان جانتے ہیں اور دھرم کی
 رکشا کرنے سے دھرم خود دھرا تا کی رکشا کرتا ہے اور دھرم کو تیا گنے سے دھرم ادھرمی کو مار ڈالتا ہے
 دوسرے سمٹا چاہتا ہوں اور سمٹا کو ست سے بھی زیادہ سمجھتا ہوں میرے پتا کی کنتی اور مادی دوا سرتیان

لہ برتی دشت یعنی جکے اچرن کرہم ہیں ۱۱ لہ گھانا یعنی جکے اچھرج کرہم ہیں ۱۱ لہ سمٹا یعنی سب کو سمٹا جانا ۱۱

مین اُن دونوں میں کچھ بھید نہیں سمجھتا ہوں دونوں کو سنان جانتا ہوں اس سے میری اچھا ہے کہ نکل جی جاوے جس سے میری دونوں مانتا پڑوان رہیں جکشی۔ تم سمتا کو آرتھ اور کام سے بھی سرشٹ جانتے ہو ایسے تمھارے سب بھائی زندہ کئے دیتا ہوں۔

اتی سریرام کرت مہا بھارت بن پر بجد ہشترادیکش کے پرشن اور اتراجن بھیمین آدک چارون بھائیوں کا بیٹھنا ۱۳۵-۱۳۶ ادھیکا

ایک سو چھتیسواں ادھیکا

دھرم راج کا پرشن ہونا اور راجہ جہشٹر کو بر دینا

بیشتم پائین جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ جب راجہ جہشٹر نے اُس جکشی کے سب سوا لون کا جواب ٹھیک ٹھیک دیا اور چارون بھائی اُس جکشی نے جلا دیے تو چارون بھائی ایسے اُٹھ کھڑے ہوئے جیسے کوئی سوتا جاگ اُٹھتا ہے اور بھوک پیاس اُن چارون کی جاتی رہی جہشٹر نے جکشی سے پوچھا کہ اب سچ کہو کہ آپ کون ہو جو ایک پائون سے کھڑے ہو اور آپ کا ایسا برا کر م ہے کہ یہ میرے چارون بھائی جو لاکھوں آدمیوں کو اپنے پر اکرم سے اکیلے لے سکتے ہیں اُنکو آپ نے گرا دیا یا تو آپ اشت بسوؤن میں سے کوئی ہو یا گیا رہوں نہ وہ میں سے ایک نہ دور ہو یا ہمارے پتا دھرم راج ہو جکشی بولا کہ ہاں میں تمھارا برا کر می پتا ہوں تمکو دیکھنے آیا تھا۔ جشٹ۔ رشت اور دم یعنی اندریون کو جتنا شوچ یعنی شری کو پاک اور صاف جل وغیرہ سے رکھنا اور ستا (دبھی) ارتھات سیدھا پراں درہری ارتھات اُس پت برنی کا ہونا چو کا بچ نہ ہونے دے اور من کی استھرتا داتن تیت۔ برہم چیرچ یہ سب میرے شریر کے انگ ہیں اور اہنسا شانت تپ شوج اور اُتسر میرے ددار ہیں۔ براہم سے تمھاری پریت پانچون میں ہے اور یہی برہم بدیا یعنی اتما درشن کے اصول ہیں اور تم نے کھٹ بدی کو بھی جیت لیا کہ جو دود کر کے شریر کی تینوں دوستھائیں پڑا پت ہوتی ہیں مینی بالک دوستھائیں بھوکھ پیاس اور ترن دوستھائیں شوک اور موہ اور بردھ دوستھائیں جہ اور مرٹ پڑا پت ہوتے ہیں ان چھ کو بھی تنے جیت لیا ہے۔ ہے جہشٹر پیرا کلیان ہو میں دھرم راج ہوں لیکن دیکھنے کو یہاں آیا تھا۔ اب میں تیری سمتا کو دیکھ کر بہت پرشن ہوا جو اچھا ہو مجھ سے برا مانگ میں دوں گا میرے بھگتوں کی کبھی درگت نہیں ہوتی ہے جہشٹر بولا کہ اس بن میں جو رہی رہتا ہے اُسکا ادنی کا سٹھ کا ڈنڈ ہرن لے گیا ہے میں چاہتا ہوں کہ اُسکی اگر کوپ نہ ہو یہ بردان مجھ کو دیجئے۔ دھرم راج جی نے کہا کہ ہے جہشٹر پیری پریشا کے لئے میں ہرن کا روپ بنا تھا اور وہ ادنی لکڑی میں ہی لے گیا تھا تمکو وہ دوں گا اور بھی کچھ برا مانگ۔ جہشٹر نے کہا کہ ہکو بارہ برس بن میں رہتے ہوئے ہو چکے ہیں اب تیرھواں برس شروع ہوا ہے اس برس میں ہکو کوئی پہچان نہ سکے دھرم راج جی نے کہا کہ میں یہ بردان دیتا ہوں کہ اگر تم اسی روپ سے بھی پھرتے رہو گے تو بھی تمکو کوئی اس تیرھویں برس میں پہچان نہ سکے گا لیکن مناسب یہ ہے کہ تم راجہ بڑاٹ کے ہاں جا کر پوشیدہ طور سے مختلف نام رکھ کر یہ تیرھواں برس گزارو جو روپ تم بناؤ گے ویسے ہی ہو جاؤ گے تمکو کوئی پہچان نہ سکے گا کہ یہ پانڈو ہیں پھر دھرم راج جی نے کہا کہ ہے جہشٹر میں تم سے پرشن ہوا ہوں تم مجھ سے

اور برہما انکو متنے کچھ بھی نہیں مانگا جدھشٹر نے کہا کہ میرے بڑے بھگاہ ہیں جو آپ نے مجھے ساکشات اپنے سروپ سے درشن دئے ہے پتا میں موہ اور کرودھ اور لوبھ کو سدا جیتتا رہوں اور میرا من سدا ست اور تپ اور دان دینے میں لگا رہے دھرم راج نے کہا کہ تو ساکشات دھرم کی مورت ہے اور بدھ میرا انس ہے جو تو چاہتا ہے ایسا ہی ہوگا اور بعد گد راج نے تیرھویں برس کے تلو راج لیکھا اور تمھاری فتح ہوگی جتنے دشمن تمھارے ہیں سب سنگرام میں مارے جاویں گے۔ میں نے تمھاری پرکشا کی تم دھرم میں ساودھان ہوا سیلے میں اپنی طرف سے یہ بردیتا ہوں کہ تلو جو اپنے راج ہار جانے اور بن میں کلپش اٹھانے کا بہت فکر اور سوچ رہتا ہے یہ فکر تمھارا دور ہو تمھارا کلیان ہو یہ بردیکر وہ آرنی کاشت کا سوٹا جدھشٹر کو دیا اور کہا کہ بن میں کو دید و پھر دھرم راج جی انتر دھیان ہو گئے۔

بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجہ جنے جے جو کوئی اس سمباد کو دل سے پڑھے یا جو سینگا یا سادیکا اسکی منو کا دھرم راج جی سچل کریں گے۔

انی مہری رام کرت مہابھارت بن پر دھرم راج جی کا جدھشٹر کو بردان دیکر انتر دھیان ہونا ۱۳۶۔ اودھیا

ایکسو سنیتسوان اودھیائے

راجہ جدھشٹر کا ایک برس گپت باس کرنے کے لئے اپنے ساتھی برہمنوں کو رخصت کرنا اور بارہم بیٹھکر مشورہ کرنا

بیشم پائن جی نے راجہ جنے جے کہا کہ بڑے بدھمان پانڈون نے دھرم راج جی کی اگیا انوسا گپت باس کرنے کی اچھا سے اپنے ساتھ رہنے والوں بن باسی برہمنوں سے کہا کہ آپ سب حال جانتے ہیں کہ دھرم شٹ جی کے پتروں نے جسطح چھل سے ہمارا راج ہر لیا اور کیسی ایت ہمارے ساتھ کی اور ہمنے بارہ برس کا بنو باس پورا کیا اب تیرھویں برس میں ہکو گپت رہنا ہے کہ کوئی ہکو نہ بچا نے اب ہکو اگیا دیجئے کہ جب ہم چاہیں گپت باس کریں جو در جو دھن آدک دھرم شٹ کے پتروں اور کرن شکنی وغیرہ اسکے مترن کو دو توں کی زبانی ہمارا حال معلوم ہو گیا تو ہکو بڑا کلپش ہوگا اور ہمارے سگے رشتہ داروں اور پر باسیوں کو بھی وہ ہاد کھ دینگے۔ سیلے ہم چاہتے ہیں کہ اس تیرھویں برس میں گپت رہ کر برہمنوں سمیت پھر اپنے راج پر استھت ہوویں یہ کہہ کر راجہ جدھشٹر کو بہت شوک ہوا تب سب برہمنوں نے جدھشٹر کو بہت سمجھایا اور دھوم رشی نے کہا کہ ہے جدھشٹر تے ست بادی جیتندری اور دانی پرش آبت کال میں موہ اور شوک نہیں کیا کرتے ہیں دیکھو دیوتا اپنے شتروں اور اچھوں کو انوؤن کے کارن آبت میں پڑے ہوئے برسوں چھپے چھپے پھرتے رہے ہیں راجہ اندر نکلد دیش میں گر پرست آسرم میں چھپے رہ کر شتروں کے جیتنے کا جتن کرتے رہے بشنو بھگوان نے دیتوں کے ناش کے لیے ادنی ماتا کے گر بھ میں دوبار گر بھ باس کرنے پر بھی کتنی مدت تک گر بھ باس کر کے با من روپ دھارن کیا اور راجہ بل سے راج لیکر اندر کو دلایا اگر دیوتا نے جس پر کار جل میں گپت باس کر کے دیوتاؤں کا کام کر دیا وہ بر تانت بھی تم جانتے ہو گے بشنو بھگوان نے راجہ دمر تھ کے گھر میں گپت باس کیے

راون سے مہا پر اکرمی راجپس کو مارا اسی پر کارتم بھی ایک برس گیت رہ کر اپنے شتر دن کو نبھ کر دو دھوم نشی
اور برہمنوں کے سمجھانے سے راجہ کاشوک جاتا رہا پھر بھیم سین نے ابھی ابھی باتیں کر کے جدہ شتر کو خوش کیا
اور اس استھان سے آگے کو روانہ ہوئے اور اپنے ساتھی برہمنوں کو جہان تہان روانہ کرتے گئے اور
آگے چلکر پانچون بھائی ایکانت استھان میں بیٹھ کر آپس میں صلاح مشورہ کرنے لگے فقط۔

بن پر پ مہا تم

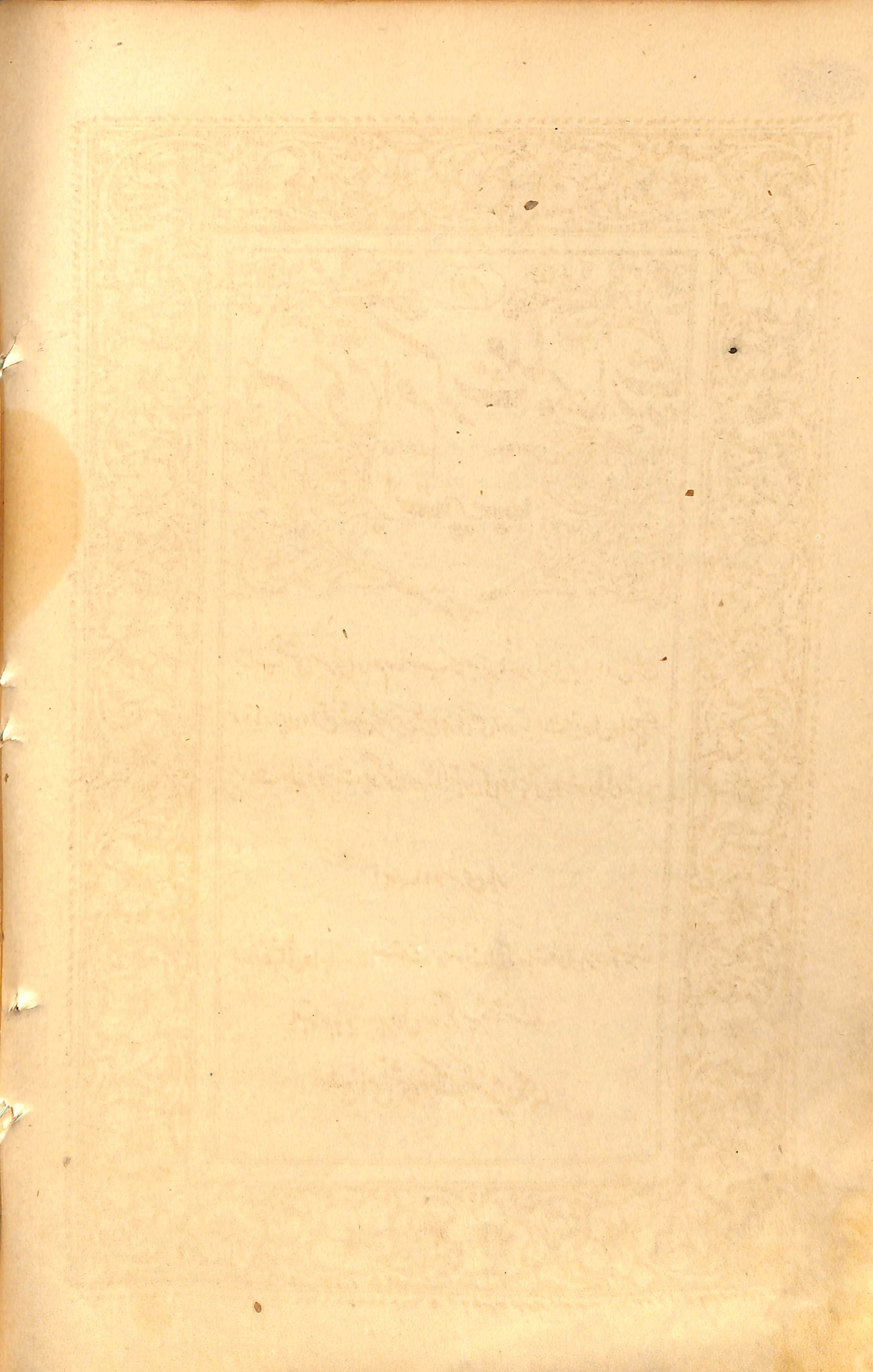
لوم ہرشن جی ریشی نے سب ریشیوں کو پانڈون کا بن میں رہنا اور بن باس کرنے میں جو جو باتیں
پانڈون نے کیں اور راجن نے سرگ لوک میں جا کر راجہ اندر اور لوکیالون اور مہادیو جی سے اس سر شتر پائے
اور تیرتھ جاترا کی اور ریشیوں سے بہت سی کتھا اور سمباد دھرماتما ریشیوں اور راج ریشیوں کے سننے سے
سنا کر کہا۔ جو کوئی منش اس بن پر پ کو سردھا اور پریت سے پڑھے پڑھا دے اور منے سنا دے گا
اسکی منو کا مناسو پھل ہو جاوینگی اور دھرم میں پریت ہوگی اخیر میں دھرم راج کی کرپا سے آنکو شتھ
گت ملیگی اور اس لوک میں جس ملے گا۔

اتی سریرام کرت مہا بھارتے بن پر پ مہا تم ۷ سوا۔ آدھیا

سمپت ہوا۔ شو بھم۔ شو بھم۔ شو بھم
بن پر پ سمپت ہوا

قطعہ تاریخ طبع سابق ریختہ قلم اعجاز رقم جناب منشی بنارسی داس صاحب ضبط میرٹھی

ہوا طیار چھپ کر تیسرا پر ب لکھا یہ ضبط نے سال اشاعت	بفضل رحمت والطاف دا اور پذیر ختم ہوا بن پر پ چھپ کر ۹۵ عیسو ۱۸
--	--



اوم

سری رام کریم بھارت

اسب

مستترچہ

جناب نشی سری رام صاحب کا یہ سترہ ماٹھر دہوی جو بار اول مطبع
و دیار پن واقع شرمیر شہر میں مطبع ہوئی تھی اور بیعت مقبول عام ہو گیا
بہت جلد فروخت ہو گئی اور شائقین کی خواہش پر سنو ریاتی رہی۔

اسب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخ حقوق ترجمہ و تصنیف

بابہام بابو سنوہر لال بھارگوپتر شہر

مطبع نامی نشی نوکٹور کٹنویں چپی

فہرست مضامین سری رام کرت فہما بھارت برٹ پر پرب

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
۱	پہلا ادھیائے - پانڈو کا آپس میں صلاح	۲۲	اوپر برٹ نگر کا حال بیان کرنا کیچک کے ماری
۲	کرنا کہ تیرھواں سال کس طرح گزاریں -	۲۳	جانیکا مال سنگر راجہ سو سترمان و درجو دھن کا
۳	دوسرا ادھیائے - نوکروں کو ڈوڑکا اور نیچا	۲۴	برٹ نگر پر پتھر پھائی کرنا -
۴	کو رووانہ کر کے دیوی کی استت کر کے اپنے نام	۲۵	گیا رھوان ادھیائے - راجہ برٹ کا پانڈو
۵	کا تبدیل کرنا -	۲۶	ریمست جڈھ کو جانا اور خود گھر کا رہو جانا
۶	تیسرا ادھیائے - پانڈو کا راجہ برٹ کے	۲۷	بھیم سین کا چھوڑا نا -
۷	پاس جانا اور طرح طرح کے بھیکے حادرن کے	۲۸	بارھوان ادھیائے - راجہ برٹ کا پانڈو
۸	آدرنگا سے رہنا -	۲۹	کی پرست کرنا کو روڈن کا دوسری طرف سے
۹	چوتھا ادھیائے جمبوت مل سے بلو (بھیم سین)	۳۰	حلقہ کرنا -
۱۰	کا مل جڈھ ہوتا اور بھیم سین کا کشتی جیتنا اور	۳۱	تیرھواں ادھیائے - گھو سیون کا فریادی
۱۱	رانی درویدی کے سروپ پر کیچک سینا پتی	۳۲	۱۰۲ اور راجہ کا برہنہ (ارجن) گورھ بان
۱۲	کا اہنگت ہونا اور درویدی کا اسکو سمجھانا -	۳۳	کر کے جڈھ کو جانا -
۱۳	پانچواں ادھیائے کیچک اور درویدی کا	۳۴	چو دھواں ادھیائے - اوترا راجہ کا بھوت
۱۴	بادنجا میں کیچک کا درویدی کے لات مانا -	۳۵	ہو کر سنگرام سے بھاگنا ارجن کا سمجھانا -
۱۵	چھٹھا ادھیائے - درویدی کا بھیم سین	۳۶	پندرھواں ادھیائے - ارجن کا ہتھیاروں کو
۱۶	کے آگے رونا اسکا دھیرج دینا -	۳۷	چھوڑ کر تے امارتا اتر کا اشچرج سے اُنکو دھینا
۱۷	ساتواں ادھیائے - درویدی کا بھیم سین	۳۸	اور ارجن کا نام بتانا -
۱۸	کو سمجھانا کہ رانی اور کیچک دونوں ایک ہو چکے	۳۹	سولھواں ادھیائے - ارجن کا شتر دھارن
۱۹	ہیں بھیم سین کے ہاتھ سے کیچک کا مارا جانا -	۴۰	کر کے پرکش ہو جانا اور دنا چارج جی کا جڈھ
۲۰	آٹھواں ادھیائے - کیچک کا مارا جانا	۴۱	کرنے سے روکنا کرن کا طعنے دینا -
۲۱	سنگر کے بھائیوں کا درویدی کو آر تھی کے	۴۲	سترھواں ادھیائے - کرن کا درو دنا چارج کو
۲۲	ساتھ لے جانا -	۴۳	طعنے دینا کر پنا چارج کا کرن کو گھر گنا -
۲۳	نواں ادھیائے کیچک اور اُس کے بھائیوں	۴۴	اٹھارھواں ادھیائے - کو روڈن کا آپس میں
۲۴	کے مارے جانے سے راجہ برٹ کا سیر نہری	۴۵	جڈھ کی صلاح کرنا اور پانڈو کی پرستنا
۲۵	سے کہنا کہ اور کہیں چلی جاوے -	۴۶	درجو دھن کا بھیشم جی سے کہنا کہ پانڈو کو
۲۶	دسواں ادھیائے - دو نو کا واپس آن کر	۴۷	راج نہیں روٹگا -
۲۷	درجو دھن سے کہنا کہ پانڈو کا کہیں پتہ نہیں	۴۸	انیسواں ادھیائے - کرن کے دو بھائیوں کا

نمبر شمار	صفحہ	مضمون	صفحہ	نمبر شمار
۱		پاکر بڑاٹ نگر کو لوٹ آنا۔		
۲۰	۳۵	چھیسوان ادھیائے۔ جدھنٹر اور راجہ بڑاٹ کا	۲۶	۲۱
۲۱	۳۶	پانے کھلنا راجہ بڑاٹ کا پانے جدھنٹر کی	۲۷	۲۲
۲۲	۳۷	تاک پر مارنا اتر کے کھنے سے آپر ادھ چھان کرنا	۲۸	۲۳
۲۳	۳۸	شاہیسوان ادھیائے۔ اتر راجہ بڑاٹ کا سب	۲۹	۲۴
۲۴	۳۹	برنانت جدھ کا راجہ بڑاٹ کو سنانا۔	۳۰	۲۵
۲۵	۴۰	اٹھائیسوان ادھیائے۔ پانڈو کا بڑاٹ نگر	۴۱	
۲۶	۴۱	بین پر گھٹ ہونا راجہ بڑاٹ کا شہج آرجن کا	۴۲	
۲۷	۴۲	سمجھانا راجہ بڑاٹ کا آپر ادھ کا چھان کرنا۔	۴۳	
۲۸	۴۳	اٹھائیسوان ادھیائے۔ ابھون اور اوتر	۴۴	
۲۹	۴۴	کاپو آد اور اسکا آئند۔	۴۵	

مہا بھارت

برائے پرب

یعنی

مہا بھارت کا چوتھا پرب

پہلا اوقیانے

پانڈون کا آپس میں صلاح کرنا کہ تیرھواں سال کی طرح گزاریں

سری ناراین و نردتم نردتم سستی دیوی کو شکار کر کے جو نام اتھاس برن کرتے ہیں کہ راجہ جسے جس نے
 بیشم پائین جی سے کہا کہ ہمارے پر تپامہ ہمارا راجہ جد ہشتر آدک پانڈون نے براٹ نگر میں کس پر کارگت باس کیا
 اور وہ پت برتاہارانی درود ہی راجہ براٹ کے زفواس میں کس طرح چھپ کر رہی یہ سب برتانت مجھے سنائیے
 بیشم پائین جی نے کہا کہ ہے راجن جب پانڈون نکو بارہ برس بن باس کے تے نسبت ہو چکے اور تیرھواں برس گیت
 رہنے کا شروع ہوا تو انھوں نے آپس میں صلاح کی کہ کس استھان میں ہلو گیت ہو کر رہنا جوگ ہے جو ہیں
 کوئی پہچان نہ سکے اگرچہ نے راجہ جد ہشتر سے کہا کہ ہے ہمارا راج دھرم راج جی کے بردان سے ہلو کوئی نش
 اس تیرھویں برس میں پہچان نہیں سکے گا رہا یہ کہ کس استھان میں ہم سب جا کر نو اس کرین میں اپنی بدھی کے
 انوسار کئی استھان آپ کو بتلاتا ہوں ان میں جہان آپ کی اچھا ہو وہاں چلیں کرودیش کے چاروں طرف
 جو دیش ہیں وہ سب ان آدک بستون سے بھر کر رہیں چھپ کر پانچال - چند پری - تیس - سوتھین - پٹ چر -
 دشارن - نوراشٹ - تل - شالو - یوگندھر - کنت - راشٹ - سوراشٹ اور اونچی جسکو دھین کہتے ہیں یہ
 سب دیش رہنے کو آپچے ہیں جہان آپ کی اچھا ہو وہاں ہم سب آپ کے ساتھ چلیں راجہ جد ہشتر نے کہا کہ
 ہے ہمارا ہو جس پر کار دھرم راج کی آگیا ہے وہی ہلو کرنے جوگ ہے تیس دیش کے براٹ نگر کو چلیں وہاں کے
 راجہ سے ہماری پریت پورب کال سے چلی آتی ہے وہاں پر ہی باس کرینگے وہ راجا ہمارا گیا لی اور دھرماتا
 ہمارا بڑا بیٹا ہے پرنت یہ بچار کرتا ہوں کہ ہم وہاں رہ کر کیا کام کرین اور کس پر کار اپنا بھیکھ بنا دین اگرچہ نے کہا
 کہ ہمارا راج آپ پر تھم یتا دین کہ کیا کام آپ کرینگے کیونکہ او ہمارا راجہ دھرج - کوئل شریہ - سٹ پڑا کر می - آپ کے
 چرنون کو سارے راجا آریہ ورت کے پوجتے ہیں اس بہت کال میں کونسا کام آپ سوکار کر سکیں گے جب
 جد ہشتر نے کہا کہ مجھ سے کوئی ٹھن کسی کی نہیں بن آوگی برہمن نگر متری اسکے بنیاد تھات پائے پھینکنے کی بتایا

لے رہے ہیں کہ نام میں جو اس وقت زبان زد عام تھے اور اب کوئی کوئی جاننا نہیں چاہتا ہے کہ پانچال - چند پری - تیس - سوتھین - پٹ چر -
 دشارن - نوراشٹ - تل - شالو - یوگندھر - کنت - راشٹ - سوراشٹ اور اونچی جسکو دھین کہتے ہیں یہ
 سب دیش رہنے کو آپچے ہیں جہان آپ کی اچھا ہو وہاں ہم سب آپ کے ساتھ چلیں راجہ جد ہشتر نے کہا کہ
 ہے ہمارا ہو جس پر کار دھرم راج کی آگیا ہے وہی ہلو کرنے جوگ ہے تیس دیش کے براٹ نگر کو چلیں وہاں کے
 راجہ سے ہماری پریت پورب کال سے چلی آتی ہے وہاں پر ہی باس کرینگے وہ راجا ہمارا گیا لی اور دھرماتا
 ہمارا بڑا بیٹا ہے پرنت یہ بچار کرتا ہوں کہ ہم وہاں رہ کر کیا کام کرین اور کس پر کار اپنا بھیکھ بنا دین اگرچہ نے کہا
 کہ ہمارا راج آپ پر تھم یتا دین کہ کیا کام آپ کرینگے کیونکہ او ہمارا راجہ دھرج - کوئل شریہ - سٹ پڑا کر می - آپ کے
 چرنون کو سارے راجا آریہ ورت کے پوجتے ہیں اس بہت کال میں کونسا کام آپ سوکار کر سکیں گے جب
 جد ہشتر نے کہا کہ مجھ سے کوئی ٹھن کسی کی نہیں بن آوگی برہمن نگر متری اسکے بنیاد تھات پائے پھینکنے کی بتایا

(قمار بازی) مجھے اچھی آتی ہے راجاؤں کو اسکا کھیل پیارا ہوتا ہے یہی کام کرونگا اتنی بات سنکر رجن اور اسکے بھائی مسکرانے لگے۔ یہم سین نے کہا کہ ہاں مہاراج بہت اچھا بچار کیا آپ پانسا کھیلنا بہت اچھا جانتے ہیں (یہم سین نے مذاق کیا کہ راجہ جڈھشٹر قمار بازی میں اپنی سلطنت ہار چکے ہیں) پھر راجہ جڈھشٹر نے اپنے بھائیوں سے پوچھا کہ تم کیا کرو گے تو یہم سین نے کہا کہ مجھے کھانا ہر طرح کا اچھا بنانا آتا ہے میں رسویدہ بن کر بنونگا اور تم جڈھشٹر کے ارمقہات کشتی لڑا کرونگا اور متوالے ہاتھوں اور سانڈوں کو اپنے پس میں کر لیا کروں اپنا نام بلو بتاؤنگا رجن نے کہا کہ میں استری رڈپ اپنا بنا کر ہاتھوں میں کنگن اور گجرے سیس پہنی دوں گی گو تھ کر گانے بجانے سے سارے رڈپ اور راجا کو پرست کرکھونگا راجہ جڈھشٹر نے کہا کہ خوب گانے پڑھو دھاری کو نہیں کاتے بلکہ رہنا ہی شو بھا دیگا پھر نکل اور سہدیو کی طرف دیکھ کر راجہ نے اُسے پوچھا کہ تم اپنی کوہنگل نے کہا کہ میں اسو چکنا (سا لوتری کا کام) اچھی طرح جانتا ہوں گھوڑوں کا ادھکار لونگا سہدیو نے کہا کہ میں گوال بنجاؤنگا گوؤں کی پرکشا اچھی جانتا ہوں پھر راجہ جڈھشٹر نے رانی درویدی سے کہا کہ ہے پزان بیاری تم برہم جونی سے پرگھٹ ہو میں ہزاروں داسی تمھاری مثل کرتی تھیں اب تم کیا کرو گی درویدی نے کہا کہ میں سیرندھری ارمقہات رانیو نگا سنگار کرنے والی کوش کرم ارمقہات بالوں کا سنگار اور ابھوشن پہنا نا خوب جانتی ہوں راجہ برٹ کے رڈپ میں رانیوں کے پاس رہ کر رانیوں کو ایسا پرست کر لوں گی کہ وہ مجھے پزان کی زبان رکھیں گی جس استری کا میں اپنے ہاتھوں سنگار کروں اُسکو پڑپڑ پر اپت نہیں ہو سکتا راجہ برٹ کے رڈپ میں جا کر یہ کوہنگی کہ رانی درویدی کی بیج داسی تھی راجہ جڈھشٹر نے کہا کہ ہے کلیان رڈپ تم بڑی چتر ہو تمھارے درخون سے استریان پت برت دھرم دھارن کرنے والی ہوتی ہیں مگر اس پر کار سے راجہ برٹ کے ہاں رہنا کہ کوئی تھکو پہچان نہ لےوے۔

انی سریرام کرت مہا بھارت نے برٹ پر پانڈو کا سپہین صلح کرنا کہ تیرھواں برس کس پر کا رتیت کرین پہلا ادھیہ

دوسرا ادھیہ

انوکرون کو دوار کا اور پنجاب کو روانہ کر کے دیوی کی ستھ کر کے اپنے نام کا تبدیل کرنا

یہم سین نے راجہ جڈھشٹر سے کہا کہ راجہ جڈھشٹر نے اپنے بھائیوں اور دھوم رشی پر دہت سے صلح کر کے کہا کہ دھوم رشی مع سوت اور رسو کے برہمن کے راجہ درویدی کے ہاں جاوین اور ہمارے اگن ہوتہ رکشا کرین اور اندر سین آدک ہمارے سیوک رتھوں کو لیکر دوار کا کو جاوین اور رانی درویدی کی سب داسی بھی پانچال دیش کو پڑ دہت کے ساتھ جاوین اور جب کوئی ہمارا حال پوچھے تو یہ سب نش کہدین کہ دوت بن سے نہیں معلوم پانڈو رانی سمیت کہاں چلے گئے آنا کچھ پتہ نہیں دھوم رشی نے کہا کہ ہے راجن میں تمھارے برت کی بات کتابوں جہ پی آپ سب شاستروں کے گیا نا ہو تو بھی تمھارے بھائیوں کو ان باتوں کا پریت سے سننا جوگ ہے کہ جب راجہ کے پاس جاؤ تو پہلے دوت بھیج کر خبر کرا کے اگیا لیکر راجہ کے پاس جانا اوجت ہے اور کوئی گیت بات راجا کی پرگھٹ کرنی اوجت نہیں ہے اور راجا کے پاس ایسے استھان پر جا کر

میں ہونے کے مدعا یہ کہ غیر شخص اس پر قابو نہ لے سکے

بیٹھنا چاہیے جہاں کوئی دشت چاری پریش شکناہ کرنے پاوے اور بنا پوچھ راجہ کے کوئی بات سکنا کی نہ کہنی چاہیے چپ چاپ راجا کے پاس بیٹھ کر اسکی اوپاسا کرنی چاہیے راجہ لوگ مٹیہا باد یون کی نندا اور جھوٹے منتر یون کا آپمان ہو دھا (اکثر) کیا کرتے ہیں گیلیا پریش راجہ کے محل میں رہنے والی استریون اور ان پریشون سے جسے راجہ کا بیر بھاؤ یا دولش ہو اُن سے مترتا نہیں کیا کرتے ہیں اور جس بات سے راجا پرس ہوتا ہو وہی کام سے اُنوسا رہدھی اور چترائی سے کرنا جوگ ہے اور جہیں سوامی کا بہت ہو وہی بات کرنی مناسب ہے اور جس کام پر راجہ مقرر کر دیوے اُس کام کو بہت سا ودھانی سے کرے راجاؤں کے آگے تھو کنا۔ بہت ہنسنا۔ پادنا۔ ڈکار لینا۔ اوچت ہنیں جو کوئی ہنسا دے تو آہستہ سے ہنسنا اوچت ہے اور جو منتری راجہ کو ڈنڈ دلانے کی صلاح دے تو اُسکے شتر بہت ہو جائے ہیں اُسکا دہان رہنا کھٹن ہو جاتا ہے جو کوئی بلوان۔ سوریر۔ گنی۔ ست بادی۔ چیتندری راجہ کی بڑائی آگے پیچھے کرنیوالا ہو وہی راجہ کو پیارا ہوتا ہے جب راجہ کسی دوسرے آدمی کو کام کے لیے بلاوے تو آپ کہہ کیا اگیا ہے اور پرسن چیت اُس کام کو پورا کر دیوے راجہ کا دھن کسی کام کے اوپر مقرر ہو کر نہ کھا دے اور نہ اپنی جان میں دوسرے کو کھانے دے نہیں تو معلوم ہونے پر یقیناً وہ دھن کھانے والا مارا جاوے گا اور جسکو دھن کھانا دوسرے کا معلوم ہوگا وہ راجہ کی تاڑنا سے نہیں بچے گا کہ اُسے اپنی جان میں کیون ایسا کرنے دیا لو بھو اور استری اور پتر کے مٹوہ کو چھوڑ کر راجا کی اگلی کو کرے اور کسی پر کار کا اکھان نہ کرے۔ راجا جہدھشٹرنے یہ اپدیش منکر دھوم رشی سے کہا کہ آپ نے دیسا ہی اپدیش کیا جیسا کہ ہرجی یا ماتا کنتی ہکو دیا کرتی ہے اب آپ آشیر داد دیکر پدھارین۔ دھوم رشی راجہ دروید کے ہاں چلا اور نوکروں کو رتھ سمیت دوار کا بھیجا اور پانچون بھائی دروید ہی سمیت راجہ براٹ کے نگر کے سمپ پہونچے ارجن کی اچھا انوسا رہدہ گاڈیودھش اور اپنے اپنے دھن اور کڑک ایک مرتک شتر پتھیارون کے نیچے رکھ دیا کہ لوگ اُس سے دور رہیں اور اُس دیوی کا دھیان کیا جو نند گوب کے گل میں جسد وھا جی کے گرجے سے اُپن ہوئی اور دیوتاؤں کی سہاے کرنے والی والوں کے مارنے والی باسدیو جی کی بہن ہے پھر نگر میں پریش کرنے سے پہلے جہدھشٹرنے اپنا نام جی رشی اور بھیم کا جیت ارجن کا بچے نکل کا جیت بین اور سہدیو کا جیدیل نام رکھا۔

اتی سر پام کرت مہا بھارتے براٹ پر دیوی آہنت اور نام کرن دوسرا ادھیائے

تیسرا ادھیائے

پانڈؤں کا راجہ براٹ کے پاس جانا اور طرح طرح کے بھیکے ہازن کر کے آدرشکار سے رہنا بیشم ہائن جی نے راجہ جئے جے سے کہا کہ راجہ جہدھشٹرنے تینون لوکوں کی ایسوری ڈر کا مہا رانی کی اس طرح آہنت کی کہ میں اُس مہا یا منگل کرنے والی آنند دینے والی گل کی بڑھانے والی بھگتوں کی رکشا کرنیوالی سیکھا نرا دک رکت بچ (جنکے بدن سے قطرہ خون گرنے سے ہزاروں راجپس پیدا ہوں) دانوؤں کی ماش کرنیوالی

لہ جہدھشٹرنے جو نام بیان رکھے وہ راجا کے پاس جا کر انہیں کہہ انا نام راجا سے نکال کہا اسی طرح بھیم بین کا نام جیت رکھا اور جادو براٹ سے بولتا ہر کجا بھت تصدیق اس شلوک مہا بھارت بھی لکھ دیا جو بعض مہا بھارتوں میں ہے نام جی رشی اور جیت جیدیل اور رانی درویدی کا نام سجائی لکھا ہے الہا ملک بونھو کو لایا گیا ہے جی رشی اور جیت ویکر کہہ کر گارے ۱۱

جگت مانا کو شکار کرتا ہوں جسے نہ گوپ کے کل میں جیو دھاجی کے گریہ سے آپہن ہو کر شلا پر پٹکنے کے سمو
کنس کے ہاتھ سے چھوٹ کر آکاش میں جا اپنا روپ پر گھٹ کیا اور راج کنس کو بھو مان کیا کہ تیرا رنے والا
سنسار میں آپہن ہو گیا اسکے ہاتھ سے تو مارا جاوے گا ہاں سندیو بھگوان ارتھات سری کرشن چندر جی کی بہن
دب مالا بازو بند کرن پھول مکٹ آدک بیجوشن دھارن کرنے والی دب بستر پہننے والی برہما روپا بشتو روپا
کرشن روپا (ارتھات سری کرشن جی کی سمان شام سند روپ والی) کنشیمن کے سمان آکاش میں بچرنوالی
ستی استریوں میں شرمی دیوتاؤں سے بوجیہ سرگ کی پوتر کرنے والی بردینے والی سنگرام میں بچر دینے والی
دھولا گر پربت پر نواس کرنے والی تمکو بارم بار شکار کرتا ہوں اپنے راج سے بھر شٹ ہو کر تھاری شرن آیا ہوں
میری رکشا کرو۔ اس سہت کے کرنے سے درگا تھارانی نے پانڈون کو درشن دیکر کہا کہ ہے جد ہشر تھاری
جو ہوگی کو رو نکو پھنش کر کے تم راج کرو گے۔ براٹ نگر میں کوئی تمکو پہچان نہیں سکے گا تو نہ بھو کر راج
براٹ کے ہاں جا۔ یہ سنکر راجہ جد ہشر اور اسکے بھائیوں نے درگا جی کی ڈنڈوت کی اور بہت پرشن ہوئے
درگا جی آنر دھیان ہو گئیں راجہ جد ہشر (بیلر ویہ میں یعنی لعل تلکون کے سمان نیلے سنہرے پانسے) بہترین
لیٹ کا نکر میں ذاب کر راجہ براٹ کی سبھا کی طرف روانہ ہوا اور راج سبھا کے دوار پر خبر کر کے سبھا میں
شکھ کی سمان چلا گیا دیکھا کہ راجہ براٹ منتر یوں۔ برہمنوں۔ بید پاتھی اور جین ست پرشون کے مذہ میں شکھ سن
پر براجمان ہیں راجہ جد ہشر کو دیکھ کر راجہ نے اپنے من ہی میں بجا کر کیا کہ یہ دھرماتا پورن چندر مان سمان
تجہ ہاری شیل دان کون میری سبھا میں آتا ہے پھر اپنے منتر یوں کی طرف دیکھ کر کہا کہ یہ پرشن سبھ میں
کوئی سپورن پر تھی کا سوامی چکرورتی کے کنش رکھنے والا اکیلا بنا سیکو کون کے کون آتا ہے ابھی راجہ کے
منتری جد ہشر کو دیکھ ہی رہے تھے کہ راجہ جد ہشر نے راجہ براٹ سے یہ سچن کہا کہ ہے سمرٹ آپ کی جو مو میں
برہمن ہوں میرا دھن لٹ ہو گیا جیو کا کے کارن آپ کے پاس آیا ہوں راجہ براٹ نے کہا کہ آپ کا
آنا شہد ہو آپ کس دیش اور نگر سے آتے ہیں مجھے متھارے کھار بند کی شو بھا کو دیکھ کر آپ شرن ہوتا ہے کہ
تم اکیلے بناؤ کر چاکرون کے اور بنا کسی سواری کے کیونکر پیادہ پھرتے ہو آپ کا نام اور گو تر کیا ہے تب راجہ
جد ہشر نے آشر واد دیکر کہا کہ پورب کال میں راجہ جد ہشر کا سکھا تھا بیا گھر پر برہمن کنک میرا نام ہے
پانسا کھیلنا اچھا جانتا ہوں راجہ براٹ نے کہا کہ بہت اچھا میرے پاس نواس بیجیے یہ راج آپ کا ہے مجھکو
اپنا داس جاکر میرا گھر پوتر بیجیے سب پر کار کی سواریاں موجود ہیں آپہن سو اور ہوا کرین اور میرے ساتھ
رہا کرین اندر نواس اور باہر دربار کے آنے جانے میں آپ کو کوئی روک نہیں ہے اپنے منتر یوں چاکرون
راجہ نے کہا کہ کنک جی کی اگیا انوسار کام کرو جو کوئی انکی اگیا نہ مانے گا وہ ڈنڈیا دے گا پھر کنک سے
کہا کہ جو نش نوکری کے کارن میرے پاس آدین آپ انکے لیے مجھ سے کہا کرین جیسی تھاری اچھا ہوگی
میں کو وہی کام دوں گا بیشم پائین جی نے کہا کہ ہے راجن راجہ براٹ نے بنا جانے پہچانے راجہ جد ہشر کے
ساتھ اتنا آدرشکار کر کے پرشن چت اپنے پاس منتری بنا رکھا۔ تھوڑی دیر بیچے پر اکرمی بلوان بھیج میں ہاتھ
میں کھڑگ اور کر جی لیے ہو پنے راجہ نے کالے کپڑے پہنے بہت رشت رشت بلوان دیکھ کر ان سے پوچھا کہ

مختار اساتج میں نے آج تک کسی میں نہیں دیکھا تم کون ہو اور کہاں سے آئے کیا اچھا ہے کیا آپ کوئی دیوتا
 ہو یا کتھر گندھرب ہو بھیج میں نے کہا کہ ہے راجن میں بلو نامی راجہ جد ہشتر کا رسوئیہ ہوں بہت پر کار کے
 بھوجن بنائے جا تا ہوں راجہ نے کہا کہ مجھ کو پر تیت تین ہوتی تھا اسے نکھا رند سے ایسا پر تیت ہوتا ہی ہوا
 اندر ہوا پر تیت کے پڑا کر می راجا ہو بھیج میں نے کہا کہ ہمارا ج میں کسی دیش کا نریش نہیں راجہ جد ہشتر مجھ کو بہت
 پر تیت سے اپنے پاس رکھا کرتے تھے اور انیک پر کار کے بھوجن نہ پر تیت مجھ سے بنوایا کرتے تھے اسکے پرانت میں
 ایسا بلوان ہوں کہ ہاتھی اور سنگ سے لڑا کرتا ہوں راجہ نے کہا کہ بہت اچھا آپ ہمارے لیے رسوئی بنایا کریں اور جوش
 ہماری رسوئی کے استھان میں ہیں تمہاری سیدہ میں رہینگے بیشم پانچ جی نے کہا کہ اسکے چچے رانی درو پدی نے اپنے
 لیے لیے بالو کی بیٹی بنا کر اسکو گیت کر لیا میلے سے بستر دھارن کر کے راجا محلون کے بچے گئی استری پرش اسکا روپ
 دیکھ کر کہنے لگے کہ تم کون ہو اور کس دیش سے آئی ہو درو پدی نے کہا کہ میں راجا دے کے رنواس میں رہنے والی رانیوں کے
 کان سیرندھری کا کام کرتی ہوں ارتھات انکو نشان کر کے سنگار کرتی اور بھوشن بستر پہنایا کرتی ہوں اسکے روپ کو
 دیکھ کر رنواس میں کسی نے خبر کر دی راجہ براط کی رانی کیلکی آپ محل کے اوپر آئیں اور اسکے روپ کو دیکھ کر اپنی دہیوں کو
 بھیجا وہ آکر اپنے ساتھ رنواس میں لے گئیں راجہ کا سارا رنواس درو پدی کے روپ کو دیکھ کر بہت ہو گیا ایسا روپ بھونچے
 پہلے کبھی کسی استری کا نہیں دیکھا تھا رانی کیلکی جسکا نام سودیشا تھا بولی کہ ہے سندھری تم کون ہو اور کس کا رن
 یہاں آئی ہو درو پدی نے کہا کہ ہمارا رانی میں سیرندھری (مشاطہ) ہوں رانیوں کا بناؤ خوب کیا کرتی ہوں
 رانی سودیشا نے کہا کہ تم داسی تو نہیں معلوم ہوتی ہو کنتو رانیوں سے ادھاک تھا رادوپ اور شرہ ہے تم
 بڑیا دھری گندھری یا آپسراؤن میں سے سریشی پنڈریکا مالنی مینکار بنھا ہو سچ کہو کون ہو درو پدی نے کہا
 کہ میں ان میں سے کوئی بھی نہیں ہوں تمہاری داسی ہوں نشان کر اوں اچھے بستر پہناؤں انبھوش انگ
 انگ پر ت بنا کر پہناؤں بھولوں کے گھنے سندھر سندھر بنا کر پہناؤں۔ میں اب تک دو جگہ رہی ہوں آول
 سری کرشن ہمارا ج کی پرش رانی ست بھامان جی کے پاس دوسری دفعہ ہمارا رانی درو پدی کے پاس۔ آجہاں
 بھوجن بستر اچھا انوسا رہتا ہے وہاں رہتی ہوں پاؤں نہیں دھوؤنگی اور نہ جھوٹن آٹھاؤنگی رانی سودیشا
 نے کہا کہ ہم تھے ایسا داسی کر میں نہیں کراؤنگے پرنت مجھ کو بڑا بخاری شوق یہ ہے کہ تمہارے سروپ کو دیکھ کر
 راجا کہیں موہت نہ ہو جاؤں پھر مجھ کو بھول جاؤنگے تھو پیار کر نے لگیں گے تمہارے سندھر منو ہر روپ کو
 دیکھ کر کب تک وہی دیکھ رہے ہیں درو پدی نے کہا کہ ہے ہمارا رانی میرے پانچ بہت گندھرب ہیں وہ گیت روپ
 سے میری رکشا کرتے ہیں جو کوئی بڑی درشت سے دیکھے آتھو مجھے ساوے تودہ پانچوں گندھرب اسی رات
 اسکو دوسرے لوک میں پونچا دین اور کوئی پرش میرا پر ت دھرم ہٹانے جوگ نہیں ہے میں اپنے پر ت
 دھرم پر آؤں گے ہوں یہ بات سنکر رانی سودیشا نے کہا کہ ہے سوکھی جیسی تمہاری مورت منوہر ہے ویسی ہی
 تمہاری باتیں من کو ہر نے والی ہیں تم میرے پاس رہو کوئی بڑی درشت سے نہ کو نہیں دیکھے گا بیشم پانچ جی نے
 کہا کہ رانی درو پدی سیرندھری بنکر رانی سودیشا کے پاس رہنے لگی اسکے چچے سہدیو گوال کا روپ بنا کر
 راجا کے محل کے بیچے کو شالہ کے پاس جا کر کھڑے ہوئے راجا براط نے انکا سندھر دیکھ کر بلایا اور پوچھا

کہ جے تات تم کون ہو کس دیش سے یہاں آئے اور کیا چاہتے ہو سہدیو نے کہا کہ سبے راجن مین پانڈوؤں کا
 گو آیا ہوں اریشٹ نیبی بیش (بنیا) ہوں گھو اور چھڑوں کی پرکشا اچھی جانتا ہوں پانڈو تو نہیں معلوم کہاں کر
 گیت ہو گئے ہیں لکھارے پاس آیا ہوں راجا براٹ نے کہا کہ تم تو کشتری پر تیت ہوتے ہو چکرورتی راجاؤں
 کے لکشن سب تم مین پائے جاتے ہیں اتھو اتھو تجسوی برہمن پر تیت ہوتے ہو سہدیو نے کہا کہ مین برہمن اتھو
 کشتری نہیں ہوں بیش ہوں گائے بیلون کے روگ جانتا ہوں انکا اُپاے خوب جانتا ہوں راجا نے
 کہا کہ تم بتیں (تنخواہ) کیا لو گے سہدیو نے کہا کہ راجہ جدھشٹر کی گھو شالہ مین سو سو گائے بیلون کے
 کیا رہ لاکھ برگ تھے سب میرے سپرد تھے میرا نام نت پال ہے گائے بیلون کی پہچان مجھے بہت
 اچھی ہے پانڈوؤں نے مجھے بڑے آورستکار سے رکھا بہت چھ درجہ مجھکو وہاں سے بلتا تھا آپ کی جو چاہو
 مجھے دینا گزارہ کر لے۔ راجہ نے کہا کہ بہت اچھا ساری گھو شالہ ہماری تمھارے آدھین ہے گی جہین
 ایک لکشن بیشو پال اسوقت موجود ہیں میری گھو شالہ تم اپنی سمجھو اسکے پیچھے ہمارا کرمی اندر کا پتر پانڈو
 راجن اپنے لیے لیے باون کو پھیلا کر ہاتھوں مین کنگن اور آرسی ہتر پو کا انکار بنا کر راجہ کے سمپ گیا راجہ
 براٹ نے اسکو دیکھ کر اپنے ہتر پون سے پوچھا کہ ہے ہتر پون یہ ہتر پانی پرش استری روپ مین کون آتا
 ہے ہتر پون نے کہا کہ ہمارا راج اس سے پہلے ہنے اسکو نہیں دیکھا نہیں معلوم کون ہے راجہ براٹ نے
 بلا کر راجن سے پوچھا کہ تم کون ہو کہاں سے آئے ہو تم ہمارا کرمی پر تیت ہوتے ہو تمھارا سارا روپ ہنے
 پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا راتھری پریم سند پر اکرم ہجکت اور پریت بھیکھ دیکھ کر مجھے اچھر جھوتا ہے کا نون مین
 شہرے کنڈل اور ہاتھوں مین کنگن مین تمھارے سروپ کو دیکھ کر مجھکو پریت پر گھٹ ہوئی مین نے چر کال
 راج کیا آب مین ناراین شمرن کر دنگا یہ راج اپنا سمجھ کر تم انگیکار کر د راجن نے کہا کہ ہمارا راج مین تو ناچنا گانا
 جانتا ہوں مین اپنی بھیا کیا برنن کروں وہ شوک بڑھالے والی ہے میرا نام برہنلا ماتا پتا ہے بہت اپنا گزار
 کرنے آیا ہوں راجا نے کہا کہ میرے رنواس مین رہ کر کنیاؤں کو ناچنا گانا سکھایا کرو جدی یہ کام تمھارے
 جوگ نہیں جانتا ہوں اسکے بعد ناچنے گانے کی پرکشا اور استریوں کے دوارا کلیو ہونے کی پرکشا کر کے
 منتری کی صلاح لیکر اپنی پٹری کو گانا ناچنا سکھانے کے لیے رنواس مین بھیج دیا اور برہنلا نے اپنے ناچنے
 گانے اور کٹاکش سے سب استریوں اور اوترا راج پٹری اور اسکے سنگ کی سکھی سہیلیوں کو ایسا موہ لیا کہ
 سب اسکو پیار کرنے لگیں بیشم پائیں جی نے کہا کہ سب سے پیچھے نکل بھی راجہ براٹ کے سامنے گئے اُن کا
 ادبھت روپ دیکھ کر راجا اور اسکے منتری اسکو بغور دیکھنے لگے اور نکل راج دربار کے گھوڑوں کو بہت اچھی
 طرح دیکھتا بھالتا ہوا اندر رہو پچھا راجہ نے جانا کہ یہ پٹرش گھوڑوں کی طرف ٹنگلی لگا کر دیکھتا آتا ہے ضرور
 گھوڑوں کی نسل کو پہچاننے والا ہے نکل نے راجہ کے سمپ پر چکر ہتی کر کے کہا کہ ہمارا راج کی جے ہو مین
 اسو بدیا مین نہیں (چترا) راجاؤں کا سمتی اور گھوڑوں کا سوت ہوں۔ ہمارا راج کے پاس آیا ہوں یہ سکر راجہ
 براٹ نے پوچھا کہ تم کون ہو کہاں سے آئے ہو کیا نام ہے نکل نے کہا کہ پانڈوؤں مین بڑے راجہ جدھشٹر کا
 سوت گھوڑوں کے آورستکار پر حساب لگا۔ مجھکو گر نھاک نام سے پکارتے تھے راجہ براٹ نے کہا کہ بہت

۱۲۵۵ء میں لکھی گئی ہے۔ اصل میں ۱۲۵۵ء میں لکھی گئی ہے۔

گہرے رہنے لگے اور اپنی سیوا سے پانڈون نے راجہ اور اسکے رنواس کو پرسن کر لیا رانی درویدی نے سودیشنا سے آدلیکر سب استریوں کو اپنی سیوا کے بس میں کر لیا براٹ نگر میں رہتے ہوئے چار مہینے گزرے تھے کہ رستم میں بہت تل (پهلوان) چاروں طرف سے آکر جمع ہوئے ان میں جموت نام ایک پهلوان بہت لمبا چوڑا دلوئی سان آیا کوئی لٹ اس سے کشتی کے لئے مقابل نہ ہوا تب راجہ براٹ نے بلو (جیم سین) کو دنگل میں بلا کر کہا کہ تم جیموت سے کشتی لڑو بلو نے لنگوٹا باندھا اور راجا کی اکیا انوسا جیموت سے کشتی لڑنے کو ہاتھ ملائے اور آپس میں ایک نے دوسرے کو چھاڑنے کے لئے داؤ پیچ کیے جکا نام یہاں لکھا جاتا ہے کہ کشتی کسی انک کو زور سے دبانے پر تکتی ہے دوسرے کی زور سے اپنے جسم کو بچانا سنیات ہے دوسرے کے جسم کو رگڑنا اور دھت ہے سنیات ہے الگ ہو جانا ہر ماتھے پر زمین پر گر کر کہتے دینا اور منتہ اٹھا کر جسم کو ہاتھوں سے سمجھنا۔

شیں ہے دوسرے کو یکایک آکر مار کر گرادینا مشیت پر بار پیچ دونوں ہاتھ کی مٹھی سچائی اور مٹھی پر مارنا ہر ہاتھ سے لہنوں تیج اوندھے منہ شتر و کندھے پر سے گھا کر زمین پر ٹپکنا ہاتھ سے طہانچہ اور لات مارنا اینک پیچ لے بھی ایک دوسرے کے ٹکڑا کرنا بھی دھکا دیکر پیچھے ہٹا تا بہت دیر تک لٹھ جڑھ ہو آخر جیم سین بلو نے جیموت کو اٹھا کر زمین پر دے مارا کہ وہ مر گیا بلو کی سب تعریف کرنے لگے راجہ جی نے بہت انعام دیا جب کوئی شخص اس کے ساتھ لٹھ جڑھ نہیں کر سکا تو بیا کھر (بگھلا) اور سنگھ (شیر) اور ہاتھی سے کشتی کر کے راجہ اور رنواس کو خوش کرتا تھا اور بھائی بھی راجہ براٹ کو پرسن کر کے انعام لیتے تھے سب آپس میں تقسیم کر کے گہرے رہنے کا برس بتیت کرتے تھے جب دن مہینے انکو براٹ نگر میں رہتے بتیت ہو گئے تب کچک راجہ براٹ کا سالاد اور سینا بت راج مدین متوالا درویدی دیو کنیان کو اپنی بہن رانی سودیشنا کے پاس دیکھ کر کام بس ہو گیا اور اپنے من میں بچار نے لگا کہ آج تک ایسی استری میں نے کبھی نہیں دیکھی جیسی یہ سیرندھری ہے۔ نہیں معلوم یہ کون ہے اور کسکی استری ہے اسکو دیکھ کر شیشی منی بھی اپنی سادھ کو بھول جاوین منش کی کیا سادھ ہے کہ اسکو دیکھ کر موہت نہ ہو جاوے۔ ہے راجہ جننے جے مہارانی کے رُوپ پر راجہ کچک اشکت ہو کر سودیشنا سے ہنس کر کہنے لگا کہ بہن یہ بیشہ استری منو ہر رُوپ والی کون ہے اور کب سے تمہارے پاس آئی ہے میں نے اسکو پہلے نہیں دیکھا اسکے نینوں کے بان سے میں گھسائل ہو گیا ہوں اسکے منو ہر رُوپ نے مجھے اپنے بس کر لیا ہے کوئی آپاے ایسا کر جو میری کا منا پوری ہو مجھکو بڑا اٹھرج ہے کہ ایسی سندرا پسرا تھاری داسی ہو کر رہتی ہے یہ امول پدارتھ راجاؤں کے جوگ ہے جو یہ استری مجھے اگیکار کرے تو سب راینوں میں اسکو پٹ رانی بنا کر رکھوں پھر کچک سودیشنا سے اگیا لیکر موہ میں اشکت رانی درویدی کے پاس جا کر کہنے لگا کہ ہے کل بوجھ ہے کیلانی تم کون ہو اور کہاں سے آئی ہو تمہارا سار رُوپ میں نے ناشی استریوں میں آج تک نہیں دیکھا کیا تم کل سے آتین ہوئے والی لکشمین ہو اٹھو اندر لوک کی کوئی پسرا ہو میرا من تلو دیکھ کر اشکت ہو گیا تم ایسی ستر دیوان ہو کر سیرندھری کر م کو کرتی ہو جو تمہارے جوگ نہیں ہے تم مجھے اگیکار کر دو اور امول بھوشن اور بستر تنوں کی مالا اور بیدہ پر کار کے بھوشن اپنے سندرا نگ پر سجاؤ اور میری پٹ رانی ہو کر ہو تم راسی کر م چھوڑ دو میں اپنی سب راینوں سے ادھک تلو رکھو گا اور سیکڑوں داس اور داسی تھاری ٹل میں رکھو گا۔ یہ ستر

درود پدی نے کہا کہ ہے کیچک تنکو ایسا کہنا جو گنہین ہے دھرم کو بچار جس سے تمہارا کلیان ہو پرائی استری کو کسی اوستھائین گریہن کرنے کا بچار مت کرو ست پرش برے کاموں سے دور رہتے ہیں جو نش موہ کے کارن پرائی ہو بیٹیوں کو بری درشت سے دیکھتے ہیں انکا سنار میں بڑا ایکش ہوتا ہے وہ جلدی کر جاتے ہیں۔ بیشم پائن جی نے کہا کہ درانا کیچک بولا کہ ہے برآنے (سندر مکھ والی) میں تیرے کارن جان دینے کو موجود ہوں تم مجھ کو ایسا اتر مت دو نہیں تو تم چھپتاؤ گی میں سمجھوں راج کا سوامی ہوں اور سنار میں میری برابر سوریر اور پراکرمی کوئی نہیں ہے میرا توپ اور جو بن سو بھاگ دیکھو اور میرے ساتھ بھوگ بھوگو میرے سمان دوسرا پرش نہیں پاؤ گی تمہاری اوستھائیں توین ہے ویسی ہی میری اوستھا کام کلول کی آدھکاری ہے تم داسی کرم چھوڑو اور میرے ساتھ سارے راج کے سوامی ہو جاؤ پھر درود پدی نے کہا کہ ہے سوت پتر تم میرے اوپر موبت مت ہو کیون اپنا جیون تیا گتے ہو میں پانچ گندھروں سے رکشا کی ہوئی ہوں جو کوئی مجھے بڑی نگاہ سے دیکھتا ہے وہ گندھرب اسکو پڑا ہو پنا نے میں تم مجھ کو نہیں پاسکتے ہو اس اچھا کو تیاگ دو میرے چاہنے والے پرش کو وہ گندھرب پر تھی آکاش پاتال کسی استھان پر جیتا نہیں چھوڑے اسلئے تم اپنی موت کو نیوتا مت دو۔ ائی سریرام کرت مہا بھارتے براٹھ پرب کیچک اور درود پدی ہلا چو تھا ادھیان

پانچوان ادھیان

کیچک اور درود پدی کا بادیٹھائین کیچک کا درود پدی کے لات مارنا

بیشم پائن جی نے راجہ جننے جے سے کہا کہ کیچک درود پدی کے پاس سے نراس ہو چلا آیا اور اپنی بہن کے پاس جا کر کہنے لگا کہ ہے کیچک کوئی ایسا جنن کرو جس سے میں اس استری کو پاسکوں نہیں تو میرا جینا نہیں ہوگا اور یہ بات تمہارے ہاتھ ہے رانی نے پہلے تو بھائی کو سمجھایا کہ راجاؤ نکو پرائی ہو بیٹیوں کا بڑی نگاہ سے دیکھنا اونچیت کرم ہے بڑے بڑے بلوان راون جیسے سورما استریوں کی چاہ میں کہنے سمیت مارے گئے تم اس سیرنہ ہری کی دھن چھوڑ دو ایسا نہ ہو کہ اس کے رکھوالے گندھرب تکو دکھ دیں پھر جب دیکھا کہ بھائی کسی طرح نہیں مانتا تو اس کے موہ سے کہا کہ اچھا اب کے پرب پر تو مجھے بلاوا بھیجید بھیج میں تیرے پاس کسی بہانہ سے اسکو بھیج دوں گی تو منال بھیجیو شاید مان جاوے یہ سنکر کیچک کے ذرا جان میں جان آئی اور پرب یعنی پرب بھی کے آنے پر تسے بہت پرکار کے بنجن بنوائے اور طرح طرح کی مذہرا کھجوائیں۔ رانی نے کہا کہ ہے سندر می تم ہمارے بھائی کے پاس جا کر تھوڑی سی پیرائے آؤ مجھے بہت پیاس لگی ہے درود پدی نے کہا کہ آپ کو پیتیت ہے کہ وہ کامی پیش مجھے تکلیف دیا آپ کسی اور داسی کو بھیج کر منگالیں رانی نے کہا کہ تم یہ پاتر ڈھکنے سمیت کیچک کے پاس لیجاؤ میری بھی ہوئی جانکر تھے کوئی بات آپکار کی نہیں کر گیا اس سے درود پدی من میں ڈری اور رانی سے پاتر لیجا کر ایک انت استھان میں بیٹھ کر سوچنا راین کی ادپاسا کرنے لگی کہ اس آپت کے سحر تم میری رکشا کرو جو میں اس کامی کے پاس جاؤنگی ضرور وہ مجھ کو ابلا جان پکڑے گا پھر میں کیا کروں گی آپ میری رکشا کرو سوچنا راین نے درود پدی کے سنگٹ ہوا رن کرنے کے کارن ایک راجپس کو ساتھ کر دیا جو کسی نش کو سوائے درود پدی کے

نظر نہ آتا تھا درویدی وہ پیالہ رانی کا دیا ہوا لیکر ڈرتی اور کانپتی کیچک کے پاس گئی اور رانی نے جو کہا تھا وہ
 کیچک سے کہہ کر پیالہ اس کے سامنے رکھ دیا کیچک درویدی کی صورت دیکھ کر بہت پریشان چٹ اٹھا اور یہ کہنے لگا
 کہ بے سند کرکس والی من ہرنے والی تمہارا آنا بٹھم ہو بہت اچھے سہمی آئین آج کی رات ہی کام کلون میں بٹھے
 آئندہ سے بتیت ہوگی میں نے تمہارے لیے بہت عمدہ پوشاک اور قیمتی زیور بنوائے ہیں انکو پہنو اور بدھادھوی
 پان کر کے پرسن چٹ میرے پاس بیٹھ کر بدھہ پر کار کی پھول مالا اور گجرے پہنو اور آئندہ بنو کی باتیں کرو درویدی
 نے کہا کہ رانی جی نے مجھے کہہ دیا ہے کہ پیالہ میں مدھرا لے کر جلدی آجاؤ مجھے پیاس بہت لگی ہے وہ راہ دیکھ
 رہی ہیں کیچک نے کہا کہ ہے من کو آئندہ نے والی تمہاری ہزاروں داسی یہاں موجود ہیں میں مدھرا ان میں
 سے کسی کے ہاتھ بھیج دو نگا تم یہاں ٹھہرو یہ کہہ کر کیچک نے کام میں انست ہو کر درویدی کا دایان ہاتھ پکڑ لیا
 درویدی نے کانپتے ہوئے یہ کہا کہ جس طرح میں نے پرانے پُرش کو بھی من سے نہیں چاہا اسی طرح میں تم کو اپراپت
 ہوں اور تھات تم مجھ کو نہیں پاسکو گے کیون اپنی کھینچا تانی کراتے ہو مجھ سے الگ رہو کیچک نے ہاتھ چھوڑ کر
 دوپٹہ درویدی کا پکڑ لیا اور کہا کہ ہے چند رمان سمان کھ والی تیرے کھ چند رمان پر میرے نیتر چکرو ت شکست
 ہیں تم میرے کام آگئی کو شانت کرو درویدی نے جھنجھلا کر کہا کہ چل پرے ہٹو اور ایسا دھکا دیا کہ کیچک سا
 پراکرمی اور بلوان ایسا دھم سے گزرا جیسا جڑ کٹا درخت گر پڑتا ہے پھر وہاں سے گھبرا کر راج بھائی کی طرف
 جہان راجہ براٹ جہد مشٹر بھیم سین سمیت بیٹھے ہوئے تھے دوڑی اور بھائی شرن لی کیچک کھینا ناہو کر
 درویدی کے پیچھے دوڑا ننگا سر پاٹون میں جو تاندار دمنہ پر پسینا آ رہا ہوش حواس میں سے کوئی ساتھ نہیں سجا
 میں پہونچنے تک اس در آچاری نے درویدی کے سر کے بال پکڑ لیے اور بھائی میں پہونچ کر درویدی کے لات ماری
 اس راجہش نے جو سورج ناراین کی اکیاسے درویدی کے ساتھ تھا کیچک کو پر تھی سے اٹھا کر دے مارا کہ بند بند
 کیچک کا ڈھیلا ہو گیا یہ حال لات مارنے کا دیکھ کر راجہ جہد مشٹر اور بھیم سین کو بہت برا معلوم ہوا لیکن راجہ جہد مشٹر
 تحمل اور بردباری سے کیچک کا برا حال دیکھ کر چپ ہو رہا مگر بھیم سین کیچک پر دانت پیسنے لگا اور اٹھ کر چاہتا
 تھا کہ کیچک کا کام تمام کرے جہد مشٹر نے پاٹون کے انگوٹھے سے بھیم سین کو اشارہ کیا کہ جلدی مت کرو پر گھٹ
 ہونے کا ابھی وقت نہیں ہے اور پھر یہ کہا کہ ہے رسو یہ برہمن تم ایندھن کا ٹھکے لیے کیا بچار رہے ہو
 جنگل سے لے آؤ رسوئی کا سان ہو گیا دیر مت کرو بھیم سین من ہی من میں کرو وہ بس دانت پسکر چپ ہو رہا
 درویدی نے راجہ سے کہا کہ مہاراج کے سامنے اس موت پٹرنے مجھ ابلا انا تھ کے لات ماری میرے بلوان پت
 دھرم پاس میں بندھے ہوئے کچھ نہیں کر سکتے ہیں آگے ہذا کرم کے سامنے یہ موت پٹرا ایسا ہے جیسے ہنگام کے آگے
 سرگال بھائی میں سب کا نیاؤ ہوا کرتا ہے تمہارے سامنے میری یہ گت کیچک موت پٹرنے کی اور تھے اسکو نہیں کا
 تمہارا برتاؤ راجاؤں کا سا نہیں ہے درویدی کا بچن سنکر راجہ براٹ نے کہا کہ مجھے تمہارے جھگڑے کا حال
 معلوم نہیں دوسرے استھان سے تم دونوں جھگڑتے ہوئے آئے ہو جب تک مجھے معلوم نہ ہو کہ کون آپرا دھی
 ہے میں کیا نیاؤ کروں اتنے میں بھاسد بول اٹھے کہ مہاراج یہ پت برتا سیر نہ مہری سچی ہے راجہ کیچک اس کے
 پت برت دھرم کا کھنڈن کرنا چاہتے ہیں! جوگ ہے! جوگ ہے! یہ کہہ کر تھکا کے بیٹھنے والے سیر نہ مہری کی

است کر نے لگے۔ راجہ جہدھشٹر کا کرودھ سے منہ لال ہو گیا تھا آنکھوں نے دھیر جتا کو دھارن کیسے کہا کہ ہے
سیر نہ دھری تم رانی نیکئی کے پاس جاؤ سبھا میں مت ٹھہرو تمھاری رکشا کرنے والے گندھرب ایسے کٹھن سے میں
تمھاری رکشا پر نکش ہو کر نہیں کر سکتے ہیں پت برتا اسیرون کا دھرم سہاے کرنا ہے تم کچھ سوچ مت کر دایسا
نہ ہو کہ تمھارے کرودھ سے راجہ دھانی میں رن چل پڑ جاوے تمھارے رکشک پانچون گندھرب دھرم پاس
میں بندھے ہوئے ہیں سمان آنے پر تیری سہاے کرینگے راجہ جہدھشٹر کا بچن سنکر درویدی روتی ہوئی رانی کے
پاس چلی گئی اور اُنکے سامنے بہت دیر تک روتی رہی رانی کا جی اُمٹ آیا اور وہ پوچھنے لگی کہ تو اپنا برتانت
مجھے سناتب درویدی نے کہا کہ میں تمھاری بھیجی ہوئی شرا کے کارن کیچک کے پاس گئی اُس نے مجھے بہت ستایا
میں سبھا میں گئی راجا کے سنکر اُس نزدیکی نے مجھے مارا رانی نے کہا کہ جو تو مجھے کہہ میں کیچک کو مار ڈالوں
درویدی نے کہا کہ میری رکشک گندھرب اُسکو جیتا نہیں چھوڑینگے آپ کو بھائی پر دیا آجاوے گی۔

انی سری رام کرت مہابھارت براط پر درویدی اور کیچک کا بادی پانچون ادھیاء

چھٹا ادھیاء

درویدی کا بھیم سین کے آگے رونا اُسکا دھرج دینا

بیشم پانچ جی نے کہا کہ درویدی میں میں بہت دکھی ہو کر نواس میں اپنے استھان پر جا کر بیٹھ گئی اور
بھادی کو بچار کر دھرج دھارن کے اُشان کئے اور برتر اپنے دھوکرا اور بہن لیے اور کیچک کے ڈنڈ کا بچار
کرتے ہوئے سریکرشن مہاراج کی سترن لی۔ دھیان کرتے سے یہ معلوم ہوا کہ سواے بھیم سین اور کسی سے
میری سہاے اس سمجھ نہیں ہو سکے گی جب میرے اوپر بہت بڑی بھیم سین نے ہی سہاے کی۔ یہ سوچ کر رات کے
سمو دے پاؤں بھیم سین کے پاس گئی وہاں بھیم سین اپنی سیج پر سوتے تھے درویدی بیاگل ہو کر لیٹ گئی
بھیم سین اُٹھ بیٹھے اور درویدی کو پیار کر کے کہنے لگے کہ ہے پر یہ تمھارا لکھ ایسا ملین اور شریر بیلا اور ڈر بل کیوں
ہو رہا ہے۔ درویدی نے کہا کہ آپ سب کچھ جانتے پر انجانوں کی سان کیا پوچھتے ہو تمھارے اور راجہ جہدھشٹر
کے سامنے راجہ براط کی سبھا میں کیچک نے مجھے مارا وہ کل کلنگی میرے پیچھے پڑ گیا ہے اب میرے جینے پر
دھکا رہے ہاے مجھ سے راج پٹری کون دیکھا ہوگی جہدھشٹر کی رانی کو ایسے دکھ کیوں نہ پراپت ہوں جس راجہ
نے اسنکھ دھن بار کر اپنے آپ کو مجھ ابلا اور اپنے بھائیوں سمیت جوے میں بار دیا پرات کامی نے در جو دھن بھانی
کے بل پر گھمنہ کر کے مجھے داسی بنایا پھر جہدھشٹر نے مجھ کیلی کو ہر لیا اب کیچک سینا پتی بنے جھاڑ کے میرے
پیچھے پڑا ہے اور بار بار مجھ سے کہتا ہے کہ میری رانی ہو کر ہو دیکھو یہ سب آپت تمھارے بڑے بھائی کے جو
کھیلنے سے ہمارے اور تمھارے سب بھائیوں پر آئی آپ بارہ برس سے بن باس کے دکھ اٹھا رہا ہے لکشی
میں اس برس میں جون پلٹ کر راجہ سے نوکر ہو گیا جس راجہ جہدھشٹر کے پیچھے دنش ہزار ماتھی گھوڑی سوار سوار
کی مالا لاک دھارن کئے ہوئے چلتے تھے وہ آپ اپنے جیو کا جوے سے او پار جن کرتا ہے جب یہ راجہ
اند پرست میں راج کرتا تھا ایک لکش رتھ پر اکرمی سوار بیرون کے اسکے پیچھے چلتے تھے اور اسکی رودی

استحقاق میں ایک لکھ داسی سونے چاندی کے پاتریے آتھ پڑھن کو بھوجن کراتی پھر تین ہزار دن ناشتہ سونا
دان کیا کرتا تھا آب وہی راجہ جو اکیس لکھ کے آتھ پڑھن پڑا ہوا ہے ہزار دن سوت ماگد جس راجہ کو پڑا تک کال
جس بکھان کر جگایا کرتے تھے اور ہزار دن رشی منی جسکے ساتھ بھوجن کیا کرتے تھے وہ راجہ آپ بھوجن کے لیے
در بدر پھر تپا ہے جس راجہ کو اندر پرست دربار میں ساری پر تھی کے راجہ بھٹ دیا کرتے تھے وہی راجہ جو تھے
کی بدولت کنک نام پاکر تش دیش کے راجہ کے ہاں گپت باس کرتا ہے جب کوئی کنک نام سے ملتا رہے
بڑے بھائی کو پکارتا ہے میرے دل پر صدمہ ہوتا ہے جس سورمانے اتل بل پڑا کر می جراسندھ سے راجا کو مار دلا
وہ آپ راجہ ہر پرب کا بلو نامی رستو یا کہلاتا ہے جس ہنایا ہوا رجن نے انکھ دیوتا کو اپنے گانڈیو وشنی سے تربیت کیا
وہ کلیو ہو کر راجہ کی پٹیوں کو ناچنا گانا سکھاتا ہے کل - سندھ دیو سے منوہر گات پڑا کر می جنھوں نے پچھم اور دھن
دشا کے راجاؤں کو جیت لیا وہ تانت پال اور گرنہک نام سے پکارے جاتے ہیں ملن اندر ہی اندر جلا کرتی ہوں
تم سنگھ اور باقیوں سے جڑھ کرتے ہو رانیان اور لڑکیاں لٹھاری لڑائی دیکھ دیکھ کر پرست ہوتی ہیں اور میں شوک کے
ارے مری جاتی ہوں تو سارا نوہس یہ جاننے لگا ہے کہ سیرندھری کو یلو کی ماتا بہت سب جیسی یہ سندھ سے لیا ہی
بلو بھی سچیلہ جوان ہے اور یہ دونوں ایک دن ہمارے یہاں آئے ہیں وہ سب گپت پریت ہونے کی شنگا کیا
کرتے ہیں مجھے تو دن رات کے ان سورج سنگھ چون نے مار کر میرا سارا لٹھو پی لیا تھا پیلارنگ پڑ گیا تھا آب پت
کے اوپر یہ اور آپت پڑی کہ کل کلکی کیچک پھین نہیں لینے دیتا میں راجہ در پردہ کی پٹری پانڈون کی پٹ رانی جسکے
آگے ساگر انت تک کی رانیان ہاتھ جوڑے دیکھا کرتی تھیں آپ رانی سو دیشنا کی داسی بنکر او بننا پڑتی چند دن
لکھتی ہوں دیکھو میرے ہاتھوں میں ٹھیک پڑ گئی ہیں سواے آریا کنٹی جی کے میں نے اپنے لیے بھی کبھی اٹھنا
نہیں پسنا تھا آب پیتے ہوئے ہاتھ دکھ جاتے ہیں یاد رکھو کیچک کو اگر تھنہ نہ مارا تو میں زہر کھا لوں گی اُسے مجھے
سبھا میں مارا ہے یہ کہہ کر رو پدی رونے لگی بیشم پائیں جی نے کہا کہ رانی در ویدی کے بچن سنگر بھیم سین کے
آنسو بھر آئے اور بہت دکھی ہو کر کہنے لگا کہ ہے پر یہ میرے پڑا کر م اور بحر کو اور رجن کے گانڈیو وشنی کو دھکا دے
جو ہمارے جیتے جی تھا رایہ حال ہو گیا کیا کر دن جہان اتنے دن کلیش اٹھائے ہی نہا ڈیڑھ مینا اور باقی راجا
سکو بھی کی طرح ٹالو میں سان آنے کا انتظار کر رہا ہوں اور کیچک کا مارنا کیا بڑی بات ہے جد پی وہ پڑا کر می
بکھیا ہے اب تم کسی وقت کیچک سے یہ کہدو کہ جس محل میں راج کیناؤں کو ناچنا گانا سکھاتا رہی
وہ رات کو خالی پڑا رہتا ہے کلمہ پھر رات گئے وہاں آجھاؤ میں آنکھ بچا کر چپکی وہاں چلی آؤں گی پرنت کسی کو
خبر نہ ہو ایسا کہنے میں وہ مور کھ کامی پرست ہو کر تیری بڑائی کرنے لگے گا اور پھر میں رات کو وہاں استری کروں
جا کر اس کے کام کو شانت کر دوں گا۔

انی سرورام کرت ہر پرب جھٹھا ادھیہا

اساتوان ادھیہا

در ویدی کا بھیم سین کو سمجھانا کہ رانی اور کیچک نے دونوں ایک ہو کر بھیم سین کے ہاتھ کو کیچک کا مارنا
اسی طرح بھیم سین رانی در ویدی کو سمجھاتے ہوئے کہنے لگے کہ مجھے اچھن ہے کہ رانی سو دیشنا کیچک کی

۱۷۔ کہہ دیا رجن کو کہ راجہ پڑا کر می جراسندھ سے راجا کو مار دلا

بڑی بہن نے اپنے بھائی کو ایسے کو کرم کرنے سے نہیں روکا اور تلو پاترو کی کچک کے پاس زیر دستی بھیجا اسکا کیا
 کارن ہے در ویدی نے کہا کہ جہا شک میں اپنی سمجھ دوڑاتی ہوں یہ پرتیت ہوتا ہے کہ رانی کو اس بات کی
 چٹنا رہتی ہے کہ کہیں راجہ براٹ میرے روپ کو دیکھ کر موہیت نہ ہو جائیں اسلئے وہ ایسی ہی باتیں کرتی
 ہیں سو دیشنا کے اس ابھراے کو کچک جانتا ہے اسلئے وہ پرکھٹ اپنی بہن سے کہہ چکا ہے اور مجھے
 چاہتا ہے میں نے یہ بھی کہا کہ پانی گندھ پ میری رکشا کرتے ہیں وہ تجھکو مار ڈالیں گے تو وہ کہتا ہے کہ میں
 ہزار گندھروں کو اپنے بچے بل سے ایک دم میں گرا سکتا ہوں راجہ براٹ جب رنواس میں آئے ہیں رانی جی
 مجھے سامنے نہیں ہونے دیتی ہیں اور میں بھی آئے دوڑ دوڑ رہتی ہوں سامنے نہیں جاتی ہوں اسلئے کہ کہیں
 اور جھیلانہ ہو جاوے بھیج میں نے کہا کہ پہلے جو پرت برتا استری ہوئیں انھوں نے کیسے کیسے کلشن اٹھانے
 راجہ دومت سین کی پٹری سادھری اپنے پت ستوان کے نیچے جم لوک کے چلنے کو تیار ہو گئی تھی ہمارا راجہ جنک
 کی پٹری سیتا جی نے چودہ برس سریرام چندر ہمارا راج کے ساتھ بن میں رہ کر ادون سریر کے راجس کے ہاں
 کیسے کیسے کشت اٹھائے تھوڑے دن کا کشت رہا ہے پھر تم غالا فی ہو کر رہو گی اور راجہ جدھشتر چکرورتی راج
 کو تینگے اب تم شوک کو تیاگ کر اس کامی کل کلنکی کچک کو اپنے بچوں سے پرسن کر دو پھر میں رات کے سحر اسکا
 کام تمام کر دوں گا بیشم پائے جی نے کہا کہ رانی در ویدی بھیج میں نے پاس سے اپنے استھان کو چلی گئی اور دوسرے
 دن سان باکرا کانت میں آئے کچک سے کہا کہ ہے مہا باہو تم کام میں ہو کر آگیا پچھا کچھ نہیں دیکھتے ہو پرانی
 استریوں کے ساتھ جلدی کر کے کام نہیں بگاڑنا چاہیئے دھیرے دھیرے ایسے کام گہت کیا کرتے ہیں تم اتنا
 نہیں جانتے ہو کہ میں مختارے جو بن اور سرورپ پر اشک ہوں اور سان بچار رہی ہوں کہ ایکانت میں ہم
 اور تم اپنا جی خوش کریں تم بہت جلدی کرتے ہو آج رات کو ناچنے گانے والے محل میں جو رات کو خالی پڑا
 رہتا ہے آجانا میں بھی کام سے نشجنت ہو کر مختارے پاس آجاؤنگی پرت کسکو خبر نہ ہوئے نیچن در ویدی کا
 شکہ کچک اپنے سریر میں پھولا نہیں سایا اس مؤر کہ کو بوس ہو گیا کہ یہ تو راضی ہے نیچے رات کو کام میں جاؤنگا
 کچک نے کہا کہ ہے سو کھی تم دھن ہو دھن ہوتے تھے اپنے امرت روہنی بچوں سے جلا لیا تم بڑی چہرہ میں
 مختاراداس ہو کر ہو نگا راجہ براٹ تو نام کو قش دیش کا راجہ ہے وہ کیول میرے بچے بل کے آسرو پر راج کرنا ہو
 راجہ قش دیش کا تو میں ہوں اور تلو پٹ رانی کر کے رکھو گایہ داسی کرم مختارے جوک نہیں ہے میں آدمی
 رات گئے اسی استھان میں آؤنگا اور اپنے بھائیوں سے بھی اس بات کو گہت رکھو گانے میں نے جلدی کر کے
 سان نہیں بچارانے میرے پران رکھ لئے یہ کہہ کر کچک اپنے بچے ڈنڈ اور روپ کو دیکھتا بچارنا اور موٹھوں کو
 ناؤ دیتا ہوا ایت پر سن اپنے محل میں چلا گیا اور رات کے لیے بہت کچھ بھوجن سرراسترا بھوشن تیار کرانے لگا
 وہ دن شکل سے گھڑی گنتے گنتے ایک برس کی سان گدارا شام سے آئے اپنے شریر کے چندن جو یا آدک سنگند
 لگا کر بہت مول کے بستر اور بھوشن پہنے اور خوب سنگار کر کے مدھرا بان کیا آدھت ہزار بھوجن کر کے انیک پرکار
 کے بھوجن اور مدھرا اور بستر بھوشن و بان رکھائے پھر اس محل میں اکیلا پردیش کیا بیشم پائے جی نے کہا
 کہ ہے راجن بھیج میں راجہ براٹ کو رات کے سحر بھوجن کر کے استری روپ بنا کچک کے وہاں جانے سے پہلے

جا کر پلنگ پر لیٹ گیا اور دیکھ کر دیا جب کیچک بڑے بناؤ اور چناؤ سے محل میں پہنچا تو اُس نے جانا کہ سیرندھری بیچ پر چا درتانا سوئی ہے اُس مرت روپ کو اپنی پیاری جان کر بڑے چاؤ سے اُسکا ہاتھ پکڑ بچھاتی سے لگانے کی کارن کہا کہ ہے سوکھی تم دھن ہو دھن ہوتے اپنا بچن پورا کر کے مجھے اور بھی موہت کر لیا تو دیکھو میں متھارے لیے کتنے بھوشن رتن جڑت لایا ہوں پہلے مہرا پان کرواٹھو بھی میں نے ایک دفعہ ہی چا در پینک کیچک کا ہاتھ پکڑ لیا اور کہا کہ اُسے مور کہہ دے تیری بہن تیری پیاری بہن تیری موت ہے تو پرانی رستریو نکور برستی دوش نگا چاہتا ہے جیسا تو نے اُسے دیکھ دیا ہے اُسکا بدلہ میں ہونگا کیچک حیران ہو کر کہ میں کیا سمجھتا تھا اور کون کل پڑا بچو چکا سارہ گیا بھی میں نے ایسا دھکا دیا کہ کیچک چوتھون کے بل گرا اور بھیسہ دونوں ایک دوسرے سے لپٹ کر لٹک جڑ کر لگے دونوں بڑے پڑا کر می اور بلوان تھے دیر تک کشتی ہوتی رہی آخر کو بھی میں نے کیچک کو اٹھا کر دے مارا اور چھاتی پر چڑھ کر ایسا رگڑا کہ اُسکا دم نکلیا پھر اُسکی گردن اور ہاتھ پانوں اُسکے دھڑکے اندر گھسیڑے جس سے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ انس کا ڈھیر اور لو تھڑا ہے گردن ہاتھ پانوں کچھ بھی نظر نہیں آتے تھے پھر درویدی کو چپکے سے لاکر کیچک کی لوتھہ دکھلائی اور کہا جو تھیکو چلے تھاکا اُسکا یہ حال ہوا ہے درویدی اُسکو دیکھ کر پرسن چت چلی گئی اور بھی میں رسوئی کے استھان میں جا کر سورا درویدی نے محل میں جا کر کہہ دیا کہ میں نے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ جو مجھے بڑی درشتی سے دیکھے یا سادے گا اُسکو پانچ گندھرب میرے رکشا مارڈالیں گے کیچک نے مجھے بہت دکھی کیا تھا اور بھائی میں راجہ کے سامنے لات ماری تھی میری رکشا کرنے والے گندھرب اُسکو مار کر چلے گئے لوگوں نے کیچک کو مشغل کی روشنی سے جا کر دیکھا تو اُنکو معلوم ہوا کہ یہ کام گندھربوں کا ہے جو کوئی آدمی کیچک کو مارتا تو اُسکی گردن کٹی ہوئی یا بدن رگڑا ہوا معلوم ہوتا یہ تو انس کا ڈھیر ہو گیا ہے پھر غور سے دیکھا تو گردن اور ہاتھ پانوں ہیٹ سب کا ایک لوتھڑا بنا ہوا معلوم ہوا۔

اتی سریرام کرت مہا بھارتے براٹ پرب کیچک کا بڑہ ساتوان ادھیانے

آٹھوان ادھیانے

یکچک کا مارا جانا شکر اُسکے بھائیوں کا درویدی کو ارتھی کے ساتھ لیجانا

بیشم پان جی نے راجہ جنے جے کہا کہ جب کیچک کا مارا جانا سارے رنواس میں پھیل گیا تو اُسکے سب بھائی اکٹھے ہو کر مرنگ شریر کو جو گول مول کچھوے کے سمان رکھا ہوا تھا دیکھ کر دوہتر پینے لگے اور پکار پکار کر کہنے لگے کہ داسی سیرندھری کے کارن ہمارا پڑا کر می بھائی کیچک مارا گیا ہے درویدی کو ابھی مار ڈالو جو ہکو ٹھنڈک پڑے رانی کیکی نے اُنکو بھلایا کہ سیرندھری تو میرے پاس تھی اُسکا کیا آپرا دہ ہو اُسنے سب سے پہلے ہی دن کہہ دیا تھا اور کیچک کو بھی سمجھا دیا تھا کہ تھکومیری رکشا کرنے والے گندھرب مار ڈالینگے مرث پس اُسکی سمجھ میں نہیں آیا پرنت اُس رولے میں کسی نے نہیں سنا پھر راجہ براٹ سے اُسکے بھائیوں نے یہ سب حال کہا اُنھوں نے شوک اور سندھ یہ میں بغیر سوچے سمجھے کہہ دیا کہ اچھا سیرندھری

کو کیچک کے ساتھ جلا دو کیچک کے بھائی بیٹے رنواس میں گھس گئے اور درویدی کو پکڑ کر کیچک کی اڑتھی پر
 بٹھا کر باندھ دیا اور روتے ہوئے مسان بھوم کو چلے آس سے درویدی کا بڑا حال تھا وہ رو کر سب سے کہتی
 جاتی تھی کہ میرا کیا آپرا دھ ہے کیچک نے جیسا کیا اسکا پھل پایا مجھے آسکے ساتھ کیون جلاتے ہو اور اپنے
 پانچون پتوں کو یاد کر کے کہتی جاتی تھی کہ ایسے سمجھ میں بھی میری سندھ نہیں لوگے تو پھر میری بھشتم پر رونے بیٹھے
 سے کیا ہاتھ آدیا اور ہے جے رشی اور جیت بے جیت سین اور جید بل اس کٹھن سمجھ میں میری پکار سنو مجھ پر اڑا
 آلا کو سوت پتر کیچک کے ساتھ داہ کرنے کو یہ سب لوگ لیے جاتے ہیں میری رکشا کرو ہے راجن بھیم سین
 درویدی کی پکار سنکر اپنے سین استھان سے اٹھ کر دیوار پھلانگ کر دوڑا اور اڑتھی کے پاس جا کر کہنے لگا کہ ہے
 سیرندھری تیری رکشا کرنے والے گندھرب آگے ہیں تو کسی کا بھوت کر یہ دشت آپ ہی مرت بس مسان کو جلاتے
 ہیں یہ کہہ کر نگر کی دیوار سے کود کر اُسے اپنا بھیگہ گندھربوں کا بنالیا اور نگر کے باہر سے ایک بڑا بھادی برکش
 تار کی مسان میں گز لیا اٹھا کر اُسکی چھوٹی چھوٹی ٹہنیاں توڑ کر کندھے پر رکھ لیا اور مسان بھوم کی طرف
 جہان کیچک کے بھائی اُسکی اڑتھی لیے جاتے تھے جلا دو سے اُن لوگوں نے دیکھا کہ بڑا بلوان گندھرب
 برکش کندھے پر لیے دوڑا اتنا ہے اٹھون نے ڈر کے مارے درویدی کو کیچک کی اڑتھی سے جلدی جلدی
 اتار کر چھوڑ دیا اور جب تک وہ بھاگین گندھرب اُن پہونچا اور ایک سو پانچ کیچک کے بھائی دوڑتے اور
 چلاتے اور پکارتے ہوئے مار ڈالے اور ایسا چکر باندھا کہ کسیکو جیتا نہ بھاگنے دیا اور نگر باسی جو اڑتھی کے
 ارد گرد جاتے تھے وہ بھی مار کر زخمی اور گھیل کر دیے جیسے ایک باز تیریا نوا کے غول میں آن کر چوچ اور
 پنچون سے سیکڑون کو مار ڈالتا ہے یہی حال بھیم سین نے کیچک کے بھائیوں اور اڑتھی کے ساتھ آدمیوں کا
 کیا اور پھر درویدی کے آنسو پونچھ کر اُسکو ہر دے سے لگا کر کہا کہ ہے کرشن راجھسون کے مارنے والے
 اور سنت جنون کی رکشا کرنے والے جو تجھ پر آپرا دھ کی کلیش پہونچا دین اُنکو مار کر تیری سہاے کرتے رہو
 اس طرح درویدی کو چٹائیں جلنے سے بھیم سین نے بچا کر کہا کہ اب تم جلدی سے اپنے استھان کو چلی جاؤ اب
 تمہارے سارے شتر و مارے گئے کسی کا بھوت کرنا جیسی ہوگی میں سمجھ لوں گا تم کچھ سوچ مت کرنا یہ سمجھا کر
 درویدی کو نگر کے اندر پہونچا کر وہ پراکرمی ڈشتون کا مارنے والا بڑے اپنے استھان کو چلا گیا۔

انی سررام کرت مہا بھارت برائٹ پرب کیچک کے ایک سو پانچ بھائیوں کا مارا جانا اور درویدی کو بچانا آٹھوان ادھیٹا

نواں ادھیٹا

کیچک اور اُسکے بھائیوں کے مارے جانے سے راجہ براٹ کا سیرندھری سہی
 کھنا کہ اور کہیں چلی جاوے

بیشتم ہاين جی نے راجہ جننے جے سے کہا کہ نگر باسیوں نے راجہ براٹ سے جا کر کہا کہ ہے پر تھی ہاتھ سب
 سوت ایک گندھرب کے ہاتھ سے مارے ہوئے نگر کے باہر پڑے ہیں ایک کیچک تو پہلے مارا گیا اور کیو
 پانچ اُسکے بھائی جو اڑتھی لیے جاتے تھے باہر پڑے ہوئے ہیں اُس سیرندھری کے بت گندھرب نے

جو بڑا بلوان ہے ایک سوچہ پراکرمی سوت چھن میں مار ڈالے اب اس نگر کی رکشا گندھروں سے جب ہی ہو سکے گی کہ سیرندھری یہاں سے چلی جاوے اسکا سروپ ایسا ہے کہ جو دیکھتا ہے کام نہیں ہو جاتا اور ایسا نہ ہو سارے نگر کا ناش ہو جاوے راجہ نے کہا کہ تم اسے ہو کر سب سوتوں کا ایک سو گندھت چٹا میں پریت کرم کرادو۔ ہم نگر کی رکشا کریں گے نگر باسیوں کو بد اگر کے راجہ نے رانی سودیشنا سے کہا کہ کسی طرح اس سیرندھری کو گھر سے نکالو نہیں تو سارا نگر ناش ہو جاوے گا تم اس سے کہو کہ جہاں تمہاری اچھا ہو وہاں چلی جاؤ گندھروں کے ناش کرنے سے راجہ کو بڑی چٹا ہو رہی ہے راجہ نے قسے یہ بات آپ اسلئے نہیں کہی کہ تم گندھروں سے رکشا کی ہوئی ہو استری استری کے ساتھ بولتے میں نردوش ہوتی ہو درودیدی جب بھیم سین کو چھوڑ کر نو اس کو چلی تو اسے چٹا میں بیٹھنے سے ملین من ہو کر اپنے بستروں کو اور شیر کو دھویا اور وہاں سے نو اس کو چلی نگر باسی اسکو دیکھ کر بھاگنے لگے آگے چل کر رسوئی کا ہتھا تھا وہاں بھیم سین بنگھ کی سنان کھڑے ہوئے تھے درودیدی اسکو دیکھ کر مند مند مسکراتی ہوئی بولی کہ میں اس گندھرپ راج کو نشان کرتی ہوں جسے مجھے چھوڑنا پھر آگے ناچ گھر پر جا کر دیکھا کہ آرجن اپنے استری سروپ سے کہ نو اس کی پٹریوں کو ناچنا گانا سیکھا رہا ہے وہ سب سیرندھری کو دیکھ کر باہر آن کھڑی ہوئیں اور درودیدی سے ہنس کر بولیں کہ آج ہر البدھ سے تمہارے پران بچے برہنلا نے پوچھا کہ ہے سیرندھری تم کیونکر سوت پٹروں سے پران بچا کر چلی آئیں اور وہ سب کس پر کار مارے گئے درودیدی نے کہا کہ ہے برہنلا مجھے سیرندھری سے کیا بیروجن تو کنیاؤں کے بیچ میں سکھ پور بک رہتی ہے تو سیرندھری کے دیکھ کو کیا جانے اسلئے ہنس نہیں کرنا تھا بخائی ہوئی باتیں بناتی ہے یہ سن کر برہنلا نے کہا کہ اس بیٹی کوں کو پا کر برہنلا جو دکھ سہہ رہی ہے اسکو تو کیا جانے سیرندھری اور کنیاؤں کے ساتھ جب رنو اس میں پہونچی اسی وقت رانی سودیشنا نے راجہ کی اکیا انوسا اس سے کہا کہ ہے سیرندھری اب جہاں تمہاری اچھا ہو وہاں چلی جاؤ ہمارے راجہ کو گندھروں کا بڑا پیچ ہے کہیں تمہارے کا دن سارا نگر نہ آجڑ جاوے سیرندھری نے کہا کہ ہے تمہارا تیرہ دن اور مجھے اپنے محل میں رہنے دو جو دھوین دن گندھرپ مجھے آنکر آپ ہی لے جاویں گے اور تمہارے کا بیج بھی سیدھ کر دیں گے۔

اتنی سرورام کرت جا بھارتے براٹے بربکچاک کا بھائیون بیت مارو جٹے پر راجہ براٹ کا رانی سے کہنا کہ سیرندھری کو کہو کہ یہاں چلی جاوے بربانوان ادھیان

دسوان ادھیان

دوتوں کا واپس آنکر درجودھن سے کہنا کہ پانڈو کا کہیں پتہ نہیں لگا اور براٹ نگر کا حال بیان کرنا کیچک کے مارے جانے کا حال سنکر راجا سو سرمان و درجودھن کا براٹ نگر پر چتر حالی کرنا

پیشم پان جی نے کہا کہ ہے راجہ کیچک بڑا بلوان سینا پتی تھا براٹ نگر میں گندھرپ کی کرنی گھر گھر چل گئی اور پھر وہاں سے دیشون میں شہرت ہو گئی کہ کیچک سینا پتی گندھرپ کے ہاتھ سے اپنے بھائیون کے

مارا گیا راجہ درجو دھن نے اس تیرھویں برس میں چاروں طرف اپنے دوست بھیج کر پانڈو دن کا کھوج لگنا چاہا جب دوست
 راجہ برہم کے نگر میں ہو سارا برتانت پوچھ آئے چلے گئے اور سارا حال اُنھوں نے راجہ درجو دھن کی بھانجی
 برمن کیا اور یہ بھی کہا کہ پانڈو دن کے رتھ اور پر دست نوکر چاکر ہنکوٹے تھے ہم اُس پتہ سے ددار کا اور پانچال
 ویش کو بھی گئے اور بن اور پر بتوں میں بھی بہت پرے پرنت مہاراج پانڈو دن کا پتہ نہیں چلا نہ معلوم کہاں
 غائب ہو گئے اُنھوں نے جنگل پہاڑوں کے سنگھ انکو بھگشن کر گئے کیچک کو اُسکے بھائیوں سمیت گندھریوں نے مار ڈالا
 وہاں بھی سارے نگر میں پہنچے پانڈو دن کا کھوج لگایا کچھ پتہ نہیں لگا کر نے کہا کہ میری جان میں پانڈو ویسے
 استھان میں نہیں گئے جہاں تیرتھ ہو رشی منی سجن پریشون کے آشرم ہوں دھرم ہوتا ہوا وہاں اور تلاکش
 کر او دوسا سن نے کہا کہ جو دوست ہمارے راج سے ماسک متین (ماہواری تنخواہ) پاسے ہیں اُنکو بھیج کر
 تیرتھ استھانوں میں پتہ لگایا جاوے جیسے کہ کہتے ہیں میری جان میں پانڈو وہاں سے سمند
 یار بھاگ گئے اُنھوں میں سنگھ آوک بانس باہری جیو اُنکو کھا گئے نہ بچن سنکر دونا چارج جی ہنسے اور
 کہنے لگے کہ واہ واہ پانڈو نکو شیر کھا گئے پانڈو ویسے نہیں ہیں کہ اُنکو کوئی جیو کھا جاوے ہاں وہ اور نوکے
 بھگشن کرنے والے ہیں جدھ شتر سادھرا تاست بادی دیھج مان پو آپکاری کوئی دوسرا نہیں دکھائی دیتا ہر
 اور اُسکے بھائیوں میں وہ ایک ہے کہ جو ایک کہے گا وہی سب کرینگے اور ایک ایک بھائی ایسا پراکرمی ہے
 کہ سنسار میں دوسرا اُسکی سان نہیں آرجن سامہا تانیت دھرم کا دھارن کرنے والا کیماں روپ جسکے سامان
 دھنش دھاری پر پتی پر پیدا نہیں ہوا اُسکو شیر کھا جاوے گا یا بھیم سین سا جو دھا جو بھائیوں کی سرخی (قطار)
 کو اپنی گداسے مار کر چورن کر دیوے اُسکو شیر یا بھیڑ یا کھا جاوے (ہرگز نہیں) ہے درجو دھن جب تک یہ
 تیرھواں سال قبت نہ ہووے تم اپنا کچھ بچا کر لو نہیں تو وہ پانڈو شور پیرا پنا راج لیے بغیر نہیں مانینگے
 درجو دھن نے کہا کہ ہمارا ج کئی مہینے سے بھکوا ایسا سوچ رات دن رہتا ہے جو کچھ آپاے آپ بتا دیں وہ
 کہ دن آچاری نے کہا کہ جانتا ہوں اُسکے اُنکا پتہ لگاؤ نہ بچن سنکر کو رن میں پر دھ راجہ بھیشم پتامہ جی رت میں
 بڑے یہ کہنے لگے کہ جو بچن آچاری جی نے کہا بہت ہی ٹھیک ہے میں نے بھی زمانہ دیکھا ہے جدھ شتر سا
 ست بادی دھرم کا دھارن کرنے والا تجسوری پرتاپی دیکھنے میں نہیں آیا ایسے ہی اُسکے بھائی میں سب دھرم
 میں پریت کرنے والے سرکرشن مہاراج کے ایسا کاری ہے پو پو کار کرنے والے اس شتر شتر دن کے جاننے والے
 سور بیرون میں مہا سور بیروٹے پراکرمی ہیں جو کوئی شتر سادھارن بھی ہو اُسکو بھی کم نہیں سمجھنا چاہئے اب
 اُنکا آوے ہونے والا کال آگیا ہے ابھی سے سوچ لینا جوگ ہے کہ سندھی ارتھات لاپ چاہتے ہو اُنھوں شتر
 اُنھانا ہماری سمجھ میں تو اُنھے لاپ کرنا ہی جوگ ہے کہ اُنھوں نے بہت کشت اٹھایا ہے آخر تمھارے بھائی
 ہیں اور جو راج بہت ہے تو اپنی سہنا اور کوش کو سنبھالو پھر دونا چارج جی نے کہا کہ ہے درجو دھن جو بری
 پت مہاراج بھیشم جی نے تمھیں اپدیش کیا اسکو کان دیکر سننا میری مت انوسار بھی پانڈو دن سے پریت بھاؤ
 رکھنے میں تمھارے لیے اچھا ہے جو کہ اپنی دونوں طرف سے شتر اٹھایا گیا تو بڑا بھاری سنگرام ہو گا اور
 پھر بے اسی کی ہوگی جو دھرم پر آر وڑھ ہو گا کوئی کسی کا بھاگ اُدھرم سے لیکر بھل نہیں پاتا ہے یہ باتیں

ہو رہی تھیں کہ ترگرت دیش کا ات رتھی راجہ سومرمان جلدی کر کے بولا کہ ہے پر بھو پورب کال میں قش اور سالو دیش کے راجاؤں سے ہکو بہت دکھ اٹھانے پڑی کہ کچک راجہ براٹ کا سینا پتی بہت پڑا کر می اور دوشٹ تھا اسنے ایک دفعہ مجھے پکڑ لیا تھا اور پھر کرن اور درجو دھن کی طرف دیکھ کر سومرمان نے کہا کہ اب کچک تو اپنے دوشٹ بھاؤنا سے گندھروپان کے ہاتھ سے مارا گیا جو دور دور تک بڑا پر اکرمی بدت تھا جو آپ کی اچھا ہو تو اب میری صلاح ہے کہ آپ اور میں اپنی اپنی سینا لے کر براٹ نگر کو چلیں اور دونوں ملکر اسکا گٹو شالہ جو پر تھی کے سب راجاؤں سے شیش ہے اور رتن آدک جو اسکے پاس بہت ہیں لے آویں اور اسکی راجدھانی کے دو بھاگ کر کے بانٹ لیویں کرن نے کہا کہ میری تجہ میں تو راجہ سومرمان نے جو کہا ویسا ہی کرنا چاہیے اور بیشم جی اور درو نا چلج جی سے صلاح اور اگیا لیکر جلدی جاتا کرنا چاہیے دین اور سینا پتی نبل پاٹھون سے ہمارا اب کیا کالج ہے میں جانتا ہوں کہ وہ دوشٹ ہو گئے آتھو اجم لوک کو چلے گئے یا ڈوب گئے اب ہکو راج بڑھانے اور اپنے شترؤن کو ناش کرنے کی صلاح کرنی چاہیے ایک طرف سومرمان اپنی سینا لیکر جاویں اور دوسری طرف سے ہم جاویں پھر دیکھ لینگے کہ راجہ براٹ کیسے سورما ہیں بیشم پائین جی نے کہا کہ اس طرح درجو دھن سے صلاح کر کے سومرمان کرشن پکش کی سستی کو اور اسکے دوسرے دن کنور لوگ قش دیش کو گئے دران دونوں نے راجہ براٹ کی لاکھوں گٹو گھیر لیں۔

انی سررام کرت نہا بھارتے براٹ پرب کچک کے برہ کی خبر سنکر راجہ سومرمان اور کرن درجو دھن کا اپنی اپنی سینا لیکر براٹ نگر کو جانا اور گٹو گھیر لینا دسوان ادھیاء

گیارھوان ادھیاء

راجہ براٹ کا پاٹھون سمیت جڈھ کو جانا اور خود گرفتار ہو جانا بیشم سین کا چھوٹا نا بیشم پائین جی نے راجہ جننے جے سے کہا کہ راجہ کچک کے مارے جانے پر راجہ براٹ کو کچھے ہو گیا کہ کہ ستر ہیرلو اور جیدبل آدک ہمارے یہاں ایسے جو دھاپن جو کچک سے کئی گنے بیش پڑا کر می ہیں جو کد اپنی کوئی راجہ ہم پر چڑھ آویگا تو یہ ہماری ایک دن سہاے کرینگے راجہ راج بسھا میں بیٹھے ہوئے تھے کہ گوپ لوگ دہائی دیتے ہوئے آئے اور رتھ سے کود راجہ کو پر نام کر کے کہنے لگے کہ ہمارا ج ترگرت دیش کا راجہ سومرمان اور کوڑو لوگ دونوں طرفوں سے اکٹھے ہو کر آئے اور ہم سب کو پونکو بھائی بندھون سمیت پر لچی کر کے ایک لاکھ سے بیش آپ کی گائیں گھیر لیں اور اب اپنے نگر کو لیے جاتے ہیں راجہ براٹ نے کہا کہ کچک کے مارے جانے سے گوروا اور ترگرت دیشی ہمارے اوپر چڑھ آئے کچک کے سامنے ان کو اس طرف دیکھنے کی سار تھ نہیں تھی اب ہمارا رتھ امچی شہری دھجاوالہ جلدی تیار کرو اور راجہ ہمارا اور سینا پتی کو بلا کر راجہ نے کہا کہ جلدی سینا کو تیار کر کے ہمارے ساتھ سنگرام کرنے چلو راجہ کا چھوٹا بھائی ستانیک اور ہراکش بھی کوچ کنڈل دھارن کر کے آگئے اور بہت سے باہن استر شترؤن کے لاو کر جڈھ کرنے کے چلے آسوت ستانیک سے راجہ نے کہا کہ کنک جی اور بلونت پال کر نہ تک بھی ہمارے ساتھ

جلین یہ بڑے شور سے معلوم ہوتے ہیں انکے لئے اچھے اچھے رتھ کو چ کٹھ ل لاؤ را جا کی آگیا انوسار پاٹو
 بھی استر شتر دھارن کر کے راجہ کے ساتھ رتھوں میں سوار ہو کر چلے پیشم پائن جی نے راجہ جنے سے کہا کہ
 تیرھواں برس جو گیت رہنے کا ستھادہ پورا ہو گیا تھا پاٹوں نے آپس میں صلاح کی کہ ایسے سے میں جب راجہ
 براٹ کو شتر دن نے گھیر لیا ہے تھو اچت نہیں ہے کہ ایک برس اُنکے گھر آرام سے رہ کر جتھہ سے منہ موڑیں
 اسکے سوا اب اپنے بڑا کرم پر گھٹ کرنے کا سامان آگیا ہے ہماری پر تگیا بھی پوری ہو گئی ہے سولے راجن
 کے چار دن بھائی اچھے اچھے کوچ کٹھ ل زر و بکتر دھارن کر کے راجہ کے ساتھ چلے اور گوپون کے ساتھ
 راجہ براٹ نے جلدی سے گوشالا پر پہنچ کر سو سرمان سے جو گنوون کو گھیر کر لئے جانا تھا جتھہ آ رہا تھا کہ دیا باغی
 سوار سے باغی سوار اور گھوڑوں کے سوار سے گھوڑوں کا سوار اور رتھ سواروں سے رتھ سوار اور پیادہ سے
 پیادہ سنگھ ہو کر جتھہ کرنے لگے پیشم پائن جی نے کہا کہ جس سم سنگرام ہونے لگا تو ایسی گرد سینا کے بانوں سے
 اوڑی کہ سورج مندا دکھائی دینے لگا اور سینا کے لوگ آپس میں جتھہ کر کے برہتی پر گرنے اور سنگرام کرنے میں
 اور جتھہ ہونے دونوں دل کرودھ کر کے ایسے لڑے کہ دودھ کی ندی بہنے لگی اور مرتک شتر دن کے ڈھیر
 لگ گئے ہمارے تھنی ستانیک اور مد رکش نے شتر دن کی سینا کو مار کر بیا کل کر دیا تب راجہ سو سرمان آپ جتھہ
 کرنے کو بڑھا اور ہر سے راجہ براٹ اسکے سنگھ جتھہ کرنے لگا پر سرمان دونوں ہمارے تھنیوں کا گھوڑ جتھہ ہوا تھا
 کہ پرات کال سے سندھیا ہو گئی دونوں دل پر سپر کرودھ سے لڑتے اور مارتے رہے آخر سو سرمان نے براٹ
 کی سینا کو مار کر بھاگ دیا اور اپنے رتھ سے کود کر راجہ براٹ کے ہمارے تھنی کو مار کر راجہ کو پکڑ لیا اور اپنے رتھ پر بٹھا کر
 بچے کا سنگھ بچا یا اور بڑی خوشی سے اپنی سینا کو اکٹھا کر کے راجہ براٹ کو پکڑ کر جلد یا پاٹوں نے جتھہ کرتے ہوئے
 خبر پائی کہ راجہ براٹ کو سو سرمان نے پکڑ لیا اور سینا کے بانوں اور کھڑکے راجہ جتھہ شتر نے بھیم سین اور کل سہدیو
 کو بلا کر کہا کہ ہمارے ہوتے راجہ براٹ کو سو سرمان نے پکڑ لیا اور اسکو لیے جاتا ہے بھیم سین کم آگے بڑھ کر
 راجہ کو چھوڑا دین سینا کو اکٹھا کر کے لاتا ہوں کل سہدیو کو اپنی سہاے کے لیے لے جاؤ اور جلدی کر دو بھیم سین
 پرسن چت اپنے بھائیوں سمیت سنگھ بھانا ہوا راجہ سو سرمان کے پاس پہنچا اور پکار کر کہا کہ کیا سنگرام میں پیٹھ
 دکھا کر بھاگا جاتا ہے ٹھہر جا یہ کٹر شتر پر مار کرنے لگا راجہ سو سرمان نے دیکھا کہ ایک شور بیربت سی سینا لیے
 سنگرام کرنے آتا ہے ٹھہر گیا اور اپنی سینا سے کہا کہ لوٹ کر سنگرام کر دو پھر دونوں دل بادوں کی طرح آہیں
 سنگرام کرنے لگے راجہ براٹ نے بلو کو دیکھ پرسن ہو کر کہا کہ بان اچھے سے پر آن پہنچے ہو مجھے کسی طرح چھوڑاؤ
 بھیم سین کل اور سہدیو نے راجہ براٹ کے چھوڑانے کے لیے بڑا بھاری سنگرام کیا اور پھر بھیم سین رتھ سے کود کر
 ایک بڑا برکش اکٹھا کر راجہ سو سرمان کو مارنے کے لیے دوڑا جتھہ شتر نے پہنچ کر کہا کہ بھائی ایسا انا کھ کرم مت کر
 سو سرمان تمکو پہچان لے گا اس لیے تم دھنش بان اور اپنی گدا سے جتھہ کر دو بھیم سین برکش کو پھینک گدا لے کر
 راجہ سو سرمان کے سنگھ ہوا اور گھوڑی دیر میں ہزاروں باغی سوار اور گھوڑے کے سواہ و نکو بدھنش کر کے
 راجہ سو سرمان کو گھیر لیا اور رتھ سے کود کر راجہ براٹ کو اپنے رتھ پر سوار کر کے سو سرمان کے گلے میں پاس ڈال کر
 پکڑ لیا کل اور سہدیو نے سو سرمان کی سینا کو مار کر بھاگ دیا بھیم سین نے سو سرمان سے کہا کہ اسی پر گوشالا

راہ گھوڑوں کا نام دیا گیا

لوٹے آیا تھا اب راجہ براط کے چرنون میں سر نو انہیں تو ابھی مار ڈالا تو نگا سو سرمان گھبرا کر ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہو گیا راجہ
جد ہشتر نے کہا کہ سو سرمان بیٹھے راجہ براط کا داس ہو گیا اسکو موت مار دو ہم سب نے اسکو چھوڑ دیا جد ہشتر نے
کہا کہ اے سو سرمان جاؤ میں تمکو آداس کر کے چھوڑتا ہوں پھر ایسا مت کرنا دھشت در جو دھن کے کہنے سے تم نے
اپنا پت بھنگ کر لیا۔
بھاگ سے ریت ۱۱

انی سر برام کرت مہا بھارتے براط پر پندرھواں ادھیائے کا چھوڑا گیا راجہ ان دھیا

بارھواں ادھیائے

راجہ براط کا پانڈون کی پرستیا کرنا کورونکا دوسری طرف سے حملہ کرنا

بیشم پائین جی نے راجہ جئے جے سے کہا کہ جد ہشتر کی باتیں سنکر راجہ سو سرمان لجا یاں ہو گیا اور سر پہ
کے کھڑا رہا پھر راجہ براط کو پر نام کر کے چلا گیا پانڈو اور راجہ براط پر سن چت اس رات کو رن بھوم من رہے
راجہ براط نے یہ جانکر کہ کنک کے آگیا کاری بلو اور رت پال اور گر تھیک بڑے سورہیر میں پر سن چت ہو کر گیا
کہ ہے بیا گھر یہ برہمن آپ کا اور آپ کے ساتھی ان تینوں (اشادہ بھیم سین نکل اور سہادیو کی طرف کر کے) کا پر کر
مجھے اب پر تیت ہوا آپ نے مجھے پچل شتروں کے ہاتھ سے بچا یا جو کچھ دھن رتن میرے ہاں ہے یہ سب آپ کا
ہے میں چاہتا ہوں کہ آپ کا راج ابھیشک کرادوں راجہ جد ہشتر نے کہا کہ ہمارا راج آپ سب لایق ہیں ایشور کرے
آپ دیادان اور شکھی بنے ہیں اب دوت بھیج کر نگر میں جو کا باجا جو اوین اسی وقت راجہ براط نے دوت بھیجے
انہوں نے نگر میں پہونچ کر نگر باسیوں اور پھر راج محل میں جی ہوئے کا سہباد سنا یا نگر میں جے دند بھی بچے لگا
اور کنیاں اور بیویا اپنا اپنا سنگار کر کے راجہ براط کے آنے کی راہ دیکھنے لگیں۔ بیشم پائین جی نے کہا کہ جب راج
سو سرمان اس طرف سینا لیکر چلا تھا اسکے دوسرے دن راجہ در جو دھن بیشم تپا سہ درونا چارج کر رہا چارج
اس وقتا مان دوساسن دوسرے نیشٹ بکرن چتر سین درمد آدک ہمارے تھوون کو لے کر براط نگر کو روانہ ہوا تھا
آنے دوسری طرف پہونچ کر گھوش گرامون (گھو سیوں کے گائون) کو گھیر کر ساٹھ ہزار گنوا اور پھڑے راجہ
براط کے گھیر کر اپنے بس کر لیے تب گو پال لوگ وہاں سے بھاگ کر براط نگر میں آئے اور راج دربار میں جا کر
پر تشطیٹ راجہ راجہ جی جے سے سب حال پشوون کے ہر لینے کا سنا کر انہوں نے کہا کہ کور و لوگ بیشم جی
سمیت بڑی سینا لے کر آئے اور ساٹھ ہزار گائے ہل آپ کے اپنے بس کر لیے جلدی پہونچ کر انکو بچانا چاہیے
ہمارا راجہ براط آپ کے دھنش بان کی بہت بڑا لیا کرتے ہیں کہ آپ دھنش بدیا میں بڑے چتر سین اب جلدی جا کر
کور و نکو بکے کیجے مہا راجہ براط آپ کو راج سپرد کر کے سو سرمان سے سنگرام کرنے گئے ہیں۔

انی سر برام کرت مہا بھارتے براط پر پندرھواں ادھیائے کا چھوڑا گیا راجہ ان دھیا

تیرھواں ادھیائے

گھو سیو کا فریادی آنا اور ترا جکار کا برہنلا (ارجن) کو رتھ بان کر کے جھدہ کو جانا
بیشم پائین جی نے کہا کہ ہے راجہ جئے جے اس وقت آتر راجہ راجہ نے کہا کہ میرا سار بھی ۲۸ دن اتھا ایک مہینہ

بہن جی اور آرا ۱۱ ط پر تشطیٹ جی اور پندرھواں

بہن جی اور آرا ۱۱ ط پر تشطیٹ جی اور پندرھواں

میرے ساتھ جدمین رہ کر مارا گیا جو کوئی اچھا سار تھی بل جاوے تو میں جا کر کو روون سے اپنے گھوڑوں کو بچا لون پھر میرے دھنش بان کی لوگ سزا دینا کرینگے جیسے کتنی پتر ارجن دھنش دھاری کی مہان سب کچھ ہوتی ہے یہ بات ارجن نے سنکر اپنی پر یہ درویدی کو ایک انت میں بلا کر کہا کہ تم اور ترا جکار سے کہو کہ یہ برہنلا ارجن کا دھنش دھنش بدیا میں چتر ہے رتھ بہت اچھا ہا نکنا ہے اسکو آپ اپنے ساتھ لے جاویں۔ درویدی نے اس طرح اور سے کہا اسکو اچھڑج ہوا کہ برہنلا پنسک کیا دھنش بدیا جانتا ہو گا اور سار تھی کا کام کیا کرے گا درویدی نے کہا کہ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ جب ارجن نے کھا ٹڈو بن کو بھشم کیا تھا اس سحر ہی برہنلا سار تھی ارجن کا تھا اب تم اپنی بہن سو سر مینی کو بھیج کر برہنلا کو بلا لو اور تر نے اپنی بہن سے کہا اور وہ برہنلا کو بلا لائی اور تر نے کہا کہ تم دھنش بدیا اور سار تھی میں خوب جانتے ہو میں نے سیرندھری سے سنا کہ تم کتنی پتر ارجن کی رتھ بانی کر چکے ہو برہنلا نے ہاتھ بچا کر کھا داری میں تو جانا گانا جانتی ہوں ہاں ایک دفعہ ایسا بھی ہوا ہے جیسا آپ نے سیرندھری سے سنا اور پھر ہنسی ٹھٹھول کی باتیں بنا سارے رنواس کو پرسن کر دیا اور تر نے کہا کہ لو اب جلدی ہمارے ساتھ کوچ کنڈل پنکر سار تھی پنکر سنگرام میں چلو برہنلا نے کہا کہ بہت اچھا اور یہ کہہ کر اسنے کوچ کو اچھا اٹھا کر خزانے کر کے پھنا اور کنڈل پنکر ذرہ بکتر پھنا اس وقت ساری لڑکیاں اور رانیان برہنلا کو دیکھ دیکھ کر ہنس رہی تھیں کہ واہ واہ آج برہنلا کو تو دیکھو آپ سپاہی بنے ہیں پر تو ہر ایک چیز اسکے خوشنما جسم پر بہت اچھی معلوم ہوتی تھی جب اسٹر شتر دھارن کر کے برہنلا نے رتھ کے گھوڑے جوئے اور اور ترا جکار کو سوار کر کے آپ سوار ہوا اس سحر ہی برہنلا ایک قہار تھی بڑا پر تابی سور میر د کھائی دیا اور سب رنواس نے جان لیا کہ یہ چھپا ہوا ارجن کہیں نہ ہو برہنلا نے ایشرواد اور کنیاؤں نے منگل گان کر کے ہنسر کہا کہ ہے برہنلا بھیشم پتا مسر اور درونا چارج کے چتر بچتر بستر اور ابھوشن جیت کر ہمارے لیے لائیو برہنلا نے باؤل کی ستان بند کر کے کہا کہ جو اور ترا جکار سور بھرتائی سے میرے ساتھ سنگرام کریگا تو اپنے سوامی سری کرشن ہمارے لیے تپا ہے کو روونکو جیت کر انکے بستر ابھوشن اسٹر شتر آوش لاؤنگا اس سحر ترنواس کی استریوں نے کہا کہ ہے برہنلا جیسا ارجن کے ساتھ تم نے کھا ٹڈو بن کو جلا یا تھا اور نگہ میں منگل چارہ ہوا تھا ویسا ہی کو روونکو جیت کر ہمارے منگل میں منگل چارہ کرنا برہنلا نے ایشرواد کو جب رتھ کو چلا یا تو سارے استری پرش اچھڑج کرنے لگے اور حیران ہو کر ایک کو ایک دیکھنے لگے پھر سب نے کہا کہ یہ تو کوئی بڑا سور میر دھنش دھاری ہے جیسا کہ ارجن سنا جاتا تھا۔

انی سرگرم کرت ہمارے براط پر بگو سونکا فریادی آنا اور ترا جکار کا برہنلا (ارجن) کو سار تھی بنا کر سنگرام کو جانا تیرھواں اڈھیا

پ خودھواں اڈھیا

اور ترا جکار کا بھی بھیت ہو کر سنگرام سے بھاگنا ارجن کا بھگنا

جب برہنلا (ارجن) نے رتھ کو اڑایا تو اور ترا جکار کا بدن سننے لگا اور جب اسنے بڑی بھاری سینا

گورون کی دیکھی اور سنا کہ ہمیشہ جی اور درونا چارج در جو دھن کے ساتھ آئے ہیں تب اور تر راجکار کی سٹی گم ہوئی
 برہنلا سے کہنے لگا کہ میرے ساتھ سینا بہت تھوڑی ہے اور شتر و سینا میں بڑے بھاری شتر وں کے جاننے والے
 ہمیشہ جی اور آچاری جی اور انکے پراسو تھا مان ہیں میری کیا سامرتہ ہے کہ جو اسے سنگرام کر سکوں میرا کلیجا دہلا
 جاتا ہے کیسے طرح مجھ کو چھوڑ دو کہ اپنے گھر کشل سے جاؤں میرے ہوش اورے جاتے ہیں برہنلا یعنی ارجن نے
 کہا کہ ہے راجکار تم کشتری راجا ہو کر ایسے بچن کہتے ہو تو لاج نہیں آتی یہ سمان جڈھ کرنے کا ہے کہ رانی
 کی بائین مت کہو تمھارے سینا پتی نہیں گئے اور تر نے کہا کہ چاہے کوئی ہنسے یا رونے مجھے جڈھ کی سامرتہ
 نہیں ہے میرا کلیجا نکلا جاتا ہے میں تجھے ہاتھی گھوڑے رتہ پالکی دوں گا مجھے جانے دے یہ کہہ کر اور تر رتہ سے
 گود کر بھاگا ارجن نے رتہ سے اور تر کر پکڑ لیا اور پھر رتہ پر بارہ کر بٹھا دیا اور کہا کہ خبردار جو گھر جانے کا نام لیا
 سکو اور مجھے اسی جگہ سنگرام کر کے سر دینا ہو گا تو رتہ پر بیٹھا ہوا میرا جڈھ دیکھ تجھ کو رٹنا نہیں پڑے گا ذرہ دل کو
 مضبوط کر کے گھوڑوں کی باگ لے رہو میں ان گورون کی سینا کو اپنے دھنش بان سے مار کر بھاگا دوں گا اور
 اور تمھارے پشو دھن کو شتر وں سے چھین لاؤں گا اسطرح ارجن نے اور تر کو دھیرج دیکر ساو دھان کیا اور سامنے
 نظر ڈال کر دیکھا تو اس جھونکر کے درخت کے سامنے گورون کی بڑی بھاری سینا کو دیکھا اور گورون کی سینا کے
 سورہیوں نے دیکھا کہ ایک پُرش کیلو (مخت) کا بھیج کر بنا رتہ پر راجکار کے ساتھ بیٹھا چلا آتا ہے
 اسے راجکار کو دڑ کر پکڑ لیا اور سمجھا رہا ہے یہ پُرش ارجن پر تیت ہوتا ہے مگر کلیو کا سا روپ بنائے ہوئے
 اسکی دھجا پر ہوان جی بر اجمان ہیں بائین ہاتھ سے تیر چلانے والا ارجن پر تیت ہوتا ہے اتنے میں اور تر
 کو سمجھا کہ ارجن چھونکر کے کشل گھروں جہاں بٹھار اپنے چپا کر رکھے تھے لینے چلا راجہ برات کی سینا یہ حال دیکھ کر
 آپس میں کہنے لگی کہ یہ کوئی بڑا سورہیہ دھنش دھاری ہے اور ہکو یہ پر تیت ہوتا ہے کہ یہ ارجن ہے اس کے
 سواے ایسا رتہ کوئی نہیں مانگنا جانتا ہے ہمیشہ پائین جی نے کہا کہ گورون کی سینا میں سے براٹ سینا کے
 آگے ارجن کو رتہ اڑاتے ہوئے آئے دیکھ کر ہمیشہ جی اور درونا چارج جی نے کہا کہ راجہ برات کی سینا سامنے
 سے آتی ہے دیکھو رتہ کے اوپر راجکار کو بٹھائے ہوئے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ارجن رتہ اڑاتے آتا ہے ایسا
 بے دھڑک سواے ارجن کے اور کوئی رتہ کو نہیں بانگ سکتا ہے درونا چارج جی نے کہا کہ آکاش کا رنگ
 ہمیشہ کی سمان ہو گیا ہو کسی تیز چلنے لگی کنکر تھمر سے لگے بڑے شگون ہونے لگے کوئی پیت آنے والی ہوا
 تم اپنی سینا کا بیوہ بنا کر سارے پشو دھن کو بچ میں کر لو اور ہوشیار ہو جاو سلسلے سے ارجن آتا ہے آہیں مجھ
 سے یہ نہیں ہے ارجن نے راجہ اندر سے سکنا پائی ہے وہ دیوتاؤں اور راجھوں کو جیت سکتا ہے اور جب
 وہ کرو دھس کو گورون سے جڈھ کرے گا تو پھر مجھے بسو اس نہیں ہوتا ہے کہ کون ہم میں سے اسے سنگرام
 کرے اسے اسے ہا میر نے سنگرام راج کو سنگرام میں پس کر لیا ہے یہ سنگرام کرنے درونا چارج سے کہا کہ آپ
 ہمیشہ ارجن کی تعریف کیا کرتے ہیں اور ہاری خدا کرتے ہیں ہمارے اور در جو دھن کی ایک کلا کے برابر بھی
 ارجن نہیں ہے اسوقت در جو دھن نے کرن سے کہا کہ جو یہ ارجن ہے تو ہمارا کاج سیدھ ہوا جاؤ کیونکہ
 پاٹون کو بارہ برس پھر بن میں تو اس کرنا پڑے گا اور جو یہ کیلو روپ (مخت صورت) ارجن نہیں ہے

تو میں اسکو بچے کر دنگا بھی شرم ہی نے درجو دھن کے بل اور پیر اکرم کی تعریف کی۔

انی سرایم کرت مہا بھارت پر پ او تر راجکار کا کوڑ دینے جلدہ کو جانا اور انکی سینا کو دیکھ کر گھبرا جانا ارجن کا دھرم دینا چودھوان ادھیاسے

پندرہواں اَدھیاے

ارجن کا ہتھیار دن کو جھونکر سے اوتارنا اور تر کا انچر ج سے انکو دیکھنا اور ارجن کا نام بتانا

بیشتم پائیں جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ جب ارجن رتھ دوڑا کر اس جھونکر کے برکش کے پاس پہنچا جہاں اپنے
استر شستر چھپا کر رکھ گیا تھا اور راجہ جکار سے کہا کہ اس جھونکر کے اوپر پانڈون نے اپنے شستر چھپا کر رکھے ہیں
مختارے چھوٹے چھوٹے اور ہلکے دھنشل بان میرے ہاتھ میں کچھ بھی نہیں چھپتے ہیں تم برکش پر چڑھ کر اوتار لاؤ اور جکار
نے برکش پر چڑھ کر وہ سب شستر جو بستر دن اور برکش کی جھالوں میں بندھے ہوئے تھے نیچے لا کر رکھ دیے ارجن نے
آنکھ گرد و بخار سے صاف کر کے دھو کر ایک ایک کو سیدھا کیا تب وہ دھنشل بان ایسے جگمگانے لگے جیسے تار آگن
آن چیز بجز دھنشل بانوں کو دیکھ کر اوتار جکارا شجر کو پاپت ہو کر کہنے لگا کہ میں نے اس سے پہلے کسی سورا کشتری
کے ایسے بھاری اور خوبصورت شستر کبھی نہیں دیکھے جس دھنشل پر بہت سی بوندیں سنہری دکھائی دیتی ہیں اور اصل
میں ایک نفلو ہیں اور بہت چمکتا ہے یہ دھنشل کیسا ہے اور جس دھنشل پر سنہرے ہاتھی بنے ہوئے ہیں یہ کیسا ہے
اور یہ دھنشل جیسے اندر گوپ نامی کیڑے بنے ہوئے ہیں یہ کیسا دھنشل ہے اور یہ دھنشل جیسے ترقن کینج دھارن لے لے
ہوئے سورج پر کا شان ہے کیسا ہے اور وہ دھنشل جیسے بہت رتن من جڑی ہوئے ہیں کیسا ہے یہ بڑے بڑے
سنہرے ترکش اور یہ طرح طرح کے نوکدار اور تارہ چندر دالے سنہرے بان کسکے ہیں اور یہ بڑا بھاری کھڑکن جسکی
آہا بجلی کی سان ہے اور یہ کٹھور گدا سنہری جسکی سان آجتک کوئی گدا میں نے نہیں دیکھا یہ کیسا ہے برہنلا تو پ
ارجن نے کہا کہ یہ دھنشل جسکو پہلے تنے ہاتھ لگایا سنہری بوندوں والہ ہمارے کا شان یہ گانڈیو دھنشل ہے شترو سینا کا
ناش کرنے والا لاسار میں کبھی ارجن کا دھنشل ہے یہ اکیلا لاکھ دھنشل کی برابر ہے ارجن اسی دھنشل سے دیوتاؤں
اور راجھتوں پر بھج پاتا ہے دیوتا اور پانڈو اسکا پوجن کرتے ہیں پہلے یہ دھنشل برہما جی نے ہزاروں برس تک
دھارن کیا پھر ۵۰۳ برس تک پوجا پت جی نے پھر راجہ اندر نے ۸۵ برس تک اُسکے پیچھے ۵۰۰ برس تک چندر
جی نے اور ایک سو برس تک برن دیوتا نے اور ۶۵ برس تک اسکو ارجن دھارن کرے گا یہ دھنشل ارجن کو برن
دیوتا نے دیا ہے دوسرا دھنشل سنہری ہاتھی کے چھہ والا بھیم برن کا ہے جسے پورب دشا کو بکے کیا تھا اور یہ تیسرا
دھنشل اندر گوپ نامی کیڑے والا راجہ جدو شتر کا دھنشل ہے اور چوتھا دھنشل سورج کی آکر تیر والا نکل کا دھنشل ہے
اور یہ پانچواں دھنشل جیسے چھوٹے چھوٹے جانور (شبلہ) سنہری بنے ہوئے ہیں سہادیو کا ہے اور یہ بھاری ترکش
ہمسین ہزاروں بان نئی طرح کے ہیں ارجن کا ترکش ہے اور اسکا نام آکشی ہے جتنے تیر شترو کے مارنے کو نکالتے
جاؤ آتے ہی اور آسمین بڑھ جاتے ہیں اور یہ دوسرا ترکش موٹے موٹے اردہ چندر تیرون کا بھیم سین کا ترکش ہے
اور یہ سنہری بشیر والے تیرون کا ترکش نکل کا ہے اور یہ ترکش جیسے سنہری سورج کے چھہ ہیں سہادیو کا ہے اور

۱۲ کسی نے مجھے غم نہ ہو کر دلا اسکے بیڑی ختم نہیں ہوتے ہیں

یہ ترکش حسین موٹے اور بے بان ہیں جنہیں تین تین تیز و حارین اور سنہرے منہ ہیں راجہ جدھنٹر کا ہے یہ کھڑا
سنہری جسکا منہ منڈک کا سا ہے جدھنٹر کا کھڑاگ ہے اور یہ کھڑگ جسکی پیٹھ پر منڈک بنے ہوئے ہیں ارجن
کا کھڑگ ہے اور یہ کھڑگ جسپر بٹیا گھرا کرت بنا ہوا ہے بھیم سین کا کھڑگ ہے اور یہ جواو بہت کوشش میں کھا
ہوا کھڑگ ہے راجہ جدھنٹر کا ہے اور یہ بکرے کے چرم کا کوش والہ کھڑگ نکل کا ہے یہ بہت لمبا اور بھاری
ہے اور یہ سنہری بڑا بھاری گدا بھیم سین کا ہے جسکو اور کوئی قش اٹھا نہیں سکتا۔

اتی سریرام کرت مہا بھارت برٹ پر بہتر شتر و کابرتانت اور اور ارجن سمباد پندرھواں ادھیائے

سولھواں ادھیائے

ارجن کا شتر و حارن کر کے پر تلش ہو جانادرو و ناچال جی کا جدھ کرنے سے روکنا
کرن کا طعنہ دینا

یہ سب باتیں سنکر اترنے کہا کہ جب سے جانتا پانڈون نے اپنا راج جوئے میں ہار دیا تب سے اُنکا حال
معلوم نہیں کہ وہ سنہارین بدت تھا یا اگر کی کہاں ہیں جنکے اسٹر شتر دیکھ کر اُپھر ج ہو تلے اور نہ ہارانی
پانچالی درو پدی کا سا چارٹا کہ وہ کہاں ہیں یہ سن پر ہلانے کہا کہ راجکمار ارجن میں ہوں اور بلو نام بھارا
رسو یہ بھیم سین ہے اور بھارے پتلے کے بھاسد کنک برہمن راجہ جدھنٹر ہیں اور اسوبندہ کا کام کرنے والا
نکل اور گوپال روپ سہد یو ہے اور سیرندھری جو رانی جی کے پاس رہتی ہے وہ رانی درو پدی ہے جسکے
کارن کیچک مارا گیا اترنے کہا کہ ارجن کے دل نام مجھے بتلا دو ارجن نے کہا کہ ارجن چٹھا لگن۔ کرٹیٹی۔
سویت باہن۔ بی ہشو۔ بچے۔ کرشن۔ جشٹو۔ سبھی اور دھنچے یہ میرے نام ہیں اترنے کہا کہ
اب ان ناموں کے کارن بھی مجھے سنا دیں ارجن نے کہا کہ میں دیشون ملکوں اکو بنے کر کے کیولی چون لیتا
ہوں اسلئے میرا نام دھنچے ہے اور سنگرام میں بڑے بڑے راجاؤں کا سامنا کر کے بغیر بچے پائے نہیں آتا
اسلئے میرا بچہ ہے۔ اور سنگرام میں میرے ہاتھ کے گھوڑے سفید رنگ کے ہوتے ہیں اسلئے لوگ مجھے
سویت باہن کہتے ہیں اور ہمالیہ پر بہت پر سیراجنم اور ترا پھا لگنی نکشتر میں ہوا تھا اسلئے پھا لگن میرا نام ہوا اور
پہلے دانوں سے جدھ کرنے کے سہے راجہ اندر نے میرے سر پر کرپٹ کٹ باندھا تھا اسلئے میرا نام کرپٹی ہوا۔ اور
جدھ میں نے کبھی سپس کرم یعنی قابل نفرت کوئی کام نہیں کیا ہے اور نہ کرتا ہوں اسلئے میرا نام سپس
اور جدھ میں میں دونوں ہاتھوں سے گانڈ یو دھنش پر چڑھا کر تیر مار سکتا ہوں اسلئے میرا نام سبتہ ساچی ہوا
عام لوگ جو دھنش بدیا جلتے ہیں داسنے ہاتھ سے تیر پکڑ کے بائیں ہاتھ میں دھنش لیکر تیر چلایا کرتے ہیں گرا ارجن
بائیں ہاتھ سے بھی دیا ہی تیر چلاتا تھا جیسے دائیں ہاتھ سے۔ اور ارجن نام ہونے کا کارن یہ ہے کہ ساری
پر تھی پر یعنی دنیا بھر میں جیسا خوبصورت سفید رنگ میرا ہے کسی دوسرے کا نہیں ہے اور میں سیر و شکل کرم کرتا
رہتا ہوں ارقاات اپنے کام کرتا ہوں اور میں راجہ اندر کا پٹرا اور بڑے بڑے پراکرمی شتر و کا جیتنے والا ہوں
اس سبب سے میرا نام جشٹو بھتیات ہوا اور کرشن نام ہونے کا کارن یہ ہے کہ میرے پتا اکب پن میں پیار سے

۱۲ یاکھ کرت پینچیر کی تصویر یا شکل و نشان ۱۲ ۱۵ اسوبندہ جیسے اسپ کا دار و درختی دار و درختی ۱۲ ۱۵

۱۳ جیسے بیان ۱۳

مجھے کرشن نام سے پکارا کرتے تھے اس پر کار پکشا کر کے اوتر بہت پرشن ہوا اور بار بار مہارکار کر کے کنگو گاکر میری پٹن اودی ہو گئے
 جو آپ کے درشن مجھ کو ہوئے۔ رہے ہمارے جو بچھ میں نے اگیا ننا سے کہا ہو چھان کیجئے گا آپ نے بڑی کرپا
 ہمارے اوپر کی اب مجھ کو شتروں کا بھو جاتا رہا آپ کے نام سمن کرنے سے شتروں کا ناش ہوتا ہے آپ کو روڈن کو
 بچو کیجئے میں آپ کا سار تھی بنو نکا جس طرف اگیا ہو رتھ کو لے چلون ارجن ^{سار} نے کہا کہ اب ہمارے دیکھتے دیکھتے ان
 سب شتروں کو میں بچے کرونگا اوتر نے کہا کہ میرا نام بچے بھوم ہے آپ کے ساتھ شتروں کو بچے کرونگا ایک سند یہ
 مجھ کو پڑا دے رہا ہے کہ آپ سا پر اکرمی پرشن سنگھ کیلوتا (مختنٹ ہونا) کو پراپت ہو ایہ کو فیسے کرم کے بپاک
 سے کلیو تا پراپت ہو گئی آپ کے پتر کئی بڑے پر اکرمی پر سدھ ہیں ابھنوں سا پر اکرمی پتر جسکے سمان آج سنا میں
 کوئی راجکار شتری کل میں دکھائی نہیں دیتا سری کرشن چندر مہاراج کا بھانجا ہے۔ ارجن ہنس اور کہا کہ مان
 تمھارا سند یہ بھی سچا ہے۔ رہے شتروں کے ناش کرنے والے بھوم جو میں ست کہتا ہوں میں دھرم سے شجکت
 ہوں کلیو کد اپی نہیں ہوں کیول اپنے بڑے بھائی کی اگیا سے ایک برس تک میں نے برت دھارن کیا تھا وہ
 برت برا سہیت ہوا اب میں سب آپوں سے پار ہو گیا ہوں اوتر نے کہا کہ مان آپ سے پر اکرمی پرشن کب کلیو ہو سکتے ہیں
 مجھے بڑا سند یہ تھا وہ جاتا رہا ارجن نے کہا کہ ایک برس تک کلیو رہا کہ استروں نے پرکشا کی اور تمھاری نو اس میں رہا
 اب اس بہت کے پورا ہونے پر میں وہی پرشن ہوں اب وہ کرم نہیں کرونگا اور پرگھٹ ہو جانے پر نو اس میں نہیں جاؤنگا اوتر
 نے کہا کہ میں نے گرو سے مان کا سار تھی کرم سیکھا ہے یہ گھوڑا جو میرے رتھ میں دہنی طرف لگا ہوا ہے سر کرشن مہاراج کے سگرو
 گھوڑے کے سمان ہے بائیں طرف جو لگا ہوا ہے اُنکے میگے شپ گھوڑے کی سمان ہوا اور پیسٹل گھوڑا سر کرشن جیکے شیبیا نامی
 گھوڑے کی سمان اور چوتھا گھوڑا اُنکے گھوڑے بلا تک نام کے سمان بیگوان ہے آپ میرے اس رتھ پر سوار ہوں
 ارجن نے اُن گھوڑوں کو دیکھ کر رتھ کو پسند کیا اور اسی وقت اپنے ہاتھوں سے کنگن کھول کر اپنی کو بھی کھول ڈالا اور تھا
 کلیو روپ کو تیاگ کر سویت بستر اور شریر پر دھارن کر کے اپنا ارجن روپ بنا کر خود بکتر آدک اپنے انگ پر بجا کر اپنے
 رتھ کو جو اگن دیوتا کا دیا ہوا چہرہ باز چھ دھجا اور ہیر پراتی جسکے ساتھ رہتے ہیں یاد کیا اور وہ سنگھ چھ کی دھجا کو جو چہل
 رتھ پر لگی تھی اُسکو جھوٹ کر پرکش کے نیچے رکھ دیا دھیان کرتے ہی وہ رتھ آکاش سے اوتر آیا ارجن نے اپنی ہی دھجا کو رتھ
 پر دیکھا چہرہ ہوان جی اُن پر اچان تھے رتھ پر بیٹھ کر اپنے شتروں کا دھیان کر کے شتر پڑے سب شتروں کو دیوتاؤں
 کے دیئے ہوئے تھے اپنے اپنے دب روپ سے پرگھٹ ہو کر ارجن سے کہنے لگے کہ ہم سب آپ کے ساتھ ہیں۔
 یہ سنکر ارجن نے اُنکو منکار کیا اور رتھ سے اسی پر کر کے کہا کہ تم سب میرے پر یوجن کال پر میری سمرتی کی گوچر
 رہنا پھر ارجن نے دھن پر جیا چڑھائی اور ٹکڑ کی جسکے بشد سے آکاش کو بخنے لگا اوتر نے کہا کہ ہے ہا ہا ہونے
 ایک سند یہ یہ ہوا کہ کو روڈن کے ساتھ بہت سے ہمارے تھی سہاے کاری ہیں اور آپ کے بھائیوں میں سے اس وقت
 کوئی سہاے کرنے والا نہیں ہے اُس طرف ہمیشہ ہی۔ درونا چارج۔ اسو تھا مان۔ کرپا چارج۔ کرن۔ درجو دھن اور
 اُسکے بھائی بڑے بڑے شور ہیر ایک دوسرے کی سہاے کرنے والے ہیں ارجن نے کہا کہ جب میں نے گندھر کو
 جیتا اس سے کوئی سہاے کاری نہیں تھا اسکا کچھ سند یہ آپ نہ کریں اور جنکا مجھے بھروسہ ہے وہ سہاے کاری
 میرے پر ہو سری کرشن چندر مہاراج ہر وقت میرے ساتھ ہیں کھانڈو بن کو جلا یا نوات کو ج راجھو نکو مارا گرایا

لے پڑو جن کال کیجئے وقت ضرورت پر میرے ساتھ رہنا

دھرمی

درویدی سو پیرمین راجاؤں سے میل جڑھ ہوا میں اکیلا ہی بچے پاتا رہا ہوں یہ کہلا دتر سے کہا کہ اتر دشا کو چلو اور
چلتے وقت اپنا دیو دت سنگھ بجایا اسکی آواز سے گھوڑے رانوں کے بل گر پڑے اور اتر بھی بھیت ہو گیا
تب ارجن نے اتر کو ہر دے سے لگا کر کہا کہ تم کشتی راجا ہو سنگرام میں ہاتھوں کی چنگھاڑ اور سنگھوں کے نشہ
سے بیا کل نہیں ہونا چاہیئے اتر نے کہا کہ میں نے اسی بشد دھن کسی سنگھ کی نہیں شنی نہ اسی دھجا دیگی نہ
منشوں کا اتنا چلا ہٹ سنا ارجن نے کہا کہ اب پھر میں سنگھ بجاتا ہوں ساؤ دھان ہو جاؤ پھر سنگھ بجایا
تو اتر بھی مان بیٹھا راجا پرت ساؤ دھان رہا اس سنگھ دھن کو اور گھوڑوں کو رتھ سمیت دوڑتے ہوئے شتر
سینا میں درونا چارج جی نے دیکھ کر کہا کہ سب سچیت ہو جاؤ ارجن سنگھ بجاتا ہوا رتھ دوڑاتے ہوئے
چلا آتا ہے وہ سامنے دیکھو میں بہت دیر سے پہنچا رہا ہوں کہ اکیلا ت ہو رہا ہے گیدڑ داہنے ہاتھ پر
بھیانک بشد سے رو رہے ہیں مانس اہاری گیدڑ آؤک ہمارے سینکے پیچھے دوڑتے ہیں یہ بڑے شگن ہیں
درجہ دھن نے کہا کہ ہمارا ج میرا شے نہیں ہوا مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تیرھوان برس ابھی قیت نہیں ہو
کہ پاؤ آؤ آپ ہی پرکش ہو گئے پر تکیلا کے انوسار انکو پھر بارہ برس بن میں رہنا اوجیت ہے کرن نے کہا کہ ہے
راجن مجھ کو ایسا ورشت پڑتا ہے کہ یہاں ہمارے سینا میں ارجن سے بھو بھیت ہو کر کوئی اس سے سنگرام کرنا
نہیں چاہتا ہے کچھ ایسا ارجن کا بھی سب پر چھایا ہوا ہے۔ ہے ہما با ہوسانے سے کوئی آتا ہوا ارجن ہو
اتھو راجہ براٹ کا سینا ہتی میں اس سے سنگرام کرنے کو استھت ہوں میرے نیکیلے بان جس سحر ہزاروں
سرتوں کے سان ٹکین گے تب ارجن جو سنار میں جو دھابت ہو رہا ہے وہ بھی انکو نہیں سمجھ سکے گا آج
ارجن کو میرے سامنے آنے دواؤش اسکو مار کر سنار میں جس لوگ چاروں طرف سے آواز آتی ہے کہ
بڑے شگن ہو رہے ہیں بھیانک ہو چل رہی ہے گیدڑ روڑتے ہیں مانس اہاری کشتی پیچھے دوڑتے ہیں تم
سب چلے پشو دھن کو لے کر جاؤ پرت میں سنگرام کر دنگا اور ارجن کو سنگرام بھوم میں بڑھ کر کے اسکا سر کاٹو گا۔
انی سرام کرت مہا بھارت براٹ پر بارجن کا شتر لیکر پرکش ہونا اور کرنا کاشنی مارنا سولھوان ادھیا

سترھوان ادھیا

کرن کا درونا چارج کو طعنہ دینا کر پاچارج کا کرن کو گھر کنا

بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجہ جمنے جے کرن نے جو درونا چارج کی بات پر طعنہ مارا کہ یہ سب تو بڑے شگن
پرکش برن کر کے ارجن سے بھو بھیت ہو کر جڑھ کرنا نہیں چاہتے ہیں پرت میں سنگرام کر کے ارجن کو مار دنگا
یہ بات کر پاچارج چیکو جری لگی انھوں نے درجہ دھن سے کہا کہ اچاری جی شاسترون کے گیانا اور نکشترون کے
پھلو نکو جاننے والے ہیں انھوں نے جو کچھ کہا وہ بہت درست ہے بڑے شگن کا پھل نرا ملتا ہے یہ نرا دھابت کرن
ورشت بڑھی جڑھ میں نہدیو کر دھو رہا ہے یہ ارجنوں پر کرنی کو ارجنات پزایتی کا دن کو نہیں جانتا ہے اور نہ اس کے
پھل کو دیکھتا ہے ہم شاستر کے منت سے شگن کا پھل بچا کر جانتے ہیں کہ یہ جڑھ ناشس سیتو ہر دیش کال بچا کر
جڑھ کرنا کلیان کاری ہوتا ہے اور بچر دھپ ہے اور اس کے پریت لڑنا شیشیل ہوتا ہے دیش کال کے انکول

۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

اٹھارھوان ادھیٹا

آپس میں صلاح جدہ کی کرنا اور پانڈون کی پرستادرجو دھن کا بھیشم جی سے کہنا کہ
پانڈو کو نکوراج نہیں دونا

بیشم پان جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ کرپا چارج اور اسوتھامان جی کا بچن سنگر پر شوم بھیشم تپامہ جی
ہوئے کہ اسوتھامان اور کرپا چارج جی کا بچن اور بچا رست رست ہے اور کرن کشتری دھرم میں جلدی کر کے
لڑنا چاہتا ہے گیانی پریش اپنے گرو سے کہ یہ بانی کذا جت نہیں بولتے ہیں میری سمجھ میں دیش اور کال کو
بچا کر سنگرام کرنا دچت ہے کرن نے جو کچھ کہا ہے وہ کشتری دھرم کے انوسار جتھ میں پرکرم آپن کرنے والے
بچن کے ہیں کرپا چارج اور اسوتھامان جی یہ دونوں استر شتر کے گیانا سورج کی سمان نسا میں پرکاشان میں
اور درونا چارج جی کو وہ دیشو کے گرو دھرم تیج اور برہم استر دونوں میں پرشکت اور سب بدیاؤں میں اکیتر
ایک ہی ہیں یعنی فیئر نہیں رکھتے ہیں یہیں ان کے پاس چار دن بید میں آچاری جی کے سمان دوسرا کوئی پریتی
پرورش نہیں آتا ہے اور یہ دونوں بدیا پر سرام جی مہاراج کے سوا انھیں آچاری جی کے پاس میں ان
دونوں آچاریوں (درونا چارج اور کرپا چارج) کی شو بھا چندرمان اور سورج کے ابھا کے سمان ہے اب سمان
کیشن آیا چاہتا ہے جب وہ دھنش دھاری آرجن سنگم آگیا تو کشتائی کا سامنا دیکھنا پڑے گا اسلئے میرے خیال
میں اسوتھامان جی اور کرپا چارج جی دونوں سنگرام کریں درجو دھن نے بھیشم تپامہ جی کا بچن سنگر کہا کہ ہے
گرو جی آپ جہان کیجے جو کچھ کرن نے کہا آپ اسکا پرادہ جت سے بسا دیجئے بعدہ درجو دھن نے درونا چارج
جی کے پاس جا کر کرن کا ابرادہ جہان کو لایا آچاری جی نے کہا کہ جو پرشوم بھیشم تپامہ جی نے نکہ بات کہی ہے
دہی میری پرستگ کی بات ہے اب ایسی نیت کرنی چاہیے جس میں آرجن درجو دھن کے ساہس کو آگیاں سے
دیکھنے نہ پاوے جو بن باس کے سے پورا نہ ہو جانا تو آرجن بھی پرگٹ نہ ہوتا اور اب دھن کو نہ پانے کے
کارن وہ جہان نہیں کرے گا اسلئے ایسا آپاے کر دھین سینا پرادی نہ پاوے اور آرجن درجو دھن کے سنگم
نہ ہونے پاوے ہے بھیشم جی درجو دھن نے پہلے بھی سے پورا نہ ہونے ذکر کیا تھا آپ بتا دیں کہ تیرھوان میں
پورا ہو گیا ہے یا نہیں بھیشم جی نے کہا کہ کلا کاشت مورت دن میںنا کشتگرہ سب کا جوگ ہوتا ہے اس طرح
رت اور برس کا بھی جوگ ہوتا ہے آرتھات یہ سب کچھ کال پیچھے اس سے پرچھ آجائے ہیں ہی کال کا جگ
ہے جس سے کال چکر پھرتا ہے اس کارن سے پانچویں برس میں دو آدمی باس پرگٹ ہوتے ہیں اس طرح
حساب کیا جاوے تو پانڈون کو گئے ہوئے تیرہ برس پانچ سینے اور بارہ دن ہوتے ہیں پانڈون نے جو پرکتیا
کی وہ پوری کر دکھائی پانچون بھائی پانڈو دھرماتا اور پنت ہیں بھلا جنکا بڑا بھائی راجہ جتھ شتر ہووے وہ
کیونکر دھرم سے بکھ ہو سکتے ہیں انکے لوبھ کا نام نہیں کشت سادہ کر مہن کے کرنے والے ہیں اور بنا آدپائے
کے وہ راج بھی نہیں چاہتے ہیں وہ سور پر اسی سے اپنا پرکرم دکھاتے پرت دھرم پاش میں بندھ ہوئے
تھے اسلئے کچھ نہ بولے اور نہ اپنے کشتری برت سے چلت ہوئے پانچون بھائیوں کو مرنا ٹھوکار ہے پرت

۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

جھونٹ نہیں بولینگے وہ پانچون بھائی نروتم (منشون میں اوتتم منش) ہیں اور ایسے پراکرمی ہیں کہ اندر سے ارکشت ہو کر اپنے بلنے کے جوگ لبست کو نہیں چھوڑینگے اسلئے اچت ہے کہ ہم سب بلکر ارجن سے جڈھ کریں آئی میں کلیان ہے دو لڑنے والوں میں سے ایک کو جو دوسرے کو پراچو ہووے گی اب تمھاری کیا اچھا ہے وہو ارجن سے جڈھ کرو گے اکتھو اکتھو آدھاراج دو گے جو کچھ اچھا بودہ جلدی کہو نیچن سنکر درجو دھن نے کہا کہ ہے پتاماہ آپ سنگرام کا اوپاے کیجئے میں پاٹھو نکوراج نہیں دو گنا پتاماہ بولے کہ تم جو تھائی سینا لیکر گھر کی راہ لو اور جو تھائی سینا گھو دھن لیکر چلے بانی لیکر ہم سب پاٹھو دھن سے جڈھ کریں درجو دھن نے سیاہی کیا جیسا ہمیشہم جی تمھاراج نے اکیادی جب درجو دھن اور گھو سینا سمیت چلے تب ہمیشہم جی نے اپنی سینا کا بیوہ بنایا سینا کے ذمہنی طرف کر پاجاچ مدھ میں اسو تھامان اور نکھ پر سوت پتر کرن اور سب سے پیچھے آپ ہمیشہم جی سب کی رکشا کرنے والے کھڑے ہوئے۔

آتی سری رام کرت مہا بھارتے برٹ پربہ ہمیشہم پتاماہ اور درونا پاجاچ اور درجو دھن کا پربہ میں صلح کرنا اور جڈھ کی تیاری ۱۸- ادھیان

انیسوان ادھیان

کرن کے دو بھائیوں کا مارا جانا پھر کرن اور ارجن کا جڈھ ارجن کا سبکے پانا ہمیشہم پان جی نے راجہ جنمے سے کہا کہ جب تک ہمیشہم جی نے بیوہ رچنا کی رتھ دوڑانا ہو ارجن آہو نیچا آسے رتھ کی دھجا اور شبد کو سنکر کو روی سینا کپاٹان ہو گئی جس وقت درونا پاجاچ جی نے کہا کہ ارجن کی دھجا کو سب دیکھ لو اسکی دھجا پر ہنومان جی شبد کرتے ہوئے چلے آتے ہیں دیکھو یہ دو بان میرے چرنون میں آنکر گرے اور یہ دیکھو دو بان میرے کانوں کو چھو کر چلے گئے اسکا یہ کارن ہے کہ ارجن تیرہ برس کا بن باس کر کے اور سرگ میں شستر یا پا کر یہ امانکھ کرم کر کے مجھکو ڈنڈوت کرتا ہے اور کانوں میں گشل پوچھتا ہے اہا یہ سور پیر آج کیسا شو بھانمان ہے اسکی دھجا اور رتھ اور گھوڑوں پر کیسی شو بھا ہے اور اسکے گانڈیو دھنشا اور بان پر کیا تیج برس رہا ہے۔ بہت دن میں آج میں نے ارجن کو دیکھا وہ بان ارجن نے کہا کہ ہے راج پتر اور جب سینا بان کے لگنے پر گرنے لگے اتنی دوری پر مجھے پہونچا کہ میں دیکھ لوں کہ وہ کل کلنگی درجو دھن کہاں ہے میں اور سب کا آنا در کر کے اس کٹور وکل میں تیج درجو دھن پر دھاوا مار دنگا پھر یہ سب آپ بھال جاوینگے پھر سامنے دیکھ کر کہا کہ وہ سارے درونا پاجاچ جی درشت پڑتے ہیں انکے پاس اسو تھامان اباڑی بانیت ہمیشہم جی بھی اور کر پاجاچ بھی موجود ہیں اور یہ دیکھو سب سے آگے سوت پتر کرن ہے جڈھ کرنے آیا ہی پرت درجو دھن درشت نہیں آیا میری سمجھ میں درجو دھن اپنا جیو بجا کر چلا گیا وہ کچھ دور گھوڑوں کے ساتھ درجو دھن جاتا ہے۔ ہے سارہ تھی میرا رتھ دشاکو لے چلو وہ چھتر اور دھجا درجو دھن کی دکھائی دیتی ہی بنا لالہ کے جڈھ کرنا نش پھل ہے پہلے اسکو جیت کر اپنا پشو دھن چھوڑا لون ارجن کا بچن سنکر بھوم بے اور تر راجا نے رتھ کو پھیرا اور اسی طرف کو دوڑا جڈھ درجو دھن جاتا ہوا درشت پڑا تھا کر پاجاچ جی نے ارجن کی ابھراے کو جانکر کہا کہ ارجن بنا درجو دھن کے لڑنا نہیں چاہتا ہے اچھا ہم سب اسکے اوپر پیچھے سے

لایا نہی بانی تارنے والے پتر تاراز

دھوا کرینگے دیوید اور سر کریشن اور پیرسمیت درونا چارج کے سوا اس کرو دھجی ارجن سے اور کون جڈھ
 کر سکتا ہے دیکھو نا وہین مٹھا ہوا در جو دھن جل دوپ ارجن میں ڈوبا ہوا بتا ہے پھر لکار کر ارجن نے اپنا نام نہا کر
 در جو دھن سے کہا کہ میں آگیا ہوں تیروں کی برکھا کی اور اپنا سکہ بچایا اور دونوں اور سے تیروں کی برکھا
 ہونے لگی ارجن کے شکہ دھن اور رتھ کی گھر گھر ہٹ سکر سب گائیں پونچھ اور کان کھڑے کر کے رہے اور
 بھاگنے لگیں اور نگر کی طرف منہ اٹھائے بھاگیں تب ارجن نے گنوں کا راستہ چھوڑ کر تیروں کی بوجھا کر کے
 در جو دھن کی سینا کو تیر تیر کر دیا پھر ارجن کا ڈیو دھنشل لے کر در جو دھن کے اوپر دوڑا بھیشم پتاما جی گنوں کو
 نگر کی طرف جاتے اور ارجن کو در جو دھن کے اوپر دوڑتے ہوئے دیکھ کر آپ ان پہنچے پھر ارجن نے در جو دھن
 گھرنے کی اپنا سے را جگہا رسا رہی سے کہا کہ تم کچھ پرواہ مت کرو کہ بھیشم جی سینا لے آتے ہیں میں در جو دھن
 کو مار ڈنگا جب تک ارجن در جو دھن کے پاس پہنچے جہر میں سنگرام جت شتروسہ جہ بائی ہمار تھی ارجن سے
 سنگرام کہنے کو ان پہنچے ارجن نے اپنے تیروں سے ان سب کو ایسا مارا جیسے اگنی سونکھے بن کو بھیشم کرتی ہو
 تب بکرن ہمار تھی ارجن کے شکہ ہوا ارجن نے اُسکے رتھ کی دھجا کو کاٹ کر گرا دیا بکرن مارا کر ہٹ گیا تب شترو پ
 سامنے آنکر جڈھ کرنے لگا اور ارجن کو اُسے گھائل کر دیا تب ارجن نے اُسکے ساتھ تھی اور گھوڑوں کو مار کر شترو پ کو
 اپنے تیش بانوں سے مار ڈالا پھر اور کوری سینا کے بہت سے سرداروں نے ارجن پر دھاوا کیا اُس سوریر
 ارجن نے بہت سے سوریروں کو مار ڈالا اور بہت سے ہاتھی سوار اُسکے آگے سے اُسکے تیروں کی بوجھا کر بہر
 اور ارجن کے آگے سے بھاگ گئے اُسکے پیچھے کرن کے بھائی شونا سوا اور سنگرام جت کا سر کاٹ ڈالا اور بہت سی
 کوری سینا کو مار کر بیا کل کر دیا اپنی سینا کو بیا کل دیکھ کر سوریر گرن ارجن کے شکہ تیروں کو برساتا ہوا آیا
 کورون کی سینا نے نال بجا بجا کر کورن کی پر سنسا کرنی آ رہی تھی دونوں طرف سے گھور سنگرام ہوا آخر کرددہ شجکت
 ارجن نے اُسکے گھوڑوں کو اپنے تیروں سے مار گرا دیا اور کرپا چارج اور بھیشم پتاما جی اور درونا چارج جی کو ارجن نے
 اپنے تیروں سے ڈھاک دیا کرن دوسرے رتھ پر سوار ہو کر پھر ارجن کے اوپر بان برساتا ہوا آیا اُس سے ارجن
 اس طرح لکارا مانوسوتا ہوا سنگم مرگ کی آہٹ سے جاگ کر اپنے ہمار کو پکڑنے اور کھانے کو دوڑنا ہوا پھر ارجن
 اور کرن نے پیر پیر بھاڑی جڈھ کیا کرن نے ارجن کے ساتھ تھی اور گھوڑوں کو گھائل کر دیا اور ارجن نے کرن کے
 رتھ بان اور گھوڑوں کو گھائل کر دیا کرودھ بھرے ارجن نے کرن کی جھپائی اور بھجائوں اور ملات کو اپنے بانوں سے
 چھلنی کر دیا تب کرن بیا کل ہو کر اس پر کار بھاگا جیسے کوئی ہاتھی متوڑے ہاتھی کی ٹکر کھا کر بھاگ جاتا ہو
 اتنی سریرام کرت تھا بھارتے براٹ براب ارجن کا بھاری سنگرام کر کے کرن کو بھاگ دینا اور کوری سینا کو بیا کل کرنا ۱۹ آدھیان سے

بیسوان آدھیان

ارجن اور کورون کا جڈھ دیوتاؤ کا جڈھ دیکھنے کو آنا

بھیشم پائن جی نے کہا کہ کرن کے بھاگ جانے پر در جو دھن بھیشم پتاما جی اور درونا چارج و کرپا چارج
 داسو تھا مان آدک سوریروں کو ساتھ لے کر ارجن پر دوڑا ارجن نے اپنے تیروں کی جھپری نکا کر کورون کے

بیگ کورو کا جس پر کار سہارا بنی مر جاو پر پہونچ کر ٹھہر جاتا ہے پھر ہزاروں تیرا پنے گانڈیو دھنشن پر رکھ کر
اسطرح برساتے کہ ساری سینا اور سینا پتون کے کوچ اور شیر چھلنی ہو گئے کوئی نقش اتھو اگھو راہا تھی
سینا میں ایسا نہیں بچا جسکو ارجن کے تیروں نے گھائل نہ کیا ہو اس سے ارجن کے ہتھ لاگھوتا کو ہمیشہ جی
اور آچاری اور سب سینا سراپنے لگی اور ایک سے ایک یہ کہنے لگا کہ ایک اکیلے ارجن نے ساری کورو دی
سینا کو بجال کر رکھا ہے کسی کی سامر تھ نہ ہوئی کہ اس سور پر ارجن کے گانڈیو دھنشن کے سامنے ہتھ ہے
ہاتھی سوار اور گھوڑے سوار اور رتھ سوار ایک کے اوپر ایک کرتے بھاگتے ہوئے دکھائی دیے تب آچاری اور اسوتھامان
اور دوجو دھن نے اپنی سینا بھاگتی ہوئی کورو دک کر کہا کہ تم سب اکیلے ارجن کے سامنے سے بھاگے جاتے ہو
ٹھہرو اور ٹوٹو تارے پیچھے چلے آؤ اس سے ان ہمارے تھوون نے سینا کو لوٹایا وہ سنکھ ہو کر کرن کے
پیچھے پیچھے ہو لیے اور پھر جدہ ہونے لگا تب اکاش میں اندر برن جم کو بیرو اور مرد گن جگش کنھسہ
گندھرب سندرد سینیہ بوانوں میں سوار ہو کر ان پہونچے سارا آکاش ان بوانوں سے بیاپت بہت
شو بھانمان پر تیت ہونے لگا سب دیوتاؤں کے بیچ میں اندر کا آکاش چاری رتن جرٹ بمان بڑا دب اور
شو بھانمان تھا آسمین ۳۳ مکھ دیوتا راجا اندر سمیت براجمان تھے اسکے سواے اور بمان گندھرب انھیں
سرب پتریشی اور راجا سیو منا بلاکش پر ترون سنگ شوی جاتی ہنک کے منور پر ور گھو بھانو کر شا سو سگر
اور نل آوک راج ریشیوں سے شو بھانمان اور گن دیوتا اور شیو جی ہمارا چندرمان برن پر جاپت دھاتا بدھانا کیر
جم پر پلت اوگر سین تو برادی سب کے بوان پر تھک پر تھک پر کاشان تھے اُنکے سواے اور جو ستھ
ہمارا رشی گن تھے ارجن اور کورو دن کا جدہ دیکھے کو وہاں آئے اُنکے کارن چاروں اور سے سنگندھت باپو
مکنے لگی اور پر تھی کی دھول جوڑ رہی تھی سب شانت ہو گئی۔

اتی مر برام کرت ہما بھارتے براٹ پر برارجن اور کورو کا جدہ میوان ادھیائے

اکیسوان ادھیائے

دروتا چارج اور ارجن کا سنگرام ارجن کا جیتنا

میشم پان جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ ارجن نے آکاش میں بوانوں کو دیکھ کر پرسن چیت اپنے سار تھی
راجکار سے کہا کہ تم میرا رتھ کر پا چارج کے رتھ کے سامنے لے چلو بھان وہ سامنے سنھری بیدی والی دھجا
لہرا رہی ہے اور سفید گھوڑے آسمین جتے ہوئے ہیں سار تھی نے رتھ اور ڈایا اور ارجن نے کر پا چارج کے پاس
جا کر اُنکی پرکشتا کی گانڈیو دھنشن کو سنبھا لکر تیروں کی بوچھاڑ کرنی شروع کی کورو دن کے بیگ کورو دک کر
اپنے ہانوں سے کورو دی سینا کو مارنا آرنبھ کیا اور اپنے دیوت سنکھ کو بجایا اس مشد سے اور ہنومان جی کی
گرج سے جو ارجن کی دھجا میں براجمان تھے اور لمبی لاگول میں رہنے والے پر پانینوں کے ہما بھارت سے
کورو دی سینا کا ہروا بدیرن ہو گیا اور کسی کو سنکھ سنگرام کرنے کی سامر تھ نہ ہوئی کر پا چارج اس شہو کو
نہ سہ سکے اور اپنا سنکھ بجا کر تیروں سے ارجن کورو دھتے لگے دونوں سور تیروں کا بڑا بھاری جدہ ہوانوں کی

لہ ہت لاگھوتا پنے ہاتھ کی پھرتی اور چال کی ۱۲

ندیان بننے لگیں اور مرتک شریرون کے ڈھیر لگ گئے ارجن نے چار ہانوں سے کرپا چارج کے گھوڑوں کو مار ڈالا
 کرپا چارج رتھ سے نیچے گر پڑے ارجن کے تیر سے اسکا کوچ دو ٹکڑے ہو کر گر پڑا انکا مشر اس سے ایسا برتیت ہوتا
 تھا جیسا پہلی رتھ سے سرب آچاری نے سنبھل کر دوسرے رتھ پر سوار ہو کر تیروں کو برسایا ارجن نے ان کے
 دھنش کو اپنے تیروں سے کاٹ کر یا تب انھوں نے ارجن کے اوپر شکنی چلائی اسکو بھی ارجن نے کاٹ کر یا
 اور پھر ان کے سارے تھی اور گھوڑوں کو مار کر رتھ کا چورن کر دیا ان کے جیتے جانے پر ارجن درونا چارج کے اوپر چلا جھکے
 گھوڑے لال رنگ کے تھے آچاری نے اپنے تیروں سے ارجن کو ڈھک دیا ارجن نے پہلے گرو جیکو ڈھک دیا
 کی اور مدھربانی سے کہا کہ ہے بر شو تم کو دگھا راج بننے بن میں بہت گلشن اٹھا کر اپنے شتروں سے بدل لینا
 چاہتا ہے آپ گرو وہ نہ کریں درونا چارج اپنے تیروں کو چھوڑتے رہے اور کچھ ادھک ہیں بان چلائے تھے
 کہ ارجن نے ان کے تیروں کو کاٹنا آئندہ کیا اب گرد اور شش کا جھدہ ہونے لگا دونوں اب جے مہا براگرمی تھے دیوتا
 ان دونوں کی جھدہ کو دیکھ کر دونوں کو سزا پہننے لگے ادھر سے آچاری تیکشن بان چلائے تھے ادھر سے
 ارجن ان کے تیروں کو کاٹ کر اپنے تیروں کی برکھا کرنا تھا ایک نے دوسرے کو گھائل کیا ارجن نے یہی لکھتا
 گورو جی کو دکھائی کہ ان کے بانوں کو بھی ارجن کاٹ رہا تھا اور اپنے تیروں سے کوروی سینا کو بھی برابر
 مار کر گرا رہا تھا گورو جی اپنے شش ارجن کی سزا پہننے لگے کہ واہ واہ مہا بابا ہوا ارجن دھن ہو
 دونوں کو سنگرام کرتے ہوئے بہت دیر ہوئی۔ ارجن نے گورو جی سے سنگرام کرتے ہوئے
 بہت سی کوروی سینا کو مار ڈالا تب راجہ اندر اپنے پتر کے جھدہ کو دیکھ کر پر سن ہوئے اور سب
 دیوتا ارجن کی پرسنسا کرنے لگے کہ آچاری سے جھدہ کرنے والا سوائے ارجن کے کون ہے اور ارجن سے
 سنگرام کرنے والا آچاری کے سوائے دوسرا درشت نہیں آیا آخر ارجن نے گورو جی کو مریم استھانوں میں
 گھائل کر کے انکی دھجا کو گرا دیا اور گھوڑوں کو مار ڈالا آچاری جی تھکت ہو کر الگ چلے گئے اور بیش سنگرام
 نہ کر سکے ارجن نے بچے کا سنکھ بچایا اور سب دیوتا ارجن کے بچے سے بہت پسند ہوئے۔
 آئی سریرام کرت مہا بھارت ارجن درونا چارج سنگرام ارجن بچے اکیسوان ادھیان

بایسوان ادھیان

ارجن اور کورون کا جھدہ کرن کا دوبارہ بار کر الگ ہو جانا

بھیشم پان جی نے راجہ منے جے سے کہا کہ درونا چارج جی کے ہار جانے پر انکا پیر پراگرمی اسوتھان کردہ
 کر کے ارجن سے سنگرام کرنے آیا ارجن نے انکو اپنے تیروں سے روک دیا اور ایسے تیر برسائے کہ اسوتھان کو
 ڈھک دیا ادھر سے اسوتھان جی اور ان کے سہاے کرنے والوں نے ارجن کے اوپر تیر برسائے اس وقت
 اکاش میں تیر ہی تیر دکھائی دیتے تھے مانو تیروں کا جال پور دیا تھا ان دونوں کا ایسا جھدہ ہوا جیسا برترام
 اور دیویندر کا ہوا تھا اسوتھان نے ارجن کے دھنش کی جیا کو کاٹ ڈالا تو بھیشم تیرام جی اور درونا چارج
 اور کرپا چارج داہ داہ کرنے لگے ارجن نے ہنسر کاٹھ یو دھنش کے نئی جہا نکا کر اپنے اردہ چند بیاہن سے

اسو تھا مان کو بیاگل کر دیا اسو تھا مان نے یہی جلدی تیرون کی برکھا کی کہ ترکش تیرون سے خالی ہو گیا
 اسوقت اسو تھا مان گھبرا گیا ارجن نے اپنے گرد پیر کو گھرایا ہوا جانکر چھوڑ دیا کرن نے جب یہ حال سوتا تھا
 دیکھا تو آپ ارجن سے شکر ارم کرنے کو آگے بڑھا ارجن کرن کو آتا ہوا دیکھ کر دودھ کی درشتی سے دیکھ کر
 کرن کے اوپر بانوں کی برکھا کرنے لگا اور یہ کہا کہ ارے ابھائی تو سدا اپنی بڑائی کیا کرتا ہے ابھی تجھ کو میں نے
 پراجی کر کے چھوڑ دیا تھا پھر تیرے پراکرم کو دیکھو نگا جو میرے آگے سنگرام کر گیا اور بھاگ نہ جا دیا اے
 ابھائی ہمنے تیرے بریں بن میں بڑے کشت اٹھائے تو نے رانی درویدی کو بستھا میں بلا کر کلیش دیا آج اس
 باتو نکا پھل تجھ کو دو نکا تیرے بھائی کو ابھی مار چکا ہوں اب تجھے مارونگا یہ کہہ کر دودھ دنت ارجن نے
 کرن کا دھنش کاٹ ڈالا کرن نے دوسرا دھنش اٹھا کر ارجن کے ہاتھ میں ایسا تیر مارا کہ ارجن کی مٹی بھی کھل گئی
 ارجن نے کرودھ کر کے ایسا بان مارا کہ کرن کے سر میں کونج کو پھوڑ کر گھس گیا کرن کی آنکھوں میں اندھیرا چھا
 تب کرن کے ساتھیوں نے ارجن کے اوپر دھاوا مارا ارجن نے انکو مار کر پرتی پر گر دیا اور پھر کرن کے گھوڑوں
 کو مار ڈالا اور ایسے تیرے سائے کہ کرن بیاگل ہو کر ارجن کے آگے سے بھاگ گیا ارجن نے سنگھ بچایا اور اتر
 را جکمار نے کرن سے پکار کر کہا کہ کیوں بھاگا جاتا ہے پیچھے دکھانا کشتیوں کا کام نہیں ہے پرت کرن کو مورتی بھا
 آگئی رتھ بان اسکو دور لے گیا۔

آتی سریرام کرت جہا بھارتے ہماٹ پر بارجن کو روڈن کا جتھہ اسو تھا مان اور کرن کا بیاگل ہو کر مارا جاتا ایسوان ادھیما

تیسواں ادھیما

ارجن اور بھیشم جی کا جتھہ ارجن کا بچے پانا

بیشم پائن جی نے راجہ جئے سے کہا کہ ارجن نے کرن اور اسو تھا مان کو جیت کر اتر را جکمار سے کہا
 کہ اب تم اپنا رتھ وہاں لے چلو جہاں دو تال پرکش کی سنہری دھما لہرا رہی ہے اس رتھ میں شانتن پریشم جی
 مہاراج براجمان ہیں انکے درشن دیو درشن کے سامان ہیں اترنے کہا کہ ہے سور بیڑ میں بہت گھڑیل ہو گیا ہوں
 اب مجھ سے رتھ نہیں مانا جاتا ہے میری سامتہ نہیں رہی اور آجتک مجھ کو ایسا گھوڑ چتھہ دیکھنے کا موقع
 نہیں ملا آپ کے دھنش کا گھوڑ بڈا بھیمون کی چنگھاڑ گدا کا پر مار سنگھوں کی ہما دھن سور بیڑوں کے سنگھ
 ناؤ سنگھ میری بدھی موڑھ ہو گئی اور تھرتی سمرتی نشٹ ہو گئی دودھ اور مچا کو اور تھا رے گانڈیو دھنش کے
 منڈل کو دیکھ کر میری درشتی چلت اور بھرت ہو گئی کلیجا پھٹا جاتا ہے ارجن نے کہا کہ ہے را جکمار تنے
 راجہ ہماٹ کے ہاں جنم لیا ہے جو بڑے سور بیڑیا میں بھیات ہیں تمکو کار نہیں ہونا چاہیے دیکھو اب میں
 شیش رہے ہوئے شتروں کو جلدی بچے کرتا ہوں تم میرا رتھ جلدی بھیشم جی کی رتھ کی طرف لیچو اترنے کہا
 کہ بہت اچھا آج تھا را مانکھ کرم دیکھ دیکھ کر مجھے ہر کہہ اور آئندہ ہوتا ہے یہ کہہ کر اپنے رتھ کو دوڑایا بھیشم جی نے
 ارجن کو آتے ہوئے دیکھ کر اپنے تیکشن بانوں سے روکا ارجن نے ایک تیرا یا مارا کہ بھیشم جی کی دھما مول
 سے کٹ کر گر پڑی یہ دیکھ کر دوسا سن بکرن دوسہ اور نیشٹ چارون رتھی مالا اور طرح طرح کے ابھرن دھارن کیے

ہوئے ارجن پر دوڑے دو ساسن نے ایک تیر سے اوتر کو اور دوسرے بان سے ارجن کو گھائل کیا تب
 ارجن نے دو ساسن کی دھجا کو گر کر پانچ بان اسکی چھاتی میں مارے دو ساسن بھاگا پھر آسکے تینوں بھائیوں کو
 مار کر بیاگل کر دیا اور انکے رتھوں کے گھوڑے مار ڈالے وہ تینوں بھائی بھی ارجن کے سامنے سے
 بھاگ گئے تب بھیشم جی اور ارجن پر سپر سنگرام کرنے لگے ان دونوں کے سنگرام کو دیکھ کر راجہ اندر-ہرن
 اور اننی دیورشی راج رشی-گندھرب اشچرج کرنے لگے کبھی بھیشم جی ارجن کو اپنے بانوں سے ڈھاکت
 دیتے تھے اور کبھی ارجن بھیشم جی کو- ارجن بھیشم جی سے بھی جڈھ کرتا تھا اور انکے ساتھیوں اور سہاے
 کرنے والوں کو بھی اپنی دھن سے مار کر گراتا جاتا تھا تھوڑی دیر میں ایک بھاری رُودھ کی ندی بننے لگی
 جس میں بجا پھس کے سمان اور سمنشون کے کچھوے کے سمان اور ماتھ چھیلوں کے سمان کٹ کٹ کر بہہ
 رہے تھے ارجن نے بھیشم جی کے چتر کو بھی کاٹ کر گرا دیا اور گھوڑوں کو بھی مار ڈالا تب وہ دوسرے رتھ پر
 سوار ہو کر جڈھ کرنے لگے ارجن نے تیرا سیا بھیشم جی کے مارا کہ اسنے بھیشم جی کا دھنش کاٹ ڈالا اور دھن
 بان چھاتی میں مارے کہ بھیشم جی رتھ کے ڈنڈے کو پکڑ کر مورچیت ہو گئے انکا سار بھتی مورچیت دیکھ کر
 ارجن کے آگے سے انکو دور لے گیا تب ارجن نے پرسن ہو کر بجے کا سنگھ بجایا اور بہت خوش ہوا۔

اتی سرمدیم کرت مہا بھارتے ہر ارجن بھیشم تپامہ سنگرام ارجن کا بھیشم جی کو جینا تیسوان ادھی

چوہمیسوان ادھی

کورون پر ارجن کا بچر پانا اور سینا پتیوں کے بستر اوتار لانا

بیشم پان جی نے کہا کہ ہے راجہ جننے جے بھیشم جی کو جیت کر ارجن بہت پرسن ہوا اور اتر را جکا بھی
 بہت پرسن ہو بارم بار بجے کا سنگھ بجانے لگا تب درجو دھن آپ ارجن سے سنگرام کرنے کو آیا اور زور
 سے ایک بان اسنے ارجن کے مستک میں مارا اسنے ارجن کا للات گھائل کر دیا رُودھر بننے لگا ارجن نے
 کرودھ کر کے درجو دھن کے مارنے کو سنہرے پر لگے ہوئے تیرے رسلے شروع کئے کچھ دیر تک دونوں بھائی
 ایک دوسرے کو پیرہا کرتے رہے اسی حالت میں بکرن متوالے ہاتھی پر سوار ہو کر ارجن کے مارنے کو آگے
 بڑھا ارجن نے درجو دھن سے سنگرام کرتے ہوئے بکرن کے ہاتھی کے مستک پر ایسے زور سے بان مارے
 کہ وہ چنگھاڑ کر بھاگا اور تھوڑی دور جا کر گڑا تب بکرن اس سے کو دکر بنشت اپنے بھائی کے رتھ پر چڑھ گیا
 پھر ارجن نے ایک تیر زور سے درجو دھن کی چھاتی میں مارا اسنے چھاتی کو گھائل کر دیا اور کئی بانوں نے
 ہاتھ پانوں پیٹ کو گھائل کیا تب درجو دھن اپنے پران بجا کر بھاگا ارجن نے پرسن ہو کر تالیان بجا میں
 اور بجے کا سنگھ بجایا پھر کوروی سینا کے اور بہت آدمی ایک دم سے ارجن کے اوپر گرے ارجن نے
 سکڑین کو مار ڈالا اور سکڑوں کو گھائل کر دیا اور درجو دھن سے کہا کہ تو کیوں بھاگا جانتا ہے تیرا نام
 درجو دھن نہیں رکھنا چاہیے تھا درجو دھن بجا مان ہو کر پھرا اور پھر ارجن سے سنگرام کرنے کو آگیا کون
 نے اسکو روکا اور آپ پھر ارجن کے سنگھ ہو گیا پھر تو اسو تھا مان کر با چارج درونا چارج اور درجو دھن کے
 بہت سے بھائیوں نے ایک دم سے ارجن کو گھیر کر اپنے آشر شتر چلانے شروع کیے اس سے ارجن نے

ایسا اچھرج کیا کہ سب دیوتا دیکھتے کے دیکھتے رہ گئے ارجن نے کورون کے بانوں کو ردک دوسرا ایندر
 نامی ہنتر منتر پڑھ کر چھوڑا جو کسی ہنتر شتر سے لڑنے والا نہیں تھا اُس میں سے ہزار دن تیر ہر سے لگے اور
 سامنے آنے والے شتر و گھال ہو کر مورچھت سے ہو گئے پھر ارجن نے گاندیو دھنش کے ہزار دن بانوں
 سے شتر و گھال کیا اور پھر دیوت شکم ایسے زور سے بجایا کہ سب شتر و سینا کے سور ہر شتر چھوڑ چھوڑ کر
 مورچھت یعنی غافل ہو گئے ارجن نے اوترا جکار سے کہا کہ درونا چارج اور کرپا چارج کے سفید بستر اور
 کرن کا پیتا مبر سو تھا مان و درجو دھن کا نیلا مبر جلدی سے اوتار لاؤ وہ سب اچیت پڑے ہیں اوترا باگ ڈور
 چھوڑ کر رتھ سے کود گیا اور اوپر لکھے ہوئے بستر سور بیرون کے اوتار لایا اور پھر رتھ پر سوار ہو کر شتر و سینا
 کے اندر شور بیرون کو اچیت پڑا دیکھتا ہوا جب باہر نکلنے کو ہوا تو بھیشم جی نے ارجن کے پھرتی مارنے آرہے تھے
 ارجن نے بھیشم کو پھر گھال کر کے اُنکے رتھ کے گھوڑوں کو مار ڈالا اور آپ نے بھیشم شتر و سینا سے باہر نکل آیا
 اور شکم کھڑا ہو گیا درجو دھن کو ذرہ ہوش آیا اور سچیت ہو کر چاروں طرف دیکھنے لگا تو ارجن کو شکم کھڑا ہوا
 دیکھا اور بھیشم جی کو دیکھا کہ وہ اپنا رتھ درجو دھن کی طرف لیے چلے آتے ہیں درجو دھن نے بہت ڈکھی ہو کر
 کہا کہ ہے پتا ارجن آپ کے رتھ سے کیونکر نکل گیا کسی پرکار اُسکو گھیر کر مارنا چاہیے ایسا نہ ہو کہ یہ یہاں سے
 جیتا ہوا چلا جاوے بھیشم جی ہنس کر کہنے لگے کہ تھوڑی دیر ہوئی کہ تم سب مورچھت ہو کر ارجن کے تیروں سے
 گھال اور اچیت پڑے تھے اُس سے تمہارا بڑا کرم کہاں چلا گیا تھا بھیشم جی تیری بڑھ میں پاپ بھرا ہوا ہے
 اور ارجن بہت میں بھی دھرم نہیں چھوڑتا ہے اور اُسکا سن دیا مئی ہے جو وہ اس وقت چاہتا تم سب کے
 سر کاٹ لے جاتا دیکھو وہ تمہارے سامنے کھڑا ہے اور ابھی میرے سامنے رتھ پر سوار ہو کر ایک ایک کو
 مورچھا گت دیکھتا پھرتا تھا تمہارے اور کئی سینا پتیوں کے بستر اوتار کر لے گیا ہے اُس سے تمہارا سر کاٹ
 لینا اُسکو بہت آسان کام تھا پرت وہ دھرم و جادواری ایسا بچ کرم کبھی نہیں کرے گا مان تمہاری موت کا
 پاپ مار جانے پر یہی ابلندی رہا بس رہنے دو پرائن کی رکشا کر کے سیدھے گھر کو چلے چلو نہیں تو ایک ایک کا
 سر وہ سور بیا ارجن جتھ میں کاٹ کر بجے کے بلجے بجاتا ہوا جادو کا گندو دھن سب بھاگ گیا تم سب اکٹھے ہو کر
 گھر کو چلو یہ پریم ہتکاری بچن بھیشم پتا مہ کے سکر درجو دھن نے تھوڑی دیر بچا کر کیا اور پھر اسی میں کشل جان کر
 سب ہتھنا پور کو چلے ارجن نے پرسن ہو کر بھیشم جی درونا چارج کرپا چارج اسو تھا مان اور اورایتھ لوگوں کے چرنوں
 میں تیرے وال ڈال کر ساٹھا نگ ڈنڈوت کر کے نیکار کی اور پھر ایک تیرا ایسا مارا کہ درجو دھن کے سر سے رتن چڑت
 سنہری ٹکٹ ٹکٹ ہو کر گر پڑا اور پھر دیوت شکم کو بھا کر کور دی بھی ہوئی سینا کو کپاے مان کر دیا اور
 اپنی دھما سے سب کو روٹا زار کر کے زن بھوم میں اکیلا کھڑا رہا کہ جس کسی کے جی میں ہو ہوس نکال لیو ارجن
 نے اوترا بگل سے کہا کہ تمہارے سارے پشو دھن کو شتر و سینا سے چھین لیا تمہارے شتر و لجانان ہو کر بچی
 گروں کے لوٹے جارہے ہیں اب ہم بھی نگر کو چلیں کہ سب شتر و بھاگ کر چلے گئے سب دیوتا آکاش سے اندر
 پتر ارجن کا بڑا کرم دیکھ کر پرسن چیت اخیرواد دیتے چلے گئے۔

انی سر پریم کرت ماہنامہ براٹ پر با ارجن کا کورون پر بکے با نا اور اُنکے سینا پتیوں کے بستر اوتار لینا جو بیوان ادھیاس

پچیسوان ادھیائے

ارجن کا اوت تر سمیت بچے پاکر براٹ نگر کو لوٹ آنا

بیشم پائیں جی نے راجہ بھجنے سے کہا کہ جب ارجن کو روون کو بچے کر کے براٹ نگر کو گودن سمیت لوٹا تو بہت سے پیادہ سپاہی کو روی سینا کے جو سنگرام میں تھک گئے تھے انھوں نے اپنا پران بچانے پر چھپ گئے تھے بن میں نکل کر راستہ میں ارجن کو ملے اور بھی بہت ہو کر ڈنڈ پر نام کرنے لگے ارجن نے کہا کہ تم مجھ سے بھرت کرو سنگرام کیے بنائیں کیونکہ نہیں مارتا ہوں اطمینان رکھو تمھارا راجہ آگے آگے بھاگا جاتا ہے اُسے جا کر مل جاؤ وہ سب ارجن کے پڑا کر م کی پر سنا کر کے ارجن کو آؤ کی رتی اور جتن پانے کا ایشور واد دیتے ہوئے ڈنڈوت کر کے چلے گئے ارجن نے اپنے سب استر شتر اسی جھونکر پر رکھ دیے جس میں ہما بیر منہوان جی سب پرانیون سمیت آکاش کو چلے گئے اور وہ مایا سے سنجکت دھجا انتر دھیان ہو گئی تب ارجن نے منت ماتر سنگھ آکا ر دھجا اپنے رتھ پر لگا کے اپنا دیہی برہنلا ر و پنا لیا اور اوت تر سے کہا کہ یہ سب کرم جو میں نے کیا ہے تم اپنا کیا ہوا برن کرنا اوت تر نے کہا کہ بھلا ہمارا ج یہ پرا کر م مجھ میں کیونکر ہو سکتا ہے ارجن نے کہا کہ تم اپنا ہی کنا جب راجہ براٹ کے آگے ہم سب پاٹون پر کش ہو جاؤ تیکے اُس وقت سچ سچ جو حال ہے وہ کہہ دینا اوت تر نے کہا جیسی آپ کی اگیا ہو گی وہی کرو گا ارجن نے کہا کہ ابھی ہم کو نگر میں اپنے تین پر گھٹ کرنا اوجت نہیں ہے ایک دو دن پیچھے جیسا راجہ جد ہشتر کہیں گے ویسا ہم کرینگے بغیر اُٹلی اگیا کے میں اکیلا ارجن پر گھٹ ہو کر نگر کو نہیں جاؤنگا پرنت ایک برس جو گیت رہنے کا تھا وہ تبت ہو گیا ہے اور جسے گیت رہنا چاہتے تھے اُسے پر گھٹ ہو کر رہنے سنگرام کیا ایک دفعہ اس طرح پر گھٹ ہو جانے پر تمھارے پتا بھے مانینگے جد ہشتر کے سامنے وہ راجگدی پر نہیں بیٹھینگے یہ باتیں کرتے ہوئے ارجن اور اوت تر گنوشالا تک آئے اور سب اپنے پشودھن کو دیکھ کر پرسن ہو کر کہنے لگے کہ یہاں اچھا استھان ہے گھوڑ و نگو نشان کروین اور ہم تم نشان کو کے ذرا آرام کر لیں گے پالو نگو نگر میں بھی دو کہ وہ بھر کا برتانت ہمارا ج اور سکر باسیون کو سنا دین اور تر را جکار نے گوپالو نگو سمجھا کر نگر بھیجا اور آپ دونوں نے ہشمان کے اور آرام کیا پھر رتھ پر سوار ہو کر اوت تر رتھ میں بیٹھے اور برہنلا ر تھتی بن گئے۔

انی سریرام کرت ہما بھارتے براٹ پرب ارجن کا بچو پاکر براٹ نگر کو لوٹنا پچیسوان ادھیائے

پچیسوان ادھیائے

جد ہشتر اور راجہ براٹ کا پائے کھلنا راجہ براٹ کا پائے جد ہشتر کی ناک پر مارنا اوت تر کے کہنے سے آپرا دھ چیٹمان کرنا

بیشم پائیں جی نے کہا کہ اب دہان کا برتانت سنو کہ جب راجہ براٹ راجہ سومرمان کو جیت کر نگر میں گیا تو اُس نے سنا کہ بیشم پتا مرادک چھ ہمارے ہی در ونا چارج کر پا چارج اسو حمان کرن اور اُن کے بھائی دوسری طرف سے آئے اور گنوشالا کی گنوبہر کے لیے جاتے تھے اور تر را جکار برہنلا کو سار تھتی بنا کر اکیلا اُسے جد کر کے گیا ہے

راجہ کو بڑا سوچ ہوا اور اگیا دی کہ ابھی ہمارے ساتھ کی سینا راجکمار کے سہارے کو جاوے گھائل اور جیار آدمی
 یہاں رہیں اور سب اسی وقت چلے جاوےں جلدی جا کر دیکھیں کہ اوتر جیتا ہے یا جڈھ میں مارا گیا راجہ جڈھ شتر
 جو کنک بنے ہوئے تھے انھوں نے کہا کہ اوتر بڑا بدھ مان راجکمار ہے جو آسنے برہنلا کو سار تھی بسایا
 برہنلا گیا ہے تو شتر و نکو بچے کر لیا ہو گا سینا چلنے کو تیار ہوئی تھی کہ گوپالون نے آنکر کہا کہ ہمارا ج کی جی ہو اوتر
 راجکمار نے سب پیشو دھن کو روئے سے چھین لیا اور بڑے بڑے سوریر کو روئے کے پتہ سر کیے پر ابے باکر بھاگ گئے
 اس سے ہر کنک (جڈھ شتر) نے کہا کہ جو دیوتا اس راجکمار سے بھی ہوں تو بھی جہاں برہنلا سار تھی ہو گا وہ بچے پاویگا
 راجہ برائے نے پرسن ہو کر کہا کہ نگریں ایک نش باقی پر سوار ہو کر کھٹا بجانا ہوا چکر لگاوے سب کو بچ کا ہونا پرت
 ہو جاوے اور کتیاں سنگار کر کے اوتر راجکمار کو منگل گان کرتی ہوئی بڑی دھوم سے لاوےں نگر کو بجاوے اور ابے
 بجواوے یہ کہہ کر راجہ نے کہا کہ ہے سیر نہ ہری تو پانے لے آہم کنک چو کے ساتھ کھیلین گے کنک نے کہا کہ میں نے
 ایسا سنا ہے کہ ہر کھڈاں نش کے ساتھ پانسا نہیں کھیلنا چاہیے اس سے آپ کا جیت پرسن دیکھ کر میرے کھیلنے
 کو نہیں چاہتا پرت آپ کی اچھا کرنی اوش ہے جو آپ چاہیں تو میں موجود ہوں راجہ نے کہا کہ استری اور سورن
 آدک جو کچھ در بے تھو بنا جو کھیلے کیا بل سکتا ہے جڈھ شتر نے کہا کہ جو بہت دوش رکھنے والا ہے اس کے
 کھیلنے سے آپ کو کیا لایہ ہے اسکے کھیلنے میں بہت دوش ہیں آپ نے سنا ہو گا کہ راجہ جڈھ شتر کیسی بر دھی جگت
 راج اور دیوتا سرس اپنے بھائیوں کو جوے میں مار گیا جو آپ کی اچھا ہے تو آئیے جو کھیلین راجہ نے پوچھا کہ جی
 اور کھیلنے لگے اس سے راجہ نے کہا کہ تم نے سنا کہ میرے پتر اوتر نے کو روئے کو جیت لیا یہ سنکر جڈھ شتر نے کہا کہ
 جسکا سار تھی برہنلا ہو اسکو بچے کیونکر نہ ہو راجہ برائے کو روئے ہوا اور یہ کہنے لگا کہ اسے بیج برہمن جھکو اتنا گیا
 نہیں کہ کون بات کہنے کی ہے اور کون نہیں تو پتہ نک کو میرے پتر کی تل کہہ کر لایا ہوا بارم بار کرتا ہو بھلا یہ
 تو بتا کہ میرا پتر ہو کر کیونکر شتر وں کو بچے نہ کرے اب تو میں تھو سکا جا کر چھوڑ دیتا ہوں پرت اپنا جیون چاہے
 تو پھر ایسا بچن نہ کہیو جڈھ شتر نے کہا کہ درونا چارج - کر پا چارج بھیشم پتامہ - سو تھا مان - کرن - اور راجیندر
 در جو دھن آدک کو سواے برہنلا کے مرد گون سمیت ساکشات اندر بھی نہیں جیت سکتا اسکے بھج بل سمان
 دوسرا کوئی نہیں ہوا نہ ہو گا بڑا بھاری جڈھ دیکھ کر وہ پرسن ہوتا ہے آسنے سدیو سنکھ آنے والے دیوتاؤں
 اور راجسون کو بچے کہا ہے ایسا سہارے کاری پا کر کیونکر راجکمار کی جے نہ ہووے راجہ برائے نے کہا کہ میں نے
 بہت نشیدہ کیا پرت تو اپنی جیتیا (زبان) بس میں نہیں رکھتا ہے سچ ہے کہ جو ڈنڈ دینے والا کوئی نہ ہو تو دھرم
 کو نش چھوڑ دین یہ کہہ کر راجہ نے گردہ کر کے کہا کہ جیسا تو نے کہا دیا نہیں ہے ہاتھ میں پانے تھے آنکھوں سے
 جڈھ شتر کی ناک پر مارا کہ خون بہنے لگا جڈھ شتر نے اس خون کو پر تھی پر نہ کرنے دیا اپنے ہاتھ میں لیا اور در ویدی جو
 سامنے بیٹھی تھی اسے اپنے پت جڈھ شتر کا ابھراے جانکر سورن پاتر بانی سے بھرا ہوا لاکر رکھ دیا کہ خون نہیں
 کرنے لگا اتنے ہی میں اوتر راجکمار نے نگریں پر دوش کیا اور نگر باسیوں نے راجہ کو خبر کی کہ راجکمار برہنلا سمیت
 دوار پر آگئے ہیں راجہ نے جو بداروئے سے کہا کہ دونوں کو میرے سامنے بلا لو جڈھ شتر نے اسکے کان میں کہا کہ کیول
 راجکمار کو لے آبرہنلا نہ آنے پاوے اس کارن کہ جو وہ دیکھے گا کہ جڈھ شتر کو کسی نے ایسا مارا کہ خون نکلنے لگا

۱۱

اتھوا گھاؤ پڑ گیا تو اسکا پرین ہے کہ وہ سو رہا ہے اور اسی سینا سیمت مار ڈالے گا بھوم جی اڑتھات
اور نہ راجکمار سبھا میں آیا اور اسنے راجہ کے چرن چھو کر منسکار کی اور پھر کنگ کو منسکار کی تو دیکھا کہ اسکی ناک سے خون بہہ رہا ہے
راجکمار نے کہا کہ یہ آپرا دھ کسے کیا کہ کنگ جی کے خون بہہ رہا ہے راجہ نے کہا کہ اس کنگ کو میں نے مارا
یہ برہمن تپسٹھا جوگ نہیں ہے پنسک کی بار بار بڑائی کیے جاتا ہے راجکمار نے کہا کہ ہمارا راج آپ نے بڑا
اکالج کیا انکو شیکر پرین کر لیجئے نہیں تو برہمن کی کردہہ اگنی میں سارا راج بھشم ہو جلا دیگا یہ پچن پتر کا
سنگر راجہ نے سوچا کہ میں نے بڑا کیا شئی میں جدہ شتر سے کہا کہ آپ میرا اپرا دھ چھان کیجیے کنگ اڑتھات
جدہ شتر نے کہا کہ میں نے کردہہ تیاگ رکھا ہے جب ہی میں نے تو چھان کر دی تھی ہاں جو میرا خون پر تھی پر
گر پڑتا تو نس سندھ یہ تم اور پتھارا راج ناش ہو جاتا اور نہ اپرا دھ ہونے پر مجھے تاڑنا کی گئی تو بھی میں آپ کو
دوش نہیں لگاتا ہوں کیونکہ بلوان منش شیکر ہی دارن کرم کر بیٹھتا ہے جب خون بند ہو گیا تب برہمن کو
دہان بلایا گیا اسنے راجہ اور کنگ کو منسکار اور ڈنڈوت کی اسکے پیچھے راجہ برائے جدہ شتر کو شانت کر کے ارجن
کے سامنے راجکمار کی پر سناس کرنے لگا کہ ہے راجکمار ماتا پتا کے آئندہ دینے والے تجھسا پتر یا کر میں تیرا
ہوا تیری سمان پرا کر می پتر نہ ہوا نہ ہوگا بھیشم تپامہ سر کیجے ہمارے دھیر کو رویش کے تپامہ اور درونا چارج کرے
جدہ ویش اور کرد ویش کے گرو اور کر پا چارج اسوتھان سے سو رہ کر بکرن آدک ہمارے کس پر کار جیتے
کئے تجھ اکیلے نے سب کو بھگا دیا اور کرن سے اٹل پرا کر می اور ہمارے دھیر کو تو نے بچو کر لیا۔

انی سریرام کرت مہابھارتے برائے پرب راجہ برائے کا جدہ شتر کو پائے سے اڑا اور راجکمار کا آنا راجہ کا چھان کرنا ۲۶ ادھیٹ

ستائیسواں ادھیٹ

اوترا راجکمار کا سب برتانت جدہ کا راجہ برائے کو سنانا

بیشم پانن جی نے کہا کہ ہے راجن اس پر کار راجہ برائے نے جب بھوم جی کی پر سناس کی تو راجکمار نے کہا کہ
ہے تپامہ تو میں نے پشو دھن کو رو دن سے جیتا اور نہ کو رو دن کی تپامہ بھیشم جی اور اچاری اور کرن آدک کو بچو
کیا جو کچھ کیا ایک دیو پتر نے کیا اسکے دھنش کے آگے در جو دھن اور کرن اور بھیشم جی اور دونوں اچاری اور
ساری سینا سب بھاگتی دکھائی دی اُس دیو پتر نے مجھے زبردستی رتھ پر بٹھایا میں تو بھی بھیت ہو کر اور بڑی
بھاری سینا کو رو دن کی دیکھ کر بھاگ اٹھا تھا پرنت اُس دیو پتر نے مجھے دھرج دیکر رتھ پر بٹھایا اور ایسا سنگرام
کیا کہ سب کو بھگا دیا اور تماشہ دیکھو کہ اُنکے بستر اوتار لیے اور اُنکے پیچھے تالیاں بجائیں وہ سب ہار مانگو ہاگ
گئے راجہ برائے نے کہا کہ وہ عجیبی دیوتا کہاں ہو کہ جسے ایسا پر اکرم کیا کہ کو رو نکو مار کر بھگا دیا اور کپڑے اُنکے اوتار لیے اور
نکو بچو دلائی میں اُسکے درشن کر کے ہوجا کر نی چاہتا ہوں اوترا نے کہا کہ ہمارے وہ دیو پتر اسی جگہ اتر دھیان ہو گیا پرنت
کہ کیا ہے کہ کل یا پرستون آؤ گا اسکے پیچھے سب راج کتیاں اور نو اس یہ برتانت سنگر اکٹھا ہو گیا اور راجہ برائے کی آگیا
پاکر وہ بستر جو درونا چارج کر پا چارج - اسوتھان - کرن کے ارجن اوتار لایا تھا سب کو دکھا کر اوترا راجکمار کی کو دیکھ
جسے ہنسی کی راہ سے برہمن لائے کہا تھا کہ شترن کے پتر بچر بستر اوتار لانا وہ اُن بسترن کو پا کر بہت پرست
ہوئیں اور برہمن لائی بڑائی کرنے لگیں کہ یہ امول بستر نیلا مہر اور پتیا میرا جاؤن کے پہننے جوگ ہمارے لیے

سورما برہنلا نے آیا اور شتر دن کو مار کر آسنے بجگا دیا سب کو بڑا اچھرج ہوا اور برہنلا نے بھونٹکا کر اور ہاتھ
 بچا کر سارے رنواس میں شتر دن سے سنگھرام کرنے کا برتانت برن کیا اور ٹھٹھول کی باتیں کر کے سب کو پریشان کیا
 پھر ایکانت میں بیٹھ کر اور ترا جگمار سے صلاح کی کہ راجہ جدھشٹر کو اب پر نکش کر کے راجگدی پر براجمان کرنا اچھ
 اتی سریرام کرت مہابھارتے براط پر پٹھان اور ترا جگمار کا جدھ کا برتانت بتا کر سنانا تاسیوان ادھیائے

اٹھائیسواں ادھیائے

پانڈون کا براط نگوین پر گھٹ ہونا راجہ براط کا اچھرج ارجن کا سمجھانا راجہ براط کا
 ابراہم چھان کرنا

بیشم پائن جی نے راجہ جئے جے سے کہا کہ ارجن نے شیشہ لگن بچا کر تیسرے دن اور ترا جگمار کی صلاح
 سے سنگھاسن سجایا برات کال راجہ جدھشٹر نے اپنے بھائیوں سمیت استنان کیا برت رکھا اور راج اچھوشن
 بستر ٹکٹ آؤک ہینکر راج سبھا براط میں ہمارا راجہ جدھشٹر کو سنگھاسن پر آسین کر کے پوجا کی اور چار دن بی
 بھوشن آؤک سے ج کر داپنے بائیں سنگھاسن کے براجمان ہوئے راجہ براط اپنے شتر یوں سمیت راج دربار
 میں جب آئے تو انھوں نے راجہ جدھشٹر کو اندر کی سامان تیبھڑا دی اپنے سنگھاسن پر آسین اور چار دن بھائیوں کو
 اگن سامان شو بھائیوں دیکھا تھوڑی دیر وہ اچھرج میں کھڑے ہوئے پانڈون کے سرورپ کو دیکھتے رہے
 پھر کرودھ میں آنکر کہنے لگے کہ ہے کنک ہمنے تکو پائے پھینکنے کو اپنا سبھاسد بنایا تھا آج یہ کیا ادھجاس ہو
 جو ہمارے سنگھاسن پر راجہ بنکر بیٹھ گئے یہ بچن راجہ براط کا سکر ارجن نے مسکر کر راجہ سے کہا کہ ہے راجہ یہ
 پرشوتم برہمن شاسترگ پٹاگی جگ شیل ڈرہ برٹت وہ راجہ دھرم ج ہے جو اندراسن پر بیٹھنے جوگ ہے آنکھ آپ
 دیہم دھادی دھرم راج اور جہانک بدھی کی گت ہے اس سے بھی ادھک پڑا کر می جائیے اُنکے گن میں
 کہا تک برن کر دن ہما تجسوی دیش باسیدون کے ایتھ پیارے جگ کرنے والے ہرشی۔ راج ہرشی
 سب لوگوں میں بھیات جیتندری سب پدارتھون کے سچے کرنے والے سنا کر کی رکشا کرنے منوجی کے
 سام پر جا کے پالن کرنے والے کو پیر کی سامان دھنا ڈاندر کی سامان بلاس کرنے والے کو رن میں سریشٹ دھرم راج
 جدھشٹری ہیں ساری سنا رین اچھاجش کیرت پر بھاؤ سوچ کی کر نون کی سامان پر کا شان ہے دس ہسرا تھی ہونے
 جائی کے عاری والے ایک ہسیر تھ کچن مالادھاری سریشٹ گھوڑے جتے ہوئے جسکے پیچھے چھ چلا کرتے
 تھے آٹھ سو شوت مالک بند ہی جنھیں استت کر کے بجایا کرتے تھے اور اس پر کار پر سنا کیا کرتے تھے جیسے کہ
 رشی گن راجہ اندر کی استت کیا کرتے ہیں ساری پر تھی کے راجہ راجو جگ میں جدھشٹر کے استھان اندر پرست
 میں ہو آئے اور انھیں جدھشٹر کے چرنون میں بیس نوایا جیسا کہ سب دیوتا راجہ اندر کو پوجتے ہیں جسکے ہونے
 کے استھان میں اٹھاسی ہزار اشاتک برہمن برہم چرج دھارن کرنے والے بھوجن پاتے تھے وہی دھرم کا
 روپ آپ کی راجدھانی میں جیسے اگن ہیشم میں گپت ہو جاتی ہے چھپ کر ایک برس تک رہا دھن بھاگ
 ہیں آپ کے اور آپ کے رنواس کے کہ جہان راجہ جدھشٹر نے ایک سال تک بسرام پایا انھیں کے پرتاپ سے

لے ادھجاس بچے ہینک اور دھان ۱۱ لے کام کرودھ آؤک کاتائی ۱۲ لے برت جگمار بھوٹ ۱۳ لے بچے جمع کرکے دھان ۱۴

انیتسوان ادھیائے

ابھمنون اور اوترا کا بواہ اور اسکا آئند

میشم پائین جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ راجہ برائٹ کے کہنے سے راجہ جدھشٹ نے بواہ ہونے کی اگیا دی اور دونوں راجاؤں نے اپنے اپنے ستر راجاؤں اور سرکیشن چندرجی کے پاس دوت بھیجے ابھمنون کا بواہ اور پانڈون کا تیرہ برس پہچھے برائٹ نگر میں پرگھٹ ہونا کہلا بھیجا دونوں کے پہونچنے پر کاشی راج اور راجا شیب جو جدھشٹ سے پریت رکھتے تھے ایک ایک کشونی دل سینا لے کر آگئے اور مہالی راجہ دروید بھی ایک کشونی سینا اور اپنے پتر پراجت سکھندی اور درشت و من اور درویدی کی سور پیر پتروں سمیت آگئے راجہ برائٹ نے انکا بہت آدرستکار کر کے نگر کے باہر اوتارا پھر سرکیشن اور بلدیو جی کرت برامیو دھان ساتکی جی انا درشت اگرورجی سانب اور نشٹ آدک سور پیر ابھمنون اور اسکی ماتا سوبھدرا کو اپنے ساتھ لے کر برائٹ نگر میں آئے اور اندر سین آدک راجہ جدھشٹ کے سارے بھتی اور نوکر چاکر رہتے لیکر ان موجود ہوئے سری کرشن جی کے ساتھ دس ہزار باھتی اور ایک لاکھ رتھ ایک لاکھ گھوڑے ایک کیرت پیادہ سینا بھوج اور اندھک بلشی بڑے بڑے سور پیر کشتری بھی ساتھ آئے اور آپ برائٹ نگر میں پہونچکر پانڈون سے بہت پریت اور انوراگ سے ملے اور ہر ایک بھائی کو جدھشٹ سے لے کر سہدیو تک الگ الگ داس اور داسی مانا پرکار کے بھوشن اور مول رتن اور بستر بھات میں دیے بواہ کی تیاری ہونے لگی راجہ برائٹ کی اگیا سے نگر کو سجا یا گیا انیک پرکار کے باجے راجہ متش دیش ہون میں بننے لگے راجہ برائٹ نے انیک پرکار کے بنج بھوجن پکوان اور سپیدہ پرکار کی مڈرا اور طرح طرح کے مانس اور کئی پرکار کے سیوہ اور طرح طرح کی مٹھائی بنوا کر پانڈون اور سرکیشن جی سے لے کر سب راجاؤں اور راجاؤں کے بھائی بندوں کو سورن کی تھال کنورون میں جمائے اور گانے بجانے والوں نے زنت کر کے سب بھیا کو پرین کیا اور ناگد سوت بندی جن اہنت کرنے لگے برائٹ نگر کی سندرسندرا ستریاں بستر ابھوشن سے آراستہ ہو کر رانی سودیشنا کے ساتھ آئین اور سب نے سرکیشن چندر مہاراج کے سروپ کو پریم سے نرکھ کر پریم آندیا یا آسبوقت سرکیشن مہاراج کے سروپ اور شو بھانے ساری استریوں اور پرشون کے شو بھانے اور سروپ کو ماند کر دیا اور ابھمنون کی سندرتائی کو دیکھ کے پرسن ہوئیں کہ سرکیشن جی کا بھابھا اندر پتر ارجن کا بیٹا سروپ وان کیوں نہ ہو راجہ برائٹ نے اوترا اور ابھمنون کو منڈپ کے نیچے بٹھا کر شاسترا نو سار دونوں کا بواہ کر دیا راجہ برائٹ اور سودیشنا نے اپنے اتھجا ابھمنون کو دیکر مترتا سے یہ کہا کہ اسکو اپنے مٹل میں رکھ کے اپرا دھ چھان کچھو اور راجہ جدھشٹ نے جو دہان اندر کے سامان برامان تھے اوترا کو پرسن چت پتر بدھو گرہن کیا سری کرشن چندرجی ان دونوں دو لھا دو لھن کو منڈھپ میں دیکھ کر بہت پرسن ہوئے راجہ برائٹ نے دو سو باھتی مع زلفتی جھول اور سوئے چاندی کی عاریوں کے اور سات ہزار گھوڑے اور اسبقدر رتھ بالکی داس داسی اور طرح طرح کے بستر و بھرن جیمیز میں دیے ہون ہو کر بید منتر اوجان ہونے لگے اس وقت راجہ برائٹ نے

لے جو سکھن پانڈون سے

لے جو سکھن پانڈون سے

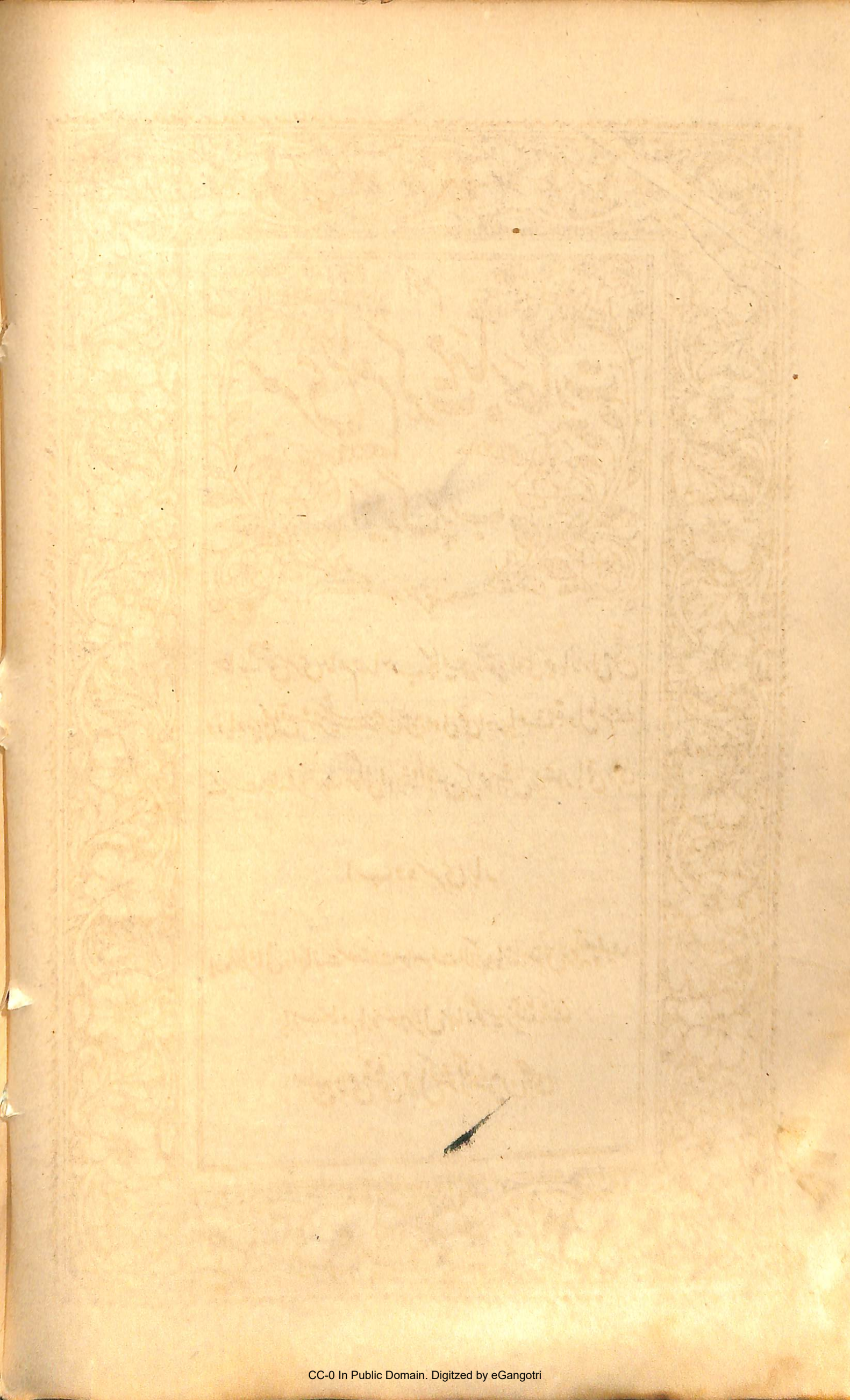
اپنا راج سارا اور دھن سینا سمیت اور اپنا آتما بھی پانڈو کے آرن کیا اور ہاتھ جوڑ کر کہا میں پرکاشیت
آپ کا جش اور کیرت کہتا رہوں گا کئی دن تک جیو نا یعنی دعوت مع رقص و سرود ہوتی رہی راجہ جہدھشتر نے جو
دھن پایا تھا اس میں سے بہت سا برہمنوں کو دان کر دیا اور رتن بھوشن بستر سواریان ہاتھی گھوڑے بھوجن
آدک بالک اور ہرودہ رشتہ داروں کو دیکر پرس کیا بیشم پانڈو جی نے کہا کہ اس بواہ کا آئندہ رتن بنیں ہو سکتا تیر
برس بن باس بقیت کر کے بڑا کشت پانڈو نے اٹھایا تھا اس بواہ کے ہونے سے بہت پرسن ہو گئے
سری کرشن جی نے اور راجہ بھاٹ نے اترنا دھن اور سیاب اور ہاتھی و گھوڑے آدک باہن راجہ جہدھشتر کو
دیے کہ انکو درجو دھن سے لگنے کی کامنا بنیں رہی بیشم پانڈو جی نے راجہ جہدھشتر سے کہا کہ برائے پرب
کی کتھا میں نے سنائی جو پش اتھوا استری اس کتھا کو پڑھیں یا سنیں یا سناؤینگے وہ سنسار میں دھن اور
جش اور کیرتی سے بھر پور رہینگے۔

اتنی سریرام کرت مہابھارت پرب بھمنوں اور بواہ آئندہ بنیں ادیب

برائے پرب سماپت ہوا

قطعہ نایع طبع سابق ریختہ کلک جوہر سلک جناب منشی بنارسی داس صاحب ضبط میرٹھی

<p>چھپا وہ پرب بھی با آب و تاب و خوشخط و خوشتر مہابھارت کا چوتھا پرب شائع ہو گیا چھپکر ۵۲ بکر ۱۹</p>	<p>ہزاران شکر تھی جسکی تمنا ایک عرصہ سے پی سمیت لب ہاتھ سے آئی یہ صدای ضبط</p>
--	--



اوم
سری رام کریم بھارت
ادیوگ پرپ
مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کا لیٹھ یا تھردہوی جو بار اول مطبع
ودیا دیرن واقع شہر ٹیپس میں طبع ہوئی تھی اور باعث مقبول عام ہونے
کے بہت جلد فروخت ہو گئی اور شائقین کی خواہش پر دستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگوپسرنٹرنٹ

مطبع نامی منشی نول کشور لکھنؤ میں چھپی

فہرست مضامین سرایم کرت مہا بھارت اڈیوگ پر ب

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱	پہلا اڈھیہاے - راجہ براٹ کی بھائی میں مشورہ ہو کر پروہت کو واسطے سمجھانے درجودھن کے ہستنا پور بھیجنا -	۶-۷
۲	دوسرا اڈھیہاے - سرکیشن جی کے پاس ارجن اور درجودھن کا ایک وقت مدد لینے کو جانا -	۸-۹
۳	تیسرا اڈھیہاے - راجہ شل کا پانڈو کی سہاے کو آنا اور کورون کی طرف ہو جانا اور سینا کا برن	۸
۴	چوتھا اڈھیہاے - راجہ شل کا ٹھانڈو تاسے برتراسر کے پیدا ہونے اور اندر کے ماتھے سے مارو جانکا حال بیان کرنا -	۹
۵	پانچواں اڈھیہاے - پانڈون کے پاس سات کشتونی اور کورون کے پاس گیارہ کشتونی دل جمع ہونے کا حال -	۱۰
۶	چھٹا اڈھیہاے - پروہت کا راجہ دھرتراشت کے پاس جانا اور درجودھن کا انکار کرنا	
۷	ساتواں اڈھیہاے - سنجے کا دھرتراشت کی آگیا سے پانڈو کے پاس جانا اور سرکیشن جی کا سمجھانا -	
۸	آٹھواں اڈھیہاے - سنجے کا واپس آنا اور پانڈون کا سندھیا کہنا -	۱۶
۹	نواں اڈھیہاے - سبھا ہو کر دھرتراشت اور سنجے کا سمبا د -	۱۷
۱۰	دسواں اڈھیہاے - بدترجی کا آپدیش راجہ دھرتراشت کو	۱۸
۱۱	گیارہواں اڈھیہاے - بدترجی کا سنت کمار کو بلانا کا راجہ دھرتراشت کو گیان آپدیش کرنا	۲۷
۱۲	بارہواں اڈھیہاے - سنت کمار جی کا راجہ دھرتراشت کو بہم گیان آپدیش کرنا -	۳۰
۱۳	تیرہواں اڈھیہاے - سنت کمار جی کے جانے پر بدترجی اور راجہ دھرتراشت کا صلاح مشورہ کرنا بھیشم جی اور کرن کا بباد روزنا چاچ و سنجے کا راجہ دھرتراشت کو سمجھانا -	۳۳
۱۴	چودھواں اڈھیہاے - درجودھن کا سنجے سے کہنا کہ پانڈو کو فتح کرینگے اور راجہ دھرتراشت کا بچن نہ ماننا آگنا راض ہونا -	۳۶
۱۵	پندرہواں اڈھیہاے - سنجے کا سبھامین سرکیشن مہا برن کرنا -	۴۰
۱۶	سولہواں اڈھیہاے - سرکیشن جی کا ہستنا پور جانا -	۴۳
۱۷	سترہواں اڈھیہاے - سرکیشن جی کا ہستنا پور پہنچ کر سب سے ملنا -	۴۷
۱۸	اٹھارہواں اڈھیہاے - سرکیشن جی کا درجودھن کے میوہ پکوان تیاگ کے بدترجی اپنے بھگت کے ان سے ملنا کرنا -	۴۸
۱۹	آنیسواں اڈھیہاے - راج سبھامین سرکیشن جی کا رشی سیدھ نیشرون سمیت جانا -	۵۲
۲۰	بیسواں اڈھیہاے - راج سبھامین سرکیشن جی کا سمجھانا کہ پانڈو کو آدھا راج دھرم سے ملنا چاہیئے	

صفحہ	مضمون	نمبر شمار
۵۳	اور پر سرام جی کا اسکی تائید کرنا	
۵۶	اکیسوان ادھیائے سجھائیں کنوڑشی کا اپدیش کرنا متل کا سمبا دہرن لوک آدک کا برن	۲۱
	بایسوان ادھیائے سجھائیں نار دجی کا اپدیش گالوڑشی کا برتانت دشاؤن کا حال اور مادھوی	۲۲
۵۹	راجہ جیاتی کی کنیا سے ستیان اپتن ہونے کا برن	
۶۷	تیتیسوان ادھیائے - درجو دھن کا پانڈون کو راج دینے سے انکار کرنا اور سجھائے اٹھ جانا -	۲۳
۶۹	چوتیسوان ادھیائے - درجو دھن کا سجھائے اٹھ جانا اور بد جی کا سجھانا -	۲۴
۷۱	پچیسوان ادھیائے - سری کرشن جی کا سجھائیں بسور وپ دکھانا -	۲۵
	چھتیسوان ادھیائے - سرکیرشن جی کا رانی کنتی سے ملنا - اسکا پانڈون کو سندھیسا بھیجنا کہ	۲۶
۷۲	سنگرام کر کے اپنا راج لے لین اور رانی بدولا کا اتھاس -	
	ستاتیسوان ادھیائے - سرکیرشن کا ہستنا پور سے چلتے ہوئے کرن کا سمجھانا اور کرن کی	۲۷
۷۵	پیشین گوئی -	
۷۸	اٹھاتیسوان ادھیائے - رانی کنتی کا کرن کو سمجھانا اور اسکا جواب دینا -	۲۸
۷۹	انتیسوان ادھیائے سرکیرشن جی کا درجو دھن کو سجھانا کہ برات نگر میں اپس آنا اور وہاں کا حال برن کرنا	۲۹
	تیسوان ادھیائے - بد جی کا سمجھانا بھیشم پتا مہ جی کو کہ آپ سب کے بڑے ہو اس کو روکل کا ناش	۳۰
۸۱	درجو دھن کے کارن ہوگا اسکو سمجھاؤ اور راجہ دھرتراشت اور رانی گاندھاری کا درجو دھن کو سمجھانا -	
۸۳	اکیسوان ادھیائے - سرکیرشن جی کا سب حال ہستنا پور کا سنا کہ سنگرام کی طیاری کرنا -	۳۱
۸۴	تیسوان ادھیائے - دونوں طرف کی سنیا کا کورکشیتر میں آنا اور میدان جنگ کا بیان -	۳۲
	تیتیسوان ادھیائے - بلدیو جی ہمارا جی کا سنگرام بھوم میں آنا اور پھر تیرتھ جاترا کو چلے جانا راجہ کرم کا	۳۳
	ابھان سہت پانڈون کے پاس آنا اور واپس جانا درجو دھن کا لوک برادر شکنی کو پانڈون کے	
۸۷	پاس بھیجنا اور پانڈون کا کرو دھ سے جواب دینا -	
۹۰	چونتیسوان ادھیائے بھیشم جی اور درونا چارج کا درجو دھن کو سمجھانا اور راجہ کرن کا اپنا کرنا	۳۴
	پنتیسوان ادھیائے - کرن کا پر تلکھا کرنا کہ جب تک بھیشم جی سنگرام کرینگے میں جدھ نہیں کروں گا	۳۵
۹۱	اور سکھندی استری کا پرشس ہو جانا -	
	چھتیسوان ادھیائے - کوروؤن پانڈون کے فتح کرنے کو اپنا ارادہ ظاہر کرنا اور بھیشم پتا جی	۳۶
۹۵	کا ہنسی میں اڑنا -	
"	سنتیسوان ادھیائے - دونوں دونوں کا میدان میں آنا -	۳۷

مہا بھارت

اڈیوگ پر ب

یعنی

مہا بھارت کا پانچواں پر ب

پہلا ادھیاء

راجہ براٹ کی سبھائی میں مشورہ ہو کر پڑھت کو واسطے سمجھانے در جو دھن کے
ہستنا پور بھیجنا

سری ناراین اور زون میں اور تم نرا اور سستی دیوی کو پڑ نام کر کے جے ایتھاس برن کرتے ہیں۔
بیشم پانچ جی نے راجہ جتنے جے سے کہا کہ جب ابھنوں کا بواہ اترنا نام راجہ براٹ کی کینان سے
ہو گیا تو سب جادوئی اور پانڈو اور راجہ مہا راجہ رشی مٹی جو بواہ میں آئے تھے سب بواہ کا
آئندہ دیکھ کر بہت پرسن ہوئے ایک دن سبھا ہوئی پرات کال سب راجہ اور مہا تمار رشی مٹی راج دربار میں جمع
ہوئے سونے اور جواہرات کے شکھاسن پر راجہ در وید اور راجہ براٹ جو اور راجاؤں میں بڑی عمر کے تھے
اور بلدیو جی اور سرکیشن چندر جی بھی ویسے ہی شکھاسنوں پر ساکی جی سمیت پراجمان ہوئے پانچون پانڈو راجہ
براٹ کے شکھاسنوں کے شکھاسن پر اور رشی مٹی ہاتھی دانت اور چندن کی جو کیوں اور سندھ آسنوں پر آسین
ہوئے چندن۔ اگر کتوری (مشک) آدک شکھاسنوں سے سبھا مہک رہی تھی سب کے گلون میں پھول
مال اور پھولوں کے گجرے پڑے ہوئے تھے زربفت اور طلسم کے پردوں اور طرح طرح کے ریشمی اونی
قالینوں کے فرش سجھے ہوئے تھے مانوراجہ اندر کی سبھا ہو رہی تھی ایمنوں کے بواہ کا آئندہ برن ہو کر سب
سبھا کے بیٹھے والے سرکیشن چندر کی طرف دیکھنے لگے اسوقت سری مہا راج نے کہا کہ آپ سب مہا شے
اچھی طرح جانتے ہیں کہ جس پر کار راجہ جہدھشتر جی کا راج اور دھن مال کے پڑ شکنی نے در جو دھن کے کہنے سے
چل کے جوئے میں جیت لیا اور تیرہ برس کا بہت کٹھن بنو باس ان پانچون بھائیوں نے اپنے ست کے کارن
سہک تیرہویں برس میں گپت رہ کر کلیش اٹھائے۔ سوائے راج چھین لینے کے در جو دھن نے بھی مہین جی کو

زہر کھلایا لاکھ کے مندر میں پانچون بھائیوں کو جلانا چاہا جو باتیں نہ کرنے کی تھیں وہ بھی اُنھوں نے انکے ساتھ کیں۔ مہاراجہ جد ہشتر سب کو جھیل گئے در جو دھن نے چھل اور کپٹ کر کے راج انکا لیا ہے سنگرام میں بچے نہیں کیا رانی در و پدی کو جس وقت دو ساسن بھائیوں بال کھینچتا ہوا لایا یہ پانچون بھائی اپنے ست کے کارن بیٹھے دیکھتے رہے اگر یہ چاہتے تو ایک بھیم سین ہی در جو دھن کو اس کے ساتھیوں سمیت مار ڈالتے ایسے آتیاے کرنے پر بھی ہمارے راجہ جد ہشتر دھرتراشت کے بیٹوں کی کٹل ہی چاہتے رہے گندھربون سے انھوں نے در جو دھن اور اس کے رنواس کو چھوڑا یا بھیشم جی در ونا چارج جی کو رنوں کو ڈوکتے رہے پرت انھوں نے کسی کا کہنا نہ مانا اب کوئی چتر دوت انکی بھائیوں میں جا کر دھرتراشت کے بیٹوں کو بچھاوے اگر وہ بچھانے سے راج دے دیں تو اچھا ہے نہیں تو سنگرام کرنا پڑیگا اور سنگرام بھی ایسا ہوگا کہ لاکھوں شور بیرون کا خون پتھی پر بہہ نکلے گا اب جیسے سب کامت ہووے وہی کیا جاوے۔ یہ بچن سر بکشن جی کے سنگر سب بھائی کے بیٹھے والے پر سن ہو گئے اور کہا کہ بہت اچھی بات آپ نے کہی۔ بلدیو جی مہاراج نے اس وقت یہ کہا کہ راجہ جد ہشتر جی نے جو اپنی خوشی سے کھیلنا لگنی پکا جو آری ہے راجہ جد ہشتر جی اس سے نہیں جیت سکے اور اپنا راج اور ساری سمیت ہار گئے اب کوئی چتر آدمی انکو بچھاوے تاکہ انکا راج موروثی در جو دھن انکو پھر دے نہ بغیر بچھائے اور انکارت معلوم کیے سنگرام کرنا اچت نہیں ہے یہ بچن بلدیو جی کے سنگر سائی جی نے کہا کہ بلدیو جی نے جو بچن کہے کہ راجہ جد ہشتر نے اپنی مرضی سے جو کھیلنا مجھے معلوم ہوا ہے کہ راجہ جد ہشتر نے اپنی اچھا سے کبھی جو انہیں کھیلنا انکا ارادہ تھا دھرتراشت انکے تاؤ جی نے انکو بلایا اور انکے بچن مان کر بغیر اپنی اور اپنے بھائیوں کی مرضی کے انھوں نے یہ انوچت کرم کیا انھوں نے انکے ساتھ چھل کیا اور سیدھے سچے آدمیوں کو ان جو آریوں نے چھل کاری جوے میں جیت لیا ایسا کون ہے جو گانڈیو دھرتراشت کی آرجن جی اور بھیم سین جی اور شتر بڈیا کے جاننے والے نکل سہادیو جی اور مہا پراکرمی ابھمنون جی اور در و پدی کے پانچون پتر اور راجہ جد ہشتر جی کے سامنے سنگرام میں بٹھر سکے ہم سب پاٹھون کی طرف سے سنگرام کر کے در جو دھن کو کون اور کبھی جیت سکتے ہیں کیونکہ اتنا ہی پرتشون کا مارنا ادھرم نہیں ہوتا ہے جو نش کسی کو نہ ہو دیگر مار ڈالے انھو مکان میں آگ لگا کر بھشم کرنا چاہے چھل سے کسی کا راج یا زمین ہرے یا کسی کی استری کو ہرے جاوے یا بنا شتر دھاری آدمی کو آپ شتر دھارن کیے ہوئے مار ڈالے وہ اتنا ہی کہلاتا ہے زمین سے سب نہیں تو بہت سی باتیں در جو دھن میں ہیں اسلئے انکا مارنا ہی اچت ہے جو راجہ دھرتراشت دھرم بچا کے راجہ جد ہشتر کا آدھا راج دیدین تو بہت اچھا ہے نہیں تو سنگرام کر کے ان سے ہم لے لینگے یہ بچن سائی جی کے سنگر راجہ در و پدی بولے کہ ہے مہا بابا ہوا ایسا ہی ہوگا ادھرمی در جو دھن خوشی سے راجہ جد ہشتر جی کو انکا راج کبھی نہیں دیگا اور دھرتراشت بھی اپنے پتروں کے اشیہ سے دھرم کا بچار نہ کرے گی بھیشم تیار ہے جی اور در ونا چارج کرنا چاہتے ہیں یہ بھی انکی طرف سے لڑینگے اگرچہ وہ جانتے ہیں کہ راجہ جد ہشتر جی ست پر استھیر ہیں اور در جو دھن ادھرمی ہے پرت جب سنگرام کا وقت آوے گا تو وہ سب در جو دھن کی طرف ہو جائینگے۔ پرتے نزدیک در جو دھن سے نرمی نہیں کرنی چاہیئے وہ سمجھے گا کہ پاٹھون میں بچہ

پراکرم نہیں ہے اور ہم جیت چکے ہیں میری بدھ یہ ہے کہ ہم اپنے متراجاؤن کے پاس دوت بھیجیں کہ وہ اپنی اپنی سیٹھنا لیکر آویں پہلے راجہ شل پھر دھڑل کت جیت سین اور کیلے دیش کے راجہ کے پاس دوت جاویں جو انکے پاس درجو دھن کے دوت پہلے پہنچ جائیگے تو وہ انکے ساتھ ہو جائیگے انکے پیچھے اور راجا ہنگدست آدک سمندر کے تٹ اور پہاڑی راجاؤن کے پاس دوت بھیجیں اور سب کو اپنی طرف کر کے پھر درجو دھن کو کہیں کہ اب میدان میں آجاؤ کیونکہ مور کھ سے ہر تار ایسی ہے جیسے گدھے کے ساتھ یہ ہمارے پر دوت بڑے پنڈت اور صد سجھا چاڑھین انکو راجہ دھڑل کت جی کے پاس بھیجیے یہ انکو اچھی طرح سمجھا دیں گے۔ سری کرشن جی راجہ دروید کا بچن سکے پر سن ہو کر بولے کہ جو بچن ہمارا ج دروید جی نے کہے ہیں وہ بہت اچھے اور ہمارا راجہ ست پراکرمی جد دھڑل کت جی کے ہتھکاری ہیں ہمارا برتاؤ ہو ہمارا کورون پانڈون سے سنان ہے اور ہم سب ابھمنوں کے بواہ کے کارن بیان آئے تھے جو کشل پور یک ہو گیا اب ہم تو دار کا کوجا دینگے اور آپ اسی طرح جہان منا ہو دوت بھیجیں جہان آپ جانا اچھت ہو وہاں آرجن بھیجیں نکل سہدیو کو ہمارا ج جد دھڑل کت جی اور سنگرام کی طیاری کریں پھر جب سب طرح راجاؤن کی مدد سے تسلی ہو جاوے تب دوت دھڑل کت جی کے پاس بھیجنا چاہیے جو نکلے آپ کو راجہ دھڑل کت جی اپنا مائیتھ سمجھتے ہیں نیشے جو کچھ آپ کہلا بھیجیں گے وہ اچھا ہی ہوگا ہم جو آپ کے شش یعنی جیلہ کی برابر ہیں یہی چاہتے ہیں کہ انکا آپس میں سلوک رہے تو اچھا ہے جو سنگرام ہو تو کو رو نکو آرجن جی کے سنگمہ ٹھہرنا مشکل ہو جاوے گا اور انکا ناش ہو جاوے گا سری کرشن ہمارا ج نے یہ بچن کہہ کر بڑا مانگی راجہ براٹ نے انکو بڑے آدرس کار سے دار کا کو بڑا کیا اور اسی دن سے سنگرام کی طیاری کر کے راجہ براٹ اور دروید نے مہتر راجاؤن کے پاس دوت بھیج دیے جب ان راجاؤن نے سنا کہ راجہ جد دھڑل کت جی کا راج کو روون نے بھیجیں لیا ہے اور تیرہ برس کے گزر جانے پر بھی درجو دھن پانڈو نکو آدھاراج دینا نہیں چاہتا ہے اور یہ کہتا ہے کہ پانڈون نے اپنی پر تگیا پوری نہیں کی یعنی تیرھواں برس پورا نہیں ہوا تھا کہ وہ ظاہر ہو گئے اب پھر تیرہ برس بن میں رہیں تو بڑی طیاری سے جد دھڑل کت جی کی مدد کے لئے دور دور سے راجہ آئے کیونکہ راجہ دروید اور براٹ بڑے پراکرمی پڑھیلوں کے راجہ اور دھرم راج جد دھڑل کت جی کے راجہ جگ میں وہ راجہ ان کا ایشوچ اور پرتاپ اور ست دیکھ گئے تھے جب یہ بات درجو دھن نے سنی تو اسنے بھی دور دور سے اپنے بہتر راجاؤن کو بلایا ساری پر تھی کے راجا اس سنگرام میں دونوں طرف آنے لگے پانڈون کے کارن پر تھی کے بن پہاڑ جنگل سب سینا سے بھرے ہوئے نظر آئے ہمارا ج دروید نے اپنے پر دوت سے کہا کہ آپ سب طرح پوجیے ہمارے اور کو روون کے میں جس طرح چھل سے درجو دھن نے پانڈون کا راج چھین لیا ہے اسکو آپ جانتے ہیں آپ راجہ دھڑل کت جی کے پاس جا کر سبھا میں بڑرجی بھیشم تپامہ درونا چارج کر پا چارج آدک بڑون کو بلا کر درجو دھن کو سمجھا دیں کہ وہ پانڈون کا آدھاراج دے دیں تمہارے بچو نکو سنگر بھیشم جی بڑرجی اور آچاری جی بھی انکو سمجھا دیں گے آپ سے یہ کالج اچھا ہو گا یہ بچن سنگر پر دوت جی ہستنا پور کو چلے۔

انی سریرام کرت مہاجارت ادیوگ پرپ راجہ دروید کا پر دوت کو ہستنا پور بھیجنا پہلا ادھیہ ہے

لہذا نہایت ہی بڑی اور عظیم الشان ہے

دوت

دوسرا اوصیائے

سری کرشن جیکے پاس ارجن اور درجو دھن کا ایک وقت مکد یعنی کو جانا

بیشم پائین جی نے کہا کہ جب پڑوہت جی ہستنا پور کو گئے تو درجو دھن کو اپنے دوت کے ذریعہ سے دریا
ہوا کہ پانڈون نے سب راجاؤن کو بلا دیا بھیدیا ہے اور سیکریشن جی دوار کا کو چلے گئے اور ارجن انکو بلا نے
گئے ہیں درجو دھن بھی اپنے ساتھ تھوڑی سی سینا لیکر دوار کا کو روانہ ہوا اور ارجن بھی بڑی جلدی کر کے
دوار کا میں پہونچ گئے درجو دھن اور ارجن دونوں ایک ہی وقت سورج کے اودے ہونے سے پہلے راج محل
میں سرکیشن جی کے پاس گئے مہاراج بتجا پر آرام کرتے تھے درجو دھن سرانہنے کی طرف ایک آسن پر جا بیٹھے
اور ارجن سری کرشن جی کی بغل میں سر جھکا کر بیٹھے گئے سری بھگت ان جا گئے تو پہلے ارجن کو پھر سرانہنے کی نظر کی
تو درجو دھن کو دیکھا مہاراج اٹھے اور دونوں کا ستکار کر کے کھیم کشل پوچھکر ایک ساتھ آنے کا کارن پوچھا
تب مسکراتے ہوئے درجو دھن بولے کہ ہمارے اور پانڈون کے جھگڑے میں آپ ہماری سہاے کریں
کیونکہ میں اور ارجن دونوں آپ کے شش برابر ہیں جیسا ارجن سے رشتہ ہے مجھ سے بھی ویسا ہی سبند ہے
میں پہلے آپ کے پاس آیا ہوں اور ارجن پیچھے آئے ہیں مہاتما پرش پہلے آئے ہوئے کا کہا کرتے ہیں آپ تو
سب مہاتماؤن میں مشرودن میں اور سید یوجن ہی گئے جاتے ہیں سری کرشن جی نے کہا کہ شاید آپ ہمارے
ہاں پہلے آئے ہوں پرت ہے ارجن سہنے پہلے ارجن جی کو دیکھا ہے پہلے افسے درشت ٹی اُنکا اور تمہارا
دونوں کا بچن مانیں گے ارجن سے دونوں کی سہاے کریں گے بالکو نکا منور تھ پہلے کرنا چاہیئے یہ سید کی اگیا ہے
ارجن آپ سے چھوٹا ہے اسلئے پہلے ارجن کا منور تھ کریں گے نیچن کہکر سری کرشن مہاراج بولے کہ جتنا نام
ناراین ہے اور سنگرام میں بڑا جدہ کرتے ہیں اور لڑنے میں بڑے تیکشن ہیں اور پمیل ناراینی سینا رکھتے ہیں
تم دونوں میں سے ایک کی طرف لڑتے ہوئے ناراین ہونگے اور ایک کی طرف بنا لڑتے ہوئے شستر
زیست خالی ہاتھ ہم ہونگے۔ ہے ارجن تم جکو چاہو پہلے لے لو۔ سری کرشن جی کا بچن سنگرام ارجن پرش
ہو کر بولے کہ آپ شستر زیست سنگرام نہ کرتے ہوئے ہماری طرف ہو جیے پھر درجو دھن نے کہا کہ ہے شترؤن
کے ناش کرنے والے ارج اوریت کشتریون میں دیوتا اپنی ناراین اور اپنی سینا مجھے دیجیے درجو دھن ہزاروں
جو دھالیکر خوش ہوا اور ارجن شستر زیست سری کرشن جی کو لیکر بہت پرسن ہوا پھر درجو دھن خوش خوش
بلبھد راجی کے پاس گیا آنھون نے درجو دھن سے کہا کہ میں نے سرکیشن جی کو تمہارے لیے بہت دبا یاٹھنے
سنا ہو گا کہ ابھنوں کے بواہ میں میں نے سری کرشن جی سے بہت کہا تھا پرت آنھون نے نہیں مانا میں
اُنکے بغیر ایک گھڑی الگ نہیں رہتا ہوں اب میں نہ تو ارجن کی سہاے کر دنگا نہ تمہاری۔ تم بھرتیشی
راجا سب راجاؤن کے مشرودن ہو کشتریون کے دھرم سے جدہ کرنا۔ درجو دھن بلدیو جی سے ملکر کہنے پر
ہو کر تیرما کے پاس گئے آنھون نے سری کرشن جی کی اگیا اُنوسار ایک چوٹی سینا درجو دھن کو دی
درجو دھن بہت خوش ہوا کہ سری کرشن جی شتر زیست ارجن کی طرف ہوئے اور اپنی سینا جھکو دیدی

میں ہی جے پاؤنگا اور کرت برما کو سینا سمیت لیکر بہت نا پور کوروا نہ ہوا۔

بیشم پائین جے نے راجہ جئے جے سے کہا کہ دیکھو بھادی کے خبر تیرے درجو دھن ابھان کی وجہ سے مایا میں ہو بہت آسوت اس بات کو نہیں سوچا کہ جس طرف سری کرشن جی آپ ہونگے اُسکی جیت ہوگی۔ بہت سی سینا کو لے کر خوش ہو گیا اور ہسل بات کو نہیں بچا را۔ سری کرشن جی نے آرجن سے پوچھا کہ تھے کیا سمجھ کر شتر بہت مجھکو اپنی طرف لیا آرجن نے کہا کہ میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ آپ اکیلے درجو دھن کی ساری سینا کو جیت سکتے ہیں آپ سارے سنار میں کیرت مان پرستہ ہیں اور میں آپ کو سب سے پیش ماننا ہوں جہاں آپ ہیں وہیں ہجرت ہے آپ میرے سارے ہوتے مجھے بڑا جش سنار میں لے گا سری کرشن جی نے کہا کہ ہے سکھا سار بھتی بننا نندت کرم ہے پرنت تمھارے اشنہ سے میں تمھارا رتھ ہانگو نگا اور پھر آرجن کے ساتھ دوار کا سے چلکر دھرم راج جد ہشٹر کے پاس آئے۔

انی سر پام کرت مہاجراتے آدیوگ پر ب سری کرشن جی کا آرجن بہت راجہ جد ہشٹر کے پاس آنا دوسرا حصہ

تیسرا حصہ

راجہ شل کا پانڈون کی سہماے کو آنا اور کورونکی طرف ہو جانا اور سینا کا برتن

بیشم پائین جی نے کہا کہ راجہ شل درویش کا راجہ دوتون کے پہونچنے پر دھرم راج جد ہشٹر کے پاس اپنی سینا اور بھائی بندون کو لے کر چلا ایک کٹونی سینا جس میں بڑے بڑے سور بیکر پتھر کوچ اور شتر اپنے دیش کے دھارن کیے ہوئے تھے دود کو س روز چلتے تھے جنکے چلنے سے پر تھی کپاے مان ہوتی تھی جب درجو دھن نے سنا کہ راجہ شل بڑی سینا لے ہوئے راجہ جد ہشٹر کے پاس چلے آتے ہیں راستہ میں ہی اپنے آدمیوں کو بھیج کر بہت طرح سے انکا پوچھنے کر کے سب بستیو بھوجن بقر داس داسی موجود کر دیے اور ہرنزل اور پڑاؤ پر اچھے اچھے محل باغ کنوے باوڑی سمیت بنوا دیے جہاں سب ہزار تھ شتر کی سمان بھرے ہوئے تھے۔ راجہ شل نے یہ ساری سمیت بھوت راجہ جد ہشٹر کی جان کر کہا کہ ہمارا راجہ جد ہشٹر کے نوکر و نکل و بھم انکو انعام دینگے یہ خبر درجو دھن کو دی گئی کہ راجہ شل تمھارے استخان اور باغ باغچوں کو سب ہزار بھون سمیت دیکھ کر کہتے ہیں کہ جسے میرے سکھ کے کارن اتنا در ب خچ کیا ہے میں اُسکے اوپر اپنے پران دینے کو تیار ہوں اور اب تک یہ خاطر تواضع راجہ جد ہشٹر کی طرف سے سمجھ رہے ہیں درجو دھن اپنے بھائیوں سے صلاح کر کے راجہ شل نکل۔ سہدیو کے ماماں سے آنکر ملا راجہ بہت پریت سے ہلکے بولے کہ تھے ہکو اپنی سیوا سے بہت برسن کیا ہے ہر مانگو درجو دھن نے کہا کہ آپ ہماری سینا کے سینا بہت ہو دین راجہ نے کہا کہ بہت اچھا یہ کام تو ہے منظور کیا اور کچھ کہو درجو دھن نے کہا کہ بس یہی ہمارا آپکا ر آپ کرین اس میں فرق نہ آوے راجہ شل نے درجو دھن کو بڑا کر کے کہا کہ اب ہم راجہ جد ہشٹر سے ملنا چاہتے ہیں درجو دھن نے کہا کہ آپ اُنسے شوق سے ملین ایسا نہ ہو کہ آپ اُنکے ہو رہیں راجہ نے کہا کہ جو بچن تھے ہو لیا وہ ہو لیا یہ کہہ کر راجہ جد ہشٹر سے ملنے گیا اور بڑی پریت سے اپنے بھائیوں سے ہلکے سا حال کہا اور پھر یہ کہا کہ تھے بڑے شکٹ بن میں بارہ برس نو اس کر کے اُٹھائے ہیں اور تیرھویں برس بہت

ادیوگ پر ب تیسرا حصہ

تیسرا

کلیش سے گزرا اسری بھگوان اُس کو حکم دے بد لینے ہم اپنے دیش سے تمہارے دھرم کو نشیش جانکر تمہاری سہماے کو آئے تھے راستہ میں درجو دھن نے ہماری خاطر بہت درب لٹایا اور ہمارے منہ سے نکلا کہ جسے ہمارے لیے یہ آرام کی چیزیں اتنی منزلوں تک مہیا کر دیں ہم اس کے اوپر اپنا تن من نوچھا در کرینگے اور درجو دھن نے ہم سے ہلکرا بنی طرف بھوک کر لیا اس بات کا فکر بھوک بعد میں بہت ہو اگر کیا کریں کشتری دھرم نہا ہناراجاؤ نکا پرم دھرم ہے جدھشٹ نے کہا کہ آپ نے اچھا کیا جو درجو دھن کی طرف ہو گئے پرنت ایک بچن مجھکو دیجئے جب آپ کریں کے سارن ہی ہوں امتوا اسکے ساتھ سے جدھ کریں تو کریں کا پرا کریم اور تیج ناش کرتے رہیں جو ہم اسپر غالب آدین راجہ شل نے کہا کہ ایسا ہی کر دنگا میں اسکی غذا کر کے اسکا تیج اور بل ناش کرتا رہوں گا درجو دھن مجھکو سر پکشن جی کی سان پتراکرمی اور بچر جانتا ہے تمہارے اوپکار کے کارن وہی کر دنگا جس میں تمہارا بہت ہو گا جس طرح راجہ اندر نے برتراسر آدک اپنے شتروں کو جیت کر راج پایا تھا وہ برتانت سنا تا ہوں۔

اتی سریرام کرت مہا بھارتے تیسرا دھیا

پوچھا دھیا

راجہ شل کا تشٹا دیوتا سے برتراسر کے پیدا ہونے اور اندر کے ہاتھ سے مارے جانے کا حال بیان کرنا ایک سمجھتا دیوتا کے پتر لیسو روپ نام جس کے تین سر تھے اور بڑا بھیا نک دیوتاؤں کا دھندانی سمجھ کر راجہ اندر نے اسکے تینوں سر کاٹ ڈالے وہ سر بھیا نک شبد بولنے لگے اسوقت ایک بڑھئی (سجھار) کلھاڑی لیے آتا تھا اندر نے اُس سے کہا کہ ان سروں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دے اُسے راجہ اندر کو دیوتاؤں کا راجہ سمجھ کر ویسا ہی کیا جس منہ سے لیسو روپ بید پڑھتا تھا اُس سے کینچل نام کپشی اور دوسرے منہ سے تیر نام کپشی اور تیسرے سے کلنگ اور باز پیدا ہوئے جب یہ حال تشٹا دیوتا کو معلوم ہوا تو اُس نے کرودھ کر کے آگن پر جلت کی اور منتر پڑھنے آرمبھ کیے آگن کٹدے سے برتراسر نام دیت بڑا زبردست اور بھیا نک روپ پر گھٹ ہوا تشٹا نے اُس سے کہا کہ تو اندر کو مار۔ اندر اور برتراسر کا بڑا بھاری جدھ ہوا۔ برتراسر اندر کو ٹیک لگا دیوتاؤں نے دگھت ہو کر آپس میں صلاح کر کے ایسے منتر پڑھے کہ برتراسر کو بے اختیار چھائی آئی اور اندر اسکے پیٹ سے بھل آئے دیوتاؤں نے سندھ اور رشی گن سے صلاح کر کے دونوں کی صلاح کر دی اور تشٹا دیوتا کی استت کر کے اسے بھی راضی کر لیا۔ پرننت اندر برتراسر کے مارنے کے فکر میں رہتا تھا جب دو ہیج رشی نے اپنے است (دستخوان) بچر بنانے کو دیدیے تو دیوتاؤں نے تشٹا سے کہا کہ ان ہڈیوں کا بچر بنا دو اُس نے دیوتاؤں کے کہنے سے بچر بنا دیا جب اُسے معلوم ہوا کہ برتراسر کے مارنے کو بچر بنوایا گیا ہے تو اُس نے کہا کہ اندر اس کچرے بچر کو مار نہیں سکتا اندر نے بٹن بھگوان سے برتراسر کے مارنے کو پورا پھنسا کی تب بٹن بھگوان نے کہا کہ برتراسر کسی ہتھیار سے نہیں مرے گا ہم سمندر پھین (گھن دریا) میں پر ویش کرینگے اسکے لگنے سے برتراسر بلان تیاگ دیگا کچھ دن بیت ہونے پر برتراسر کو دیوتاؤں کا دھندانی جانکر راجہ اندر نے سری بھگوان کا دھیان سندھیا سمجھ کر کیا اور برتراسر سے بہت دن تک جدھ کیا رشی کی ہڈیوں کے بچر سے اندر نے برتراسر کو گرا دیا پرننت پران اُس کے سمندر پھین کے لگنے سے نکلے جیسا کہ

اد پر ذکر ہوا۔

بھرم برہم ہتیا اور مہر گھات پاپ بھیانک رُوپ سے اندر کے پیچھے پڑا اندر اُسکے خوف سے ایک سرور میں جا کر کنول تال میں پڑ دیش کر گئے۔ اندر آسن خالی ہونے سے دیوتاؤں ریشیوں نے راجہ ہنک کو اندر اسن پر بٹھا دیا اُسکو تھوڑے ہی دنوں میں بڑا ابھان ہو گیا اور سچی راجہ اندر کی رانی سے اُسکے شروپ پر موہت ہو کر سمجھوگ یعنی ہم بستری کی خواہش ظاہر کی رانی کو بہت فکر ہوا آنھوں نے برہمپیت جی دیوتاؤں کے گرو سے پُرا رتھنا کی کہ ہنک سے بچا دین آنھوں نے راتی کو دھیرج دیکر دیوتاؤں سمیت اندر کی تلاش کی اور رانی نے اوپ سرتی دیوی کی کربا سے اندر کا پتہ سرور کے کنول تال میں پایا دیوتاؤں نے اندر کی ہتھت کر کے پر گھٹ ہونے کی پُرا رتھنا کی آنھوں نے کہا کہ پہلے میرا اندر اسن خالی کرادو سب کی صلاح سے سچی نے راجہ ہنک سے کہلا بھیجا کہ تم ریشیوں کے ہوا در آسن پر سوار ہو کر میرے پاس آ جاؤ ہنک یہ پیغام سن کر اپنے جامہ میں بھولا نہ سما یا اور ریشیوں کو پالکی میں لگا کر سوار ہونے لگا ایک دن ریشی پالکی اٹھانے سے ہنک کو آہستہ آہستہ چل رہے تھے کہ ہنک نے گست ریشی کے کندھے پر ہات مار کر کہا کہ سرب سرب (جلدی جلدی چلو) ریشی نے ہنک کو ابھان اور کو درشتی کے پاپ میں پھنسا ہوا دیکھ کر سرب دیا کہ تو سرب ہو کر رہتی ہو گرا دیا جاوے ایسا ہی ہوا کہ ہنک سرب بن کر کے پڑھتی پڑھتی گرا دیے گئے اندر اسن خالی ہو گیا دیوتاؤں نے اندر سے پُرا رتھنا کی اندر اسن خالی ہے اندر کنول تال سے پُرا رتھنا کے دھیان میں مگن باہر نکلے اور برہم ہتیا کے چار بھاگ کر تہ کش۔ ندی۔ پتھاڑ۔ آستر یوں پر ڈال جگ کرنے لگے اور شتھ ہو کر اپنے اندر اسن پر پھر براجمان ہوئے۔ راجہ شل نے کہا کہ ہے جدھر شتر تم بھی اپنے شتر دن کو جیت کر اپنا راج جلدی پاؤ گے۔

لے لفظ سے اندر رانی کو دیکھنا ۱۱

یہ کتھا اسیلے تک مثنائی کہ جو کوئی اپنی بیجے چاہے وہ یہ کتھا آوش سرون کرے اُسکی بیجے ہوگی سننے والا اپنے پتروں بہت آئندہ کرے گا اُسکو پتروں کا کلیدش کذا چت نہیں ہوگا اور آنت من شُرگ باس کرے گا مٹھا را سبدا کلپان ہو۔

انی سری رام کرت مہا بھارتے چوتھا ادھیائے

پانچواں ادھیائے

پانڈون کے پاس سات کشتی اور کور وون کے پاس گیارہ کشتی دل جمع ہونیکا حال راجہ شل کے جانے پر سات توتیشی مہار تھہ پیو دہان چتر گنی سینا لے کر آیا ارتھات ساتلی جی کی سینا بڑی دھوم سے آئی جو ایک کشتی (چھوٹی) تھی اسطرح ایک چھوٹی چندیری کا راجہ درشت کیت اور ایک چھوٹی سینا جہاں سندھ کا بیٹا جیت سین لکدہ دیش کا راجہ لایا اور ایک چھوٹی سینا مدرت کا راجہ پاڈے چری آدک دیشونی کی سینا سنگ لیے ہوئے آیا اسکی سینا میں بڑے بڑے سور بیر شتر وھاری مہار تھی شامل تھے اسیوقت مہاراجہ درو پد جی کی سینا ایک کشتی بڑی دھوم سے آئی اسطرح قش دیش کا راجہ ہراٹ اپنے مہار تھی پتروں اور سور پتروں سمیت آیا اسطرح اپنے پانچ بھائیوں سمیت راجہ کیلی دیش کا ایک کشتی سینا لایا کل سات کشتی سینا راجہ جدھر شتر کے پاس گئے

اور کاشی نریش اور چکیتان اتو حاسینا بند آدک بہت سور بیرون پاٹون کی سہارے کے لئے آگئے۔
 در جو دھن کے پاس پورب سدرتھ کا راجہ بھگدلت ایک کشونی سینا لایا جس میں چین اور کرات دیش کے نواری
 سوزن بھوشن دھارن کیے ہوئے تھے اور پوری ستر اور راجہ شل ایک ایک کشونی سینا لائے اور بھوج واندہک
 بنی کرت بڑا نارانی سینا لیکر آیا جس میں بڑے بڑے سور پیر اور سب سے آدھک دیکھنے میں تھی یہ سینا سرکیشن جی
 نے در جو دھن کو دی تھی سیطح راجہ جیدر شتر سندرھو اور سور پیر دیشی سینا اور کا بیہوج دیش کا راجہ سودکش اور ہاشمی
 کا راجہ نیل نام نیلے رنگ کے مشتر لپے ہوئے اور دکش دیش نوایون کی سینا لپے انہی اور چین دیش کا راجہ درکیلی
 دیش کے راجہ بندو واندو بندو بھائیون سمیت اور شوبل راجہ قندھار شکنی کا باپ اپنی سینا ایک ایک کشونی سب راجا
 اپنے اپنے ساتھ لاکر در جو دھن کے شامل ہوئے گیارہویں ایک کشونی سینا در جو دھن تھی اس طرف گیا کہ کشونی
 سینا جمع ہوئی اور سہتا پورا اور اسکے پاس آنکو جگہ نہ ملی تو در دور تک اس سینا کو ٹھہرایا گیا۔
 انی سریرام کرت مہا بھارتے کو درون پاٹون کے پاس سینا کا جمع ہونا پانچوان اڈھیا

چھٹھا اڈھیا

پروہت کا راجہ دھرتراشٹ کے پاس جانا اور در جو دھن کا انکار کرنا

بیشم پان جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب راجہ در وید نے اپنے پروہت کو دھرتراشٹ کی سمجھ میں سمجھانے کو
 بھیجا تو راجہ دھرتراشٹ نے اسکا بڑا آدرشکار کیا بیشم تپامہ اور بدرجی اور راجہ دھرتراشٹ نے سمجھ میں جان
 اور اور دیشون کے راجہ اپنی اپنی سینا لیکر آئے تھے پروہت جی کو بلایا اور کشم کشل پوچھنے کے پیچھے پروہت جی نے
 یہ سچن کہا کہ آپ سب راجہ مہاراجہ اچھی طرح سے جانتے ہیں کہ کور واور پانڈو راجہ پچر بیرج کی اولاد ہیں یعنی
 ایک ہی باپ کے بیٹے اور پوتے ہیں دھرم راج راجہ جدھشٹر کا چلن اور برتاؤ بھی سب جانتے ہیں اور یہ بھی سبکو
 معلوم ہے کہ راجہ در جو دھن نے سارا راج آپ لے لیا پانڈو کو کچھ نہ دیا جو راج پانڈون نے اپنے پراکرم سے
 لیا وہ بھی چھل کے جوئے میں پاٹون سے چھین لیا اور سارا دھن لیکر آنکو تیرہ برس کا بنو باس دیا اور پانچون
 بھائیوں کے مارنے کے لئے انیک جتن کیے پرنٹ انکی زندگی باقی تھی وہ بچ رہے پھر انکی رانی در وید کی کو
 کیسے کیسے کلش دیے اور بن میں تیرہ برس تک ان شور بیرون نے بڑے کلش اٹھائے ان باتوں پر دھرم راج
 جدھشٹر نے کچھ خیال نہ کیا اب بھی وہ یہ چاہتے ہیں کہ سیطح جدھ نہ کرنا پڑے جس میں لاکھوں کروڑوں آدمی مارے
 جاویں گے اتنا چاہتے ہیں کہ جو راج سوروٹی آکا ہے وہ آنکو بلجاوے وہ نر بل نہیں ہیں کہ دب کر اپنا راج مانگتے
 ہوں سات کشونی سینا کے سینا پت اور در دور کے پراکرمی راجہ انکے ساتھ ہیں پھر آپ سب سبھل کے
 بیٹھے والے خوب جانتے ہیں جیسا پراکرم ارجن بھیہم سین۔ کل سندیو کا ہے اور ساکی سرکیے پراکرمی انکی
 طرف ہیں ارجن جی کی سمان شتر بدیا کا جاننے والا جسکے سامنے میں کشونی دل بھی کچھ حقیقت نہیں رکھتا ہے
 پھر سرکیشن چندر مہاراج ترلوکی کے پیدا کرنے والے مہاپراکرمیوں کے شرومن انکے ساتھ ہیں سب اس بات کا
 انتظار کرتے ہیں کہ کب دھرم راج جدھشٹر آنکو آگیا دیں اور وہ گھور سنگرام کر کے اپنا راج لے لیں مجھے اس کا رن

بھیجا ہے کہ کسی طرح راڑ بڑھانی نہ پڑے آپ دھرم بچار کے جتنا راج دھرم سے اُنکا ہے دے دین میں اسی
 کارن یہاں آیا ہوں آپ دھرم شاستر میں چتر ہیں اور اس سبھائیں دلش دلش کے پڑا کر می راجہ اکٹھے ہیں جو
 دھرم کی بات ہو وہ کیجیے۔ یہ بچن پڑو بہت کے سنگر بھیشم جی پدسن ہو کر بولے کہ بڑے بھاگ ہیں جو راجہ
 جد ہشتر کشل پور بک اپنے بھائیوں سمیت آندے ہیں اور اُنکے سہایک بھی بہت سے راجہ ہیں اور بڑی
 خوش قسمتی کی بات ہے کہ راجہ جد ہشتر اپنے دھرم اور برت پر آردھ رہیں اور خوش نصیبی سے سریکرشن مہاراج
 اُنکے سہایک ہیں اور یہ دھرم کی بات ہے جو پانڈو اپنے بھائی کورون سے بلاپ چاہتے ہیں ہے برہمن
 وہ ایسے ہی دھرماتما ہیں جو کلیش اُنھوں نے بن میں سے وہ نارین جانتے ہیں ہم اُن تکلیفوں کو سن سنگر
 بہت دکھی ہوتے ہیں اور اس میں بھی سند یہ نہیں ہے کہ اُنھوں نے اپنے پتا پر پتا کا راج نہیں پایا اس میں بھی شک
 نہیں ہے کہ استر شتر جاننے والے گانڈیو دھنش دھاری آرجن کے سامنے راجہ اندر بھی سنگرام نہیں کر سکتے
 ہیں پھر نش کا کیا ذکر ہو سکتا ہے میں تو یہ جانتا ہوں کہ اکیلا آرجن تینوں لوک کو جیت سکتا ہے بھیشم جی کے
 بچن سنگر ادھرمی کرن بھیشم جی کا بڑا درجو درجن کی طرف دیکھو بولا کہ ہے برہمن تو نے جو پانڈو کے پکش کی بات
 کہی اُسکو لوک میں ایسا کون ہے جو نہیں جانتا پھر بار بار کہنے سے کیا پر یوجن ہے راجہ درجو دھن کی طرف سے
 راجہ شکنی نے جو اکیلا اور جد ہشتر سارا راج اور دھن بار گیا جوے میں یہ پرت گیا بھی تھی کہ بارہ برس بن میں ہیں
 اور تیرہویں سال گپت رہیں اُسکو جد ہشتر نے پورا نہیں کیا تیرہواں سال پورا نہیں ہوا تھا کہ اُنکا پتہ بل گیا جو
 جد ہشتر پ پھر تیرہ برس پرت گیا کے اُنوسار بن میں رہے تو اپنے موروثی راج کے پانے کا ادھکاری ہے اپنی
 پرت گیا پوری کر کے آدین تو درجو دھن اُنکو راج دے دین اور وہ ادھرم کی بدھ سے راج لینا چاہیں تو اس
 نہیں ہو گا۔ مور کھتا ہے سنگرام کرنا چاہیں تو میدان میں آجا دیں یہ بچن سنگر پھر بھیشم جی نے کہا کہ کرن تمکو وہ
 دن ہو گیا کہ میں اور تم اور درونا چارج آدک چھ ہمار تھی راجہ براٹ کے ہاں گئے اور اکیلے آرجن نے ہم تم اور
 سب جھٹوں ہمار تھیو نکو جیت کر بھگا دیا تھا پڑو بہت جی سچ کہتے ہیں جو اسکا بچن نہ مانو گے تو ہماری بات یاد رکھنا
 کہ سنگرام میں آرجن اور بھیم سین کے مارے ہوئے زمین پر پڑے ہوئے دھول پھانوں کو گے راجہ دھرت شست نے
 کرن کو بہت پھٹکا را اور ہٹک کر بری طرح دیکھ اُسکا بڑا درجو کر کے کہا کہ جو بھیشم جی ہمارا کہتے ہیں یہ بالکل سہی اور
 اسی میں ہمارا اور پانڈو کا کلیان ہے کرن کی بدھ اچھی نہیں ہے اُسکو اُپر روکی بات سوچتی ہے جو ادھرم کی
 بات آسنے کی ہے وہ کہنے کے ہرگز لاین نہیں دھرم راج جد ہشتر نے اپنی پرت گیا پوری کر لی ہے میں سچے کو بلا کر
 راجہ جد ہشتر کے پاس بھیجا کہ صلح کرادو تمکا آسید وقت سچے کو بلایا اور سچے سے کہا کہ تم پانڈو کے پاس جا کر
 سمجھا دو کہ وہ اپنے دھرم اور رست پر استھ ہیں جہنے اُنکی کوئی بات دھرم کے پرت گول اب تک نہیں دیکھی اُنھوں نے
 پترہ برس تک بن میں بہت کلیش اٹھائے سوائے اسکے یہ ادھرمی مور کہ درجو دھن اُنکا موروثی راج دبا ئے
 بیٹھا ہے اُنکو طرح طرح کے کٹ دیتا ہے اور خوش ہوتا ہے اور وہ ایسے دھرماتما ہیں کہ اس دوشٹ کی موکھائی
 اور پیر پر کچھ خیال نہیں کرتے ہیں ایسا ہی دوشٹ ادھرمی نردی کرن اس درجو دھن کو مہر بلا ہے جس جد ہشتر
 کے مددگار آرجن بھیم سین سارنگی نکل سہدیو اور پھر سریکرشن چندر مہاراج جگت کے سوامی ہیں اُنکا مقابلہ کون

کون کر سکتا ہے میرے نزدیک ایک اکیلا آرجن تین لوگ اپنے پڑا کر م سے جیت سکتا ہے اور سر کرشن جی ہمارا ج فقط بر کے دینے والے ہی نہیں ہیں اُنکا پڑا کر م سب راجہ پر تھی کے اچھی طرح جانتے ہیں وہ ساکشات نارائن بشن بھگوان ہیں کیا کسی کا منہ ہے جو اُسے سنگرام کر سکے اکیلے آرجن نے کھانڈو بن کو جلا کر اندر کو دیوتاؤں سمیت ہرا دیا تھا اور جد ہشتر کے راجہ جو جگ میں بڑے بڑے راجاؤں کو جیت کر اپنے ساتھ لے آیا در جو دھن کی بدھ پر آبدیا کا پردہ پڑا ہوا ہے سنجے تم جاؤ اور میری طرف سے آشرواد کہہ پاؤ گے کہ بہت آدرستکار سے یہاں لے آؤ میں نے سنا ہے کہ راجہ براٹ جد ہشتر جی کے ساتھ بہت پریت کرتے ہیں اور بڑا دلدار دھرم شٹ دمن جد ہشتر کے ساتھ سنگرام کرنے کو طیار ہو کر آیا ہے اور پر تھی کے جتنے ستور ہیر راجا ہیں سب جد ہشتر کو دھرماتا جانکر اسکا راج دلانے کو اپنی اپنی سینا لے کر آئے ہیں اور رات دن جد ہشتر جی کی سیوا میں رہتے ہیں میں نے اپنے دو تون سے سنا ہے کہ سر کرشن چندر جی آرجن کے ساتھ تھی ہو کر سنگرام میں پاؤں دن کو جتاؤینگے اُن سری کرشن جی کے پڑا کر م سمن کر کے میرا جت شانت نہیں ہوتا ہے پہلے تو تم راجہ جد ہشتر جیکے پاس جا کر کشیم کشل پوچھو اور پھر سر کرشن چندر جی کے پاس جانا اور دونوں کی کشل میری طرف سے پوچھکر میرا بچن سنانا در جو دھن اور کرن نے جو کہا ہے یہ بات اُنکے سامنے پر گھٹ نہ ہونے دینا اور آدرست آنگو یہاں لے آنا اور سمجھا دینا کہ جھگڑانہ ہووے جدھ کرنے کی کیا ضرورت ہے۔

انی سریرام کرت ہما بھارتے سنجے کا راجہ جد ہشتر کے پاس بھیجا ۶۔ ادھیاء

ساتوان ادھیاء

سنجے کا دھرم تراشٹ کی اکیلا سے پاؤں دن کے پاس جانا اور سر کرشن جی کا سمجھانا

راجہ دھرم تراشٹ سے سنجے بڑا ہو کر راجہ براٹ کے نگر میں پہنچے اور اُپلوی استھان میں راجہ جد ہشتر جی کے پاس جا کر پر نام کر کے بہت پریت سے پاؤں دن سے ملے پاؤں دن نے سنجے کا بہت آدر کر کے اپنے پاس بٹھا کر پرسن ہو راجہ دھرم تراشٹ کے کشیم اور نیز بھیشم تپامہ اور بدر جی اور سب ماتاؤں اور سار پر وار کی کشل پوچھکر کہا کہ بہت دنوں پیچھے ہمارے تاؤ راجہ دھرم تراشٹ جی نے ہمکو یاد کیا منہ بدھی در جو میں اپنے پتا کا اکیلا کاری بیٹا اور اسکا فتری کرن سب اچھی طرح کشل سے میں جو گاؤں ہم نے برہمنوں کو دیئے تھے وہ بدستور برہمنوں کے پاس ہیں در جو دھن نے ایر کھاسے لے تو نہیں لیے برہمنوں کا وسیا ہی ستکار کرتے ہیں میں درونا چایج جی ہمارے گرد اور اُنکے پیرا سو تھا مان جی اچھی طرح ہیں کبھی آرجن بھیم سین آدک ہمارے بھائیوں کو ہمارے تاؤ جی اور بھیشم تپامہ جی یاد کیا کرتے ہیں سنجے نے کہا کہ پریشتر کی کرپے راجہ دھرم تراشٹ پرہار سمیت کشل میں اور آپ کو آپ کے بھائیوں سمیت جب شتر دھاریوں کا ذکر آتا ہے یاد کیا کرتے ہیں در جو دھن کے یہاں سادھو لوگ بھی رہتے ہیں اور پانی لوگ بھی بہت رہتے ہیں جو گاؤں آپ برہمنوں کو دیئے ہیں وہ سب اُنھیں کے پاس ہیں برہمنوں کی ٹل ویسی اسی کیجاتی ہے جیسے پہلے سے ہوتی چلی آئی ہے آپ کے بن میں جانے کا کلیش راجہ کو بہت ہوا اور سرور آپکو یاد کیا کرتے ہیں

جب سے اُنھوں نے سنا ہے کہ آپ بھائیوں سمیت راجہ براٹ کے نگر میں کشل سے ہیں تب سے اسکا سوچ دوڑ ہوا ہے پھر اُنکو یہ بھی دو تون کی زبانی معلوم ہوا کہ بہت سے راجہ سینا لیکر آپ کی سہارے کے لیے آتے جاتے ہیں تب اُنھوں نے مجھے بلا کر کہا کہ پاٹرون کی کشل پوچھ کر میری آشیرواد کہو اور جو ادکاش ہو تو آپکو بلایا ہے آپ وہاں چلیں اور یہ بھی کہا ہے کہ میری طرف سے کچھ گلائن من میں نہ کریں اور آپس میں بھائیوں سے پردہ نہ ہو تو اچھا ہے اب تک جو کچھ جھگڑا ہوا وہ تو ہو چکا آگے شانتی ہووے کیونکہ جو دونوں طرف سے سنگرام ہونے لگا اور بھائی بندھو مارے گئے اور آپ نے ہی بچے پائی تو پھر بھائیوں کے مارے جانے سے شوک ہو گا وہ بچہ بھی دکھائی ہو جاوے گی آپ کی طرف بھی بڑے بڑے راجہ سنگرام کرنے کو آئے ہیں اور سری کرشن بھگوان تمہارے ہتھکڑی ہیں تمہارا مقابلہ کون کر سکتا ہے اور بھیشم تپامہ درونا چایج کر با چایج اور راجہ شل آن کی طرف سے بڑے بڑے دھنش دھاری جو دھائیہن اُنکو جیتنے والا بھی نظر نہیں آتا ہے یہ کیوں کہنے مارتے ہی نہیں کہا ہے اسکا خیال کچھ بھی نہ کرنا چاہیے بکے دکھانے کو نہیں کہا ہے راجہ دھرتراشت اور بھیشم تپامہ جی اور بدرجی نے بار بار یہی کہا ہے کہ اب ایسی کوئی بات نہ ہونی چاہیے جس سے پردہ بڑھے اب شانتی ہی کرنی اچست ہے راجہ جہدھشٹ بولے کہ ہے سبھی تم اچھی طرح جانتے ہو اور اسوقت راجہ براٹ اور راجہ درو پدا اور ساتکی جی آدک بہت سے راجہ دھرماتما براجمان ہیں یہ بھی سب جانتے ہیں کہ راجہ دھرتراشت اپنے بیٹے درو پدھی درجو دھن کے انیسویں ایسے بچے ہوئے ہیں کہ اُنھوں نے بدرجی اور بھیشم تپامہ جی کے سمجھانے پر بھی کچھ خیال نہ کیا اُلٹا بدرجی کا ہرادر کیا دیکھو جب پھل سے جو اہونے لگا تو بدرجی نے بہت سا راجہ کو سمجھایا پرنسٹ اُنھوں نے درجو دھن کو نہ روکا جیسا وہ چاہتا تھا کرتا تھا راجہ دھرتراشت کا وہی حال ہے جیسے کوئی منس سوکھے درخت میں آگ لگا دے اور پھر جب وہ آگن بھڑکنے لگے تو گھی اور تیل ڈال کر اسے بجھانا چاہے۔ کیسے کیسے کو کرم درجو دھن آدک نے کیے راجہ نے انھیں نہیں روکا درجو دھن ہکو مار کر نیش کشک راج چاہتا رہا ہمارے مارنے کے اُسے بہت سے آپاے کیے پرنسٹ کچھ نہ ہوا ہم اپنے بساتے کوئی کو کرم نہیں کرتے ہیں تم بھی جانتے ہو کہ کیش اور گندھربون نے درجو دھن کو پکڑ لیا آرجن بھیم سین نے اسکو سینا سمیت بچا لیا پھر راجہ براٹ کے نگر میں ہکو کلش دینے کے لیے اپنے مہتروں سمیت بہت سی سینا لے کر درجو دھن آیا اسوقت بھی اسکو بچا لیا ہم تو اُنکے ساتھ ایسے ایسے سلوک کرتے ہیں اور وہ ہمارے مارنے کے کی فکر میں رہتے ہیں راجہ دھرتراشت کے دین بچن اب کہنے سے کیا ہوتا ہے درجو دھن نے بہت سے راجاؤں کو سنگرام کے لیے اکٹھا کر لیا ہے چاہے وہ ہمارا راج موڑ دے دیوے کبھی نہیں دیوگا ہم تو یہی چاہتے ہیں کہ کیسے طرح اپادہ نہ ہوے اسی کا دن راجہ درو پدھی نے پُر وہت جی کو بھیجا ہے لیکن تو بھی درجو دھن کبھی دھرم کا بچا نہیں کرے گا جب تک اسکو گانڈیو دھنش کے تیرون سے نہ مارا جاوے اور جب ہی تک اسکی کشل ہے کہ جب تک بھیم سین کو دھبھرے تیرون سے اسکو نہیں دیکھتا ہے جب ہمارے سہارے کا رری سر کرشن ہمارا راج ہیں ہمارے راج کو درجو دھن نہیں بھوگ سکتا ہے ہم آپ کی پوجا کرتے ہیں آپ چھا کریں آپ بڑے گیانی ہیں ہمارے آچرن بھی جانتے ہیں اور درجو دھن کی کروت بھی آپ دیکھتے ہیں ادھر می پرش بغیر ڈائے نہیں لانتے جیت اار تو ایشرا دھین ہوتی ہے پرنسٹ مجھے نظر نہیں آتا کہ سنگرام نہ ہووے سبھی نے کہا

مہابھارت ۱۳

کہ کیا کارن ہے جو آپ سرکیھا ڈھراتا اپنی بدھ کے برو دھ سنگرام کرنا جیمن اپنے بھائی بندھو مارے جاوینگے
 بچارے میں آپ کو تو کرودھ پینا چاہیے جب سنگرام میں بھیشم تپا مہ روونا چارج سے مہاتما اور شل آپ کے
 مان اور در جو دھن آدک آپ کے بھائی مارے گئے تب آپ کو بجے پا کر کیا سکھ ہوگا راجہ جدھشٹر نے کہا کہ
 ہے سنجے جو کچھ آپ کہتے ہیں وہ ٹھیک ہے لیکن جو میں کہتا ہوں اسکو بھی بچار کر دیکھو جو میرا کہنا ادھر مہود
 تو مجھے شراؤ در جو دھن کی بدھ ادھر مہ کی طرف بہت مایل ہے وہ راستی یاد دھرم سے نہیں سمجھے گا اور میرا
 حال تو جیسا ہے آپ بھی بدھ مان میں خوب جلتے ہیں کہ دھرم میں میری نیت ہے یا ادھر مہ میں سب
 مارگ دھرم اور ادھر مہ کے سری کرشن چندر ہمارا راج کے چلائے ہوئے ہیں وہ بھی براجمان ہیں اور مجھے بھی
 جیسا میں ہوں جانتے ہیں سرکیشن جی نے کہا کہ ہے سنجے میں تو یہی چاہتا ہوں کہ کورون اور پانڈون کا
 میل جول بنا رہے جیسی اتنی ان پانڈون کی چاہتا ہوں ویسی ہی راجہ دھرتراشت اور ان کے بہت سے بیرون
 کی چاہتا ہوں نہنت راجہ دھرتراشت اور ان کے پرتوراج کے کو بھی ہیں وہ دھرم ادھر مہ نہیں بچاتے ہیں
 جس وقت جو اکیھلنے کو راجہ جدھشٹر سے شکنی بیٹھا تھا اس سے بہت سے راجہ دہان بیٹھے تھے جدھشٹر جی
 جو اکیھلنا نہیں چاہتے تھے راجہ دھرتراشت کے بلانے سے گئے اور اسکی اکیا مانکر جو اکیھلا کہیں ایسا بھی چوا
 ہوتا ہے کہ ایک ہی شخص جیتا جاوے اور دوسرا برابر ہارتا جاوے شکنی نے چھل کر کے جو سے میں پانڈون کو
 جیتا اسوقت کیسے کیسے بچن نہدا کے بھرے ہوئے کزن اور دوساسن نے پانڈون سے کہے کہ اب یہ سب کچھ
 ہار گئے انکو تالا بخلی دو یہ جیتے جی مر گئے اور آرجن سے کہا کہ جدھشٹر تو کل سہدیو کو ہار گئے اب تم کنتی کو داؤ پر لگاؤ
 اور بھری سبھامین ہمارا رانی در و پدی کو روتا ہوا ایک بستر دھارن کیے شردھرتراشت کے سامنے بال کھینچتا
 ہوا گھسیٹتا ہوا دوساسن لے آیا اتنے دھراتا راجہ اور تم بھی دہان بیٹھے تھے کسی نے اس دشت دوساسن کو منع
 نہ کیا ایک دھراتا بدرجی نے تو کہا سو انکی بات کسی نے اپنے راج کے غرو میں نہ سنی کزن نے رانی در و پدی جی
 سے کہا کہ تمھارے بہت تمکو ہار گئے اب اور بہت کر لو اور راجہ دھرتراشت کے گھر نہ کر داسی کر م کر داسی ایسے ایسے
 بچن ارجن اور بھیم سین جی کے ہر دے میں بان ہو کر لگے جو ہر دے جیر کر پانڈون گئے اب ان سب ادھر مہون کا
 پھل جب تک وہ ادھر مہ نہ پاوین کیونکر شانتی ہووے کیا راجاؤ نکا یہی دھرم ہے کہ کسی کا موروثی راج ہر لو میں
 چور بھی چھپ کر چوراتا ہے دھرتراشت نے تو دن میں ڈاکہ مارا ہے برہمنون کا دھرم بنید پڑھنا اور پڑھانا دان
 لینا اور دان دینا ہے سبط کشریون کا دھرم برہمن اور گنو کی رکشا کرنا اور جو ڈنڈ دینے کے لایق ہیں انکو
 ڈنڈ دینا پر جا کو خوش رکھنا ویش کو جھٹا شکت دان دینا اور بید پڑھنا بیوپار کرنا شودرون کو تینوں تم پر نوکی
 ٹل سیوا کا ہی کرنا دھرم ہے راجہ دھرتراشت نے یہ نہ سمجھا کہ پانڈویرے بھائی کے بیٹے پٹری سمان ہیں
 جو انکا راج لے لوگا تو یہ کیا کرینگے تیرہ برس گذر جانے پر اسکو چاہیے تھا کہ انکو بلا کر انکا ادھار راج دیدیتا
 تمھیں بھیجا ہے کہ شانتی کرادو تم راجہ جدھشٹر جیکو کہتے ہو کہ ادھر مہ مت کرو انھوں نے کونسی بات ادھر مہ کی
 کی جو روکتے ہو کیا اپنا سوروثی راج چھوڑ کر بیٹھ رہیں ہرگز نہیں ہوگا چھتری ہو کر سارے دھرم کشریون کے
 کرتے ہیں بید پڑھتے ہیں باقی گھوڑے سب طرح کے باہن رکھتے ہیں برہمنون کو دان دیتے ہیں راجو جاکے

اسو میدھ جگ کرتے ہیں شتر بڑیا میں ایسے چتر ہیں کہ ہر تھی پر دو ستر کی سمان کوئی نہیں ہے در جو دھن نے اپنی مدد کے لیے بہت سے راجاؤں کو اکٹھا کر لیا ہے تم جدھ شتر جی سے کہتے ہو کہ سنگرام مت کرو۔ کشتری دھرم کرنے سے انکو روکتے ہو جو کد اچت مارے بھی جاوین تو کشتریوں کا دھرم ہے نہیں تو مارے وہی جاوینگے جنھوں نے اُدھرم سے انکار راج چھین لیا ہے اور تم دیکھو گے کہ اُن سب اُدھرمیوں نے کیسا پھل اُدھرم کرنے کا پایا اب تم دھرترا شٹ کی سبھا میں جا کر جو بچن میں نے کہے ہیں سب اچھی طرح سے کہو میں بھی اُنکو سمجھانے کا ارادہ رکھتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ کسی طرح سنگرام میں لاکھوں آدمی مارے نہ جاوین پرنس جو میرا کہنا اُن دُر بدھیوں نے نہ مانا تو کیا ہوگا در جو دھن دُر بدھی کرو دھی بڑا بھاری برکش ہے موٹی شا کھا تو کرن ہے اور ڈالیاں شکنی وغیرہ۔ پھول پھل دو ساسن وغیرہ اور جڑ اُس درخت کی دُر بدھ دھرترا شٹ ہے اور راجہ جدھ شتر دھرم جی بڑا برکش ہے اُسکی موٹی موٹی شا کھا رجن وچیم سین میں اور نکل سہد یو پھول پھل اُسکے میں اور برہمن سید پاٹھی اُس برکش کے مول میں راجہ دھرترا شٹ کے گھر کو بن سمجھو اور جدھ شتر جی کو مع بھائیوں کے شردن کا سمود۔ ہے سبھے اُس بن میں سے شردن کو مت نکالو نہیں تو سب کا ناش کر ڈالینگے۔

اتی سر پیم کرت مہا بھارتے اُدیوگ پر ب سر کریشن سبھما دساتوان اُدھیالے

آٹھوان اُدھیالے

سنجے کا واپس آنا اور پانڈؤں کا سندھ لیا کہنا

سری کرشن مہاراج نے جب سنجے کو اچھی طرح سمجھایا اور کہا کہ اب تم وہاں جا کر سب سندھ لیا ہمارا کو بت سنجے نے اٹھ کر سری مہاراج کے چرخ چھو کر ڈنڈوت کر دیا مانگی اُسوقت راجہ جدھ شتر نے کہا کہ ہے مہا گیانی سنجے تم پریم چتر ہو ہمارے کہنے کا برا نہ ماننا اور ہماری طرف سے راجہ دھرترا شٹ جی ہمارے تاؤ اور پریم گیانی شتر دھاری گنگا جی کے پتر مہاتما سری بھیشم تپا منہ جی اور گیانی گوردرونا چال جی اور اُنکے پتر اسو عثمان و دھرماتما پنڈت کرپا چال جی اور مود گھ دُشت آتما در جو دھن اور شور بیر دو ساسن جو اپنے بھائی کی سمان دُر بدھ ہے اور سیاہے پتہ دار ہوا در بیٹوں اور بچوں کو گوردین لیکر ہماری طرف سے پیار کر کے سب کو بھتیوگ رشتہ دار پر نام کہ کر گشل پوچھنا اور جتنے راجہ سنگرام کو آئے ہیں اُن میں سے جو جو ہماری گشل پوچھے سب سے ہماری گشل کہنا اور ہماری طرف سے اُنکی گشل پوچھ کر پر نام کہنا۔ میں جانتا ہوں کہ آپ شیل وان گنڈوان ست بکتا ہو کسی کی طرف دار ہی نہیں کرتے ہو جو دھرم کی بات ہے وہی کہتے اور سمجھاتے ہو اب جاؤ اور پرست کہ ہو در جو دھن سے یہ بات ضرور کہدینا کہ یا تو اندر پرست (دلی) کا راج جو ہمارا راج استھان ہے ہکو دید و نہیں تو ہم سب کو دُر دُن کو سنگرام میں پوری سیکشادینگے ہم سنگرام جلدی کرینگے یہاں دیر نہیں ہے دُر بدھ در جو دھن نے ہکو مرگ چرم پہنا کر ہوباس دیا اور کنتی جی کے آگے رانی در ویدی کے بال کھینچے اور بڑا کہا ہزاروں کلیفین مہنے بن میں اٹھائیں اُن سب تمھارے دو شو نکو چھا کرتے ہیں جو اب بھی ہم پانچ بھائیو نکو پانچ کاٹوں ہمارے موروثی راج کے حصہ میں سے دید و تو سب کو معاف کرتے ہیں۔ جو تم نے لایا کیا تو تمھارا سارا راج ہم اپنے پر اکرم سے لے لینگے اُسوقت تو ہم دھرم

جانکر بہت کچھ سہتے رہے اور نر بل آدیوں کی طرح جو تہنے کہا سنتے رہے لیکن اب ہم پرتگیا پورن کر چکے ہیں انکی سیکشا کو طیار ہیں۔

انی سر پریم کرت ہما بھارتے جدھشٹر سنجے سمبا داٹھوان ادھیاءے

نوان ادھیاءے

سبھسا ہو کر دھرتراشت اور سنجے کا سمبا دا

بیشم پان جی نے راجہ جتنے جے سے کہا کہ جب سنجے راجہ جدھشٹر سے بڑا ہو کر مہتا پور آئے تو دوار پالوں کو بھیج کر اگیا لیکر راجہ دھرتراشت کے پاس جا کر یہ بولے کہ میں سنجے ہمارا راج کو ڈنڈوت کرتا ہوں جدھشٹر نے آپ کا سند لیا سنگر آپ کے چرنو کو بندنا کر کے کہا ہے کہ میں آپ کا داس آپ کی سدا کشل چاہتا ہوں اور سب کو پر نام کر کے کہا ہے کہ آپ نے اپنے پتر در بدھی کے کہنے سے ہم کو بنو باس دیا جو اکیسے کی اگیا دی اور چھل سے ہمارا سارا راج اور دھن ہر لیا در ویدی کو اینک پر کار کے کلیش دیے ہم باچون بھائیوں نے بن میں بہت سے کلیش اٹھائے اچن اسی دید سے اندر لوک میں جا کر دیوتاؤں کے درشن کر کے استریدیا سکھ آئے اب تک جو دھرم کے آچرن ہوتے ہیں سب ہم نے کیے آپ کا کہنا مانا آپ کے کہنے سے ہم نے اینک کلیش اٹھائے اب ہمارا راج لیکر تمہارا پتر ہم سے سنگرام کرنے کو طیار ہے بھائی بندھون کا اکال (بے دقت) مارا جانا اور ہزاروں آدیوں کا خون زمین پر گرنے کا مہا دوش آپ کو ہو گا یہ دوش ہمارے سر پر نہیں ہے آپ دھرم اچھ کام موکش سب کچھ جانتے ہیں ہمارا راج لیکر آپ کو کبھی شکہ نہیں ہو گا اور باتیں جو انھوں نے کہی ہیں کلمہ جب سبھا ہو گی سب کے آگے کو نکا اس وقت میں تمکا ہوا ہوں۔ یہ کہہ کر سنجے اپنے استھان کو چلے گئے راجہ دھرتراشت نے بدرجی کو بلا کر کہا کہ جدھشٹر نے ہماری نندا کر کے اپنا سند لیا سنجے کی زبانی کہلا بھیجا ہے اب سبھامین جو کچھ جدھشٹر کی طرف سے وہ کہے گا اسکو سنا چاہتا ہوں پرنت مجھے شانتی نہیں ہوتی اب جو دھرم کی بات ہو وہ مجھے سمجھا کر کہو کہ تم ہمارے راجشی کل میں دھرم کے جاننے والے اور مہا گیا فی پنڈت ہو بدرجی نے کہا کہ ہمارا راج جس پرش کا دھن چوری گیا ہو اور چور کو اور جو نش کا مپس ہو انکو نیند نہیں آتی نہ شانتی ہوتی ہے آپ نے جدھشٹر کا راج ہر لیا ہے آپ کو کیونکر نیند آتی ہو گی جدھشٹر بڑا دھرم اتا ہے آپ کے کہنے سے وہ کبھی باہر نہیں ہوا جو آپ کے کہنے سے کھلا آپ نے اسے جو اکیسے کو بلا یا اور پھر چھل سے سارا راج اور دھن اسکا آپ کے پیروں نے لیکر اسکو نکال دیا ان سارے ادھرموں کا پاپ آپ کے سر پر ہے جد پی اندھے اور لکشن ہیں آپ جیسے کو راج کا ادھکار نہیں تو بھی دھرم اتا اور گیا فی ہونے سے آپ نے راج پایا (یہ منہسی کی بات بدرجی نے اپنے بڑے بھائی دھرتراشت سے اسکا جی خوش کرنے کو کہی تھی) آپ کی دیالتا (دھربانی) اور گرو تا (بزرگی) اور مود بار می مان کر جدھشٹر نے بڑے کلیش بن میں سے میں تم اپنے پیروں اور انکے ادھرمی سکھا کرن شکنی آدک کے کہنے سے دھرم اتا پرشون کو کلیش میں ڈال کر کیونکر شکہ پاؤ گے۔

انی سر پریم کرت ہما بھارتے ادیوگ پر ب۔ نوان ادھیاءے

دسوان اڈھیائے

بدرجی کا اودیش راجہ دھراشٹ کو

(پہلی پٹی)

لکھا اڈھیائے بدیشی کا سلسلہ اور راجپوت کر کے

لکھا اڈھیائے بدیشی کا سلسلہ اور راجپوت کر کے

دھراشٹ نے بدرجی سے پوچھا کہ ہے مہا گیانی پھرانا آچھے گھرانے (عالی خاندان) کون کہلاتے ہیں
 بدرجی نے کہا کہ جن گھرانوں میں پاٹ پوجا چپ تپ کر چھ چاندرا این آدک برت کیے جاتے ہیں جیتندری پویش
 پید پڑھنے والے۔ جگت کرنے والے۔ اتم بواہ کرنے والے۔ آٹھ دان برابر دینے والے رہتے ہوں ارحیات
 جن گھرانوں میں یہ سات لکشن ہوں وہ عالی خاندان کہلاتے ہیں جو اپنے دھرم میں پوری شردھا اور ڈر رکھتے
 ہیں ست بولتے ہیں اپنے اپنا پتا اور گھر کے لوگوں کو آدرمان سے رکھتے ہیں جنگا کیرت اور جیش سنسار میں بدرت ہو رہا
 وہ عالی خاندان کہلاتے ہیں جنکے گھر میں جگ پوجا نہ ہوتی ہو تیج بواہ کرتے ہوں (تیج بواہ) اسکو کہتے ہیں جس میں
 کلیش ہوتا ہو برہم بھوج دیوتاؤں کا پوجن اور دان نہ کیا جاتا ہو) جنکے گھروں میں سید نہ پڑھا جاتا ہو
 گیان کتھا اور ناراین کے گناہ نہ گائے جاتے ہوں برہمنوں کی خدا اور انکے بچوں کا برتیال نہ ہوتا ہو سچ
 پرشون کا نرادر گورو کے بچن کا اہنگن ہوتا ہو ایسے گھر تیج خاندان شمار کیے جاتے ہیں جن گھروں میں برت
 اور دھرم نہیں ہوتا وہ خاندان میں شمار نہیں ہوتے تھوڑے دھن والے خاندان دھرم پر این پاٹ پوجا
 سندھیا میں جوت پر این وہ بھی خاندان گنے جاتے ہیں دھن دولت آنے جانے والی ستو ہے دھن میں ہونے کا
 مضائقہ نہیں دھرم جاتے رہنے سے خاندان ٹشٹ ہو جانا ہے جو خاندان دھرم سے خالی ہیں وہ بدیا اور
 ہاتھی گھوڑوں اور زراعت وغیرہ سے رونق اور ترقی نہیں پاتے ہیں۔ راجہ دھراشٹ نے پوچھا کہ کن لوگوں سے
 پریت نہیں کرنی چاہیئے بدرجی نے کہا کہ جو آدرون کا دھن چھل اور کپٹ سے ہرنے والے ہوں اپنے ساتھ بھلائی
 کرنے والوں سے دشمنی کرتے ہوں ایسے لوگوں سے میل ملاپ نہیں کرنا چاہیئے۔ ہے راجن ایشور سے پڑا رہنا
 کرنی چاہیئے کہ ہمارے خاندان میں آدرون کا دھن ہرنے والا دوستوں سے دشمنی کرنے والا جھوٹا اور کپٹی پڑا اور
 دیوتاؤں کو بھوجن نہ کرانے والا پیدا نہ ہو برہمنوں کا دروہی دان پڑ نہ کرنے والا ناراین کا پوجن نہ کرنے والا
 ہماری سبھا میں نہ آوے ارحیات ایسے نش کی سنگت نہ ہو جو پویش کر دھی پو بھی ہو اٹھو جس سے لوگ
 شفا کرتے ہوں وہ ہمارا ہمنشین نہ ہو جو پویش ہتکار ہی مہترنا کا برتاؤ کرنے والا ہو وہی بھائی بندھو ہے
 اور وہی دوست ہے راجہ دھراشٹ نے پوچھا کہ پڈت کسکو کہتے ہیں بدرجی نے کہا کہ آتما کا گیان جاننے والا
 کرم کا آرمہ کرنے والا دھرج دان جسکے بچارے ہوے کالج کو کوئی نہیں جانتا اور کالج سیدھ ہونے پر سب
 کوئی جان لیتا ہے جسکے کالج کو سردی۔ گرمی۔ بچے۔ کام۔ دولتمندی یا فلسی نہیں بگاڑتی اور جو اپنی طاقت کے
 موافق کام کرنا چاہتے ہیں اور کسی کا اپمان (بڑا در) نہیں کرتے اور بنا پوچھے دوسرے کے کام میں نہیں لگتے اور
 جو نہ ملنے والی ستو کی اچھا نہیں کرتے اور زناش ہوئے کا سوچ نہیں کرتے اور جو پیت (مصیبت) میں نہیں
 گھبراتے اور نپٹے کیے ہوئے کار جو نکو آرمہ کرتے ہیں اور گھس ہونے پر بھی کالج کو آدھورا نہیں چھوڑتے اور جو
 کہنے میں آگے نہیں باقی جنکی پرل (زبردست) ہے نئی نئی باتوں کی ایجاد کرتے ہیں کوئی گرتھ ہوا سکے پڑھنے

سورگ میں پہنچتے ہیں جوگ کرنے والا سنیاسی اور سنگرام میں منکھ مرنے والا شوریر۔ جو شخص اور ونگا مال اور دھن نہ لیتا ہے اور جو دوسرے کی استری سے ہمبستری کرتا ہے اور جو پرش شہ چنک پرشون سے ہیر بھاؤ رکھتا ہے یہ تین اشخاص جلدی ناش ہو جاتے ہیں۔ نرک کے تین دروازے ہیں۔ کام۔ کر دودھ اور لو بھت۔ جو منش انکے بس میں ہو وہ سب کی نظروں میں حقیر ہو جاتا ہے اور سریر تیا گنے پر نرگ گامی ہوتا ہے جس گھر میں ضعیف العمر بے دولت خاندانی دھرم آچار سکھانے والا۔ خاندانی مہر جاد لڑکوں کو سکھانے والا۔ دوست بے زر۔ بہن لا ولد بے فکر رہتی ہوں دہان لکشمی کا باسا ہوتا ہے اور اسکا جش سنار میں بکھیتا ہو جاتا ہے دیوتاؤں کے گرو برہمپت جی سے راجہ اندر نے پوچھا کہ کس کرم کا پھل جلدی ملتا ہے برہمپت جی نے کہا کہ دیوتاؤں کا شکلاپ یعنی دیوتاؤں کے نیت شکلاپ کرنا (شکلاپ ہسکو کہتے ہیں جو بات اپنے سن میں بچاری ہو کہ ایسا کر نیگے اور پھر پورا نہ کرے) بدھی مانوں کا بڑا در اور مہاتاؤں کا نرادر انو بھاؤ بدیا وانوں سے دیش کرنا گھوڑا پاپ کرنے والوں کو اسکا بدلہ۔ ان چار باتوں کا پھل جلدی ملتا ہے۔ ماتا۔ پتا۔ اگر۔ گرو اپنا شیریاں سب کی سیتواتن میں دھن اور ہوشیاری سے کرنی جوگ ہے جو پرش دیوتاؤں جن اور پتروں کے شرادھ۔ بدیا وان پرش۔ جوگی۔ سنیاسی اور سادھو۔ اہمت (مسافر سادھو) ان پانچوں کا بوجھ کرتے ہیں دنیا میں نیکنامی سے مشہور ہو جاتے ہیں۔ جو پرش اشیرج چاہے ان پانچ باتوں کو ترک کرے۔ بندرا یعنی خواب بہت سوندہ لکشمی یعنی سستی۔ تجھے یعنی خوف کرودھ (غصہ و غضب) جو کام جلدی کرنا چاہیے ہسکو دیر میں کرنا۔ ریشو کا بچن ہے کہ دھرم نہ اپدیش کرنے والے گورو۔ بدون بلالے آنے والے سچ (جگ کرنے والے) پر جاپالن نہ کرنے والے راجا۔ گھوٹا بچن بولنے والی استری۔ کانو کا خواہشمند گوالیا۔ بن کا خواہشمند حجام۔ یہ چھ آدمی قابل ترک کرنے کے ہیں۔ سچ بولنا۔ ڈان دینا۔ ہر وقت چست و چالاک بننا۔ دوسرے کے گن میں دوش نہ لگانا۔ دھرج۔ دھرم۔ ان چھ باتوں کو کسی حالت میں ترک نہ کرنا چاہیے۔ گنو۔ کھیتی (زراعت) استری۔ بدیا شور۔ کابلاب۔ ایک مہورت انکو نہ دیکھے تو نقصان پہنچتا ہے۔ اشخاص مندرجہ ذیل آپکار کرنے والوں کا اپمان کرنے لگتے ہیں تعلیم یافتہ شاگرد۔ گرو اور آچاری کا۔ شادی شدہ سپر۔ والدہ اور ضعیف العمر استری کا۔ منتی مبتدیوں کا۔ دریا سے عبور کرنے والے کشتی کا۔ بیماری سے شفا پائے ہوئے مصلح کا۔ نرادر کرنے لگتے ہیں۔ چھ باتیں دنیا میں عنیت ہیں۔ اول تندرستی۔ دوم کسی کا مقروض نہ ہونا۔ سوم پردیش میں سکونت کا نہ ہونا۔ چہارم اچھا ست سنگ۔ پنجم اپنے اختیار میں روزی یعنی جیو کا۔ ششم بیخوف مسکن۔ اشخاص مندرجہ ذیل کبھی سکھی نہیں رہتے۔ حاسد۔ رخصت یعنی دیادان پرش۔ بے صبر۔ کر دودھ۔ شہر بات میں شنکا کرنے والا۔ دوسرے کی بدولت زندگی بسر کرنے والا۔ چور اور عیاش آدمی۔ ادبائش آدمیوں میں۔ حکیم بیماروں میں۔ بدچلن عورات عیاش آدمیوں میں۔ جگ کرنے والے بھانوں میں۔ جھگڑا ابو عدالت میں۔ زندگی بسر کرتے ہیں۔ حصول دولت و مراد۔ تندرستی۔ مہ لقا فرما نرادر زوجہ۔ اگیا کاری بیٹا۔ بدیا یعنی علم دنیا دار آدمیوں کو پرہم سکھائی ہوتے ہیں۔ عیاشی۔ قمار بازی۔ شکار۔ شراب۔ بدزبانی۔ اور بے انصافی سے بڑے بڑے راجہ ہمارا جہ نیست و نابود ہو جاتے ہیں ان سب سے بے ہیز لازم ہے۔ آٹھ باتوں سے

لے یعنی تیر کرنا ہے کہ گت جی کا نرادر سمندر نے کیا مہاتا گت جی نے جوگ بل سے سمندر کو خشک کر دیا ۱۲

یعنی شاستر جاننے۔ دان مقدور کے موافق دینے۔ بدھتی چترائی۔ اعلیٰ خاندان میں پیدا ہونے۔ پیر اکرم۔
 انڈریون کو بس میں کرنے۔ بیٹھا بچن بولنے اور فیاضی سے آدمی کی شہرت ہو جاتی ہے جو پریش اور ون کا
 اور بھاؤ کرتے ہیں یا ہنس مکھ یعنی شگفتہ رو۔ شیرین زبان (بیٹھا بچن بولنے والے) شانتی رکھنے والے یعنی
 صابر) ہون وہ سب کو عزیز معلوم ہوتے ہیں بدھجی نے کہا کہ ہے راجہ برہمن پر ہلا دھجی کے بیٹے اور سودھون
 آنکرا جی کے بیٹے نے آپس میں پراتون کی شرط لگائی کہ ہم میں اور تم میں جو بڑا ہو وہ پراتن ہارے برہمن کہتا تھا
 کہ ہم بڑے اور سودھون کہتا تھا کہ ہم بڑے ہیں کہ ہمیں جات ہیں دونوں پر ہلا دھجی کے پاس گئے کہ وہ
 جھوٹے نہیں بولیں گے پر ہلا دھجی نے کہا کہ میرے ایک ہی برہمن بیٹا ہے پرنٹ میں ست کو نہیں چھوڑون گا
 ہے برہمن تم سے سودھون سرٹھٹ ہے سودھون نے خوش ہو کر کہا کہ تم بڑے ست بادی ہو تمہارا بیٹا
 تلو دیتا ہوں دیکھو ست بادی پریش ایسے ہوتے ہیں ست پرشون کے لکشن یہ ہیں۔ اپنے شکھ میں بہت خوش نہ ہونا
 دوسرے کے دکھ میں شریک ہونا۔ ان پٹن کر کے سوچ نہ کرنا۔ مستحق لوگوں یعنی یتیم و محتاج بکس آدھیو کی دستگیری
 کرنا۔ اور جو پریش دان پٹن کرنے والے دھرماتما ہیں یا دیوتاؤں کا بوجھ کرتے ہیں اور نت نیم رکھنے والے ہیں
 آنکی دیوتا بھی سہاے کرتے ہیں۔ نیک مزاج صابرو شا کر راست گفتار۔ شدھ بھادنا رکھنے والے اور ون کی
 بڑائی کرنے والے اور جو اگ صاف دل ہیں وہ اپنی ذات برادری میں بزرگ اور قابل تعظیم مانے جاتے ہیں۔
 جو کوئی بچے پھلوں کو توڑ لیتا ہے وہ اسکے ذائقہ سے لذت نہیں پاتا اور اسکا بیج بھی رائیگان کھوتا ہے جو شخص
 وقت پر بچے ہوئے پھل کو لیتا ہے وہ مزد بھی حاصل کرتا ہے اور اسکے بیج سے بھی پھل پاتا ہے جس شخص کی
 خوشی اور رضا مندی سے کوئی فائدہ نہ ہو اور کرودھ بے مطلب ہو ایسے سوامی (آقا) کو کوئی نہیں چاہتا۔
 دھرم کو سچ بولنے سے۔ بدیا کو جوگ یعنی محنت نفس کشی سے (روپ) کو غارہ (اوبٹنہ) سے خاندان کی
 تعظیم نیک چلنی سے محفوظ رکھنی چاہیے تیز تلو اور کا زخم بھرتا ہے مگر ٹھوڑی بچن کا زخم بھی مند مل نہیں ہوتا ہے
 جب تک انسان کی نیک نامی دنیا میں مشہور رہتی ہے تب تک وہ زندہ سمجھا جاتا ہے۔ قسم کھانے والے کی
 بات کا اعتبار نہیں رہتا ہے شاید ایک یعنی ہاتھ کی رکھا دیکھنے والا۔ پتھر جو بعد میں بویا کرنے لگا ہو۔ سیتھیتھ
 بید۔ شگون تانے والا جو تشی۔ دوست۔ دشمن۔ بے شرم بھڑوا اور گرہ گرہ کرنے والا اپنی استری کی خسر جی
 کھانے والا برہمن ہو کر شراب پینے والا۔ ایسے آدمیوں کی گراہی قابل اعتبار نہیں ہوتی۔ گھر میں آگ لگانو
 زہر دینے والا ہتھیار ونکی دھار بنانے والا۔ بچہ کش۔ پرائی استری سے صحبت کرنے والا۔ بٹو اسی لوگوں کو
 ماننے والا۔ یعنی جو لوگ اسکا بھروسہ کرتے ہوں انکو دھوکھا دیکر مارنے والا (بھت کرودھ کرنے والا) یعنی
 مغلوب (غضب آدمی) کمزور جانور کا شکار کرنے والا۔ شرن آئے ہوئے کو مارنے والا۔ یہ سب پاپ برہمن بتایا
 کرنے والوں کی برابر ہیں۔ وہ سبھا نہیں ہے حسین بڑے آدمی یعنی مسن اشخاص شامل نہ ہوں وہ مس آدمی نہیں
 ہیں جو دھرم آچار نہ جانتے ہوں وہ دھرم نہیں حسین چیل اور کپٹ ملا ہو۔ علم اور بدیا کا نشہ دھن اور دولت کا
 غرور عالی خاندان ہونے کا ابھمان بے تمیز یعنی اگیانو نکو ہوتا ہے اور بویو قوف آدھیو نکو اپنی اولیت خوش
 آتی ہے مفلس لوگ نفیل طعام یعنی گشت بھوجن بھی ہضم کر جاتے ہیں۔ دو لمتندون کو مودہ کی شکایت رہتی ہے

۱۲ اندال زخم کا بھارت ۱۲ شمس بچن سید نامی و ضعیف ۱۲

ہے راجہ جب تک اندر یونکو بس میں نہ کر لے اس سے راج نہیں ہو سکتا ہے جیسے منہ زور گھوڑا سوار کو پھینک دیتا ہے اسی طرح یہ اندر یاں بیش میں بلش کو ڈال دیتی ہیں پھر مرگ یعنی استریوں اور مدھرا کے سوا اور کچھ پیا را نہیں لگتا۔ راون سے پنڈت اور چتر راجہ نے اندر یون کے بشیورت ہو کر جانی ہرن کر کے موت کو بلایا جو سینا جی کو نہ ہر تا تو پر واد سمیت نہ مارا جاتا جب دیوتا آپس میں ہوتے ہیں تو اسکی مت ہر لیتے ہیں وہ بیج کرم کرنے لگتا ہے جو اکیسٹنے سے بڑودہ ہو جاتا ہے میں نے آپ کو جو اکیسٹنے سے منع کیا تھا آپ نے نہ مانا۔ اب پانڈون اور کورون میں بڑودہ بڑھ گیا۔ تم شیر و لکھو چھوڑ کر گیدڑوں کی پناہ مت لو نہیں تو پچھتاؤ گے مہاتماؤن کا بچن ہے کہ چھل اور کپٹ کرنے والا۔ بے رحم آدمی۔ بہت بھوجن کرنے والا۔ کرم نہ کرنے والا۔ لوٹ کا دشمن (یعنی سب سے بڑھتا اور کھنے والا) دیش کال کا نہ جاننے والا۔ (یعنی موقع بے موقع نہ دیکھنے والا) بد مزاج عورت ایسے لوگوں کو گھر میں نہ بسا دے جہاں راجہ جواری یا فریبی حاکم ہو یا استری راج کرتی ہو یا جس دیش کا راجہ بالک ہو وہ راج اس طرح ڈوب جاتا ہے جیسے تھیر کی ناؤ۔ بدھی یعنی بھڑائی دولت ملنے کے واسطے نہیں ہوا اور نہ نادانی بے دولتی کے لیے دنیا کے حالات عقلمند آدمی جانتے ہیں نہ ہی قوت سادھو لوگ اور شاستر کے جاننے والے دشمنی نہیں کرتے میل لاپ میں شبہ کرم ہوتے ہیں اور دشمنی میں پاپ کرم بن آتے ہیں ایک شخص کو نقصان پہونچے تو بہت سے آدمیوں کو نقصان پہونچنے سے محفوظ رکھنا چاہیے میں نے آپ سے بروقت پیدا ہونے در جو دھن کے کہا تھا کہ اس پتر کے کارن کل کا ناش ہو گا اسکو ترک کرو آپ نے نہ مانا اب در جو دھن کی بدولت اس کے سوبھائیوں اور سارے پر وار کی کشل نظر نہیں آتی ہے بشبہ کرمی پتر سارے کل کو تار دیتا ہے اور کو کرمی ڈبو دیتا ہے بدیا رتھی پترش اور راجکمار و لکوسات با تین تک کر کے جوگ میں آکشی (سستی) اچھان۔ چلٹا۔ دھلون مزاجی (عقلیت ڈگرشی۔ سبھا۔ یعنی ہر وقت مجمع میں بیٹھنا) خود بینی۔ رشیوں نے صبح کا وقت اشنان کے لیے مقرر کیا ہے جو نش نبت اشنان کرتے ہیں وہ دس گنوں سے بھگت ہوتے ہیں۔ بل۔ روپ۔ بھاش (خوش آواز) پترش (قوت لامہ) گندھ (قوت شامہ) محفوظ رہتے ہیں۔ شریر کی شدھتا۔ کو ملٹا شو بھا۔ صحت اور قوت حافظہ جسکو سترن شکتی کہتے ہیں یہ دس گن ہمیشہ بنے رہتے ہیں جب تک کہ بڑھاپے (پیرا نہ سالی) میں اسکی جسمانی قوت نہ رہے اور خوش ذائقہ و لذیذ مرضی کے موافق بھوجن کرنے سے شندرستی۔ عمر طاقت۔ بل و پرا کرم۔ سٹنان یعنی اولاد اچھی پیدا ہوتی ہے۔ آرام و آسائش حاصل رہتا ہے آپت سمجھ کے لیے یعنی مصیبت کے وقت کے واسطے دھن کی حفاظت دنیا دار کرتے ہیں اور دھن سے استریوں کی حفاظت کیجاتی ہے اور دھن و استری سے اپنی حفاظت کرنی چاہیے۔ دیاوان راجہ۔ چھنال استری۔ راجہ کا نوکر۔ بھائی اور بیٹا۔ بیوہ عورت۔ فوج میں سپاہی لوگوں سے مل جل کر اوقات بسر کرنے والا آدمی۔ معزول ملازم ان پر شو نکو بیوہ یا زمین شریک نہیں کرنا چاہیے اور ادھرم سے کمائے ہوئے دھن سے اپنا دوش گپت رکھنا چاہیے تو وہ ظاہر ہوئے بغیر نہیں رہتا لوٹ مار اور ادھرم یا ہنساکر کے جو دھن اکٹھا کیا جاوے اول تو اس سے اچھے کرم بن نہیں آتے اور جو بر لوک سنوارنے میں اسکو گایا جاوے تو وہ دھن بھل دیاک نہیں ہوتا اندر یون کے جیتنے اچھا کرنے والوں کا سکشک یعنی سکھانے والا گرو ہے اور دشت لوگوں کا سکشک راجا اور

ادھ استری اور بالک کے راج کے دینے کا کارن یہ ہوتا ہے کہ خود تو راج کو بھنال نہیں کہتے ہیں جب تک کہ ان کے اوپر یا بھال جیت کوئی عامل اور ناداری نہیں نہ ہو

گپت پاپ کرنے والوں کا سکشک جمران ہے عقلمند دنیا دار لوگ اپنے رشتہ داروں سے پریت بڑھاتے ہیں کوئی دشمن انکا بگاڑ نہیں کر سکتا جیسے اکیلے لگے ہوئے درخت کو خواہ وہ کتنا ہی موٹا اور پھیلے ہوا ہو توند ہوا (باد صرصر) اٹھاڑ ڈالتی ہے اور باغ میں جہان پاس پاس بہت درخت لگے ہوئے ہوں آندھی اٹکا کچھ بگاڑ نہیں کر سکتی ہر بال اور ترن اوستھا میں بیا پڑھے اور روپیہ محنت اور راست بازی سے جمع کرے کہ بردہ اوستھا یعنی عالم ضعیفی میں اور ضرورت کے وقت کام آوے جبکہ پاس روپیہ نہ ہو اسکو بڑھاپے میں بہت تکلیف اٹھانی پڑتی ہے کوئی آدرشکار بھی نہیں کرتا ہے اپنے بھائی بندہ جو چاہے نیک اوصاف بھی نہ رکھتے ہوں تو بھی انکی پرورش کرنی مناسب ہے اور جو بہمہ صفت موصوف ہوں انکی پرورش اور عزت جبقدر کیجاوے کم ہے اور دنیا میں نیک نامی نہیں ہوتی ہے ہے راجہ دھرتراشت راجہ پنڈ کے بیٹے سارے اوصاف رکھتے ہیں وہ تیری مہربانی اور شفقت مہربانہ کے امیدوار ہیں انکے گزارہ کے لیے چند دیہات مقرر کرے وہ تیری فرمانبرداری اور اطاعت مثل فرزندان کرتے ہیں بلکہ تمھارے بیٹے درجہ صحت آدک تمھارا کہنا نہیں مانتے ہیں وہ تمھارے کہنے سے جو اکیلے تمھارے سامنے تمھارے بیٹوں نے جھل سے آنکو ہرایا وہ تیرہ برس تک سخت مصیبت اٹھاتے رہے اسکی تلافی تمکو اب ضرور کرنی چاہیے تم اور تمھارے بیٹے انکے حال پر مہربانی نہیں کرتے ہیں بلکہ لڑنے کی تیاری کیجاتی ہے یہ بات بہت نامناسب ہے جس کام میں آئندہ جرائی ہو ایسا کام بھی نہیں کرنا چاہیے منش چاہے کیسا ہی بدھماں ہو بغیر شاستر پڑھے اور بزرگوں کی خدمت کیئے دھرم اور آرتھ نہیں جان سکتا ہے۔ آپت کال میں دھرم اور دھرج دستری و ستری پر لکشا ہوتی ہے اور خوف کی حالت میں سورہ پرتائی کی۔ بڑھا پارو پ کو ہر لیتا ہے اور امید صبر کو اور موت پران کو دوسرے کے گن میں دوش لگانا دھرم آچرن کو اور کردہ شوبھا کو اور بیج پر شونکا سنگ شیل یعنی خوش اخلاقی کو اور کام دیو یعنی شہوت مشرم و حیا کو اور آبتھان سب کو ہر لیتا ہے لکشین منگل روپ کرہوں سے پرگھٹ ہوتی ہے اور راجہ کا ستکار سب گنوں کو پرگھٹ کرتا ہے استریوں کے جرتیر اور ریشیوں کے بڑ بھاؤ جانے نہیں جاتے گالیان دیے والے کو گالی نہ دینی چاہیے بلکہ گل اور بر دباری سے برداشت کرنی چاہیے کہ گالیان دینے والا خود شرمنا جاوے گا نیندا اور نندست کے بچن کسی سے نہ کہے اور نہ کہلاوے خود مضروب ہو کر دوسرے کو مضروب نہ کرے جو پش پانی کو بھی شرمے ایسے منش کی دیوتا بھی تعظیم کرتے ہیں دھرتراشت نے کہا کہ بیدون میں شوبرس کی اوستھا منش کی لکھی ہے کیا سبب ہے جو تھوڑی عمر میں موت آجاتی ہے بد راجی نے کہا کہ استری سنگ زیادہ کرنے سے یعنی زیادہ مباشرت کرنے سے مغراب پینے سے۔ اپنے دوست لبشواس کرنے والے کی استری اٹھو اگر وہ کی استری سے۔ برہمن ہو کر شودر جات کی استری سے۔ صحت کرنے سے اور خلتا اور شقا فکر سے اوستھا کم ہو جاتی ہے۔ جو برہمن ہو کر دوسرے کی فرمانبرداری کرے یا دوسرے کی معاش کو نقصان پہنچاوے یا فنا کرے یا برہمن سے خدمت کرادے شرنانگ آئے ہوئے کو مارے ایسے لوگ پاتلی برہم ہتیا کرنے والے کہلاتے ہیں۔ استریوں میں دیر تک بیٹھنا پتیر بدھو دپسر کی زوجہ سے ہنسی مذاق کرنا۔ خالی مکان میں جوان پتیر بدھو کے ہمراہ رہنا اور نہ چاہنے کے لایق چیز کی خواہش کرنا۔ ستر دھا

نہ رکھنے والے سے دھرم کی بات کہنا۔ اپنے جسم کی پرورش اور بناؤ سنگار میں بہت مشغول رہنا۔ دوسرے کے شاگرد کو ہدایت کرنا۔ بشبھ کرم کہہ کے لوگوں کے سامنے بار بار اظہار کرنا۔ خاندانی ہو کر بیچ آدمیوں کے کرم کرنا۔ جو شخص لکیر مکر جاوے یا واقف ہو کر کہے کہ مجھے معلوم نہیں یہ سب کرم برہمت (منوع) ہیں منوجی کا بچن ہے کہ بکری۔ گائے۔ بیل چند دن بین باجا۔ آئینہ۔ مدھو (یعنی شہد) گھی۔ جل۔ تابنے کے برتن۔ سنگیہ سا لکرا۔ مچی۔ گور و جن وغیرہ سنگدھی دیوتاؤں۔ برہمنوں۔ اتھون کے پوجن کے لئے دنیا داروں کو گھڑین ضرور رکھنی چاہئیں دھن کے لالچ یا کسی خوت یا خواہش یا زندگی کے لیے دھرم کو نہ چھوڑنا چاہیئے۔ دھرم بے زوال ہے اور دینیوی شکوہ کچھ چند روزہ زوال پذیر ہیں اس شریر کو اگر جلا دیتی ہے یا جیل۔ کوٹے۔ گیدڑ آدک لپٹو بھی کھا جاتے ہیں بیٹے پوتے۔ دوست۔ یگانے مسان میں چھوڑ کر چلے آتے ہیں جس طرح بنا پھل کے درخت کو پرند چھوڑ دیتے ہیں اپنا کیا ہوا کرم دھرم پرش کے ساتھ جاتا ہے اسلئے دھرم کو کبھی کسی حالت میں نہ چھوڑے اور اچھے کرم کرے تاکہ سنسار میں جس اور کیرت باقی رہ جاوے ہے راجا دھرم تا جہد ہنتر کشتری دھرم اور پر جا پالن کرم سے میں ہو رہا ہے وہ مختار اگیا کاری پتر راج پانے جوگ ہے اسکو راجکدی پر بٹھاؤ راجہ دھرم تراشٹ نے کہا کہ میں رات دن اسی سوچ میں رہتا ہوں مگر کیا کر دن میرا بس نہیں ہے۔

اے سریرام کرت مہا بھارتے اودیوگ پر۔ دسوان آدھیائے

گیارہواں ادھیائے

بدرجی کائنات گمار کو بلانا انکارا جہ دھرتراشت کو گیان او پیش کرنا

راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے بدبرجی جو بات کہنے سے روکئی ہو وہ بھی مجھے سنا دین کہ میرا چہرہ تمہاری باتوں
 سے بہت پریشان ہوتا ہے بدبرجی نے کہا کہ میں خود درجونی سے پیدا ہوا ہوں برہم بدیا کا برہن میں نہیں کر سکتا
 سنت سنجات جی (جو سیو پانچ برس کی آدھتا میں برہم لین رہتے ہیں اور بہت پُرانے ہیں) آپ کو گہت جوگ شاستر
 اور برہم دویا سا کہ شاستر آدک شادینکے راجہ دھرتراشٹ کو فکر ہوا کہ اس دیہہ سے میں سنت گمارجی سے مل سکتا ہوں
 اتھوا موت ہو جانے پر بدبرجی نے کہا کہ موت کوئی چیز نہیں ہے چو لا پلٹنا ہے آپ اسی شریہ سے سنت سنجات کو کھینکے
 میں سنت سنجات (سنت گمارجی) کا آواہن منتر پڑھنا ہوں وہ کر پا کر کے چلے آئیں گے اسی وقت بدبرجی کے یاد کرنے پر
 سنت سنجات جی آگئے بدبرجی اور راجہ دھرتراشٹ نے اُنکا آدرستکارا رکھ پاد سے کر کے بٹھایا پھر بدبرجی نے کہا کہ مہاراج
 راجہ دھرتراشٹ کچھ پوچھنا چاہتے ہیں جسکو میں بیان کرنا نہیں چاہتا آپ انکے ہر دے کا سند یہ نور ت کیجیے اسلئے
 آپ کو پیشہ دیا گیا ہے بیشم پائیں جی نے کہا کہ راجہ دھرتراشٹ نے سر جھکا کر ایکانت میں جو گیشتر سنت گمار سے
 پوچھا کہ ابھی یہ ذکر تھا کہ موت کوئی چیز نہیں ہے یہ آپ کی بانی بدبرجی سے سُنی کہ موت کچھ نہیں ہے تو دیوتا اور دانو
 (راجس) سب موت نہ ہونے کے لیے برہم حج کیوں دھارن کرتے ہیں اس سند یہ کو دُر کیجیے سنت سنجات جی نے
 کہا کہ بعض کبیشتر (کہتا یعنی شاعر) کہتے ہیں کہ گرم کرنے سے موت سے نجات ہوتی ہے اور بعض کہتے ہیں کہ موت
 کوئی چیز نہیں ہے میں پر ماد (مہ یعنی غفلت) کو موت کہتا ہوں پر مادھی سے راجس موت کو پراپت ہوئے

اور گیان سے پھر برہم بھوت ہو جاتے ہیں موت پھر کی مانند کسی کو بکڑ کر کھا نہیں جاتی ہے کیونکہ موت کا کوئی روپ دکھائی نہیں دیتا ہے کوئی بے عقل جمرج کو موت کہتے ہیں پر نہت جنکا آتما برہم جرج میں لگا رہتا ہے جیسے جوگی انکی موت نہیں ہوتی ہے جمرج پتر لوک میں جو دکھن میں ہے راج کرتے ہیں شجہ کرم کرنے والو نکو کلیان روپ ہیں جو اچھے کرم نہیں کرتے ہیں انکے ساتھ وہ اچھا سلوک نہیں کرتے ہیں یہ بھی پھرانتی (شک و شہم عقل کا بجا نہ رہنا) ہے کہ لکڑی کو سانپ اور سانپ کو لکڑی سمجھنا انھیں کا قول یہ بھی جمرج کی اگیا سے کردہ۔ اگیان لو بھہ روپ موت آدمیوں کے لیے پڑھٹ ہو جاتی ہے اسی سے اہنکار کے مارے کو مار گون میں چلنے سے آتما کے سنجوگ کو کوئی نہیں پانا اور پھر وہ سے وہ لوگ جمرج روپ موت کے بس ہو جاتے ہیں اور جمرج لوک میں پھونچکر کچھ کال تبت ہونے پر دنیا میں آتے اور پھر ترک میں پڑتے ہیں انکی اندریوں کے دیوتا بھی دیہن جاتے ہیں اسی کو موت کہتے ہیں یعنی جمرج اور اگیان ناش کو موت کہتے ہیں پھر جب انکے کرم اور دیہن ہوتے ہیں تو وہی لوگ سرگ سے آدلیکر اچھے لوگوں میں جاتے ہیں پر نہت موت سے نہیں بچتے ہیں اسٹانگ جوگ نہ کرنے اور اندریوں کے بس میں ہو جانے سے موت کو پراپت ہوتے ہیں دھرج وان پرش چت برنی کو جیت کر موت سے پار ہو جاتے ہیں نیش کام پرش کو موت نہیں ہوتی ہے کام اور کردہ لو بھہ وہ جو تمھارے شریر کے اندر ہیں وہی تمھاری موت ہیں گیکانی پرش کے بشے میں آکر موت مر جاتی ہے راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ جگیتہ کرنے سے دو جاتیوں (زنا دار اور برہمن کشتری ویش) کو ست لوک آدک ملتے ہیں دید جانے والوں نے ان لوگوں کو موکش پر کہا ہے پھر عقلمند لوگ جگت ہی کریں کہ موکش کو پراپت ہو جائیں پھر گیان کیا رہا سنت سجات جی نے کہا کہ ہاں اس رستہ سے اگیکانی پرش زبان پر پائے ہیں لیکن جب جیو کسی بات کی باسنا نہ کرے کیوں گیان ہی دھارن کرے تب ہی نرگن آتما کو پراپت ہوتا ہے نیش کام پرش سکھنا ناٹری ارتھات کنبھک ریچک کے مار گون یعنی (پرانا یا م) کو دور کر کے برہم لوک ہو کر پٹھو میں لین ہو جاتا ہے دھرتراشٹ نے کہا کہ اس نہ پیدا ہونے والے پران پرش (آتما) کو کون مجبور کرتا ہے جسکے سبب سے اسے دکھ بھو گئے پڑتے ہیں اور اس سنسار کے پڑھٹ کرنے سے اسکا پر یوجن (مدعا) کیا ہے سنت سجات بولے کہ جیو اور پرانا میں بھید کرنے سے بڑا دوش ہوتا ہے ان دونوں کا سدھو سے سنجوگ چلا آتا ہے جیو اور پرانا میں ایک کو دوسرے سے بدیشٹا نہیں ہوتی ہے پرانا کے جوگ سے آتما روپ اس سنسار کو اپتن (پیدا) کرتا ہے بید شکتی اور شکیتان میں کچھ بھید نہیں بتاتا ہے پریشراہنی شکتی سے اس سبب (سنسار) کو رچتا ہے اس سے بسو بھی پریشراہی ہے دھرتراشٹ نے کہا کہ اس سنسار میں کوئی کوئی دھرم نہیں کرتا کوئی ادھرم ہی کرتا ہے تو فرمائیے کہ دھرم کو پاپ ناش کر دیتا ہے یا دھرم پاپ کو سنت سجات نے کہا کہ پاپ اور دھرم دونوں بھو گئے پڑتے ہیں اس سے دونوں موکش سا دھن کو بادھا کرنے والے ہیں ارتھات سنیان اور کرم دونوں بادھا کرنے والے ہیں پر نہتو گیان سے بدوان پرش (عالم لوگ) سنیاس دھارن کرنے والا پریشراہی کو پراپت ہو جاتا ہے اور کرم کرنے سے پپن کو کسی کرم سے پاپ کو بھی پراپت ہوتا ہے اس سے گیان سریشٹ ہے پاپ پپن دونوں پھل دایک ہیں ایک سے سرگ دوسرے سے ترک بلتا ہے سو کہ لوگ کرم کے پھل میں سرگ پراپت ہونے کی گنا کرتے ہیں اس سے ثوت اسکا کہ پاپ سے دھرم بلوان ہے ہو گیا پر نہت

۱۲
نیش کام پرش کو موت نہیں ہوتی ہے کام اور کردہ لو بھہ وہ جو تمھارے شریر کے اندر ہیں وہی تمھاری موت ہیں گیکانی پرش کے بشے میں آکر موت مر جاتی ہے راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ جگیتہ کرنے سے دو جاتیوں (زنا دار اور برہمن کشتری ویش) کو ست لوک آدک ملتے ہیں دید جانے والوں نے ان لوگوں کو موکش پر کہا ہے پھر عقلمند لوگ جگت ہی کریں کہ موکش کو پراپت ہو جائیں پھر گیان کیا رہا سنت سجات جی نے کہا کہ ہاں اس رستہ سے اگیکانی پرش زبان پر پائے ہیں لیکن جب جیو کسی بات کی باسنا نہ کرے کیوں گیان ہی دھارن کرے تب ہی نرگن آتما کو پراپت ہوتا ہے نیش کام پرش سکھنا ناٹری ارتھات کنبھک ریچک کے مار گون یعنی (پرانا یا م) کو دور کر کے برہم لوک ہو کر پٹھو میں لین ہو جاتا ہے دھرتراشٹ نے کہا کہ اس نہ پیدا ہونے والے پران پرش (آتما) کو کون مجبور کرتا ہے جسکے سبب سے اسے دکھ بھو گئے پڑتے ہیں اور اس سنسار کے پڑھٹ کرنے سے اسکا پر یوجن (مدعا) کیا ہے سنت سجات بولے کہ جیو اور پرانا میں بھید کرنے سے بڑا دوش ہوتا ہے ان دونوں کا سدھو سے سنجوگ چلا آتا ہے جیو اور پرانا میں ایک کو دوسرے سے بدیشٹا نہیں ہوتی ہے پرانا کے جوگ سے آتما روپ اس سنسار کو اپتن (پیدا) کرتا ہے بید شکتی اور شکیتان میں کچھ بھید نہیں بتاتا ہے پریشراہنی شکتی سے اس سبب (سنسار) کو رچتا ہے اس سے بسو بھی پریشراہی ہے دھرتراشٹ نے کہا کہ اس سنسار میں کوئی کوئی دھرم نہیں کرتا کوئی ادھرم ہی کرتا ہے تو فرمائیے کہ دھرم کو پاپ ناش کر دیتا ہے یا دھرم پاپ کو سنت سجات نے کہا کہ پاپ اور دھرم دونوں بھو گئے پڑتے ہیں اس سے دونوں موکش سا دھن کو بادھا کرنے والے ہیں ارتھات سنیان اور کرم دونوں بادھا کرنے والے ہیں پر نہتو گیان سے بدوان پرش (عالم لوگ) سنیاس دھارن کرنے والا پریشراہی کو پراپت ہو جاتا ہے اور کرم کرنے سے پپن کو کسی کرم سے پاپ کو بھی پراپت ہوتا ہے اس سے گیان سریشٹ ہے پاپ پپن دونوں پھل دایک ہیں ایک سے سرگ دوسرے سے ترک بلتا ہے سو کہ لوگ کرم کے پھل میں سرگ پراپت ہونے کی گنا کرتے ہیں اس سے ثوت اسکا کہ پاپ سے دھرم بلوان ہے ہو گیا پر نہت

سُرگ آدھ لوگوں کے شکہ ناشان ہیں جب اُسکی اوستھا ہو چکتی ہے تو سُرگ سے مرت لوگ (دنیا) میں
 بھیج دیا جاتا ہے موش شکہ کی برابر کوئی شکہ نہیں ہے راجہ دھرتراشت نے پوچھا کہ برہمن کشتری ویش شودر کے
 کرم آپ مجھ سے کہیں اور موش شکہ بھی برہمن کریں سنت کمار جی نے کہا کہ جو برہمن اور برہمنوں کو بید اور دھتتن (بید
 پڑھنے) اور جوگ و تپ و برہم حج دھارن کرنے میں پریت دیکھ اُسے بیشیش کرنے کا دستور تھا (شوق دیر تری و
 نفوق) کر کے آپ زیادہ کوشش کرتے ہیں وہ اس شہر کو چھوڑ کر برہم لوگ میں جاتے ہیں اور جو برہمن جگت آدھ
 کرم میں ایک دوسرے سے بہتر کرنے میں شوق رکھتے ہیں وہ سُرگ کو پراپت ہوتے ہیں سنت لوگ یعنی موش پر
 کو حاصل نہیں کرتے ہیں بید بادی برہمن جگت آدھ کرم کرنا اور وید پڑھنا بیشیش برہمن کر کے دھرم کرنے کی بیشیشا
 کہتے ہیں اور جوگ اور تپ کرنے والوں کو بڑا نہیں مانتے ہیں (اس میں بادھا ہو کر پورے نہیں اترتے ارقھات
 اس میں بکھن چکا ہے) وہ کہتے ہیں کہ جس برہمن کے ہاں اَن (غلہ) کی بیشیشا (افراط) ہو سکے ہاں بھوجن
 کریں دین اور مفلس برہمنوں کو نہ ستاویں اور اپنی آتما کو جوگ کیسے میں تکلیف نہ دیوں جس ویش میں کسی طرح کا بھگے
 نہ ہو اور کوئی مشکل بستو (بڑا کھانا پیمان کرنا گالیان کھانا ایسی باتوں کا پرچار) نہ ہو وہاں رہنا جوگیوں کو اچھا ہے
 اسکے خلاف جو ہے اور جو ستیا سی اپنی پنڈتائی اور نام بڑائی ظاہر کر کے بھوجن پادے وہ گتے کی ستان ہے جو
 برہمن اپنا برہم حج گت کر لکھ کر اپنی جات برادری میں بستا اور بھوجن پاتا ہو وہ اتم ہے جو کوئی اپنی آتما کو اپنے
 سے جدا مانے وہ پاپی ہے جو برہم جاتے والا برہمن اپنے پاس دھن اور آتن ایک دور وز سے زیادہ جمع نہیں
 رکھتا وہ برہم گیتا ہے اور جو برہمن اور دن کے دھن و استری و پشو آدھ سے کچھ برہمن نہ رکھ کر دیوتاؤں کی
 آپشن اور اپنے ریشور کی بھکتی میں دھنا ڈھ (دولت مند) ہے ایسے برہمن پریشور کے انگ سمجھے جاتے ہیں راجہ
 دھرتراشت نے پوچھا کہ مون کیسکو کہتے ہیں سنت سجات بولے کہ من بید سمیت اُس پریشور میں پریش نہیں کر سکتے
 اسلئے اسکو مون کہتے ہیں ایک مون باہر کی اندریوں کے روتنے سے دوسرا من کے روتنے سے اور جس سے
 اونکا ریشد اتپن ہوا اور جس سے شب بید بنے اس سے پانچواں مون شب ہوا یہ سب پانچ طرح کے مون برہمن کیے
 ہیں دھرتراشت نے کہا کہ رگت پتر سام بیدون کے جاتے والے پاپ میں بہت ہوتے ہیں یا نہیں سنت کمار جی
 بولے کہ اوگیا یعنی برخلاف کرنے والوں اور مایاوی یعنی پھل فریب کرنے والوں کو بید پاپ سے نہیں بچاتے
 جیسے کشیوں کے بچے جو ان ہونے اور نہ پھل آنے پر اپنا گھونٹلا چھوڑ دیتے ہیں ایسے ہی بید اُس اوگیا (جو بید
 کی اگیا مانے) کو انت سے آنے پر چھوڑ دیتے ہیں پھر دھرتراشت نے شنکا کر کے پوچھا کہ ہمارا راج برہمن کہتے ہیں
 کہ جو پریش رگت پتر سام ویدون کے منتر پڑھتے ہیں وہ لوگ برہم لوگ میں پوجے جاتے (تعظیم کیے جاتے) ہیں
 سنت کمار جی نے کہا کہ پریشور کی سانس سے بید اتپن ہوئے اُسی کے نام اور رُپ سے یہ سنار پیدا ہوئے دونوں
 ریشور رُپ میں بدوان پریش تپ اور جگت کرنے سے پن کو پراپت ہوتے ہیں اور پن سے پاپ کا ناش ہوتا ہے
 گیان سے آتما کو بچانا جاتا ہے اسکے خلاف جو اندر یوگا شکہ چاہتا ہے وہ کشیوں کے پھل بھوگنا ہے آلت
 پٹ کر سُرگ اور نرک میں پڑتا ہے آدمی تپ اس لوگ (دنیا) میں کرتا ہے اور پھل اسکا دوسرے لوگ میں
 پاتا ہے اور جو سناری شکہ کے ارقہ تپ کرتے ہیں انکو اس دنیا میں بھی اُنکے تپ کا پھل مل جاتا ہے راجہ

لوگین کو دان رہنا لکھا ہے جو ان کوئی نیکو کاری نہ دیوے انکا ایمان نہ کرے اس زمانہ کے صغیر وادی فطرون کو دنیا تو بڑا مشکل ہے صفت گالیان دینے میں اور بڑا کہتے ہیں انکا زمانہ کہتے ہیں یہ عمل نہایت نازک ہے
 دنیا داروں کو اب تپ کو جلیغے ان فقروں کو دنیا کا کھانا ہے اور دنیا چاہیے اس میں دیوی بیکنا می ہے اور کو اب ہے۔

۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

دھرتراشت نے کہا کہ کون تب اچھا مانا جاوے سنت سجات جی نے کہا کہ جو تپ نش کام زمین کسی پھل کی اچھا نہ ہو کیا جاتا ہے اس سے موکش ملتی ہے اسکو سمرودھ (ادتم کہتے ہیں اور دوسرا کا مناسبت تپ جو سرگ کے بھوک ملنے کے لیے کیا جاوے وہ اسمردھ (دینج) کہا جاتا ہے ہے یا جن مجھ سے پوچھو تو میں تپ کو سب پدارتھوں کی مول سمجھ کر موکش پد کا داتا جانتا ہوں راجہ دھرتراشت نے کہا کہ جس تپ سے میں سناتن برہم کو جان سکوں اسکا برہمن کیجئے سنت گمار جی بولے کہ تپتیا میں کمرودھ آدک بارہ اور تیرطوان کوروتا (دھرت مہراجی) اترتھا تیرہ دوش جو منوجی اور دیگر شاستر بنانے والوں نے لکھے ہیں انکو تیاگ کرنا

چلیئے اور وہ دوش یہ ہیں یعنی - کمرودھ - کام یعنی خواہش - بوجھ - موہ - تپتی کا نہ ہونا
نفس آمارہ - غصہ - اچھوڑنے کی - تپتیا نہ ہونا - یعنی قلعہ نہ ہونا
بے رحمی - عجب جوتی - مان - رنج - اشپرا - آیر گھا - نشا - اور کی برائی کرنا
کمر پانہونا - برائی ڈھونڈنا - اپنی نمود - یعنی شوک - بھت و ہندی - چیزوں میں

یہ منشون کے دوش ہیں جو پیش کر کے کھوٹے منشون کو ہوتے ہیں یہ سب دوش تیاگنے جو گیتہ میں ان میں سے جب ایک بھی دل میں جگہ پالیتا ہے تو دوسرا بھی جھٹ آگھیرتا ہے جو پرائے گن کی نیندا کرتا ہے اور اپنے گن کی پرینسا (تیر لپٹ) اور کوشش کر کے اور دنیاستریوں سے بھوک کی اچھا کرنے والا اور اہنگار کرنے والا اور زیادتی سے اور دن کا ایمان کرنے والا اور بلا سبب خفا ہونے والا چیل متلون مزاج - آسودہ حال ہونے پر بھی استری پتر بھائیوں کا پالن نہ کرنے والا یہ پاپ پاپی پریش کیا کرنے ہیں سجن پریش آیت اور کلش میں بھی یہ پاپ نہیں کرتے تباشرت (بھموگ) کا خواستگار عیاشی کرنے والا برہمنی صلاح دینے والا ہدایت مفرور جو اور دن کو تکلیف دیکر پھلتا پھوٹتا ہے دان دیکر پھچھتا ہے والا - مسک اور بخیل کہ آخری وقت دوم نکلنے سے پہلے ہی (کوڑی نیچ نہ کرنے والا - بہت بھینٹ و نذرانہ وغیرہ لینے والا اور دن کی بے عزتی و ایمان و نیرادر کرنے والا اپنی ہنری سے پریت و محبت نہ رکھنے والا یہ دوش اور ۶ دوش جو اوپر کے سب تیرہ دوش دھرماتما لوگ نہیں کرتے - دھرم سٹ بولنا - اپنی اندریوں کو قابو میں رکھنا - تپ کرنا - متسر پرست اسے حدود آیر گھا) شرم و لحاظ والا - شاکشاک کل و بر دباری) آشوشیا (نکتہ چینی نہ کرنا) جگٹ کرنا - ڈان دینا - دھرج (صبر و قناعت) رکھنا - شرتی یعنی بید پڑھنا - اچھے برہمن کے یہ بارہ کرم ہیں جو ان گنوں کو دھارن کرتے ہیں وہ پرہی پر راج (حکومت) کرتے ہیں اور سب کو ہدایت و رہنمائی کر سکتے ہیں ان میں سے ایک یلرڈو یا تین گن جیمین ہوں وہ بھی دولت مند ہے (دھرم یعنی اندریوں کو قابو میں رکھنا سٹ کرم ایشر آرہن کرنا - کٹکی کرم میں لا پرواہی نہ کرنا ہر کام کی حقیقت کو جاننا جیمین یہ تین گن ہوں وہ جنم مرن سے بہت موکش پد دی پانے والا ہے سٹ بولنا سب پر مقدم ہے اور اچھے کرم بھی گریہ کرنے واجب ہیں -

دوش تیاگنے سے ۱۸ پد کار کی دوم بندھی ہوتی ہے - بید و کت کرم کرنے میں سستی کرنا اور ممنوعات میں اندریوں کے مزے اوڑھنا اچھے کرم نہ کرنا - جھوٹ بولنا - چنل خوری - پے منشون تباشرت کی مننا (بھموگ) کمرودھ (غصہ) - دولت جمع کرنے کی ہوس (دارتھا) - روپیہ کی خواہش میں سرگردان رہنا

شیرج طمع بے صبری - مت لے یعنی حسد و ایرکھا - ہنسنا جانداروں کو اذیت پہونچانا اور مارنا۔
 برتیاپ اور دن کو بیچ پہونچانا (کٹھور بجن) - اچھے کاموں سے نفرت - کرشنے کے لائق کام کو بھول جانا۔
 بہت بولنا - ٹکڑا - ہمت کا نہ ہونا کاہلی - جس میں یہ عیب نہ ہوں وہ پنڈت اور جیتندری کہلاتا ہے
 برائی منہ اور ایباد (مزمت) کرنے سے ترک پراپت ہوتا ہے جھوٹ بولنا کئی لوگوں کے گن کو نہ دیکھنا ان
 میں دوش لگانا چغلی کرنا اور دن کے کاریج میں بکھن کرنا مدر (مشراب) پینا لوگوں کو خواہ مخواہ تکلیف دینا
 آنکھان کر کے خوش ہونا ارتھ بانی کرنا یعنی نٹ کتھاٹ بیٹو اور غیرہ کو اپنی خود نمائی سے روپیہ دینا بے مرجاد
 بولنا یہ سب باتیں منع کی گئی ہیں اچھے پرش ہرگز ایسے زندک کرم نہیں کرتے ہیں - کتو - تالاب کھدوانا
 مانع لگانا یہ دھرم کے کام ہیں اور ست بولنا سب سے بہتر اور برتر ہے اس سے نکت پراپت ہوتی ہے راجہ
 دھرتراشت نے پوچھا کہ اتھاس پران آدک کو اکھیان کتے ہیں ان سمیت ویدوں کو ہرٹ بڑا بتلاتے ہیں
 کوئی چار بید کہتا ہے کوئی ایک بید اور برہمتون سمیت بہت بید کہتے ہیں ان میں سے کتنا بید سمجھیں اسکو آپ
 بتا دیں سنت سجات بولے کہ برہم ایک ہے اور وہی ست ہے اسی کے جاننے کے لیے بید میں اسکے اکیان
 (نہ جاننے) سے بہت بید بنائے گئے اسی سے بہت آو پاشا کرنے جوگ بید آدک بھی بنائے گئے ہیں مگر بید میں ان
 ستھون کے اوپر برہمتو نہیں کہا گیا جو ست ہے وہی برہم ہے جیسی آو پاشا کرتے ہیں وہ برہم نہیں ہے اس
 ست میں بھی برہم کا ملنا بڑا ٹھن ہے (دور گھٹ) ہے بید کو تو جانتے نہیں لوگ اپنے آپ کو پر اگیہ (بید
 جاننے والا) سمجھتے ہیں جگت دان او میں (بید پاٹ) بوبھ سے کہنے لگتے ہیں کوئی دیوتا دھیان آدک
 روپ جگت دل سے کرتے ہیں کوئی برہم جگت جب آدک روپ جگت بجن ارتھات بانی سے کرتے ہیں
 جیو سوا دک جگت کرم سے کرتے ہیں ان میں کرم جگت سے بجن جگت اچھا ہے اور بجن جگت سے
 منو جگت سریشٹھ ہے جو پرش سنکاپ ستھ یعنی من میں سنکاپ کر کے جگت کرتے ہیں وہ برہم لوک کو پرست
 ہوتے ہیں جو آتم گیان کا سنکاپ پورا نہ ہو تو مون آدک برت کرے گیانیون کو ست برت ہی کرنا سریشٹھ ہی
 ایک تو گیان پرکش کہلاتا ہے جیسے شوک اور مود سے نورت ہو جانا اور ایک گیان پر وکش کہلاتا ہے جیسے
 کاریک (کرم کر کے) باچک (بجن کر کے) مانسک (من کر کے) پرشیا (تپ کر کے) اسکا پھل مرگ میں
 ملتا ہے - بہت پڑھنے پڑھانے والے کو دوج سمجھو ارتھات جو بہت پڑھ کر بکوا د کرتا ہے اسے برہمن مت سمجھو
 بلکہ جو ست گیان پر ماتا کا سمن کرے اسے برہمن جانو - پہلے زمانے میں اشتر ہاشنی نے اٹھرب او پنشد کہا ہی
 جیمن لکھا ہے کہ جگت پاپ سے رکشا نہیں کر سکتا ہے کیونکہ یہ پاپ سے مارنے کو مضبوط کشتی ہے او پنشدوں کے
 پڑھنے والے بید برت (بید جاننے والے) نہیں کہاتے ہیں بلکہ جو بید پڑھتے بھی ہوں مگر بیدوں کے جاننے جوگ پرشتر
 کے تھو کو جانتے ہوں وہ بیدیت کہے جاتے ہیں بید بادی فقط بید پڑھنے سے نہیں ہوتا بلکہ جو بید پڑھ کر ست
 برہم کو جانتے ہیں وہ بید بادی میں بیدوں کے پس کو کوئی نہیں جانتا مان جسکا چت ستھ ہے وہ بیدوں کا
 پس جانتا ہے جو کیول (فقط) بید پس ہی جانتا ہے وہ ست برہم کو نہیں جانتا وہ بھی بید نہیں جانتا جانتے گے
 نوٹ - ارتھرب بید چو تھا اتھرباشی نے بنایا جسکو اتھرب او پنشد بیان کیا ہے۔

جوگ آتا ہے بید کے جاننے والے بید ہی کے پرمان سے اُس جد آتا کو جانتے ہیں اور وہی ان آتا کو پہچانتے ہیں جسے چند زمان کی اوچل چاندنی میں برکش اور شاگھا سب پہچانی جاتی ہیں۔ جسکو شاسترون میں سننے (اعترض) نہو اور دنکا سننے دو کر دے ایسے پرش کو گرو بنا نا چاہیے وہی برہم گیلانی ہے ایسے پریش کو پورب پچھم میں ڈھونڈو آسکو آتا گیلانیوں میں پاؤ گے اور تپ کرنے سے پاؤ گے ہے دھرتراشت تم بھی شانت آتا میں پرستہ اُس تم کو پراپت ہو۔ مہون دھارن کرنے سے مہنی نہیں ہوتا نہ بن میں رہنے سے بلکہ آتا گیلان جاننے سے مہنی ہوتا ہے اور برہم کے جاننے سے سرب درشی ہوتا ہے ہمنے یہ حال بیدوں میں دیکھ کر تے کہلے۔

مکولف۔ راجہ دھرتراشت کے سوال کا پورا جواب سنت کمار جی نے نہیں دیا یعنی بید ایک ہے یا تین ہیں بھگوت گیتا اور مہا بھارت میں تین بید بیان کیے گئے ہیں۔ رگت یجر سام۔ اٹھرب بید بعد میں انھیں تینوں بیدوں سے بنایا گیا ہے سنت سجات جی نے اٹھربا مہنی کا اٹھرب اوپشد بنانا اور پر بیان فرمایا ہے گویا اٹھرب اوپشد ہی بید نہیں تو بید وہی تین رہے رگت یجر۔ سام۔ ہر ایک بید کے ساتھ برہمن بناؤ وہ بید کا انگ برہمن ہوئے ہیں اور اوپشد دن کو بھی بید کے سمان برہمن کیا گیا اٹھو ا بید کا انگ بتایا گیا اور ہر ایک بید کے ساتھ کئی اوپشد موسوم کی گئیں جسکا حال راقم نے سری رام سرور میں مفصل لکھا ہے۔

بھو راجہ دھرتراشت نے سوال کیا کہ برہم حج کیا ہے سنت کمار جی نے کہا کہ بید کے رہنے کو کوئی نہیں جانتا اسکے پڑھنے اور سمجھنے میں رشی مہنی برہمچاری بہت جتن کرتے ہیں اسکے گوڈھ اڑتھ کہ برہم واک ہے جسکو برہمن کہتے ہیں اسکو انسان اچھی طرح نہیں جان سکتا گرو کی ٹل کر کے برہم چاری اپنے آپ کو برہمن کہتے ہیں اور اندریوں کو اپنے قابو میں کر کے برہم حج دھارن کرتے ہیں ست بوتے ہیں سوکشم بھوجن کرتے ہیں برہم کی ارادھنا اور برہم کے تنو کو جاننے میں تن من لگاتے ہیں جیسا گرو کو مانتے ہیں ویسا ہی گرو تہنی (گرو کی استری) اور گرو کے بیٹے کو جانتے ہیں بید اور شاسترون کے پڑھنے میں اپنی عمر کا پہلا حصہ خرچ کرتے ہیں انسان سندھیا ترپن روز کرتے ہیں استری سے انگ رہ کر اندریوں کا سادھن کرتے ہیں ایسا کرنا برہم حج ہے ابھوان اور گرو دھ کا تیاگ برہم حج کا پہلا پدم ہے اور من کر م بانی سے گرو کا پر یہ کرنا ان کی ٹل کرنا دو سرا پدم ہے جیسا گرو ویسے ہی گرو تہنی اور گرو پتہ کو جانے۔ اور یہ سمجھے کہ گرو نے بھکو اپنا جان کر شاستر اور بید پڑھا پڑھائی اور پڑھاتا ہے اور اسکو سن پر سن کر کے پڑھے یہ تیسرا پدم ہے گرو کشنا پر سن چپ دینا برہم حج کا چوتھا پدم ہے بغیر دیے دوسرے آسرم میں نہ جاوے اور جو دھن دیوے اسکا اچھان نہ کرے اور جو برہم حج میں پراپتی کرے وہ گرو کے آگے نہ گئے آسمین سے جو گرو دیوے اسکو پر سن ہو کر گریں گرو سطح جو برہم حج دھارن کرے وہی رشیوں کی پدوی پاوے اور وہی شاستر کا بنانے والا اور برہم کا جاننے والا ہے اور جنم مرن کے دکھ سے چھوٹ جاتا ہے اور من با نچت پھل کا پانے والا ہوتا ہے برہم حج سے ہی دیوتا اس پدوی کو پہونچے برہم حج سے ہی برہم کا سروپ جانا جاتا ہے دھرتراشت نے برہم کا دھیان کرنا نا پرا کار کے رنگ دروپ کو بردے میں دھیان کر کے کہا کہ بھکو تو شکل کو بہت کرشن انجن سمان کئی پرا کار کا برہم روپ بدت ہوتا ہے (ار تھات سفیدی سے ہوئے سرخ پچھ کالادھج) ^{معلوم}

سرمہ رنگ نیلگون سفیدی سیارہی ملا ہوا برہم کا روپ معلوم ہوتا ہے (اسکا سروپ آپ برہن کیجئے سنت
 سجات جی بولے کہ برہم کا روپ کیا برہن کروں نہ برہم تھی میں ویسا ہے نہ آکاش میں نہ اسکا کوئی جسم ہے نہ
 وہ سمندر میں ہے نہ ستاروں میں نہ بجلی میں نہ بادل میں نہ چند زمان آونکشترون میں دکھائی دیتا ہے نہ
 سورج میں ہے نہ اور کسی میں کنتو اسکا روپ اپارنیہ (بے مثل اور بجد) ہے مہا پرلے کے سے کال بھی اسی
 برہم میں لین ہو جاتا ہے اتی سوکشم (نہایت باریک) ہونے سے درلہم ہے استرے کی دھارے شلشن
 اور برہتوں میں جو سب سے بڑا پہاڑ ہے اس سے بھی بڑا ہے سارے سنار میں پرگسٹ ہو رہا ہے پرنت
 جو دیکھنے والے ہیں وہی دیکھتے ہیں ہر ایک کو نظر نہیں آتا ہے وہ برہم ان میترون سے نہیں دکھائی
 دیتا ہے گیان کے میترون سے جوگی لوگ اسکو دیکھتے ہیں اور جو دیکھتے ہیں وہ امر ہو جاتے ہیں۔
 اتی سریرام کرت مہا بھارتے ادھوگ پر ب۔ گیارھوان ادھیاء

پارھوان ادھیاء

سنت کمارجی کا راجہ دھرتراشت کو برہم گیان آپدیش کرنا

سنت سجات جی کہنے لگے کہ جو برہم پنج سان پنج ہو سنار کی ادھیت کا مول کارن ہے جو سورج روپ
 سے سب جگہ اور سدا ہی چکنا رہتا ہے اور جس کا نام نہد جش ریشون نے برہن کیا ہے اسی کو اندریون کے
 دیوگن پرستش کرتے ہیں اور اسی سے سورج روشنی پاتا ہے اسی سنان بھگوان کو جوگی لوگ دیکھتے ہیں شکر روپ
 (پنج ونظر) آند سے برہم اکاش ہو جاتا ہے اور اس سے پیش ہو جاتا ہے وہی شکر پرکاشان سورج
 سے آدلیکر جتنے نکشترو تاراگن و چند زمان و آگنی کے اندر استھت (قائم اور موجود) اور روشن ہے اور جل کے
 استھانوں میں وہ پر ب برہم جل کے اندر نواس کرتا ہے اور جیو ویشو و دونوں اوھر یعنی زمین سے اوپر آسمان
 کے نیچے (انترکش میں) براجمان دونوں سے علیحدہ جگت کا کارن جیت روپ جیتن سروپ ہمیشہ اودے
 اور است (طلوع وغروب) ہونے پر بھی پرکاشت (تابان و درخشان) رہتا ہے وہ جیو ویشو اور پر تھوی و
 سوگ کو دھارن کرتا ہے اس سنان برہم کو جوگی لوگ دیکھتے ہیں وہی شکر جیو ویشو زمین سوگ سارے
 برہما کو دھارن کرتا ہے اسی سے دشار اطراف پورب پچھم اوپر نیچے وغیرہ (دشائین) اور ندیان اور بڑے
 بھاری سمندر نکلتے ہیں اور نیز جس شکر کے ناش ہونے والے رکت روپ شری کے چکر (پہیے) کے نہت
 بڑے تیز رفتار گھوڑے روپ اندریان گیان وان جیو کو پر ماتتا (پڑاتا اور برہم سنان ہونا) پراپت کرتا ہے
 وہ دب ہے اجر ہے امر ہے یعنی نہ آگ سے جل سکتا ہے اور نہ جل میں ڈوب سکتا ہے ایسے سنان بھگوان کو
 جوگی دیکھتے ہیں اس برہم کی صورت کسی لطیر و مثال سے نہیں بتائی جاسکتی ہے اور نہ کوئی اسکے مشابہ ہے
 اسی سے اسکو ان آنکھوں سے نہیں دیکھتے ہیں جو اپنی بدھ (عقل) من (دل) ہر دے (چت) سے اسکو
 جانتے ہیں وہ نکت ہو جاتے ہیں ایسے سنان برہم کو جوگی دیکھتے ہیں۔ چت سے آدلیکر بارہ سدا
 بھکت ندی اور دیا نام مہاندی جسکا بڑا بھالای پرواد ہے آنکھ وغیرہ اندریون سے دیکھنے والے سورج سے

لیکر مع دیوتاؤں کے حفاظت کیے گئے اور اُس شکر بھرج استھان میں محسوس ہونے والی نہایت خوفناک اور ڈیاناہم
مہاندی اور اُس میں رہنے والے اُس کے بیٹے پوتے یعنی مکر و گراہ وغیرہ جل کے جیو بٹھارس پیتے ہوئے اونچے اور نیچے
رستوں میں گھومتے ہوئے اور بار بار چکر کھاتے ہوئے پھرتے ہیں اُس سنا تن برہم بھگوان کو جو گی ہی دیکھتے ہیں
چت سے آدیکر بارہ یوگ (شمارے) حسب ذیل ہیں۔

چٹ - سترن (جافطہ) - ستر و تر - ستر و ن (کان) - باگ - یجن - شبد (آواز) - جید - پُران - سو سن
سنگار - شو کرتی -

بھونرے رُوب جیتن جیو یہاں سنار میں جگ وغیرہ اچھے کرم کر کے چند زمان منڈل ارتھات چند
لوک میں بیٹھے ہوئے اُس کے اندر کا اُمرت دیوتا رُوب ہو کر پیتے ہیں اور پھر وہ کرم پھل جو بھو گنے سے باقی
رہ جاتا ہے اُنکے بھو گنے کی اچھا سے سب پرائیون یعنی قسم قسم کے جائداروں میں جنم لیتا ہے وہی جیو جگ
کی ہوی کی اچھا کرتا ہے اُس ایشور رُوب جیو سنا تن بھگوان کو جو گی لوگ دیکھتے ہیں۔

کسو نے (طلا) کی مانند استری پتر پوتے سنجکت اددیا رُوب ناش ہونے کے جوگ برکش (درخت) کو
پاکر پُران رہت جیو پکشی رُوب ہو کر ادھر ادھر طرح طرح کی چونوں میں جنم لیتے اور مرتے اور پھر جنم لیتے اور
مرتے ہیں اُس سنا تن بھگوان کو جو گی لوگ دیکھتے ہیں۔ پورن برہم رُوب سے پورن جیو علیحدہ کیے جا کر
اُسی پورن تنو سے پُران آدک پورن بنائے جاتے ہیں اور پورن پُران برہم میں استھت (قائم) رہتے ہیں
اور پورن برہم ہی سے دور کرنے پر باقی پورن ہی رہ جاتا ہے وہ سنا تن برہم ہے اُسی پورن برہم سے
آکاش اُتپن ہوا اور آکاش سے بایو (ہوا) بایو سے اگنی اُس سے جل اور جل سے پرتھی اُس سے سب
پُرانی (جائدار) پیدا ہوئے اور پھر اُسی پورن برہم میں یہ سب بلجاتے ہیں ان میں اگنی بھو گتا ہے اور سوم
بھو جیو (بھو گنے والا) اور سوم میں سب پُران و اندر بیان پھلی ہوئی ہیں انکی شمار کہاں تک کہی جاوے
استھا اور اے حص) اور بھگم (حرکت کرنے والے) ان میں سب طرح کے جیو و جادات و نباتات سب آگے سب
اُسی سے اُتپن ہوئے اُسے کچھ نہیں کہہ سکتے بیان سے باہر ہے ایسے پورن سنا تن بھگوان کو جو گی دیکھتے ہیں
پُران بایو آپان کو آپان میں کھینچتا ہے اور پُران کو من کھینچتا ہے من کو بدھی اور بدھی کو پرماتا کھینچتا ہے
وہ سنا تن بھگوان ہے جس رُوب پر ماتا شریر رُوب برکش (درخت) پر پرواز کر کے چڑھتا ہے لیکن اُس
برکش سے بندھا ہوا نہیں ہے اُس آتما کے جاگرت پُتن سوپت اور توری یہ چار چن ہیں ان میں چوتھا
توری چرن ہے وہ پرکاشت نہیں اُن تینوں چرنوں سے جل کے باہر اچھلتا کو دتا گھومتا ہوا چوتھے تری
اوستھا کو پاکر بار بار اوپر کی طرف اچھلتا ہے اُسکو شواد دیت (کلیان رُوب دوتیت بھاؤ سے علیحدہ یعنی
ایک) مانتے ہیں اُس برہم کو جو گی دیکھتے ہیں باقی تینوں چرنوں کو شوچس اور پُرانگہ (بگیان وان) جانتے
ہیں کیونکہ وہ چوتھا چرن ان تینوں چرنوں میں ہمیشہ موجود رہتا ہے جو اُس توری کو دیکھے تو نہ مڑا ہوا اور
نہ گمت ہی ہو یعنی ایک رُوب بنا رہتا ہے اُس سنا تن بھگوان کو جو گی دیکھتے ہیں۔ ایک انگوٹھے کے برابر
چرش اتر آتما پنج پُران من بدھی دس اندریون سنجکت رنگ شریر کے بندھ سے اس سنار اور پر لوک دونوں

لہ ہوئی یعنی پھر جو جیو سنا تن دیوتاؤں کو آراہن کر کے پُران میں رہتے ہیں

استھانوں میں آتا اور جاتا ہے استھتی کرنے کے جوگ سب کاموں کے کرنے میں سارے مرثہ وان آدمول کارن
 چیتن سُرپ سب جگہ موجود ہونے پر بھی مَور کہ لوگ اسکو نہیں دیکھتے اُس سنان پر پیش کر جوگی جن دیکھتے ہیں
 افسانوں میں مصاحب مغرور سنگھاتا بھانی (جیوون میں کوئی قسم دم آدک برتون سے ہیں (خالی)
 ہونے سے آسادہ کہاتے ہیں کوئی برت دھاری چھان سنجکت ہونے سے سادہ کہاتے ہیں لیکن یہ برہم سیدو
 برہما ہونے سے سب منشون میں سمان دکھائی دیتا ہے اور کت و بندھن دونوں حالتوں میں سمان ہی رہتا
 ہے جو کت لوگ ہیں ارمھات جیون کت سادھو برہم رس کا ذایقہ خوب پاتے ہیں ایسے سمان سنان
 بھگوان کو جوگی دیکھتے ہیں برہم کا آکار رکھنے والا آتش کرن کی برتی رُوپ بدیا سے آتا اور آنا تادونوں کو
 پراپت ہو کر پراپت کے موافق بدوان دہہ دھاری ہوتا ہے تو اسکا نہیں کیا ہوا بھی اگر ہوتا تو کیا ہوا ہوتا
 ہے اسلئے ایسے برہم بچن کہتے ہوئے کہ برہم برہم ہیں اسکو لکھوتا (حقارت) ہے ارمھات ہم داس ہیں
 ایسا نہ کہنا چاہیے کیونکہ برہم کا جاننے والا برہم ہی ہوتا ہے اسلئے اپنے آپ کو برہم کہنا چاہیے ایسا
 نام پر گیان ہے لیکن اسکو دھیر لوگ ہی پراپت ہوتے ہیں سطر بچن اور من سے پرے جگت کے جنم آدک
 استھان کا رُوپ پر مانتا مانتا ہوتا پوجنے کے جوگ متو کو پراپت ہوتا ہے اسکو کرم لوپ کا دوش (کرم
 نہ ہونے کا پاپ) بھی نہیں ہوتا اور اگر رُوپ بھو گئے والے جیو کو اپنے میں بلا لیتا ہے اُس پرش کو
 جو جانتا ہے اُس پرش کا ارمھ موکش ناش نہیں ہوتا جسکے گیان سے ارمھ ناش نہیں ہوتا وہ سنان
 بھگوان ہے۔ چاہے ہزاروں یا لاکھوں پر لگا کر دُور چلا جاوے وہ بھی جسکے ہر دے میں پریش برہما
 ہے اُس جوگی کے ہر دے میں آپ ہی آجاتا ہے چاہے من کے سمان بیگ وان ہو جس پریش برہم دُور
 کی سبتو بھی آجاتی ہے اُس سنان بھگوان کو جوگی لوگ دیکھتے ہیں اُس پریش رُوپ کا (جسکا رنگ پرو
 نہیں) رُوپ کسی کو دکھائی نہیں دیتا ہے پر نہ شتدہ برہم گیانی ستیا ساسی اسکا رُوپ دیکھتے ہیں یہ جانکر
 جو جگت کا ہتکاری ہو وہ پہلے اپنے من کو جیت لیوے اور بیٹے پوتے بھائی استری پر وار کے مر جانے
 سے بھی سبتیت (مضطرب قرار) نہ ہو وہ کت پدوی کو پہونچ جاتا ہے اُس کت سنان بھگوان کو
 جوگی دیکھتے ہیں ستیا س دھارن کر کے بنچاک لوگوں (ٹھکون) کی سنگت میں نہ بیٹھے کیونکہ سنا ری منش
 اپنے گردون کی سیکشا (ہدایت) سے مدیہ مانس (شراب گوشت) پرانی استری سے سمبھوگ (مباشرت)
 پاپ رُوپ کرمون کو چھپاتے ہیں جیسے ساپ اور لوگوں کو ڈرا کر اپنے بل میں چلے جاتے ہیں زبان کے
 مزے کے لیے مدیہ مانس کھانے پینے کے مزے میں جو ظاہر میں خوش آتے ہیں مَور کہ لوگ موہت ہو جاتے
 ہیں جیسے اپنے اچھے مارگ پر چلنے والے پرشو بکو مدیہ مانس آدک بھکش اپو تر چیزوں کے کھانے کے آپریش
 سے پاکٹھی لوگ ترک میں پہونچانے کے لیے بھلا دیے ہیں اسلئے ابھی طرح پریشا لے کر جبکہ لا بھ (فائدے)
 کے لئے سنگت کرنی چاہیے اُس سنان بھگوان کو جوگی دیکھتے ہیں برہم کا جلنے والا سادھو کرم سے نورت
 نہیں ہوتا نہ اسادھو۔ سب منشون میں برہم دکھائی دیتا ہے برہم گیانی کسی کی نیندا سے ناراض نہیں ہوتے
 نہ دوسرے کو نا خوش کراتے ہیں اور نہ اس بات سے کہ ہم نے کچھ نہیں پڑھا نہ اگر ہوتا تو کیا نہ جات کیا من کو

اس سنان میں سب کو بھگوان والا دم اندر ہونے کا دس کرنا والا (ناکس کرنا والا)

لیسن کرتے ہیں وہ برہم بدیا کو پا کر سب کو برا گیتہ دیکھتے ہیں اس پر ہنر نام برہم بدیا کو گرہن کرنا چاہیے جسکو دھیانی لوگ پراپت ہوتے ہیں بڑے بھاری تالاب میں سے جتنے جل سے ہشتان پان آدک کا کام چلتا ہی اتنے ہی سے لوگوں کا پر یوجن رہتا ہے ایسے ہی سب بید و نین آتما گیانی کا پر یوجن جتنے سے ہے اتنا ہی گرہن کرے بہت پستکون کے پڑھنے سے کچھ پر یوجن نہیں رات دن جگت کی سکشا آپکار کے لیے گھومتے ہوئے ہوتا یا پاک جو انگوٹھے کے برابر روپ سے ہر دے میں بیٹھا ہو اوکھائی دیتا ہے اسکو آتما مان کر اندر یون کے بیشون سے نورت ہو کر برہم گیان میں لگن رہے۔

سنت کمار جی نے راجہ دھرتراشٹ کو برہم گیان سنا کر کہا کہ اس سنار میں سب کے ماتا پتا پتر پوتتر سب ہم میں ہیں اور ہم سب ہماری آتما میں استھ ہو پھر بھی نہ تم ہمارے اور نہ ہم تمہارے ہیں (سنار میں آنکر ماتا پتا پتر آدک کا رشتہ ہو جاتا ہے پرنٹ کوئی کسی کی تکلیف کو بٹا نہیں سکتا ہے جسپر پڑے اسی کو بھوگنا پڑتا ہے برگن برہم اتی سو کشم ہے اسیلے در لہجہ ہے وہی اس جگت کو آتہن کرتا ہے اور سب کے ہر دے میں باس کرتا ہے اسیلے اسکا نام سر بگیتہ ہے۔ فقط

میشم پائن رشی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ سنت سجات برہم گیانی راجہ دھرتراشٹ کو اپدیش کر کے بدراجی سے بدامانگ اسی جگہ انتر دھیان ہو گئے۔

اتی سر رام کرت مہا بھارتے ادیوگ برہم بارھوان ادھیانے

تیرھوان ادھیانے

سنت کمار جی کے جانے پر بدراجی اور راجہ دھرتراشٹ کا صلاح مشورہ کرنا بھیشم جی اور کرن کا بباد درونا چارج و سنجے کا راجہ دھرتراشٹ کو سمجھانا

بدراجی اور راجہ دھرتراشٹ ساری رات صلاح مشورہ کرتے رہے راجہ دھرتراشٹ نے بہت پچھنا کر کہا کہ درجود سونتر راج کرتا ہے میرے کنے پر یا گاندھاری اپنی ماتا کے اپدیش پر ذرا بھی کان نہیں لگاتا میرا کچھ بس نہیں چلتا۔ جب صبح ہوئی تو بدراجی اور راجہ نرٹ نیم یعنی ہشتان دھیان سے فرصت پا کر بھیشم تپام جی کو ساتھ لیکر راج دربار میں آئے انکے پیچھے پیچھے درجودھن معہ بہت سے راجاؤں کے جو بلائے ہوئے آئے تھے سونے کے سنگھاسن اور کرسیوں پر آن کر بیٹھے درجودھن۔ دوساشن۔ اور انکے بہت سے بھائی اور کرن اور لکنی آدک سب بھائیوں پر راجان ہوئے اسوقت وہ دربار دیکھنے کے لائق تھا سب سنجے کا انتظار کرتے تھے کہ اتنے ہی میں گنڈل کوچ دھانڈن کیے سنہرے رتھ پر سوار ہو کر سنجے بھی آن پہونچے اور راج سبھا میں سب کو ڈنڈوت پر نام کر کے بیٹھ گئے راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ سنجے میں نے آپ کو راجہ جدھشٹر کے پاس بھیجا تھا جو بچن ارجن اور راجہ جدھشٹر نے کہے ہوں وہ اب ہمکو سناؤ سنجے بولے کہ برہم تو دھرم راج جدھشٹری نے سب بڑے چھوٹو نگو جتھا جوگت پر نام اور اسیر واد کہا ہے پھر ارجن جی نے سر کریشن چندر ہمارا راج کے سیمپ یہ کہا ہے کہ جب سبھا میں سب بڑے چھوٹے راجہ دھرتراشٹ جی سے اولیکر جو راجا ومان آئے ہیں اور بھیشم جی ہمارا راج ہمارے پتا ملہ و ہمارے

گرو درونا چارج آدک سب بیٹھے ہوں تب دشت آتما در جو دھن اور کرن دشتی اس کے منتری کے سامنے
 یہ بچن میری طرف سے کہنا کہ دتھنے جو سنگرام کرنے کا ارادہ کیا ہے ہم بھی تیار ہیں تم اس بات کو اچھی طرح چکا
 لینا کہ جو جو ادھر مٹنے ہمارے اوپر کئے ہیں انکا پھل اب تک تکو نہیں ملا ہاں اب جلدی ملے گا کرن
 در آتما اپنے آپ کو بڑا کر گئی سمجھتا ہے سنگرام میں اسکو اور اس کے ساتھیوں کو مار کر ہم اپنا راج اور جو ملک
 در جو دھن نے اور دن سے لیا ہے وہ سب ہم لے لینگے اور راجہ جدھشرا اپنی درشت سے سب کو بھشم
 کرینگے ہم اچھی طرح جانتے ہیں کہ در جو دھن بلاپ کرنے سے راضی نہیں ہے اسکا سبب یہ ہے کہ جو راجہ
 جدھشرا نے بنو باس میں کلش اٹھائے ہیں انکا پھل در جو دھن آپ اچھی طرح سے بھوگ کر سنگرام میں جنگھا
 ٹوٹا ہوا اپنے بھائیوں کو مرا ہوا پر مٹی پر دیکھ کر اپنے ہزارن بڑے کلش سے چھوڑے گا جب دھرم راج
 جدھشرا اپنی گرد دھ درشت سے کوڑوں کی سینا کو دیکھیں گے تب اسکی ساری سینا اپنی بھشم ہو جاوے گی جیسے
 پر جلت آگن میں گھاس بھشم ہو جاتی ہے جب بھیم سین کر دھ سے بھرے کر سینا میں ہاتھیوں کے سموہ
 کو راجاؤن کے سمیت مردن کرینگے تب در جو دھن اور کرن کو معلوم ہوگا کہ ادھرم کرنا ایسا بڑا ہوتا ہے ہزاروں
 ہاتھی انکے بھر سے مارے ہوئے خون تھوک تھوک کر مر جاوینگے اور لاکھوں سو بلیں کا ڈیو دشت کے مارے
 ہوئے پر مٹی پر پڑے نظر آوینگے جب کل - سندیو - اچھنوں اور پانچوں پتھرو پدی کے کوڑوں کی سینا کو
 مردن کرینگے تب در جو دھن کو پر تیت ہو جاوے گی اور راجہ جدھشرا کو بنو باس دینے کا مزا آ جاوے گا
 جب بھیشم جی کو جنگ میں سیکھندی مارے گا تب سارے شتر دن کا ناش ہو جاوے گا اور دھرتی میں
 درونا چارج کا کام تمام کرے گا اور سانگی اور راجہ در و پد اور راجہ براٹ اپنے اپنے استر لیکر کوڑوں کی سینا
 کو مردن کرینگے اس سحر در جو دھن کو معلوم ہوگا کہ ابھان کرنے کا یہ پھل ہو تے ہیں راجہ ابھرت سنگرام
 کر کے سریکرشن ہمارا راج کو اپنا سہارے کرنا مانگا تھا وہ کرشن چندر در جو دھن آدک جو روٹو اپنی درشت سے
 بھشم کرینگے چلے وہ شتر دھارن نہ کریں انکی اچھا سے تینوں لوگ بھشم ہو سکتے ہیں اس بات کو سب رشی منی
 ہند اچھی طرح جانتے ہیں ہاں مود کہ لوگ نہیں جانتے ہیں کہ سریکرشن جی کون ہیں، اتنا سنکر گنگا پتر بھیشم جی
 ہوئے کہ ارجن نے جو کہا وہ سب سست ہے سریکرشن جی سا کشتا بنو سروپ ہیں اور ارجن نہ کا روپ یہ
 دونوں رشی سد کو ساتھ رہے ہیں انھوں نے مر اور نہ کا شر سے آدیکر بہت سے راجھوٹو کو مارا ہے جب
 سنگرام ہوتا ہے یہ دونوں سروپ اکٹھے ہو کر سب کو جیت لیتے ہیں آج کلہ کوئی قشت بادیاوتا ایسا
 نہیں ہے کہ ان دونوں کو جیت سکے دھرم اسی میں ہے کہ در جو دھن در پدھی اور کرن دشت آتما اور راجہ
 شگنی کے کہ کو نہ مانو یہ پانچوں پانڈو دیوتاؤں کے پتر ہیں اور ہمیشہ دھرم میں پریت رکھتے ہیں یہ بچن
 سنکر ان بولا کہ بھیشم جی آپ ہماری کیوں تہذاکرتے ہیں در جو دھن اور راجہ دھرتی دشت کے بہت کی بات
 ہوتی ہے ہم وہی کرتے ہیں اور پانچوں پانڈو کو میں اکیلا جیت سکتا ہوں آپ میرا بڑا گرم نہیں جانتے
 ہیں بھیشم جی نے کہا کہ جو کرن نے کہا ہے سب چھوٹ ہے جب راجہ براٹ کے ہاں ہمارے اور سب
 کوڑوں کے بستر تک ارجن نے چھین لیے تھے تب کرن کہاں گیا تھا اور جب گندھربوں نے در جو دھن

کو کپڑا لیا تھا تب ارجن نے چھوڑا یا اسوقت یہ کرن کہاں چلا گیا تھا اسکی بکواد ہرگز مت سنو یہ جو کچھ سنجی مارتا ہی
 اور بکواد کرتا ہے سب جھوٹ ہے سو لھوان حصہ پڑا کر م پانڈون کا بھی اسین نہیں ہے مختارے بھرشت کرنکی
 باتیں سب اسی کی انیت سے ہوئیں پاپ کا مول ہی کرن ہے اسکو پر سرام جی کا سر پ ہے کہ جب شترو سے
 شکر ام کرے گا سب بدیا بھول جاوے گا اسکے کہنے میں بھو لکر نہ آنا آپ سبھا سد جانتے ہیں کہ یہ کرن بڑا پانی ہے
 اسنے ہی رُجودھن کو بگاڑا دوسرا شگنی تیسرا دوساشن یہ تینوں ایسے ہی ہیں یہ کین بھیشم جی کا شکر درونا چارج
 جی نے کہا کہ بھیشم جی ہمارا ج مہاتا اور بڑے کیانی ہیں جو کچھ کہتے ہیں سب سچ ہے راجہ دھرتراشت کرن کی
 بکواد کا کچھ خیال مت کرو دھن کا کو بھڑا ہوتا ہے کبھی نہ کرنا چاہیے ہم بھی جدھ سے پہلے پانڈون سے میل
 کرنا اچھا سمجھتے ہیں جو کچھ ارجن نے کہا وہ سب کر کے دکھلاوے گا درجودھن اور اسکے منتری کرن کی بدھ
 تھوڑی ہے ابھی انھوں نے کچھ نہیں دیکھا ہے چھوٹی عمر ہے بھیشم جی ہمارا ج کا کہا کرو ارجن اور سری کرشن
 بھگوان نہ بنا لایں گا اوتار ہیں انکو کوئی نہیں جیت سکتا ہے کرن کا کیا ٹھنڈ ہے جو پانڈو کو جیت سکے بھیشم جی اور
 درونا چارج جی کے بچن کا نرا در کر کے دھرتراشت سنجے سے ہو چھنے لگے کہ بھلا دھرم راج جدھ شتر نے کیا کہا ہے
 وہ بھی شتر سنجے نے دھرتراشت کا بچن شکر کہ بھیشم جی اور درونا چارج جی کے بچن کا نرا در کر کے پھر وہ مجھ سے ہی
 ہو چھتے ہیں انکی بدھی بھرشت ہو رہی ہے سنجے کو تو رچھا کسی آگنی وہ چپ ہو رہا اور تھوڑی دیر بعد ہی سانس لیکر
 سنجے نے کہا کہ پراجن راجہ جدھ شتر کلن شوج کے ہر کاش کی سمان پر کاشت ہو رہا ہے سب بڑا کر می راجا اسکے
 ہوؤن کے اشارہ کو دیکھتے ہیں آپ سمجھ لیں کہ جب سر کرشن جی پانڈون کی طرف ہیں تو کون انکا سامنا کر سکتا ہے
 راجہ جدھ شتر اپنے بھائی بھیم سین ارجن کل سہریو کے بل سے جدھ کرنا چاہتے ہیں لے کے سولے راجہ براٹ
 راجہ درود پاد اور بڑے سور پر سائجی جی اور بت سے راجاؤن کے بل سے آپ سے جدھ کرینگے اسوقت راجہ
 دھرتراشت نے ارجن اور اسکے بھائیوں کا بل اور پرا کر م سچا کر کے بڑا سوچ کیا اور کہا کہ بالک پن میں بھیم سین ہمارے
 پتروں کو مردن کرتا تھا جیسا میں اسکا پرا کر م دیکھتا ہوں اسی نے لاکھ کے محل سے سب پانڈون کو بچایا اور
 ہڈیوں کو جھپس کو جدھ میں مارا ایسا ہی ارجن پرا کر می ہے مجھے ان دونوں کا بل یاد کر کے رات کو نین نہ نہیں
 آتی ہے سنجے نے کہا کہ جب جو اہور یا تھا بدھ جی نے اور میں نے آپ کو منع کیا کہ یہ انر تھ مختارے سلا منے
 ہو رہا ہے اور تم اپنے بیٹوں اور شگنی کو منع نہیں کرتے ہو آپ نے کسی کا کہنا نہیں مانا درجودھن اور شگنی
 چھل سے جدھ شتر کو جوے میں جیتا رہا اور آپ شکر کہ جدھ شتر کیا ہارا اور درجودھن کیا جیتا خوش ہو ہو کر
 بالکون کی سمان ہو چھتے تھے آخر یہاں تک انیت ہوئی کہ رانی درود پدی کو سبھا میں دوساشن سے نکا کرنا
 چاہا جب بت سے آدمیوں نے بڑا کہا تب تنے درود پدی کے آنسو پونچھے وہ آگ سنگ رہی تھی آپ پر گھٹ
 ہوا چاہتی ہے تو آپ پھپھتاتے ہیں اور بیٹے مختارے کہنا نہیں اتے ہیں۔

انی سر پریم کرت مہا بھارت آریوگ پر ب تیرھوان اویھا

چودھوان اڈھیائے

دُر جو دھن کا سنجے سے کہنا کہ پاٹون کو فتح کریں گے اور راجہ دھرتراشٹ کا بچن نہ ماننا
انکا ناراض ہونا

دُر جو دھن نے سب سبھا کے بیٹھے والے راجاؤں کے سامنے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے مات آپ
سوچ نہ کریں ہم پاٹون کو سنگرام میں جیت سکتے ہیں کیا ہوا اگر کرشن چندر جی ہمارا ج اُنکی طرف ہیں آپ
اور یہ سب راجہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ اکیلے بھیشم جی ہمارا ج ایسے پُر اکرمی ہیں کہ شہزادہ سب کو جیت سکتے
ہیں اور درونا چلچ اور کرپا چلچ اور اسو تھا مان جی جیسے ہمارے شہزادے ہمارے طرف سے سنگرام کریں گے۔

پاٹون کا وہ تیج پر تپ جو پہلے تھا نہیں رہا جب اُنکو نبوباس ہوا اور سری کرشن جی اور بہت سے راجہ بن میں
اُنکے پاس گئے اسوقت بھی اُنکا ارادہ سنگرام کرنے کا ہوا تھا تب میں نے بھیشم جی اور آچاری جی سے
صلاح پوچھی تھی اُنھوں نے کہا کہ جو وہ سنگرام کریں گے تو ہم اُنکو جیت سکتے ہیں اب ہمارے گیارہ کشتی اور پاٹون
کی سات کشتی ہے گویا ہماری سینا قریب دو چاند یعنی دو گنی ہے۔ بھیشم جی اور درونا چلچ جی کے آگے سب
بھاگتے نظر آدین گئے آپ کچھ سوچ کر دیکھیں اگر ہم اُنکے سے ملاپ کرنا چاہیں تو کیا اُنکے پیروں میں یہ کشتی دھرم نہیں
نہ وہ ہم سے ملاپ کریں گے کیونکہ پہلے دیکھ یاد کر کے اُنکا کلیہ اندر ہی اندر بل رہا ہے آپ کسی طرح کی چٹان نہ کریں آپ
کے پر تپ سے اور بھیشم تپا مہ جی اور گورو دنا چلچ اور کرپا چلچ جی کی سہارے سے ہم پاٹون کو بچے کریں گے

ہماری طرف بڑے بڑے ہمارے اکرمی راجہ اور ہمارے بھائی دو ساسن وغیرہ بڑے جو دھا ہیں۔ کہ جب آپ
پاٹون کی بڑائی کر کے جھکو برا کہتے ہیں اور برا کہتے ہیں کہ پاٹون بڑے بلوان ہیں اور اُنکے بل کا خیال کر کے
آپ دُکھی ہو جاتے ہیں تو یہ سب راجہ جو ہماری طرف سے جُڑھ کر کے کو آئے ہیں آپ کو سنتے ہیں ہم سب میں
گدا کا پیر ہمارے نہیں سہ سکتے ہیں میں نے اور بھیم سین نے گدا جُڑھ بلدیو جی سے سیکھا ہے میری سنان گدا چلائیو والا
پر بھی پُر کوئی نہیں ہے نہ ہو گا ایک وار میرا بھیم سین نہیں سہ سکتے ہیں جب میں نے اُنکو مار لیا تو پھر اُنکی طرف
ارجن سہے جدھ شرجی اور بکل سہدیو کو میں کچھ نہیں سمجھتا ہوں ارجن کی شتر بدیا بھیشم جی اور آچاریوں کے آگے
کیا پیش جاوے گی رُو گئے ساتی جی اور درشت دمن ہمارے ان بی گرتن سوڈت پر اچھٹل راجا بابلیک اونتی کے
راجا مترا فونہ بند اور جیدر تھ پیر دھرتراشٹ بہوری سہواہت جو دھا ہیں پُر ہمارے بچے ہونے میں کسی پر کار کا سند یہ
نہ کیجئے۔ سنجے نے کہا کہ آپ سچ کہتے ہیں کہ آپ کی طرف گیارہ کشتی ہیں اور پاٹون کی طرف سات کشتی
ہیں لیکن یہ بھی تو سمجھو کہ ارجن بھیم سین اُنکے بھائی اور سری کرشن جی کیسے جو دھا ہیں۔ بھیشم تپا مہ اور گورو
درونا چلچ جی جو کہتے ہیں تمہارا بہت اسی میں ہو گا پاٹون کو تم نہیں جیت سکتے ہو بن میں بارہ برس تپ کرنے
اور سب تیرتھوں میں اشنان دھیان کرنے سے مار کُندے اور کوس پیر سرام جی اور بڑے بڑے ہمارے تیرتھوں
سے پاٹون نے گیان پایا ہے راجہ اندر۔ برن جم۔ کو ہر سب نو کیا ہوں کے درشن کیے اور ارجن نے سوا
ان باتوں کے باوجود برس اسی دیہ سے اندر لوک میں شتر بدیا سکی شیو جی نے ارجن کو چھانی سے لگایا جس سے

اور بھی زیادہ اُنکا تیج اور بل ہو گیا ہے یہ تپ کرنے کا پربھاؤ ہے درجو دھن نے کہا کہ سنجے تم ناحق پانڈو کی طرف داری کر کے اُنکی پرستش کرتے ہو اور تم اُنکے تیج بل سے ایسے خوف کھائے ہوئے ہو کہ تم کو اُنکا دھیان کر کے موریچھا آگئی تم کہتے ہو کہ میں نے ارجن کو اُن کے رتھ پر اُٹلت (بے حد) شوبھا سے دیکھا ہے بتاؤ اُنکے رتھ کے گھوڑے کیسے ہیں اور دھجاکس طرح کی ہے سنجے نے کہا کہ راجہ اندرا اور تشارا دیوتا اُنکے رتھ کا روپ طرح طرح کا برتن کیا کرتے ہیں وہ رتھ بشتو کرمان جی کا بنایا ہوا ہے اُسکی رچنا بھی اُدبھت ہر بھیم سین کے سنبندھ سے یوں پُرسری ہنومان جی ارجن کی دھجائیں برامان رہتے ہیں بڑی لمبی چوڑی دھجائیں اندرویش کی سمان بشتو کرمان کی بنائی ہوئی دُور سے دکھائی دیتی ہے اندرویش کے سمان رنگ پُتر اسیمن دکھائی دیتے ہیں ارجن کے رتھ میں جبر رتھ گندھرب کے دیے ہوئے گھوڑے بایوبیگ (ہوا کے بیگ) رکھنے والے سو گھوڑے سفید رنگ لگے رہتے ہیں پرتھی آکاش ندی پہاڑ سب جگہ چلے جاتے ہیں چار گھوڑے اسیمن سے ہمیشہ اُسکے رتھ میں جتے ہوئے ہوتے ہیں کوئی گھوڑا اُن میں سے کوئی مار بھی ڈالے تو بھی وہ تلو کے تنو پورے رہتے ہیں کیلے اُنکو نبردان ہو چکا ہے وہ گھوڑے اُمر میں سب سفید رنگ کے ہیں ست ریشمون کی سمان تیدھا ہاری ہیں دیکھ کر گھوڑے بھیم سین کے رتھ میں ہیں اور سہادیو کے رتھ میں تیر کے رنگ کے گھوڑے ارجن کے گھوڑوں کی سمان چلنے والے اور نگل کے رتھ میں راجہ اندر کے دیے ہوئے گھوڑے ہیں جیسے کہ اُنکے رتھ میں ہوتے ہیں جنکا بیک بابو کی سمان پانچون پانڈون کے رتھوں میں دیوتاؤں کے دیے ہوئے گھوڑے لگے ہیں ایسے ہی گھوڑے ابھمنوں اور درویدی کے پانچون تیروں رتھوں میں جتے ہوئے ہیں یہ سب دیوتاؤں کے دیے ہوئے گھوڑے ہیں اُنکی سمان پرتھی پر کسی کا گھوڑا نہیں دکھائی دیتا ہے راجہ دھرتراشت نے پوچھا کہ ہے سنجہ پانڈون کے پاس کون کون راجا اپنی پریت سے ہمارے تیروں سے جُدد کرنے کو آئے ہیں سنجے نے کہا کہ ایک تو اندھک بنیسون میں سری کرشن ہمارا ج کو میں نے دیکھا ہے اور دوسرے چیکٹان تیسرے ساتکی جی کو یہ اپنے اپنے ساتھ ایک ایک کشتی سینا لائے ہیں یہ دونوں ہمارے تھے سورسیر ماننہ (مننے جوگ) ہیں ایک کشتی سینا راجہ درویدی جی پانچال دیش کے راجا اپنے پُرسٹ جت ودرشت دمن آدک دنل بیون کو ساتھ لیکر آئے سیکھنڈی بڑا پراکرمی بھی اس سینا کے ساتھ ہے راجہ راط ایک کشتی سینا لیکر آتا اور سورسیر شکر اُنکے پُرا اور سورسیر دت مدرکش اور سورسیر ویکو ساتھ لے کر پانڈون کے ساتھ آپ سے سنگرام کرنے کو طیار ہیں گدھ دیش کا راجہ جراسنہ کا پُرسہدیو اور چندیری دیش کا راجہ شش پال کا پُتر درشت کیتوان دونوں کے ساتھ ایک ایک کشتی سینا آئی ہے کیکٹی دیش کے راجہ ایک کشتی اور بیت سورسیر ساتھ لیکر آئے ہیں ان سبھوں کے دھجاکا لال رنگ کی ہے انھیں کوہنے وہاں دیکھا جو آپ کے پُرون سے جُدد کرنے آئے ہیں ان میں راجہ درشت دمن نش دیوتا گندھرب بیوہ کا جاننے والا سورسیروں میں مکھ گنا جاچا کر کیکٹی دیش کے راجہ پانچون بھائی بڑے سورسیر ہیں ان میں سیکھنڈی ہمارے تھے تو بھیشم تمام جی سے جُدد کر گیا اُسکی مدد کو راجہ برات ہیں راجہ درجو دھن اپنے تنو بھائیوں سمیت اور پُورب دیش کے راجاؤں سے بھیم سین جُدد کرینگے جید رتھ کون بکرن اُسو تھا مان جی اور بڑے بڑے سورسیروں سے ارجن جی سنگرام کریں گے

ایسی طرح سب نے اپنے حصے مقرر کر لیے ہیں درونا چارج جی سے درشت دمن جڈھ کرینگے چیکٹان سوڈت سے اور
 بھوج ہنسی کرتے برما سے ساتکی جی اور نکل جی نے ادوک شگنی کے بھائی اور سار سوت سمود کو اپنی طرف چڈھ میں لیا
 ایسی طرح شگنی آپ کے سائے کو سہدیو جی نے اپنے بھاگ میں لیا آپ کی ساری سینا ان سور پرون سے اپنے اپنے
 حصہ میں بانٹ لی ہے اب آپ جو اچھا جانو سو کیجئے راجہ دھرتراشت نے کہا کہ ہمارے پتر پھلی جواری پانڈون سے
 کبھی نہیں جیت سکیں گے درجو دھن جو شیخی بگھا رہا ہے کہ ہمارے طرف سے بھی شرم جی اور دونوں آچاری جی اور
 کرن آدک بڑے بڑے جو دھا جو ہمیشہ راجاؤں کو جیت چکے ہیں سنگرم کرینگے کنگے آگے پانڈو کیا چیز ہیں یہ کسی
 غلطی ہے جدھر شرم جی سے یہ سور کہ کبھی نہیں جیت کے گا وہ بڑے سور پرون پھر ان کے ساتھ سر کرشن چندر ہاراج ہیں
 اندر پتر راجن اکیلا ایسا ہے کہ ہماری گیارہ کشتی کو اپنے کاڈو دھشت سے مار کر بھگا دیگا ابھی براٹ نگر میں اس
 اکیلے نے ان سب پر اگر میو نکو جیت لیا تھا ہم برابر چلا کر کہتے ہیں اور ہمارا پتر مندرست درجو دھن ہماری بات
 نہیں مانگا ہے درجو دھن بولا کہ پانڈو پر تھی پر رہتے ہیں کوئی دیوتا نہیں جو ہم میں ویسے پانڈو ہیں بھی شرم جی اور
 آچاری جی کرن اور جیدر تھ اور شل آدک ہمارے سور پرون سے پانڈو کبھی بھی جڈھ نہیں کر سکتے ہیں آپ
 ناحق آنکی ثنائی کرتے ہیں دھرتراشت نے کہا کہ بھی شرم جی پانڈو نکابل اور پتر اکرم اچھی طرح جانتے ہیں ان کو
 پانڈون سے جڈھ کرنا نہیں ہوتا ہے وہ ہمیشہ منع کرتے ہیں کرن آنکی بات کاٹ کر نرا در انکا کر تلبے اور درجو دھن
 کرن کے بھانے سے بھی شرم جی کی سیکشا نہیں سنتا ہے اور ادھنت کی سنان بکوا دیکھ جاتا ہے یہ ہرگز پانڈو نکو
 نہیں جیت سکتا ہے سنے نے کہا کہ ہے راجہ درجو دھن جی (بھی شرم جی آنکابل اچھی طرح جانتے ہیں جیسا کہ میں
 ویسا ہی نہیں کرنا چاہتا ہے اور تمہارے گرد جی جو کہتے ہیں وہ تم کو کرنا چاہئے راجہ دھرتراشت لمھاری شفیتہ
 کے کارن دو بھائی پڑ گئے آنکی منت ٹھکانے نہیں رہی ہے راجہ دھرتراشت بولے کہ میں اس بھائی میں کہتا ہوں
 کہ بھی شرم تیا مہ جی اور درونا چارج - کرنا چارج جی - اسو ستان اور بدبرجی تو پہلے ہی سے جانتے ہیں کہ درجو دھن
 تو مندرجہ کمار استھا ہی سے ہے - ہم چاری جڈھ شرم جی سے جڈھ کرنے کو طیار ہے مجھے بڑا تعجب ہے کہ
 بچنے سے کیوں اسکو برو دھ ہو گیا ہے کیا یہ برو دھ اس درجو دھن کی جان ہی سے لکر جاوے گا بھی شرم جی بولے
 کہ درجو دھن اکیلے کی نہیں - ہزاروں لاکھوں غور بیرون کا ناش درجو دھن کے سبب سے ہو گا - بدبرجی نے
 کہا کہ ہمارا آپ کو میری بات یاد ہے یا نہیں آپ مرنا اور دن کا مرد انا گل کو دلغ لگانا اس درجو دھن کے
 مسک میں بدھانا لے لکھ دیا ہے - درجو دھن کی اندریان اسکے بس میں نہیں ہیں جو دم ارتھات اندریوں کو
 بس میں نہیں کر سکتا ہے اسکا ایسا ہی حال ہوتا ہے اور پھر دم کے بارہ میں گیان کا پدیش بھی کیا دھرتراشت
 کہنے لگے کہ ہے درجو دھن ہم تم سے بار بار کہتے ہیں تم ہمارا کہنا نہیں مانتے ہو - ہے پتر جڈھ کرنے کا دھیان
 چھوڑو ہر وقت جڈھ کرنا اچھا نہیں ہوتا ہے جب جڈھ کا وقت آجاو تب ہی جڈھ کرنا اچھا ہوتا ہے تمہاری راج کرینگے دھاراج
 بھی بہت ہو آدھاراج پانڈون کو ضرور دینا چاہیے انا حق ہے بہات کو سب کو دلشی اور یہ راجا بھی اچھا لینگے
 اور مہاتما پانڈو بھی آدھاراج لے کر شانت ہو جاوینگے - ہے پر یہ پتر تم اپنی سینا کی طرف تو دیکھو ادھرم کے کارن انا
 بھی جیت بد لگیا ہے اور تمہارا بھاؤ ہو گیا ہے پرنٹ ایتان کے مارے تم نہیں سمجھتے ہو ہم جڈھ کرنا نہیں چاہتے

یہ درجو دھن کرن - دوسا سن ان دونوں نرنارین کو نہیں پہچان سکتے ہیں وہ ساکشاٹیشن جی ہیں جب راجہ جڈھشٹر کے ہنگامی گنہگارین جی ہوں تو انکو کون جیت سکتا ہے میں نے اُس وقت اُن دونوں کے درشن کر کے اپنا جنم سو بھل کر لیا اور اچھی طرح پہچان لیا ہے جب میں نے آپ کا سند لیا کہا تو ارجن نے سر پرکشن چند جی سے کہا کہ سنجے کو آپ سمجھا دیں تب سر پرکشن جی مجھ سے بولے کہ ہے سنجے تم راجہ دھرتراشت اور بھیشم پتا منہ جی اور درونا چارج کو میری طرف سے کہہ دینا کہ آپ لوگ اچھی طرح سے اپنے کٹنبھ سے بلکہ دان پن کر لیں۔ بڑا بھاری بھڑکا ہوا ہے اور آیا ہے راجہ جڈھشٹر تم لوگوں کو پناہ کر کے ساری پر بھٹی کا راج کرینگے راج بھٹھایا میں تمہے رانی دروپدی کے ایک بستر کو اتارنا چاہتا ہوں رانی دروپدی نے اُس سجھایا میں ہے گو بند جی میری رکشا کرو ایسا کہہ کر پکا راتھا۔ رانی کا وہ کشت تم سب لوگ اچھی طرح دیکھ رہے تھے پرنٹ تم سب میں سے کسی نے دوسا سن یا درجو دھن کو کو کم کرنے سے منع نہیں کیا۔ بھیشم پتا منہ جی سب کے بڑے اور درونا چارج سب کے گرو دیکھتے رہے دوسا سن کو دروپدی کا بستر اتارنے سے کسی نے منع نہیں کیا تب میں نے دروپدی کے بستر کو اُنٹ بڑھایا کہ کھینچتے کھینچتے دوسا سن کے ہاتھ ڈکھ گئے اسوقت میرا کردہہ اگن کی سمان تھا اُس راج سجھا کو اُسی سمجھتے کر دیتا اگر راجہ جڈھشٹر بھان نہ کرتے میں اسوقت دروپدی کی رکشا کر کے چپ ہو رہا تھا اب اُس کردہہ کو پرنٹ کر کے سب کو روڈنیشن کا ناش کر دوں گا۔ ہماری بات اچھی طرح یاد رکھنا جس وقت ارجن جی رتھ پر سوار ہونگے اور میں سار بھٹی ہونگا تب ایسا کون ہے جو کو روڈنیشن کی رکشا کر سکے گا جسکو کال نے گھیرا ہے وہی ہماری سلسلے سے آویگا اور مارا جا دیگا جب راجہ براٹ کے اوپر بھیشم جی درونا چارج جی سمیت درجو دھن - کرن شیکنی کو لیکر چڑھ آیا تھا تب اکیلے ارجن نے سب کو جیت لیا تھا اُس بات کو اچھی طرح سوچ لینا ایک درشتا نٹ دکھا دیا تھا۔ ابھائی درجو دھن کیا اسکو بھول گیا۔ یہ یجن سنکر راجہ دھرتراشت بولے کہ ہے درجو دھن تم ہمارے سجھانے سے نہیں سمجھتے ہو ہماری بات یاد رکھنا جو سری کرشن چندر جی نے کہا ہے وہ سب ست ہو گا دھرم راج اور برن دیوتا راجہ اندرا اور اسونی گمار کے پتر یہ پانچون پانڈویہن۔ اگن دیوتا کو ارجن نے کھانڈوبن میں اپنا مہر بنا لیا تھا یہ سب دیوتا انکی رکشا کریں گے۔ پر تھم تو پانچون پانڈویہی بڑے پراکرمی ہیں اور جب یہ سب دیوتا انکی سہاے کوینگے تو تمہارا ناش ضرور کر دیں گے اس بات کی مجھے روز چنتا رہتی ہے تم بھی جانتے ہو کہ اپنے اپنے پتروں پر سب کوئی اشیہ نہ رکھتا ہے جو سر پرکشن جی نے کہہ دیا ہے وہی کر دکھاؤینگے۔ دھرم راج اور راجہ اندر اور پون اسونی گمار اپنے اپنے پتروں کی سہاے ضرور کریں گے پراکلو جیتنے والا کون ہے۔

اتی سریرام کرت ہما بھارتے ادیوگ پر چودھوان ادھیالے

پندرھوان ادھیالے

سنجے کا سجھایا میں سر پرکشن مہا برن کرنا

راجہ دھرتراشت کے بچن سنکر درجو دھن مورکھ بولا کہ ہے پتا جن دیوتاؤں کا نام آپ نے لیا ہے وہ دیوتاؤں مشن کی طرح کسی کی حمایت نہیں کرتے ہیں جو کرین تو دیوتا بھاؤ جاتا رہے۔ یہ یجن پر سرام جی اور سیدیاس جی

مجھ سے کہا ہے آپ اپنا سوچ دور کریں مگر کھ لوگ اپنے منہ سے اپنی بڑائی کیا کرتے ہیں ہمنے جو شستر تیریا اور منتر
 سیکھے ہیں وہ ایسے ہیں کہ کیسا ہی بلوان پیش ہو اسکو جیت سکتے ہیں ہم ان کو تائی پوجا کرتے ہیں وہ ہماری سہاے
 کرینگے اور ہمارے شتروں کو بھشم کر دینگے جتنا تیر دھرم راج اور اندر اور پون میں ہے اس سے بیشیش ہم میں تیر
 موجود ہے ہم شتروں کے پر بھاؤ سے بھٹی ہوئی برہتی اور ہاٹوں کو پھٹنے نہ دیوین پون کو روک لین میگھ کو برہتی
 نہ دیں ہم جس دیش اور استھان میں جاوین سمد رہاڑ ہکو روک نہیں سکتے ہمارے راج بھرت میں جب ہم چاہتے
 ہیں اسی سے برکھتا ہوتی ہے ساری پر جا ہکو ست بادی جانتی ہے جنکے ساتھ ہمارا بیر مردہ ہو ان کی
 سہاے سونی کمار اور پون و اگنی اندر دھرم راج کوئی نہیں کر سکتے ہیں یہ بات میں شیخی سے اٹھو اپنی بڑائی کر کے
 نہیں کہتا ہوں سارا سنساڑ مچھکو جانتا ہے۔ پاٹوں کا ایسا کیا پراکرم ہے جو آپ کو اتنا سوچ ہو رہا ہے۔
 ہمارا بل اور پراکرم راجہ رشل اور بھیشم جی اور درونا چاچ جی خوب جانتے ہیں۔ کرن نے درجو دھن کے پر سن
 کرنے کے لیے کہا کہ جب پراسرام جی کے پاس جا کر میں نے اپنے تین برہمن طاہر کر کے برہم استر تیریا سیکھی اور پیچھے
 آنکو معلوم ہو گیا کہ میں برہمن نہیں ہوں تو اٹھوں نے کہا کہ برہم استر تیریا تیرے کام نہیں آو گی بڑی کشل یہ
 ہوئی کہ پراسرام جی نے مجھے سراپ نہیں دیا وہ بدیا مجھے آتی ہے اور ابھی میری عمر بہت باقی ہے میں پاٹوں کو
 اکیلا جیت سکتا ہوں۔ تھوڑی سی سیلنا میرے ساتھ ہونی چاہیئے۔ یہ بچن سنکو بھیشم تیرا منہ جی نے کہا کہ اے
 سو کر کہ کرن تو راج سبھا میں کیا بکوا کرتا ہے ارجن سے کئی دفعہ تو ہار گیا ہے تو بھی تجھے شرم نہیں آتی ہے تو سری
 کرشن جی کو نش سمجھ رہا ہے اُنکے سو درشن چکر کو تو نے ابھی تک نہیں دیکھا ہے جس پر ہم استر تیریا اور راجہ اندر
 کی شکتی پر تو کو در رہا ہے وہ ارجن کے سامنے پراسرام جی کے سراپ سے تو بھول جا دیگا۔ کنس۔ چاٹوڑ۔ بھو ماسٹر
 تر بانا شکر کے مانے والے سر کرشن چندر ارجن کی رکشا کرتے ہیں تو خوب یاد رکھو کہ سنگرام میں اپنے کانڈیو دھن
 پر ارجن ہزاروں تیروں کو ایک ہی دفعہ چھوڑ کر تم سر کیے ہزار سور ماؤ نکو بھشم کر دیگا۔ کرن لال آنکھیں کر کے
 بولا کہ سر کرشن جی تو ایسے ہی ہیں جیسا آپ کہتے ہو بلکہ اس سے بھی بیشیش پرنت ارجن مجھ سے زیادہ شستر تیریا
 نہیں جانتا ہے تم ہمارا نواز سبھا میں کیوں کرتے ہو جب تک تم سنگرام کرو گے میں نہیں لڑو گا۔ یہ کہہ کر سبھا میں
 سے اٹھ کر بھیشم جی کو ہنستا ہوا چلا گیا تب بھیشم جی نے درجو دھن سے کہا کہ تمھارا مبر کرن خوب ہے ابھی تو کہتا
 تھا کہ میں اکیلا پاٹوں کو جیت لوں گا۔ اب کہتا ہے کہ جب تک تم سنگرام کرو گے میں نہیں لڑو گا اسی کے
 بھروسہ پر پاٹوں سے سنگرام کرنا چاہتے ہو ہے درجو دھن اس کوں کا سارا تیر اسی دن ناش ہو گیا جب
 اسنے پراسرام جی سے کہت کیا کہ پبرہمن بن گیا درجو دھن نے کہا کہ بھیشم جی ہمارا راج کیا کاڑن ہے جو آپ
 پاٹوں کی جے ہونی کہتے ہیں اور ہماری پنا ہے۔ بھیشم جی بولے کہ تم ادھرم سے اُنکا راج لینا چاہتے ہو
 وہ دھرم پر آوڑھ میں جہاں دھرم ہے وہاں جے ہے اس کاڑن تم پاٹوں سے ہار جاؤ گے بڑی بولے
 کہ بھیشم جی سست کہتے ہیں جب آپس میں مردہ ہوتا ہے تو جو دھرم پر استھر ہوتا ہے وہی نہتے پاتا ہے
 پھر راجہ دھرترا شٹ نے درجو دھن کو بہت سمجھایا درجو دھن جب ہو رہا سارے راجہ سبھل سے اٹھ کر اپنے اپنے
 استھان کو چلے گئے تپ دھرترا شٹ نے کہا کہ سنجے جو کچھ سری کرشن جی نے اور کہا ہودہ بھی کہو سنجے نے کہا

کہ سری بیاس جی اور رانی گاندھاری جی کو بلکھو آئے سائے کھونگ رانی گاندھاری کو راجہ نے بلایا اور بتیہ بیاس جی
 تھاراج کاسٹرن کیا وہ بھی آئے تب انکی پوجا کر کے راجہ نے کہا کہ مہاراج آپ کیا صلاح دیتے ہیں بیاس جی
 نے کہا کہ سبھی تم سرکیشن جی کے بچن راجہ کو سناؤ جو انھوں نے کہا ہے وہ سب کہہ دو سبھی بولے کہ آپ بار
 بار کیا پوچھتے ہیں جو کچھ انھوں نے کہا تھا وہ سب میں نے سبھا میں سنا دیا ہے اتنی بات اور کرشن بھگوان
 نے کہی تھی کہ ہماری طرف سے راجہ دھرتراشت جی اور بھیشم جی - درونا چالج جی اور دشت بدھی درجودھن
 سے کہدینا کہ راجہ دھرتراشت اپنے تپ کے بل سے سارے سنہار کو جیت سکتے ہیں اپنی بھگت سے انھوں نے
 مجھے بھی اپنے بس کر لیا ہے میں انکی سہاے کرونگا سارے کورون کا ناش ہوا جانو دھرتراشت جی بولے کہ
 ہے سبھی تم سری کرشن جی کو کیونکر بش روپ جانتے ہو اور کس کارن تم انکو جگت کا کرتا ہر تاجھتے ہو سبھی
 بولے کہ آپ اگیاں ہونے کے کارن سرکیشن جی کو نش سمجھتے ہیں بڑے بڑے جوگی - رشی - مہنی - دیورشی نار
 جی اور آپ سری بید بیاس جی مہاراج کرشن جی کو پورن برہم انباشی برن کرتے ہیں انکی مہمان میں جانتا ہوں
 جو کوئی نش کام کر دھ - نوچھ - موہ کو تیاگ کرشن بھگوان کے چرنون میں پریت کرے وہ جان سکتا ہے -
 تم مایا موہ کے جال میں پھنسے ہو تم انکو نہیں پہچان سکتے ہو انکی شرن لو تو انکو جان سکتے ہو درجودھن بولا کہ
 چاہے سرکیشن جی ترو کی ناتھ ہی ہوں تو بھی ہم انکی شرن نہیں جاؤنگے وہ ہمارے شتر کی طرف داری کرتے
 ہیں راجہ دھرتراشت رانی گاندھاری سے کہنے لگے کہ ہے پر یہ دشت آتما متھارا پتر درجودھن بھگوان سے
 ایر کھا کرتا ہے بھیشم تپا مہ اور درونا چالج جی - بدرجی وغیرہ سادھو لوگوں کا کہا نہیں مانتا ہے تم بھی اسکو
 سمجھاؤ - گاندھاری نے کہا کہ ارے ابھمانی درجودھن تو اپنے پتا اور بھیشم جی کل پوجتے اور گردننا چالج
 گرا پوجا جی کے بچن نہیں مانتا ہے تجھ کو کیا ہو گیا جب ہم سپین کی گدا سے تو مارا جاوے گا تب تجھ کو ان باتوں کی
 یاد آوے گی ارے مہر کہ بید بیاس جی مہاراج بھی پاٹو نکو دھرتا جانتے ہیں اور ہمیشہ سری کرشن جی کی
 مہا برٹن کیا کرتے ہیں تو کال کے بس ہے اس سبب سے تو سری کرشن جی سے بھی ایر کھا کرتا ہے یہ بچن سنکر
 سری بید بیاس جی دھرتراشت سے بولے کہ ہے راجن متھارے منتری سنے مہاگیاں پڑش ہیں اور تم سری
 کرشن جی کی مہمان جانکر انکو یہ یہ مانتے ہو متھارا کلیان ہو میں جانتا ہوں کہ تم سنہار کی پھانسی سے چھوٹ
 جاؤ گے یہ سبھی تلوگیاں آپدیش کر کے متھارا او دھار کر دینگے یہ مہا تاج سبھی سرکیشن جی کو اچھی طرح جانتے ہیں
 یہ انکے پرم بھگت ہیں جو نش دھرم پر چلتے ہیں انکا ہی کلیان ہوتا ہے پرائے دھن کو چھین کر کبھی کش نہیں
 ہوتی ہے - درجودھن ادھرم سے پاٹو نکا راج لے کر اپنی بچے چاہتا ہے کبھی اسکی بے نہیں ہوگی بید بیاس
 جی کے بچن سنکر راجہ دھرتراشت بولے کہ سبھی تم تلوگیاں آپدیش کر دھس سے سری کرشن بھگوان کے
 جرنون میں مجھے پریت ہو سبھی بولے کہ ہے راجن من کو بس میں کرنے سے سری کرشن جی کی پریت ہوتی ہے
 پہلے اپنی اندریو نکو جیتو اس سے لیش کوئی آپاے سرکیشن جی کے پڑا پت ہوئے کا نہیں ہے سرکیشن جی
 آپ متھارے پاس آؤنگے کہ کسی طرح متھارا میل بلاپ پاٹو نکو سے ہو جاوے دھرتراشت نے کہا کہ میں اندھا
 ہوں سبھی وہ بڑے بھاگوان ہیں جو انکے موہنی سروپ کو دیکھتے ہیں میں اپنے دل سے سری کرشن مہاراج کی

سٹرن ہون وہ بھی میرے ہر دے کی پریت جانتے ہیں۔

اتی سریرام کرت ہما بھارت آؤ کوک پر ب سو لھوان ادھیٹا

سو لھوان ادھیٹا

سر کرشن جی کا ہستنا پور جانا

بیشم پائن جی سے راجہ جنے جے نے پوچھا کہ جب سنبھ پانڈون کے پاس سے آئے اُسکے پیچھے ہمارے پتا سبھی پانڈون نے کیا کیا اُسکو برن کیجئے۔ بیشم پائن جی بولے کہ راجہ جڈھنٹر نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے پر بھو آپ کو راجہ دھرتراشت جی کا پر یوجن معلوم ہوا کہ وہ ہکو با توں میں ہی شانت کیا چاہتے ہیں جو آدھا راج ہمارا ہے اُسکو دینے کی نیت نہیں رکھتے ہیں جو وہ ہکو پانچ گاؤں بھی دے دیں تو ہم سنتوش کر لیں آپ جانتے ہیں کہ نرودھن آدمی کا جینا بر تھا ہے جب آدمی کے پاس دھن نہیں ہوتا تو اُسکا آدرستکار بھی نہیں ہوتا ہکو دیکھئے کہ ہماری مائا راجہ دھرتراشت کے گھر پڑی ہیں ہم اپنا گزارہ نہیں کر سکتے اور کسی متر پانے رشتہ دار کے ساتھ کچھ سلوک نہیں کر سکتے۔ دھرتراشت ایسے لو بھی ہیں کہ اُنکو ایک گاؤں بھی دینا اپنے بیٹے درجودھن کی بدیتی سے منظور نہیں ہے۔ اب ہم کیا کریں آپ ہی ہماری رکشا کرنے والے ہیں سر کرشن جی بولے کہ ہم تو آپ کے پاس موجود ہیں جو کچھ کہو سو کریں ایک بات ہمارے جی میں آتی ہے کہ تمہارے کارن ہم خود راجہ دھرتراشت کے پاس جا کر اُنکو سمجھا دیں جو انھوں نے ہمارے کہنے سے تمہارا آدھا راج دے دیدیا تو سب سے اچھی بات ہے نہیں مانا تو تمہارا آپکا تو ہوگا جو انھوں نے ہمارا کچھ انوچت اور نرا در کیا تو ہم اکیلے اُنکو سارے راجاؤں سمیت مارڈالینگے اور جو سبھا میں ہے کھوٹے بچن کہینگے تو ہم اُنکو بھشم کر دیں گے راجہ جڈھنٹر نے کہا کہ میری رکا میں آپ کا وہاں جانا اچھا نہیں کیونکہ درجودھن ابھمانی آپ کا کہنا نہیں مانے گا جو کچھ آپ ہماری سفارش کریں گے وہ نہیں منے گا اُسکو بڑا غور ہے اور ہم سے خاصکر دشمنی کرتا ہے کرشن جی نے کہا کہ مان میں بھی خوب جانتا ہوں لیکن میں نہ جاؤنگا تو پیچھے سب لوگ کہینگے کہ کرشن نے بھی نہیں سمجھا یا شاید اُنکا کہنا مان لیتا میرے جانے پر کوئی بعد میں یہ بات نہ کہے گا اسیلئے میرا جانا مناسب ہے تم یہاں سنگرام کی طیاری کرو کہ جڈھاس سے ضرور کرنا ہوگا درجودھن تمہارا راج کسی کے کہنے اور سمجھانے سے نہیں دیگا اُسے تکو چھل سے جیتا ہے تو بھی شکوہ سترم نہیں آتی ہے تکو بن باس دیکر وہ بہت خوش ہوا تھا اور سب کے سامنے کیسے کیسے کھوٹے بچن اُسے تم کو سنا کر تھے ایسے پانی کو ضرور مارنا چاہیے اور جو اُسکے حمایتی ہوں اُنکو بھی سزا دینی چاہیے میں تمہارا دھرم شیل اور درجودھن کا چھل اور غریب اور اُسکے سارے دوش سبھا میں پرگٹ سب کو سناؤنگا اسیلئے میرا جانا اسوقت میں ضرور ہے اور سبھا میں ایسی باتیں کر دنگا کہ سب خوش ہو جاؤنگے بھیم سین جی نے کہا کہ ہے سوامی آپ سے زیادہ ضرور ہے اور سبھا میں ایسی باتیں کر دنگا کہ سب خوش ہو جائیں گے بغیر نہیں رہوگا کہ سبھا میں ایسے بچن کہیں ہیں کہنے کی کوئی بات نہیں ہے آپ تو پریم چتر ہیں پرنت اتنا میں کہے بغیر نہیں رہوگا کہ سبھا میں ایسے بچن کہیں ہیں راجہ دھرتراشت اور درجودھن اپنی ہٹ جھوڑ دیں اور دھرم کے رستہ پر آجاویں اور ہماری اُسے پریت نبی ہر سر کرشن ہمارا راج بھیم سین کی بات سنکر ہنسنے اور یہ کہا کہ تم تو درجودھن اور دھرتراشت کا نام سنکر گرد دھ سے

آہ نکھیں لال کر کے ہونٹ کلٹنے اور خم ٹھونکنے لگا کر دتھے آج کیا بات ہے کہ جب سنگرام کرنے کا وقت بہت قریب آگیا تو تم ایسے ملائم ہو گئے۔

(رمن مؤلف) سری کرشن ہمارا ج بڑے خوش مزاج اور شگفتہ رو تھے بھیم سین جی سے آپ ہمیشہ مذاق کی باتیں کیا کرتے تھے۔

بھیم سین نے مسکرا کر کہا کہ آپ تو میرے مزاج سے خوب واقف ہیں جب کوئی بات میری طبیعت کے خلاف ہو تو فوراً مجھے غصہ آجاتا ہے درجہ دھن اور دوساس کا نام سنتے ہی کر دھ آجاتا ہے جب تک ان دونوں کو نہ مارو گا میرا کرودھ شانت نہیں ہو گا اس وقت آپ ہمارے دوت بنکر جلتے ہیں آپ سبھا میں جو کچھ کہیں نرم اور ملائم بشرین زبانی سے کہیں ہمارا جہ جدھشتر ہمارے بڑے بھائی صروف پنچ گانوں لینے پر راضی ہو گئے اسلئے میں نے بھی ایسا نرم پنچن کہا پہلے اٹھارہ راجا اودھارت۔ جتنے جے۔ پڑو ردا۔

ہے گریو۔ وغیرہ اپنا کل ناش کرنے والے ہو چکے ہیں انیسواں درجہ دھن ہے وہ اپنی ہٹ نہیں چھوڑے گا اور میں اسکو اس کے بھائیوں سمیت سنگرام میں ضرور مار دوں گا اور دوساس کا خون ضرور پیو گا آپ دیکھیں گے کہ میں کس طرح انکو مارتا ہوں۔ بعد میں رانی درو پدی پولی کہ جیسا دکھ درجہ دھن اور دوساس نے مجھے دیا ہے سنار میں پرکٹ ہو رہا ہے جو وقت دوساس میرے بال پکڑ کر سبھا میں لایا تو یہ پانچون میرے پت دیکھتے رہے اسے کچھ نہ ہو سکا جو اس وقت یہ پانچ گانوں لیکر شانت ہو گئے تو میرے ہردے کی اگنی بھی شانت نہیں ہو گی اور میرے برودھ پتا راجہ درو پدا اور میرے پانچون بیٹے پھٹون جی کو آگے کر کے درجہ دھن اور دوساس کو ضرور مارینگے جب تک یہ دونوں پانی نہیں مارے جاویں گے میرے ہردے میں شانتی نہیں ہو گی۔

پھر ارجن اور کل نے سری کرشن جی سے کہا کہ جس طرح سنگرام نہ ہو اور ہمارا راج ہلکوا لجاوے آپ ایسے پنچن کہیں سہیو نے کہا کہ آپ میل ملاپ ہرگز نہیں ہو گا آپ کو روٹن کی سبھا میں کوئی بات ایسی نہ کہیں جس سے درجہ دھن یہ سمجھے کہ پانڈو سے ڈر گئے ہم اسے کبھی نہیں ڈریں گے وہ سناں جانا مارا آب زبردستی اپنا راج پانی درجہ دھن سے سنگرام کر کے لیوینگے سری کرشن جی نے کہا کہ میں کو روٹن کی سبھا میں جیسا موقع اور مناسب سمجھو گا گفتگو کروں گا اور رانی درو پدی سے کہا کہ تم بہت جلدی دیکھ لینا کہ کو روٹن کی استریان سنگرام میں ارجن بھیم سین کے ہاتھ سے مارے ہوئے اپنے اپنے خاوندوں کو دیکھ کر کھلے ہوئے بالوں روٹی پیتی ہونگی پھر سر کرشن جی نے ساسکی جی سے کہا کہ ہمارے رتھ پر سنگھ۔ چکر۔ گدا اور سب ہتھیار رکھو درجہ دھن۔ کرن کی صلاح سے سنگرام کرنے کو طیارہ ہو جائے کوئی آنوچت پنچن کہا تو اسی سے اسکو اپنے ہتھیاروں سے مار ڈالو گا پھر ہون کر کے سویت بیلوں کی پونچھ پکڑا گن کی پردکشنا کی اور پنچنوں سے آشیر واد پاشبھ لگن کار تک

چینے میں ریوتی نکشتر بچار رتھ پر سوار ہوئے۔ حسین شبیہ سگریو۔ سنگھ۔ پشپ۔ بلاک نام سفید چار گھوڑے چتے ہوئے تھے۔ اودھت رتھ۔ من رتنوں سے جڑا ہوا دھجا پتا کا سے شو بھانمان تھا۔ ساسکی جی کو اپنے پاس رتھ میں بٹھا کر چلے دارک نے رتھ کو چلایا سب راجہ لوگ راجہ براٹ۔ درو پد سے آدیکر سر کرشن جی کے پیچھے پیچھے ہوئے پھر راجہ جدھشتر نے سر کرشن جی کو اچھی طرح سمجھا کر بڑا کر دیا اور ایکڑا رجا ہی اور ایکڑا سوار فوج کے

سری کرشن جی کے ساتھ بھیجے اور آپ سب راجاؤں سمیت لوٹ آئے رتھ سورج کی سمان پر کاش وان جلدی سے
اکاش مارگ کو چلا پر مہر مہر جی سے آدے کرپت رشی برہمنوں بندھ پڑشون سمیت سری کرشن جی سے ملے دندوت
پر نام کر کے کشل پوچھ سر کرشن جی بولے کہ آپ کیونکر یہاں آئے جو کچھ مجھے آگیا ہو وہ کروں سپت رشی بولے کہ
آپ کو روٹن کی سبھا کو جاتے ہیں بھیشم پتاہ۔ درونا چارج راجہ دھرتراشت سے جو بچن آپ کہیں گے وہ سننے کی
اچھا ہے جو آپ کہیں تو ہم سب وہاں آپ کے مدھر بچن سننے کو آویں۔ ہمارا ج نے کہا کہ بہت اچھا ضرور
آپ آویں یہ کہہ کر ہستنا پور کو چلے اُس وقت بنا بادلوں کے بجلی لکڑی اور بھونچال آیا سخت آندھی چلی ہزاروں
درخت ہستنا پور کے اکھڑ گئے اور پرہتی آکاش میں اندھ کا رچھا گیا پرنٹ سر کرشن جی کے مارگ میں بند سکند
سیتل ہو چلتی رہی رستہ میں جو گاؤں اور نگر آئے وہاں کے استری پرش برہمن مہاجن ہمارا ج کے درشن کو اپنے
برکس تھل نگر میں پہونچ کر گھوڑوں کو کھول دیا اور شنان سندھیا کی اور ایک دوت کو آئے بھجوا کہ راجہ دھرترا
کو میرے آنے کی اطلاع کرو کہ کل میں تمہارے آؤنگا۔ نگر نو اسی آئے اور سر کرشن جی کی پوجا کر کے اپنے مکانوں کو
لے گئے اور اچھے اچھے پدارتھ بھوجن کر کے صبح کو وہاں سے سوار ہو ہستنا پور کو چلے راجہ دھرتراشت
دوتوں سے سر کرشن جی کا آنا سنکر بھیشم پتاہ جی اور درونا چارج اور سنجے آدک اپنے منتر یوں سے بولے کہ
کہ ہستنا پور کی گلی کوچے اور بازاروں میں دھوم مچ رہی ہے کہ سری کرشن جی پاٹوں کے بہت کے لیے
یہاں آتے ہیں مجھے بڑی خوشی ہے کہ سر ہمارا ج ہمارے بھی ہتکار رہی اور پوجنیہ ہیں اور سارے ستارے کے
پالن پوٹن کرنے والے سب پرائیون کے ریشور ہیں جو شش آنکو جانتے ہیں اور پوجن کرتے ہیں وہ بڑے بڑھائی
ہیں جو اُن سے بھر بردہ کرتے ہیں سمجھنے دیکھا کہ اُنکی بڑی گت ہوتی ہے اور ستارے میں بڑا دکھ پاتے ہیں آپ سب
ہمارے ہتکاری راج سبھا کو اُنکے لیے بہت اچھی طرح بناؤ اور ساری منگیلک ساگری اور اچھی اچھی بستوں کے لیے
منکاؤ ہے در جو دھن تم اُنکے لیے سنگھاسن بناؤ اور ایسی پریت سے اُن سے بچن کہو کہ جسمیں دوت سے پرست ہوں
ہے پتاہ جی اور جو آپ کہو وہ کریں بھیشم جی اور درونا چارج جی بولے کہ ہمارا ج آپ نے بہت اچھا کہا سری
کرشن جی کی پوجا بدمہ پر کار کرنی چاہیے وہ جگت کے سوامی تروکی کے ایشور ہیں ہم سب اُنکا بہت اچھی طرح آدر
کرینگے در جو دھن اپنے پتا کا بچن سنکر راج سبھا اور محل اور مکانوں کو سجانے لگے اور طرح طرح کے سنگھاسن اور
بستر اور سنگدھت بستو جگہ جگہ سجا بنا کر رکھیں اور بڑی پریت سے اُنکے ٹھہرنے کے لیے شیش محل کو سجایا سب
راجہ لوگ اُنکا آنا سنکر پرست ہوئے اور محل اور مکانوں کو آراستہ کر کے بدمہ پرکار کے بھوجن طیارہ کر گئے
پھر راجہ دھرتراشت نے کہا کہ سری کرشن جی دیوتا اور شش سب کے پوجیہ ہیں اُنکو چار چار کا بلی گھوڑوں کے
سٹولہ رتھ اور آٹھ ہاتھی بڑے بڑے دانتوں والے جنہیں سورج کے چھلے پڑے ہوں اور بہت سندھ روبر دھلی
استریان جنکے پٹریں ہوں اُبھوشن سمیت۔ اسوداسی اور شوداس اور بہت ملائم اونی بستر اٹھارہ ہزار اور مرگ
جرم بیاگہ جرم کے بچھونے دیئے اور جو ہمارے محلوں میں ویسپ من دن رات پر کاش کیا کرتے ہیں اور مربع
زیور دن کی بھری کشتی (خوان) اُنکو دیئے چیزیں اُنکے لایں ہیں اسکے سواے اور جو بستو ہمارا ج نے کرائیئے
وہ بھی دیئے اس طرح اپنے منتر پونکو بھجوا کر راجہ دھرتراشت نے کہا کہ اب ہمارا ج آتے ہو اُنکے اچھے اچھے بھوجن

۱۵ بوجہ بنے بوجن کے لئے ۱۲

پدارتھ طیار کر اُد لکھن ڈھڑھو را کر ایا کہ سرکیشن مہاراج آئے ہیں سب کوئی اُنکے درشتون کو طیار رہن نگر کی
 کنیاں اچھے اچھے بسترا بھوشن پہنکر اُنکا درشن کرین گلی کوچہ بازار سب جگہ چھڑکاؤ اور اگر چند دن عطر سے
 سنگدھت کر ایا جاوے درجو دھن کے بھون سے دوسا من کاٹیش محل بہت اچھا ہے اسپن جھاڑ فائول
 گلاس لگا کر خوب آراستہ کیا جاوے کہ مہاراج اس محل میں نو اس کرینگے درجو دھن نے راجہ دھرتراشت
 کہا کہ سہنے برکس تھل میں بہت اچھی سبھا سرکیشن جی کے لئے بنوائی تھی بہت مدت من لکا کر اچھے اچھے
 بہتر بچھو اے سرکیشن جی نے اسپر کچھ دھیان نہیں کیا اور سب کو چھوڑ کر روٹن سے ملنے کو چلے گئے بدرجی بولے کہ
 سے راجن آپ جو باتیں کرتے ہو چھٹن کی کرتے ہو سہری کرشن جی تینوں لوک کے سوامی ہیں یہ چیزیں جو آپ
 اُنکی بھینٹ کے لئے دینے کہتے ہو اسکا کارن یہ سمجھتے ہو کہ وہ دھن کو پائے کے مختارے ہو جاوینگے
 یہ بات کبھی نہ سمجھنا وہ لکشمی کے پت ہیں اُنکے ہاں سب پدارتھ متے لبش موجود ہیں آپ جانتے ہیں کہ وہ ارجن
 کی ہتر تائی چھوڑ دینگے یہ بھی نہ ہو گا سب بستیو آپ اُنکو دو یا نہ دو اسکی پروا نہیں لیکن اُنکا ایمان مت کرنا جو وہ
 کہیں اُسکو ماننا اُنکی پوجا یہی ہے درجو دھن نے کہا کہ بدرجی سچ کہتے ہیں میری مت یہ ہے کہ کوئی بستیو اُن کو
 نہ دے جاوے جو دو گے وہ سمجھیں گے کہ بھو (خوف) سے ہماری پوجا کرتے ہیں۔ وہ پاٹروں کے بہت کے لئے
 آتے ہیں بھیشم جی بولے کہ ہے راجہ دھرتراشت سہری کرشن جی ملن من گھوڑے ہاتھی داس داسی کے بھوکھے
 نہیں ہیں وہ تو پریت بھاؤ کے بھوکے ہیں جو وہ کہیں اُسکو آدر سے سناو اور وہی کرو میری مت یہ ہے کہ اُنکا آدر سنگا
 کر کے اُنکے کہنے اُنوسار پاٹروں سے بلاپ کر وہ بہت خوش ہو جاوینگے سب باتیں اس وقت تکو پریت ہیں سہری
 کرشن جی کے ذریعے سے پاٹروں سے میل ملاپ کر سب اچھا کہینگے اور تمہارا بہت ہو گا اور جو تم اُنکو لاکھ ہاتھی
 گھوڑے ہزاروں داس داسی اور سنار کے بہت سے پدارتھ دیکر اُنکا بچن نہ مانو گے تو تمہاری پریشٹھا نہیں ہوگی
 جو جو طیاری آپ کرتے ہو یہ تمہارے لاپن ہیں ایسا ہی تمکو اُنکے لئے کرنا چاہیے مگر جب اصل مطلب کی بات
 آنھوں نے کہی اور تم نے اُسکو نہ مانا تو پھر کشل نہیں ہے وہ سنار کے کرتا ہوتا ہیں وہ مختارے راج کے بھوکے
 نہیں ہیں درجو دھن نے کہا کہ بڑا کام یہ ہے کہ جب کرشن جی یہاں آدین اُنکو پکار کر بند بچانہ میں رکھیں بھیس
 پاٹروں ہمارے آدھین ہو جاوینگے۔ ہے پتا مہ جی یہ بات کوئی اور نہ جانے ایسا کر جو ہمیں ہم اُنکو پکار کر بیتان
 رکھ لیں راجہ دھرتراشت اس بچن کو سنکر بہت دکھی ہوئے اور کہا کہ ہے پتیر یہ بڑا انوجیت ہے ہم سرکیشن جی کو
 بند بچانہ میں رکھیں اسے مجھے یہ نہیں سمجھتا کہ وہ ہمارے سمبندھی ہیں اور پاٹروں کے دوت بنکر آتے
 ہیں دوت کو بندھن میں ڈالنا کسی شاستر میں نہیں لکھا ہے یہ تجھکو کیا سوچھی ہے سرکیشن جی سیدو ہمارا
 بہت چاہتے رہے ہیں تو اُنکو قید کرنا چاہتا ہے بھیشم جی بولے کہ ہے پتیر (دھرتراشت) یہ درجو دھن تمہارا پتیر
 پڑا سہ بدھی ہے اُسکو ہتر شتر کی پہچان بھی نہیں ہے سرکیشن جی کو بانڈھنا چاہتا ہے اسکی دشت بدھ کو
 ذرا بچارو تم بھی اسکے کہنے میں اُنکو اپنا لوک اور پتروک گاڑ رہے ہو یہ سرکیشن جی کو کٹش جانا ہے جس وقت
 اسکی بدھ میں پاپ آیا اسی سے وہ اسکو مار ڈالیں گے اس پاپی دشت دشت درجو دھن کے بچن ہم نہیں سن
 سکتے ہیں اسکا کیا منہ ہے جو سرکیشن جی کو بانڈھ لے درجو دھن سے کہا کہ جا میرے سامنے سے دور رہو

پاپی نتھے دیکھنے سے مہا پاپ ہوتا ہے مین ایسے ڈسٹ کی صورت نہیں دیکھنا چاہتا ہوں۔ یہ کلمہ بھیشم جی
مہاراج بہت ناراض ہو کر وہاں سے اٹھ کر چلے گئے۔
اٹی سریرام کرت مہا بھارتے آؤنگ پرب سرکیشن ہستنا پور رگن سولھوان ادھیاء

سترھوان ادھیاء

سرکیشن جی کا ہستنا پور پہونچ کر سب ملنا

بیشم پاپن جی نے کہا کہ جب سرکیشن جی برکس نقل سے پرات کال چکر ہستنا پور پہونچے تو ہزاروں آدمی
نگر کے اور بھیشم جی درونا چارج کر پاپا چارج آدک سب راج پر وار سب راجہ جو درو دھن کے بللے ہوئے آئے
تھے اور نگر کی استریان اور کنیاؤں کا بڑا ہجوم انھوں نے دیکھا نگر نواسی سرکیشن جی کے درشن کر کے
پرستھی پر گر کر شاستانگ کٹوت کرتے تھے تپامہ جی اور آچار یون راجہ دھرتراشت کے پتروں اور بہت
راجاؤں اور بہمنوں مہاجنوں سب سے جتھا جوگ سرکیشن جی بلکر کشل پو جھکر نگر کے استری پرتھون کو
دیکھتے ملتے بڑھی شو بھاسے راج محل میں پہونچے بازار اور ڈکانین بالا خانے اور مکانوں کی چھت استریوں
بالکون سے بھرے ہوئے تھے جتپ سرکیشن جی کے رتھ کے گھوڑے ہو اکی مانند چلنے والے تھے راج
مارگ میں بہت بھڑھونے سے آہستہ آہستہ جلتے تھے اور تین پھاٹک لائنگ کر چوتھے پھاٹک کے اندر
راجہ دھرتراشت بھیشم تپامہ جی۔ درونا چارج۔ کر پاپا چارج آدک کو بیٹھے دیکھا وہ سب انکو دیکھ کر اپنے اپنے
آسنوں سے اٹھ کھڑے ہوئے سرکیشن جی بہت آدر سے پر نام کر کے سب سے کشل پو جھکر مل بلا کر سب سے
ادبخی رتن جڑت سونے کی چوکی پر جو انکے لیے بچائی گئی تھی براجمان ہوئے پھر راجہ دھرتراشت اپنے راج
سنگھاسن اور سب راجا و آچاری اپنے اپنے استھان پر بیٹھ گئے اسکے پیچھے سب رشتہ داروں سے ملکر سری
کرشن جی نے آندہ بنو دہنسی خوشی مذاق کی باتیں کر کے سب کو پرسن کیا۔ راجہ دھرتراشت کی طرف سے
پترو بہت جی شربت۔ پان۔ الایچی۔ عطر۔ سنگدھت بستولائے اسکی تواضع ہوئی پھر دھرتراشت جی سے
آگیا لے بھیشم جی اور راجہ بالیسک اور بہت سے کورون سے ملتے کشل پو جھتے بڈرجی کے گھر چلے بڈرجی
سرکیشن چندر مہاراج کو دیکھ کر اپنا بڈ بھاگ مان پر نام کر کے اپنے گھر لے گئے۔ مانا پر کار کی بستوں سے
ہو جا کی اور ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ہے کل بوجن آپ کے درشن سے جیسا مجھے آندہ ہوا وہ کیونکر کہوں آپ
سب کے ہر دم میں براجمان رہیں گھٹ گھٹ باشی آپ کا نام ہے آپ نے مجھے اپنا داکس جان کر
بڑائی دی میرے گھر کو آپ نے اپنے پتروں سے پو تر کیا پھر پاڈون کی کشل پو جھی اور کرشن جی کے ادبھت
سروپ کو پریم سے دیکھنے لگے جب سب باتوں سے فرصت ملی تب تیسرے پھر سرکیشن جی نے بڈرجی سے
کہا کہ میں اپنی پھو اگنتی جی سے یونگا انکے ساتھ وہاں سے اٹھ کر راج محل میں گئے رائی کنتی سرکیشن جی
کو دیکھ کر اپنے پتروں کی یاد کر کے آنکھوں میں آنسو پھر کے سرکیشن جی سے بہت پریم سے ملی اور ان کے
کنفٹ سے لگ گئی پھر کشل پو جھکر آسن پر بیٹھا کر آنسوؤں سے جھیکے اور شوک سے سوکھے گھر سے یہ بولی کہ ہے

کرشن جی میرے بڑے بھاگ بین جو آج مختاری درشن ہوئے میرے پتر جہد ہشتر ارجن بھیم سین نکل۔ سہدیو۔ راج سے بھر شٹ کشل سے ہین کیا ابھی تک راجہ براٹ کے ہان بین وہ تو بن کے لائق ہین تھے رشتہ داروں کے چھل سے اُنکا راج بھی گیا اور کلیش بھی بہت اٹھایا۔ یا تو مدھربا جو بن کے بند سنکر بچھو نوں سے اٹھا کرتے تھے یا اب وہی پاٹو سنگھ بیا گھروں کے بند سنکر اٹھتے ہوئے جب ارجن کا جہم ہوا تھا تب آکاشش بانی ہوئی تھی کہ یہ پتر پر بھی کو جیت لے گا اُس آکاشش بانی سے ہمارا سنتوش ہو گیا تھا اب تک اُسکا کچھ پر بھاؤ ہین ہوا ہمارا جہم نش کھل ہوا جو آکاشش بانی پہلے ہوئی ہین اُنکا اب تک کچھ بھل ہین دیکھا اب مختاری سہا سے ہکو پر تبت ہوئی ہے کہ ہمارے پتر اپنا گیا ہوا راج پاوینگے پرنت ہمارے جو دہ برس جو ندادر سے راجہ دھرترا شٹ کے گھر بٹیت ہوئے ہمارا ہی دل جانتا ہے درد پدی سی رانی نے کیسے کشت اٹھائے وہ دن کو نسا ہو گا جو ہمارے پتر راج کرینگے سری کرشن جی بولے کہ یہ پھو اتم شوج مت کر د مختارے سمان کوئی بڑ بھاگی ہین ہے سو سین راجہ کی کنیان راجہ اجمیدھ کے گل میں جو پر بھی کے راجاؤں میں پوجیہ ہی بیا ہی گئی ہو راجہ پنڈو کی مہارانی پاٹوؤں سے شور بر دھراتا مختارے پتر ہین جو سارے سنار میں پرستہ ہین کنٹی نے کہا کہ میں یہ تو جانتی ہوں کہ مختاری کرپاسے میرے پتروں نے بڑائی پائی ہی مختاری کرپاسے پھر اُنکو راج ملے گا تم ساری دُنیا کے سوامی ہو سب تمہارے کیسے سے ہو گا۔

انی سرپام کرت مہابھارت اُدیوگ پر بکرشن جی کارانی کنٹی کو دھرج دینا سترہوان اُدیشا

اٹھا رہوان اُدیشا

سری کرشن جی کا درجو دھن کے میوا پکوان تیاگ کے بدبجی اپنے بھگت کے ہان بھوجن کرنا

رانی کنٹی اپنے پھو اکو سمجھا کے سری کرشن جی اُنکی پرکشنا کر بڈا ہو درجو دھن کے محل میں گئے ہین دہلیز سے گذر کر جب چوتھی دہلیز کے اندر پہونچے تو دیکھا کہ بہت کی شکھر کے سمان او پچا محل سفید رنگ بہت سندھن ملیوں سے جڑا ہوا ہے بہت سے راجا اپنے اپنے سنگھاسنوں پر اور راجہ درجو دھن اپنے سنگھاسن پر براجمان ہین سری کرشن جی کو آتا ہوا دیکھ کر درجو دھن سے آدلیک سب راجہ اٹھے اور بہت ستکار سے کرشن جی کا پوجن کر کے اپنے آسن پر بٹھایا اور کیشم کشل پوچھ کر شربت ہان الاچی آدک سے درجو دھن نے تواضع کی سب کی کیشم کشل پوچھ کر سر کرشن جی نے سب کو اپنے مدھ بچھون سے پرست کیا پھر فرتا سے درجو دھن نے کھانے کے جو طرح طرح کے بھوجن بنوائے تھے کہا اور یہ بھی کہا کہ یہ استھان اور راج پاٹ سب آپ کا ہے سری کرشن جی نے درجو دھن کو مدھ بچھون سے پرست کیا پرنت بھوجن انگیکار ہین کیا تب درجو دھن نے کزن کی طرف دیکھ کر سر کرشن جی سے کہا کہ ہے جنارون جی طرح طرح کے بہتر اور آسن اور اق کے بھوجن آپ نے کیوں انگیکار ہین کیسے ہم کو اور ارجن کو دونوں کو مدد دینے کے لیے آپ نے کہا ہے دونوں کی سہاے کرنی چاہیے آپ دھرم آرتھ سب کو اچھی طرح جانتے ہی ہین ان سب چیزوں کے انگیکار نہ کرنے کا کارن میں سنا چاہتا ہوں سر کرشن جی نے صاف صفا

کہا کہ ہے راجن دوت لوگ جس لیے آئے ہیں وہ کالج کر لیتے ہیں تب بھوجن کیا کرتے ہیں جب ہمارا وہ کالج
 جسکے لیے آئے ہیں ہو جاوے گا تو بھوجن بھی کر لینگے اور جو بچے پدارتھ آپ نے ہماری بھینٹ کئے چاہے
 ہیں لے لینگے درجو دھن نے کہا کہ آپ کو ہماری دل شکنی نہیں کرنی چاہیے آپ چاہے وہ کالج کریں یا نہ کریں
 ہم تو آپ کی پوجا کرینگے وہ کالج ہم نہیں کر سکتے کیا کریں آپ سے ہمارا بیر یا جھگڑا نہیں آپ کے پرشن کیونکہ
 لیے بہت سے پدارتھ رکھے ہیں انکے انگیکار نہ کرنے کا کارن ہم نہیں سمجھے سری کرشن جی اسکے منتر یوں کی طرف
 دیکھ کر ہنستے ہوئے بولے کہ ہم دھن دولت اور کسی بوجھ سے دھرم کو نہیں چھوڑ سکتے جو کچھ کرینگے دھرم کی بات
 کرینگے۔ ہے راجن۔ بھوجن دو پرکار سے کیا کرایا جاتا ہے ایک ابھی پریت سے دوسرے بھوجن کرنے والے
 پر کوئی پریت پڑی ہو کہ کسی طرح بھوجن نہ ملتا ہو یہاں دونوں بات نہیں ہیں نہ آپ پریت سے بھوجن کرانے
 ہیں نہ ہلکو کوئی پریت پڑی ہے کہ بھوجن ملتا ہی نہیں ہے آپ پانڈؤن سے آج تک بیر کرتے رہے ہیں
 وہ تمھارے بھائی ہیں سب شتھ لکشن ان میں موجود ہیں کوئی برائی کی بات میں نے ان میں نہیں دیکھی وہ
 اپنے دھرم پر قائم ہیں جسے پانڈؤن سے بیر کیا اسے مجھ سے بیر کیا جو انکا برتر ہے وہ میرا برتر ہے مجھ میں
 اور پانڈؤن میں دو پریت بھاؤ نہیں ہے میں اور وہ ایک روپ ہیں جو ان سے بیر بھاؤ کرے وہ ادھرمی ہے۔
 ہے راجہ جو پریش اپنے بچن اور دھرماتما بھائی بندھون اتھوا کسی گنواں پریش سے بیر اور دشمنی کرے وہ ادھرم
 پریش کہلاتا ہے یہ ات دشٹ بھاؤنا والو نکاہے پہلے لکھ آئے ہیں کہ درجو دھن نے سری کرشن جی کے پکڑنے کا
 ارادہ کیا ہے اسلئے دشٹ بھاؤنا والو نکاہے اسلئے میں انگیکار نہیں کر دنگا یہ کہ کر درجو دھن کے
 محل سے اٹھ کر چلے گئے اور نو اس کرنے کو ہاتا پڑجی کے ہاں پہونچے جب بھیشم تیار اور راجہ دھرتراشت نے
 یہ حال سنا تو گرو درونا چاچ اور کرپا چاچ اور راجہ باہیک اور کئی بچن پرشنو نکو ساتھ لے کر سب سر پرکشن
 جی کے پاس گئے اور اسے جا کر کہا کہ ہم نے آپ کے آرام کرنے کے لیے آچھے آچھے شیش محل آراستہ کئے ہیں
 اور عمدہ بھوجن طیار کرانے ہیں آپ وہاں چلے اور بھوجن انگیکار کیجئے سر پرکشن جی نے کہا کہ آپ اپنے اپنے
 استھانوں پر ہماری پوجا کر چکے ہیں میں سب کے گھر ہو آیا ہوں آپ میری اچھا انوسار مجھکو رات کے سو بھلرم
 کرنے دیجئے میں جہاں چاہوں وہاں راتری کو نو اس کروں یہ بچن سنگر بھیشم تیار آدک جو لینے گئے تھے
 یلین من وہاں سے چلے آئے بھیشم جی نے راجہ دھرتراشت سے کہا کہ میں نے تو پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ سر پرکشن
 جی انتر جامی ہیں سب کے ہر دے کی پریت جانتے ہیں وہ ہاتھی گھوڑوں اور وہیہ اسٹرنی کے بھوکے نہیں
 ہیں انھوں نے درجو دھن کی دشٹ بھاؤنا بھار کر تھا را بھوجن انگیکار نہیں کیا اور بد رچی کی شدہ بھاؤنا
 بھار کے انکے گھر خوشی سے چلے گئے راجہ دھرتراشت اور باہیک آدک کو سر پرکشن جی کا ناراض ہو کر چلا
 جانا بہت ناگوار ہوا لیکن خاموش ہو کر سب بیٹھ رہے اور درجو دھن کو بر لکھنے لگے کہ اسکے سب سے ہلکو
 شرمنہ گی وندامت ہوتی ہے بد رچی نے سر پرکشن جی کی پوجا بہت پریم پریت سے کی اور یہ خیال کر کے کہ
 تمھارا راج نے درجو دھن کی میوا سٹھائی اور طرح طرح کے پدارتھ انگیکار نہیں کیے مجھ غریب کے گھر ان کو مجھکو
 کرنا رتھ اور سنسار میں بکھیات (مشہور) کر دیا میری بڑی خوش نصیبی ہے اپنے گھر میں جو بھوجن اور بھیل بھیل تھے

بڑی پریت سے جمائے اور آرام کرنے کو بہت اچھا پلنگ جس پر ملائم بچھونے بچھے ہوئے تھے بچھا کر سری کرشن جی کو اپنے داس بھاؤ سے پرست کیا۔

بھجن

انترجامی گھٹ گھٹ باشی بید پران بھجان

श्रीपति श्रीतहिचकी जान ॥ १० ॥
جوٹھے بیرکنت پھیل کھائے بارہی بار بھجان

शिवरी दीन मलीन गंवारी संज मने मन जान
دوستھی کھائے پر بھوتب ہی ہر گھٹے سری بھجان

सम्पति हीन सुदामा सकुचतुत दुलराखे भान
تاکی تپنی کی پچ راگھی سپست دئی جاک جان

भक्ति बखुल प्रभु दीन दयाला भक्ति सुदामा
درجو دھن ابھان نرکھ کے تیاگے چتر سجان

विविधि मांत भोजन बनवाये महल सजाये बितान
درجو دھن کی میوا تیاگی ساگ بدر من مان

भिरव प्रीत निज दास बिदुर की पोढे तेहि घर भान
ایسے پر بھو سر پریم ہی سحر و کپٹ اور ٹٹل نہ ٹھان

जानत भाव कु मावस मन को रार वतन ही भिमि
جانن تہا بھو کوما و س من کو رار و تان ہی بھیم

सरी पत प्रीत हीर की जान

अन्तरजामी घट घट बासी वेद पुरान बरवान
شوری دین ملین گنوار ی سنم نیم نہ جان

भंटे वर कंद फल खाये बारहि बार बरवान
سمیت ہیں سدا مان شکچت تندل رائے آن

दामु द्वीखाये ममु तव ही हरे श्री भगवान
بھگت بچل پر بھو دین دیا لا بھگت سدا مان مان

ताकी प्रतती की रुचरार वी संपति दर्ह जग जान
بیدہ بھانت بھو جن بنوائے محل سجائے بستان

दुर्जोधन भूमिमान निरबके त्यागे चतुरसु जान
نرکھ پریت سنخ داس بدر کی پوڈے تہہ گھر آن

दुर्जोधन की मेवा त्यागी साग बिदुर मन मान ॥ १० ॥
جانت بھاؤ کو بھاؤ سبھن کو را کھت نینن ابھان

एसे प्रभु श्रीराम हि सुमरो कष्ट और कुटिल न ठान

بیشم پائن جی نے راجہ جئے جے سے کہا کہ سری بھگوان بھاؤ کے بھوکے ہیں آنکو دھن دولت اور شہوچ اور ظاہری نمائش کی پروا نہیں وہ تو ہر دے کی پریت اور شدہ بھاؤ نا کو جو جسکے من میں ہو جان لیتے ہیں درجو دھن کے ابھان اور بڑی بھاؤ نا کا بچار کر کے ایسے ایسے رتن جرئت محل اور سند پرار تہہ میوہ مٹھائی اینک پرکار کے بھو جن تیاگ دیے اور اپنے بھگت بدرجی کے ہر دے کی پریت پچان کر رسوئی میں جو ساگ اور کندھول اور نانان پرکار کے پکوان اور مٹھائی اور ریت کے میوے اور پھل رکھتے آنکو بڑی پریت سے بھو جن کیا اور ایک ایک چیز کا سوا د برن کر کے بدرجی کو بہت پرست کیا بدرجی نے شہرے پلنگ جس پر عمدہ چھپر کھٹ اور جھالہ زمین لگی ہوئی سفید کوئل بچھونے بچھے ہوئے تھے بچھو کر ہماراج سے کہا کہ آپ آرام کیجیے بھو جن پا کر اور چمن لیکر جب سری کرشن جی اس پلنگ پر آسین ہوئے تو بدرجی نے ادھر ادھر کے حالات بیان کر کے پانڈوں کی سب پر تکیا اور بن میں کلیش اٹھانے کا حال کہہ کر یہ بیان کیا کہ ہے گو بند جی آپ کا یہاں آنا اچھا نہیں ہوا کیونکہ یہاں دشت بھاؤ نادائے پرشون کی جبین کرن دو ساسن آدک لگی آدمی شامل ہیں منڈلی بنی ہوئی ہے ار تہہ دھرم سے جگہ منہ بدھی سدا کرودھی اور دن کے مان کا پیش کرنے والا دشت آتا درجو دھن اپنے تین پندت جانتا ہے مزون سے درو کرتا ہے سب سے پریت بڑھ رکھتا ہے کسی کا اپکار نہیں کرتا

لہ بھان بچنے شایا د

لہ ان کا تاش بچنے عزت کو خاک میں ملانے والا

اُنیسوان اُدھی

راج سبھائیں سری کرشن جی کا رشی سدھ منیشرون سمیت جانا

پرات کال ہونے پر مدھر راگ گانے والے مین اور مردنگ وغیرہ باجون سمیت آئے اور اچھے اچھے راگ اور نانا پرکار کے باجے بجا کر اور شکھ مردنگ - جھانجھ - نفیری کے شد کر کے انتریا می سرکیشن چند ہماراج کو جگایا۔ سورج اودے ہونے سے پہلے سرکیشن بھگوان جاگے اور اشان ترپن سے نشجنت ہو کر ہوم چپ کر کے اگنی مین اہوتی دی ہون کیا سورج اودے ہونے پر ہمنونکو دکشنا اور ہوجن دیکر بہتر ابھوشن آدک ہن چندن کی کھورنگا کر بیٹھے تھے کہ اتنے مین راجہ درجودھن اور شکنی اپنے سکھاؤن سمیت آئے ڈنڈوت پر نام کر کے کہا کہ راجہ دھرتراشت اور بھیشم پٹاسجی نے کہا ہے کہ سبھائیں سب راجہ لوگ آگے ہن آپ بھی بدھاریے سرکیشن جی نے مدھربانی سے اُنکا ستکار کر کے کہا کہ مین ابھی آنا ہون آپ چلے آنکو بدھار کر کے ہمنون کو بلاگو ابھوشن سہت اور کھوڑے جوڑے دکشنا سمیت ہمنون کو دے کر پرستجیا پھر رتھ منگا کر بدھرجی سمیت سوار ہو ساتلی اور بہت سے جو دھا اُنکے سکھاؤن کے سمیت راجہ دھرتراشت کے ہان چلے محل سے باہر نکلتے ہی ہزاروں ہاتھی اور رتھ سوار اور بہت سی سینا ہماراج کے آگے اور پیچھے ہوتی اور راجہ درجودھن اور شکنی جنکو بدھار دیا تھا مل گئے کہ وہ اُنکے انتظار میں کھڑے تھے سب بلکڑ بھاکو چلے لگرباسی لوگ سرکیشن جی کے رتھ کی شو بھا دیکھ بہت پرش ہوتے تھے اور اُنکے منو ہر مرد پ کو زکرتن من دھن اپنا نوچھاؤں کرتے تھے شکھ ترنی بینان زرشکھ آگے آگے بچتے جاتے تھے بہت سے شوریر رتھ کے آگے استر شتر دھانن کیے ہوئے چلے جاتے تھے سری بھگوان کے دشنونکو استری پرش اپنے گھر کا کام چھوڑ دوڑے آتے تھے اور درشن کر کے اپنا جنم سو پھل جلتے تھے دونوں طرف بازاروں اور کوچہ گلیوں میں خلقت کا ہجوم تھا ایک کے اوپر ایک بگڑتا تھا سری کرشن جی کے دشنون کے لیے ہالک - جوان - بلدے صبح سے انتظار میں بیٹھے تھے مکان کو ٹھون بالا خانوں پر استریان رنگ برنگ کے بستر ابھوشن پہنے شو بھایان بھین ہستنا پور باسیون کی پریت دیکھ اُنکی ڈنڈوت پر نام لیتے آہستہ آہستہ سری بھگوان راج مارگ مین جاتے تھے جب سری بھگوان راج سبھائیں ہوئے اُنکے انوچہ ارتھات نوگردس منگ کے سپاہیوں نے نانا پرکار کے باجے مدھرتشدون سے بجا کر سب دشاؤنکو شدت کر دیا راج سبھاکے دروازہ پر پہونچا سرکیشن بھگوان اپنے ادب سے اُتر ایک ہاتھ بدھرجی اور دوسرے سے ساتلی جی کا ہاتھ پکڑ دوڑنے کے بیچ مین بہت شو بھاسے چلے پیچھے پیچھے اور بہت راجا اور سردار تھے سب راجا لوگ اُنکے آنے سے مدھربا جکو نکو منکر پرش ہوئے شری شو بھاسے سری بھگوان راج سبھائیں ہوئے آگے آگے راجہ درجودھن شکنی اور کرن جو لینے آئے تھے اُنسے پیچھے سری کرشن بھگوان داپنے بدھرجی بائیں ساتلی جی اُنکے پیچھے اور بہت سے راجا اور سردار باجا جاتے ہوئے استری پرشون کو درشن دے ہوئے ہوئے اُنکے پیچھے ہی راجہ دھرتراشت بھیشم جی سے سرکیشن ہماراج کا سمپپ آنا منکر اپنے سنگھاسن سے بھیشم جی - درونا چلج وغیرہ سمیت اُنکے آنکو

راج مارگ لینے بازار کلان

دیکھ کر ہزاروں سردار اور راجا اپنے اپنے سنگھاسنوں سے اٹھے اور سری بھگوان کی آگوانی کر کے ایک گول آسن سورن رتن جڑت پر جو سری باس دیو جی کے لیے راجہ دھرتراشت نے رکھوایا تھا سری مہا راج کو براجمان کرایا راجہ دھرتراشت سے آگے کر سب راجاؤں نے سری بھگوان کی پوجا کی پھر سری بھگوان نے ادھر نگاہ کی تو رشی گن آنرکش میں درشت بڑے نار دجی سے آدلیکر سیت رشی رشی گنوں کو راج بٹھا سے کچھ اوبچے دیکھ کر سری بھگوان نے گنگا جی کے پتر بھیشم جی سے آہستہ سے کہا کہ رشی گن بھی اس سراج کے دیکھنے کو آئے ہیں۔ انکو بھی ایچے آسنوں پر براجمان کر کے اُنکی پوجا کیجیے اتنا سن اور دیو رشی آدک سے پرتشوں کو دیکھ بھیشم جی نے اپنے نوکروں سے کہا کہ جلدی آسن لاؤ اسی سے دوڑ کر بہت سے نوکر سورن جی آسن لے آئے اور سب رشیوں کو براجمان کیا جب تک وہ سیدہ اور رشی گن اپنے اپنے آسنوں پر بیٹھے سب کھڑے رہے اُنکی پوجا ہونے پر سب اپنے اپنے استھان پر بیٹھ گئے بد رچی مرگ جرم آسن پر سری کرشن جی کے آسن سے ملے ہوئے براجمان ہوئے اور ساتگی جی بھی درہنی طرف سنگھاسن پر بیٹھ گئے چونکہ راجہ لوگوں نے سری بھگوان کو بہت دنوں پیچھے دیکھا تھا اسلئے اُنکی ادھوری مورت اُدبھت سروپ کو دیکھ کر ترپت نہیں ہوتے تھے سارے رشی گن اور راجہ لوگ بھیشم جی درونا چارج سے آدلیکر سب سری گوہن جی کی مورت کو پریم سے نہ کہ کر بہت پر سن ہوئے۔

بھجن

کریت کٹ سیس سوہے۔ شو بھا مکھ من ہی سوہے۔ کان کنڈل انوپ پیت لبں دہارے

کریٹ مھ کھت سوسوہے۔ شو مامو سونہا مہی مہی کانن کھڈل انوپ پیت لبں دہارے
بھوشن انگ انگ راجین۔ بھگ لٹا آر براجمین۔ شام سندھ روپ برکھ۔ کوٹ کام دارے

بھوپا اُنگ اُنگ راجین۔ بھگ لٹا آر براجمین۔ شام سندھ روپ برکھ۔ کوٹ کام دارے

رشی گن سوہین داہنے اور بام بھوپ نہ پکھورادو گن منہ اند ویکرس کلا پت سوہین

بھوپا اُنگ اُنگ راجین۔ بھگ لٹا آر براجمین۔ شام سندھ روپ برکھ۔ کوٹ کام دارے

نیرسبب श्रीराम रूप गोमा च द्रुत भूप सुरकि न्निरा विर नद वर छनि मोहें ॥
انی سریرام کرت مہا بھارتے آدی بھگوان جی راج بھا اگن ۱۹ اڈھیا

بیسوان اڈھیا

راج بٹھا میں سریکشن جی کا سمجھانا کہ پاڈوں کو آدھا راج دھرم سے ملنا چاہیے اور پرپریم جی کا اُسکی تائب کرنا

بیشم پائین جی نے راجہ جئے جے سے کہا کہ جب سب راجا لوگ اپنے اپنے استھان پر بیٹھ گئے اور راجہ بچ چکے تب سری کرشن بھگوان راجہ دھرتراشت کو اپنی طرف مخاطب کر کے سب راجاؤں کو دیکھ کر دھرم

بچن بولے کہ میں اس کارن یہاں آیا ہوں کہ پانڈون اور کورون کا آپس میں میل ملاپ ہو جاوے لاجنگا رو
 آپس میں میر بھاؤ سا ہو رہا ہے دونوں کی پسر پریت ہو جاوے کسی پر کار کا دیش ہو کر دونوں طرف
 کی سینا پر پسر جتھ کر کے ماری نہ جاوے ہے ہمارا جتھارے کلکان کے سواے اور کوئی بات
 مجھے کہنی نہیں ہے میں آپ کا شتھ چتک ہوں آپ کا کل سب راجا کون میں اتم گنا جانا ہے اور اب تک
 آپ کے کل میں دھرم اور مر جاد بنا رہا ہے آئندہ بھی جو کارج ہووے وہ دھرم اور مر جاد سے ہووے
 پسر کے دیش میں بھاری بہت آپڑتی ہے اور دونوں کو کلیش ہوتا ہے آپ سب کو روٹکی سکشا دینے
 والے اور پوجیہ ہیں آپ ہمارا جہ ہیں راجہ در جو دھن جی بھائیوں سہت تیر دھرم کے بہریت مر جاد بہت کرم
 کرنے لگے ہیں انکو آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ یہ اپنے بھائی پانڈون سے دیش کرتے رہے ہیں جو اسکا
 نوآرن نہیں ہوا تو کورون کا کیا پر تھی کا ناش ہو جاوے گا اس پریت کو کسی طرح بٹانا چاہیے اسکا شانت
 ہونا ہمارے ہتھارے اور سب کے لیے اچھا ہے اور یہ بات آپ کے اور میرے آدھیں ہے آپ کے
 پتروں کو آپ کی آگیا ماننی جوگ ہے پانڈون کو جس طرح میں کہو گا وہ ہی کرینگے جد آپ کے پتر بڑے
 بلوان اور پراکرمی ہیں تو بھی آپ کی آگیا ماننے میں آنا بہت ہو گا۔ آپ کے راجا کورون کے شانت
 ہونے پر پانڈو بھی آپ کے سہایک ہو جاوے گے پھر سنار میں ایسا کون راجا ہے جو بھیشم تپا رہا۔ دور و ناچار
 اسو تھا مان کر کپاچ با لیک آد کورون اور جد ہشتر آرجن۔ بھیم سین۔ بگل۔ سہدیو۔ ساکی جی آدک پانڈون
 سے سنگرام کر سکے کش تو کیا راجہ اندر بھی آپ کی طرف نہیں دیکھ سکیں گے اور جو اپنے گھرمین جھگڑہ ہو گیا اور
 کورون پانڈون کا جتھ ہونے لگا تو دونوں طرف کی کٹل نہیں دکھائی دیتی ہے اس سنگرام میں دو تھوک
 ہو کر ایک دوسرے تھوک کے راجا لوگ سنگرام کرینگے تو پر تھی کا ناش ہو جاوے گا اور پڑا بھاری سنگرام ہو کر
 یہ آگ بہت پھیل جاوے گی اسلئے دیش روپی اگر شانت کرنے ہی جوگ ہے پانڈو اپنے دھرم پر ستر ہیں
 اور جلیا آپ کہیں گے وہی کرینگے آپ کی آگیا سے باہر نہیں اور آپ کو ہی اپنا بڑا اور مربی سمجھتے ہیں میں
 جب سے آپ کے پتروں نے راجا کورون کو اکٹھا کر کے سنگرام کی طیاری کی ہے تب سے انکو بھی فکر ہوا ہے
 اب ان سب راجاؤں کو بہت پور تک بستر بھوشن مالاہنا کر بڈا کر دین کٹل پور تک یہ اپنے گھر جاوے یہ ہی
 ابھرا ہے پانڈون کا ہے جتھ کرنے کی اچھا آنکی نہیں ہے جب راجہ پنڈو انکے پتا بال آوے تھا میں
 انکو چھوڑ کر مر گئے پانچون بھائیوں کو آپ نے باکن پشن کر کے پڑھایا تب سے آپ کو ہی وہ اپنا پتا جانکر
 آپ کی آگیا میں رہے آپ سے وہ برو دم کرنا نہیں چاہتے ہیں پانڈون نے آپ کو پر نام کر کے کہا ہے
 کہ آپ کی آگیا مانکر تہنہ تیرہ برس ہو پاس میں بہت کلیش اٹھایا ہے آپ کے کہنے سے جو اکیل کر جو کشت
 اٹھایا وہ آپ خوب جانتے ہیں کہ شکیں کے دوا را تھا کٹ اور چھل کا جو اٹھوا کر جھوٹ موٹ انکو جیت
 لیا مانی در وہ پدی کو سبھا میں نہر کیا وہ آپ کے رو برو ہوا اور پانڈون نے یہ سمجھا کہ ہمارے پتا ہمارے
 سامنے بڑا جان ہیں اسلئے کہ نہیں بولے بہت بھاری دیکھ شکیں اور دوساں نے انکو دیا آپ کے سنگم
 سب کہہ ہوا لاکھ کے بھون میں پانچون بھائیوں کو جلا نا چاہا بھوجن میں نہر دیا آپ کے پتروں نے جو کر نے کی

لا شتھ چتک یعنی خیر اندیش

لا بچر لکھنے مٹا اور بھدر

بات تھی سب کر لی وہ تو ہوا سو ہوا اب وہ چاہتے ہیں کہ تیرہ برس گزر جانے پر انکا بھاک انکو ملے آدھاراج
 دھرم سے انکو بلجاولے تو کوئی جھگڑا تکرار نہیں ہے اور راجہ جڈھشتر تو ایسا سنتوشی ہے کہ جو آپ آدر اور
 بریت سے پانچ گانوں بھی دے دیئے تو بھی وہ مان جاوے گا۔ ہے ہمارا راج میں یہ چاہتا ہوں کہ کسی طرح
 یہ برو دھ کی آگنی شانت ہو جاوے تمھارا اور پانڈؤں دونوں کا بھلا ہو یہ بچن سنکر جتنے بھائی ہیں
 تھے سواے درجو دھن کرن شیکٹی کے سب پرست ہو گئے اور پریم سے انکے رومانج کھڑے ہو گئے سب
 راجا آپس میں کہنے لگے کہ جیسا کرشن جی کہتے ہیں ایسا ہی ہونا چاہیئے پرنت کسی نے جواب نہ دیا کیونکہ راجہ
 دھرتراشت سے ہمارا راج مخاطب تھے رشی کنون میں سے پر سرام جی ہمارا راج بولے کہ راجہ دھرتراشت
 ابھائی راجہ متھاب سے کہتا تھا کہ میری سمان کوئی شہر میر پر تھی پر ہو تو اس سے میں سنگرام کروں ایک
 برہمن نے اسکو منع کیا کہ ایسا ابھان نہ کرنا چاہیئے اس راجہ کی سمجھ میں نہ آیا تب اس برہمن نے کہا کہ نرناراین
 گندھ ماون پرست پرست کرتے ہیں اسے جا کر سنگرام کرو راجہ وہاں گیا انکو دیکھا کہ تپ کرنے سے بہت ڈر بل
 ہو رہے ہیں انکو دیکھ کر راجہ کہنے لگا کہ یہ ڈر بل رشی کیا جڈھ کرینگے نرناراین نے راجہ کا آدرستکار کر کے
 بٹھایا اور پوچھا کہ کس کارن تم یہاں آئے ہو راجہ نے وہی کہا کہ جڈھ کرنے کے لیے آیا ہوں نرناراین نے
 کہا کہ اس استھان پر تپ کیا جاتا ہے سنگرام کے لیے یہ استھان نہیں ہے راجہ نے کہا کہ میں تو اسی کارن آیا
 ہوں تب نرناراین نے کہا کہ اچھا ہے سنگرام کرو بغیر ہتھیاروں کے ہم سر کی گھاس سے تمہے سنگرام کرینگے
 راجہ سینا سمیت سنگرام کرنے لگا نرناراین نے اسی ایک سر سے ساری سینا راجہ کی مار ڈالی تب راجہ گھبرا گیا اور
 چھان چلے گئے نرناراین جی نے کہا کہ پھر کسی سے ایسا بچن نہ کہنا ہے راجہ دھرتراشت تم نکا اوتار آرہے
 کو جانو اور نرناراین جی ساکشات سری کرشن جی ہیں کسی کی سامتہ نہیں ہے جو آج کے دن آرہے ہیں
 سنگرام کرے اور آرہے ہیں بلوان سری کرشن جی ہیں ان دونوں کے آگے کوئی نش یا دیوتا سنگرام
 نہیں کر سکتا ہے اور تم ان دونوں کا برا کر م دیکھ چکے ہو سری کرشن جی تمھارے آبکار کے کارن یہاں آئے
 ہیں انکا بچن سر آنکھوں پر رکھو پھر کٹو رشی نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشت سری کرشن جی ساکشات بھگوان
 ہیں اور آرہے ہیں نہ کارو پ ہے ان دونوں کے آگے سنگرام کرنے کی سامتہ کسی کو نہیں ہے پھر نرناراین نے
 بہت طرح سمجھا کر درجو دھن سے کہا کہ ہے درجو دھن تمکو ابھان کرنا چاہیئے اپنے بھائی پانڈؤں سے میل ملاپ
 کرنا چاہیئے ان پانچوں پانڈؤں کو دیوتا روپ جانو تنے بھی دیکھا ہے کہ وہ بڑے دھرماتما جب تپ
 جتن دان۔ جگت آدک کرم کرنے والے ہیں اور پانچوں بھائیوں کا برا کر م بھی بہت بڑا ہے اسنے کوئی
 نہیں جیت سکتا ہے سریکشن بی نے جو کہا ہے وہ تمھارے بہت کی بات کہی ہے بھلا یہ تو سمجھو کہ تمھارے
 اور پانڈؤں کے جڈھ میں سریکشن جی کا کیا مان اور لا بھ ہے یہ تو تم دونوں کے آبکار کے کارن تمھارے
 پاس آئے ہیں یہ سنار کے کرتا ہر تاسب دیوتاؤں کے دیوتاؤں کی ناتھ ہیں انکے پر بھاد کو سناری لوگ
 نہیں جانتے ہیں ہم لوگ رشی مٹی یا دیوتا جانتے ہیں ہم سب رشی مٹی انھیں کے پر یہ بچن سننے کو آکاش سے
 اتی سر پریم کرت مہا بھارت ۲۰۔ آدیہا

پر تھی پر آئے ہیں۔

اکیسوں آدیوے

سبھا میں کٹورشی کا اپدیش کرنا مائل کا سمبا و بڑن لوک آدک کا برن

کٹورشی پر سرام جی کے بچن سنکر راجہ درجودھن سے بولے کہ نہ نارین سارے سنار کے ایشور میں انکو گمانی لوگ جاتے ہیں ہر ایک سناری پرش کے پر بھاؤ کو نہیں جان سکتا ہے اگرچہ نہ ہے اور نارین ساکشات سرکیشن مہالچ میں دیوتا دانو آشر کوئی اسے جیت نہیں سکتا تم ابھی جو ان ہو راج بھوگو سنگرام کے میں پرانوں کی ہانی اور ہزاروں لاکھوں نش اور پشودن کا ناکش ہو گا تم یہ مت سمجھو کہ ہم بڑے بلوان ہیں جن لوگوں کا شاہک بل آدھک ہوتا ہے انکے سامنے سینا بل کام نہیں آتا پھر پانڈو سب کے سب بلوان دیوتاؤں کی سمان بل بڈیار کھتے ہیں اس پرش میں ایک پرانا اتھاس یاد آیا ستو۔

مائل راجہ اندر کے سارنھی کا حال

راجہ اندر کے سارنھی سنار میں پرستہ جنکا نام مائل ہے انکے ہاں اتی سروپ وان گرجیسی نام کنیان پیدا ہوئی بہت ہی روپ والی کنیان تھی جب بڑی ہوئی تو اسکے یوگ کوئی بر دیوتاؤں کے پتر و نین نہ دیکھ کر مائل نے اور لوگوں میں تلاش کرنے کا ارادہ کیا اور آپس میں ان دونوں پرش اور انکی استری نے کہا کہ اچھے کل میں کنیان کا جنم ہونا دھکا رہے کہ مائا اور تپا کے گل اور جس گل میں وہ بیا ہی جاے مینوں گل کو سوچ اور سندھ میں ڈالنی ہے دیو لوک اور نش لوک میں اسکے سامان پر بھو نہیں بلانا گندھرتون میں نہ ریشون میں اب ناگ لوک ارتھات پاتال میں جاتا ہوں وہاں آدھش میں جائیگا نہ بچن اپنی استری سے کہو مائل ناگ لوک کو چلے۔ راستہ میں دیورشی نار دجی سے ملے اور باتوں ہی باتوں میں انکو معلوم ہو گیا کہ مائل اپنی کنیان کے لیے بر تلاش کرتے ہیں انھوں نے کہا کہ ہم سرگ سے بڑن جی کے درشن کی اچھا سے آتے ہیں ہم بھی مریت لوک یا اس سے آگے تک چلیں گے اور مریت لوک کے استھان دکھاتے بڑن لوک جو اسکے پیچھے ہے چلے اور وہاں بڑن جی سے ملے انھوں نے دیورشی اور مائل کا سامان اسکے جوگ کیا اور انکے پتر اور پو تر آدک کو دیکھتے ہوئے آنے سے بداب ہوئے اور نار دجی نے پاتال کا برن آرہیہ کیا مائل نے کہا کہ بڑن جی کا پتر بھی سروپ وان ہے تو نار دجی کہنے لگے کہ ایسا نام آپکر ہے سارے انگ سندھ کل سامان اسکے نیر بڑا چتر ہے چندرمان جی کی کنیان نے اسکو اپنا بڑ کیا ہے اور دوسری چندرمان کی کنیان نے جسکا نام جیو ستا کالی ہے اسنے اوتی مانا کے پتر سوچ جی کو اپنا بڑ کر لیا ہے وہ بھی لکشی کی سامان سروپ وان ہے یہ بھون جو سونیکا بنا ہوا ہے بارونی مذہا کا بھون ہوا ہی کارن دیوتاؤں کا نام سر ہوا ہے اسکا ارتھ یہ ہے کہ جن کے ماس مٹا ارتھات مدرا مویو دھو ا کا نام سر کھتے ہیں اور یہ اسکے ہتھیار دشترا دیکھو یہ شتر اکتے ہیں کبھی کم نہیں ہونے چلانے والے کے ماس لوٹ آتے ہیں اسی کارن دیوتاؤں نے راجستون کو بھر کر لیا اور بڑن دیوتاؤں کے گندھ میں جو گنی پر جلت رہتی ہے سنا آسمین سے جو الہا نکلتی رہتی ہے یہ گاڈ پودنیش دیکھو جو ہندو کے پینگ سے دھنش بنایا گیا ہے اسکے پڑھانے سے لوگوں کا سنگھار ہو جاتا ہے دیوتاؤں کی

رکشا کیا کرتے ہیں اسی کارن گانڈیو دھنشن سنہار میں بکھیا ت ہے جیسا موقع اور سمان ہوتا ہے ویسا ہی بل
 دھارن کر لیتا ہے لاکھوں ہزار دن دھنشن کا بل سمین ہے انت بل رکھنے والا یثتر ہے ابھید دھنشن کو
 بھیدن کرنے والا راچھنشن اور دیون کو بھیدن کرنے والا دھنشن ہے پر تھم اور بیت سرشٹی کے سے برتھا جی نے
 اسکو بنایا تھا پھر اسکو برن جی اور اُنکے پتر دھارن کرتے ہیں اور یہ برن جی کا چھتر ہے چارون طرف سے سبیل میگھ
 کی سمان جل برسانے والا چھتر گرہ میں رکھا ہوا ہے اور جدی اسکا جل برل ہے برت آندھکار سے دکھائی
 نہیں دیتا اب یہاں برن جی کے لوک میں دیر ہوتی تھی اُنٹیلے آگے چلنے کا ارادہ کیا۔

ناگ لوک

اب ناگ لوک کا حال سنا تا چلتا ہوں یہاں جو پرانی بانی کے زور میں یہ گرا آجائے ہیں وہ بچہ بچہ ہوا کرتے
ہیں یہاں راجپوتوں کا فوس رہتا ہے اسکو پانا ل کہتے ہیں یہاں اُس رُوپ رگن سدا جل پان گرتا ہوا پرست
رہتا ہے سدا رکا جل دیوتاؤں نے باندھ رکھا ہے اپنی مر جاد سے باہر نہیں ہوتا ہر اسی پاتال میں دیوتا چند رمان کا
امر ت پان کیا کرتے ہیں اسلئے کرشن بکش میں ہر روز ایک ایک کلا چند رمان کی کم ہو کر غائب ہو جاتا ہے اور
پھر شکل بکش میں اسکی کلا اور ٹبرھٹی جاتی ہیں اسی جگہ ادنی کے پُتر ہے گریو بھگوان سمان پاکر بید وھن پر بپرب
میں سفنے کے لئے پُتر گھٹ ہوتے ہیں چند رمان جل ہی کے رُوپ سے تہمت ہوتے ہیں اسلئے اسکا نام پاتال
ہوا ہے اسی پاتال سے ایرادون نام میگھ سنا میں جل برسا تا ہے اور بادلوں میں جل بھرتا ہے اور اندر کی آگیا
سے بادل جل برساتے ہیں یہاں کے تپس دگر (نوتنٹو جو جن لمبے پرستہ ہیں چند رمان کی کرن پی کر جل میں
یکے رہیں جب سوچ پاتال میں آتا ہے مر ت لوک میں رات ہو جاتی ہے چند رمان یہاں سدا اودے رہتے
ہیں امرت کا اسپرس سب جیو دن کو کرا کے جلاتے ہیں جن راجپوتوں کی ککشی راجہ اندر نے لی ہے وہ سب
یہاں رہتے ہیں اور اپنے دھرم میں استھ رہیں بھوت پت ہما دیو جی نے یہاں بڑا تپ کیا تھا اور گو برتی بہمن
بھی یہاں فوس کرنے کو جاتے ہیں گو برتی وہ بہمن کہلاتے ہیں جو دو رات ایک جگہ بہمن رہتے یہاں برکی تلاش
کر وہ انڈا جو سر شٹی کی ادبیت کے سہ پر گھٹ ہوا تھا جس میں سے سب جیو دیوتا پر گھٹ ہوئے تھے اسی جگہ
استھت ہے سدا اپنی جگہ بنا رہتا ہے اسی انڈے سے پرے کے ہما گنی پر گھٹ ہو کر تینوں لوک کو بھشم کر دیتی ہے۔

برخیزد

نار دجی نے ہر تہہ و نوبہ کھایا جہاں کال کنبج نام دست جو بنو بھگوان کے چرنوں سے آتھیں ہوئے ہیں اور
شیرت جاندہان جو برہما جی کے چرنوں سے پیدا ہوئے اور نوات کو ج بڑے بلوان راچیس یہاں رہتے ہیں جنکو
راجہ اندر بھی نہیں جیت سکتے ہیں اور یہاں کے مکان سونے چاندی کے مین لگے ہوئے دیکھو چکی شو بھاجرت کو
چماتی ہے اور سب رتوں میں شکھائی ہیں اور سوج کی سان بھو کا نشان ہو رہے ہیں یہاں کوئی برا بھلا پسند
کر داتا مل نے کہا کہ یہ راچیس دیوتاؤں کے پیری ہیں یہاں کسی سے ہم بندہ نہیں کرینگے پھر آگے جا کر نار دجی
نے گورجی کا استھان دکھایا جو سریوں کے بیکشن کرنے والے اور بڑے پراکرمی پکشیوں کے راجا ہیں گورجی کے
چھٹے نشان سو وود ہیں جنکے نام یہ ہیں سو مکھ شو نام شو نیر سو پچیس سو شج سوبل انکی جات کے

گیارہ سوار میں کشت جی کے ایشورج بڑھانے والے ہیں اور پشونو بھگوان کی اویا شنا کرنے والے ہی ان کے
سوامی ہیں یہ سب شو بھایان کشتی ہیں سرپون کے کھانے سے برہمتو کو پراپت نہیں ہوتے ان میں سے
کوئی پسند نہ ہو تو آگے چلو۔

گنگو لوک کا برتن

آگے جگہ نار دجی نے کہا کہ یہ رسال نام پر بھی سے تپے سا تو ان لوگ ہے جہاں گایون کی ماننا سڑھی
رہتی ہے جو اہرت سے اُتپن ہوئی اور چھوٹوں دسون کے سار اور اہم پر بھی کے سار سے اُتپن ہوئی اسی کے دودھ
کی دھار سے کیشر ساگر کا کنڈ پر م پو تر ہے اس کنڈ کے نکٹ ریشی مٹی تپ کرتے ہیں اور جو پھین اس ساگر سے
نکلتا ہے اسی کو پان کرتے ہیں اس سڑھی سے چار سڑھی اور پیداپن جو چار دکن اترتات گوشوں پر پراجا ہن ہیں اور
اس دشا کی رکشا کرتے ہیں پورب دشا میں سڑو پانام سڑھی اور دکن میں ہنسکا اور سو بھدرانام بچم دشا
میں جو برن جی کی کہلاتی ہے اور بسور پانام سڑھی بھی اسی کو کہتے ہیں اور اور دشا میں سرب کام دودھ
نام سڑھی رہتی ہے ان سبھوں کا دودھ ملا کر کیشر ساگر کو مندر اجل سے بلوایا تھا تب بارنی مڈرا دیو جی
اُترت اوچی شرد نام گھوڑا کھوٹتے تھے من سدا ہاری سرپون کے لیے سدا اور پرون کے سود ہارنگی کہ
سود ہا نام لیکر دے لوگ بھوجن کرتے ہیں اور کام دھین نام ایک گائے نکلی۔ رسال بڑا رینگ
استھان ہے۔

موگاوتی

بھوگوئی کا حال

نار دجی نے کہا کہ یہ باشکی نام ناگ راج کی بھوگوتی تھی ہے جیسے راجہ اندر کی امرادنی تپتی بھوگوئی
نیچے کی سب پریوں سے بریشٹ پیش جی ناگ راج برہما میں جو اپنے توبل سے پر بھی کو دھارن کیے ہوئے
ہیں راجا شری سفید ہے اور ہزار ہزار کے ہیں رت بھوشن دھاری ہیں یہاں سڑسا کے پڑناگ بہت رہتے ہیں
کسی کے اوپر میں کسی پر چکر اور کسی پر پان پتر ہزار دن ناگ ہیں بعضوں کے ہزار سڑھی کے پانسو سڑھی کوئی
تین سڑھی کوئی دو سڑھی کا ہے بڑے زہریلے لاکھوں سڑھی باشکی۔ چھکات۔ کر کوکٹ آدک بلش کے سرب یہاں
رہتے ہیں انکے بیٹے پوتے بھی سب یہاں موجود ہیں ان میں سے آپ پسند کر لو مائل نے سوکھ نام لڑکے کو پسند
کر لیا کہ یہ لڑکا بہت عجیبوی سڑو پ وان اور اچھے کرم والا ہے نار دجی نے کہا کہ یہ ایرادوت کل کا لڑکا ہے
اسکے پتا کا نام جگہ تھا اسکو گڑھی نے کھا لیا ہے نار دجی نے ایرادوت سے سالاحال کہہ کر مائل کو انکے سامنے
انکی کنیاں بھی بڑی سڑو پ وان اور چتر ہے اسکا نواہ تھا رے پوتے سوکھ سے کرنا چاہتے ہیں ایرادوت سے شکر
پر سن ہوا اور بھی دکھ اور سوچ کے ساتھ اسے کہا کہ تمہارا ج اس لڑکے کا باپ میسر بٹیا چکر اسی مینے میں گڑھی بکشن
کر گئے اسی جلدی بواہ کیونکر کر دون اسکا شوک پڑا دے رہا ہے اور بڑا بھاری سوچ یہ ہے کہ گڑھی چلتے ہوئے
یہ کہ گئے ہیں کہ اگلے مینے میں اس سوکھ کو بکشن کر دنگا نار دجی کو دیا آئی اور مائل کو بڑا سوچ ہو گیا تب نار دجی نے
کہا کہ ہے مائل سوکھ کو ہم اور تم راجہ اندر کے پاس لے جلیں وہ اسکے آہو کا ہرمان دیکھ کر اسکو گڑھی سے بچاؤں

یہ کہہ کر سوکھ کو ساتھ لے راجہ اندر کے پاس آئے یہاں راجہ اندر کے سنگھاسن پر بٹنہ بھگوان بھی برہما جمان دیکھے دو تو بہت
پرشن ہو گئے کہ آپ اب بھلا شا پوری ہو جاوے گی دونوں کو ڈنڈوت کر کے نار دجی نے سارا حال راجہ اندر اور
سری بٹنہ جی کو سنایا چتر بچ بھگوان نے اندر سے کہا کہ سوکھ کو امرت پلا کر دیو تاؤن میں ملاو اندر نے کہا کہ یہ کام
آپ ہی کیجیے بھگوان نے کہا کہ ہے اندر تم سب راجاؤں کے راجہ ہمارا راجہ ہو نہیں کر دو راجہ اندر نے سوکھ کو
چم بچو کر دیا مگر امرت نہیں پلایا اور مائل نے اپنی کنیاں کا بواہ سوکھ سے کر دیا یہ حال گڑبجی نے بھی سن لیا وہ
راجہ اندر کے پاس آئے اور کہا کہ تم نے سری جیو کا ہنر کی ہے میں کہ آیا تھا کہ سوکھ کو اگلے مہینے میں بھگوان کو دنگا
برہما جی نے میرا اہار سرپ بنائے ہیں لئے اس میں بادھا کی اب میں بھو کا مردنگا اور بٹنہ بھگوان کو دیکھ کر کہا
کہ میں انکا بابا ہوں ہوں انکو اپنی پیٹھ پر لیے تینوں لوگ میں پھرتا ہوں سری برہما کوئی بلوان نہیں ہے میں نے
بہت سے دانوؤں کو مارا یہ ابھان سری بھگوان نے نہ سہ سکے اور کہا کہ ہے گڑبجی تم ہو تو بڑے دہرل پرست بڑا
ابھان کرتے ہو تم ہم کو کیا لے چلتے ہو ہم ہی تم کو لے چھٹے ہیں بھلا ہمارا داہنا ہاتھ تو لے چلو یہ کہہ کر اپنا ہاتھ
ہلکے سے گڑبجی پر رکھا کہ گڑبجی پر پڑ کر چلانے لگے کہ میں پس گیا اور پھر شور مچھتا ہو کر سوانس چلنا بھی بند ہو گیا
اور کہنے پر چھڑ کر گڑبجی تب بھگوان نے اپنا ہاتھ اٹھا لیا گڑبجی کو ہوش آیا اٹھ بیٹھے اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ میرا اہلہ
چھان کیجئے میں نے آپ کا پرتم بل نہیں جانا بھگوان نے کہا کہ پھر ابھان نہ کرنا اور اپنے پائوں کے انگلوٹھے
سے سوکھ کو اٹھا کر گڑبجی چھاتی پر رکھ دیا تب سے گڑبجی سرپ جلت ہو گئے۔

کنورشی نے راجہ درجودھن سے کہا کہ دیکھو گڑبجی ایسے پر اکرمی تھے تو بھی ابھان کرنے سے انکا یہ حال ہوا
تم اپنے آپ کو بڑا بلوان جانتے ہو جب تک پانڈوؤں کو نہیں دیکھتے ہو پون کے پتر بھیم سین اور اندر کے پتر ارجن
کے سامنے مختار بل کچھ کام نہ آوے گا ارجن نہ رہے اور سر کرشن بھگوان سا کشات تر لوکی کے ہاتھ سنسکا کے
پیدا اور پائن کرنے والے دجکے اٹش سے اگنت برہما اور شن اور ہمیش پیدا ہو کر اپنے اپنے لوک کی زکشا
اور پائن کرتے ہیں اس وقت مختار سے سامنے بڑا جمان ہیں اور تمکو سمجھانے ہیں انکے دورا پانڈوؤں سے
میل بلاپ کر لو پھر ایسا سے ہیں نہیں ملے گا۔ کنورشی کے بچن سنکر ہما ابھانی درجودھن بولا کہ رشی مٹی
سنگرام کرنا کیا جانیں اور اپنی ران پھیلا کر اسپر ہاتھ مارا کہ جس بھگوان نے ہمکو پیدا کیا ہے وہ جیسا کرے گا
ویسا ہو گا تم بے فائدہ ایسی باتیں کیوں کرتے ہو۔

انی سریرام کرت مہا بھارت ۲۱-۲۲ آدھیان

ہائیوان ادھیان

سبھا میں نار دجی کا آپدیش کا لورشی کا برتانت وشاؤن کا حال اور مادھوی راجہ حجاتی
سے سنتاں ایتن مونی کا برتن
کی کنیاں نے ہو یہ بات اچھی نہیں دیکھو ہٹہ کرنے سے گا لورشی کی کیا
پھر نار دجی نے درجودھن سے کہا کہ تم کرتے ہو یہ بات اچھی نہیں دیکھو ہٹہ کرنے سے گا لورشی کی کیا
گت ہوئی وہ حال میں تمکو سناتا ہوں۔ ایک سے

انکے پاس آئے اور کہا کہ ہم بھوکے ہیں بسوا مترجی آنکو دیکھو تعجب سا کر کے کہنے لگے کہ آپ بھینس میں بھوجن بنا کر لاتا ہوں آنھوں نے انکے لیے کھیر بنائی اسی میں دیر لگی اتنے میں اور تپیشی بھوجن لے آئے اور وہ کھا لیا بسوا مترجی کھیر بنا کر لائے تو دھرم نے کہا کہ میں تو بھوجن کر چکا پھر کھاؤ گا یہ کہہ کر چلے گئے بسوا مترجی کھیر کو پاتر سمیت لائے اسی طرح کھڑے رہے جب وہ دیر تک نہ آئے تو برکیش کے بیچے سانس کو چڑھا کر کھیر کو سر پر رکھ کر کھڑے رہے بہت دن پیچھے دھرم بسٹ روپ سے آئے دیکھا تو بسوا مترجی سے بہت خوش ہوئے کھیر کو دیکھا تو وہ ویسی ہی گرم معلوم ہوئی گویا ابھی بنائی ہے اُسکو بھوجن کر کے بسوا مترجی کو بشیر وادی کہ کشتی پر لٹھا رہا جاتا رہا بہت پر اپت ہو اُس دن سے بسوا مترجی ہمیشہ رہی ہوئے اور اپنے چیلہ ریش گالو سے بولے کہ میں تمھاری سیوا اور تپ سے پرست ہوں جان تمھاری اچھا ہو جاؤ گالو نے کہا کہ کچھ گرو دشنا بھی فرمائیے بسوا مترجی نے کہا کہ تمھاری سو سو روکھا (مترجی سے مل کر) میں پرست ہوں اور کچھ گرو دشنا کی آدھنا (ضرورت) نہیں لگا لو نے ہٹھکی لگی بار بسوا مترجی نے کہا کہ تم کو کچھ نہیں چاہیے مگر گالو وہی کہتا رہا تب کچھ گرو دھ سے بسوا مترجی نے کہا کہ آٹھ سو شام کرن گھوڑے لادو جنکا صرف ایک کان سیاہ باقی جسم سفید چند رمان کی سان ہو۔ گرو کے بچن سنگر گالو کے ہوش جاتے رہے کہ اتنے شام کرن کہاں سے لاؤں اس سوچ میں اُسکے جسم میں ہڈیاں دکھائی دینے لگیں نہ رات کو نیند آوے نہ دن کو آرام ملے بہت دکھی ہو کر اپنا پران چھوڑنا بچاڑا پھر سوچا کہ آٹھ گھات کرنا بڑا پاپ ہے سرکیشن ہمارا راج کی مٹن لون اور کوئی جتن نہیں بن آتا ہے ہی میں بدھ بھگوان کی پیرنا سے گڑجی گالو کے پاس آئے اور کہا کہ ہے مترجی کو بھان تکو لے چلوں ہمارے سوامی نے تمھارے پاس مجھ کو بھیجا ہے کہ میں تمھاری سہاے کروں سب دشاؤں کا حال سنا تا ہوں۔

پوٹورب دشا

پوٹورب دشا سامنے ہے کشت جی اور اوتی ماتا نے ساری برجا کو اسی دشا میں اپن کیا تھا اندر سے آدیکر سب دیوتاؤں نے اسی دشا میں تپ کیا اور اسی دشا میں جگت کر کے سوم پان کیا راجہ اندر کا راج بھیکہ بیان ہوا برتھا جی نے اسی دشا میں منہ کر کے بیدون کو اچاڑن کیا سوچ ناراین نے بجز بید جاگ ونگ رشی کو اسی دشا میں دیا تھا بڑن دیوتا نے اسی دشا میں سمیت بھونی پانی تھی راجہ فی کے سر پ سے بسٹ جی نے اسی دشا میں دیہہ تیاگ کر مترجی کے جگت میں سمیت سے دیہہ پانی تھی انکار کے دس ہزار مارگ کر کے مٹی لوگ ہوئی بھوجن کرتے ہیں اور اندر نے سب پشوؤں کو پرکش (پوشیدہ) کیا پو دیوتاؤں نے آنکو جگ اسی دشا میں بانٹ دیا یہ دشا شرگ کا دوا ہے جو کالج کرنا ہو اسی دشا کو ٹک کر کے پوڑن کرنا چاہیے۔

دھن دشا

گڑجی نے کہا کہ سوچ ناراین نے جگت کر کے یہ دشا کشت جی اپنے گرو کو دشنا میں دی تھی اسلئے کشت دشا اسکاتام ہوا تینوں لوگ کے پیر اسی دشا میں رہتے ہیں اسی دشا میں کھیر اور طرح طرح کے اٹ بھوجن کرنے والے پیرنواں کرتے ہیں اور تیرہ سو پیرا اور اہماتے لے کر سب پیر اسی دشا میں اپنا بھاگ پاتے ہیں دو سو اور دو دھرم اور سب دھرم کا یہ دشا کسی جاتی ہے مرنے کے پیچھے سب پرانی اسی دشا کو جاتے ہیں اس دشا میں ہزاروں

لاکھوں راجپوتوں نے جنھوں نے بھگوت بچن سے اپنا من اپنے آدھین نہیں کیا انھیں کو وہ راجپوت کھائی دیتے ہیں یہاں مندر اچل کی کینچن میں رشیوں کے استھانوں پر گندھرب لوگ چت اور بدھ ہرنے والے پڑائی کھاتے ہیں انھیں کتھاؤں سے شام دید گاتے ہوئے شکر اپنے کو مرا ہوا جان کر راجہ ریوت اپنے استھان کو آئے اور پڑا اور بھائیوں استریوں کو مرا ہوا دیکھ کر پھرین کو چلے گئے یہیں رشی کے پتر کشتوں کا راجا راؤن تپ کر کے دیوناؤں سے نہ مارے جانے کا برپا کر پڑن ہو پھر برتر ہر اسی دشامین ہوا ہے گا لورشی جو پانی پش ہوتے ہیں اسی دشامین ہو کر نرک کو جاتے ہیں بی بی تری مری سیطرت ہے اور شرگ کو سی اسی طرف ہو کر جاتے ہیں سوچ آدر کشتین رسن کا جل برشا کال میں برساتے ہیں جب یہاں سے اتر کو جاتے ہیں تو برت برساتے ہیں راج اور چھوے کا جتھ ہوتے ہوئے میں نے دونوں کو بہت بھوک کی حالت میں پکڑ کر کھا لیا تھا۔ چکر دھورشی جنگو کبل دیو بھی کہتے ہیں اسی دشامین سوچ ناراین سے آپن ہوئے تھے جنھوں نے راجا شکر کے بہت پتروں کو بھشم کر دیا تھا بھوک پڑی باسک ناگ کی نگری اسی دشامین ہے جسکی رکشا ایراوت ناگ کرتے ہیں مرنے کے سمے اس دشامین بہت اندھیرا ہوتا ہے جسکو سوچ یا گنی دور نہیں کر سکتی ہے سبے گا لویہ دشامین انگلکار کرو۔ (منظور اور پسند کرو)

پچھم دشا

اب پچھم دشا کا برن کرنا ہوں یہ دشا جل کے اسوامی برن دیوتا کو بہت پر یہ ہے سوچ اس دشامین چھپتے ہیں اسلئے پچھم دشا کی جاتی ہے برن دیوتا کو راج تلک اسی دشامین ہوا تھا اسچل پر بت اسی طرف ہے جسکی آڑ میں سوچ است ہو جاتا ہے اور رات ہو کر چوڈن کی آدھی عمر نیند میں بیت ہو جاتی ہے اسی سندھیا میں سوچ ہوئی گزبھوتی رتی کے پیٹ میں اندر نے جا کر ۴۹ ٹکڑے کر دیے جس سے ۴۹ پون آپن ہوئیں دشامین سورن کی سمان کل سیر پر بت کے سامنے سمندر کی سمان سرور میں پیدا ہوتے ہیں اور کا مدھین گے اپنا دودھ آسین چواتی ہے اور یہیں سمندر کے نیچ میں سوچ چندرمان کو مارنے کی اچھلے سوچ کی سمان پر تابی راہو کا کیندھ دکان (دکھا کی دیتا ہے) مطلب یہ ہے کہ راہو کے سوگ سے گرہن ہو جاتا ہے یہاں شام کیش سنجکت سروں شرو نام منی کا گانا سائی دیتا ہے پرتو وہ خود نظر نہیں آتے نہ پرمان معلوم ہوتا ہے کہ کتنی دور سے آواز آتی ہے یہاں ہری میدھا نام منی کی دھجوتی نام گماری سوچ کی آگیا سے کھڑے ہو گئے ہو ایسا کتی ہوئی آکاش میں برتمان رہتی ہے یہاں سے سوچ کی چال پھر ترچھی ہو جاتی ہے اور سوچ کا منڈل اگنی وغیرہ چکنے والی چیزوں میں پر ویش کر جاتا ہے جیسے چندرمان ۲۸ راتوں کے پیچھے انیسویں رات میں سوچ کے سنگ رہ کر است ہو جاتا ہے (دھپ جاتا ہے) اور پھر الگ ہو کر دن بدن پرکاش کرتا جاتا ہے آپسے ہے سب کشت سوچ کے جوگ سے است ہو کر پھر ادے ہو جاتے ہیں ہمیشہ بننے والی ندیوں سے اس دشا کا سمندر پورن ہو کر اس کے جل کا انت نہیں معلوم ہوتا یہاں اگنی کے سکھا پون کا استھان ہے ہر رشی کشت جی کا بھی استھان یہاں ہے۔

اوتر دشا

آب اوتر دشا کا برن سٹوک یہ دشا پاپ سے اوتار کر سرگ کو چڑھاتی ہے اسلئے اوتر دشا نام ہوا اسطرح
 مہیون کا استھان ہے اُن میں ہو کر سرگ کا مارگ ہے اس دشا میں اوتام اوتام پشش رشی مٹی نو اس کرتے
 ہیں مدر کا آسرم میں کرشن بٹنوبرھما نر نارین جی سدا نو اس کرتے ہیں اسلئے سب دشاؤں میں یہ دشا اوتام
 مانی گئی اس دشا میں ہموان (ہمالیہ) پرست کی بیٹھ پر اتر تھات کیلا کش پرست پر مہیشور جی سدا پاربتی جی
 سہت براجمان رہتے ہیں پرست سواے نر نارین جی کے وہ سیکو دکھائی نہیں دیتے ہیں اسی دشا میں
 جی اور کبیر جی براجمان ہیں اور منداگنی گنگا بھی اسی دشا میں سرگ سے اوتر میں اور مہادیو جی نے اپنی جٹا میں
 دھارن کر لیں اور بھر بھاگیرتھ راجا کے تپ سے پرست ہو کر گنگا جی کو برت لوک میں چھوڑ دیا یہاں مندا چل
 پرست کی رکشا راجپت لوگ کرتے ہیں یہاں سو گند مک نام بن ہے جہاں ہری ہری گھاس اور نانان پرکار
 کے کرکش اور بنا پستی ہوتی ہے کیلے بہت پیدا ہوتے ہیں یہاں کے کرکش ایسے ہیں جنکے بھوجن کرنے سے
 سنتان پیدا ہوتی ہے بسٹ جی کشپ جی آدک شبت رشی اور آرنہ جی اور بہت سے سیدھ پشون سمیت
 یہاں نو اس کرتے ہیں اسی دشا میں جگت کر کے دھرجی کو اٹل پدو کی برھما جی نے دی تھی سب نکشتر سورج اور
 چند ران اسی دشا میں نر بھر من کرتے رہتے ہیں یہاں ہی گنگا دوار اور ہرجی کا دوار ہے اسی دشا میں
 ہمالیہ آدک اپنے اپنے پرست ہیں جن پرست پڑتی رہتی ہے اور وہاں سردی کے سبب سے کوئی چاہیں سکتا
 ہے دھامان نام پر مہیون اور نر نارین اور مہیشور جی کے سواے وہاں کوئی پرانی نہیں جاسکتا ہے راجا مرث
 نے اسی دشا میں جگت کیا تھا جہیں سب برتن سورن کے تھے اور آگنت دکشنادی تھی وہاں سورن کا کٹڈ
 ہے اور جیوت نام پر ہم رشی استھان اس کٹڈ کے پاس ہے اس اور شیر مچ استھان پر جگت راجہ مرث نے کیا تھا یہ
 دشا سب دشاؤں میں اوتام ہے جس دشا کو تم کہو اسی طرف سے تلو کے چلون۔

گالورشی کا پورب کو جانا

گالورشی سے گالورشی نے کہا کہ ہم پورب دشا کو چلنا چاہتے ہیں گالورشی نے اُنکو اپنے اوپر بٹھالیا اور چلے
 تو گالورشی نے کہا کہ تمہارا پورب پرات کال کے سورج کی سنان چلنے میں پر تیت ہوتا ہے تمہارے آڈٹنے
 سے پیچھے والے درخت تمہارے پرون کی ہوا سے اکھڑے ہوئے پیچھے پیچھے چلے آتے معلوم ہوتے ہیں مجھے تمہاری
 تیز پروازی سے بہت خوف ہوتا ہے ذرہ بہ ذرہ چلیں کہ مجھے آکاش میں چلنے ہوئے کوئی دشا معلوم نہ ہو کہ
 آکاش کے سواے اور کچھ نظر نہیں آتا ہے اور پے گرتے مجھے اتنے شام کرن گھوٹے کہاں سے مل سکتے ہیں
 کوئی کتنا ہی دھن سنبے (جمع) کرے آٹھ سو ایک گھوٹے تو بھی نہیں پاسکتا ہے اسلئے مجھے شریر
 تیا گنا پے گالورشی نے کہا کہ تنے مجھ سے پہلے ہی کہا ہوتا تو میں وہی جتن کرتا چلو آب گرلج پر بھوجن کر کے
 کسی راجا کے پاس چلیں گے پرست پوچھے اور سانڈی نام پر مہیون کے پاس آئے دو دنوں کا آدستکار
 کو کے بھوجن کھلا یا تھوڑی دیر بٹھ کر گالورشی نے چلنے کا ارادہ کیا تو اپنے شریر کو دیکھا کہ ساٹا انک بھنگ ہو کر
 پر تھی کے اوپر گر پڑے اور اس کا نو تھرا سا برتیت ہوا انھوں نے بہت سوچ کیا اور اسکا کارن سانڈی پریشوی

پوچھا اُنھوں نے کہا کہ تھے میری نندا کی اس کا رن تھا یہ حال ہوا اگر رُجی نے کہا کہ کوئی باپ ہنسی میں نے
 نہیں کیا یہ سوچا تھا کہ تمکو وہاں لے جاؤں جہاں برہما بشنو اور شو جی براجمان ہوں یہاں اکیلے رہنا تھا اچھا
 نہیں سمجھا تھا تھا ران کیا تھا اس میں کچھ آہان اُنھوں تھا ران نندا نہیں ہوئی تو بھلی تم چھان کر دیشوئی ہوئی کہ ہے
 گھر ہم نندا کرنے جوگ نہیں ہیں جدی سب گن ہیں ہیں جو ہماری نندا کرے اُسکے انگ بھرٹ ہو جاتے ہیں ہمارے
 اکیلے پرے رہنے سے تم چنتا مت کرو دھرم اور دھن آچار سے پھلتا ہو آچار سے لکشمین لٹی آچار ہی سے لوک میں بان
 اور آدر لیتا ہے اب تم چاہے جہاں جاؤ تھا راشریو دیا ہی ہو جائیگا جیسا پہلے تھا۔ اسی سہی گڑجی جیسے تھے
 ویسے ہو گئے اور گالو سے کہا کہ راجہ جاتی تھک راجا کا پتر پڑا دھوان ہے وہاں چلتے ہیں ایسا کہہ کر گڑجی راج
 جاتی کے پاس گا لورشی کو لے گئے اور سارا حال سنایا راجہ نے دونوں کا ستکار کر کے کہا کہ اب میرے پاس
 ویسا دھن نہیں رہا جیسا پہلے تھا برنت اب سورج ہنسی راجاؤں کو چھوڑ کر میرے پاس بھکشا کے لیے آئے ہیں
 ہے گڑجی جسکے ہاں سے آتے تھے بھکھ ہو کر چلا جاوے اُسکے کل کا ناش ہو جاتا ہے میری کنیان مادھوی نام
 بڑی روپ دان اور دیو کنیان کی سمان ہے اسکی چاہتا دیوتا اور رنٹس سب کرتے ہیں بڑی نواں ہے جس راجا
 کو اسکو دو گے وہ اپنا راج بھی دیدے گا دھن کی کیا بات ہے اور یہ بردان چاہتے ہیں کہ جو اس کنیان کے اولاد
 ہو وہ ہمارے دو ہتر دو ہوتے اور نواسے) بھکو بھی اپنا کچھ پن دیوین راجہ جاتی سے یہ کہہ کر بہت اچھا دونا
 وہاں سے چلے گڑجی تو وہاں سے الگ ہو کر اپنے گھر چلے گئے اور گا لورشی سوچ بچار کر اُس کنیان کو اجودھیا پری
 کے راجہ ہر سوا کشواک ٹپ کے پاس گئے راجہ سے کہا کہ اس کنیان کو آپ گروہن کیجیے یہ تمہارے جوگ ہے اس سے
 چکرورتی شریدا ہو گئے راجہ نے کہا کہ اسکے سب انگ بہت سرشٹ ہیں اسکے بدلے آپ جو کچھ کہیں اور میں
 دے سکتا ہوں وہ آپ کو دون گالو نے کہا کہ مجھے آٹھ سو شام کرن گڑجی کے دینے کو چاہیے وہ آپ دیکھو
 اور کچھ دھن نہیں چاہتا ہوں راجہ نے کہا کہ میرے ہاں دس سو شام کرن ہیں وہ آپ لے لیں میں اس کنیان سے
 ایک پتر آئین کر کے پھر آپ کو دید دو گالو باقی گھوڑے اور کسی راجا کو اسے دیکر پراپت کر لینا یہ میرا بچن انگیکار کرو
 گا لوجی سے اس کنیان نے کہا کہ مجھکو ایک برہم رشی نے بر دیا ہے کہ پتر آئین کرنے کے پیچھے بھی میں کنیان بھاؤ کو
 پراپت ہو جاؤں اسلئے تم راجا کا بچن مان لو دو سو گھوڑے لے لو اور باقی چھ سو میرے بدلے اور کسی راجہ سے
 مانگ لینا جب چار پتر میرے ہو جاویں گے تو بھکو آٹھ سو گھوڑے پراپت ہو جاؤ گئے راجہ ہر سوا نے ایک پتر
 ہونے تک کنیان کو گروہن کر لیا اور دو سو گھوڑے شام کرن گالو کو دیدے مگر رشی نے گھوڑے راجہ کے پاس
 بطور امانت رہنے دیے۔ ہر سوا راجا کے اُس کنیان سے ایک پتر سونا نام پیدا ہوا یہ آٹھ سو دن میں سے ایک
 سو تھا راجہ بہت پرست ہو اور بہت دان کیا تھوڑے دن پیچھے گا لورشی آئے اور مادھوی کنیان کو راجہ سے لیکر
 ۶ گے چلے دو سو گھوڑے شام کرن راجہ کے پاس چھوڑے کہ ابھی ضرورت نہیں ہے اور کنیان سے صلاح
 مشورہ کر کے راجہ دو دو اس کے پاس پہنچے جو کاشی آدک اور اُسکے نزدیک شہروں کا راجہ بھیم سمن کا
 پتر تھا اور وہاں جا کر کہا کہ اس کنیان سے بواہ کرو تھا رشی گھر میں اب تک سنتا نہیں ہوئی ہے راجہ نے
 کہا کہ بہت اچھا یہ حال پہلے سے مجھے برہمنوں سے معلوم ہو گیا تھا اب میں اس کنیان کے بدلے آپ کو

کیا دون گالو نے چھ سو گھوڑے شام مانگے دود اس نے کہا کہ ہر سیوراجا کی سمان میں بھی ہون دو سو شام کرن
 میرے ہاں ہیں۔ رشی نے اسی طرح کنیان کو دود اس راجا کے پاس چھوڑا اور گرو کے لئے دو سو گھوڑے لے کر
 اسی راجا کے پاس بطور امانت چھوڑے راجہ اس کنیان کے ساتھ اس طرح آئند بلاس کرنے لگا جیسے سوچ پر بھادتی
 کے ساتھ اور اگنی سواہ کے اندر اندرانی کے چند زمان روہنی جمرج دھومورن کے بنون گوری کے کوہیر جی پر دھجی
 کے اور ناراین لکشین کے سندر گنگا جی کے رور۔ رورانی کے برہما جی دیوی کے ہسٹ اوڑنتی کے لہٹ جی
 اکش مالاکے چیون رشی بسو کنیان کے پلست جی سندھیا کے گست جی بیدر بھی کے ست دان ساوری کے ^{अक्षमाला}
 بھر کو جی پلو مان کے کشپ جی اوتی کے جمدگن رشی رینکا کے کو شک ہم دتی کے برہسپت جی تارکے شکر چایج
 جی ست پر باکے پروروارا راجہ اربسی آپہرا کے رچیک رشی ست دتی کے منوجی سرستی کے دشت راجہ شکنتلا کے
 دھرم راج دھرتی کے نل دینتی کے نار دست دتی کے جمرکار دجمرکار کے انالوینکا کے تہرور مہا کے ہسکی
 ست شیرکھا کے دھننے کمار جی کے جانی جی کے ساتھ سریرام چندر اور جنادن سری کرشن جی رکنی جی کے تھا
 بہار کرتے ہیں بہت دنوں کے پیچھے راجہ دود اس کے مادھوی کنیان سے پر ترون پیدا ہونے کا اور رشی آئے
 اور مادھوی جو کنیان ہو گئی تھی اسکو راجہ دود اس سے لے کر اور شام کرن راجہ کے پاس چھوڑ کر بھوج نگر کو گئے
 اور راجہ اوشی نرکو وہ کنیان مادھوی دی اور چار سو گھوڑے شام کرن مانگے کہ گرو جی کو دینے ہیں اور دن سکونین چاہیے
 راجہ نے کہا کہ مہاراج میرے پاس بھی دو سو شام کرن ہیں اور گھوڑے طرح طرح کے ہزاروں موجود ہیں ایسے بکوبھی ایک پٹر
 آپہن کرنے کو یہ کنیان دیکھے گا گورشی نے سوکار کر لیا اور راجہ اوشی نر کے اس کنیان سے شوی پیدا ہونے جو بہت مشہور راجہ ہوا
 متوڑی دنوں بعد گاؤرشی راجہ اوشی نر کے ہاں چلے راستہ میں گرو جی بے اور گاؤ جی سے کہنے لگے کہ اوتو تھا راجہ ستر ہو گیا
 رشی نے کہا کہ ابھی چوتھائی باقی ہے گرو جی نے کہا کہ چھ سو گھوڑے تو تمہارے پاس ہو گئے دو گھوڑے نہ کہدے اس کنیان کو اپنے
 گرو جی کو دو پہلے ایسا ہو چکا ہے کہ راجہ گادھ کی ست دتی کنیان کو رچیک مٹی نے مانگا راجہ نے کہا کہ ایک ہزار گھوڑے شام کرن
 ہکو دو رچیک رشی نے بنون دیوتا سے مانگے انھوں نے دیدیے رچیک نے ایک ہزار گھوڑے دیکر ست دتی کو راجہ گادھ سے
 لے لیا تھا راجہ گادھ نے جلتیہ کر کے وہ گھوڑے برہمنوں کو دے دیئے تھے۔ ان تینوں راجاؤں نے دود سو گھوڑے
 ان برہمنوں سے لئے اور تھو کنیان کے بدلے میں دیے اور چار سو گھوڑے باقی کے برہمنوں سے لوگوں نے چھین لیے
 وہ ادھر ادھر ہو گئے اب تم چھ سو گھوڑے اور کنیان کو لیکر بسوا متر جی کے پاس چلو گا اور رشی نے ایسا ہی کیا اور
 اپنے گرو سے کہا کہ چھ سو گھوڑے لایا ہوں دو سو گھوڑے دن کے بدلے کنیان لیجئے اور آپ بھی اس سے پٹر اپن کر ایسے
 بسوا متر رشی اس کنیان کو دیکھ کر بولے کہ جو آٹھ سو گھوڑے دن کے بدلے اس کنیان کو مجھے دیتے تو میں انیکار کر لیتا
 اب میں اس کنیان سے ایک پٹر اپن کر اؤنگا اور تم گرو دشنا سے ادرن ہو گئے۔ گھوڑے میرے تہرم میں
 جڑا کرینگے متوڑے دن پیچھے بسوا متر جی کے ہاں ہٹک پٹر اس کنیان سے پیدا ہوا گا اور رشی اپنے گرو بسوا متر جی کے
 پاس آئے اور گرو جی بھی وہاں آگئے گا لوے مادھوی سے کہا کہ ایک پہلا پٹر تھا رادان پت ہو گا بسوا متر راجہ
 دوسرا ہما سور ہیر راجہ پتھرون تیسرا ست اور دھرم میں تہ پر (راجہ شوی) اور چوتھا مہا جگ کرنے والا دہشک
 ہو گا تے اپنے چاکا اودھا کیا اور تینوں راجاؤں کو تارا اور چوتھے راج راؤرشی کو اور ہکو بھی تارا کہ گرو سے

ادھیہا

آدو دھار ہو گئے اب تم اپنے پتا کے ہاں جاؤ یہ لکھ رانی مادھوی کو اُسکے پتا کے پاس پہنچا دیا گڑجی بھی چلے آئے اور بسوا مترجی تپ کرنے کو سدھارے راجہ ججاتی نے مادھوی اپنی کینان کا سو میسر پر پاگ تیرتھ راج میں کیا بہت راج رشی ہماجن وہاں آئے ہرنت رانی مادھوی نے اپنا بواہ نہیں کیا اور جنگل میں رہ کر رشیوں کی سمان تپ کرنا آرنجہ کیا جب راجہ ججاتی بہت مدت تک راج کر کے سرگ کو گئے تو وہاں بھی بہت بھوک بھوک بلاس بھو گئے اُنکو بڑا بھٹان ہو گیا سرگ میں کسیکو خاطر میں نہیں لاتے تھے سرگ میں بہیم رشیوں کا بڑا در کیا دیو دوت نے کہا کہ راجہ ججاتی تم سرگ میں رہنے جوگ نہیں رہے تمہارا ہن جھن ہو گیا پر تھی پر گزائے جاتے ہو یہ لکھ آپ کو گرا دیا تو نمیشا رنیہ بن میں راجہ بسو مناد پرترون دسوی واسٹک چارون راجہ جگ کرتے تھے اُسکا دھنوان سرگ تک گیا اور پرتھی سے سرگ تک ایک دھار ہو گئی مانو گنگا جی کی دھار سرگ سے پرتھی پر آئے اُسی دھار پر ججاتی نیچے گرنے پرت پر تھی سے اسپرس نہیں ہوئے ان چارون نے پوچھا کہ آپ کون ہیں دیوتا ہیں گندھرب ہیں کون ہیں اتنے میں رانی مادھوی بھی وہاں آگئی ججاتی نے اپنا نام بتایا اور سرگ سے گرنے کا کارن بھی سنایا رانی مادھوی نے کہا کہ ہے پتا یہ چارون راجہ میرے پتر ہیں اور میں تمہاری پتری مادھوی ہوں میں نے بھی تپ کر کے دھرم سچے (جمع) کیا ہے اور ان آپ کے دو ہتروں (دھیوتوں نو اسون) نے بھی جو دھرم اکٹھا کیا ہے وہ آپ کے مدت دیتے ہیں اسی لئے نبش سنتان کی کامنا کیا کرتے ہیں سیطج چارون راجاؤں نے اپنے ماتاپتہ (نانا) کو تارنے کے لیے علیحدہ علیحدہ اپنا دھرم پڑ دینے کہا اتنے ہی میں گالورشی بھی آن ہوئے انھوں نے کہا کہ میں اپنے تپ اور دھرم کا آٹھوان بھاگ آپ کو دیتا ہوں۔

نار دجی نے کہا کہ راجہ ججاتی سب کی باتوں کو شکر بولے کہ میں کسی کا دھرم اور پتر لینا نہیں چاہتا ہوں کہ ہم کشتریو یہ دھرم نہیں ہے تپ مادھوی رانی نے کہا کہ ہے پتا یہ چارون تمہارے دو ہتتر ہیں کوئی غیر (اناری) نہیں دیوتا پتر کی سمان ہے اور دیوتا اپنے ماتاپتہ کو تارنا ہے اور تمہات پتر کی سمان پنڈ دیتا ہے اور کرم کرتا ہے یہ پتر کا بجن ہے کہ پتر اور دو ہتتر سمان ہیں رانی مادھوی اور گالورشی کے سمجھانے سے راجہ ججاتی نے انکی کار کیا تپ وہ سرگ کو چلے آئی جاترا دپ ہوئی انتر کش میں جا کر وہ ٹھہر گئے تپ راجہ بسو متا نے زور سے کہا کہ میں نے جو دان دھرم کیا اور کسی کی بندگ بھی نہیں کی وہ پتر آپ کو دیتا ہوں پھر راجہ پرترون نے اُسی طرح بلند آواز سے کہا کہ میں نے جو دان تپ آدک کیا ہے وہ آپ کے سمر بن کر تا ہوں پھر راجہ پرتھی نے بھی اُسی طرح کہا اور اسٹ کہ میں راجہ گا دھ کے نبس کے راجہ نے کہا کہ میں نے جو سیکڑون پنڈریک جگ اور گنومیدھ جگ اور بھپئی جگ اس لوک میں کیے ہیں انکا پھل اپنے ماتاپتہ راجہ ججاتی کو دیتا ہوں اور پھر رانی مادھوی اور گالورشی نے اپنے سرون سے یہی بات کہی تو راجہ ججاتی سرگ کو چلے گئے اور وہاں انکا بڑا اور ستکار ہوا۔

نار دجی نے راجہ درجودھن سے کہا کہ جو گھر کے لوگ بڑے چھوٹے دھرم کی بات کہیں اُسکو ادش باننا چاہیے بہت کرنے میں گالورشی نے بہت تکلف اٹھائی ایسا نہیں کرنا چاہیے راجہ ججاتی نے سرگ میں دوبارہ پوچھ کر اتم استھان پایا اور راسراؤن نے ہرنت اور کھرون نے اُنکے آگے گانا بجانا شروع کر دیا ایک دن دیوساج ہو چکے کے پیچھے راجہ نے پرمہاجی سے پوچھا کہ کیا کارن ہے جو میرا دھرم اور دان جو مدتوں تک میں نے برجا پالن اور

آدھاراج اُنکو دینا چاہیے گھر میں بگڑہ کرنا اچھا نہیں ہوتا ہے یہ بچن رشیوں کے سنکر بھیشم جی مہاراج بولے کہ ہے درجو دھن میں نے تم سے بہت دفعہ کہا ہے جو بچن مہاتاریشی سیدھ گن اور سری کرشن جی کہتے ہیں ماننے کے جوگت ہیں تم اپنا پریم بڑا بھاگ سمجھو جو یہ ترلوکی کے ناتھ تملو اپدیش کرنے آئے ہیں پھر درونا چارج جی کہتے تھے کہ ہے راجہ درجو دھن سرکرشن بھگوان مٹھاری بھلائی اور کلیان کے کارن تملو سمجھانے آئے ہیں جو کچھ انھوں نے فرمایا وہ بہت ہی ضرور کرنا چاہیے اور اس بات کو تم بھی جانتے ہو کہ کون ایسا پرش ہے جو ارجن دھن دھاری کے سامنے کھڑا ہو کر سنگرام کرے گا اور جب بھیم سین گدا لیکر سامنے آوے گا کونسا ایسا پرکرمی راجہ ہے جو اسکی گدا کو سہہ سیکے گا ان مہاتپا نڈوں نے بڑا کلیش مٹھاری ایرکھا سے اٹھایا ہے اب ان باتوں کو چھوڑ دو اور آپس میں ملاپ کر لو میرے نزدیک سب سے بہتر یہ بات ہے کہ سرکرشن جی کے ساتھ جا کر پانڈوں سے ملاپ کر لو اس میں تمھاری بڑائی بنے گی نہیں تو تمھارے کارن بھیشم تپامہ اور ہم سب کی جان جاتی رہیگی اور تمھارے ماتا پتار اس بڑھاپے میں ایلنت کلیش پاوینے اور تم کل کے ماش کرنے والے کہاؤ گے ایسا کرو جو پیچھے نہ بچھتا نا پڑے۔

اتی سریرام کرت مہا بھارت نے آدیوگ پرب سرکرشن اور بھیشم تپامہ درونا چارج کا درجو دھن کو اپدیش کرنا ۲۲- ادھیٹا

تپیسوان ادھیٹا

درجو دھن کا پانڈوں کو راج دینے سے انکار کرنا اور سبھا سے اٹھ جانا

بیشم پائن جی نے راجہ جنے سے کہا کہ سری کرشن جی کے بچن سنکر درجو دھن مہامت مند بولا کہ ہے کرشن جی آپ جو ہماری نندا کرتے ہیں کیوں پانڈوں کی بھکت سے آپ ایسا کہتے ہیں ذرا سوچ بچار کر بچن کہیں راج سبھا میں بھیشم جی اور درونا چارج - بڈر جی بھی ہماری ہی نندا کرتے ہیں اور یہ سب راجا اور رشی لوگ بھی آپ کی دیکھا دیکھی مہین کو نندا کرتے ہیں اور کسی راجہ کو نہیں کہتے - ہے کیلش جی ہم تو کوئی اپنا ابرا دھ نہیں دیکھتے پانڈوں نے اپنی استری اور راج دھن کو اپنی خوشی سے بازی میں لگایا اور شگنی جی استری اور راج دھن اُنکا سارا جیت گئے اس میں ہمارا کیا پاپ ہوا ہے اُنکے ساتھ یہ سلوک کیا کہ جو دھن اُنکا جیتا تھا اُنکو دے کر بڑا کر دیا پھر بھی وہ سارا دھن ہمارے گئے تو ہمارا کیا ابرا دھ ہوا جد پ پانڈو لوگ بچہ ہیں کوئی جیت نہیں سکتا بڑت اس سے وہ اپنی خوشی جو اکیلے اور سب کچھ ہمارے گئے اور اپنی پر تگیتا سے بن کو چلے گئے ہم لوگوں نے اُنکا کیا ابرا دھ کیا جو ہکوشتر و سمجھکر راجاؤں کو اکٹھا کر کے جڈھ کرنا چاہتے ہیں اب سنے اور بھیشم جی اور ہمارے گرو جی اور سب ذات برادری والے پانڈوں کے سمبندھ سے ہکو بڑکنے لگے پانڈو لوگ چاہتے ہیں کہ ہم سب کو راجاؤں کو سنے اور راجہ دھر ترا شٹ سمیت مار کر راج چھین لیں جو پانڈو چاہیں کہ بچے دیکھا کر اور اپنے ساتھی راجاؤں کی سینا دکھا کر اور کھوٹے بچن کھکر ہکو آدھین کر لیں یہ بات تو کبھی نہیں ہوگی پانڈو تو کیا چیز ہیں جو راجہ اندر بھی آوین تو بھی ہم سر نہیں نوادے گئے - ہے کرشن جی تم کشتریوں کے دھرم میں نہیں ہو ہم ایسا کیوں نہیں دیکھتے جو سنگرام میں ہکو جیت لےوے آپ جانتے ہیں کہ بھیشم تپامہ جی اور درونا چارج جی اور کرن کو دیوتا بھی نہیں جیت سکتے ہیں پھر پانڈو کی کون کھنتی ہے جو

۱۲- راجہ جو جیتا نہ جاوے ۱۲- لہ لہین یعنی عاجزی کرنا سرخیا کرنا ۱۲- بچن یعنی بچنے کیلش ۱۲-

ہم سنگرام میں مری بھی جاوین تو سرگ میں جاوینگے ہمارا تو یہی دھرم ہے کہ سنگرام میں بانوں کی سیج پر سووین ہم کشتروین کا
 دھرم ہی ہے کہ چاہیں ٹوٹ جاوین پرنٹ نوین نہیں جو راج ہمارے پتا کی آگیا سے پانڈون نے اکٹھا کیا ہے وہ
 ہمارے جیتے جی پانڈون نہیں پاسکتے جب تک راجہ دھرتراشت جی جیتے ہیں تب تک ہم اور پانڈون دونوں
 بھوجن طیار ہونے پر بھکاریوں کی طرح بھوجن کر لیں اور کسی بات سے ہلکا کام نہیں ہم تو ابھی پر آدھیں ہیں راج
 کیسکو نہیں دے سکتے ہم اور پانڈو ابھی راجہ جی کے آگے بالک ہیں چاہیں آگیاں سے سمجھو یا بھی سے سمجھو ابھی
 تو راجہ دھرتراشت جی کے آگے اور کسی کو راج نہیں مل سکتا ہے جب مہا بھو دھرتراشت جی ہلکا راج سونپ
 دینگے تب ایک بار ایک سوئی کی نوک برابر بھی راج ہم پانڈو کو نہیں دینگے۔ یہ بچن درجو دھن ابھائی کا سنگم
 سری کرشن جی کے کردہ سے لال نیر ہو گئے اور اس راج سبھا میں درجو دھن سے سری کرشن جی یہ کہنے لگے
 کہ اچھا سیربان شتیا پر تم ضرور سوؤ گے یہ تم اپنی اچھا کے موافق پھل پاؤ گے اپنے بھائیوں مترون سمیت شتیا
 ہو جاؤ بڑا بھاری سنگرام ہو گا۔ ہے مورا کہ تو سمجھتا ہے کہ پانڈون کے جو اکھیلے میں تیرا چھل نہیں ہوا ہے
 یہ سارے راجا اور سبھا کے بیٹھے والے جانتے ہیں کہ تم نے شکنی سے چھل کا جو اکھلو اکھڑا تھامیدے سادھے
 سچے پانڈو کو ہرایا ہے جو اکھیلنا سچن آدمیوں کا کام نہیں ہے اس کے بھید کو سچن لوگ نہیں جانتے ہیں دشت
 آدمیوں کو جو اکھیلے میں ابھیاں ہو کر تپا ہے تنے ہی انکو بلا کر جو اکھلو ایا نہیں تو دھرماتما جد ہشرٹوے کا نام
 بھی نہیں جانتا تھا تم تین چار دشت آدمیوں نے جان بوجھ کر اور ملکر چھل سے اسے جوے میں جیتا ہے جسے
 پہلے کبھی جو انہیں کھیلادہ تو جو اکھیلے والوں سے ضرور ہی ہار جاوے گا بھلا تنے جو بھائی کی ستری کو سبھا
 میں بال کھیتے ہوئے زبردستی سے بلایا ایسا کرم کوئی دھرماتما پرش کر سکتا ہے پھر جس سے پانڈو لوگ بن کو
 چلنے لگے تب تنے اور دوساسن اور کرن نے جیسے جیسے آج بچن آنسے کے ایسے بچن دھرماتما کیسکو کہا
 کرتے ہیں تنے پانچون بھائیوں کو انکی ماتا سمیت بارناوت استھان میں لاکھ کا مکان بنا کر آگ لگائی مگر تھارا
 جتن سیدھ نہیں ہوا وہ دھرماتما بچ گئے نہیں تو تنے انکے مارنے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی تھی تنے
 پانڈو کو نہ ہر کھیلادہ سرون سے کٹوایا بندھن میں ڈالا سب طرح سے ناش کرنا چاہا پرنٹ تھارا کوئی کا بچ سیدھ
 نہیں ہوا ہمیشہ پانڈون سے تم دشمنی کرتے رہے ہو پھر تم کیونکر کہتے ہو کہ ہمارا ابرا دھ نہیں ہے اب وہ دھرم
 سے اپنا آدھا حصہ راج کا چاہتے ہیں کچھ تمھارے راج کو نہیں چاہتے اپنے پتا کے راج کو چاہتے ہیں اور تم
 نہیں دیتے ہو تمھارا ایشٹج بھرٹھ ہو جاوے گا کیونکہ تم دوسروں کو نیچے گرا نا چاہتے ہو۔ پھر تمھارے ماتا پتا
 داوا بھیشم جی درونا جارج جی گرو اور سب بھائی بند کہتے ہیں کہ پانڈون سے میل ملاپ کر لو اور تم نہیں مانتے ہو
 یہ تمھارے حق میں اچھا نہیں ہو گا ہمارے نزدیک تمھارا اور پانڈو کا میل ملاپ ہو جانا بہت اچھا تھا
 تم نہیں مانتے ہو یہ تمھارا دھرم ہے کہ ماتا پتا گرو کسی کے بچن کو بھی نہیں مانتے ہو اور پھر چاہتے ہو کہ شکہ پاؤ
 یہ کبھی نہیں ہو گا۔ سری کرشن جی کے بچن سنگم دوساسن اس سبھا میں اپنے بھائی درجو دھن سے یہ کہنے لگا
 کہ ہے راجن جو تم اپنی مرضی سے میل ملاپ پانڈون سے نہ کرو گے تو سب کو برو ملکر قید کر لینگے اور جد ہشرٹو
 راج دیدینگے کیوں کہ تم ہی نہیں بلکہ مجھ کو اور کرن اور شکنی کو بھی قید کر لینگے درجو دھن اپنے بھائی دوساسن کا بچن

لہ نوین بننے باجری دوسر پانڈو کرنا ۱۲

پھر بھرتھ بننے ناپاک اور محدود ۱۲

سنکر کرودھ میں آن کر راجہ دھرتراشت بھیشم جی درونا چالج کر پنا چالج سودت اور سری کرشن جی سب کا اپان کر کے سبھا سے اٹھ کر چل دیا اُسکے سب بھائی اور سارے راجہ اُسکے پیچھے ہوئے۔ بھیشم جی درجودھن کے چلے جانے پر کہنے لگے کہ یہ دشت اُبھائی راج کا لوبھی ایسا کام۔ کرودھ۔ لوبھ کے بس میں ہو گیا ہے کہ اسکو دھرم کی بات تو اچھی لگتی ہی نہیں ادیاے تو کچھ نہیں کرتا لوبھ کی باتیں بناتا ہے جسکو سنکر سچن پرش سنہتے ہیں ہے جنارون بھگوان آپ ہم سب کشتیوں کو کال کے منہ میں سمجھیں سری کرشن جی نے کہا کہ ہے بھیشم جی اور راجہ دھرتراشت درونا چالج جی آپ اس درجودھن کو نہیں روکو گے تو آپ کا بڑا بھاری انیاے ہو گا سارا سنسار آپ سب کو روٹکو برا کہے گا کیونکہ آپ بڑے ہو میرا مت یہ ہے کہ جیسے کہ اوپر دے کرنے والے راجپوتوں کو دیوتاؤں نے بندھن میں ڈال کر بڑن دیوتا کے حوالہ کر دیا تھا ویسے ہی تم سے جو تمھارا پتر تمھارا کہنا نہ مانے تو اسکو باندھ لو اور بڑے مارگ مت چلنے دو کہ تم اُسکے پتا ہو آپ کو اپنے پتروں پر سب طرح کا ادھکار ہے۔

اتی سریرام کرت ہما بھارتے ادلوگ برب درجودھن کا سبھا سے چلے جانے کا برتن ۲۳- ادھیا

چو بیوان ادھیا

درجودھن کا سبھا سے اٹھ جانا اور بدرجی کا سمجھانا

بیشم پان جی نے کہا کہ سر کرشن جی کا بچن سنکر راجہ دھرتراشت نے کہا کہ گاندھاری رانی کو بدرجی آپ جا کر بلا لائیں وہ پریم جتر ہے اُسکے کہنے سے ہوا بھائی درجودھن شاید مان جاوے تو اچھی بات ہے مجھے تو پانڈؤں کا طرف دار جانکر میرا بچن درجودھن نہیں مانتا ہے برابر کا بیٹا ہے ایسا نہ ہو کہ ابھی کوئی اور جھگڑا کھڑا ہو جاوے سری کرشن جی نے جو اپدیش کیا ہے اسکو ماننا ہی ضرور ہے گاندھاری سمجھاوے اور درجودھن مان جاوے تو سری کرشن جی کا بچن بھی پورا ہو جاوے بدرجی گئے اور جھٹ رانی کو بلا لائے رانی گاندھاری کے آنے پر دھرتراشت جی نے کہا کہ تمھارا دشت آتا پتر درجودھن کو بھی راج لوبھ میں بھینسا ہوا سری کرشن جی کا بچن بھی نہیں مانتا ہے ہم سب بھیشم تپا مہ اور درونا چالج جی سے آدے کر سب سمجھا چکے اُسکے خیال میں نہیں آتا ہے بڑے انخرج کی بات ہے کہ پریرام جی اور کنورشی اور سبت رشی اور نار دجی ہمارا ج سب بلکہ اسکو سمجھاتے ہیں اور درجودھن نہیں مانتا ہے تم اُسکو کسی طرح سمجھاؤ رانی گاندھاری نے کہا کہ ہے راجن پہلے تو اپنے بیٹے درجودھن کو راج دے دیا اب پچھتاتے ہو کہ ہمارا کہنا نہیں مانتا ہے اور تم اُسکے پریم میں ایسے پھنس گئے ہو کہ جو وہ کہتا ہے وہی تم کرتے ہو اسی کے بڑھ کے پیچھے چلتے ہو ایسے موڑھ اگیا تھی کے پیچھے جو راج کے لوبھ میں اور کوسنگت سے اپنی اندریوں کے بس میں ہو گیا ہے اچھا بڑا کچھ نہیں سوچتا ہے تم اُسکا پھل بھوگ رہے ہو اب درجودھن کو میرے پاس بلاؤ میں بھی سمجھاؤنگی جو وہ سمجھاوے تو اچھا ہے درجودھن کو رانی نے بلایا وہ آیا تو اُسکے نیرلال ہو رہے تھے اور سرپ کی سمان سوائس لیتا تھا رانی نے درجودھن سے کہا کہ ہے پتر جو تمھارے پتا اور بھیشم جی کل کے بڑے اور گرو درونا چالج جی اور کرپاچا

جی اور کر پا جارج اور بدھ مان بدرجی تھے کہتے ہیں تھو ماننا چاہیے جو تم اپنے بھائی پانڈون سے میل ملاپ کر لو گے تو تمھارا بھلا ہوگا اور جدھ کرنے میں تمھارا بگاڑ ہو جاوے گا جو راجہ پرکشی پر راج کرنا چاہیں تو پہلے اپنی اندریوں کو بس کر لیں جب اندری بس میں ہو جاوے تب راج ہو سکتا ہے میں دیکھتی ہوں کہ تم اندریوں کے بس میں ہو پھر تم سے راج کیونکر ہوگا سمری کرشن ہمارا راج آدمی دیو تر لوک کے سوامی تھو سمجھانے کے لیے آئے ہیں اُنکے ساتھ سپت رشی اور ناراجی دیو رشی پر سرام جی آدک مہامنی اور بہت سے رشی آئے ہیں جنکے درشن منشون کو بڑے بھاگ سے ہوتے ہیں اس میں اُنکا کچھ پر یوجن نہیں ہے کیول پانڈون کا اور تمھارا کلیان چاہتے ہیں اگر تم چاہو کہ پانڈون کو جو بیت کر ساری دنیا کا راج بھوگو یہ نہیں ہو سکے گا کیونکہ پانڈون کا بل پراکرم تم بھی اپنی آنکھوں سے روز دیکھتے ہو سنتے ہو۔ اُنکے دھرم شیل کو بچارو کہ تمھنے اُنکے ساتھ کیسے کیسے کو کرم کیے اور وہ تمھارا کیسا خیال رکھتے ہیں کہ گندھرو پون کے ہاتھ سے رنواس سمیت تھو چھوڑا لیا اور تم سے یہی کہا کہ بھائی برو دھ کو چھوڑ دو وہ تمھارے ساتھ ایسا بھاری سلوک کریں اور تمھنے اُنکو چھل کے جوئے میں زبردستی سے جیت کر تیرہ برس کا بنو پاس دیا تھو ذرہ بھی شرم نہیں آئی تو بڑا کرنگھنی (احسان فراموش) ہے سوائے پاپ کرم کے اور کچھ بھکو نہیں آتا ایسے ہی تیرے بھائی اور کرن دشت آتا تیرے ساتھی ہیں اب ساری ذات برادری کے آدمی تمھیں سمجھاتے ہیں یہ سب رشی تمھارے سمجھانے کو آئے ہیں اُنکا بھی کہنا نہیں مانتے ہو کرن اور دو ساسن۔ شکنی کو اپنا ہتکاری جانکر کو مارگ چلتے ہو ایسا تھو جوگ نہیں ہے تم چاہو کہ راجہ جدھ شط کو جیت کر اکیلے پرکشی کا راج کرو ایسا کبھی نہیں ہو سکے گا نہ یجن ماما کا ندھاری کے سنکر گردھ میں بھبرا در جو دھن اپنی ماما کے پاس سے پھر اٹھکر چلا گیا اور کرن شکنی دو ساسن اور در جو دھن ان چاروں نے یہ صلاح کی کہ راجہ دھرترا شٹ ہم چاروں کو قید کرنا چاہتے ہیں اب ہم سمری کرشن جی کو قید کر لیں جیسے راجہ بل کو اندر نے باندھ لیا تھا جب کرشن جی کو کہ ہم باندھ لینگے تو پھر چند رشی راجہ اور پانڈو کچھ نہ کر سکیں گے اور ہم اُنکو جدھ کر کے جیت لینگے ان چاروں دشتون کی صلاح کو سنا تگی جی نے سنا اور سمجھا سے باہر جا کر کرت برما سے کہا کہ ابھی جا کر ہمارے سب سینا کو طیار کر کے بٹھا کے دو اور پرے آؤ دیر مت کہ ہم سمری کرشن جی سے جا کر سب حال کہتے ہیں پھر سنا تگی جی نے سنگھ کی سنان سبھائیں جا کر سمری کرشن جی سے سارا حال کہا اور راجہ دھرترا شٹ اور بدرجی سے یہ کہا کہ آپ کے پتر آپس میں صلاح کر کے سمری کرشن جی کو پکڑنا چاہتے ہیں جیسے مت میں لوگ پکڑے میں آگ کو باندھنا چاہیں یا شیر کو کچے سوت کے جال میں پھنسانا چاہیں وہی تمھارے بیٹوں کا حال ہے سمری کرشن جی نے راجہ دھرترا شٹ سے کہا کہ دیکھو ان لوگوں کو مشرم نہیں آتی میں اسے کس طرح کا بڑتاؤ کرتا ہوں اور اُنکا بچار کیا ہے اچھا جو وہ کرنا چاہیں کریں میں کوئی پاپ کی بات نہیں کرنا چاہتا ہوں جو مجھے باندھنا چاہتے ہیں تو دیکھو کیا پراکرم دکھلا دینگے میں ابھی ان سب دشتون کو بھشم کر دوں گا اگر میں چاہوں تو ابھی ان چاروں پاپ آتما مورا کھو کھو مع اُنکے سہارے کرنے والے راجاؤں کے باندھ کر پانڈون کے پاس لیجاؤں لیکن میں نہیں میں ایسا نہ کر دوں گا میں تو اب تک یہی چاہتا ہوں کہ در جو دھن اور پانڈو آپ کے پتروں کا سنگار ہے کروں آپ کے پاس میں بیٹھا ہوں جو در جو دھن کے جی میں آدے وہ کرے نہ یجن سنگر راجہ دھرترا شٹ کو بہت کرودھ ہوا اور

لہو کھون بھنے توف لوگوں

سارے دھنسا سوئی کمار اندر آدک سب دیوتا بسوید یو ایکش کنتر گندھرب سب اپنا اپنا روپ دھارن کیے ہوئے
 سرکیشن جی کے سب انگوں میں سے نکل کر آگے کھڑے ہو گئے کیونکہ جی کی دونوں بھجواؤں سے بلدیو جی اور ارجن جی
 پر گھٹ ہو گئے داہنی طرف دھنشا دھارن کیے ہوئے ارجن جی کھڑے ہوئے اور بلدیو جی ہل موشل ہاتھوں میں
 لیے ہوئے بائیں طرف نظر آئے۔ بھیم سین جیدھنشا نکل سہدیو بیٹھ سے اُپن ہو گئے پر دمن سے آدلیکر سب
 اندھک نہیں برسن نہیں راجہ بیٹھ سے نکل کر سارے آن کھڑے ہوئے سکھ۔ چکر۔ گدا۔ پدم ہتھیار ہری کے
 آگے رکھے ہوئے سب نے دیکھے اُس سے سرکیشن جی کے انگ انگ میں بجلی کی سیماں چٹکار تھا کہ نیر دیکھ
 نہیں سکتے تھے ہزاروں بھجوا ہاراج کے سر میں پر گھٹ دیکھیں جنہیں طرح طرح کے شمشیر ہاتھوں میں لیے ہوئے
 وہ سب ہتھیار بجلی کی سیماں پر کاشان تھے سب دیوتا آدک کنتر گندھرب مہاراج کے آگے سوج سمان
 پر کاشت دیکھے سارے راجا اس اشچرج کو دیکھ کر مارے بھے کے آنکھ بند کر کے کھڑے ہو گئے کیونکہ سارے
 نہیں ہوئی کہ اس پر کاش و ان سرور کو دیکھ سکیں لیکن راجہ دھرتراشت بھیشم جی۔ درونا چارج جی۔ بڈرجی
 مہا بھاگ سنے اور تو دھن ناراجی اور پیت رشی جو اسی بسور وپ درشن کے کارن اس سبھا میں آئے تھے
 انھوں نے سری کرشن بھگوان کی کرپا سے دب نیر پائے تھے یہ سب کرشن جی کے اُس بسور وپ درشن شریہ
 کے کر کے بہت ہی پرست ہوئے اور سری بھگوان کی استت پید کی رچاؤں سے کرنے لگے دیوتاؤں نے اُس
 بسور وپ ہری بھگوان پر بھولوں کی برکھا کی اور آکاش میں طرح طرح کے باجے بجنے لگے درج دمن اپنے بھائیوں
 اور راجہ لوگوں سمیت سری کرشن بھگوان کا بسور وپ دیکھ کر حیران ہو کر کھڑا رہ گیا پھر اس خوف کے
 سبھا سے اٹھ کر اپنے بھائیوں سمیت چلا گیا راجہ دھرتراشت ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ہے سری بھگوان ہے جدو کل
 بھوشن ہے پندرہ پیکاش تمہیں سارے سنا کر نے والے اور دیوتاؤں کے پوجیہ ہو آپ پرشن
 ہو جئے۔ ہے بھگوان آپ کی کرپا سے میرے بہت سے دب نیر ہو گئے ہیں اب میں چاہتا ہوں کہ پھر یہ نیر
 جاتے رہیں کیونکہ جن نیتروں سے میں نے آپ کے درشن کیے اُسے اور کسی کو دیکھنا نہیں چاہتا ہوں سری
 بھگوان بولے کہ ہے کور وندن اور نیر تو نہیں رہینگے پر دوتیر میں اپنی کرپا سے تلو دیتا ہوں انکو ابھی تو
 سب لوگ دیکھیں گے پھر یہ بھی نہیں دکھائی دینگے اس اشچرج کے سے میں دودیت نیر سری کرشن جی کی کرپا سے
 راجہ دھرتراشت نے سدیو کے لیے پائے اُس راج سبھا میں بسور وپ سری بھگوان کا دیکھ سب راجا لوگ اور رشی
 ہرشی اشچرج میں آن کر سب سری بھگوان کی استت کرنے لگے جب سب نے بھی طرح بسور وپ بھگوان کے
 درشن کر لیے اور سب ترپت ہو گئے تب سری بھگوان نے اس اشچرج کو گہت کر دیا اور دی سری کرشن روپ سے
 دیکھا تب سب رشیوں سے سرکیشن جی آگیا لے سبھا سے اٹھے ساکلی جی اور ہار دوک کے ہاتھ پکڑے سبھا سے
 باہر آئے سب رشی تو اسی سے اسی جگہ اتر دھیان ہو گئے یہ ایک بڑا اشچرج اُس وقت سب کو معلوم ہوا سرکیشن
 جی کے پیچھے پیچھے سب راجا لوگ سبھا سے باہر آئے مہاراج رتھ پر سوار ہو گئے اور ساکلی جی اور ہار دوک جی بھی
 رتھوں پر سوار دکھائی دیے چلتے ہوئے راجہ دھرتراشت نے رتھ کے پاس کھڑے ہو کر سری کرشن جی سے
 کہا کہ آپ سب حال جلتے ہیں میں تو پہلے سے ہی چاہتا ہوں کہ کی طرح پانڈوؤں سے ملاپ ہو جاوے آپ نتر جانی

لکھنؤ میں بننے والی جنگا دھن دوات ۱۲

آپ کے آنے سے پہلے بھی درجودھن کو یہی سمجھا تا رہا ہوں کہ پانڈؤں سے پیرست کر پرت میں کیا کروں وہ مہر کہ
 نہیں مانتا ہے میری اس برودھ اوستھا کو جانکر میرے بشے میں کچھ شکامت کیجیو ہمیشہ تپامہ درونا چالچ جی اور
 سب راجا لوگ بھی اس بات کو جانتے ہیں کہ میں پانڈؤں سے بلاپ ہی کرنے پر راضی ہوں ہمیشہ جی درونا چالچ
 اور دھرتراشت بدمجی راجہ بالیک اور کرپا چالچ سب سے مخاطب ہو کر سری کرشن جی کہنے لگے کہ جس طرح سے
 دشت درجودھن مارے کرودھ کے راج بٹھا سے اٹھ کر چلا گیا اور جس پر کار اُسے سمجھایا گیا آپ سب اور
 نیز یہ سب راجا لوگ جو اس وقت موجود ہیں اچھی طرح جانتے ہیں اور یہ بات بھی ظاہر ہے کہ راجہ دھرتراشت
 اس اوستھ میں سامتھے ہیں ہو گئے ہیں اور وہ اپنے آپ کو اسمرتھ کہتے ہیں کہ میرا کچھ پس نہیں چلتا اب میں
 آپ سب سے بدراہو کر راجہ جدھشتر جی سے ملو نگاہ کہ کرودانہ ہونے کو رولوگ اُنکے پیچھے پیچھے چلے۔

ان سریرام کرت مہابھارت اُدیوگ پر ب سریرشن جی کا یسور دپ اپنا دکھا کر راجہ جدھشتر کے پاس جانا ۲۵ اڈھیا

ب جھیسوان ادھیاء

سریرشن جی کا رانی کنتی سے ملنا اُسکا پانڈؤ نکو سندھیا بھیجنا کہ سنگرام کر کے اپنا راج لے لیں
 اور رانی بدولا کا اہتاس

بیشم پان جی بولے کہ سری کرشن جی راج بٹھا سے روانہ ہو کر کنتی جی کے پاس گئے اور سارا حال اُنکو
 سنا کر بھنا کہ میں نے اپنے ساتھ بہت رشی اور بہت سے رشیوں کو لیکر بٹھا میں سب طرح سے درجودھن کو سمجھایا
 پھر رام جی اور کنواورنا راجی نے بھی درجودھن کو سمجھایا کہ پانڈؤں سے پیرست کرنی چاہیے پرت وہ نہیں مانتا ہے
 اور راجہ دھرتراشت بڑھاپے میں اسمرتھ ہو گئے ہیں اب جو تم کو وہ تمہارے پتروں سے جا کر کہوں کنتی جی نے
 کہا کہ ہے پتر مانتا ہمارا راج کرشن جی آپ جدھشتر سے کہدینا کہ اپنا کشتری دھرم بچا کر کشترون سے بچے نہانے
 بہت دن تک نبو باس کیا اب اپنے کشتری دھرم کو یاد کر کے اپنا راج لے لیو بغیر راج پائے کچھ کرم نہیں ہو سکتا
 ہے جدھشتر سے کہدتیجے گا کہ اتنے برہمنو نکو ساتھ لے بن میں پھرتے ہو اور ایسے پراکرمی تمہارے بھائی ہیں
 پھر کیوں اپنا راج چھوڑ رکھا ہے اس اتم کٹنبھ کا پالن کسطح ہو گا کہ کرشن جی بدولا نام ایک کشتری راجا کی
 رانی نے اپنے پتر سے جو سندھو دیش کے راجا سے ہار کر اپنے گھر میں چین سے سوتا تھا یہ کہا تھا کہ ہے پتر تو کشتری
 ہو کر استرون کی سمان گھر میں بیٹھا ہوا آرام کرتا ہے اٹھ اور سنگرام کر۔ اپنے شتر و نکو جیت کر سفیکر عیش کیجیو۔ اُسکے
 پتر نے کہا کہ میں تمہارا ایک ہی بیٹا ہوں جو سنگرام میں مارا گیا تو بڑا کلیش ہو گا تم مانا ہو کر ایسا ابدیش کرتی ہو نہ
 تو میرے پاس خزانہ رہا اور نہ میرے پاس اتنی سینا ہے کہ میں اپنے شتر و کو بچے کروں نہ کوئی میرا ایسا سہا ایک ہے
 کہ جسکی صلاح سے جھدھ کروں۔ رانی بدولانے کہا کہ کشترو کا دھرم ہے کہ اپنے شتر و سے سنگرام کریں جو کد اچت
 مارے بھی جاوین تو سنکھ جھدھ کر کے مارے جانے سے اُنکو مرگ پڑا ہے اور بچا پوین تو پرتی پر راج
 کریں خزانہ تیرے پاس بہت نہیں تو میں دو تکی تو بہت سی سینا اٹھی کر اور سنگرام کر کے اپنے شتر و کو جیت لے
 مجھ سے ایک جو نشی برہمن نے کہا تھا کہ تیرا پتر ایک دفعہ سنگرام میں مارا جاو گیا اور پھر جھدھ کر گیا تو اوشن ہی

سنجے سے پوچھا کہ کیا کارن ہے جو سر پر کشن جی اور بھائی کو چھوڑ کر کرن کو اپنے رتھ پر بٹھا کر لہجھاتے ہیں سنجے نے کہا کہ ہمارا ج کرشن چندر پریم جتہر ہیں انھوں نے کرن سے کہا کہ تم راجہ پنڈ کے کینن پتر ہو تمھاری ماما کنتی جی نے سو سو ج دیوتا کو کنیاں بنے میں ارادھن کیا انکی درشتی سے تم پیدا ہوئے پھر آکا بواہ راجہ پنڈ سے ہوا اس کارن تم راجہ جہدھشٹر کے بڑے بھائی ہو انکو معلوم نہیں ہوا ہے جو تم میرے ساتھ وہاں چلو تو تمکو راجہ جہدھشٹر بڑا بھائی جان کر تمھارے چرن سیو اکریں تمکو راج پر بٹھا دیں اور چھٹی باری پر درو پدی رانی تمھاری پاس آوے جتنے راجہ انکی مدد کو آئے ہیں وہ سب تمھارے آگے ہاتھ جوڑے کھڑے ہوں اور پانچون بھائی پانڈو تمکو اپنا بھائی جان کر سب تمھارے آدھین ہو جاوین جو تم میرے ساتھ چلو تو ابھی تمکو راج تلک کرادون کرن نے کہا کہ آپ نے جو کچھ فرمایا سب سچ ہے لیکن میری ماما کنتی نے تو مجھکو سوچ دیوتا کی اگیا سے ندی میں بہا دیا تھا انھوں نے تو اپنے نزدیک مجھکو گیا گذرا سمجھ لیا تھا سوت آدھیا پاک مجھکو اپنے گھر لے گئے جدیہ انکی استری رادھا جی ہاتھ تھیں تو بھی سوچ دیوتا کی کرپا سے میرے پالک پوٹن کے لیے دودھ اتر آیا انھوں نے میرا نل - مو تر دھویا پالا اب میں انکی نل کیونکر نہ کروں بہت سی استریوں سے میرا بواہ ہوا بیٹے پوتے ہوئے سو سو پتر کھلاتا ہوں میرے بھروسے پر راجہ درجو دھن نے پانڈوں سے پتر بڑھایا کہ اب میرا راج اس ساری پر تھی پر ہے جہانک راجہ درجو دھن راج کرتا ہے جو راج اپنے پراکرم سے میں پاتا ہوں وہ بھی درجو دھن کو دیتا ہوں ایسے ستمے میں کیونکر راجہ درجو دھن کو دغا دیکر پانڈوں سے بلجاؤن ارجن نے میرے مارنے کے کارن بڑے جتن کئے سرگ گیا شکر ہمارا راج سے سنگرام کیا اور میں نے بھی اسکے مارنے کے لیے بہت سے جتن کیے سنار میں مشہور ہو گیا ہے کہ کرن اور ارجن کا سنگرام ہو گا بھلا اب میں ارجن سے کیونکر بلجاؤن میں نے بیدون کو آنگ سمیت پتر ہا سب شاستر پڑھے آپ فرما دیں کہ کسی شاستر میں ایسا بھاؤ پایا جاتا ہے کہ ایسے برتر درجو دھن کو اس سے چھوڑ کر چلا جاؤں یہ میں جانتا ہوں کہ ارجن سے میں کبھی نہیں جلیو گا لیکن ایسا سنگرام کرونگا کہ دیوتا لوگ بھی سنگرام دیکھنے آویں گے اور سوائے ارجن یا آپ کے مجھے کوئی جیتنے والا سنار میں نہیں ہے ایک دفعہ ارجن کو میرے ساتھ سنگرام کرنے میں چھٹی کا دودھ زبان پر آ جاوے گا خواہ وہ مجھے مارے یا میں اسے مار ڈالوں راجہ جہدھشٹر مجھکو اپنا شتر و سمجھتے ہیں یہ امر حقیق ہے کہ انکو اس بات کی خبر نہیں ہو کہ میں انکا بڑا بھائی ہوں یہ بات آپ کے سامنے ہاتھ جوڑ کر کہتا ہوں آپ مجھے بچن دیوین کہ اس بات کو راجہ جہدھشٹر سے آپ ہرگز نہ کہیں گے اگر انکو یہ بات معلوم ہوگی کہ کرن میرا بڑا بھائی ہے تو وہ دھرماتا مہا گیسانی دھرم کا اتار راجہ جہدھشٹر مجھ سے سنگرام نہ کرے گا اور میرے چھنوں میں آکر کرے گا ارجن کو بھی یہ بات معلوم نہیں ہے - ہے گو بند جی آپ اُن سے یہ بات نہ کہیں نہیں تو وہ راج گروہن نہ کرینگے میں جانتا ہوں کہ سنگرام جگ بڑا بھاری جگ ہو گا آہوتی دینے والے ارجن ہونگے اور انکا گانڈیو دھنش سروا ہو گا اس جگ کے کرپو آپ اپن اور پریک بھی آپ میں راجہ جہدھشٹر جی ہمارے بھائی بید منتر پڑھ کر آہوتی دینگے اور بھیم سین اور کل سہدیو اور ارجنوں جی اور درو پدی کے پانچون پتر یہ سب ساگری جگ کی دیتے جاوینگے اور انت میں آپ کی کرپا سے یہ جگ راجہ جہدھشٹر کے نام سے پھیل ہو کر ساری ترلوکی میں پر سیدھ ہو گا اور راجہ درجو دھن اور جتنے

۱۲۔ لے کر یوں کہ خرمک کے بیڑے ۱۲ لے کر یوں کہ خرمک کے بیڑے

کو رو اور آگے ساتھی راجہ ہیں سب بل پشو کے سنان مارے جاوینگے سواے پانچون پاٹھ وادراپ یا ساٹکی
 جی کے کوئی باقی نہ بچے گا جب بھیشم پتہ جی مارے جاوینگے تب اس جگ میں کچھ شانتی ہو کر درونا چارج
 جی کے مارے جانے پر اس جگ کا ٹھہر جانا ہو گا پھر ہنگو ارجن مارینگے تب ہماری بات آپ یاد کر لینا جب
 دوسا سن کارود دھرم سیم جی پان کرینگے تب مذہر کا سواد آوے گا اور درجودھن کی جنگھا کو جب
 بھیشم سیم گدا جڈھ میں کوڑ کر آسکو پھٹی پر گرا دینگے تب اس جگ کی شانتی ہو جاوے گی اور پورن آہوتی
 دہ جاوے گی یہ سب بات جھکو معلوم ہے آپ کر پیا کر کے اس بات کو کسی سے نہ کہیں اور جو بچن کھوڑ میں
 کہے ہیں اور آپ کو آتہ دیا اکتھا آپ کا بچن نہیں مانا یہ اپرا دھ میرا آپ چھان کرین ایسا ہی سے آگیا ہے
 کرن نے شری بھگوان باس دیو جی کی پوجا کر کے کہا کہ آپ مجھے لالچ راج اور دھن اور شکار کا دیتے ہیں یہ
 آپ کی کر پیا سمجھتا ہوں میں راج پانے کے جوگ نہیں آپ مجھے کیوں راج کے لیے سوہت کرتے ہیں آپ
 انتر جامی ہیں سب کچھ جانتے ہیں اس پر بھی کے ناش کے کارن ہم شکنی دوسا سن اور درجودھن چار آدمی
 پیدا ہوئے ہیں پانچوان کوئی نہیں ہے۔ یہ بھگون اسپن کچھ سند یہ نہیں ہے کہ پاٹھون کو روون کا
 بڑا بھاری جڈھ ہو گا جس میں روو دھر کی ندی بہے جاوے گی کو کشتیر بھوم میں جہان ۲۱ دفعہ پر سرام جی نے
 کشتی راجاؤ نکا خون بہایا ہے اس ہنگو سنگرام میں خون کے دریا دونوں طرف خون کی گچھ ہو جاوے گی
 ہے مذہر سودن جی مجھے بڑے بڑے سپن دکھائی دیتے ہیں راجہ جڈھشتر کی جو اور درجودھن کی پرانے
 نشی ہو گی بڑے بڑے شکن ہونے سے سب پنڈت یہی کہتے ہیں کہ درجودھن کی سینا ماری جاوے گی
 بکھیتون کے جھنڈ کے جھنڈ کو روون کے پیچھے دوڑتے ہیں یہ موت کی نشانی ہے مرگ مالا باطنی طرف
 دکھائی دیتی ہے سفید چیل بگلے کھوڑون کے پیچھے پیچھے بھاگتے ہیں یہ بھی موت کے لکشن ہیں۔ ہمارے
 آکاش بانی ہوتی ہے روو دھر اور اس دیوتا برساتے ہیں آپ کے دیے ہوئے راج کو راجہ جڈھشتر
 بھو گین کے جہان دھرم ہوتا ہے وہاں جی ہوتی ہے میں نے درجودھن کی خاطر جو دشت بچن راجہ جڈھشتر
 کو بن جانے کے وقت نشانے تھے جھکو اسکا فکر ہمیشہ بنا رہتا ہے کہ میں نے کیوں ایسا کہا اور بار بار ان
 باتوں کو یاد کر کے بچھتا یا کرتا ہوں میں نے سپن میں دیکھا ہے کہ ارجن جی آپ کے ساتھ سفید ساتھی پر سوا
 سفید لباس پہنے ہوئے بہت شو بھا سے براجان ہیں راجہ جڈھشتر ہڈیوں کے ڈھیر پر بیٹھے ہوئے سونے کی
 تھالی میں کھیر اور گھی ملا کر کھا رہے ہیں سفید پٹریاں پہنے ہوئے درجودھن کی سینا کو مارتے پھرتے ہیں بھیشم پتہ
 کہ جڈھشتر اور اس کے بھائی سب سفید پٹریاں پہنے اونٹوں پر سوار دگھن دشا کو چلے
 درونا چاری درجودھن اور اس کی طرف کے سب راجا مارے جاوینگے بھونچال آتا ہو
 جلتے ہیں اس سے مجھے بچے ہو گیا کہ کو رو وادراپ کی طرف کے سب راجا مارے جاوینگے بھونچال آتا ہو
 ہاتھی گھوڑے آدک جانور رووے گی اسپن ذرہ بھی سند یہ نہیں ہے کہ درجودھن کی پراچی ہو گی درجودھن
 سچ کہتے ہوئے پاٹھون کی بچو ہو گی اسپن ذرہ بھی سند یہ نہیں ہے کہ درجودھن کی پراچی ہو گی درجودھن
 یہ سمجھ رہا ہے کہ بھیشم جی درونا چاری کر پیا چاری اسو تھا مان اور کرن کے آگے پاٹھون کی کچھ حقیقت نہیں

میں نشے جیتو نگاہ خیال اسکا غلط ثابت ہو گا اسکا آنکھان خاک میں بلجاویگا۔ ارجن کا رتھ سب کو رمان کا بنایا ہوا جسکی دھجا پر ہنومان جی براجمان رہتے ہیں پہاڑ پرست برکشندی نالہ کہیں نہیں رکتا ہے سفید گھوڑی جتے ہوئے ہونگے اور میں اس رتھ پر سارہتی ہونگا جب سور پیر ارجن اپنے گانڈیو دھنش پر ایتھرا ستر بابی ستر اگنی ستر آدک مختارے اور مختاری سینا پر چھوڑے گا اسوقت دیکھو گے کہ کس طرح بڑے بڑے دھنش دھاری لیلی پگڑیاں اور طرح طرح کے شتر دھاری پر پٹی پر پڑے ہوئے تڑپ رہے ہونگے یہ نسل اور بہوری سروا پر گجوتش آدک بڑے بڑے راجا جیشتی مارے ہیں اور پانڈون کو کچھ مال نہیں سمجھتے ہیں دیکھنا آ نکا کیا حال ہوتا ہے ایک باقی نہ بچے گا میرا کہنا تم سنت جانا اور ضرور وہاں جا کر سب کو سنا دینا آج کے ساتوین دن ماوش ہوگی جسکا دیوتا راجہ اندر ہے اسی دن جدھ شروع ہوگا درجو دھن اور اسکی ساری سینا ماری جاوے گی جو کشتی ستمکھ سنگرام کر کے مارے جاوینگے دیشمہ گتی پاوینگے یہ سب باتیں کہ کر اور کرن کو خوب سمجھا کر سری کرشن مہاراج نے کرن کو رتھ سے اتار دیا اور بڑا مانگی کرن نے ہاتھ جوڑ کر نیشکار کی اس رخصت ہو کر مہاراج آگے چلے اور دارک سارہتی سے کہا کہ جلدی چلو۔

انی سر پریم کرت مہا بھارتے آدیوگ پر ب سر پرشن اور کرن سب بادستایسوان ادھیاءے

اٹھایسوان ادھیاءے

رانی کنتی کا کرن کو سمجھانا اور اسکا جواب دینا

جب سری کرشن جی پانڈو کے پاس چلے تو بدرجی رانی کنتی کے پاس گئے اور کہا کہ سر پرشن جی نے بھی درجو کو بہت سمجھایا اور انکے ساتھ بہت رشی آئے تھے انھوں نے بھی پھر بھیشم جی درو نا چاری جی کرت برما اور راجہ دھرترا اور رانی گاندھاری نے بہت سمجھایا مگر وہ نہیں مانتا وہ پانڈون کو کچھ مال نہیں سمجھتا ہے۔ کنتی نے کرن کے پیدا ہونے اور سر پرشن اور پانڈو کی پریت بدرجی سے برمن کی اور اپنے پروار کا ناش سوچ کر اور یہ خیال کر کے کہ کرن درجو دھن کو بڑا بھروسا ہے اور وہی اسکا صلاح کار ہے آپ کرن کے پاس گئے دیکھا کہ کرن گنگا جی میں کھڑا ہوا سپہ پاٹ کرتا ہے اور سورج بھگوان کی اوپاشنا کر رہی کنتی مادی محبت سے کرن پر سایہ کیے ہوئے کھڑی ہو گئی کہ دھوپ کی گرمی سے اس کے دھیان میں بادھانہ ہو کر معمول کے موافق دو پہر تک پوجا کرتا رہا اور پھر اسنے منھ پھیر کے پیچھے دیکھا کہ رانی کنتی کھڑی ہے انکو دندوت کر کے کہا کہ میں رادھا شیر ادھ رتھی سوت کا بیٹا کرن آپ کو (دندوت) پر نام کرنا ہوں آپ نے یہاں کیونکر پکٹ دھا راجو کچھ اکیا ہو مجھ سے کہو کنتی بولی کہ ہے کرن تم رادھا پتریا سوت رتھی کے بیٹے نہیں ہو میرا بچن سنت جانو پر تم تم میری کو کھ میں سورج ناراین کی درشت سے اُنہن ہوئے تم میرے کیے پیدا ہوئے تھے تم سوہ بس ہو کر درجو دھن سے پریت اور پانڈو اپنے گے اور مان جائے بھائیوں سے پریتے ہو ایسا اچت نہیں ہے ارجن اور جدھ شتر نے جتنا راج اور دھن پیدا کیا تھا وہ سب درجو دھن بھوگ رہا ہے اب جدھ شتر اپنے چھوٹے بھائی کے ساتھ تم راج کر واد درشت درجو دھن ادھرمی کا ساتھ چھوڑ دو سارا سنار

لیکھ دھا راجہ پتریا سوت

۷۷ جات اپان اپنے برادر ہی میں نہا کر دیا

جاننا چاہیے کہ راجہ جد ہشتر سے ہمارا راجہ کا سارا راج پاٹ ان پاپی شکنی درجو دھن دوساسن نے چھل سے جیت لیا ہے وہ دھرم سے آدھا راج چاہتے ہیں اور درجو دھن نہیں دیتا تم بھی اسی کی سی کہتے ہو اپنے بھائی جد ہشتر کا کچھ خیال نہیں کرتے کہ اسنے کیسے کیسے کشت اٹھائے ہیں اب اسکو راج ملنا چاہیے اور تم اس سے بڑے ہو پانچون بھائیوں سمیت ملکر راج کرو بلرام اور سری کرشن جی جنکے سہایک ہیں پھر انکو کسا خوشی اتنی بات کتنی جی نے کہی تھی کہ یہ آکاش بانی ہوئی کہ وہ ہے کرن کنتی مانا کے بچن پر بسو اس کے جو وہ کہیں اسکو مانو تمھارا کلیان ہوگا یہ آکاش بانی سورج جی کی تھی مانا اور پتا کے بچن سنکر کرن نے کہا کہ ہے کستری راجہ کی استری تنے جو کچھ کہا میں اسکو دھرم کے برودھ سمجھتا ہوں تنے میرا ختم ہوتے ہی مجھکو پھینک دیا میرا کوئی سنگار نہ ہونے پایا کنیان پن میں تنے اپنے اسکھ کے کارن ایسا کیا میرا جات اپان کر دیا میرے ساتھ ایسا پاپ تنے کیا کہ شتر بھی نہیں کرتا اب بھی تم اپنے شکھ کے کارن مجھکو یہ آپدیش کرتی ہو پہلے تو یہ بات کسی نہ جانی اب تم اپنا پتر مشہور کرتی ہو جو میں پانڈون سے اس سنگرام کے وقت بلجاؤن تو سب ہی کہیں گے کہ ڈر گیا مجھکو شاستر اوسار جوگ نہیں ہے کہ ایسے سے میں درجو دھن اپنے پتر کو جسنے مجھے پالا پرورش کیا میری سہا سے پانڈونکو جیتنے کا ارادہ رکھتا ہے جواب دے دون اور پانڈون سے بلجاؤن سارا سنار مجھے برا کہے گا ہاں میں تمھارے چار پتر و نکو یعنی جد ہشتر بھیم سین نکل سہدیو کو نہیں مارونگا ارجن سے میرا ضرور جدھ ہو گا جو آسنے مجھے مارڈالا تو تمھارے پانچ پتر بنے رہے اور جو میں نے ارجن کو مارا تو تمھارے پانچ پتر مجھ سمیت بنے رہے میں تمکو منکار کرتا ہوں کنتی جی نے کرن کو ایشروادی اور کہا کہ یہ بات جو مننے کہی ہے بھول مت جانا کرن نے کہا کہ میں ہرگز نہیں بھولونگا اور پھر کنتی کو دندوت کی اور دونوں اپنے اپنے گھر چلے گئے۔

الی سریرام کرت جہا بھارت اُدیوگ پر ب کرن کنتی سہا آکاش بانی کا ہونا کرن کا نہ ماننا ۷۸- ادھیگا

انیتھوان ادھیگا

سری کرشن جی کا درجو دھن کو سمجھا کر باٹ نگر میں واپس آنا اور وہاں کا حال پرسن کرنا

بیشم پانن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ سر کرشن چندر جی ہستنا پور سے برات نگر میں آئے تو اد پلوی استھان میں جہاں پانڈو لوگ آئے ہوئے تھے گئے اور راجہ جد ہشتر آدک پانڈون سے ملکر کچھ دیر بلرام کے اپنے استھان سے پانڈون کے پاس گئے اور سارا حال انھوں نے پانڈون کو سنایا جس طرح ہمارا راجہ رشیون اور پت رشیون سمیت وہ دھرتراشٹ کی بھایمیں گئے اور سب راجاؤن کے سامنے انھوں نے درجو دھن کو آپدیش کیا اور پھر بسو روپ دکھا کر سب کو انشجرج اور بھودکھایا پرت درجو دھن نے ہمارا کہنا انگیکا نہیں کیا راجہ جد ہشتر نے پوچھا کہ ہمارا راج آپ کے بچن سنکر کو روون کے پتامہ اور درونا چاری آدک نے بھی درجو دھن سے کچھ کہا وہ سب حال مفصل فرادین کہ انکے بچن سننے کا بھی مجھے شوق ہے سری کرشن چندر نے کہا کہ جب میں نے درجو دھن کو بہت طرح سمجھایا تو وہ ہمارا بھائی ڈر بدھی درجو دھن بہت ہنسنا اسوقت بیشم پتامہ جی نے کر دھ کر کے اس سے کہا کہ ہے

دیکھو ہمارے پٹاشانتن جی نے یہ بچا را کہ ہمارے ایک پُتر دیو برت بھیشم ہے پنڈت لوگ ایک پُتر سے کل کی اونتی نہیں سمجھتے ہیں اسلئے اور پُتر ہوں تو کل کی بڑائی ہوئے پرتگیا کر لی کہ بواہ ہین کرینگے اور وہ رہتا رہے برہم جج دھارن کرینگے اور ست دتی ماتا کو لائے جنکے اور سے مہا بابا ہو چت انگد اور پُتر بیرج پیدا ہوئے خیر انگد کا حال تم سن چکے ہو جب شانتن جی بکینٹھ کو سدھارے تو پُتر بیرج کو ہمنے راج تلک کیا آپ راجگدی پر نہیں بیٹھے چھوٹے بھائی کے سیوک بن کر رہے اور سومیر میں سے کاشی راج کی تین کنیان اپنے پُتر کرم سے لائے یہ سب حال تنہ بہت بار سنا ہو گا جب ہم پر سرام جی سے جڈھ کرنے گئے تو پُتر بیرج پر سرام جی کے بھے سے اپنا نگر چھوڑ کر بھاگ گئے اور ساری سیٹھا اور دھروا دھروا ہو گئی پھر وہ بھوگ بلاس میں استریوں کے ساتھ رہنے لگے اور چھٹی روگ سے مر ت کو پڑا پت ہو گئے انہوں نے برکھا بند کر دی اور پر جا کا برا حال ہو گیا ساری پر جانے ہسے کہا کہ راجگدی پر بیٹھو پر جا کا ایتی (افت آسانی) سے ناش ہوا جاتا ہے بہت برہمنوں نے بھی ہسے کہا پرت ہم اپنی پرتگیا کے خیال سے راجگدی پر نہیں بیٹھے اور ست دتی ماتا سے صلاح کر کے بیاس جی مہاراج سے بہت پرار تھنا کی تو انکی کرپا سے تین برس میں تین پُتر پیدا ہوئے اُن میں سب سے بڑے دھرترا شٹ تھے پرت اندھے اور برے ہونے سے راج جوگ نہیں ہوئے دوسرے پنڈو جی راجا ہوئے اور تیسرے بدھمان بدرجی شودر جونی سے پیدا ہو کر راج کے ادھکار سے برجت (منوع) رہے جب راجہ پنڈو ہوئے اور بہت دنوں تک انھوں نے راج کیا تو راج پانے کے ادھکاری اُنکے بیٹے پانڈو ہوئے اسلئے ہے پُتر ادھاراج تو انکو اوسو رہی ہی دینا چاہیئے اس میں تم ہٹ مت کرو جب جب تک ہم جیتے ہیں ہمارے پرتگول (برخلاف) کون راج کر سکتا ہے تم ہمارے کہنے پر دھیان دھروا سکا نر اور نہ کرو پڑوں کا کہنا ضرور ماننا چاہئے ہم سنگرام کرنا نہیں چاہتے نہ تمھارے پتا دھرترا شٹ جی اور نہ تمھاری ماتا نہ تمھارے چچا بدھمان بدرجی نہ تمھارے گرو درونا چاری اور کرپا چاری جڈھ کرنا پسند کرتے ہیں بیٹھے بٹھائے سنگرام کر کے سنار کا ناش مت کرو۔ ہم پانڈو کو اور تلو سمان جانتے ہیں اس میں کسی طرح سند یہ مت کرو۔

سری کرشن چندر جی نے کہا کہ بھیشم جی کا اوپدیش سنگرد ونا چارج جی بولے کہ ہے درجو دھن جیسے اس کل کے استھاپن کرنے والے راجہ شانتن جی تھے ویسے ہی دیو برت بھیشم جی مہاراج میں اور ویسے ہی راجہ پنڈو ہوئے جب وہ راج چھوڑ کر جانے لگے تب کل کی رکشا کے لیے دھرترا شٹ جی کو راجگدی پر بیٹھا یا اور بدھمان بدرجی کو اُنکا منتری کیا یہ انکی ٹل کو تے رہے اور دھرم کا اوپدیش سدیکو کرتے رہے ایسا ہی بھیشم جی دھرم مارگ پر چلا تے رہے جو دھرم راجاؤں کے میں دان پن اور راجاؤں سے سندھی اُٹھوا جڈھ ان دونوں کی صلاح سے ہوتا رہا ہے اب تم اس کل میں اُپن ہو کر اپنے گھر میں بھائیوں سے برودھ کر کے آگ لگانا چاہتے ہو تم اور پانڈو اکٹھے ہو کر راج کرو یہ بات ہم کچھ سنگرام کے بھروسے نہیں کہتے میں نہ دھن کے لو بھوسے کیونکہ ہکو جتنا بھیشم جی نے دے رکھا ہے وہی ہمارے لیے بہت ہے ہم تم سے اُسکے بیشش کچھ نہیں چاہتے میں جو کچھ بھیشم جی کہتے ہیں اُسکو اپنا پرم ہت مان کر کرو پانڈو کو ادھاراج دو ہم اُنکے اور تمھارے دونوں کے اچاری میں ہکو جیسے اسو تھا مان ہے ویسا ہی اُچن پیا رہا ہے اس میں کسی طرح کا شک و شبہ مت کرو اب زیادہ کہنے کی ضرورت

لے اُدھوک پربانتیوان اُدھیاسے

نہین ہے جہان دھرم ہے وہاں جو ہے -

اتی سریرام کرت مہا بھارتے آدیوگ پر پرتیسوان ادھیا

تیسوان ادھیا

بڈرجی کا سمجھنا ہمیشہ تیا مذہبی کو کہ آپ سب کے بڑے ہو اس کو روکل کا ناش
درجو دھن کے کارن ہو گا اسکو سمجھاؤ راجہ دھرتراشت اور رانی گاندھاری کا
درجو دھن کو سمجھنا

سری کرشن جی نے کہا کہ جب درونا پانچ جی کہ چکے تب بڈرجی درجو دھن سے نہین بھیشم جی سے متحاب
ہو کر ہوئے کہ اس کل کا خاتمہ ہو چلا تھا آپ نے اس کل کی بردھتی کی ہے سارا زمانہ جانتا ہے پرنٹ اب
ہم بہتیرا درو کے کہتے ہیں اور آپ اسپر دھیان نہین دیتے ہیں کل کا ناش کرنے والا درجو دھن کو ن
ہوتا ہے جس کو بھی کی ہو کے چھپے آپ چلتے ہیں اسکی بڈرجی بھرشٹ ہو گئی ہے یہ کسی کا ادکار نہین مانتا ہے یہ
دشٹ آتما شاستر کا آؤ گنگن کرتا ہے بوجھنے اسکی مت ہرئی ہے نہ اپنے پتا کا کہنا مانتا ہے نہ اپنی مانتا کا اسکا
نیتجہ یہ ہو گا کہ اس دشٹ کے کارن سب کو رومار ڈالے جاوینگے ایسے ایسا جتن کر جو اس کو روکل کا ناش
نہ ہونے مجھے ایسا دکھائی دیتا ہے کہ کو روکل کے ناش ہونے کا سامان آن ہو پنا ہے اس سب سے متھاری بھی
بھی نشٹ ہو گئی ہے جو یہی بات ہے تو دھرتراشت اور مجھکو ساتھ لے کر بن کو چلے جلو نہین تو اس مند بڈرجی درجو دھن
کو اپنے ہنس میں کر کے پاڈو ڈکھو راج دیدو جو سارے کل کی رکشا چاہتے ہو آپ ایسے بدھماں ہو کر سب ہالو کو
جانکر کچھ جتن نہین کرتے ہو آپ پرست ہون اور کل کی رکشا کرین پاڈو ن سے سنگرام کرنے میں بڑا بھاری
ناش ہو گا پاڈو نکاتیج بل کو روکنا ناش کر دے گا مجھے اچھی طرح معلوم ہو گیا ہے اتنا کہ بڈرجی من میں کل ناش کا
نہ بہت رنجیدہ حالت میں خاموش ہو گئے۔

دھیان کرتے ہوئے لمبی سانس لے لے بہت رنجیدہ حالت میں خاموش ہو گئے۔
اسکے بعد کل کے ناش سے ڈرتی ہوئی رانی گاندھاری سب راجاؤن کے سامنے گر کر سو بھاو پانی
درجو دھن سے بہت خفا ہو کر یہ کہنے لگی کہ جو راجا لوگ اور برہمن رشی اور مہاتما لوگ اس سبھا میں براہمن ہیں
سب ہمارے بچن سینے اس دشٹ آدھری درجو دھن اور اسکے مٹری لوگ جو پاڈو ن سے تیر کرتے ہیں انکا
آپرا دھکتی ہون اس راج کو اب تک سب راجا دھرم سے پالن کرتے رہے ہیں یہ درجو دھن جو آپ سے آپ
راجا بن بیٹھا ہے ایسا کارن ہے کہ آپ اس کو روکل کا ناش ہو جاوے گا دیو برت بھیشم جی ہمارا راج اور
دھرتا دھرتراشت اور بدھماں سب شاستروں کے جاننے والے بڈرجی کے آگے تو کون ہوتا ہے یہ قیری بھول
ہے ہمیشہ جی اپنی پرتگیا کے انوسار راج نہین چاہتے ہیں انکے پیچھے اس راج کے مالک راجہ پنڈرجی ہیں جنکے
پچر دھرتا پاڈو دین ایسے سارا راج انھیں کا ہے سدو سے سپطج راجا ہوتے رہے ہیں کہ ہمارے پیچھے
پتر راج کرتے ہیں جو بات ہمیشہ جی ہمارے کل کے پوجیہ ہمارے پتا مہا کیمن دی کی چاہیے پھر جو دھرترا
جی اور بڈرجی کیمن وہ ہم

یہاں سے دانت سے یہ راج پاٹھ دن کا ہے اور کوئی اس راج کا ادھکاری نہیں ہے۔

رائی گاندھاری کا بچن سنگھ راجہ دھرتی راجا کی درجہ دھن کو بچھانے لگے کہ یہ درجہ دھن ہمارے
 کہنے کا اور داور مان (وقت و عزت کرد) ہم تمہارے کلیان کی بات کہتے ہیں تم جو اپنے آپ کو راج کا
 ادھکاری سمجھ رہے ہو یہ خیال تمہارا غلط ہے ہمارے بڑے دن میں سوم نام پر جابت پہلے ہوئے ان کی
 چھٹی پشت میں راجہ ہنک کے پتر راجہ ججاتی ہوئے ان کے پانچ بیٹے تھے سب میں بڑے ہمارے پانی جود
 ہوئے اور سب میں چھوٹے پڑوسی یہ رائی سرٹا بہ کہ پر وادیت کی پتری سے آپن ہوئے تھے جدوجی
 شکر اچاری جی کے نواسے اتر تھات شکر اچاری کی لڑکی دیو جاتی کے پتر جدوجی تھے جو جدو کل بڑھانے والے
 تھے پرنٹ بڑے ابھانی ہوئے انھوں نے کشتی دھرم کی نند کر ڈالی اور اپنے باپ کا کمانہ مانا سلیے
 انکا زیادہ ہو گیا انھوں نے سب راجاؤں کو اپنے بس کر لیا تھا راجہ ججاتی نے اپنے راج لے لیا اور ان کے
 بھائیوں نے بھی انکا کمانہ مانا انکو بھی علیحدہ کر دیا تھا اور پھر سب سے چھوٹے بیٹے کو جسے پتا کی آگیا مانی
 راج دیدیا تھا انھیں کے تیس میں ہم میں دیکھو راجہ ججاتی نے بڑے بیٹے کو انکی آگیا نہ ماننے سے
 راج سے اُتار دیا تھا اور خرم بر داری کرنے سے چھوٹے بیٹے کو راج دے دیا تھا۔ اس طرح ہمارے
 پتامہ راجہ پر پت نام ہمارا راجہ ہوئے ان کے تین بیٹے تھے ان میں سب سے بڑے دیو اپی دوسرے بالہیک
 تیسرے شانتن جی تھے ان میں سے دیو اپی کو کشت کا روگ (جدام کی بیماری) ہو گیا باپ اور بھائیوں
 اور پھر جاکے بڑے پیارے اور دانی اور ست بولنے والے دیو اپی کو باپ نے راج دینا چاہا پرنٹ برہمنوں اور
 پرجائے کشت کے روگ ہونے سے انکو راج نہیں دینے دیا دوسرے بالہیک اپنے ماماں کے یہاں چلے گئے
 اور تھال کا راج پایا سب سے چھوٹے شانتن جی کو راج دیا گیا تو دیو اپی ناراض ہو کر بن کو چلے گئے
 کہ انکا انگ میں دنا کارہ) تھا اپن انگ والے کو راج نہیں ملتا شانتن جی کے بیٹے بھیشم جی ہمارا راج نے
 راج انیکا رہنیں کیا راجہ پنڈو ہوئے اور ہم اندھے ہوئے ہونے سے راج کے ادھکاری نہیں سمجھے گئے اسطور
 راجہ پنڈو کے بعد ان کے بیٹے راج کے ادھکاری ہیں انکو راج ملنا چاہیے جب ہم راج پانے کے ادھکاری نہیں
 ہوئے پھر تمہارا کیا حق اور کیا ادھکار ہے جدھشتر راج پتر دھرتا پر جا کا پالنہ کرنے والا جگون کا کرنے والا
 اس راج کا ادھکاری ہے تلو کوئی حق راج میں دھرم کی رو سے نہیں پہنچتا ہے تم انکا دھن زبردستی
 چھینتے ہو وہ سب بڑے لائق بڑے خوبصورت بدھی مان شاستر اور بیدون کے جاننے والے سب برت
 دھارن کرنے والے دیا دان ہمارے دھرم میں تم بڑے لالچی اور حرمی نت پاپ کرنے والے ہمارے بدھی ہو
 جو تو میرا کمانہ مانے گا تو خوب یاد رکھو بہت بچتا وے گا اسوقت آدھا راج تم کو ملتا ہے زیادہ کو کچھ کرے گا
 تو یہ بھی نہیں ملے گا اور جن بھائیوں اور دُرُبدھی کرن و شکنی کے کہنے سے تم کو ابھان ہو رہا ہے کہ میں پاٹھو کو
 جیت لوں گا یہ تیرا بھرم ہے تو ادھرم کرتا ہے اسلیے تو کبھی نہیں جیتے گا پاٹھو دھرم پر اور دھرم دہی جیتیں گے
 تو سب بھائیوں اور ساتھیوں سمیت مارا جاوے گا۔

انی سر رام کرت مہا بھارتے ادیوگ پر بتیسواں ادھیات

اکتیسواں اڈھیا

سری کرشن جی کا سب حال ہستنا پور کاٹنا کر سنگرام کی طیارہ کی کرنا
سری کرشن چندر جی نے راجہ جہدھن سے کہا کہ اس طرح بھیشم جی درونا چاہیے جی اور پھر جی اور رانی کا دھنا
اور راجہ دھرتراشت جی نے درجو دھن کو سمجھایا اور بہت بڑا کہا مگر وہ درجہ ہی مہا بھارتی بن سب کا نزا اور کر کے
ماریے کر دھ کے آنکھیں لال کر کے سبھا سے اٹھ کر چلا گیا اسکے پیچھے پیچھے اور راجا جو اسکے بہت پرانے دینے
کو آئے ہیں وہ بھی چلے گئے۔ اور اپنے استھان پر جا کر درجو دھن نے سب راجاؤں سے کہا کہ آج پشیمونکشر
ہے تم سب جہدھ کے کو کرکشیتر کو روانہ ہو گئے۔

مگر وہ جلدی کر کے کو کرکشیتر کو روانہ ہو گئے۔
ہے راجن تپتے تھارے کا زن وہاں جا کر بہت طرح سمجھایا اور آنا لکھ کر کم اپنا سبھا میں دکھا کر سب کو
بھی بھیشم کیا اور انکو تنکے کے سمان یہ سمجھ کر آنا پکارا اور اپمان بھی کیا اور پھر کرن کو ایک انت میں بہت سمجھایا
اور ہم تھارے مانتا کے پاس بھی گئے تھے انھوں نے بھی یہی کہا ہے کہ جس طرح ہوا اپنا راج شتروں سے
لے لو۔ اب بغیر سنگرام کے درجو دھن راج نہیں دیا اسکی موت نزدیک آن ہو چکی ہے اسلئے وہ جہدھ کرنے کو
طیارہ ہے گیارہ کشونی دل آئے ساتھ ہے سب مارا جا دیا گیا اب تم کو روٹ کو ڈنڈ دینے میں دیر مت کر دیکو نہ
دھرم شاستر انوسار بہت سمجھایا جب درجو دھن راج کے پوجہ سے تنکو پانچ کاٹون بھی نہیں دیتا ہے تو پھر تم بھی
سینا کو کرکشیتر میں لجا کر پشیمون جیت سنگرام کرو تمھارے جے ہوگی راجہ جہدھن نے سری کرشن جی کے بچن سنگم
اپنے پانچون بھائیوں سے کہا کہ تم سارا حال سن لیا ہے اب ساتون کشونی دل کو کو کرکشیتر میں جلدی لے چلو
سات کشونی دل کے سینا پت ہیں۔ راجہ دروید۔ راجہ ہراٹ۔ درشت دمن۔ سکھنڈی۔ شاکتی جیکٹان
سات کشونی دل کے سینا پت ہیں۔ راجہ دروید۔ راجہ ہراٹ۔ درشت دمن۔ سکھنڈی۔ شاکتی جیکٹان
بھیشم ہیں۔ یہ سب سینا پت ہیں۔ راجہ دروید۔ راجہ ہراٹ۔ درشت دمن۔ سکھنڈی۔ شاکتی جیکٹان
ایک لکھیا ہونا چاہیے جو بھیشم تپامہ جی سے سنگرام کر کے انکی بانوں کی مار کو سہ کے سہ دیو تم بتاؤ کیکو لکھیا
بنادین سہ دیو بولے کہ راجہ ہراٹ ہیں۔ راجہ دروید۔ راجہ ہراٹ۔ درشت دمن۔ سکھنڈی۔ شاکتی جیکٹان
اور راجہ ہراٹ بڑے بلوان ہیں ہمارے شتر ہمارا راج دروید جی سینا پت ہوں یہ بھیشم جی کے بانوں کو
پرا کر می دھرج مان پشیمونی راجا دھراج ہمارے شتر ہمارا راج دروید جی سینا پت ہوں یہ بھیشم جی کے بانوں کو
سہ سکیں گے پھر آج جن جی بولے کہ کارن جنم لیا ہے اور شتر ہراٹ ہیں بڑے بڑے ہیں بڑے بھاری بان
نے ہمارا کر می درونا چاہیے ہم سبیں نے کہا کہ سکھنڈی جی سینا پت کے جا میں کہ انکا پرا کر می بھیشم
چلاتے ہیں اور ہمارا کر می ہیں ہم کوئی آنکو نہیں جیت سکتا ہے راجہ جہدھن نے کہ جسکو سری کرشن ہمارا راج
جی انھیں سے جیتے جا دیئے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے دھرم راج اب سندھیا کا سان آگیا ہے ہم آپ سب راجا
کہیں اسکو کرنا چاہیے سری کرشن جی نے کہا کہ صبح دیکھا جا دیا کوئی جنتا کی بات نہیں ہے درجو دھن کی سینا
لوگ سندھیا کر کے رات کو سنگل گان کرین

مہا بھارت

سب مری ہوئی جانو ہمارے شور پیرا جہا راجہ شترہاری راجاؤن میں چنے ہوئے ہیں اگرچہ شتروں کے سامنے شمار میں تھوڑے ہیں لیکن پراکرم میں لٹیش میں بھیشم جی درونا چارج - اسوتھامان - کرپا چارج کرن - اورشل - یہ جو دہاکو روں میں ایسے ہیں کہ جنکے سامنے ہر کوئی سنگرام نہیں کر سکتا ہے اب ہمارے شور و بیرون کی سنو سوائے ان راجے ہمارا جاؤن کے جو ہماری سہاے کے لیے آئے ہیں اور جنکے بل پراکرم کا سنار میں بڑا جش ہو رہا ہے جیسے ہمارا جہا درویدی اور ہمارا جہا بڑا سکھڑی دھڑٹ دوں ہیں ان کے سوائے اور جن - بھیم سین - نکل - سہدیو - کیسے ہیں جنکے سامنے اندر بھی سنگرام نہیں کر سکتے جب یہ راجہ دروید اور دھڑٹ دوں سکھڑی بھیم سین جی اور راجن جی کو لے کر سنگرام کرینگے تب دیکھیں گے کون سنگرام میں استھت رہتا ہے جب مری کرشن جی نے یہ بچن کہا تب سب راجہ پر سن جت اٹھ کر کہنے لگے کہ آپ کی کرپا سے شتروں کا سنگرام میں مروں کہینگے پھر سب سندھیان میں محروفت ہو گئے اور رات کو آرام کیا - اتی سررام کرت مہا بھارتے ادیوگ پر بنیہ کرشن جی کا ہننا پور سے راجہ جہا شتر کے پاس برات لکھن آنا اس ادھیاء

بہیسوان ادھیاء

دونوں طرف کی سینا کا کورکشیتر میں آنا اور میدان جنگ کا بیان

پلمات کال اٹھ کر سب راجہ اپنی اپنی سینا لے کر اکٹھے ہوئے ہاتھی گھوڑوں رتھ گاڑیوں کے مشبہ سے آکاش گنجار نے لگا ادھی اور پچی دھجا پتا کا شہری رو پیری سرخ نیل - زرد ایک رنگ کی لہرائی ہوئی دور سے بہت اچھی معلوم ہوتی تھیں سب سینا کے آگے بھیم سین اور نکل سہدیو اور ابھمنون اور پانچون سپہ درویدی کے چلے یہ سینا ایسی چلی جیسی ساون بھاؤن کی گنگا جی بیگ سے چلتی ہیں ہر ایک رتھ کے پیچھے مہندو جی کے لیے دو لکڑیاں زیادہ بندھی ہوئی تھیں سب رتھوں کے باہر کے حصے میں تیروں کے رکھنے کے لیے بڑے بڑے کرشن بندھے ہوئے ان میں قسم قسم کے تیر اور بان رکھے ہوئے تھے ہر ایک رتھ کے گنبد شیردن کے چڑے سے منڈھے ہوئے برجی بھالے لوہے کے ڈنڈ ڈھال تلوار پھری کٹار نگد پرگھ آنکس تو مہنیں طیرے کا نٹے لگے ہوئے کہ پیٹ میں مارنے سے انٹریاں تک باہر بیچ لاؤں طرح طرح کی گیندیاں دختوں کے کاٹنے کے لیے تیز نوہاری پھاڑے رکھے ہوئے ریشمی سوتی رستی کی پھانسی اور کند بنائے ہوئے کہ دشمن پڑا لکر کھینچ لیوین تیل سے بھیگے ہوئے بستر کہ دقت ضرورت آنکو جلا کر رکھ انکی زخموں میں لگاؤں گوا اور جل گرم کیا ہوا شہد اور بڑے بڑے کپے جنہیں آنکو بھر کر دشمن کے اوپر ڈالیں سانپوں سے بھری ہوئی پٹاریاں کہ دشمن کے اوپر پھینکے جاؤں اور رال باؤ سے ملا ہوا پٹاروں میں بھرا ہوا کہ فور آگ لگاؤں ہاتھی جوڑنے کے جوے کہ جس وقت چاہیں بجائے گھوڑوں کے ہاتھی رتھ میں لگاؤں ہر ایک رتھ میں رکھے ہوئے تھے چار چار گھوڑے رتھوں میں جوتے ہوئے اُنکے اوپر سار تھی لوگ سب طرح کے شترماندے ہوئے راجاؤن کی سواری کے رتھوں کے گنبد شترے زوپرے ان کی سمان چلتے ہوئے شہری کلبیاں اپنی ہوئیں شہری جھالروں سے شوجھا جا طرح طرح کے جواہر گنبدوں میں جٹے ہوئے تھے ہر ایک ہاتھی کے اوپر دو دو آنکس دھاری بھالے بچھے لیے

ہوئے دو دو تیر انداز دو دو تلوار ڈھال باندھے سوریر بیٹھے ہوئے بانائی جھولین پڑی ہوئیں ہاتھیوں کے
 متکد رنگ برنگ کے نقش و نگار سے سجائے ہوئے دونوں طرف گھنٹے لٹکے ہوئے تھے دانتوں پر سنہرے
 چھلے لگے ہوئے ہر طرح سے سجائے ہوئے تھے بیچ سینکے راجہ جڈھنٹا پنے سورن حرہ تھو چسپین اوجھٹ گھوٹے
 جتے ہوئے تھے ہتھیاروں سے بھرا ہوا تھا اور سورج کی کرن سے رتھ کی جوت ملی ہوئی تھی بڑی شو بھاسے
 چلے دو ایوں اوشدھی کی ہنگیان اور چکرے بید لوگ لے کر چلے اور گولے اور شٹگنی وغیرہ طرح
 طرح کے چلانے کے جنتر بھاری بھاری نال لوہے کی گاڑیوں میں رکھ کے اور تیر و کمان ڈھال تلوار
 گدڑ۔ برچی۔ موسل۔ گدڑ۔ بھالے بیشمار شتر چکر ڈون میں لاد کر کو کشتیر کو روانہ ہوئے صاف و ہوا میدان
 کو کشتیر کا دیکھ کر راجاؤں کے عالیشان ڈیرے تجھے شامیانہ اور سینا کے واسطے تہہ بہا برابر قطار در قطار
 خوبصورتی سے ایستادہ کیے گئے رسد کا سامان لکڑی گھاس کے انبار الگ الگ میدانوں میں لگا کر محفوظ
 مقرر کیے گئے سپطرح کو روٹن نے مٹری کرشن جی کے چلے جانے پر شکنی و کرن و دوساسن کی صلاح سے
 کو راکشتر کے میدان میں اپنے لشکر کو اتار یاہان بھی پاڈ ڈنکی چترائی دیکھو کہ انھوں نے اپنا لشکر کو راکشتر
 کے عربی حصہ میں جہان ہوا میدان اور جس سرزمین کا پانی اچھا تھا اتارا سر کرشن جی نے ارجن اور بہت سے
 راجاؤں کو ساتھ لے کر اچھے اچھے استھان دیکھ کر اپنی سینا کو اتارا درجہ دھن کی سینا جو پہلے آگئی تھی اُنکو
 مار کوٹ کر نکال دیا اور بہرن وئی مذی کے کنارے سے درجہ دھن کی سینا کو بھگا کر اپنی سینا اور تاروی جسکا
 پانی بہت ٹھنڈا اور میٹھا تھا اور بچتہ گھاٹ بنے ہوئے تھے اور اپنے لشکر کے بیچ میں اُس ندی سے بڑی نہر
 نکال کر دوڑ تک پھیلا دی کہ سینا کو پانی کا آرام رہے اور کو روٹن کی عقل دیکھو کہ انھوں نے بد قسمتی سے مشرقی
 حصہ کو راکشتر کو پسند کیا جس زمین میں کسی قدر شوریہ تھی اور وقت جنگ ہوا سامنے کی ہونے سے دلاور و
 رنگ فق ہونا ضروری بات ہے درجہ دھن نے کو راکشتر میں ہمیشہ تمامہ جی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ کے بھروسہ پر
 میں نے پاڈ ڈون سے جڈھ لیا ہے آپ راج سنگھاسن پر براجمان ہوں تاکہ سب سینا اور سینا پت آپ کو اپنا
 سردار جان کر آپ کا حکم بجالا دیں اور راجاؤں نے بھی ایسا ہی بھیشم جی سے کہا تب انھوں نے ہشمان
 کر کے اچھے بستر پہنے اور سنگھاسن پر براجمان ہوئے درجہ دھن اور اُسکے بھائی پر سن جت ہو کر کہنے لگے کہ اب
 ہم دیکھیں گے کہ بھیشم جی سے کون سنگرام کر سکتا ہے بھیشم جی نے درجہ دھن سے کہا کہ کرن کو ابھان ہے
 کہ وہ مجھ سے زیادہ شوریہ ہے جو کرن سنگرام کرے گا تو میں نہیں لڑوں گا۔ کرن نے کہا کہ میں نے پہلے ہی پرنگیا
 کر لی ہے کہ جب تک آپ سنگرام کرے گیے میں ہتھیار نہ باندھوں گا آپ کے پیچھے میں سنگرام کر دوں گا اور دیکھوں گا
 کہ ارجن مجھے مارتا ہے یا میں ارجن کو بچے کرتا ہوں پاڈ ڈون نے اپنے لشکر کے گرد اگر د خندق عمیق کھدوا کر
 محافظ مقرر کر دیے کہ رات دن ہوشیار رہیں اور اسی طرح کو روٹن نے اپنی سینا کے چاروں طرف کھائی
 کھدوائی اور کرن و دوساسن کی صلاح سے درجہ دھن نے چالاکی اور فریب کر کے اکثر راجاؤں کو جو اپنی
 دار السلطنت سے پاڈ ڈون کی حمایت کے لیے روانہ ہوئے تھے اپنی طرف کھینچ لیا اور پاڈ ڈون نے سر کرشن
 ہمارا راج کو اپنا مرنی پا کر کسی کی پرواہ نہ کی جو راجہ ہمارا راجہ اُنکے ہلانے سے اُنکے پاس پہنچ گئے اُنکو بچے اور شکار سے

۱۲ ششما جی جتہ راجہ کی بھاری نال جنگ تو یہ کہتے ہیں

اپنی طرف کر لیا اور ہر طرح کا سامان ضرورت سے زیادہ اُنکے پاس بلا طلب مہیا کر دیا درمیان میں لڑائی کے لیے ایک وسیع میدان بین کوس گردے کا چھوڑ دیا دونوں طرف اس کثرت سے پناہ نظر آتی تھی جیسا بیان نہیں ہو سکتا سات کشتی ذل پانڈون کا اور گیارہ کشتی درجو دھن کی طرف کا کل اٹھارہ کشتی ذل کو شتر میں جمع ہو گیا۔

نوٹ۔ اس جگہ پر ایک نقشہ طرفین کی تعداد افواج کا بنظر آگا ہی درج کیا جاتا ہے جسکا اندراج غالباً ناظرین کے لیے خالی از دہیسی نہ ہوگا اگر ممکن ہو اتوا ایک نقشہ اس موقع جنگ عظیم کا خاتمہ مہابھارت پر درج کیا جاوے گا۔

نام	تعداد افواج	ہاتھی سوار	گھوڑے سوار	رہتہ سوار	پیدل	کل
پانڈو	سات کشتی	۱۵۳۰۹۰	۴۵۹۲۰	۱۵۳۰۹۰	۷۵۴۵۰	۱۵۳۰۹۰۰
کورو	گیارہ کشتی	۲۴۰۵۰	۷۲۱۰۰	۲۴۰۵۰	۱۲۰۲۸۵۰	۲۴۰۵۰۰۰
میزان	۱۸ کشتی	۳۹۳۶۶۰	۱۱۸۰۹۱۰	۲۹۳۶۰۳	۱۹۶۸۳۰۰	۳۹۳۶۶۰۰

شمار پینی و سینا گم و گلم و چھو و غیرہ

ہاتھی	گھوڑے	رہتہ	پیدل	کل	پتی
۱	۳	۱	۵	۱۰	ایک پتی ہوتی ہے اور تین پنی کا ایک سینا مکہ
۳	۹	۳	۱۵	۳۰	ہوتا ہے تین سینا مکہ کا
۹	۲۷	۹	۴۵	۹۰	ایک گلم۔ تین گلم کا
۲۷	۸۱	۲۷	۱۳۵	۲۷۰	ایک گن۔ تین گن کا
۸۱	۲۴۳	۸۱	۴۰۵	۸۱۰	ایک باہنی۔ تین باہنی کا
۲۴۳	۷۲۹	۲۴۳	۱۲۱۵	۲۴۳۰	ایک پرتنا۔ تین پرتنا کا
۷۲۹	۲۱۸۶	۷۲۹	۳۶۴۵	۷۲۹۰	ایک چھو۔ تین چھو کا
۲۱۸۶	۶۵۶۱	۲۱۸۶	۱۰۹۳۵	۲۱۸۶۰	ایک انی۔ دس انی کی ایک کشتی
۲۱۸۶۰	۶۵۶۱	۲۱۸۶	۱۰۹۳۵	۲۱۸۶۰۰	ہوتی ہے۔

سوائے سینا مندر جب بالا کے رتھ و ہاتھی سامان رسد وغیرہ لیجانے والے اور راجا و سرداروں کے خدمتی و ملازم اور خبر رساں جاسوس و گولنداز وغیرہ کی تعداد بھی بہت ہوتی ہے۔

انی سر پریم کرت مہابھارتے اڈیوگ پر شمار کشتی اور چھو وغیرہ ۳۲۵۔ ادھیائے

تیتیسوان ادھی

بلدیو جی مہاراج کا سنگرام بھوم میں آنا اور پھر تیرتہ جا ترا کو چلے جانا راجہ رگم کا آنجان بہت پانڈون کے پاس آنا اور واپس جانا درجودھن کا الوک برادر شکنی کو پانڈون کے پاس بھیجنا اور پانڈون کا گرو دھ سے جواب دینا

جب کورون پانڈون کا دل کو کشتیرین بڑی دھوم دھام سے پہنچ گیا اور میدان میں ڈیرے بننے لگائے گئے تو پورب کی طرف کورون کی سینا بڑی تھی اور بچم کی طرف کے میدان میں راجہ جدھشٹر نے اپنی سینا کو اتارا تھا جدھ کا حال سنگر بلدیو جی اپنے ساتھ اکروہ جی - گدسامب اور بہت سے جدوہنسی شوریو کو لیے آئے ان بھوم میں آئے انکے کھار بند کی شو بھارتی نہیں جاکتی بہت گورہ ذرہ گلانی رنگ لیے آتی سندھ کھار بند آدھت کٹ سرپا اور کانوں میں کنڈل نیلے ریشمی امول بستہ اور بہت سے ہارن من جڑے ہوئے دھارن کیے ہوئے راجہ جدھشٹر سے ملے آئے اسوقت سرکیشن جی پانڈون اور سب راجاؤں سمیت اٹھ کھڑے ہوئے اور بلدیو جی کا بہت آدرستکار کر کے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ اس بھاری سنگرام میں ہواے پانڈون اور سرکیشن جی کے گشل پوچھ کر سنگرام کرنے کا ذکر ہوا تو بلدیو جی نے کہا کہ اس سنگرام میں جو بدھنا نے کھدیا وہ ہسٹھی اور کوئی نہیں بچے گا میں نے بہت چاہا کہ گسیطرح کورون پانڈون کا جدھ نہ ہو پرت جو بدھنا نے کھدیا وہ ہسٹھی ہو کر رہے گا کشتری دھرم سے سنگرام کرنا ہمارے بھائی سری کرشن چندر جن پانڈون کی رکشا کریں گے انکو کون جیت سکتا ہے انکی بچے ہوگی اور کورون کا ناش ہو جاوے گا اس میں کچھ بھی سندھ نہیں ہے میں تیرتہ جا ترا کو جانا ہوں یہ کہکیر بلدیو جی اپنے ساتھیوں کے سکھا جنھوں نے ماہندر وشنش پایا یہ وشنش ماہندر نام اور گاڈیو وشنش بون پوتا کا رد نام سا کشات راجہ اندر کے سکھا جنھوں نے اسکا بہت آدرستکار کیا کہ سری کرشن جی کے سمجھی میں جو آرجن کے پاس ہے اور ساڑتک وشنش راجہ جدھشٹر نے اسکا بہت آدرستکار کیا کہ سری کرشن جی کے سمجھی میں بڑی سینا سے پانڈون کے پاس آنا سنگرام کرنا رانی رگم نے پرتگیا کی تھی کہ سرکیشن کو یہ بڑے ابھانی تھے سری کرشن آونگا جب سری کرشن جی سے ہار گئے تو بھوج کٹ نگر بسا کر وہاں رہے جیت لوں گا نہیں تو کنڈ پور میں نہیں لگے کہ جو تم کورون سے بھی بھیت ہو تو میں سہاے کرنے کو آیا ہوں اب پانڈون کے پاس بٹھکر آجین سے کھنڈے کر لوں گا اور ساری پرتھی تمکو دیدوں گا آجین نے کہا کہ کورون میں سب کورونکو بھیشم جی درونا چارج جی سمیت پہنچے تھے بھگوان کو اپنا سہایک پا کر کیونکر ہم کہیں کہ بھی بھیت ہونگے آپ نے سنا راجہ پنڈو جی کے پتر ہو کر اور سب دیوتاؤں کو بھگا دیا پھر نوات کوچ اور کال گئے دیوتاؤں کو جیتا کون سہاے ہو گا کہ میں نے کھا پانڈون بھیشم جی درونا چارج اور کرشن کو ایکلے جیت لیا تھا اس وقت کینے میری کرتا تھا پھر گھوش جاتا رہا میں بھیشم جی درونا چارج اور کرشن کو ایکلے جیت لیا تھا اس وقت کینے میری سہاے کی تھی ہے ہر ہم کد اچت ہو کر راجہ رگم درجودھن کے پاس گئے اور وہاں بھی ابھان سنجکت پجن کھے باہر کھڑے ہیں اس بات پر ناراض ہو کر راجہ رگم درجودھن کے پاس گئے اور وہاں بھی ابھان سنجکت پجن کھے

اُس نے بھی اُنکو ایسا ہی جواب دیا تو وہاں سے بھی اپنی سینا لیکر اپنے نگر کو چلے گئے۔ درجودھن نے لوک نام اپنے دوت کو بلا کر شکنی۔ دوساسن۔ کرن کی صلاح سے پاٹڈون کے پاس بھیجا اور سمجھا دیا کہ تم پاٹڈون کی سبھا میں جہاں کرشن جی بھی ہوں ہماری طرف سے یہ یجن کہو کہ تنے راجہ شکنی سے جو اکیلے لکھنا بنا سارا راج پاٹ دھن ہار دیا اور بن بن خاک بھانٹے پھرے تم اُسی لایق تھے کہ بن میں بھشم رمانے نو اس کرو راج کے جوگ نہیں ہو آب بھاری ابھلا شاراج کی برہتھاپے تم پانچون بھائی کشتری دھرم اسے رست ہو جو کشتری ہوتے تو جب در ویدی کو بھارے سامنے سبھا میں بلایا گیا تھا ہرگز چپکے نہ بیٹھے رہتے اپنا پراکرم دکھانا چاہیے تھا آب وہ پراکرم بھی بھٹا را نہیں رہا۔ بن جانے کے وقت ہم نے بہت کچھ کہا تم کو برا لگا ہو گا لیکن تم مون سادھے چلے گئے کچھ کشتری دھرم ہوتا تو میدان میں دکھاتے تیرھویں برس تنے بہت سے کشت اٹھا کر راجہ پراٹ کے ہاں جا کر داس بھاؤ سے گزران کیا بھیم سین رسو یا تھا اور راجن پنسک اور استری روپ بنکر انکی پٹری کو ناچنا گانا سیکھاتا راجہ پیر پرش ہاتھوں میں چوڑیاں پہنکر محلوں میں ہاتھ بچلتے نہیں بھرتے ہیں پانچون بھائیوں نے ہراٹ نگر میں محنت مزدوری راجہ کے ہاں کر کے اوقات گزاری ہمارے کل کو تنے بٹا لگا دیا آج تک کسی راجکار نے ایسا کرم نہیں کیا تھا جیسا تنے کیا اب جو تم میں کچھ پراکرم ہو تو کل صبح کے وقت میدان میں آ جاؤ اور سر کرشن جی سے ہماری طرف سے کہنا کہ تم پاٹڈون کے دوت بنکر آئے تھے ہم نے تمہارا کہنا نہیں مانا جو تم پاٹڈون کی سہاے کرنے کو آئے ہو تو تم بھی اپنے دل کی ہوس نکال لو آپ کو شور بیرون کے ساتھ ہونا چاہیے تھا پنسکون کے ساتھ میں بھاری پرشٹھا بھی جاتی رہے گی ہماری راج سبھا میں تنے مایا کر کے باز یرون کی طرح اپنا روپ بنایا ایسا ہم بھی کر سکتے ہیں اور آکاش کو اڑ سکتے ہیں پاتال میں جا سکتے ہیں ہم نے تمہارا یجن نہیں مانا اب ہم دیکھینگے کہ تم کیونکر پاٹڈون کو راج دلاتے ہو اور جن نے جو پرن کیا تھا آت کر ان کے سامنے موجود ہیں اور ہم بھی سینا سمیت آئے ہیں اپنے گاڈیو دھنش کے پراکرم کو دکھاؤ بھیم سین نے کہا تھا کہ دوساسن کا خون پی جاؤ نگا آب دوساسن بھی موجود ہیں اور میری ران توڑنے کا پرن بھی کیا تھا آب دیکھو نگا وہ یجن کیونکر سست ہو گیا ہے شور بیروگ پراکرم دکھایا کرتے ہیں اپنے بل کو ظاہر کر کے کہو ادھنیں کیا کرتے ہیں جب ہمیشہ تپا منہ جی اور گرو در و ناچا جی سنگرام میں اپنے تیکشن بان برسا دینگے تو پٹریاں اڑ جاؤ نیکی اور جتنی کا گارول اکھٹی ہوئی ہے سب بھاگتی دکھائی دیگی ہماری بات اچھی طرح یاد رکھنا شور بیرون کے آگے زن بھوم میں سنگرام کرنا ہر ایک کا کام نہیں ہے پوت کے پانوں پالے نہیں ہی میں دکھائی دیجاتے ہیں ہم نے سب طرح تلو آزا یا پنسک ہی پایا ہے اب ان بہت سے راجاؤں کو اپنی سہاے کے لئے لا کر ناحق اُنکا خون اپنی گردن پر لیتے ہو جو ہماری سترن آتے تو ہم تمہارا پرت پال کرتے ہیر کرنے سے ملحق را ہی نقصان ہو گا جب لوک نے پاٹڈون کی سبھا میں ایسے دشت یجن سر کرشن جی اور راجاؤں کے سامنے راجہ جد ہشتر سے کہے تو دھرم راج نے سر کرشن جی کی طرف دیکھا اور جن بھیم سین۔ نکل۔ سہدیو مارے کرودھ کے دانت پیسے لگے اور سب راجا لوگ کرودھ سے تلو اور تیر و کمان لے کر اٹھ کھڑے ہوئے کہ ہم بھی کوڑوں کو مار ڈالیں گے۔ سر کرشن جی بولے کہ ہے لوک اب تم چلے جاؤ اور دشت آتما پانی کل کلکی درجودھن سے کہو

کہ تھا را کال آگیا ہے وہ ایسے کھوٹے بچن تھے زبردستی کہلاتا ہے جو پرتگیا ارجن جی اور بھیم سین جی نے کی ہو
وہ تو ضرور پوری ہو گی تم اپنی سینا کو دیکھ کر پھول رہے ہو جس وقت سمرین گاندیو دھنش کے بان سرپ
کی سمان سینا کو ڈسین گے ایک بھی سامنے نہ دکھائی دیکھا کیا ہوا جو تمہیں بہت سے راجاؤں کو منت خوشام
کر کے اپنی طرف کر لیا دھرم اور ادھرم سب جانتے ہیں وہ لوگ اس بات کو اچھی طرح پہچانتے ہیں کہ پانڈوؤں نے
اپنے دھرم کے پرت پال کرنے سے تیرہ برس کلیش اٹھائے نہیں تو اکیلا بھیم سین - تم سب کو مار ڈالتا
ارجن نے کہا کہ ارے تجھ بڑھی الوک تو ان چانڈالوں سے کہدے کہ میں ابھی تمہارے خون سے پر تھی
کو رنگین کر دوں گا راجہ جدھشتر دھرم بچا کر اس وقت چپکے ہوئے تھے ہم بھی اپنے بڑے بھائی کی مرضی کے
خلاف کچھ بڑا کرم نہ دکھا سکے اب تم کو ایسا تماشا دکھا دینگے کہ تم سب پر تھی پو پڑے ہوئے ہمارے تیروں
کی برکھا کو دیکھو گے پھر بھیم سین بولے کہ درجودھن سے کہدو کہ میں تیری جنگھا کو توڑ کر ساری سینا کو اس طرح
مردن کر ڈالوں گا جیسے باز بہت سے تیر - لو ا کے سموہ میں جا کر ایک ایک کو مارتا ہے اور دشت دوساس کے
خون کو ضرور پیو دنگا تنے اچھا کیا جو شیروں کو جگایا اسکا مزہ خوب ملے گا - کل ہم سب کے پڑا کرم کو دیکھنا
بھیشم تپا مہ اور درونا چاچ اور خود سری کرشن بھگوان کا درجودھن نے کہنا نہیں مانا سارے ذات برادری
کے آدمی درجودھن کو دھکا دینا لگے ہیں اور اسکو شرم نہیں آتی راجہ دھرتراشت اور رانی گاندھاری کے
بچپن کو جس پانی مورکھ درجودھن نے نہیں مانا اپنے مان باپ کی اوگیا (یعنی عدول چکی) کرنے کا پھیل
بھگوان سری کرشن جی ضرور اسکو دینگے پھر کل اور سہید بولے کہ ہے الوک تو ہماری طرف سے کہدو بھیکو کہ
ہم کیوں اپنے بڑے بھائی دھرم راج کے کارن حصہ کو خون کی طرح پی کر انکے دشت بچن سنتے رہے ہیں
اب اس کرودھ کو پرگھٹ کرنے کا وقت آن پہنچا ہے تجھ سے اپنا پڑا کرم کیا برن کرین کل صبح سنگرام
بھوم میں ہم ہونگے اور درجودھن کا کٹا ہوا سر اور شیر خون سے پھرا ہوا ہمارے سامنے جنگھا ٹوٹا
ہوا پر تھی پڑا ہو گا چاہے سو ج میں پرکاش نہ رہے پر تھی آدمیوں کے بوجھ سے پانی میں بیٹھ جاوے
چندرمان سے اگن پرگھٹ ہونے لگے بھیم سین اور ارجن جی کی پرتگیا پوری ہو گی ہم جانتے ہیں کہ درجودھن
کو کرن اور شل شکنی - دوساس کے بل پر بڑا بھمان ہے یہ سب ایک گدا کے ارے پر تھی پر پڑے ہوئے
دکھائی دینگے بھیشم جی اور درونا چاچ جی کہہ رہا تھا گئے اور سورکھ درجودھن کی سمجھ میں نہ آیا بھگوان سرکریشن
جی کی اوگیا کا پھل بہت جلدی درجودھن کو ملے گا ہم طیار ہیں درجودھن سے کہدو کہ اپنی مانا - پتا - بھائی
بندھوں سے آنت سمان اپنا جانکر مل لے پھر اس راج اور ہتتا پور کو نہیں دیکھ سکے گا جو کچھ کرنا ہوا اس
پانچ سات دن میں کرلیوے پھر راجہ بڑاٹ اور درود پد بولے کہ ہے الوک تم درجودھن سے ہم دونوں کی طرف
سے کہدو بھیکو کہ اس اور اس بھاؤ دھرم راج جدھشتر جی کا کل سنگرام میں تمکو معلوم ہو جاوے گا
تمکو بھیشم جی کا بڑا بھمان ہے اور ہم اُنکے مارنے کے لیے پیدا ہوئے پہلے سب سے بھیشم جی کو مارینگے وہ بھی
ادھرمی درجودھن کے ساتھ ہی ہو گئے جب انکا کہنا درجودھن نے نہیں مانا تھا تو وہ پانی درجودھن کو تیاگ
دیتے اب سینا پت بنائے گئے ہیں سب سے پہلے انکی موت آوے گی انکو سمجھا دینا اور درونا چاچ جی

مارنے کے لیے دھڑشت دوسن پیدا ہوئے ہیں اس بات کو بہت سے راجا لوگ بھی جانتے ہیں سو وقت کیا کہیں کل سنگرام میں اپنا پڑا کرم دکھا دینگے بھیم سین جی کا پرن ضرور پورا ہوگا اور وہ ادش دوسان کا خون پینگے اور درجو دھن ابھانی کی جنگھا توڑینگے اس میں کچھ فرق نہ ہوگا اس طرح دھڑشت دوسن اور سکھنڈی آدک راجاؤن نے آلوک سے کہا بھرا لوک کو بڑا کر دیا اُسے درجو دھن کے پاس جا کر جو جو اُتر پایا تھا کہ سنایا۔

اتی سرایم کرت مہا بھارتے اڈیوگ پر سچو تیسوان ادھیاء

سچو تیسوان ادھیاء

بھیشم جی اور درونا چاریج کا درجو دھن کو سمجھانا اور راجہ کرن کا آپمان کرنا

راجہ دھڑشت نے سنے سے پوچھا کہ لوک کے آنے پر پانڈون نے کیا کیا وہ مجھے کہہ سنجے کہہ پانڈون نے اپنی چترنگنی سینا کو جس میں پایہ اور تھ گھوڑے اور ہاتھی سوار تھے دھڑشتوں اور پھر یہ قہر اڑا دیا کہ ارجن کرن کے ساتھ اگر وہ سنگرام کرے بھیشم جی کے ساتھ اور بھیم سین درجو دھن اور دوسان کے ساتھ دھڑشت کیتو راجہ شل کے ساتھ اور ساتگی جی کرت برما سے میو دھان برشن نمبیون اور جید رتھ کے ساتھ سکھنڈی بھیشم جی کے ساتھ اور اسی طرح درو پدی کے پتر تر گرتوں سے اور ابھنوں اور راجاؤن کے ساتھ جڈھ کرن سورج نکلنے سے پہلے سب سینا کو لے کر دھڑشت دوسن کرن بھوم میں جا موجود ہوئے اور بھیشم تپا مہ جی نے درجو دھن سے کہا کہ ہے راجن جد پی درونا چاریج جی ارجن اپنے شش سے سنگرام کرنا نہیں چاہتے اور راجہ شل اپنے بھانجون پانچون پانڈون سے سنگرام کرنے سے انکار کرتے ہیں لیکن جب سنگرام آ رہے ہوگا میں اکیلا شترو کی ساری سینا کو بھگا دوں گا میرے تیکشن بان جبوقت سینا کا مردن کرے لیکن گے تم دیکھ لینا کہ کائی کی طرح شترو سینا کو پھاڑتا ہوا اس سرے سے دوسرے سرے تک چلا جاوے گا اور تمھارے بہت میں گھور سنگرام کرونگا درجو دھن ابھانی بھیشم تپا مہ جی کا بچن سنگر بہت خوش ہوا اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ آپ کے پڑا کرم کو دیکھ کر میں نے پانڈون سے جڈھ کیا ہے آپ کی کرپا سے ہماری جڑ ہو گی پھر ہمارے دیکھا کہ کہا کہ یہ سب تمھارے کارن جان دینے کو آئے ہیں گیارہ کشونی دل اکٹھا ہو گیا ہے ارجن۔ بھیم سین کیا کر سکتے ہیں تمھارے مان شکنی اور کوشلا کا راجہ برہ بل اور درونا چاریج اور شل بھی اور سینا کو مردن کرینگے اور یہ تیج بدھی سوت پتر کرن جو تھو ہمیشہ پانڈون سے ایرکھا کرنے کی صلاح دیا کرتا ہے فقط بکوان ہی کرنی جانتا ہے یہ نہ لکھی ہے نہ تمھاری ہے جب یہ پیدا ہوا تھا تو کوچ کنڈل اسکے

لے کر کرت دیش کے آدیون کے گروہ کو لکھا ہے اور درجو دھن کی طرف سے جڈھ کرتے تھے۔

شریر پر لگے ہوئے تھے پیچھے کوچ اور کنڈل اسکے جاتے رہے یہ بڑا بھاری مور کھ ہے تمھارا سپر بڑا بھروسہ ہے
اور یہی تمھارا صلاح کار اور بھائی ہو رہا ہے یہ سب کی خندا ہی کرتا رہتا ہے پر سرام جی کے سر آپ سے اسکی
جتنی شتر بد یا تھی سب یادست جاتی رہی جب یہ آرجن کے سنگھ ہو گا ضرور جیتنا نہ پچھے گا یہ سنگھ درونا چارج
جی بولے کہ آپ نے جیسا کہا کرن کا وہی حال ہے آہیں کچھ بھی سند یہ نہیں ہے یہ ہمارا پانی کرن بھوم میں بڑا
ابھان کرتا ہے ساری دنیا کی خندا کرتا ہے جب کسی بات کو کہنا چاہتا ہے تو کچھ کا کچھ کہنے لگتا ہے ضرور بھول
جاتا ہے یہ رکھتی کو تھو اہمار تھی نہیں آدھ رکھتی کہنا چاہیے کرن مارے کرودھ کے لال نیل کر کے بھیشم جی سے
بولنا کہ سب بھیشم جی تم اپنے بچن روپ بانوں سے ہمیشہ مجھ پر ابراہی کے شریر کو چھیدہ کرتے ہو کیوں بیرونی کے
کارن آپ میرا بیچ گھٹانے کو ایسا کرتے ہو راجہ درجو دھن کے لحاظ سے ہم تمھارا بڑا درستہ رہتے ہیں تم سدا
مجھ کو مشد بہ ہی اور برکتہ رہے ہو ادھ رکھتی تمھارے کہنے سے سب کوئی جانے گا یہ ہی لوگ کہیں گے کہ
بھیشم جی ہمارا ج جو کچھ کہتے ہیں وہی ٹھیک ہے دیکھو ابھی درونا چارج جی بھی تمھاری دیکھا دیکھی ادھ رکھتی کہنے
لگے ہیں آپ ہماری سینا میں دویش کراتے ہو بڑا وہی ہے جو اچھے کرم کرے۔ برہمن پیدا پاٹھی اور شاسترون کے
بچارے سب برہمنوں سے اتم کہلاتے ہیں اور کشتری بلوان ہونے سے اور پیش دھن سے عمر زیادہ ہونے اور دنا
ٹوٹ جانے سے بڑا نہیں ہوتا ہے اور شو در عمر زیادہ ہونے سے بڑا سمجھا جاتا ہے آپ ہمارا بڑا در پاٹھون کی
خاطر کر کے ہمارے بیچ کو گھٹانے ہیں اور ہمیشہ ہماری خندا کرتے ہیں۔ ہے راجہ درجو دھن آپ نے سینا بہت
بھیشم جی کو بنایا ہے ہم سنگرام کر کے شتر کو سینا کو مارینگے اور بھیشم جی کا نام ہو گا کہ سینا بہت یہ ہیں آپ ہمارا
سنگرام دیکھنا جس وقت ہم دھنش بان لیکر پاٹھون سے جدھ کرینگے تو جیسے ہوا بادون کو تیر تیر کر دیتی ہے
اسی طرح ہم پاٹھون کی سینا کو بھگا دیں گے۔

اسی طرح ہم پاٹھون کی سینا کو بھگا دیں گے۔ اتنی سریرام کرت مہا بھارتے اڈیوگ پر بھیشم جی درونا چارج کا کرن کا اپمان کرنا ۳۴- ادھیانے

پنیتسیوان ادھیانے

کرن کا پر تگیا کرنا کہ جب تک بھیشم جی سنگرام کرینگے میں جدھ نہیں کروں گا اور سکھنڈی
استری کا پرشس ہو جانا

بھیشم جی بولے کہ جو پرشس سارے زمانہ کی خندا کرے میں اسکو اچھا کبھی نہیں کہوں گا کرن ہمیشہ اپنی سنت
اور دھرماتما پاٹھون کو برا کہا کرتا ہے پاٹھون میں میں نے آج تک کوئی برائی کی بات نہیں دیکھی ہاں بہتر یہ ہوتا
کہ جب تنے انکا مال اور راج جوے میں چھین لیا تھا اسوقت یا جب دروہڑی کو تنے سبھا میں کلپش دیا تھا
اس وقت وہ تمھارے ساتھیوں کو اور تم کو مار ڈالتے جب تمکو انکی شور بیرتا معلوم ہوتی اب تم آنکو کسی لائق بھی نہیں
جانتے ہو انھوں نے اپنا پڑا کرم تمھارے مقابلے میں صرف راجہ ہراٹ کے ہاں جبکہ وہ پوشیدہ حالت میں
زندگی بسر کرنے تھے اور تیرھویں سال کا اخیر آگیا تھا دکھا کہ ہم سمیت سب کو پڑا جگر کر لیا تھا اب انکے ساتھ
سوائے پانچون بھائیوں کے جو سب ہمار تھی میں بہت سے ات رکھتی ہمار تھی میں سکھنڈی اور دھرشٹ دو من

اور راجہ براٹ اور درودید اور ساتلی جی یہ تو سب مہاراجی اور ات رتھی بن چکیتان میو دھا منو اور ابھمنون اور درودیدی کے پانچون پتر بھی ات رتھی بن بھیمن سین کا پتر مہاراجھسی سے جسکا نام گھٹوت کچ ہے سارے راجھتون کا سردار رادون سے زیادہ بلوان اور ات پتر اکر می مایادی ہے اور شس پال کا بیٹا دھرشٹ کیتو یہ سب مہاراجی بن کنتی بھوج آدک بڑے بڑے پتر اکر می جتنے راجہ پانڈون کی طرف بن سب پر رتھی کے چنے ہوئے شور بیر بن اور راجہ جدھشٹ کو دھراتا جانکر اور تلوادھرمی۔ پاپ سے انکار راج لینے والے جانکر اُنکی سہاے کے لیے آئے بن اور شری کرشن بھگوان اکیلے ایسے بن کہ انکو کوئی نہیں جیت سکتا ہے ہکو اُنکے ساتھ سنگرام کرنا اُچت نہیں ہے لیکن کیا کریں جب تم اُنسے جدھ کرو گے تو ہکو بھی جدھ کرنا ہی پڑیگا تم سب جانتے ہو کہ میں نے کاشی راجہ کی پتری کے سو میر بن جا کر تینون اُسکی کنیان جو بڑی سند رتھیں سو میر بن زبردستی اپنے رتھ پر بیٹھا کر سب راجاؤں سے پکار کر کہا تھا کہ جسکے جی میں ہو مجھ سے سنگرام کر کے ان کنیاؤں کو چھوڑاے کسی کا مقدور نہ ہوا بہت سے راجہ میرے مقابلہ میں آئے اور میں نے اکیلے سب کو بھگا دیا اگرچہ اپنا بل اور اپنا سنگرام بن جیتنا اپنے منہ سے کہنا اچھا نہیں ہوتا لیکن یہ کرن جو مجھے اپنا شتر و سمجھتا ہے اس کا رن مجھے کہنا پڑا کہ میں اکیلا بہت سے راجاؤں کو بھگا دوں گا تب کرن نے کہا کہ جیتک آپ سنگرام کرو گے میں نہیں لڑوں گا۔ جب تم مارے جاؤ گے تو ہتھیار دھارن کروں گا اور اسوقت آپ میرا بل دیکھ لینے بھیشم جی نے کہا کہ میں سوائے سکھنڈی کے کہ وہ پہلے استری رتھی اور پھر مہیش ہو گیا اور سب سے سنگرام کر دگا راجہ درجو دھن نے کہا کہ اسکا کیا کارن ہے جو آپ سکھنڈی سے سنگرام نہ کرو گے بھیشم جی نے کہا کہ راجہ درودید نے میرے مارنے کے کارن شوجی کی پیشیا کی جب شوجی اُسکی پیشیا سے پرست ہوئے اور بولے کہ جو اچھا ہو ہم سے برا انگ راجہ درودید نے کہا کہ کنیان نہیں چاہتا ہوں آپ کی کریا سے میرے پتر ایسا پیدا ہو جو بھیشم کو سنگرام میں مارے شوجی نے کہا کہ پہلے تنے کنیان اور پھر پتر مانگا سیلے پہلے کنیان ہوگی پھر ہی پتر ہوگا ویکار راجہ نے پھر کہا کہ پتری نہ ہووے شوجی نے کہا کہ مہاراجی قسمت میں ایسی ہی لکھی ہے ہمارا بچن جھوٹھا نہیں ہوگا جب راجہ درودید کے پتری ہوئی تو اُسے پتر ہونا ظاہر کیا کہ شوجی مہاراج نے کہدیا تھا کہ وہ لڑکا ہو جاوے گا پہلے سکھنڈی استری رتھی استری پر شتر چلانا اُچت نہیں دوسرے استری کو دیکھ کر کام دیو پبل ہو کر من چلائمان ہو جاتا ہے جب ہنے پر تل گیا گی کہ ہم بواہ نہیں کریں گے استری سنگ نہیں کریں گے تو پھر استری پر شتر اُٹو سا شتر چلانا بھی اُچت نہیں ہے تنے سنا ہوگا کہ پر سرام جی جنھون نے ۲۱۔ دفعہ کشتری راجاؤں کا ناش کر کے کو رکتیشتر بن چون کی ندی بہا کر اپنے پتا کا تر بن رودھر سے کیا تھا انھون نے کاشی راجہ کی پتری اپنا جسکو اُسکی دو بہنوں سمیت سو میر سے میں نے آیا تھا اُسے مجھ سے کہا کہ راجہ شالو کو میرے پتانے مجھے دیدیا تھا میرا بواہ اُسی سے اُچت ہے اور راجہ شالو نے مجھ کو انگیکار بھی کر لیا ہے میں نے اُسکی بہنوں کا بواہ پتر بیرج سے کر دیا اور اُسکو اپنے آدمی کے ساتھ کر کے اُسکے پتا راجہ کاشی کے پاس بھیج دیا تھا جب راجہ شالو کے پاس اپنا لگی تو اُسے کہا کہ میں تمکو اپنے گھر میں نہیں رکھوں گا بھیشم پتا مہ جی تمکو جیت کر لے گئے تم اُنھیں کے پاس جاؤ تب اُس کنیان نے بڑا بلاپ کیا کہ بھیشم نے مجھ کو یہاں کا رکھنا وہاں کا اور کاشی راجہ نے پر سرام جی مہاراج سے اپنی کنیان کے

دکھ کو کہا پر سرامجی نے مجھ سے کہا کہ تم انبا کو ایگیا کرو۔ میں نے انکار کیا کہ بوا نہ کرنے کی پرتگیا کر چکا ہوں انھوں نے کہا کہ ہمارا بچن نہ مانو تو ہم سے سنگرام کرو میں نے کہا کہ آپ میری گردین آپ سے دھیر بید بدیا کیجی ہو آپ سے سنگرام کرنا مجھے شوبھا نہیں دیتا پر سرامجی ہمارا ج کہنے لگے کہ یا تو ہمارا بچن مانو نہیں سنگرام کرو میں نے کہا کہ میرا دھرم جاتا ہے جو انبا کو اپنے گھر میں رکھوں۔ میں آپ سے سنگرام کرونگا میں نے انکی پوجا کر کے بدھا کیا دوسرے روز سنگرام کو رشتہ میں ٹھہرا تب میں اپنے ادبھت رتھ پر سوار ہو کر سب شتر اپنے لے کر جڈھ کرنے کو گیا تو پر سرامجی ہمارا ج میرے سامنے پیادہ آئے۔ میں نے انکی پر کرمان کر کے کہا کہ میں تو رتھ پر سوار ہوں اور آپ پیادہ ہیں۔ انھوں نے کہا کہ میرا رتھ جب تب کا ہے میں نے کہا کہ آپ مجھے آشیر واد بچو ہونے کی دین کہا کہ میں تم سے سنگرام کرنے کو آیا ہوں اور تمکو پراجا کرونگا آشیر واد اپنے پر تکول نہیں دیا جاسکتی ہے تم اپنے دھرم پر قائم ہو اچھا کیا جو مجھ سے پوچھنے اور آشیر واد لینے آئے ایسا نہ کرتے تو اچھا نہیں تھا اب جاؤ مجھ سے سنگرام کرو۔ میں نے ایسے تیر برسا لے کہ پر سرامجی کے تیر سے خون بہنے لگا انھوں نے مجھے اپنے تیروں سے مورچیت کر دیا تب میرا سا رتھی مجھکو دور لے گیا اور اپنی گردین مجھکو بٹھا کر میرے زخم صاف کیے جب مجھے ہوش آیا تب پھر میں سنگرام کرنے کو گیا اور اس طرح کئی دن تک سنگرام ہوا ہماری مانا سہری گنگا جی اور اشٹ بسو بہمن کا روپ دھارن کر کے آئے جب میں پر سرامجی کے تیکشن بانوں سے پٹیرا مان اور مورچیت ہوا تب ہی انھوں نے میری سہاے کی اور دھیرج دیکر کہا کہ تم پر سرامجی پر نیچے پاؤ گے ڈر دست پھر ہم پر سرامجی سے کئی دن تک جڈھ کرتے رہے جب چار باج دن ہو گئے اور ہم نے اور انھوں نے ہر ہاستر اور اورب جی سے کئی دن تک جڈھ کرتے دوسرے کو جیتنا چاہا تب آکاش سے انھیں اشٹ بسوؤں نے جنھوں نے ہمارے مورچیت استر چلا کر ایک نے دوسرے کو جیتنا چاہا تب آکاش سے انھیں اشٹ بسوؤں نے جنھوں نے ہمارے مورچیت ہونے کے سہم ہکو دھیرج دیا تھا اور ہمارے تکیہ لگائے بیٹھے رہے تھے یہ کہا کہ ہے ہمیشہ تم پر سوا یا استر پر سرامجی پر چھوڑو اس سے تمھاری نیچے ہوگی۔ جب میں نے وہ استر دھنش پر رکھا تو دیوتاؤں نے بڑے بشد سے مجھ سے کہا کہ ایسا نہ کرو میں نے نہ مانا تب نارو جی نے آنگنہ مجھے سمجھایا کہ دیوگن اس استر کے چلانے سے منع کرتے ہیں میں نے آکاش میں دیکھا تو انھیں اشٹ بسوؤں نے مجھ سے کہا کہ جو ہما تا لوگ کہتے ہیں وہی کرنا چاہیے میں نے اس پر سوا یا استر کو اتار کر بہم استر چھوڑنا چاہا تب پر سرامجی بولے کہ ہے ہمیشہ تم ہم تمکو جیت لینگے تب دیوتاؤں نے پر سرامجی کو سمجھایا کہ تم ہمیشہ جی کو نہیں جیت سکتے ہو یہ اشٹ بسوؤں سے ایک بسو ہیں انکو دیوتا لوگ بھی نہیں جیت سکتے ہیں تم ہمیشہ سے سنگرام چھوڑ دو رہو نگو اتنا کر دھ کرنا چاہیے پر سرامجی کہنے لگے کہ میں سنگرام سے کبھی ہکھ نہیں ہونگا۔ تب دیوتاؤں نے مجھے سمجھایا کہ تم ہی شانت ہو جاؤ میں نے ہی کہا کہ سنگرام سے ہکھ نہیں ہو سکتا ہوں میرا دھرم جاتا ہے دیوتاؤں نے پر سرامجی کو بہت سمجھایا کہ بس اتنا ہی بہت ہے پر سرامجی نے کاشی راجہ کی کنیت انبا کو سمجھایا اور آپ دیوتاؤں کے کہنے سے ہتھیار رکھ دیے اس طرح میں نے پر سرامجی کے اد پر نیچے پانی اور گھر چلا آیا پر سرامجی تب کہنے لگے اور انبا نے اپنے دل میں تب کر کے مجھے مارنے کی اچھٹاکی اور جہنا جی کے تھ پر بارہ برس تک اوگر تب کیا تب شری گنگا جی ہماری مانتا نے پر گھٹ ہو کر اس سے

مہا بھارت

کہا کہ پسر امجی بھی بھیشم سے پڑا ہے ہو کر چلے گئے تم بھی اس بات کو چیت سے دور کر دے اس نے نان لیا اور وہاں
 چلے گئے اور کو شک و غیرہ ریشیوں کے آشرم میں گھومنا شروع کیا شیوجی ہمارا ج اسکا تب دیکھ کر پڑ گھٹ ہو
 اور کہا کہ تیری منو کا منا پورن ہوگی پہلے تو استری ہوگی پھر تپ کے پڑ بھاؤ سے پُرش ہو جاوے گی بھیشم جی کے
 مارنے کے کارن تیرا جہم ہوگا اور نہ کے اور نہ کے اور تاراجن جی کے ہاتھ سے تیرے بہت بھیشم جی کا مرن سنگرام
 میں ہوگا اتنی کتھا سنا کر بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجہ درجو دھن اس انبا کا سنی راجہ کی کینان نے چتا میں
 تیرے گھٹ ہوئی راجہ دروید کی رانی نے کینان کا پیدا ہونا ظاہر نہیں کیا سب کو پُرش ہونے کی اطلاع دی تھی پھر
 رانی نے بصلح راجہ دروید کے پتر کی سنان پالن کر کے سب بدیا سکھائیں اور جگ سحر شیوجی کے بردان
 ہونے کی آشا میں اسکا بواہ و شارن پوش کے راجہ ہرن برما کی کینان سے کر دیا جب راجہ کو معلوم ہوا
 کہ سکھندی استری ہے تو اسکو بہت شوک ہوا اور دوت راجہ دروید کے پاس بھیج کر سنگرام کی طیاری کر دی
 راجہ دروید کو اسوقت بہت رنج ہوا سکھندی نے بن میں جا کر پہاڑ کی چوٹی پر سٹھونا کرن جلش کے ادبھت بنائے
 ہوئے مکان کے نیچے بڑا بھاری تپ شیوجی کا کیا اس جلش نے سکھندی کا تپ دیکھ کر کہا کہ میں تیری ابھلا
 یون کر دینگا اپنا مطلب ظاہر کر سکھندی نے سب حال سنا دیا جلش نے کہا کہ میں تیرے اوپر رحم کر کے اپنے
 اوپر تکلیف کو ارا کر دینگا تو پُرش ہو جاوے گا اور میں استری۔ اور کچھ عرصہ بعد پُرشم یہاں آجانا میں اپنا
 چاہی ایک دن کو بیڑی سٹھوں جلش کے مندر کو گئے اور جلش پر ناراض ہوئے کہ ہمارا آدرشکار نہیں کیا اور جکھون
 نے سارا حال سنا کر کہا کہ وہ استری روپ ہو جانے سے شرم کے مارے حاضر نہیں ہوا کو بیڑی نے اسکو بلا کر روو
 سے کہا کہ تو نے اپنی اچھا سے استری پن انگیکار کر لیا اب تو استری رہے گا جب جلش نے بہت عاجزی کی تو کو بیڑی
 نے کہا کہ جب سکھندی صریحا وے گاتب تو پُرش ہو جاوے گا بھیشم جی نے کہا کہ اس پر کا سکھندی استری سے پُرش
 ہو گیا جہم اسکا استری کا تھا مدت تک استری رہا اور پھر شیوجی کی کرپا سے پُرش ہو کر سکھندی استری سے پُرش
 ہوئی تھی تب ہی اسکو جلش بدیا سکھائی گئی تھی پُرش اسکو ابھٹاس اسکا نہیں ہوا تھا جب پُرش ہو گیا تو راجہ دروید نے
 اسکو درونا چاری جی کے پاس شستر بدیا سکھنے کو بھیجا اور اسے درشت دھن کے ساتھ شتر بدیا خوب سکھی میں نے
 اپنے دوت بھیجے ہوئے تھے جو ہمیشہ اسکی خبر منجھے ہو پُرشا تے رہتے تھے اور بہرے کو گئے بنکر وہاں رہا کرتے تھے اور
 مجھے خبریں پہونچاتے رہتے تھے۔ ہے درجو دھن جب یہ سکھندی دھنش بان لے کر ہمارے سامنے آدیا گاتب اسکو
 ہم ایک لمحہ بھر بھی نہیں دیکھ سکینگے میں استری اتھو استری روپ دھاری پُرش نہیں چلاتا ہوں یہ بات مشہور ہے
 درجو دھن کو یہ بات سن کر فکر ہو گیا کہ بھیشم جی سکھندی سے نہیں لڑینگے۔
 آتی سرپام کرت تھا بھارتے ادیوگ پر پینتھوان ادھیاب

آتی سرپام کرت تھا بھارتے ادیوگ پر پینتھوان ادھیاب

پچھتیسواں ادھیاس

کورون کا پانڈون کے فتح کرنے کو اپنا ارادہ ظاہر کرنا اور بھیشم پتاسہ جی کا ہنسی میں اُڑانا

سنجے نے راجہ دھرتراشت سے کہا کہ جب پانڈون کی سینا کو کشتیر کے میدان میں اکٹھی ہو گئی تب راجہ درجو دھن نے بھیشم جی سے پوچھا کہ آپ کا پتہ کس سرسار میں بدلتا ہے کہ پر سرام جی بھی آپ سے نہیں جیت سکتے پانڈون کی سینا کو آپ کتنے دن میں جیت لینگے بھیشم جی بولے کہ دوپہر دن چڑھے تک دس ہزار جو دھنا شتر و سینا کے مارو نگا جب میرے ٹیکشن بان دھنش پر چڑھائے ہوئے سرپ کی سمان شور و نیرو نکو مارینگے تو ایک مہینے میں پانڈون کو میں جیت سکتا ہوں پھر راجہ درجو دھن نے درونا چارج سے پوچھا انھوں نے کہا کہ اب تو میں بہت بڑھا ہوا گیا تو بھی دب استرون کے پر بھاؤ اور اپنے بھجن کے برتاپ سے جیسے بھیشم جی ہمارا راج کہتے ہیں اتنے ہی دنوں میں میں بھی پانڈون کو جیت سکتا ہوں اسی طرح کرپا چارج نے دو مہینے اور اسو تھا مان نے دنل دن اور کرن نے پانچ دن اپنے اپنے آفواں سے برن کیے سب کے بچن سنکر بھیشم جی ہمارا ج فقیہہ مار کر ہنسے اور کہنے لگے کہ سب اپنا اپنا جی تو خوش کر لو جس وقت شری کرشن ہمارا ج کو ساتھ لیے آ رہے جن گاندیو دھنش نے کر سنگرام میں آدے گا اُس سے کسیکو جیتنے کی آشا نہیں رہے گی۔ راجہ جڈھنٹر نے بھی اپنے دو تون کی زبانی یہ حال سنا اور اپنے پانچون بھائیوں اور شری کرشن جی سے کہا کہ بھیشم جی اور درونا چارج جی تمکو ایک مہینے میں اور کرپا چارج دو مہینے اور کرن پانچ دن میں پر ابے کرنا چاہتے ہیں شری کرشن جی نے کہا کہ ہنسی لڈ دکھاتے ہیں اُن میں بھی میٹھا کم ہے راجہ جس سے سکھنڈی اور ارجن بھیشم جی کے مقابل ہو گئے تب دیکھنا کیا ہوتا ہے ضرور ہے کہ بھیشم جی دنل ہزار سینا روز مار سکتے ہیں اُنکا پتہ کرم ایسا ہی ہے لیکن کہاں جاتے ہیں پھر ارجن نے کہا کہ جس وقت دھرم راج جڈھنٹر کو دھک کی نگاد سے شتر و سینا کو دیکھیں گے تب جیسے انکرن گھاس کو جلاتی ہے اسی طرح میرا گاندیو دھنش شتر و سینا کو جلا دے گا جو اشر شیو جی ہمارا راج اور دیوتاؤں سے میں نے پائے ہیں اُنکو بھیشم جی اور درونا چارج جی بھی نہیں جانتے ہیں سری کرشن ہمارا راج اور شیو جی کی کرپا سے میں بھیشم جی اور درونا چارج جی کو مع انکے سہارے کرنے والے راجاؤں کے بچے کرونگا۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے اُدیوگ پر پچھتیسواں بھیشم۔ درونا چارج برن ۳۶۔ ادھیاس

تیسواں ادھیاس

دونوں دلوں کا میدان میں آنا

سنجے نے کہا کہ جب ہرات کال ہوا سورج کے ادوے سے پہلے بھیشم جی اور درونا چارج جی کو بیچ میں کر کے کورون کے شور ویرا نشان کر اگن کی پردکشا کر پھول مالا گلے میں ڈال سفید سفید پوشاک پہن ماتھے پر

چند ن کہورنگا شتر دھارن کیے ہوئے اپنے اپنے رتھ اور ہاتھیوں کو سجا کر بڑی دھوم دھام سے سنگرام کرنے چلے اور پانڈؤں نے سنا کہ کورؤن کی سینا سنگرام کرنے کو آتی ہے تب دھرشٹ دوسن سیناپت نے اپنی سینا کو سجا سب راجاؤں کو ساتھ لے راجہ جدھشٹر کے پاس آن کر کورؤن کی سینا کا حال کہا راجہ جدھشٹر اپنے بھائیوں سمیت شری کرشن جی کو آگے کر کے برہمنوں سے سوستی بچن لے لکھنوں پر سب استر شتر کھ بہت سی گائے دکشا سمیت پن کر کے سنگرام کرنے کو روانہ ہوئے اُس سے ایسی گرد اڑی کہ سورج نہیں دکھائی دیتا تھا دونوں دل بادلوں کی طرح اُٹھ چلے آتے تھے گویا دو سمندر رُہس مار تے ہوئے چلے جاتے ہیں بیشم پابن جی نے کہا کہ ہے راجا میں نے ادیوگ پر پرب کی کتھا آپ کو سنا ہے جو پربش اس کتھا کو سنیں سناوینگے اُنکو شری کرشن بھگوان سنسار کا سکھ اور سمپت اور انت میں شبہ گنتی دینگے۔

تی سریرام کرت مہابھارت ادیوگ پر پرب دونوں دل کا سنگرام کرنے کو روانہ ہونا ۳- ادھیاءے

ادیوگ پر پرب سماپت ہوا

قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب
۳ پائی	ست نام بھاشا۔ از منشی جبکین۔	۱۰	بلاس۔ پنج فارسی زبان بھاگھا۔
۳ پائی	شکست چالیسی۔ از منشی شکر دیال فرحت۔	۶ پائی	نما بوجہ۔
۱۱	امان پت دیجے۔ از منشی لالچل مل سونخ مہری	۷	ترجمہ بھونر گیت۔ از سور ساگر زبان بھاشا۔
۹	سری پنڈت امان پت تیواری اہودھیانوی	۲۲	مخزن بر محمد گیان۔ سہلی بہ آئینہ مذہب ہنود۔
۱۱	مجموعہ بدھان۔ یعنی مدن کرچنیا شامل بھون	۶ پائی	کتھا ست نارائن۔ سہلی بہ منشی دافع عذاب۔
۱۱	کرن۔ گرو کرن۔ نت کرم بھرتی شکست شیوا لالچل	۹ پائی	کتھا ست نارائن منظوم۔ از جگناتھ سہاے۔
۱۱	دیوی چرت۔ مع قصائد بدھ جانی چرت پرہلا	۱۲	ست نام بہار بندر ابن۔ از اے بندر ابن
۱	چرترا از لالہ مہابی پرشاد۔	۹	ترجمہ پوختی جانتکا بھرن۔ مترجمہ لالہ جیو پال۔
۹	گیا مہاتم۔ مترجمہ منشی لالچل۔	۱	گیتا مہاتم و گیش چوٹھ۔ از منشی رام سہاے تننا۔
۶ پائی	پوختی موکش گیان۔ از جیو پال۔	۹	مہا بھارت منظوم۔ از منشی طوطا رام شایان۔
۶ پائی	ہنومان چالیسا منظوم از بابو رام پرشاد دال	۳ پائی	گور بیواہ منظوم۔ از منشی رام سہاے تننا لکھنوی۔
۶ پائی	ہنومان چالیسا منظوم از منشی رام سہاے تننا۔		سد امان چرت منظوم۔ فارسی و اردو باتصویر
۹	رام لیلا۔ منظوم باتصویر از منشی رام سہاے تننا۔	۶ پائی	از منشی جگناتھ سہاے۔
۹	بشن لیلا۔ منظوم باتصویر حسب مراتب بالا۔	۶ پائی	رام گیتا منظوم۔ از منشی بیوالال تخلص بہ حاجہ
۶	خیالات مادین۔ حسین خیال لاؤنی بر محمد گیان		کتھا از سنگھ اوتار و چمن رکیشتر اوتار مرتبہ
۶	عجیب غریب منظوم ہن از لالہ مادین کالیستہ لکھنوی۔	۶ پائی	منشی نتھو لال صاحب بھارگو۔
۳	لاؤنی بناری۔ از کانتی گریار سی پریم ہنس جی۔		پرہلا چرت۔ سہلی بہ رہس پنج ادھیائی متر
۳	سائین کے سو خیال معروف چپستان خیا کا گوہر	۶ پائی	لالہ نبی دھر مطبوعہ خیر۔
۴	مجموعہ خیال لاؤنی و ٹھری وغیرہ از منشی گیندن لال	۶ پائی	جانی بک منظوم۔ از منشی شکر دیال فرحت۔
۵	سائین کے سو خیال حصہ دوم حسب مراتب بالا۔	۲	سیتا سوئمبہر منظوم از بابو گور نرائن۔
۹	سفر نامہ۔ سری بدھ ناتھ جاتیرا منقہ لالہ شیش پرا	۷	گیان چوسر عجیب و غریب کھیل گیان برک غنڈا
۶ پائی	اشتوتھ ترورتن۔ از منشی رام سہاے تننا۔	۴	اد زخیر داری صدی کے لیے۔
۹	مجموعہ صفات انسانی از منشی لالچل مل قوم کالیستہ	۵	کیرت ساگر۔ مولفہ لالچل کالیستہ۔
۹	کلمات دین بر محمد سلج۔	۳ پائی	اننت کتھا۔ باتصویر از منشی رام شل تخلص مبارک۔
۱	طریقت عبادت۔ بر محمد سلج۔	۱	پرہلا چرت منظوم مترجمہ لالہ گردھاری لال بھری۔
	کالیست دھرم ورین۔ دراطمار بہن و فراتھ		ترجمہ سد امان چرت منظوم سہلی بہ منظومہ فرخ از
۵	ذاتی کالیستان مترجمہ منشی لالچل کاگوری۔	۶ پائی	منشی گردھاری لال کالیستہ۔
۱	کاشف وقائق مذہب ہنود۔ از حکیم کھن لال	۶ پائی	بھندر موکش منظوم از منشی جگناتھ خوشتر

نام کتاب	قیمت	نام کتاب
بارہ گھڑی پروزن بارہ گھڑی - دت لال صاحب	۸	ہتوا پدیش - از منشی لالچ کا کوری -
اردو نظم مصنفہ منشی چھدی لال صاحب کا سیٹھ بھٹناگر	۴	لنگ پوران - بھا شاہرف بحرف ترجمہ نگاری
بارہ گھڑی خلاصہ رامان - اردو نظم منشی	۴	سخت فاری مترجمہ منشی سوامیدیاں -
چھدی لال صاحب کا سیٹھ بھٹناگر	۴	بھگت مال مع فرہنگ از منشی تلسی رام -
جانکی بے - اردو نظم از منشی چھدی لال کا سیٹھ بھٹناگر	۳	چوگ رتن - مصنفہ سری مننت ست گورنمنٹ
سروان کتھا - اردو نظم از منشی چھدی لال کا سیٹھ بھٹناگر	۳	پوتھی گیان پرکاش - اردو مصنفہ منشی گھوڑیال
دھرو لیلیا - اردو نظم از منشی چھدی لال کا سیٹھ بھٹناگر	۳	صاحب سابق ڈی کلکٹر لک روہیلکھنڈ -
سورج پوران - بربان بھا شاہرجا اردو -	۴	کمنی منگل - اردو نظم مصنفہ منشی چھدی لال
بھرتنگ شامیکا - از منشی رام سہاے منٹا	۱	فرسی لیلیا اردو نظم از منشی چھدی لال کا سیٹھ بھٹناگر
گنگا ساگر منظوم ترجمہ بھگت مال ترجمہ منشی دی پرشاد -	۳	جنم ساکھی - گرو نانک شاہ جمدین سرت ہاتا
خلاصہ ترجمہ بھاگوت پوران از منشی سکھ لال -	۱	بابا نانک شاہ کے چرتر پو ترا دسی انت تاک
ٹھوسوی ہاتم - از پنڈت مہرا پرشاد -	۱	برن ہن جگوشی سنگت پرشاد نے گرکھی زبان
فارسی کتب متعلقہ مذہب اہل ہندو	۴	سے اردو میں ترجمہ کیا -
اردو منشی - مصنفہ شاعر یکتا المتخلص بہ سچ	۴	ایضاً - نارنجی -
جو کہ نور الدین جہانگیر بادشاہ کے عہد میں تصنیف ہوئی عجیب و غریب کتاب ہو -	۳	لالہ چندر کا - شمل بر ترجمہ جاک نیت در بن
سفرنگ ست سنی - لقب بہ خیابان عشق مترجمہ	۳	ولری شک مولاہ ہمیش لال سنگھ -
جوشی انندی لال صاحب شرم تحصیلدار پرنہ بھگت	۳	منہراج السالکین ترجمہ چوگ بشت مترجمہ
راج الود زبان فارسی و ریختہ نقب و ماہا بہاری ستی	۳	مولانا ابو الحسن فرید آبادی مرحوم -
ہما بھارت مصنفہ فیضی کامل -	۳	گیان ساگر مصنفہ منشی گردھاری لال -
امر پرکاش رامائن - از منشی امر سنگ بھارت لطیف	۳	گلہ سترہ معرفت مشتمل بر مضامین تصوف و لغز ہون
مجموعہ بیادانت سار - چہار رسالہ رسالہ شانوار	۵	بودھ پرکاش - مع فرہنگ مصنفہ منشی شیو دیال
خلاصہ چوگ بشت رسالہ اطوار دجل امر از سالہ رام	۳	کا سیٹھ بھٹناگر یہ برہمہ ندیا کی ری کتاب -
شوی چندر بھان -	۳	گلشن فیض - ترجمہ بھوج پرند سار تذکرہ راجہ
رامائن بالیسی منظوم از منشی امانت لاسہ معروف	۳	بھوج و نصلح مفید از لالہ نند کشوری لال -
برج بلاس - سیمی بظہر حسن اساس کاغذ سفید	۳	خلاصہ اتم پوران جبکو ہاتا بابا پرکاش پرمن
نرسستان - ترجمہ رامائن از استاد مرزا بیدل	۳	نے نورتن زبان سے ترجمہ کیا -
	۳	بارہ گھڑی ہمت او پدیش اردو نظم مصنفہ
	۳	منشی چھدی لال صاحب کا سیٹھ بھٹناگر

